۱۲۵۸

گفتار امیرالمؤمنین

علی -علیہ السّلام-

ج۲

ترجمہ اردو

هِدایۃُ العَلَم و غُرَرُالحِکَم

تالیف
سید حسین شیخ الاسلامی

ترجمہ
نثار احمد زین پوری

علي بن ابي طالب علیه‌السلام، امام اول، ۲۳ قبل از هجرت - ۴۰ق.
[غرر الحكم و درر الكلم. اردو]
گفتار أمير المؤمنين علی علیه السلام همراه با ترجمه اردو هداية العلم وغرر الحكم [تميمی آمدی] /تأليف حسين
شيخ الاسلامی؛ ترجمه نثار احمد زيپوری. — قم: انصاريان، ۱۳۸۴=۱۴۲۶ق.
۲ج.
ISBN: 964-438-684-1 (VOL.2)
۱. علی بن ابی طالب علیه‌السلام، امام اول، ۲۳قبل ازهجرت-۴۰ق--كلمات قصار. ۲. احاديث شيعه.
الف. آمدی، عبدالواحد بن محمد، -۵۱۰ق--گردآورنده. ب. شيخ الاسلامی تويسركانی، حسين،
۱۳۱۵- مترجم. ج. زيپوری، نثار احمد، مترجم. د.عنوان. هـ. عنوان: غرر الحكم
و درر الكلم. و. عنوان: هداية العلم.
BP۳۹/۲۰۴۶/ش۹ ۲۹۷/۹۵۱۵

گفتار أمير المؤمنين علی علیه‌السلام ج ۲

همراه با ترجمه اردو هداية العلم وغرر الحكم

مؤلف: سيد حسين شيخ الاسلامی تويسركانی
ترجمه: نثار احمد زيپوری
پبلشر: انصاريان پبليكيشنز - قم
اول طبع ۱۳۸۴- ۲۰۰۵ - ۱۴۲۶
چهاپخانه: تامن الأئمة(ع) - قم تعداد صفحات دوره: ۱۶۴۰ ص.
تعداد: ۱۰۰۰ دوره ساير: mm۲۱۰ X۱۶۰
شابك دوره (۱-۲): ISBN (2VOL):۹۶۴-۴۳۸-۴۷۱-۷
شابك جلد۲: ISBN (VOL.2):۹۶۴-۴۳۸-۶۸۴-۱

جمله حقوق بحق ناشر محفوظ هيں

انصاريان پبليكيشنز
پوسٹ بكس نمبر ۱۸۷
قم۔ جمهوری اسلامی ايران
فون نمبر: ۷۷۴۱۷۴۴ فيكس نمبر: ۷۷۴۲۶۴۷-۲۵۱-۰۰۹۸
Email:ansarian@noornet.net
www.ansariyan.org & www.ansariyan.net

بسم الله الرحمن الرحيم

فہرست

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۔	نشاط	۵
۲۔	روشن راستہ	۵
۳۔	کھانا	۷
۴۔	کھانا کھلانا	۸
۵۔	طعن	۹
۶۔	اطاعت	۹
۷۔	اطاعتِ امر	۲۱
۸۔	سرکش	۲۱
۹۔	طالب	۲۱
۱۰۔	مطالب	۲۳
۱۱۔	مطلوب	۲۳
۱۲۔	طمع	۲۳
۱۳۔	سر اٹھانا	۳۱
۱۴۔	سرشت	۳۱
۱۵۔	سُبکی	۳۱
۱۶۔	ظفر	۳۲
۱۷۔	ظلم وتعدی	۳۳
۱۸۔	ظالم	۴۴
۱۹۔	مظلوم	۴۹
۲۰۔	مظالم	۵۱
۲۱۔	ظن	۵۱
۲۲۔	معاونت	۵۷
۲۳۔	احتیاط	۵۷
۲۴۔	ظاہر	۵۸
۲۵۔	پیٹھ کا بار بار ہلکا کرنا	۵۹
۲۶۔	عبودیت	۶۰
۲۷۔	عبادت	۶۰
۲۸۔	بندے	۶۳
۲۹۔	نصیحت	۶۷
۳۰۔	عتاب وسرزنش	۷۶
۳۱۔	آزاد کرنا	۷۷
۳۲۔	لغزش	۷۷
۳۳۔	خود پسندی	۷۸
۳۴۔	خود پسند	۸۳
۳۵۔	ناتوانی	۸۳
۳۶۔	عاجز	۸۴
۳۷۔	ران	۸۴
۳۸۔	جلد اور جلد باز	۸۵

فہرست

نمبرشمار	مضمون	صفحہ
۳۹۔	محدود	۸۸
۴۰۔	استعداد	۸۸
۴۱۔	عدل اور عادل	۸۹
۴۲۔	معتدل راستہ	۹۸
۴۳۔	دشمنی اور دشمن	۹۹
۴۴۔	عذر و معذرت	۱۰۶
۴۵۔	آبرو	۱۰۸
۴۶۔	معرفت	۱۱۰
۴۷۔	عارف	۱۱۴
۴۸۔	عزت اور عزت والا	۱۱۴
۴۹۔	گوشہ نشینی	۱۱۶
۵۰۔	عزم	۱۱۸
۵۱۔	تنگ دستی	۱۱۹
۵۲۔	معاشرت	۱۱۹
۵۳۔	عاشق	۱۲۷
۵۴۔	خدا سے تمسک	۱۲۸
۵۵۔	تحفظ و تمسک	۱۲۹
۵۶۔	ہلاکت	۱۲۹
۵۷۔	جذبات	۱۳۰
۵۸۔	تعظیم	۱۳۰
۵۹۔	عفت و پاک دامنی	۱۳۰
۶۰۔	عافیت	۱۳۴
۶۱۔	عفو و بخشش	۱۳۵
۶۲۔	انجام کار	۱۴۴
۶۳۔	عاق	۱۴۶
۶۴۔	عقل	۱۴۶
۶۵۔	عاقل	۱۶۸
۶۶۔	علت و معلول	۱۸۵
۶۷۔	عالم بالا	۱۸۶
۶۸۔	علم	۱۸۷
۶۹۔	عالم	۲۱۱
۷۰۔	تعلیم و تعلم	۲۲۲
۷۱۔	متعلم	۲۲۳
۷۲۔	عمر	۲۲۵
۷۳۔	آبادکاری	۲۲۸
۷۴۔	فکر عمیق	۲۲۹
۷۵۔	اعمال	۲۲۹
۷۶۔	معاملہ	۲۵۴

فہرست

نمبرشار	مضمون	صفحہ
۷۷۔	اندھاپن	۲۵۴
۷۸۔	عیب جو	۲۵۵
۷۹۔	عنصر	۲۵۵
۸۰۔	سختی	۲۵۶
۸۱۔	غیرضروری	۲۵۶
۸۲۔	کج شدہ	۲۵۸
۸۳۔	عادت	۲۵۸
۸۴۔	معاد اور قیامت	۲۵۹
۸۵۔	عوام	۲۶۱
۸۶۔	اعانت	۲۶۱
۸۷۔	مدد طلب کرنا	۲۶۲
۸۸۔	مدد ملنا	۲۶۳
۸۹۔	عہد اور اس کو پورا کرنا	۲۶۳
۹۰۔	عیب اور نقص	۲۷۲
۹۱۔	سرزنش	۲۷۹
۹۲۔	زندگی	۲۷۹
۹۳۔	چشم اور چشم پوشی	۲۸۲
۹۴۔	آنکھوں سے دیکھنا	۲۸۵
۹۵۔	مددگار	۲۸۵
۹۶۔	عاجز ہونا	۲۸۵
۹۷۔	عاقبت	۲۸۷
۹۸۔	رشک شدہ	۲۸۷
۹۹۔	مغبون	۲۸۸
۱۰۰۔	کند ذہن ہونا	۲۸۸
۱۰۱۔	بے وفائی	۲۸۹
۱۰۲۔	فریب	۲۹۱
۱۰۳۔	غصب	۲۹۴
۱۰۴۔	غضب	۲۹۴
۱۰۵۔	طلبِ مغفرت	۳۰۰
۱۰۶۔	غفلت و بے خبری	۳۰۲
۱۰۷۔	غافل	۳۰۴
۱۰۸۔	غالب و مغلوب	۳۰۵
۱۰۹۔	غلبہ چاہنا	۳۰۶
۱۱۰۔	غلط	۳۰۶
۱۱۱۔	خیانت	۳۰۶
۱۱۲۔	دھوکا	۳۰۶
۱۱۳۔	غم	۳۰۸
۱۱۴۔	مخلوق سے بے نیازی	۳۱۰

فہرست

نمبرشمار	مضمون	صفحہ
۱۱۵۔	ثروت مندی	۳۱۱
۱۱۶۔	مظلوم کی فریادرسی	۳۱۶
۱۱۷۔	غیبت	۳۱۶
۱۱۸۔	غیب	۳۱۹
۱۱۹۔	غیرت	۳۱۹
۱۲۰۔	گمراہی	۳۲۰
۱۲۱۔	انتہا	۳۲۱
۱۲۲۔	فال نیک	۳۲۲
۱۲۳۔	فتنہ	۳۲۲
۱۲۴۔	مفتون	۳۲۳
۱۲۵۔	جواں مردی	۳۲۳
۱۲۶۔	گناہگار	۳۲۴
۱۲۷۔	گالی	۳۲۵
۱۲۸۔	فخرومباہات	۳۲۷
۱۲۹۔	کشائش اور	۳۲۸
۱۳۰۔	فرحت ومسرت	۳۲۹
۱۳۱۔	خدا کی طرف سبقت	۳۳۰
۱۳۲۔	موقعہ اوراس کا ہاتھ سے نکلنا	۳۳۰
۱۳۳۔	واجبات ومستحبات	۳۳۶
۱۳۴۔	تفریط	۳۳۸
۱۳۵۔	بیکاری	۳۳۹
۱۳۶۔	تفرقہ	۳۳۹
۱۳۷۔	افتراء	۳۴۰
۱۳۸۔	فساد	۳۴۰
۱۳۹۔	کاہلی وسستی	۳۴۱
۱۴۰۔	فضیحت ورسوائی	۳۴۱
۱۴۱۔	فضائل ورذائل	۳۴۱
۱۴۲۔	فضول	۳۴۶
۱۴۳۔	زیرکی	۳۴۶
۱۴۴۔	کھونا	۳۴۷
۱۴۵۔	ناداری	۳۴۷
۱۴۶۔	فقیر	۳۵۰
۱۴۷۔	فقیہ اور فقہا	۳۵۲
۱۴۸۔	فکرومفکّر	۳۵۳
۱۴۹۔	فلاح	۳۶۲
۱۵۰۔	خدا کے سپرد	۳۶۲
۱۵۱۔	سمجھنا	۳۶۲
۱۵۲۔	قبور	۳۶۴

فہرست

نمبرشمار	مضمون	صفحہ
۱۵۳۔	استقبال	۳۶۴
۱۵۴۔	خدا کی طرف رخ	۳۶۵
۱۵۵۔	راہ خدا میں جان دینا	۳۶۶
۱۵۶۔	نیچے اترنا	۳۶۶
۱۵۷۔	قدرت واقتدار	۳۶۶
۱۵۸۔	قدرومنزلت	۳۶۸
۱۵۹۔	اقدام کرنا	۳۷۰
۱۶۰۔	پیروی کرنا	۳۷۰
۱۶۱۔	قرآن	۳۷۱
۱۶۲۔	قربت	۳۷۷
۱۶۳۔	مقرّبِ خدا	۳۷۷
۱۶۴۔	گناہ کا اعتراف	۳۷۸
۱۶۵۔	خدا کو قرض دینا	۳۷۸
۱۶۶۔	دقّ الباب	۳۷۹
۱۶۷۔	نصیب وحصہ	۳۷۹
۱۶۸۔	سنگدلی	۳۸۰
۱۶۹۔	مقاصد	۳۸۱
۱۷۰۔	اعتدال ومیانہ روی	۳۸۱
۱۷۱۔	تقصیر	۳۸۴
۱۷۲۔	قصاص	۳۸۴
۱۷۳۔	قضاوقدر	۳۸۵
۱۷۴۔	قاضی	۳۸۹
۱۷۵۔	خدا سے علیحدگی	۳۹۰
۱۷۶۔	بیٹھنے والا	۳۹۱
۱۷۷۔	انبیاء کی پیروی	۳۹۱
۱۷۸۔	دل	۳۹۱
۱۷۹۔	قلیل وکثیر	۳۹۹
۱۸۰۔	کمترین	۳۹۹
۱۸۱۔	قنوت	۳۹۹
۱۸۲۔	ناامیدی	۴۰۰
۱۸۳۔	قناعت وقانع	۴۰۰
۱۸۴۔	ذخیرہ کیا ہوا مال	۴۰۹
۱۸۵۔	قول وکلام	۴۱۰
۱۸۶۔	استقامت	۴۲۷
۱۸۷۔	امرِ خدا	۴۲۸
۱۸۸۔	قوی	۴۲۸
۱۸۹۔	تکبّر	۴۳۰
۱۹۰۔	متکبّر	۴۳۵

فہرست

نمبرشمار	مضمون	صفحہ
۱۹۱۔	خط وکتابت	۴۳۶
۱۹۲۔	چھپانا	۴۳۷
۱۹۳۔	زیادہ باتیں کرنا	۴۳۸
۱۹۴۔	زیادہ سمجھنا	۴۳۸
۱۹۵۔	جھوٹ	۴۳۹
۱۹۶۔	جھوٹا	۴۴۳
۱۹۷۔	فیاضی وشرافت	۴۴۵
۱۹۸۔	کریم وفیاض	۴۴۹
۱۹۹۔	عظمت وبزرگی	۴۵۶
۲۰۰۔	اقدار	۴۵۷
۲۰۱۔	مکروہ	۴۵۹
۲۰۲۔	کمائی کمایا ہوامال	۴۵۹
۲۰۳۔	کسالت	۴۶۰
۲۰۴۔	بدحالی	۴۶۰
۲۰۵۔	غصہ کوبرداشت کرنا	۴۶۰
۲۰۶۔	کفران نعمت	۴۶۲
۲۰۷۔	کافر	۴۶۳
۲۰۸۔	کفر	۴۶۴
۲۰۹۔	بازرہنا	۴۶۵
۲۱۰۔	کفاف	۴۶۵
۲۱۱۔	مکافات	۴۶۶
۲۱۲۔	کفایت	۴۶۷
۲۱۳۔	تکلیف	۴۶۸
۲۱۴۔	متکلم	۴۶۹
۲۱۵۔	کامل	۴۷۰
۲۱۶۔	کمال	۴۷۰
۲۱۷۔	زیرک وذہن	۴۷۱
۲۱۸۔	لاالٰہ الاّ اللہ	۴۷۵
۲۱۹۔	بخیلی یا پستی	۴۷۵
۲۲۰۔	فرومایہ	۴۷۷
۲۲۱۔	اشتباہ والتباس	۴۸۲
۲۲۲۔	دودھ	۴۸۳
۲۲۳۔	جھگڑالو	۴۸۳
۲۲۴۔	لجاجت وجھگڑا	۴۸۴
۲۲۵۔	سوال میں اصرارکرنا	۴۸۶
۲۲۶۔	فتنہ وفساد	۴۸۷
۲۲۷۔	جھگڑا	۵۰۳
۲۲۸۔	لذّت	۵۰۳

فہرست

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۲۲۹	زبان	۵۰۵
۲۳۰	مہربانی	۵۱۲
۲۳۱	بیہودہ بات	۵۱۲
۲۳۲	ملاقات	۵۱۲
۲۳۳	لقاءاللہ	۵۱۳
۲۳۴	اشارہ	۵۱۳
۲۳۵	ملامت وعتاب	۵۱۳
۲۳۶	لہوولعب	۵۱۵
۲۳۷	رات دن	۵۱۶
۲۳۸	نرمی اور نرم خوئی	۵۱۸
۲۳۹	عظمت وبزرگی	۵۲۰
۲۴۰	اندوہ وبلا	۵۲۰
۲۴۱	مدح وثناء	۵۲۱
۲۴۲	مرداور آدمی	۵۲۵
۲۴۳	مروّت	۵۲۹
۲۴۴	بیماری	۵۳۷
۲۴۵	جنگ وجدال	۵۳۸
۲۴۶	مزاح	۵۳۹
۲۴۷	راہ روی	۵۴۱
۲۴۸	ٹال مٹول کرنا	۵۴۲
۲۴۹	فریب	۵۴۲
۲۵۰	مکرِ خدا	۵۴۳
۲۵۱	مکر کرنے والا	۵۴۳
۲۵۲	چاپلوسی	۵۴۴
۲۵۳	بادشاہان	۵۴۵
۲۵۴	مالک رشتہ	۵۵۷
۲۵۵	فرشتہ	۵۵۷
۲۵۶	بندہ (غلام)	۵۵۸
۲۵۷	ملکہ	۵۵۸
۲۵۸	افسردہ	۵۵۹
۲۵۹	آزردگی	۵۵۹
۲۶۰	ناممکن	۵۶۰
۲۶۱	احسان جتانا	۵۶۰
۲۶۲	موت	۵۶۳
۲۶۳	مردے	۵۶۳
۲۶۴	مال وثروت	۵۷۸
۲۶۵	میلان وتمایل	۵۹۳
۲۶۶	زکاوت وزیرکی	۵۹۴

فہرست

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۲۶۷۔	بیداری	۵۹۵
۲۶۸۔	انبیاء	۵۹۶
۲۶۹۔	کامیابی اور نجات	۵۹۶
۲۷۰۔	طالب مدد	۵۹۷
۲۷۱۔	مناجات وراز گوئی	۵۹۷
۲۷۲۔	پشیمانی	۵۹۷
۲۷۳۔	پشیمان	۵۹۸
۲۷۴۔	ڈرانا	۵۹۹
۲۷۵۔	آپسی نزاع	۵۹۹
۲۷۶۔	منزل ومسکن	۵۹۹
۲۷۷۔	پاکیزگی	۶۰۰
۲۷۸۔	شادمانی	۶۰۱
۲۷۹۔	عبادت گذار	۶۰۱
۲۸۰۔	عورتیں	۶۰۱
۲۸۱۔	خدا کو بھول جانا	۶۰۲
۲۸۲۔	خلوص ونصیحت	۶۰۲
۲۸۳۔	نصرتِ حق	۶۱۲
۲۸۴۔	باطل کی مدد	۶۱۳
۲۸۵۔	مدد چاہنا	۶۱۴
۲۸۶۔	خدا مددگار	۶۱۴
۲۸۷۔	انتقام	۶۱۴
۲۸۸۔	انصاف	۶۱۵
۲۸۹۔	مُنصف	۶۱۸
۲۹۰۔	مشکل وصورت	۶۱۸
۲۹۱۔	نظم ونسق	۶۱۹
۲۹۲۔	نعمت	۶۱۹
۲۹۳۔	بدمزاو مکدّر کرنا	۶۲۷
۲۹۴۔	نفرت وجدائی	۶۲۸
۲۹۵۔	نفس اور اس کا محاسبہ	۶۲۸
۲۹۶۔	نفاق	۶۷۱
۲۹۷۔	منافق	۶۷۲
۲۹۸۔	نقص	۶۷۶
۲۹۹۔	گھٹایا گیا	۶۷۶
۳۰۰۔	انتقام	۶۷۷
۳۰۱۔	خدائی انتقام	۶۷۷
۳۰۲۔	ناکثین، قاسطین، مارقین	۶۷۸
۳۰۳۔	نکاح	۶۷۹
۳۰۴۔	سخن چینی	۶۸۰

فہرست

نمبرشمار	مضمون	صفحہ
۳۰۵ـ	لوگ	۶۸۱
۳۰۶ـ	نینداورخواب	۶۹۳
۳۰۷ـ	نیابت	۶۹۴
۳۰۸ـ	پانا	۶۹۴
۳۰۹ـ	نیت وارادہ	۶۹۴
۳۱۰ـ	خداپراعتماد	۶۹۹
۳۱۱ـ	وجدان	۶۹۹
۳۱۲ـ	درد	۷۰۰
۳۱۳ـ	دوستی	۷۰۰
۳۱۴ـ	ورع	۷۰۸
۳۱۵ـ	مواسات	۷۱۸
۳۱۶ـ	سخن چین	۷۱۹
۳۱۷ـ	خداتک رسائی	۷۱۹
۳۱۸ـ	میل جول	۷۱۹
۳۱۹ـ	فروتنی	۷۲۱
۳۲۰ـ	وطن	۷۲۴
۳۲۱ـ	وعظ وموعظہ	۷۲۵
۳۲۲ـ	توفیق	۷۳۳
۳۲۳ـ	موافقت	۷۳۶
۳۲۴ـ	بےشرمی	۷۳۷
۳۲۵ـ	بےحیائی	۷۳۷
۳۲۶ـ	توقیر	۷۳۸
۳۲۷ـ	تقیہ	۷۳۸
۳۲۸ـ	تقویٰ	۷۳۸
۳۲۹ـ	متقین اور پرہیزگار	۷۵۲
۳۳۰ـ	توکل	۷۵۶
۳۳۱ـ	بیٹا	۷۶۰
۳۳۲ـ	اولیاءاللہ اور اس کے دوست	۷۶۱
۳۳۳ـ	سستی	۷۶۲
۳۳۴ـ	بخشش	۷۶۳
۳۳۵ـ	گمان	۷۶۳
۳۳۶ـ	تہمت	۷۶۳
۳۳۷ـ	ہدایت پانا	۷۶۴
۳۳۸ـ	ہدیہ وتحفہ	۷۶۶
۳۳۹ـ	یاوہ گوئی	۷۶۷
۳۴۰ـ	ہزل ومذاق	۷۶۸
۳۴۱ـ	ہلاک کرنے والے	۷۶۸
۳۴۲ـ	اشارہ سے غیبت کرنا	۷۶۹

فہرست

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۳۴۳۔	ہمتیں	۷۶۹
۳۴۴۔	بے باکی	۷۷۲
۳۴۵۔	خوف وڈر	۷۷۲
۳۴۶۔	اہانت کرنا	۷۷۲
۳۴۷۔	خواہش	۷۷۲
۳۴۸۔	ہیبت	۷۸۳
۳۴۹۔	یاس	۷۸۴
۳۵۰۔	ایتام	۷۸۶
۳۵۱۔	بیداری، دینی بیداری	۷۸۷
۳۵۲۔	یقین	۷۸۸

تمام شد

بسم الله الرحمن الرحيم

﴿ باب الطاء ﴾

الطَّرَبُ

١ـ رُبَّ طَرَبٍ يَعُودُ بِالحَرَبِ / ٥٢٨١.

الطريق والطريقة

١ـ طُوبىٰ لِمَنْ رَكِبَ الطَّرِيقَةَ الغَرّاءَ ، وَ لَزِمَ المَحَجَّةَ البَيْضاءَ وَ تَوَلَّهَ بِالآخِرَةِ ، وَ أعْرَضَ عَنِ الدُّنيا / ٥٩٧٢.

٢ـ قد وَضَحَتْ مَحَجَّةُ الحَقِّ لِطُلّابِها / ٦٦٧٤.

٣ـ قَدْ اُمْهِلُوا في طَلَبِ المَخْرَجِ ، وَهُدُوا سَبيلَ المَنْهَجِ/ ٦٦٩٨.

نشاط وطرب

ا۔ اکثر نشاط وطرب دولت چھن جانے اور مفلسی کا سبب ہوتا ہے

روشن راستہ

ا۔ خوش نصیب ہے وہ شخص جس نے روشن راستہ پالیا اور واضح طریقہ پر گامزن رہا اور آخرت کا گرویدہ رہا اور دنیا سے روگردانی کی ہے۔

۲۔ راہ حق اس کے ڈھونڈنے والوں کیلئے واضح کردی گئی ہے۔

۳۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کو راہ مفر تلاش کرنے۔ یعنی گناہوں سے توبہ و پشیمانی کی مہلت دی گئی ہے اور روشن راستہ کی طرف ان کی ہدایت کردی گئی ہے۔ پس مصیبت ان لوگوں کی ہے جو صحیح راستہ پر نہیں آئے ہیں

٤ـ مَنْ عَدَلَ عَنْ واضِحِ المَسالِكِ سَلَكَ سُبُلَ المَهالِكِ / ٨٧٤٩.

٥ـ مَنْ زَلَّ عَنْ مَحَجَّةِ الطَّريقِ وَقَعَ في حَيْرَةِ المَضيقِ / ٨٧٧٤.

٦ـ مَنْ عَدَلَ عَنْ واضِحِ المَحَجَّةِ ، غَرِقَ فِي اللُّجَّةِ / ٩٢٤٠.

٧ـ أمْسِكْ عَنْ طَريقٍ إذا خِفْتَ ضَلالَتَهُ / ٢٣٨٧.

٨ـ عَلَيْكَ بِمَنْهَجِ الاِسْتِقامَةِ ، فَإنَّهُ يُكْسِبُكَ الكَرامَةَ ، وَيَكْفيكَ المَلامَةَ/ ٦١٢٧.

٩ـ عَلَيْكُمْ بِالمَحَجَّةِ البَيْضاءِ فَاسْلُكُوها ، وَ إلاّ اسْتَبْدَلَ اللهُ بِكُمْ غَيْرَكُمْ/ ٦١٥٠.

١٠ـ مَنْ زاغَ ساءَتْ عِنْدَهُ الحَسَنَةُ ، وَ حَسُنَتْ عِنْدَهُ السَّيِّئَةُ ، وَ سُكِرَ سُكْرَ الضَّلالَةِ / ٨٨٩٣.

....

۴۔ جو شخص واضح راستوں کو چھوڑ دیتا ہے وہ ہلاک کرنے والے راستوں پر گامزن ہو جاتا ہے

۵۔ جس کے قدم آشکار راستہ سے پھسل جاتے ہیں وہ حیرانی کی تنگنائیوں میں گر پڑتا ہے۔

۶۔ جو شخص واضح راستہ سے راہ گردانی کرتا ہے وہ منجدھار کے میں غرق ہو جاتا ہے۔

۷۔ اس راستہ پر قدم نہ رکھو جس کی گمراہی کا اندیشہ ہو۔

۸۔ تمہارے لیئے ضروری ہے کہ راہ راست پر چلو کیونکہ اس سے تمہیں عزت ملے گی۔

۹۔ تمہارے لیئے ضروری ہے کہ تم راہ روشن اختیار کرو اور اس پر گامزن ہو جاؤ، ورنہ خدا تمہیں تمہارے غیر میں تبدیل کردے گا۔

۱۰۔ جو صراط مستقیم سے ہٹ جاتا ہے اس کی نظر میں نیکی بھی برائی ہو جاتی ہے اور بدی، نیکی بن جاتی ہے۔ (کیونکہ وہ جس کو بھی دیکھتا ہے اس کو اپنی خواہش کے آئینہ میں دیکھتا ہے)

١١ـ لا تُرَخِّصُوا لأنْفُسِكُمْ أنْ تَذْهَبَ بِكُمْ في مَذاهِبِ الظَّلَمَةِ / ١٠٢٤٣ .

الطّعام والقوت

١ـ اَلطَّعامُ يُؤْكَـلُ عَلىٰ ثَلاثَةِ أَضْرُبٍ : مَعَ الإخْوانِ بِـالسُّرُورِ ،وَ مَعَ الفُقَراءِ بِالإيثارِ ، وَ مَعَ أبناءِ الدُّنيا بِالمُرُوءَةِ / ٢١١١ .

٢ـ بِئْسَ الطَّعامُ الحَرامُ/ ٤٣٨٩ .

٣ـ بِئْسَ القُوتُ أكْلُ مالِ الأيْتام / ٤٣٩٠ .

٤ـ قَلَّ مَنْ أكْثَرَ مِنَ الطَّعامِ فَلَمْ يَسْقَمْ / ٦٧٤٩ .

٥ـ قَلَّ مَنْ أكْثَرَ مِنْ فُضُولِ الطَّعامِ إلاّ لَزِمَتْهُ الأسْقامُ/ ٦٨١٤ .

٦ـ قِلَّةُ الغِذاءِ أكْرَمُ لِلنَّفْسِ ، وَ أدْوَمُ لِلصِّحَّةِ / ٦٨١٩ .

۱۱۔اپنے نفسوں کواس بات کی اجازت نہ دو کہ وہ تمہیں ظالموں کے راستہ پر لگا دیں۔

کھانا

۱۔کھانا تین طرح کھایا جاتا ہے۔برادران کے ہمراہ خوشی کے ساتھ فقیروں کے ہمراہ ایثار کے ساتھ،دنیاداروں کے ہمراہ جوان مردی یا مروت کے ساتھ۔

۲۔بدترین کھانا،حرام ہے۔(خواہ بالذات حرام ہو یا بالعرض حرام ہو جیسے غصب و چوری)۔

۳۔یتیموں کا اتنامال کھانا بھی حرام ہے کہ جس سے بدن میں رمق باقی رہتی ہے۔

۴۔ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ جو زیادہ کھانا کھاتے ہیں اور بیمار نہیں ہوتے ہیں۔

۵۔ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ خوراک بڑھانے والا بیمار نہ ہو۔ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ خوراک بڑھانے والے کو مرض نہ لگے۔

٦۔کم کھانا نفس کیلئے بہت مفید اور صحت کی بقاء کا باعث ہے۔

٧ـ كُلُوا الأُتْرُجَّ قَبْلَ الطَّعامِ وَ بَعْدَهُ فآلُ مُحَمَّدٍ يَفْعَلُونَ ذٰلِكَ / ٧٢٤٥.

٨ـ مَنْ قَلَّ طَعامُهُ قَلَّتْ آلامُهُ / ٨٤٠٩.

٩ـ مَنْ قَلَّتْ طُعْمَتُهُ خَفَّتْ عَلَيْهِ مؤُنَتُهُ / ٨٧٩٧.

١٠ـ مَنْ غَرَسَ في نَفْسِهِ مَحَبَّةَ أنْواعِ الطَّعامِ اِجْتَنىٰ ثِمارَ فُنُونِ الأسْقامِ/ ٩٢١٩.

١١ـ أقْلِلْ طَعاماً تُقْلِلْ سَقاماً / ٢٣٣٦.

الإطعام

١ـ إذا أطْعَمْتَ فَأشْبِعْ / ٤٠٠٤.

....

۷۔ کھانے سے پہلے اور اسکے بعد ترنج کھایا کرو کہ آل محمدؐ ایسا کرتے تھے (ترنج بعض بالنگ کہتے ہیں، ممکن ہے مطلق مرکب و معجون مراد ہو لیکن اکثر اہل لغت نے لکھا ہے کہ یہ لیمو کی ایک قسم ہے، روایات میں مومن کو اس سے تشبیہ دی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ مومن کی مثال ترنج کی سی ہے کہ اس کا رنگ اچھا اور مزہ لذیذ ہوتا ہے)۔

۸۔ جس کی خوراک کم ہو جاتی ہے اس کی بیماری بھی کم ہو جاتی ہے۔

۹۔ جس کی خوراک گھٹ جاتی ہے اس کے لئے اس کا خرچ ہلکا ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ جو شخص اپنے اندر کھانوں کی اقسام کا بیج بوتا ہے وہ بیماریوں کی اقسام کے میوے چنتا ہے۔

۱۱۔ اپنی خوراک کو گھٹاؤ تا کہ بیماریاں گھٹ جائیں۔

کھانا کھلانا

۱۔ جب بھی کھانا کھلاؤ، پیٹ بھر کھلاؤ۔

٢ـ ما أكَلْتَهُ راحَ ، وَ ما أطْعَمْتَهُ فاحَ / ٩٦٣٤.

الطّعن

١ـ إيّاكَ أنْ تَكُونَ علَى النّاسِ طاعِناً ، وَ لِنَفْسِكَ مُداهِناً ، فَتَعْظُمَ عَلَيْكَ الحَوْبَةُ ، وَ تُحْرَمَ المَثُوبَةَ / ٢٧١١.

الإطاعة والاِنقياد والمطيع

١ـ أطِعْ تَغْنَمْ / ٢٢٢٢.

٢ـ أطِعْ تُرْبَحْ / ٢٢٤١.

٣ـ أطِعِ اللهَ في جُمَلِ أُمُورِكَ، فَإنَّ طاعَةَ اللهِ فاضِلَةٌ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ ، وَ الْزِمِ الوَرَعَ / ٢٤٠٩.

٤ـ أطِعِ اللهَ سُبْحانَهُ في كُلِّ حالٍ ، وَ لا تُخْلِ قَلْبَكَ مِنْ خَوْفِهِ وَ رَجائِهِ

....

۲ـ جو تم نے کھالیا وہ گیا (اس کا کہیں نشان بھی نہیں رہے گا) اور جو کھلا دیا وہ وسعت پذیر ہو جائے گا (اسکی جزاء اور ستائش باقی رہے گی)

طعن

۱ـ خبردار لوگوں پر طعن نہ کرنا اور اپنے نفس کیلئے سہل انگار نہ ہونا کہ تمہارے لیئے گناہ عظیم ہو جائے اور تم ثواب سے محروم ہو جاؤ۔

اطاعت وفرمانبرداری

۱ـ اطاعت کرو تا کہ فائدہ اٹھاؤ۔

۲ـ اطاعت کرو تا کہ نفع پاؤ۔

۳ـ اپنے تمام کاموں میں خدا کی اطاعت کرو کیونکہ خدا کی فرمانبرداری کہ وہ ہر چیز پر فوقیت رکھتی ہے اور ورع کا دامن نہ چھوڑو۔

۴ـ ہر حال میں خدا کی اطاعت کرو اور اس کے خوف و رجاء سے اپنے دل کو چشم زدن کیلئے بھی

طَرْفَةَ عَيْنٍ ، وَ الْزَم الاِسْتِغْفارَ / ٢٤٤٣.

٥ـ أطِعْ مَنْ فَوْقَكَ ، يُطِعْكَ مَنْ دُونَكَ ، وَ أصْلِحْ سَرِيرَتَكَ يُصْلِحِ اللهُ علانِيَتَكَ / ٢٤٧٥.

٦ـ أطيعُوا اللهَ حَسَبَ ما أمَرَكُمْ بِهِ رُسُلُهُ/ ٢٤٨٤.

٧ـ اِسْتَجيبُوا لأنْبِياءِ اللهِ ، وَ سَلِّمُوا لأمْرِهِمْ ، وَ اعْمَلُوا بِطاعَتِهِمْ ، تَدْخُلُوا في شَفاعَتِهِمْ / ٢٥٠٩.

٨ـ إيّاكَ أنْ يَفْقُدَكَ رَبُّكَ عِنْدَ طاعَتِهِ ، أوْ يَراكَ عِنْدَ مَعْصِيَتِهِ فَيَمْقُتَكَ/ ٢٦٩٣.

٩ـ دَرْكُ الخَيْراتِ بِلُزُومِ الطّاعاتِ / ٥١٥١.

١٠ـ اَلطّاعَةُ وَ فِعْلُ البِرِّ هُما المَتْجَرُ الرّابِحُ / ٢١٥٨.

خالی نہ چھوڑو اور ہمیشہ استغفار کرتے رہو۔

۵۔اپنے سے بلند کی اطاعت کرو تا کہ چھوٹے تمہاری اطاعت کریں، اپنے باطن کی اصلاح کرو تا کہ خدا تمہارے ظاہر کی اصلاح کر دے۔

۶۔خدا کی اطاعت اس طرح کرو جیسا کہ تمہیں پیغمبروں نے حکم دیا ہے۔

۷۔خدا کے انبیاء کی آواز پر لبیک کہو، ان کے امر کو تسلیم کرو اور ان کی اطاعت کے مطابق عمل کرو تا کہ ان کی شفاعت میں داخل ہو جاؤ۔

۸۔ہوشیار کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارا پروردگار تمہیں اپنی طاعت کے نزدیک بھی نہ پائے یا تمہیں اپنی معصیت کے نزدیک دیکھے اور تمہیں دشمن سمجھے (یعنی جہاں طاعت ہے، جیسے نماز و روزہ و غیرہ ---وہاں تمہیں نہ دیکھے اور جہاں اسکی معصیت ہے جیسے جھوٹ، غیبت اذیت رسانی ---وہاں تمہیں دیکھے)

۹۔نیکیاں اطاعت شعاری سے حاصل ہوتی ہیں۔

۱۰۔فرمانبرداری اور نیک کام کی انجام دہی دونوں ہی نفع بخش تجارت ہیں۔

١١ـ أفضَلُ الطّاعاتِ هَجْرُ اللَّذّاتِ / ٢٩٧٠.

١٢ـ أفضَلُ الطّاعاتِ الزُّهْدُ فِي الدُّنيا / ٢٩٩٨.

١٣ـ أنصَحُ النّاسِ لِنَفْسِهِ أطْوَعُهُمْ لِرَبِّهِ / ٣١٢٧.

١٤ـ أفضَلُ الطّاعاتِ العُزُوفُ عَنِ اللَّذّاتِ / ٣١٣٥.

١٥ـ أحَبُّ العِبادِ إلَى اللهِ أطْوَعُهُمْ لَهُ / ٣١٥٨.

١٦ـ أجْدَرُ النّاسِ بِرَحْمَةِ اللهِ أقْوَمُهُمْ بِالطّاعَةِ / ٣١٩٢.

١٧ـ أحَقُّ مَنْ تُطيعُهُ مَنْ لاتَجِدُ مِنْهُ بُدّاً وَلاتَسْتَطيعُ لأمْرِهِ رَدّاً / ٣٢٣١.

١٨ـ أحقُّ مَنْ أطَعْتَهُ مَنْ أمَرَكَ بِالتُّقىٰ ، وَ نَهاكَ عَنِ الهَوىٰ / ٣٢٣٩.

١٩ـ إنَّ وَلِيَّ مُحَمَّدٍ ﷺ مَنْ أطاعَ اللهَ وَ إنْ بَعُدَتْ لُحْمَتُهُ / ٣٤٥١.

۱۱۔اعلیٰ ترین طاعت لذتوں کو چھوڑنا ہے۔

۱۲۔اعلیٰ ترین طاعت دنیا سے بے رغبتی ہے۔

۱۳۔سب سے زیادہ اپنے نفس کا خیر خواہ وہ شخص ہے جو اپنے رب کا زیادہ اطاعت گذار ہے۔

۱۴۔اعلیٰ ترین اطاعت لذتوں کو چھوڑنا ہے۔

۱۵۔خدا کے نزدیک بندوں میں وہ شخص زیادہ محبوب ہے جو ان میں اس کا زیادہ اطاعت گذار ہے

۱۶۔رحمت خدا کا وہ زیادہ مستحق وسزاوار ہے، جو خدا کی اطاعت میں زیادہ پائدار ہے۔

۱۷۔تمہاری اطاعت کا سب سے زیادہ مستحق وہ ہے کہ جس کی اطاعت کے بغیر کوئی چارہ نہ ہو اوراس کی حکم عدولی کی تم میں طاقت نہ ہواور وہ خدائے متعال ہے۔

۱۸۔ اطاعت کا زیادہ مستحق وہ ہے جو تمہیں پرہیز گاری کا حکم دے اور خواہش کی پیروی کرنے سے منع کرے۔

۱۹۔ بیشک محمدؐ کا دوست وہ شخص ہے کہ جس نے خدا کی اطاعت کی خواہ اس کے قرابت دار اس سے دور ہی ہو گئے ہوں کہ حضرت سلمان کیلئے کہا گیا ہے۔

کانت مودة سلمان له رحماً۔ ولم یکن بین نوح وابنه رحم

۲۰ـ إنَّ اللهَ سُبْحانَهُ جَعَلَ الطّاعَةَ غَنيمَةَ الأكْياسِ عِنْدَ تَفْريطِ العَجَزَةِ/ ۳۵۱۹.

۲۱ـ اَلطّاعَةُ تُنْجي ،اَلمَعْصِيَةُ تُرْدي/ ۸۸.

۲۲ـ اَلطّاعَةُ إجابَةٌ/ ۱۲۹.

۲۳ـ اَلطّاعَةُ أحْرَزُ عَتادٍ / ٤۹۱.

٢٤ـ اَلطّاعَةُ غَنيمَةُ(هِمَّةُ) الأكْياسِ / ٥٠٦.

۲٥ـ اَلطّاعَةُ مَتْجَرٌ رابِحٌ/ ٥۸۸.

٢٦ـ اَلطّاعَةُ أبْقىٰ عِزّاً/ ۷۳۱.

۲۷ـ اَلطّاعَةُ عِزُّ المُعْسِرِ / ١٠٦٣.

۲۰۔ بیشک خدانے عاجزوں کی تفریط کے وقت ذہین لوگوں کی فرمانبرداری کوغنیمت قرار دیا ہے ۔(کیونکہ عقلمند خواہشوں کے فریب میں نہیں آتے ہیں ۔لیکن مرحوم خوانساری نے یہ احتمال دیا ہے کہ ممکن ہے کہ جو عاجز اطاعت نہیں کرتے ہیں ان کی اطاعت کا ثواب بھی از راہ کرم خدا ذہین لوگوں کو دے گا واللہ اعلم ۔

۲۱۔ اطاعت نجات دلاتی ہے اور معصیت ہلاک کرتی ہے۔

۲۲۔ فرمانبرداری حکم ماننا اور اس پر عمل کرنا ہے۔(صرف تصدیق نہیں)

۲۳۔ اطاعت مضبوط ترین ذخیرہ ہے(یعنی مضبوط ترین قلعہ ہے)۔

۲۴۔ فرمانبرداری ذہین لوگوں کی غنیمت ہے (کیونکہ ایسی غنیمت جہاد نفس کے بغیر حاصل نہیں ہوتی)

۲۵۔ فرمانبرداری ایک نفع بخش تجارت ہے۔

۲۶۔ فرمانبرداری زیادہ باقی رہنے والی عزت ہے۔

۲۷۔ اس شخص کی اطاعت عزت ہے جس کی سختی میں گذر اوقات ہوتی ہے اور پریشان حال رہتا ہے۔

۲۸۔ اَلطّاعَةُ تَسْتَدِرُّ المَثُوبَةَ / ۱۰۷۱.
۲۹۔ اَلطّاعَةُ تَعْظيمُ الإمامَةِ / ۱۰۹۶.
۳۰۔ اَلطّاعَةُ تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ / ۱۲۴۳.
۳۱۔ أخُو العِزِّ مَنْ تَحَلّىٰ بِالطّاعَةِ / ۱۳۱۴.
۳۲۔ اَلطّاعَةُ لِلّهِ أقْوىٰ سَبَبٍ / ۱۴۰۱.
۳۳۔ اَلطّاعَةُ أوْقىٰ (أوْفىٰ) حِرْزٍ / ۶۱۷.
۳۴۔ إنّي لا أحُثُّكُمْ عَلىٰ طاعَةٍ إلاّ وَ أسْبِقُكُمْ إلَيْها وَ لا أنْهاكُمْ عَنْ مَعْصِيَةٍ إلاّ وَ أتَناهىٰ قَبْلَكُمْ عَنْها / ۳۷۸۱.
۳۵۔ إنَّكَ إنْ أطَعْتَ اللهَ نَجّاكَ وَ أصْلَحَ مَثْواكَ / ۳۸۰۶.

۲۸۔ فرمانبرداری اجروثواب کو کھینچتی ہے۔
۲۹۔ اطاعت، امانت کی تعظیم ہے۔
۳۰۔ فرمانبرداری خدا کے غضب کو ختم کردیتی ہے۔
۳۱۔ عزت کا بھائی وہ ہے جو خدا کی فرمانبرداری سے آراستہ ہوگیا ہے۔
۳۲۔ خدا کی اطاعت (دنیا وآخرت کی سعادت حاصل کرنے کیلئے) مضبوط ترین دست آویز ہے۔
۳۳۔ فرمانبرداری سب سے زیادہ حفاظت کرنے والی چیز ہے (خوانساری مرحوم کہتے ہیں کہ کتاب ھذا کے بعض نسخوں میں اقویٰ کی لفظ مرقوم ہے یعنی قوی ترین ومضبوط ترین حرز ہے؛ پناہ گاہ ہے)۔
۳۴۔ بیشک میں تمہیں اطاعت کی ترغیب نہیں کررہا ہوں بلکہ خود اسکی طرف تم سب سے زیادہ سبقت کرنے والا ہوں اور نہ تمہیں معصیت سے روکتا ہوں مگر یہ کہ تم سب سے پہلے میں خود اس سے باز رہتا ہوں۔
۳۵۔ بیشک اگر تم خدا کی اطاعت کروگے تو وہ تمہیں نجات دے گا اور تمہاری عقبیٰ کو سنوار دے گا۔

٣٦ـ إذا قَلَّتِ الطّاعاتُ كَثُرَتِ السَّيِّئاتُ / ٤٠٢٩.

٣٧ـ بِالطّاعَةِ يَكُونُ الإقْبالُ / ٤٢٤٣.

٣٨ـ بِالطّاعَةِ يَكُونُ الفَوْزُ / ٤٢٤٥.

٣٩ـ بِالطّاعَةِ تُزْلَفُ الجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ / ٤٢٠٤.

٤٠ـ بِحُسْنِ الطّاعَةِ يُعْرَفُ الأَخْيارُ / ٤٣٣٢.

٤١ـ تَوَسَّلْ بِطاعَةِ اللهِ تُنْجِحْ/ ٤٤٦٢.

٤٢ـ تَمَسَّكْ بِطاعَةِ اللهِ يُزْلِفْكَ / ٤٤٦٨.

٤٣ـ ثَمَرَةُ الطّاعَةِ الجَنَّةُ / ٤٦١٠.

٤٤ـ ثَوابُ اللهِ لأَهْلِ طاعَتِهِ، وَ عِقابُهُ لأَهْلِ مَعْصِيَتِهِ/ ٤٦٩٦.

٤٥ـ ثابِرُوا عَلَى الطّاعاتِ، وَ سارِعُوا إلىٰ فِعْلِ الخَيْراتِ، وَ تَجَنَّبُوا السَّيِّئاتِ، وَ بادِرُوا إلىٰ فِعْلِ الحَسَناتِ، وَ تَجَنَّبُوا اِرْتِكابَ المَحارِمِ / ٤٧١٣.

....

۳۶۔ جب اطاعت وفرمانبرداری کم ہوجاتی ہے تو گناہ بڑھ جاتے ہیں۔

۳۷۔ فرمانبرداری سے اقبال وبلندی نصیب ہوتی ہے۔

۳۸۔ طاعت کے ذریعہ کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

۳۹۔ طاعت کے ذریعہ جنت پرہیزگاروں سے قریب ہوتی ہے۔

۴۰۔ بہترین طاعت ہی سے بہترین اور نیک لوگ پہچانے جاتے ہیں۔

۴۱۔ خدا کی فرمانبرداری سے توسل اختیار کرو کامیاب ہوجاؤ گے۔

۴۲۔ طاعت خدا سے متمسک ہوجاؤ تا کہ وہ تمہیں (خدا یا سعادت سے) قریب کردے۔

۴۳۔ طاعت کا ثمرہ جنت ہے۔

۴۴۔ فرمانبرداروں کیلئے خدا کا ثواب اور گناہگاروں کیلئے اس کا عذاب ہے (یعنی گناہ کے بغیر خدا خواہ مخواہ کسی پر عذاب نہیں کرے گا)۔

۴۵۔ طاعات پر مداومت کرو، نیکیاں بجالانے کی طرف دوڑو گناہوں سے بچو اور نیکیوں کی بجا

٤٦۔ دَعُوا طاعَةَ البَغْيِ وَ العِنادِ ، وَ اسْلُكُوا سَبيلَ الطّاعَةِ والإنْقِيادِ تَسْعَدُوا فِي المَعادِ / ٥١١٩.

٤٧۔ راكِبُ الطّاعَةِ مَقيلُهُ الجَنّةُ / ٥٣٨٧.

٤٨۔ سارِعُوا إلَى الطّاعاتِ ، وَ سابِقُوا إلىٰ فِعْلِ الصّالِحاتِ فَإنْ قَصَّرْتُمْ فَإيّاكُمْ وَ أنْ تُقَصِّرُوا عَنْ أداءِ الفَرائِضِ / ٥٦٣٦.

٤٩۔ طُوبىٰ لِمَنْ حافَظَ عَلىٰ طاعَةِ رَبِّهِ / ٥٩٤٠.

٥٠۔ طُوبىٰ لِمَنْ أطاعَ مَحْمُودَ تَقْواهُ ، وَ عَصىٰ مَذْمُومَ هَواهُ / ٥٩٥٩.

٥١۔ طُوبىٰ لِمَنْ سَلَكَ طَريقَ السَّلامَةِ بِبَصَرِ مَنْ بَصَّرَهُ ، وَ طاعَةِ هادٍ أمَرَهُ / ٥٩٦٢.

آوری کی طرف تیزی سے بڑھواور حرام کے ارتکاب سے بچتے رہو۔

۴۶۔ظلم وسرکشی اور دشمنی کی طاعت چھوڑ دواور طاعت وتسلیم کا طریقہ اختیار کروتا کہ معاد میں کامیاب ہو جاؤ۔

۴۷۔طاعت کے شہ سوار کی قیام گاہ جنت ہے۔

۴۸۔طاعات کی طرف دوڑواور نیک کاموں کی بجا آوری میں ایک دوسرے پر سبقت کرواگر تم کوتاہی کرتے ہوتو خبردار واجبات کی انجام دہی میں کوتاہی نہ کرنا (یعنی اگر کوتاہی کرتے ہوتو مستحبات میں کروتا کہ صرف فضیلت ہی کا نقصان ہو)۔

۴۹۔خوش نصیب ہے وہ شخص جو اپنے رب کی طاعت کی حفاظت کرتا ہے (یعنی اس پر قائم رہتا ہے)۔

۵۰۔خوش نصیب ہے وہ شخص جس نے اپنے پسندیدہ تقوے کی اطاعت کی اور اپنی مذموم خواہش کی نافرمانی کی۔

۵۱۔خوش نصیب ہے وہ شخص جو اس کی بینائی سے کہ جس نے اس کو بصارت دی ہے راہ سلامت پر گامزن ہوا اور اس ہدایت کرنے والے کی اطاعت کی جس نے اس کو حکم دیا (یہاں معصوم امام سے وہ شخص مراد ہے جو آپؑ ہی کا پیرو ہے)۔

٥٢ــ طُوبىٰ لِمَنْ وُفِّقَ لِطاعَتِهِ، وَ حَسُنَتْ خَلِيقَتُهُ، وَ أَحْرَزَ أَمْرَ آخِرَتِه/ ٥٩٦٥.

٥٣ــ طاعَةُ اللهِ سُبْحانَهُ لايَحُوزُها إلاّ مَنْ بَذَلَ الجِدَّ، وَ اسْتَفْرَغَ الجُهْدَ/ ٦٠٠٩.

٥٤ـ طاعَةُ اللهِ مِفْتاحُ (كُلِّ) سَدادٍ، وَصَلاحُ (كُلِّ) فَسادٍ(مَعادٍ)/ ٦٠١٢.

٥٥ـ طاعَةُ اللهِ سُبْحانَهُ أَعْلىٰ عِمادٍ، وَ أَقْوىٰ عَتادٍ / ٦٠١٣.

٥٦ـ ظِلُّ اللهِ سُبْحانَهُ فِي الآخِرَةِ مَبْذُولٌ لِمَنْ أطاعَهُ فِي الدُّنيا / ٦٠٥٩.

٥٧ـ عَلَيْكَ بِطاعَةِ مَنْ لاتُعْذَرُ بِجَهالَتِهِ / ٦١١٠.

٥٨ــ عَلَيْكَ بِطاعَةِ اللهِ سُبْحانَهُ، فَإنَّ طاعَةَ اللهِ فاضِلَةٌ عَلىٰ كُلِّ

۵۲۔خوش نصیب ہے وہ شخص جس کو اطاعت کیلئے توفیق دی گئی اور جس کے اخلاق کو سنوار دیا گیا اور جس نے اپنی آخرت کے کام کو صحیح کرلیا۔

۵۳۔اللہ سبحانہ کی اطاعت (کا خزانہ) وہی جمع کر سکتا ہے جو اس کیلئے جانفشانی کرتا ہے اور انتھک کوشش کرتا ہے۔

۵۴۔خدا کی فرمانبرداری ہر نیک گفتار و کردار کی کنجی اور ہر فساد کی درستی ہے۔ یا معاد کی اصلاح ہے۔

۵۵۔اللہ سبحانہ کی فرمانبرداری، بلندترین ستون ہے اور آمادہ کرنے کیلئے مضبوط ترین قوت ہے

۵۶۔آخرت میں خدا کا سایہ اس شخص کے سر پر ہوگا کہ جس نے دنیا میں اسکی فرمانبرداری کی ہوگی۔

۵۷۔تمہارے اوپر اسکی فرمانبرداری واجب ہے کہ جس کی معرفت نہ رکھنے سے تم معذور نہیں ہو سکتے (ممکن ہے اس سے خدا مراد ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ خدا و رسول اور امام مراد ہوں لیکن علامہ خوانساری لکھتے ہیں کہ اس سے مراد امام زمانہ ہے کیونکہ مشہور ہے کہ جو شخص اپنے زمانہ کے امام کی معرفت حاصل کئے بغیر مرگیا وہ جاہلیت کی موت مرا)۔

۵۸۔تمہارے اوپر خدا سبحانہ کی طاعت واجب ہے کیونکہ خدا کی فرمانبرداری ہر چیز سے افضل ہے۔

شَيْءٍ/ ٦١٢٤.

٥٩ـ عَلَيْكَ بِطاعَةِ مَنْ يَأْمُرُكَ بِالدِّينِ فَإِنَّهُ يَهْدِيكَ وَ يُنْجيكَ / ٦١٤٢.

٦٠ـ عَلىٰ قَدْرِ العَقْلِ تَكُونُ الطّاعَةُ / ٦١٧٨.

٦١ـ فِي الطّاعَةِ كُنُوزُ الأرباحِ/ ٦٤٤٧.

٦٢ـ فَضائِلُ الطّاعاتِ تُنيلُ رَفِيعَ المَقاماتِ / ٦٥٧٤.

٦٣ـ وَ الطّاعَةَ تَعْظيماً لِلإمامَةِ / ٦٦٠٨.

٦٤ـ لَوْ لَمْ يُرَغِّبِ اللهُ سُبْحانَهُ في طاعَتِهِ لَوَجَبَ أنْ يُطاعَ رَجاءَ رَحْمَتِهِ/ ٧٥٩٤.

٦٥ـ مَنْ أطاعَ اللهَ اِسْتَنْصَرَ (اسْتَبْصَرَ)/ ٧٧٩٩.

....

۵۹۔تمہارے اوپر اس شخص کی اطاعت کرنا لازم ہے جو تمہیں دین کا حکم دیتا ہے(اور خدا ورسول وائمہ کو ماننے والا اور ان کے راستہ پر چلنے والا ہے) کیونکہ وہ تمہاری راہبری کرتا ہے اور تمہیں نجات دیتا ہے۔

۶۰۔طاعت وفرمانبرداری عقل کے مطابق ہوتی ہے۔

۶۱۔خدا کی فرمانبرداری میں فوائد کے خزانے ہیں۔

۶۲۔طاعات کے فضائل بلند مقامات پر پہنچاتے ہیں۔

۶۳۔اطاعت،امامت کی تعظیم کیلئے۔واجب کی گئی۔ہے۔قرآن مجید میں ارشاد ہے یاایھا الذین آمنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم ،کہ اس سے ائمہ طاہرینؑ اور معصومینؑ مراد ہیں۔

۶۴۔اگر خدا سبحانہ اپنی اطاعت کی طرف رغبت بھی نہ دلاتا تو بھی اسکی رحمت کی امید کے سبب واجب تھا کہ اسکی طاعت کی جائے۔

۶۵۔جو خدا کی اطاعت کرتا ہے وہ بینا ہو جاتا ہے یا مدد طلب کرتا ہے(یعنی اطاعت وعبادت کے وسیلہ سے مدد چاہتا ہے جیسا کہ خداوند عالم ارشاد فرماتا ہے۔واستعینوا بالصبر والصلوۃ ۔صبر ونماز کے ذریعہ مدد طلب کرو)۔

٦٦ـ مَنْ تَقَرَّبَ إلَى اللهِ بِالطّاعَةِ أحْسَنَ لَهُ الحِباءَ / ٨٤٠٢.

٦٧ـ مَنِ اتَّخَذَ طاعَةَ اللهِ سَبيلاً فازَ بِالَّتي هِيَ أعْظَمُ / ٨٨١٥.

٦٨ـ مَنِ اتَّخَذَ طاعَةَ اللهِ بِضاعَةً أتَتْهُ الأرْباحُ مِنْ غَيْرِ تِجارَةٍ / ٨٨٦٤.

٦٩ـ مَنْ لَمْ يُقَدِّمْ إخْلاصَ النِّيَّةِ فِي الطّاعاتِ لَمْ يَظْفَرْ بِالمَثُوباتِ/ ٨٩٨٦.

٧٠ـ مَنْ كَثُرَتْ طاعَتُهُ كَثُرَتْ كَرامَتُهُ / ٩٠٩٢.

٧١ـ مِنْ أفْضَلِ الأعْمالِ اِكْتِسابُ الطّاعاتِ / ٩٣٧٤.

٧٢ـ ما تَزَيَّنَ مُتَزَيِّنٌ بِمِثْلِ طاعَةِ اللهِ / ٩٤٨٩.

٧٣ـ ما مِنْ شَيْءٍ مِنْ طاعَةِ اللهِ سُبْحانَهُ يَأْتي إلاّ في كُرْهٍ / ٩٦٦٨.

....

۶۶۔ جوشخص طاعت وفرمانبرداری کے ذریعہ خدا کا تقرب حاصل کرتا ہے خدا اس کو بہترین عطا وبخشش سے نوازے گا۔

۶۷۔ جس نے طاعت خدا کو اپنا طریقہ بنالیا وہ عظیم چیز کو حاصل کرنے میں کامیاب ہوگیا (یعنی وہ دنیا وآخرت کی سعادت کو حاصل کرلے گا)۔

۶۸۔ جوشخص خدا کی فرمانبرداری کو اپنا سرمایہ سمجھتا ہے اس کو تجارت کے بغیر نفع ملتا ہے۔

۶۹۔ جوشخص طاعات میں اخلاص نیت کو مقدم نہیں رکھتا ہے وہ ثواب پانے میں کامیاب نہیں ہوسکتا۔

۷۰۔ جس کی طاعت بڑھ جاتی ہے اسکی عزت وکرامت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

۷۱۔ اعلیٰ ترین عمل طاعتوں کو اختیار کرنا ہے۔

۷۲۔ کوئی زینت وآراستگی کو ڈھونڈنے والا طاعتِ خدا کی مانند کسی اور چیز آراستہ نہیں ہوا ہے۔

۷۳۔ خدا کی طاعت نفس کی مخالفت کے ساتھ ہوتی ہے (لہٰذا نفس کو طاعت کا عادی بنانا چاہیئے تاکہ اس کے اندر تمایل ورغبت پیدا ہوجائے)۔

٧٤ـ مُلازَمَةُ الطّاعَةِ خَيْرُ عَتادٍ/ ٩٨٢٠.
٧٥ـ نِعْمَ الوَسيلَةُ الطّاعَةُ / ٩٩٤٠.
٧٦ـ نالَ الفَوْزَ مَنْ وُفِّقَ لِلطّاعَةِ / ٩٩٩٢.
٧٧ـ هُدِيَ مَنْ أطاعَ رَبَّهُ وَ خافَ ذَنْبَهُ / ١٠٠١٧.
٧٨ـ وَقُوا أنْفُسَكُمْ مِنْ عَذابِ اللهِ بِالمُبادَرَةِ إلىٰ طاعَةِ اللهِ / ١٠١٠٨.
٧٩ـ لاتَعْتَذِرْ مِنْ أمْرٍ أطَعْتَ اللهَ سُبْحانَهُ فيهِ ، فَكَفىٰ بِذٰلِكَ مَنْقَبَةً/ ١٠٣٤٠.
٨٠ـ لاعِزَّ كَالطّاعَةِ / ١٠٤٥٦.
٨١ـ لاطاعَةَ لِمَخْلُوقٍ في مَعْصِيَةِ الخالِقِ / ١٠٨٣٩.
٨٢ـ كُلُّ مُطيعٍ مُكَرَّمٌ/ ٦٨٤٣.

۷۴۔ ہمیشہ طاعت پر کار بند رہنا بہترین توشہ وسرمایہ ہے۔
۷۵۔ طاعت کامیابی کیلئے بہترین وسیلہ ہے۔
۷۶۔ جس کو طاعت کی توفیق دی گئی وہ کامیاب ہوگیا۔
۷۷۔ جس نے اپنے خدا کی اطاعت کی اور اپنے گناہوں سے ڈرتا رہا وہ ہدایت پا گیا۔
۷۸۔ طاعتِ خدا کی طرف سبقت کرکے اپنے نفسوں کو خدا کے عذاب سے بچاؤ۔
۷۹۔ جس چیز میں تم نے خدا کے حکم کی تعمیل کی ہے (اور اس میں تم نے خدا کی فرمانبرداری کی ہے) اس میں کسی سے عذرخواہی مت کرو کہ کام تمہاری فضیلت کیلئے کافی ہے۔
۸۰۔ اطاعت جیسی کوئی عزت نہیں ہے۔
۸۱۔ خالق کی معصیت میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں کی جاسکتی۔
۸۲۔ ہر مطیع وفرمانبردار معزز ومحترم ہے۔

۸۳ـ كُنْ مُطيعاً لِلّـهِ سُبْحانَهُ ، وَبِذِكْرِهِ آنِساً ، وَ تَمَثَّلْ في حـالِ تَوَلِّيكَ عَنْهُ إقْبالَهُ عَلَيْكَ ، يَدْعُوكَ إلىٰ عَفْوِهِ ، وَ يَتَغَمَّدُكَ بِفَضْلِهِ / ۷۱۸۷.

۸٤ـ مَنْ أطاعَ رَبَّهُ مَلَكَ / ۷۷۰۰.

۸٥ـ مَنْ يُطِعِ اللهَ يَفُزْ/ ۷۷۰۲.

۸٦ـ مَنْ أطاعَ اللهَ جَلَّ أمْرُهُ/ ۷۸۲۰.

۸۷ـ مَنْ أطاعَ اللهَ عَلاٰ أمْرُهُ/ ۸۳٦۷.

۸۸ ـ مَنْ أطاعَ اللهَ لَمْ يَشْقَ أبَداً/ ۸۳۷۸.

۸۹ـ مَنْ أطاعَ اللهَ سُبْحانَهُ عَزَّ وَ قَوِيَ / ۸٤۱٦.

۹۰ـ مَنْ أطاعَ اللهَ سُبْحانَهُ عَزَّ نَصْرُهُ/ ۸٤٦۰.

۹۱ـ مَنْ أطاعَ اللهَ سُبْحانَهُ لَمْ يَضُـرَّهُ مَنْ أسْخَطَ مِنَ النّاسِ / ۸۹۳۲.

۸۳ـ اللہ سبحانہ کے مطیع اور اس کے ذکر سے مانوس ہو جاؤ اور یہ سوچو کہ جب تم اس سے رو گردانی کرتے ہو تو وہ تمہاری طرف بڑھتا ہے اور تمہیں اپنے عفو کی طرف بلاتا ہے اور تمہیں اپنے فضل وکرم کے سایہ میں چھپا لیتا ہے (خدا کتنا کریم اور کتنا مہربان ہے؟!)۔

۸۴ـ جس نے اپنے پروردگار کی اطاعت کی وہ (اپنے نفس اور کامیابی کا) مالک ہو گیا۔

۸۵ـ جو خدا کی اطاعت کرتا ہے وہ کامیاب ہوتا ہے۔

۸۶ـ جو خدا کی اطاعت کرتا ہے اسکا مرتبہ بڑھ جاتا ہے۔

۸۷ـ جو خدا کی اطاعت کرتا ہے اس کا مرتبہ بلند ہو جاتا ہے۔

۸۸ـ جو خدا کی اطاعت کرتا ہے وہ ہرگز بدبخت و ناکام نہیں ہوتا ہے۔

۸۹ـ جو خدا سبحانہ کی اطاعت کرتا ہے وہ معزز و قوی ہو جاتا ہے۔

۹۰ـ جو خدا سبحانہ کی اطاعت کرتا ہے اس کی مدد مضبوط ہو جاتی ہے (یعنی خدا بھرپور طریقہ سے اسکی مدد کرتا ہے)۔

۹۱ـ جو خدا کی اطاعت کرتا ہے اس کو سب سے زیادہ غصہ ور انسان بھی کوئی نقصان پہنچا سکتا ہے

۹۲ـ مَنْ أطاعَ اللهَ اِجْتَباهُ / ۹۰۹۹.

إطاعة الأمر

۱ـ مَنْ أطاعَ أمْرَكَ أجَلَّ قَدْرَكَ/ ۸۰۹۷.

الطّاغي

۱ـ ما أسْرَعَ صَرْعَةَ الطّاغي / ۹۵۲٦.

الطالب

۱ـ قَدْ يَخيبُ الطّالِبُ / ٦٦۱٤.
۲ـ كُلُّ طالِبٍ مَطْلُوبٌ/ ٦۸۵۳.
۳ـ كُلُّ طالِبٍ غَيْرُ اللهِ مَطْلُوبٌ/ ٦۸۹۵.

۹۲ـ جو خدا کی اطاعت کرتا ہے خدا اسے برگزیدہ کرتا ہے۔

فرمانبرداری

۱ـ جو تمہارے حکم کی تعمیل کرتا ہے وہ تمہاری بڑی قدر کرتا ہے۔

سرکش

۱ـ سرکش کتنی جلد ہلاکت میں گرتا ہے۔

طالب

۱ـ کبھی طالب ناامید ہو جاتا ہے۔
۲ـ ہر طالب، مطلوب ہے (یعنی ہر ڈھونڈنے والے کے تعاقب میں ایک ڈھونڈنے والا ہے)۔
۳ـ خدا کے علاوہ ہر طالب مطلوب ہے (خواہ وہ موت کو مطلوب ہو یا کسی اور کو)۔

٤ـ كَمْ مِنْ طالِبِ خائِبٍ وَ مَرْزُوقٍ غَيْرِ طالِبٍ / ٦٩٣٦.
٥ـ لِلطّالِبِ البالِغِ لَذَّةُ الإِدْراكِ / ٧٣٢٥.
٦ـ لَيْسَ كُلُّ طالِبٍ بِمَرْزُوقٍ / ٧٤٦٣.
٧ـ مَنْ طَلَبَ شَيْئاً نالَهُ أو بَعْضَهُ / ٨٤٩٠.
٨ـ مَنْ طَلَبَ ما في أيْدِي النّاسِ حَقَّرُوهُ / ٨٥٧٥.
٩ـ مَنْ طَلَبَ ما لايَكُونُ ضَيَّعَ مَطْلَبَهُ / ٨٦٩٤.
١٠ـ ما كُلُّ طالِبٍ يَخيبُ / ٩٤٦٠.

....

۴۔ کتنے ہی ڈھونڈنے والے ناامید ہو گئے اور کتنے ہی نا ڈھونڈنے والوں کو روزی دی گئی ہے(لہٰذا حرص سے نہیں کام لینا چاہیئے کیونکہ خدا اپنا کام کرتا ہے)۔
۵۔ پانے کی لذت اس ڈھونڈنے والے کیلئے ہے جو مقصد کو حاصل کر لیتا ہے۔(ممکن ہے کہ اخروی مقاصد مراد ہو ں اور عام مقاصد بھی مراد ہو سکتے ہیں)
۶۔ ایسا نہیں ہے کہ ہر جوینده یابنده ہوتا ہے اور ہر ڈھونڈنے والے کو روزی ملتی ہے(کیونکہ روزی مقدر ہو چکی ہے البتہ روزی تلاش کرنا چاہیئے لیکن میانہ روی کے ساتھ)۔
۷۔ جو کسی چیز کو ڈھونڈتا ہے وہ پوری چیز کو یا اس کے بعض حصہ کو پا لیتا ہے(یعنی ڈھونڈنے سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے بلکہ امید کے سہارے آگے بڑھنا چاہیئے)۔
۸۔ جو اس چیز کو چاہے جو لوگوں کے ہاتھوں میں ہے،لوگ اسے حقیر و پست سمجھیں گے۔
۹۔ جو اَن ہوئی چیز کو تلاش کرتا ہے(یعنی جو وجود میں ہی نہیں آئی ہے یا اس کی شان کے مطابق نہیں ہے)وہ اپنے مقصد و مطلب کو ضائع کرتا ہے۔
۱۰۔ ہر ڈھونڈنے والا محروم نہیں رہتا ہے(بلکہ اسے ڈھونڈنا چاہیئے اور موقع سے فائدہ اٹھانا چاہیئے ،یہ بات آپؑ کی اس وصیت سے سمجھ میں آتی ہے جو آپ نے اپنے فرزند امام حسنؑ کو فرمائی ہے ''نہج البلاغہ/۳۱''

المطالب

١ـ قَدْ تَتَجَهَّمُ المَطالِبُ / ٦٦١٣.
٢ـ رُبَّما عَزَّ المَطْلَبُ والاِكْتِسابُ / ٥٣٧٤.

المطلوب

١ـ قَد يُدْرَكُ المَطْلُوبُ/ ٦٦٤٢.

الطَّمَع و الطامع

١ـ اَلمَذَلَّةُ وَ المَهانَةُ وَ الشَّقاءُ، فِي الطَّمَعِ، وَ الحِرْصِ / ٢٠٩٥.
٢ـ اَلطَّمَعُ مُورِدٌ غَيْرُ مُصْدِرٍ، وَ ضامِنٌ غَيْرُ مُوفٍ/ ٢٠٩٨.

مطالب

۱۔ کبھی مطالب ناراضگی کی صورت میں سامنے آتے ہیں (جو کہ کسی طرح بھی انجام پذیر ہونے کیلئے تیار نہیں ہوتے ہیں)
۲۔ بہت سی مطلوب چیزیں نایاب اور ان کا حصول مشکل ہو جاتا ہے۔

مطلوب

۱۔ کبھی مطلوب ومقصود حاصل ہو جاتا ہے۔

طمع

۱۔ حرص وطمع میں ذلت ورسوائی اور بدبختی ہے۔
۲۔ طمع (رنج ومحن اور ذلت وخفت کو لاتی ہے) دفع نہیں کرتی ہے۔ ضامن ہو جاتی ہے لیکن وفا کرنے والی نہیں ہے۔

٣ـ أهْلَكُ شَيْءٍ الطَّمَعُ / ٢٨٧٩.
٤ـ أضَرُّ شَيْءٍ اَلطَّمَعُ / ٢٨٩٠.
٥ـ أقْبَحُ الشِّيَمِ اَلطَّمَعُ / ٢٨٩٦.
٦ـ أسْوَءُ شَيْءٍ اَلطَّمَعُ / ٢٩٩٥.
٧ـ أصْلُ الشَّـرَهِ اَلطَّمَعُ ، وَ ثَمَرَتُهُ اَلمَلامَةُ / ٣٠٩٤.
٨ـ أزْرىٰ بِنَفْسِهِ مَنِ اسْتَشْعَرَ الطَّمَعَ / ٣١٣٦.
٩ـ أكْثَرُ مَصارِعِ العُقُولِ تَحْتَ بُرُوقِ المَطامِعِ / ٣١٧٥.
١٠ـ اَلطَّمَعُ مُضِرٌّ/ ٥٣.
١١ـ اَلطَّمَعُ مِحْنَةٌ/ ١٢٠.
١٢ـ اَلطَّمَعُ رِقٌّ/ ١٢٦.

۳ـ طمع بڑی ہلاکت خیز ہے۔
۴ـ طمع سب سے زیادہ نقصان دہ ہے۔
۵ـ طمع بہت بری عادت ہے۔
۶ـ طمع بدترین چیز ہے۔
۷ـ طمع، حرص کی جڑ ہے اور اس کا پھل ملامت ہے۔
۸ـ جس نے طمع کو اپنا شعار بنالیا اس نے اپنے نفس پر عیب لگالیا۔
۹ـ زیادہ تر عقلیں چمک دمک یا طمع کی جگہوں پر گرتی ہیں (یعنی جہاں طمع ہوتی ہے وہاں عقل پھسل جاتی ہے)۔
۱۰ـ طمع سب سے زیادہ ضرر رساں ہے۔
۱۱ـ طمع رنج و محن ہے (یعنی طمع رنج و محن کا سبب ہوتی ہے)۔
۱۲ـ طمع کرنا، غلامی ہے۔

۱۳ـ اَلطَّمَعُ فَقرٌ/ ۱۳۷.
۱٤ـ اَلطَّمَعُ مُذِلٌّ ، اَلوَرَعُ مُجِلٌّ/ ۱۹۰.
۱۵ـ اَلطَّمَعُ أوَّلُ الشَّرِّ/ ۲۹۷.
۱٦ـ اَلطَّمَعُ فَقرٌ حاضِرٌ(ظاهِرٌ)/ ۳۰۸.
۱۷ـ اَلطَّمَعُ مَذَلَّةٌ حاضِرَةٌ/ ٤٤۰.
۱۸ـ اَلذُّلُّ مَعَ الطَّمَعِ / ٤٤۵.
۱۹ـ اَلمَطامِعُ تُذِلُّ الرِّجالَ / ٦۳۳.
۲۰ـ اَلطَّمَعُ رِقٌّ مُخَلَّدٌ/ ۷۵۵.
۲۱ـ اَلطَّمَعُ يُذِلُّ الأميرَ / ۱۰۹۳.
۲۲ـ إنْ أطَعْتَ الطَّمَعَ أرْداكَ / ۳۷۵۳.
۲۳ـ بِالأطْماعِ تَذِلُّ رِقابُ الرِّجالِ / ٤۳۵۹.

۱۳ـ طمع پریشانی وناداری ہے۔
۱۴ـ طمع ذلیل کرنے والی اورورع عظمت دینے والا ہے۔
۱۵ـ طمع ،شر کا نقطۂ آغاز ہے (اپنے لیئے بھی اوردوسرے کیلئے بھی)۔
۱۶ـ طمع تنگ کرنے والی یا آشکار پریشانی ہے۔
۱۷ـ طمع جائے ذلت یا ذلت حاضر ہے۔
۱۸ـ طمع کے ساتھ ساتھ ذلت ورسوائی ہے۔
۱۹ـ طمع مردوں کو ذلیل کردیتی ہے۔
۲۰ـ طمع دائمی غلامی ہے۔
۲۱ـ طمع حاکم کو ذلیل کردیتی ہے۔
۲۲ـ اگر طمع کے مطابق چلو گے تو ہلاکت میں گروگے۔
۲۳ـ طمع کی وجہ سے مردوں کی گردن جھک جاتی ہیں (کیونکہ طمع رکھنے والا غلام بن جائے گا اور لوگوں کے سامنے اس کا سر جھک جائے گا)۔

٢٤ـ بِئْسَ قَرينُ الدّينِ الطَّمَعُ / ٤٤٠٩.

٢٥ـ ثَمَرَةُ الطَّمَعِ الشَّقاءُ / ٤٦٠٩.

٢٦ـ ثَمَرَةُ الطَّمَعِ ذُلُّ الدُّنيا والآخِرَةِ / ٤٦٣٩.

٢٧ـ ذَرِ الطَّمَعَ ، وَ الشَّـرَهَ ، وَ عَلَيْكَ بِلُزُومِ العِفَّةِ ، والوَرَعِ / ٥١٨٤.

٢٨ـ ذُلُّ الرِّجالِ فِي المَطامِعِ ، وَفِناءُ الآجالِ في غُرُورِ الآمالِ / ٥٢٠٢.

٢٩ـ رَأسُ الوَرَعِ تَرْكُ الطَّمَعِ / ٥٢٤٨.

٣٠ـ رُبَّ طَمَعٍ كاذِبٍ لأَمَلٍ غائِبٍ (خائِبٍ)/ ٥٣١١.

٣١ـ رُكُوبُ الأَطْماعِ يَقْطَعُ رِقابَ الرِّجالِ / ٥٤١٩.

۲۴ـ طمع دیندار کا بدترین ہمنشیں ہے (کیونکہ یہ آدمی کو مستقل حرام میں مبتلا کرتی ہے اور اس کے دین کو برباد کردیتی ہے)۔

۲۵ـ طمع کا پھل بدبختی ہے (کہ طمع پرور ہمیشہ رنجیدہ رہتا ہے)۔

۲۶ـ طمع کا پھل دنیا وآخرت میں رسوائی ہے۔

۲۷ـ طمع اور حرص کی شدت کو چھوڑ دو تمہارے لیئے ضروری ہے کہ عفت وورع کو اختیار کرو

۲۸ـ طمع میں مردوں کی ذلت ہے اور مدتوں کی تباہی امیدوں کے فریب میں ہے۔

۲۹ـ طمع چھوڑنا ورع کا سر ہے۔

۳۰ـ بہت سی جھوٹی طماعیں آرزو کیلئے غائب یا مایوسی ہیں (جو کبھی حاضر نہیں ہوتی ہیں جیسے نہ لوٹنے والا مسافر یا ایسی آرزو ہیں جو پوری نہیں ہوتی ہیں لہٰذا ان سے فریب نہیں کھانا چاہیئے)۔

۳۱ـ طمع کا ارتکاب مردوں کی گردن کاٹ دیتا ہے۔(یعنی ذلیل کردیتا ہے یا انہیں ہلاک کردیتا ہے)۔

۳۲۔ سَبَبُ فَسادِ اليَقينِ الطَّمَعُ / ۵۵۱۳.

۳۳۔ سَبَبُ فَسادِ الوَرَعِ الطَّمَعُ / ۵۵٤۸.

۳٤۔ ضادُّوا الطَّمَعَ بِالوَرَعِ / ۵۹۱٦.

۳۵۔ عَبْدُ المَطامِعِ مُسْتَرَقٌّ ، لايَجِدُ أبَداً العِتْقَ / ٦۲۹۹.

۳٦۔ غَشَّ نَفْسَهُ مَنْ شَرَّبَها الطَّمَعَ / ٦٤۰۱.

۳۷۔ فَسادُ الدِّينِ الطَّمَعُ / ٦۵۵۱.

۳۸۔ قُرِنَ الطَّمَعُ بِالذُّلِّ/ ٦۷۱۷.

۳۹۔ مَنْ باعَ الطَّمَعَ بِاليَأْسِ لَمْ يَسْتَطِلْ عَلَيْهِ النّاسُ / ۹۰۵٦.

٤۰۔ نِعْمَ عَوْنُ الأمَلِ الطَّمَعُ / ۹۹۱۹.

٤۱۔ نَكَدُ الدّينِ الطَّمَعُ ، وَ صَلاحُهُ الوَرَعُ / ۹۹٦۷.

٤۲۔ نَعُوذُ بِاللهِ مِنَ المَطامِعِ الدَّنِيَّةِ ، وَ الهِمَمِ الغَيْرِ المَرْضِيَّةِ/ ۹۹۷٤.

۳۲۔ طمع یقین کی تباہی کا سبب ہے۔

۳۳۔ طمع ورع کی بربادی کا باعث ہے۔

۳۴۔ طمع کو پارسائی کے ذریعہ دفع کرو۔

۳۵۔ طمع کا غلام ایسا غلام ہے جو کبھی آزاد نہیں ہوگا۔

۳۶۔ جس نے اپنے نفس کو طمع سے سیراب کیا اس نے اسے آلودہ کر ڈالا۔

۳۷۔ طمع دین کی تباہی ہے۔

۳۸۔ طمع کو ذلت سے ملا دیا گیا ہے۔

۳۹۔ جو شخص طمع کو ناامیدی کے عوض فروخت کر دیتا ہے اسے لوگ نہیں دبا سکتے۔

۴۰۔ امید کا بہترین مددگار طمع ہے۔

۴۱۔ طمع دین کی تیرگی ہے اور اسکی صلاح و درستی ورع ہے۔

۴۲۔ ہم، پست طماعوں اور ایسے عزائم سے خدا کی پناہ چاہتے ہیں کہ جو اسے پسند نہیں ہیں۔

٤٣ـ لاتَطْمَعْ فيما لا تَسْتَحِقُّ/ ١٠١٥٧ .
٤٤ـ لا يَسْتَرِقَّنَّكَ الطَّمَعُ وَكُنْ عَزُوفاً/ ١٠٢١٨
٤٥ـ لاتُطْمِعَنَّ نَفْسَكَ فيما فَوْقَ الكَفافِ ، فَيَغْلِبَكَ بِالزِّيادَةِ / ١٠٢٨٩ .
٤٦ـ لا يَسْتَرِقَّنَّكَ الطَّمَعُ وَقَدْ جَعَلَكَ اللهُ حُرّاً/ ١٠٣١٧ .
٤٧ـ لايُفْسِدُ الدّينَ كَالطَّمَعِ / ١٠٥٥٧ .
٤٨ـ لاشيمَةَ أذَلُّ مِنَ الطَّمَعِ / ١٠٦٤٥ .
٤٩ـ لاذُلَّ أعْظَمُ مِنَ الطَّمَعِ / ١٠٩٠٦ .
٥٠ـ يَسيرُ الطَّمَعِ يُفْسِدُ كَثيرَ الوَرَعِ / ١٠٩٨١ .
٥١ـ يُفْسِدُ الطَّمَعُ الوَرَعَ ، وَ الفُجُورُ التَّقْوىٰ/ ١١٠١٢ .
٥٢ـ اَلخَلاصُ مِنْ أسْرِ الطَّمَعِ بِاكْتِسابِ اليَأسِ / ١٧٥١ .

۴۳۔ جس چیز میں تمہارا حق نہیں ہے اسکی طمع نہ کرو (خواہ وہ دنیوی امور ہوں یا اخروی)۔
۴۴۔ خبردار کہیں طمع تمہیں اپنا غلام نہ بنالے (لہٰذا دنیا سے بے رغبت رہو)۔
۴۵۔ اپنے نفس کو اپنی ضرورت سے زیادہ کی طمع میں مبتلاء نہ کرو کہ وہ تم پر اور زیادہ مسلّط ہو جائے گا۔
۴۶۔ خبردار طمع تمہیں غلام نہ بنائے کیونکہ خدا نے تمہیں آزاد پیدا کیا ہے۔
۴۷۔ طمع کی مانند دین کو اور کوئی چیز برباد نہیں کرتی ہے۔
۴۸۔ طمع سے پست کوئی خصلت نہیں ہے۔
۴۹۔ طمع سے بڑی کوئی ذلت نہیں ہے۔
۵۰۔ تھوڑی طمع زیادہ ورع و پارسائی کو برباد کر دیتی ہے۔
۵۱۔ طمع ورع کو اور گناہ تقوے کو برباد کر دیتا ہے۔
۵۲۔ طمع کی قید سے ناامیدی حاصل کر کے ہی آزادی مل سکتی ہے۔

٥٣ـ اَلطَّمَعُ أحَدُ الذُّلَّيْنِ/١٦٤٥ .
٥٤ـ مَنْ لَزِمَ الطَّمَعَ عَدِمَ الوَرَعَ / ٨٣٠٤.
٥٥ـ مَنِ اتَّخَذَ الطَّمَعَ شِعاراً جَرَّعَتْهُ الخَيْبَةُ مِراراً/ ٨٦٥٤.
٥٦ـ مَنْ حَدَّثَ نَفْسَهُ بِكاذِبِ الطَّمَعِ كَذَّبَتْهُ العَطِيَّةُ / ٨٧٣١.
٥٧ـ مَنْ لَمْ يُنَزِّهْ نَفْسَهُ عَنْ دَناءَةِ المَطامِعِ فَقَدْ أذَلَّ نَفْسَهُ ، وَ هُوَ فِي الآخِرَةِ أذَلُّ وَ أخزىٰ / ٨٨٧١.
٥٨ـ قَليلُ الطَّمَعِ يُفْسِدُ كَثيرَ الوَرَعِ / ٦٨٢١.
٥٩ـ كَثْرَةُ الطَّمَعِ عُنْوانُ قِلَّةِ الوَرَعِ / ٧٠٩٥.
٦٠ـ مَنْ مَلَكَهُ الطَّمَعُ ذَلَّ/ ٧٦٥٣.
٦١ـ مَنْ لَزِمَ الطَّمَعَ عَدِمَ الوَرَعَ / ٨١٦٩.

۵۳۔ طمع دو ذلتوں میں سے ایک ہے (ایک ذلت معروف دوسرے طمع کی ذلت)۔
۵۴۔ جوشخص طمع کو اپنا شعار بنالیتا ہے (اور اس کو نہیں چھوڑتا ہے) وہ کبھی پارسا نہیں بن سکتا۔
۵۵۔ جوشخص طمع کو اپنا شعار بنالیتا ہے اسے ناامیدی ومحرومی مار ڈالتی ہے (گویا ناامیدی اس کو تلخ گھونٹ پلاتی ہے)۔
۵۶۔ جوشخص اپنے نفس سے جھوٹی طمع کی بات کرتا ہے وہ اسکے عطیہ کی تکذیب کرے گا (یعنی اس کو کچھ نہ ملے گا اس وقت یہ معلوم ہوگا کہ یہ اسکی خام خیالی تھی)۔
۵۷۔ جوشخص طمع کی پستیوں سے اپنے نفس کو پاک نہیں کرتا ہے درحقیقت وہ اپنے نفس کو ذلیل کرتا ہے اور آخرت میں وہ اس سے زیادہ ذلیل وخوار ہوگا۔
۵۸۔ قلیل طمع بھی زیادہ ورع کو تباہ کردیتی ہے۔
۵۹۔ زیادہ طمع پارسائی کی کمی کا پتا دیتی ہے۔
۶۰۔ جس پر طمع مسلط ہوجاتی ہے وہ ذلیل ہوجاتا ہے۔
۶۱۔ جو طمع کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنالیتا ہے وہ پارسائی کو گنوادیتا ہے۔

٦٢ـ مَنْ كَثُرَ طَمَعُهُ عَظُمَ مَصْرَعُهُ / ٨٢٩٩.

٦٣ـ كُلُّ طامِعٍ أسيرٌ / ٦٨٣٢.

٦٤ـ كَمْ مِنْ طامِعٍ بِالصَّفْحِ عَنْهُ / ٦٩٤٤.

٦٥ـ مَنْ طَمِعَ ذَلَّ وَ تَعَنّىٰ / ٩١٢٩.

٦٦ـ لا أذَلَّ مِنْ طامِعٍ / ١٠٥٩٣.

٦٧ـ أفقَرُ النّاسِ الطّامِعُ / ٢٨٦٣.

٦٨ـ أعْظَمُ النّاسِ ذُلّاً الطّامِعُ الحَريصُ المُريبُ / ٣٢٦٥.

٦٩ـ اَلطّامِعُ أبَداً ذَليلٌ / ٨٤٠.

٧٠ـ اَلطّامِعُ أبَداً في وِثاقِ الذُّلِّ/ ١٤٣٩.

٦٢ـ جس کی طمع بڑھ جاتی ہے اس کی شکست وریخت کے امکان قوی ہوجاتے ہیں۔

٦٣ـ ہر طمع رکھنے والا اسیر (اپنی طمع میں گرفتار) ہے۔

٦٤ـ بہت سے طمع کرنے والے (عفو کی وجہ سے) جری ہوجاتے ہیں۔

٦٥ـ جو طمع کرتا ہے وہ ذلیل ہوتا ہے اور زحمت میں بتلاء ہوتا ہے۔

٦٦ـ طمع کرنے والا سب سے بڑا ذلیل ہے (یا طمع کرنے والے سے زیادہ ذلیل کوئی نہیں ہے

٦٧ـ سب سے زیادہ نادار طمع رکھنے والا ہے۔

٦٨ـ تمام لوگوں سے زیادہ ذلیل وہ طمع کرنے والا ہے جو طلب وجستجو میں شکّی حریص جیسا ہے۔

٦٩ـ طمع پرور ہمیشہ ذلیل ہوتا ہے۔

٧٠ـ طمع پرور ہمیشہ ذلت کی قید میں ہے۔

الاِستطالة

١ـ مَنِ اسْتَطالَ عَلَى الإخوانِ لَمْ يَخلُصْ لَهُ إنسانٌ/ ٨٣٩٣.

٢ـ مَنِ اسْتَطالَ عَلَى النّاسِ بِقُدْرَتِهِ سُلِبَ القُدْرَةُ / ٨٥٩٦.

٣ـ اَلاِسْتِطالَةُ لِسانُ الغِوايَةِ وَ الجَهالَةِ / ٢٢٠٠.

٤ـ لاتَسْتَطِلْ عَلىٰ مَنْ لاتَسْتَرِقُّ / ١٠١٥٨.

الطَّوية

١ـ مِنَ البَلِيَّةِ سُوءُ الطَّوِيَّةِ/ ٩٤٠١.

الطَّيش

١ـ اَلطَّيْشُ يُنَكِّدُ العَيْشَ / ٧٨٩.

سربلندی

۱۔کوئی بھی اس کا مخلص نہیں ہوسکتا جوشخص اپنے بھائیوں کوجلانے کیلئے تکبر کرتا ہے۔

۲۔ جوشخص لوگوں کواذیت دینے کیلئے اپنی طاقت واقتدار پر گھمنڈ کرتا ہے،اس سے طاقت و اقتدار سلب ہوجاتا ہے۔

۳۔تکبر وگھمنڈ گمراہی وجہالت کی زبان ہے۔

۴۔جس کوتم نے غلام نہیں بنایا ہےاس کے سامنے گھمنڈ نہ کرو(اور جس کے سامنے گھمنڈ کر رہے ہووہ تمہاراغلام نہیں ہے)۔

سرشت

۱۔باطن کاخراب ہونا بھی ایک بلا ہے کہ یہی مصائب وبلا کا سرچشمہ بن جائے گا۔

سبکی وطیش

۱۔کم ظرفی یاغصہ میں آپے سے باہر ہوجانا زندگی کومکدر بنادیتا ہے۔

باب الظاء

الظّفر

١ـ اَلظَّفَرُ بِالحَزْمِ ، وَ الحَزْمُ بِالتَّجارِبِ / ٤٢.

٢ـ حَلاوَةُ الظَّفَرِ تَمْحُو مَرارَةَ الصَّبْرِ / ٤٨٨٢.

٣ـ زَكاةُ الظَّفَرِ الإحْسانُ/ ٥٤٥٠.

٤ـ ما ظَفِرَ مَنْ ظَفَرَ الإثْمُ بِهِ / ٩٥١١.

٥ـ مِفْتاحُ الظَّفَرِ لُزُومُ الصَّبْرِ / ٩٨٠٩.

٦ـ لاتَبْطِرَنَّ بِالظَّفَرِ ، فَإنَّكَ لاٰ تَأمَنُ ظَفَرَ الزَّمانِ بِكَ / ١٠٢٩٢.

....

ظفر

۱۔ فتح وظفر دور اندیشی سے اور دور اندیشی تجربات سے حاصل ہوتی ہے۔

۲۔ فتح وظفر کی مٹھاس صبر کی تلخی کو مٹا دیتی ہے۔

۳۔ فتح وظفر کی زکوٰۃ احسان کرنا ہے۔

۴۔ وہ شخص ظفریاب نہیں ہوا جس پر گناہ فتحیاب ہو گیا۔

۵۔ فتح وظفر کی کلید صبر کا دامن تھامے رہنا ہے۔

۶۔ فتح پر بہت زیادہ نہ اتراؤ کیونکہ تم زمانہ کی اس کامیابی سے نہیں بچ سکتے جو اس نے تم پر حاصل

٧ـ لاٰ ظَفَرَ لِمَنْ لاٰ صَبْرَ لَهُ / ١٠٧٧٩.

٨ـ اَلظَّفَرُ شافِعُ المُذْنِبِ/ ٢٨٢.

الظّلم والبغي

١ـ اُذْكُرْ عِنْدَ الظُّلْمِ عَدْلَ اللهِ فيكَ ، وَ عِنْدَ القُدْرَةِ قُدْرَةَ اللهِ عَلَيْكَ/ ٢٣٤٩.

٢ـ اِتَّقُوا البَغْيَ فَإنَّهُ يَجْلِبُ النَّقَمَ ،وَ يَسْلُبُ النِّعَمَ ،وَ يُوجِبُ الغِيَرَ/ ٢٥٢٣.

٣ـ اُبْعُدُوا عَنِ الظُّلْمِ ، فَإنَّهُ أعْظَمُ الجَرائِمِ ، وَ أكْبَرُ المَآثِمِ/ ٢٥٢٥.

٤ـ إيّاكَ وَ الظُّلْمَ ، فَمَنْ ظَلَمَ كَرُهَتْ أيّامُهُ / ٢٦٣٨.

کی ہے (یعنی ممکن ہے کہ تم بہت جلد مغلوب ہو جاؤ اور شکست کھاؤ)۔

۷۔ فتح وظفر اس شخص کیلئے نہیں ہے جو صبر نہیں کرتا

۸۔ فتح وظفر گناہ گار کی شفاعت کرنے والا ہے (یعنی اس فتح وتسلط کے شکریہ میں اس کو معاف کر دینا چاہیئے یا گناہ ونفس پر فتحیابی، گناہ گار کی نجات کا وسیلہ ہے)۔

ظلم وتعدی

۱۔ ظلم کرتے وقت اپنے بارے میں خدا کے عدل کو یاد رکھو اور طاقت وقدرت کے وقت یہ یاد رکھو کہ تم خدا کی قدرت سے باہر نہیں ہو۔

۲۔ ظلم وتعدی سے بچو کہ وہ خدا کے غضب کو کھینچ لاتی ہے اور نعمت کو سلب کرتی ہے اور مصیبت کا باعث ہوتی ہے۔

۳۔ ظلم سے دور رہو کہ وہ تمام جرائم سے برا جرم اور بہت بڑا گناہ ہے۔

۴۔ خبردار ظلم کے پاس نہ جانا کیونکہ جو ظلم کرتا ہے اسکی زندگی تلخ ہو جاتی ہے۔

٥ـ إيّاكَ وَ الظُّلْمَ ، فَإنَّهُ يَزُولُ عَمَّنْ تَظْلِمُهُ ، وَ يَبْقىٰ عَلَيْكَ / ٢٦٤٣ .

٦ـ إيّاكَ وَ البَغْيَ ، فَإنَّهُ يُعَجِّلُ الصَّرْعَةَ ، ويُحِلُّ بِالعامِلِ بِهِ العِبَرَ/ ٢٦٥٧ .

٧ـ إيّاكَ وَ الظُّلْمَ ، فَـإنَّهُ أكْبَرُ المعَاصي، وَ إنَّ الظّالِمَ لَمُعـاقَبٌ يَوْمَ القِيٰمَةِ بِظُلْمِهِ / ٢٦٦٥ .

٨ـ إيّـاكَ وَ البَغْـيَ، فَـإنَّ البـاغِـي يُعَجِّـلُ اللهُ لَـهُ النِّقْمَـةَ ، وَ يُحِـلُّ بِـهِ المَثُلاتِ/ ٢٧١٩ .

٩ـ إيّـاكُمْ وَ صَـرَعاتِ البَغْـيِ ، وَ فَضَحاتِ الغَـدْرِ ، و إثارَةَ كامِـنِ الشَّـرِّ المُذَمَّمِ/ ٢٧٣٩ .

١٠ـ ألا وَ إنَّ الظُّلْمَ ثَـلاثَةٌ: فَظُلْمٌ لا يُغْفَرُ ، وَ ظُلْمٌ لا يُتْـرَكُ ، وَ ظُلْمٌ مَغْفُورٌ

۵۔خبردار ظلم کے پاس نہ جانا کیونکہ وہ مظلوم سے گذر جائیگا اور تمہارے اوپر باقی رہے گا۔

۶۔خبردار سرکشی کے پاس نہ پھٹکنا کہ وہ منھ کے بل گرا دینے میں جلدی کرتی ہے اور سرکشی کرنے والے پر گریہ یا اندوہ طاری کرتی ہے۔

۷۔خبردار ظلم کے پاس نہ جانا کیونکہ یہ بہت بڑا گناہ ہے اور ظالم روز قیامت اپنے ظلم کی وجہ سے معذّب کیا جائے گا۔

۸۔ہوشیار، سرکشی اور تمرد کے پاس نہ جانا کیونکہ خدا سرکش پر عذاب نازل کرنے میں جلدی کرتا ہے، یا اس پر عذاب نازل کرنے کو حلال سمجھتا ہے۔

۹۔خبردار ظلم وستم کی افتاد (دنیوی واخروی ہلاکتوں) اور بے وفائیوں اور رسوائیوں میں نہ پڑنا اور پوشیدہ شر اور برائیوں کے پاس نہ پھٹکنا (یعنی ان برائیوں کے پاس نہ جانا جو تمہاری سرشت میں پوشیدہ ہیں)۔

۱۰۔جان لو کہ یہ بات یقینی ہے کہ ظلم کی تین قسمیں ہیں۔ایک وہ ظلم ہے جو بخشا نہیں جائیگا ،دوسرا ظلم وہ ہے جس کو بغیر مواخذہ کے نہیں چھوڑا جائیگا تیسرا ظلم وہ ہے جو بخشا جائیگا اور اس کی باز پرس نہیں ہوگی جو ظلم بخشا نہیں جائیگا وہ خدا کا شریک ٹھہرانا ہے خداوند عالم کا ارشاد ہے ''ان اللہ لا یغفر ان یشرک بہ ویغفر ما دون ذلک لمن یشاء'' بیشک خدا اس شخص کو معاف نہیں

لايُطْلَبُ ، فَأَمّا الظُّلْمُ الَّذي لايُغْفَرُ ، فَالشِّرْكُ باللهِ لِقَوْلِهِ تَعالىٰ:﴿ إِنَّ اللهَ لاٰيَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَ يَغْفِرُ مادُونَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشاءُ ﴾ وَ أَمّا الظُّلْمُ الَّذي يُغْفَرُ ، فَظُلْمُ المَرْءِ لِنَفْسِهِ عِنْدَ بَعْضِ الهَناتِ ، وَ أَمّا الظُّلْمُ الَّذي لايُتْرَكُ ، فَظُلْمُ العِبادِ بَعْضِهِمْ بَعْضاً، اَلعِقابُ هُنالِكَ شَديدٌ لَيْسَ جَرْحاً بِالمُدىٰ ، وَلاٰ ضَرْباً بِالسِّياطِ ، وَ لٰكِنَّهُ ما يُسْتَصْغَرُ ذٰلِكَ مَعَهُ / ۲۷۹۱.

۱۱۔ أَقْبَحُ الشِّيَمِ العُدْوانُ / ۲۸۷۱.

۱۲۔ أَعْجَلُ شَيْءٍ صَرْعَةَ اَلبَغْيُ / ۲۹۲۸.

کرے گا جواس کا شریک قرار دیتا ہےاوراس کےعلاوہ جس کو چاہے گا بخش دے گا اور جو گناہ بخش دیا جائیگا تو وہ انسان کا بعض غلط عادتوں کی وجہ سے اپنے اوپر ظلم ہے اور جس ظلم کونظرانداز نہیں کیا جائیگا وہ بندوں کا ایک دوسرے پرظلم کرنا ہے وہاں سخت عذاب ہے، چاقو، چھری سے زخم لگانے اور تازیانے لگانے کے جیسا نہیں ہے لیکن اسے حقیر سمجھا جاتا ہے یعنی اس کا عقاب و عذاب کا چھری، چاقو کے زخم سے موازنہ نہیں کیا جا سکتا ہےاس حدیث سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ ناقابل بخشش گناہ صرف شرک ہےاوراس کےعلاوہ دوسرے گناہ خواہ بندوں پرظلم ہی ہو قابل بخشش ہیں کیونکہ ممکن ہے کہ مظلوم کوکس طرح راضی کرلیا جائے اور وہ اپنے حق سے چشم پوشی کرلےواضح رہے کہ یہ توبہ نہ کرنے کی صورت میں ہےورنہ توبہ سےتو شرک بھی معاف کردیا جائے گا کہ جب کافرومشرک مسلمان ہو جائیگا تو وہ دوسروں کی مانند ہو جائیگا لہٰذا توبہ کے بغیر شرک کے علاوہ خدا جس کومعاف کرنا چاہے گا معاف کردے گااس کی بخشش کا ایک ہی ذریعہ ہےاوروہ توبہ ہے

۱۱۔ظلم وستم کرنا بدترین خصلت ہے۔

۱۲۔ظلم وعدوان ہر چیز سے پہلے ہلاکت میں ڈالتا ہے۔

١٣ـ أَلْأَمُ البَغْيِ عِنْدَ القُدْرَةِ / ٢٩٧١.

١٤ـ أفحَشُ البَغْيِ اَلبَغْيُ عَلَى الألاّفِ / ٣٠٠٧.

١٥ـ أقْبَحُ الظُّلْمِ مَنْعُكَ حُقُوقَ اللهِ / ٣١١٣.

١٦ـ أجْوَرُ النّاسِ مَنْ ظَلَمَ مَنْ أنْصَفَهُ/ ٣١٨٧.

١٧ـ أبْلَغُ ما تُسْتَجْلَبُ بِهِ النِّقْمَةُ اَلبَغْيُ ، وَ كُفْرُ النِّعْمَةِ / ٣٣٥٢.

١٨ـ إنَّ أسْرَعَ الشَّرِّ عِقاباً الظُّلْمُ / ٣٣٨٥.

١٩ـ إنَّ القُبْحَ فِي الظُّلْمِ بِقَدْرِ الحُسْنِ فِي العَدْلِ / ٣٤٤٣.

٢٠ـ اَلظُّلْمُ عِقابٌ / ١٨٣.

....

۱۳۔ بدترین ظلم وہ ہے جو طاقت کے سبب کیا جاتا ہے۔

۱۴۔ بدترین ظلم وتعدی وہ ہے جو محبت کرنے والوں پر کی جاتی ہے۔

۱۵۔ بدترین ظلم تمہارا حقوق خدا میں رکاوٹ بننا ہے (کیونکہ مہربان خدا نے اس پر اپنا پورا احسان کیا ہے برخلاف اس مخلوق کے جس نے یا تو احسان نہیں کیا ہے اور اگر کوئی لطف کیا ہے تو وہ قابل موازنہ نہیں ہے)۔

۱۶۔ سب سے بڑا ظالم وہ شخص ہے جو اپنے ساتھ انصاف کرنے والے پر ظلم کرتا ہے (یعنی اس پر ستم روا رکھے جس نے اس کے ساتھ انصاف کیا ہے

۱۷۔ جس چیز کے ذریعہ جلد عقاب وبلا نازل ہوتی ہے وہ سرکشی اور کفران نعمت ہے۔

۱۸۔ ظلم ہر چیز سے پہلے عقاب لاتا ہے۔

۱۹۔ ظلم میں اتنی ہی قباحت و برائی ہے جتنا عدل میں حسن ودل ربائی ہے (یعنی نیکی میں عدل کا جتنا اونچا مقام ہے برائی میں اتنا ہی اونچا مقام ظلم ہے)۔

۲۰۔ ظلم عقاب ہے۔

۲۱ـ اَلبَغْيُ يَسْلُبُ النِّعْمَةَ/ ۳۸۲.
۲۲ـ اَلظُّلْمُ يَجْلِبُ النِّقْمَةَ / ۳۸۳.
۲۳ـ اَلظُّلْمُ وَخيمُ العاقِبَةِ / ٤۲۹.
۲٤ـ اَلبَغْيُ يُزيلُ النِّعَمَ/ ٤۸٦.
۲٥ـ اَلظُّلْمُ يَطْرُدُ النِّعَمَ / ۷۱۰.
۲٦ـ اَلبَغْيُ يَجْلُبُ النِّقَمَ / ۷۱۱.
۲۷ـ اَلظُّلْمُ يُوجِبُ النّارَ/ ۷۹٤.
۲۸ـ اَلبغْيُ يُوجِبُ الدَّمارَ / ۷۹٥.
۲۹ـ اَلظُّلْمُ أَلأَمُ الرَّذائِلِ/ ۸۰٤.
۳۰ـ اَلظُّلْمُ بَوارُ الرَّعِيَّةِ / ۸۰۷.
۳۱ـ اَلقُدْرَةُ يُزيلُها العُدْوانُ/ ۸٦٥.

۲۱ـ ظلم، نعمت چھین لیتا ہے۔
۲۲ـ ظلم، غضب (خدا) کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔
۲۳ـ ظلم کا انجام برا ہوتا ہے۔
۲۴ـ ستم وسرکشی نعمت کو زائل کر دیتی ہے۔
۲۵ـ ظلم نعمتوں کو روک دیتا ہے۔
۲۶ـ ستم وسرکشی عقوبت کو کھینچتی ہے۔
۲۷ـ ظلم آگ (جہنم) کا باعث ہوتا ہے۔
۲۸ـ ستم یا سرکشی ہلاکت کا سبب ہوتی ہے۔
۲۹ـ ظلم پست صفات میں بدترین صفت ہے۔
۳۰ـ ظلم، رعیّت کی تباہی ہے۔
۳۱ـ ظلم وتعدی طاقت کو گنوا دیتا ہے۔

٣٢ـ الظُّلْمُ تَبِعاتٌ مُوبِقاتٌ / ٨٧٥.

٣٣ـ اَلبَغْيُ أعْجَلُ شَيْءٍ عُقُوبَةً/ ١٢٢١.

٣٤ـ اَلظُّلْمُ يُدَمِّرُ الدِّيارَ / ١٠٦٨.

٣٥ـ اَلظُّلْمُ يُرْدِي صاحِبَهُ / ١١٠١.

٣٦ـ اَلْبَغْيُ سائِقٌ إلَى الحَيْنِ / ١١٥٧.

٣٧ـ اَلظُّلْمُ جُرْمٌ لايُنْسىٰ/ ١٣٧٩.

٣٨ـ اَلبَغْيُ يَصْرَعُ الرِّجالَ ، وَ يُدْنِي الآجالَ / ١٤٩٤.

٣٩ـ إذا حَدَتْكَ القُدْرَةُ عَلىٰ ظُلْمِ النّاسِ فَاذْكُرْ قُدْرَةَ اللهِ سُبْحانَهُ عَلىٰ عُقُوبَتِكَ ، وَ ذَهابَ ما آتَيْتَ إلَيْهِمْ عَنْهُمْ ، وَ بَقائَهُ عَلَيْكَ / ٤١٠٩.

۳۲۔ ظلم ہلاک کرنے والی تاریکی ہے۔

۳۳۔ ستم وسرکشی ہر چیز سے جلد عقوبت لاتی ہے۔

۳۴۔ ظلم شہروں کو تہس نہس کردیتا ہے۔

۳۵۔ ظلم، اپنے مالک وحامل کو بھی ہلاک کردیتا ہے۔

۳۶۔ ستم وسرکشی انسان کو ہلاکت میں ڈھکیل دیتی ہے۔

۳۷۔ ظلم ایسا جرم ہے جس کو فراموش نہیں کیا جاسکتا ہے۔

۳۸۔ ظلم یا سرکشی مردوں کو سر کے بل گرادیتی ہے اور اجل کو نزدیک کردیتی ہے (کیونکہ مظلوموں کا انتقام لینے والا منتقم حقیقی ہمیشہ اس کی گھات میں رہتا ہے)۔

۳۹۔ جب تمہاری طاقت تمہیں لوگوں پر ظلم کرنے پر ابھارے تو اس وقت اپنی عقوبت پر خدا کی قدرت کو یاد کرو اور یہ سوچو کہ تم نے لوگوں پر جو ظلم کیا ہے وہ ختم ہوگیا لیکن اس کا عقاب باقی ہے (یعنی جو چاہو ظلم کرو لیکن خدا کی طرف سے اسکی عقوبت کو یاد رکھو)۔

٤٠ـ بالظُّلْمِ تَزُولُ النِّعَمُ/ ٤٢٣٠.

٤١ـ بِالبَغْيِ تُجْلَبُ النِّقَمُ / ٤٢٣١.

٤٢ـ بِئْسَ الظُّلْمُ ظُلْمُ المُسْتَسْلِمِ / ٤٤٠٦.

٤٣ـ بِئْسَ الزّادُ إلَى المَعادِ العُدْوانُ عَلَى العِبادِ / ٤٤١٥.

٤٤ـ دَوامُ الظُّلْمِ يَسْلُبُ النِّعَمَ وَ يَجْلُبُ النِّقَمَ / ٥١٤٢.

٤٥ـ داوُوا الجَوْرَ بِالعَدْلِ ، وَ داوُوا الفَقْرَ بِالصَّدَقَةِ وَ البَذْلِ / ٥١٥٦.

٤٦ـ رَأْسُ الجَهْلِ الجَوْرُ / ٥٢٣٨.

٤٧ـ راكِبُ الظُّلْمِ يُدْرِكُهُ البَوارُ / ٥٣٨٦.

۴۰۔ ظلم سے نعمتیں زائل ہوجاتی ہیں۔

۴۱۔ ظلم وسرکشی سے خدا کا انتقام کھنچ آتا ہے۔

۴۲۔ بدترین ظلم وہ ہے جو فرمانبردار و مطیع پر کیا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ ہر ظلم برا ہے لیکن مطیع پر کیا جانے والا ظلم بدترین ظلم ہے۔

۴۳۔ آخرت کے سفر کیلئے بدترین زادِراہ بندوں پر ظلم کرنا ہے۔

۴۴۔ مستقل ظلم کرنے سے نعمت سلب ہوجاتی ہے اور عقوبت کھنچ آتی ہے۔

۴۵۔ ظلم و جور کا عدل سے اور فقر و ناداری کا صدقہ سے مداوی کرو (ممکن ہے حکام وفقرا مخاطب ہوں اور یہ بھی ممکن ہے کہ عام لوگ مراد ہوں بنابرایں ظلم کو برطرف کرنے کی دوا عدل اور فقر کا علاج صدقہ ہے)۔

۴۶۔ جہالت کا سر ظلم ہے (علامہ خوانساری کہتے ہیں: ظلم بدی کا بدترین اثر ہے جو جہالت پر مترتب ہوتا ہے اسی لیئے اس کو جہالت کا سر کہا گیا ہے)۔

۴۷۔ ظلم کرنے والے کو اس کی ہلاکت دبوچ لیتی ہے۔

٤٨ـ راكِبُ الظُّلْمِ يَكْبُو بِهِ مَرْكَبُهُ / ٥٣٩١.

٤٩ـ شَرُّ أخلاقِ النُّفُوسِ الجَوْرُ / ٥٧٥٣.

٥٠ـ شَيْئانِ لا تُسْلَمُ عاقِبَتُهُما : الظُّلْمُ ، وَ الشَّرُّ (الشَّرَهُ) / ٥٧٦٧.

٥١ـ ضادُّوا الجَوْرَ بِالعَدْلِ / ٥٩٢١.

٥٢ـ طاعَةُ الجَوْرِ تُوجِبُ الهُلْكَ ، وَ تَأتي عَلَى المُلْكِ/ ٦٠٢٧.

٥٣ـ ظُلْمُ الضَّعيفِ أفْحَشُ الظُّلْمِ / ٦٠٥٤.

٥٤ـ ظُلْمُ المُسْتَسْلِمِ أعْظَمُ الجُرْمِ / ٦٠٥٥.

٥٥ـ ظُلْمُ العِبادِ يُفْسِدُ المَعادَ / ٦٠٦٠.

٥٦ـ ظاهَرَ اللهَ سُبْحانَهُ بِالْعِنادِ مَنْ ظَلَمَ العِبادَ/ ٦٠٦١.

٥٧ـ ظُلْمُ المَرْءِ فِي الدُّنْيا عُنْوانُ شَقائِهِ فِي الآخِرَةِ/ ٦٠٦٢.

۴۸ـ ظلم کے سوار کو اس کی سواری ہی پٹک دیتی ہے۔

۴۹ـ ظلم نفوس کی بدترین خصلتوں میں سے ہے۔

۵۰ـ دو چیزیں ہیں، جن کا انجام بخیر نہیں ہوتا ہے، ظلم اور شر۔ یا حرص کا غلبہ۔

۵۱ـ ظلم و جور کا عدل کے ذریعہ مداوی کرو۔

۵۲ـ ظلم کی فرمانبرداری کرنا ہلاکت کا باعث ہوتا ہے اور یہ بادشاہت کو زائل کر دیتا ہے۔

۵۳ـ کمزور و ناتواں پر ظلم کرنا، بدترین ظلم ہے۔

۵۴ـ مطیع و فرمانبردار پر ظلم کرنا بہت بڑا جرم ہے۔

۵۵ـ بندوں پر ظلم کرنے سے آخرت و معاد برباد ہو جاتی ہے۔

۵۶ـ جو شخص بندوں پر ظلم کرتا ہے وہ خدا سبحانہ سے دشمنی کا اعلان کرتا ہے۔

۵۷ـ آدمی کا دنیا میں ظلم کرنا، آخرت میں اسکی بدبختی و ناکامی کی علامت ہے۔

۵۸۔ ظُلْمُ اليَتامىٰ وَ الأيامىٰ يُنْزِلُ النِّقَمَ وَ يَسْلُبُ النِّعَمَ أهْلَها/ ٦٠٧٩.
۵۹۔ فِي الجَوْرِ الطُّغْيانُ/ ٦٤٨١.
٦٠۔ فِي الجَوْرِ هَلاكُ الرَّعِيَّةِ/ ٦٤٩٢.
٦١۔ كَمْ مِنْ نِعْمَةٍ سَلَبَها ظُلْمٌ/ ٦٩٢٧.
٦٢۔ كَفىٰ بِالظُّلْمِ طارِداً لِلنِّعْمَةِ، وَ جالِباً لِلنِّقْمَةِ/ ٧٠٦٥.
٦٣۔ كَفىٰ بِالبَغْيِ سالِباً لِلنِّعْمَةِ/ ٧٠٦٦.
٦٤۔ لَيْسَ شَيْءٌ أدْعىٰ إلىٰ زَوالِ نِعْمَةٍ، وَ تَعْجِيلِ نِقْمَةٍ مِنْ إقامَةٍ عَلىٰ ظُلْمٍ/ ٧٥٢٣.
٦٥۔ مَنْ حُمِدَ عَلَى الظُّلْمِ مُكِرَ بِهِ/ ٨٣٢٢.
٦٦۔ مَنْ كَثُرَ ظُلْمُهُ كَثُرَتْ نَدامَتُهُ/ ٨٣٨٦.

۵۸۔ یتیموں اور بیواؤں پر ظلم کرنے سے عقاب سر پر آتا ہے اور نعمت والوں سے ان کی نعمتوں کو چھین لیتا ہے۔
۵۹۔ ظلم وستم میں طغیانی وسرکشی ہے۔
۶۰۔ ظلم میں رعیّت کی ہلاکت ہے (خواہ یہ ظلم بادشاہوں میں ہو یا دیگر افراد میں)۔
۶۱۔ بہت سی نعمتوں کو ظلم چھین لیتا ہے (یعنی ظلم کرنے سے بہت سی نعمتیں سلب ہو جاتی ہیں

۶۲۔ ظلم کیلئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ نعمتوں کو آنے سے روک دیتا ہے اور عقوبت کو کھینچ لاتا ہے۔
۶۳۔ ظلم وسرکشی کیلئے اتنا ہی کافی کہ وہ نعمت کو چھین لیتی ہے۔
۶۴۔ ظلم کرنے پر مصر رہنا ہر چیز سے زیادہ نعمتوں کے زوال کو دعوت دینے والا اور سزا میں عجلت کرنے والا ہے۔
۶۵۔ جس کی ظلم پر تعریف کی جاتی ہے اس کے ساتھ مکر کیا جاتا ہے۔
۶۶۔ جس کا ظلم بڑھ جاتا ہے اسکی پشیمانی بھی بڑھ جاتی ہے۔

٦٧ـ مَنْ سَلَّ سَيْفَ البَغْيِ غُمِدَ فِي رَأْسِهِ / ٨٦٦٨.

٦٨ـ مِنْ أفْحَشِ الظُّلْمِ ظُلْمُ الكِرامِ / ٩٢٧٢.

٦٩ـ لاتُطْمِعِ العُظَماءَ في حَيْفِكَ / ١٠٢٢٤.

٧٠ـ لاتَبْسُطَنَّ يَدَكَ علىٰ مَنْ لايَقْدِرُ عَلىٰ دَفْعِها عَنْهُ / ١٠٢٨٢.

٧١ـ لاتَظْلِمَنَّ مَنْ لايَجِدُ ناصِراً إلاّ اللهَ / ١٠٢٨٤.

٧٢ـ لايَكْبُرَنَّ عَلَيْكَ ظُلْمُ مَنْ ظَلَمَكَ فَإنَّهُ يَسْعىٰ في مَضَرَّتِهِ وَ نَفْعِكَ، وَما جَزاءُ مَنْ يَسُرُّكَ أنْ تَسُوءَهُ/ ١٠٣٥٤.

٧٣ـ لاسَوْأَةَ كَالظُّلْمِ / ١٠٤٩.

٧٤ـ لاظَفَرَ مَعَ بَغْيٍ/ ١٠٥٠٨.

۶۷۔جس نے شمشیر ظلم کو نیام سے باہر نکالا وہ اسی کے سر میں در آئی (یعنی اس کا سر ہی اس کی میان بنتا ہے)۔

۶۸۔بدترین ظلم وہ ہے جو شرفاء پر کیا جاتا ہے(یا جو شرفاء کی طرف سے دوسروں پر کیا جاتا ہے

۶۹۔اپنے ظلم کرنے میں شرفاء کو طمع میں نہ ڈالو(ایسا کام نہ کرو کہ وہ ظلم کرنے میں تم سے فائدہ اٹھائیں)۔

۷۰۔اس شخص پر ہرگز دست درازی نہ کرو کہ جس میں اس کو روکنے کی طاقت نہ ہو(کیونکہ ایسے شخص پر ظلم کرنے کا انجام برا ہوتا ہے)۔

۷۱۔اس شخص پر ظلم نہ کرو کہ جس کا مددگار خدا کے سوا کوئی نہ ہو(کہ وہ انتقام لینے والا ہے)۔

۷۲۔جس نے تم پر ظلم کیا ہے اس کے ظلم کو تم برا نہ سمجھو(یہ نہ سمجھو کہ اس نے تمہیں نقصان پہنچایا ہے) بلکہ حقیقت میں، اس نے خود کو نقصان پہنچانے اور تمہیں فائدہ پہنچانے کی کوشش کی ہے اور جو تمہیں خوش کرے اسکی جزا یہ نہیں ہے کہ تم اس کے ساتھ برا سلوک کرو۔

۷۳۔ظلم جیسی کوئی بدی نہیں ہے۔

۷۴۔ظلم کے زور پر کوئی فتح، فتح نہیں ہے۔

۷۵۔ لایُؤمِنُ بِالمَعادِ مَنْ لایَتَحَرَّجُ عَنْ ظُلْمِ العِبادِ / ١٠٨٤٦.

٧٦۔ لایُؤمِنُ اللهُ عَذابَهُ مَنْ لایَأمَنُ النّاسُ جَوْرَهُ/ ١٠٨٨٧.

٧٧۔ یَنامُ الرَّجُلِ عَلَی الثُّکْلِ ، وَلایَنامُ علَی الظُّلْمِ / ١١٠٢٨.

٧٨۔ اَلجَوْرُ أحَدُ المُدَمِّرَیْنِ / ١٦٥٧.

٧٩۔ اَلظُّلْمُ یُزِلُّ القَدَمَ وَ یَسْلُبُ النِّعَمَ وَ یُهْلِكُ الأُمَمَ / ١٧٣٤.

٨٠۔ اَلظُّلْمُ فِي الدُّنیا بَوارٌ وَ فِي الآخِرَةِ دَمارٌ/ ١٧٠٧.

٨١۔ إیّاكَ وَ الجَوْرَ ، فَإنَّ الجائِرَ لایَریحُ رائِحَةَ الجَنَّةِ / ٢٦٧٠.

٨٢۔ اَلجَوْرُ تَبِعاتٌ/ ٢٠١.

٨٣۔ اَلجَوْرُ مُضادُّ العَدْلِ / ٢٦٨.

٨٤۔ مَنْ کَثُرَ شَطَطُهُ کَثُرَ سَخَطُهُ/ ٨٠٩٢.

۷۵۔روز بازگشت پر کوئی ایمان نہیں لایا مگر بندوں پر کئے جانے والے ظلم سے دل برداشتہ ہو کر۔

۷۶۔خدا اس شخص کو اپنے عذاب سے محفوظ نہیں رکھتا ہے کہ جس کے ظلم سے لوگ محفوظ نہیں ہوتے ہیں۔

۷۷۔مرد، بیٹے کی موت کو برداشت کر لیتا ہیں لیکن ظلم کو نہیں برداشت کرتا ہے (یعنی ظلم کی کسک بیٹے کی موت سے زیادہ المناک ہے لہٰذا اسکو مٹانے کی کوشش کرنا چاہیئے)۔

۷۸۔ظلم دو ہلاک کرنے والوں میں سے ایک ہے۔

۷۹۔ظلم، قدم میں لغزش پیدا کر دیتا ہے، نعمتوں کو چھین لیتا ہے اور امتوں کو ہلاک کر دیتا ہے

۸۰۔ظلم، دنیا میں ہلاکت اور آخرت میں منھ کے بل گرنا ہے۔

۸۱۔خبردار ظلم کے پاس بھی نہ پھٹکنا کیونکہ ظالم کو جنت کی بو بھی نصیب نہ ہوگی۔

۸۲۔ظلم، تاریکی ہے۔

۸۳۔ظلم، عدل کے خلاف ہے۔

۸۴۔جس کا ظلم بڑھ جاتا ہے اس کا غیظ وغضب بھی بڑھ جاتا ہے (کیونکہ جب وہ اس عمل سے تھک جاتا ہے تو اس کے اعصاب وقویٰ مضمحل ہو جاتے ہیں لہٰذا وہ مستقل طور پر آتش فشاں بنا رہتا ہے)۔

٨٥ـ اَلجَورُ مِمْحاةٌ/ ٢٤٨.

٨٦ـ اَلبَغيُ أعجَلُ عُقوبَةً/ ٨٨١.

الظالم

١ـ أظلَمُ النّاسِ مَنْ سَنَّ سُنَنَ الجَوْرِ، وَ مَحىٰ سُنَنَ العَدْلِ/ ٣٣٦٠.

٢ـ الظّالِمُ مَلُومٌ/ ٩٨.

٣ـ اَلظّالِمُ يَنتَظِرُ العُقُوبَةَ/ ٦١٠.

٤ـ ظالِمُ النّاسِ يَوْمَ القِيٰمَةِ مَنكُوبٌ بِظُلْمِهِ مُعَذَّبٌ مَحْرُوبٌ/ ٦٠٧٥.

٥ـ لِكُلِّ ظالِمٍ اِنتِقامٌ/ ٧٢٧٩.

٨٥ـ ظلم وستم (نام ونشان یا اعمال کی جزا کو) مٹانے والا ہے۔

٨٦ـ ظلم وستم، عقوبت وسزا دلانے میں سب سے زیادہ جلدی کرتا ہے۔

ظالم

١ـ سب سے بڑا ظالم وہ شخص ہے جس نے ظلم کی بنیاد رکھی اور عدل کی راہ ورسم کو مٹا دیا۔

٢ـ ظالم ملامت شدہ ہے (یعنی ملامت کا مستحق یا اس پر ملامت کی جاتی ہے۔

٣ـ ظالم سزا کا انتظار کرتا ہے۔

٤ـ ظلم کرنے والا، روز قیامت اپنے ظلم کی وجہ سے منکوب، معذّب اور محروب ہوگا (یعنی اس سے خدائی فیض چھین لیئے جائیں گے نیک کام لے لئے جائیں گے)۔

٥ـ ہر ظالم کے لئے انتقام ہے (یعنی اس سے دنیا وآخرت میں انتقام لیا جائے گا)۔

٦۔لِكُلِّ ظالِمٍ عُقُوبَةٌ لاتَعْدُوهُ ، وَ صَرْعَةٌ لاتَخطُوهُ / ٧٣١٢.

٧۔لِلظّالِمِ اِنْتِقامٌ/ ٧٣٢٤.

٨۔لِلظّالِمِ بِكَفِّهِ عَضَّةٌ / ٧٣٣٢.

٩۔لِلظّالِمِ مِنَ الرِّجالِ ثَلاثُ عَلاماتٍ : يَظْلِمُ مَنْ فَوْقَهُ بِالمَعْصِيَةِ ، وَ مَنْ دُونَهُ بِالغَلَبَةِ ، وَ يُظاهِرُ القَوْمَ الظَّلَمَةَ/ ٧٣٦٨.

١٠۔مَنْ ظَلَمَ ظُلِمَ / ٧٦٨٨.

١١۔مَنْ ظَلَمَ أفْسَدَ أمْرَهُ/ ٧٧٤٩.

١٢۔مَنْ جارَ قَصَمَ عُمْرَهُ/ ٧٧٥٠.

١٣۔مَنْ جارَ أهْلَكَهُ جَوْرُهُ/ ٧٨٣٥.

١٤۔مَنْ ظَلَمَ دَمَّرَ عَلَيْهِ ظُلْمُهُ/ ٧٨٣٦.

٦۔ ہر ظالم کی سزا معین ہے وہ اس سے آگے نہیں بڑھ سکتا اور اس کے لئے افتاد ہے جس سے وہ نہیں بچ سکتا۔

۷۔ظالم کے لیئے انتقام ہے۔خواہ دنیا میں لیا جائے یا آخرت میں۔

۸۔ظالم دانتوں سے اپنا ہاتھ کاٹے گا۔خداوند عالم کا ارشاد ہے یَوْمَ یَعَضُّ الظّالِمُ عَلٰی یَدَیْہِ۔

۹۔لوگوں میں سے ظالم کی تین علامتیں ہیں: اپنے سے اوپر والے کی نافرمانی کرتا ہے اور اپنے سے چھوٹے پر غلبہ کر کے ظلم کرتا ہے اور ظالموں کی مدد کرتا ہے۔

۱۰۔جس نے ظلم کیا، اس پر ظلم کیا گیا (یا جو ظلم کرتا ہے اس پر ظلم کیا جاتا ہے)۔

۱۱۔جس نے ظلم کیا اس نے اپنا کام بگاڑ لیا۔

۱۲۔جس نے ظلم کیا اس نے اپنی عمر (کے سلسلہ) کو توڑ ڈالا (یعنی اسکی عمر کم ہوگئی)۔

۱۳۔جس نے ظلم کیا اسے اس کے ظلم نے ہلاک کر دیا۔

۱۴۔جس نے ظلم کیا اسے اس کے ظلم نے منھ کے بل گرا دیا (اور اسے ہلاک کر دیا)۔

١٥۔ مَنْ ظَلَمَ عَظُمَتْ صَرْعَتُهُ / ٧٨٣٩.

١٦۔ مَنْ بَغىٰ عُجِّلَتْ هَلْكَتُهُ / ٧٨٤٠.

١٧۔ مَنْ ظَلَمَ أَوْبَقَهُ ظُلْمُهُ / ٧٨٤٦.

١٨۔ مَنْ ظَلَمَ قُصِمَ عُمْرُهُ / ٧٩٤٠.

١٩۔ مَنْ ظَلَمَ عِبادَاللهِ كانَ اللهُ خَصْمَهُ دُونَ عِبادِهِ/ ٨٢٥٠.

٢٠۔ مَنْ ظَلَمَ العِبادَ كانَ اللهُ خَصْمَهُ / ٨٦٣٧.

٢١۔ مَنْ ظَلَمَ قُصِمَ عُمْرُهُ وَدَمَّرَ عَلَيْهِ ظُلْمُهُ / ٨٦٨٨.

٢٢۔ مَنْ عَمِلَ بِالجَوْرِ عَجَّلَ اللهُ هُلْكَهُ / ٨٧٢٣.

٢٣۔ مَنْ رَكِبَ مَحَجَّةَ الظُّلْمِ كُرِهَتْ أَيّامُهُ / ٨٧٣٨.

۱۵۔ جس نے ظلم کیا وہ شکست فاش سے دوچار رہا۔

۱۶۔ جس نے ظلم و سرکشی کو اختیار کیا اس کی ہلاکت میں تعجیل ہوئی۔

۱۷۔ جس نے ظلم کیا اسے اسکے ظلم نے ہلاک کردیا۔

۱۸۔ جس نے ظلم کیا اس کی عمر کم ہوئی۔

۱۹۔ جو خدا کے بندوں پر ظلم کرتا ہے، خدا اس کا دشمن ومخالف ہوتا ہے نہ کہ اس کے بندے (یا اس کے بندوں کے علاوہ خدا بھی اسکا دشمن ومخالف ہوتا ہے (نہج البلاغہ میں مالک اشتر کے نام مکتوب نمبر ۵۳ر میں یہ جملہ ومن خاصمہ اللہ ادحض حجتہ اور خدا جس کا دشمن ہوتا ہے اسکی دلیل کو کچل دیتا ہے)۔

۲۰۔ جو بندوں پر ظلم کرتا ہے خدا اس کا دشمن ہوتا ہے۔

۲۱۔ جو ظلم کرتا ہے اسکی عمر کم ہو جاتی ہے اور اس کا ظلم اسے مار ڈالتا ہے۔

۲۲۔ جو ستم کیش ہوتا ہے خدا اسکی ہلاکت میں تعجیل کرتا ہے (اسے جلد ہلاک کردیتا ہے)۔

۲۳۔ جو ظلم کے واضح راستے پر چلتا ہے (لوگوں پر ظلم کرتا ہے اسکی زندگی تلخ ہو جاتی ہے) اسے خوش گوار زندگی کی توقع نہیں رکھنا چاہیئے۔

٢٤ـ ما أقْرَبَ النِّقْمَةَ مِنَ الظَّلُومِ / ٩٥٢٣.

٢٥ـ ما أعْظَمَ عِقابَ الباغي/ ٩٥٢٥.

٢٦ـ ما أعْظَمَ وِزْرَ مَنْ ظَلَمَ وَ اعْتَدىٰ، وَ تَجَبَّرَ وَ طَغىٰ / ٩٥٦٠.

٢٧ـ ما ظَلَمَ مَنْ خافَ المَصْرَعَ / ٩٥٩٠.

٢٨ـ هيْهاتَ أنْ يَنْجُوَ الظّالِمُ مِنْ أليمِ عَذابِ اللهِ وَ عَظيمِ سَطَواتِهِ/ ١٠٠٤٤.

٢٩ـ وَ لَئِنْ أمْهَلَ اللهُ تعالىٰ الظّالِمَ فَلَنْ يَفُوتَهُ أخْذُهُ، وَ هُوَ لَهُ بِالمِرْصادِ عَلىٰ مَجازِ طَريقِهِ، وَ مَوْضِعِ الشَّجا مِنْ مَجازِ (مَساغِ) ريقِهِ/ ١٠١٣٣.

۲۴۔ظلم کرنے والے سے انتقام اور سزا کتنی نزدیک ہے؟

۲۵۔سرکشی کا عقاب کتنا بڑا ہے؟

۲۶۔اس شخص کا گناہ کتنا بڑا ہے جو ظلم کرتا ہے اور حد سے آگے بڑھ جاتا ہے اور تکبر و سرکشی کو اپنا شعار بنالیتا ہے۔

۲۷۔جو جہنم میں گرنے سے ڈرتا ہے وہ ظلم نہیں کرتا یعنی جہنم کے عذاب سے ڈرنے والا گناہ نہیں کرتا ہے۔

۲۸۔یہ بہت بعید ہے کہ ظالم خدا کے دردناک عذاب اور اسکے عظیم قہر سے نجات پاجائے۔

۲۹۔بالفرض اگر خدا ظالم کو مہلت بھی دے دے تو بھی اس سے باز پرس نہیں چھوٹے گی ایک دن اس سے ضرور حساب لیا جائے گا اور خدا اسکی گذرگاہ میں اسکی گھات میں ہے (یعنی جب اسکی مصلحت وحکمت کا تقاضا ہوگا تو اسے ہلاک کرے گا یہ چند روز مہلت تو اسے اس لئے دی ہے تا کہ اسے جو کرنا ہے وہ کر گزرے۔

٣٠ـ اَلمُتَعَدّي كَثِيرُ الأَضْدادِ وَ الأَعْداءِ / ٢١١٥.

٣١ـ لِلْباغي صَرْعَةٌ / ٧٣٢١.

٣٢ـ مَنْ بَغىٰ كُسِرَ / ٧٦٩٠.

٣٣ـ وَيْلٌ لِلْباغينَ مِنْ أَحْكَمِ الحاكِمينَ ، وَعالِمِ ضَمائِرِ المُضْمِرينَ / ١٠١٠٠.

٣٤ـ اَلْجائِرُ مَمْقُوتٌ مَذْمُومٌ ، وَإِنْ لَمْ يَصِلْ مِنْ جَوْرِهِ إِلىٰ ذامِّهِ شَيْءٌ والعادِلُ ضِدُّ ذٰلِكَ / ١٩١٠.

٣٥ـ أَجْوَرُ النّاسِ مَنْ عَدَّ جَوْرَهُ عَدْلاً مِنْهُ / ٣٣٤٦.

٣٦ـ دَوْلَةُ الجائِرِ مِنَ المُمْكِناتِ / ٥١١١.

٣٧ـ لاخَيْرَ فِي حُكْمِ جائِرٍ / ١٠٧١٢.

٣٨ـ اَلظّالِمُ طاغٍ يَنْتَظِرُ إِحْدَي النِّقْمَتَينِ / ١٦٣٧.

۳۰۔ جو حد سے آگے بڑھتا ہے اس کے دشمن زیادہ ہوتے ہیں۔

۳۱۔ ظالم وسرکش کی شکست یقینی ہے۔

۳۲۔ ہر ظلم کرنے والے کو توڑ دیا جاتا ہے (ہر ظالم کو شکست ہوتی ہے)۔

۳۳۔ باغیوں کیلئے احکم الحاکمین اور صاحبان ضمائر کے ضمیروں کو جاننے والے کی طرف سے تباہی وہلاکت ہے۔

۳۴۔ ظالم قابل نفرین ونفرت ہے خواہ اس کو ملامت کرنے والا اس کے ظلم کا نشانہ بھی نہ بنا ہو اور عدل اس کے برخلاف ہے۔

۳۵۔ وہ بہت بڑا ظالم ہے جو ظلم کو عدل سمجھتا ہے (ظلم کرتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ عدل ہے)۔

۳۶۔ ظالم کی حکومت کیلئے ثبات وبقا نہیں ہے۔

۳۷۔ ظالم کی حکومت میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

۳۸۔ حد سے تجاوز کرنے والا دو عذابوں میں سے ایک کا منتظر ہے (دنیوی یا اخروی عذاب کا)۔

المظلوم

۱۔ اِتَّقُوا دَعْوَةَ المَظْلُومِ، فَإنَّهُ يَسْأَلُ اللهَ حَقَّهُ، وَ اللهُ سُبْحانَهُ أكْرَمُ مِنْ أنْ يُسْئَلَ حَقّاً إلاّ أجابَ / ۲۵۱۰.

۲۔ إنَّ دَعْوَةَ المَظْلُومِ مُجابَةٌ عِنْدَ اللهِ سُبْحانَهُ، لأنَّهُ يَطْلُبُ حَقَّهُ وَ اللهُ تَعالىٰ أعْدَلُ أنْ يَمْنَعَ ذا حَقٍّ حَقَّهُ / ۳۴۹۸.

۳۔ إذا رَأيْتَ مَظْلُوماً فَأعِنْهُ عَلَى الظّالِمِ / ۴۰۶۸.

۴۔ ظُلامَةُ المَظْلُومِينَ يُمْهِلُهَا اللهُ سُبْحانَهُ وَلاٰ يُهْمِلُها / ۶۰۷۸.

۵۔ قَدْ يُنْصَرُ المَظْلُومُ / ۶۶۴۰.

۶۔ كُنْ لِلْمَظْلُومِ عَوْناً، وَلِلظّالِمِ خَصْماً/ ۷۱۵۳.

مظلوم

۱۔ مظلوم کی بددعا سے ڈرو! بیشک وہ خدا سے اپنا حق مانگتا ہے اور خدا اس سے بلند ہے کہ اس سے حق طلب کیا جائے اور وہ نہ دے، ضرور دے گا۔

۲۔ بیشک خدا کے یہاں مظلوم کی نفرین و دعا مقبول و مستجاب ہے، کیونکہ وہ خدا سے اپنا حق طلب کر رہا ہے اور خدا اس سے بلند و برتر ہے کہ وہ حق دار کو حق نہ دے۔

۳۔ جب تم کسی مظلوم کو دیکھو تو ظالم کے مقابلہ میں اسکی مدد کرو۔

۴۔ مظلوموں کا جو حق ظلم کے ذریعہ لوٹا گیا ہے خدا نے۔ بربنائے مصلحت، اس پر مہلت دے دی ہے لیکن اسے لیئے بغیر نہیں چھوڑے گا۔ بلکہ آخرت میں بھی اسکی تلافی کرے گا۔

۵۔ کبھی مظلوم کی مدد کی جاتی ہے۔

۶۔ مظلوم کے مددگار اور ظالم کے دشمن ہو جاؤ۔ (یعنی ہمیشہ مظلوم سے دفاع کرو)

۷ـ مَنْ لَمْ يُنْصِفِ المَظْلُومَ مِنَ الظّالِمِ عَظُمَتْ آثامُهُ / ۸۷۳۹.
۸ـ مَنْ لَمْ يُنْصِفِ المَظْلُومَ مِنَ الظّالِمِ سَلَبَهُ اللهُ قُدْرَتَهُ / ۸۹٦٦.
۹ـ ما أقْرَبَ النُّصْرَةَ مِنَ المَظْلُومِ / ۹۵۲٤.
۱۰ـ لايَنتَصِرُ المَظْلُومُ بِلاناصِرٍ / ۱۰۷۳۱.
۱۱ـ يَوْمُ المَظْلُومِ عَلَى الظّالِمِ أشَدُّ مِنْ يَوْمِ الظّالِمِ عَلَى المَظْلُومِ / ۱۱۰۲۹.
۱۲ـ اَلمَظْلُومُ يَنتَظِرُ المَثُوبَةَ/ ٦۱۱.

۷۔ جو ظالم سے مظلوم کا حق نہیں لیتا ہے اس کا گناہ بڑا ہوتا ہے۔
۸۔ جو شخص ظالم سے مظلوم کے بارے میں باز پرس نہیں کرتا ہے خدا اس کی طاقت وقدرت کو چھین لیتا ہے۔
۹۔ مظلوم سے نصرت کتنی قریب ہے۔
۱۰۔ مظلوم کا حق مددگار کے بغیر نہیں لیا جاسکتا ہے (علامہ خوانساری لکھتے ہیں: حضرت علیؑ خود اپنا عذر بیان کرنا چاہتے ہیں کہ جن لوگوں نے آپؑ پر ظلم کیا ہے ان سے ناصر و مددگار نہ ہونے کی وجہ سے انتقام نہیں لیا جاسکا)۔
۱۱۔ مظلوم کا دن (کہ جس روز خدا ظالم سے مظلوم کے بارے میں باز پرس کرے گا) ظالم کے دن سے کہیں زیادہ سخت ہوگا (کیونکہ یہ چند روز ہیں جو گذر جائیں گے لیکن وہ بہت طولانی اور انتقام کا دن ہوگا)۔
۱۲۔ مظلوم اجر وثواب کے انتظار میں رہتا ہے۔

المظالم

١ـ فِي اِحْتِقابِ المَظالِمِ زَوالُ القُدْرَةِ/ ٦٥١٢.
٢ـ في مَظالِمِ العِبادِ اِحْتِقابُ الآثامِ / ٦٥٢٠.

الظّن

١ـ ظَنُّ المُؤمِنِ كِهانَةٌ/ ٦٠٣٦.
٢ـ ظَنُّ الرَّجُلِ عَلىٰ قَدْرِ عَقْلِهِ / ٦٠٣٨.
٣ـ ظَنُّ الإِنْسانِ ميزانُ عَقْلِهِ، وَ فِعْلُهُ أَصْدَقُ شاهِدٍ عَلىٰ أَصْلِهِ/ ٦٠٣٩.
٤ـ ظَنُّ ذَوِي النُّهىٰ وَ الأَلْبابِ أَقْرَبُ شَيْءٍ مِنَ الصَّوابِ / ٦٠٧٤.

مظالم

۱۔مظالم کو۔آخرت کیلئے۔ذخیرہ کرنا۔اور دنیا میں ان کی تلافی نہ کرنا۔قدرت کے زوال کا باعث ہے۔
۲۔بندوں کے مظالم گناہوں کا ذخیرہ ہے۔

ظن

۱۔ظن وگمان کہانت ہے(ممکن ہے کہ گمان کرنے سے نہی مراد ہو کہ کہانت سے روکا گیا ہے اور ممکن ہے کہ مومن کے ظن کی تعریف مراد ہو کہ وہ کہانت کی مانند خفیہ امور کا سراغ لگالیتا ہے)۔
۲۔انسان کا ظن وگمان اسکی عقل کے مطابق ہوتا ہے(اگر عقل،ظن واندازہ قوی ہوتا ہے تو قوی اور اگر ضعیف ہوتا ہے تو ضعیف)۔
۳۔انسان کا ظن وگمان اسکی عقل کا پیمانہ ہے اور اس کا فعل اسکی اصل کا سچا ترین گواہ ہے۔
۴۔صاحبان عقل وخرد کا گمان صحت وصواب سے زیادہ قریب ہوتا ہے(اس کا گمان صحیح ہوتا ہے)۔

٥ـ مَنْ حَسُنَ ظَنُّهُ أَهْمَلَ / ٧٦٤٨.

٦ـ مَنْ ساءَ ظَنُّهُ تَأَمَّلَ / ٧٦٤٩.

٧ـ مَنْ حَسُنَ ظَنُّهُ حَسُنَتْ نِيَّتُهُ / ٧٧٩١.

٨ـ مَنْ ساءَ ظَنُّهُ ساءَتْ طَوِيَّتُهُ / ٧٧٩٢.

٩ـ مَنْ ساءَ ظَنُّهُ ساءَ وَهْمُهُ / ٧٩٦٠.

١٠ـ مَنْ ظَنَّ بِكَ خَيْراً فَصَدِّقْ ظَنَّهُ / ٨٠٦٦.

١١ـ مَنْ كَذَّبَ سُوءَ الظَّنِّ بِأَخِيهِ كانَ ذا عَقْدٍ صَحِيحٍ وَ قَلْبٍ مُسْتَرِيحٍ / ٨٧١٢.

....

۵۔ جس کا گمان (اپنے زمانہ کے لوگوں کے بارے میں) نیک ہوتا ہے وہ درگذر کرتا ہے۔

۶۔ جس کا گمان نیک نہیں ہوتا ہے، وہ کاموں میں غور کرتا۔ اور تامل سے کام لیتا ہے۔

۷۔ (خدا، یا لوگوں کے بارے میں) جس کا گمان نیک ہوتا ہے اسکی نیت بھی صحیح ہوتی ہے۔

۸۔ (خدا، یا لوگوں کے بارے میں) جس کا گمان بد ہوتا ہے اس کا باطن بھی بد ہوتا ہے (ان دونوں روایات کو جمع کیا جا سکتا ہے اور کہا جا سکتا ہے کہ ان کا مفہوم یہ ہے کہ اجتماعی اور سیاسی امور اور چیزوں پر زیادہ خوش بین و خوش فہم نہیں ہونا چاہیئے کہ ہر کس و ناکس پر اعتماد کر لیا جائے ان دونوں روایات کا مفہوم یہ ہے کہ اگر کسی سے کوئی ایسا کام سرزد ہوتا ہوا دیکھے اور اپنے نظریہ کے خلاف کوئی چیز دیکھے کہ جسے صحیح سمجھا جا سکتا ہے تو اسے صحیح سمجھے اور سوء ظن نہیں کرنا چاہیئے ہاں اگر یہ یقین ہو جائے کہ اس کو صحیح نہیں سمجھا جا سکتا تو دوسری بات ہے)

۹۔ جس کا ظن و گمان بد ہوتا ہے اس کا باطن و نیت بھی اچھی نہیں ہوتی۔

۱۰۔ جو شخص تمہارے بارے میں حسن ظن رکھتا ہے اس کے حسن ظن کی تصدیق کرو (یعنی اسکے گمان کے مطابق عمل کرو وہ تم سے احسان کی امید رکھتا ہے تو اس پر احسان کرو)۔

۱۱۔ جو شخص اپنے بھائی سے متعلق بدظنی کو جھٹلاتا ہے (اور اس کے مطابق عمل نہیں کرتا ہے) وہ صحیح عہد و پیمان والا اور مطمئن دل کا حامل ہے۔

۱۲۔ مَنْ ساءَتْ ظُنُونُهُ اِعْتَقَدَ الخِيانَةَ بِمَنْ لاٰ يَخُونُهُ / ۸۸۳۷.

۱۳۔ مَنْ ساءَ ظَنُّهُ بِمَنْ لا يَخُونُ حَسُنَ ظَنُّهُ بِما لا يَكُونُ / ۸۸۳۸.

۱٤۔ مَنْ لَمْ يُحْسِنْ ظَنَّهُ اِسْتَوْحَشَ مِنْ كُلِّ أَحَدٍ/ ۹۰۸٤.

۱۵۔ يَسيرُ الظَّنِّ شَكٌّ/ ۱۰۹۷۷.

۱٦۔ وَ اللهِ لايُعَذِّبُ اللهُ سُبْحانَهُ مُؤْمِناً بَعْدَ الإيمانِ إلاّ بِسُوءِ ظَنِّهِ ، وَ سُوءِ خُلْقِهِ/ ۱۰۱٤۰.

۱۷۔ لاتَظُنَّنَّ بِكَلِمَةٍ بَدَرَتْ مِنْ أَحَدٍ سُوءً ، وَ أَنْتَ تَجِدُ لَها فِي الخَيْرِ مُحتَمَلاً/ ۱۰۲۷۲.

۱۲۔ جس کے خیالات برے ہوجاتے ہیں وہ اس شخص کو خیانت کار سمجھنے لگتا ہے جس نے اس سے خیانت نہیں کی ہے (لیکن جس کی امانت داری ثابت نہیں ہے اس پر اعتماد نہیں کرنا چاہیئے اس سلسلہ میں کچھ روایات بھی آئی ہیں)۔

۱۳۔ جو شخص خیانت نہ کرنے والے سے بدظن ہوجاتا ہے وہ اس کے برخلاف اس انسان کے بارے میں حسن ظن رکھتا ہے جو ایسا نہیں ہے۔

۱۴۔ جو شخص حسن ظن کا حامل نہیں ہوتا ہے وہ ہر ایک سے وحشت کھاتا ہے۔

۱۵۔ (عقائد میں) تھوڑا سا ظن، شک کے مترادف ہے (عقائد میں یقین کرنا چاہیئے)۔

۱۶۔ خدا کی قسم اللہ کسی مومن کو ایمان لانے کے بعد عذاب نہیں دے گا لیکن بدظنی اور بدخلقی کے سبب عذاب دیگا۔

۱۷۔ کسی سے اس کے دہن سے نکلی ہوئی بات سے بدظن نہیں ہونا چاہیئے۔ خصوصاً جب تم اسے نیکی پر حمل کرسکو (یعنی جب تک تم اس جملہ کو صحیح قرار دے سکتے ہو اس وقت تک اس سے بدظنی کو راہ نہ دو)۔

١٨ـ لادينَ لِمُسِيءِ الظَّنِّ/ ١٠٥١١.

١٩ـ لايُحْسِنُ عَبْدٌ الظَّنَّ بِاللهِ سُبْحانَـهُ إلاّ كانَ اللهُ سُبْحانَهُ عِنْدَ حُسْنِ ظَنِّهِ بِهِ/ ١٠٨٠٩.

٢٠ـ مَنْ حَسُنَ ظَنُّهُ بِالنّاسِ حازَ مِنْهُمُ المَحَبَّةَ/ ٨٨٤٢.

٢١ـ سُوءُ الظَّنِّ بِالمُحْسِنِ شَرُّ الإثْمِ ، وَ أقْبَحُ الظُّلْمِ/ ٥٥٧٣.

٢٢ـ سُوءُ الظَّنِّ بِمَنْ لايَخُونُ مِنَ اللُّؤْمِ/ ٥٥٧٤.

٢٣ـ سُوءُ الظَّنِّ يُفْسِدُ الأُمورَ وَيَبْعَثُ عَلَى الشُّرُورِ/ ٥٥٧٥.

٢٤ـ سُوءُ الظَّنِّ يُرْدي مُصاحِبَهُ وَ يُنْجي مُجانِبَهُ/ ٥٦٢٥.

٢٥ـ مَنْ غَلَبَ عَلَيْهِ سُوءُ الظَّنِّ لَمْ يَتْرُكْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ خَليلٍ صُلْحاً/ ٨٩٥٠.

۱۸۔ سوءظن رکھنے والے کا کوئی دین نہیں ہوتا۔

۱۹۔ کوئی بندہ خدا کے بارے میں حسن ظن نہیں پیدا کرتا ہے مگر یہ کہ خدا، اس کے ساتھ اسکے گمان کے مطابق برتاؤ کرتا ہے۔

۲۰۔ جو لوگوں کے بارے میں حسن ظن رکھتا ہے وہ ان سے محبت پاتا ہے (اس سے سبھی محبت کرتے ہیں)

۲۱۔ احسان کرنے والے سے سوءظن رکھنا بدترین گناہ اور معفورترین ظلم ہے۔

۲۲۔ جو خیانت نہیں کرتا ہے اس سے سوءظن رکھنا بدترین کمینگی ہے۔

۲۳۔ بدظنی کام بگاڑ دیتی ہے اور انسان کو بدکاری پر آمادہ کرتی ہے۔

۲۴۔ سوءظن اپنے ساتھی کو ہلاک اور اس سے دوری اختیار کرنے والے کو کامیاب بنا دیتا ہے۔

۲۵۔ جس پر بدظنی غالب آجاتی ہے وہ اس کے اور اس کے دوست کے درمیان صلح وصفائی کا راستہ باقی نہیں چھوڑتی ہے۔

٢٦ـ حُسْنُ الظَّنِّ يُخَفِّفُ الهَمَّ وَ يُنْجي مِنْ تَقَلُّدِ الإثْمِ / ٤٨٢٣.
٢٧ـ حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ أحْسَنِ الشِّيَمِ وَ أفْضَلِ القِسَمِ/ ٤٨٢٤.
٢٨ـ حُسْنُ ظَنِّ العَبْدِ بِاللهِ سُبْحانَهُ عَلىٰ قَدْرِ رَجائِهِ لَهُ / ٤٨٣١.
٢٩ـ حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ أفْضَلِ السَّجايا ، وَ أجْزَلِ العَطايا / ٤٨٣٤.
٣٠ـ حُسْنُ الظَّنِّ أنْ تُخْلِصَ العَمَلَ ، وَ تَرْجُوَ مِنَ اللهِ أنْ يَعْفُوَ عَنِ الزَّلَلِ/ ٤٨٣٦.
٣١ـ مَنْ حَسُنَ ظَنُّهُ فازَ بِالجَنَّةِ / ٨٤٥٧.
٣٢ـ مَنْ حَسُنَ ظَنُّهُ بِاللهِ فازَبِالجَنَّةِ / ٨٨٤٠.
٣٣ـ إيّاكَ أنْ تُسِيءَ الظَّنَّ ، فَإنَّ سُوءَ الظَّنِّ يُفْسِدُ العِبادَةَ ، وَ يُعَظِّمُ الوِزْرَ/ ٢٧٠٩.

۲۶۔ حسن ظن غم کو ہلکا کر دیتا ہے اور گناہ کی پیروی سے نجات دلاتا ہے۔
۲۷۔ حسن ظن بہترین عادت اور بہت بڑا نفع ہے۔
۲۸۔ بندہ کا خدا کے بارے میں حسن ظن اس سے امید کے مطابق ہوتا ہے (یعنی جتنی خدا سے امید ہوگی اتنا ہی خدا سے حسن ظن ہوگا)۔
۲۹۔ حسن ظن بہترین عادت اور بہت بڑی عطا ہے۔
۳۰۔ خدا کے بارے میں، حسن ظن یہ ہے کہ عمل میں خلوص پیدا کرو اور خدا سے امید رکھو کہ وہ لغزشوں کو معاف کر دے گا۔
۳۱۔ جس کا گمان نیک ہوتا ہے وہ بہشت حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔
۳۲۔ جو خدا سے حسن ظن رکھتا ہے وہ جنت حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔
۳۳۔ خبردار سوئے ظن نہ کرنا، بیشک سوئے ظن عبادت کو برباد کر دیتا ہے اور گناہ کو بڑا بنا دیتا ہے۔

٣٤. اَلظَّنُّ اِرْتيابٌ/ ١٨٩.

٣٥ـ اَلظَّنُّ الصَّوابُ مِنْ شِيَمِ أُولِي الألبابِ / ١٣٨٦.

٣٦ـ اَلظَّنُّ يُخْطِئُ ، واليَقينُ يُصيبُ وَ لا يُخْطِئُ / ١٤٠٦.

٣٧ـ آفَةُ الدّينِ سُوءُ الظَّنِّ/ ٣٩٢٤.

٣٨ـ إذَا اسْتَوْلَي الصَّلاحُ عَلَى الزَّمانِ وَ أهْلِهِ ثُمَّ أساءَ الظَّنَّ رَجُلٌ بِرَجُلٍ لَمْ يَظْهَرْ مِنْهُ خِزْيَةٌ ، فَقَدْ ظَلَمَ وَ اعْتَدىٰ / ٤١٥٠.

٣٩ـ إذَا اسْتَوْلىٰ الفَسادُ عَلَى الزَّمانِ وَ أهْلِهِ ثُمَ أحْسَنَ الظَّنَّ رَجُلٌ بِرَجُلٍ فَقَدْ غَرَّرَ / ٤١٥١.

٤٠ـ حُسْنُ الظَّنِّ راحَةُ القَلْبِ وَ سَلامَةُ الدّينِ / ٤٨١٦.

۳۴۔ظن شک واضطراب ہے (جس تردد کا ایک پلہ بھاری ہوتا اسے ظن وگمان اور جس تردد کے دونوں پلہ برابر ہوتے ہیں اسے شک اور جس میں ایک پلہ ہلکا ہوتا ہے اسے وہم کہتے ہیں اور اگر کوئی تردد نہیں ہوتا ہے تو اسے یقین کہتے ہیں)۔

۳۵۔صحیح ظن وگمان صاحبان عقل کی عادت ہے۔

۳۶۔ظن غلط راستہ پر یقین صحیح سمت میں لے جاتا ہے اس میں غلطی نہیں ہوتی ہے (مقصد یہ ہے کہ انسان کو عقائد اور دیگر امور میں یقین حاصل کرنا چاہیئے گمان وشک پر اکتفا کرنا صحیح نہیں ہے)۔

۳۷۔دین کی آفت بدگمانی ہے۔

۳۸۔جب زمانہ اور اہل زمانہ پر صلاح وشائستگی غالب آجاتی ہے اور اس وقت کوئی شخص اس سے بدگمان ہوجاتا ہے کہ جس سے کوئی برائی دیکھنے میں نہیں آئی تو درحقیقت وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور حد سے بڑھ جاتا ہے۔

۳۹۔جب زمانہ اور اہل زمانہ پر فساد وتخریب کاری غالب آجاتی ہے اور اس وقت کوئی کسی کے بارے میں حسن ظن رکھتے تو وہ خود کو ہلاکت میں ڈالتا ہے۔

۴۰۔حسن ظن راحت قلب اور دین کی حفاظت (کا سبب) ہے۔

٤١ـ لاإيمانَ مَعَ سُوءِ ظَنٍّ/ ١٠٥٣٤.

٤٢ـ اَلظَّنُّ الصَّوابُ أحَدُ الرَّأيَيْنِ / ١٦٠٩.

٤٣ـ اَلْجُبْنُ وَ الحِرْصُ وَ البُخْلُ غَرائِزُ سُوءٍ يَجْمَعُها سُوءُ الظَّنِّ بِاللهِ سُبْحانَهُ / ١٨٣٧.

المظاهرة

١ـ نِعْمَ العَوْنُ المُظاهَرَةُ/ ٩٩٢٦.

الِاستظهار والمستظهر

١ـ نِعْمَ الحَزْمُ الِاسْتِظْهارُ / ٩٩٢٥.

٢ـ أفْضَلُ العُدَدِ الِاسْتِظْهارُ / ٢٨٨٦.

٣ـ مَنِ اسْتَظْهَرَ بِاللهِ أعْجَزَ قَهْرُهُ / ٨٧٠٨.

۴۱ـ بدظنی کے ساتھ کوئی دین نہیں ہے۔

۴۲ـ صحیح گمان دورایوں میں سے ایک ہے۔

۴۳ـ بزدلی، حرص، بخل اور بری عادتیں ایسی چیزیں ہیں جو خدا سے بھی بدظن کر دیتی ہیں۔

معاونت

۱ـ بہترین معاونت (کمک) دوسروں کی مدد کرنا ہے۔

احتیاط

۱ـ بہترین دور اندیشی، احتیاط اور پشت مضبوط کرنا (پشت پناہ بنانا) ہے۔

۲ـ سب سے بڑی طاقت احتیاط ہے۔

۳ـ جو خدا کو اپنا پشت پناہ سمجھتا ہے، اس کا غصہ (دوسروں کو) عاجز کر دیتا ہے۔

٤ـ قَدْ يُصابُ المُسْتَظْهِرُ / ٦٦٣١.

الظواهر

١ـ صَلاحُ الظَّواهِرِ عُنْوانُ صِحَّةِ الضَّمائِرِ / ٥٨٠٨.

٢ـ لِكُلِّ ظاهِرٍ باطِنٌ عَلىٰ مِثالِهِ ، فَمَنْ طابَ ظاهِرُهُ طابَ باطِنُهُ ، وما خَبُثَ ظاهِرُهُ خَبُثَ باطِنُهُ / ٧٣١٣.

....

۴۔ جوشخص اپنے کام میں احتیاط اور دور اندیشی کو بروئے کار لاتا ہے وہ اپنے مقصد میں کبھی کبھی کامیاب ہوجاتا ہے (یعنی اپنے مقصد میں ہمیشہ کامیاب نہیں ہوتا)۔

ظاہر

۱۔ ظاہر کا نیک اور صحیح ہونا، باطن کے نیک اور صحیح ہونے کی دلیل ہے۔

۲۔ ہر ظاہر کا باطن اسی جیسا ہوتا ہے، پس جس کا ظاہر پاک ہے اس کا باطن بھی پاک وصاف ہوتا ہے اور جس کا ظاہر گندہ ہے اس کا باطن بھی گندہ ہوتا ہے (یہ جملہ نہج البلاغہ کے خ ۱۵۴ کا جز ہے یہ خطبہ آپؑ نے اہل بیتؑ کی فضیلت کے بارے میں دیا تھا اس جملہ کے جو معنی ابن ابی الحدید وغیرہ نے بیان کئے ہیں وہ مناسب و موزوں نہیں ہیں بلکہ آپؑ رہبر (کہ اہل بیتؑ ہی ہیں) کے صفات کے ذیل میں جو بات بیان کرنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ اہل بیتؑ کے ظاہر کا ،اخلاق و کردار کے لحاظ سے یا حسن ظاہر کے اعتبار سے، کسی سے موازنہ نہیں کیا جاسکتا ہے اور تمھیں یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ باطن پیدائشی طور پر ظاہر جیسا ہی ہوتا ہے۔ جس طرح ظاہر میں ہم دوسروں سے مختلف ہیں اسی طرح شکل وصورت کے لحاظ سے بھی دوسروں سے ہمارا مقائسہ نہیں کیا جاسکتا اسی طرح سیرت و باطن کے اعتبار سے بھی کسی کو ہمارے مقابلہ میں نہیں

في خفة الظّهر

١ـ في خِفَّةِ الظَّهْرِ راحَةُ السِّـرِّ، وَ تَحْصينُ القَدْرِ / ٦٤٧٦.

لایا جا سکتا۔ پھر توھم کو دفع کرتے ہیں: ایسا نہ ہو کہ تم یہ کہنے لگو: دوسرے بھی نیک کام انجام دیتے ہیں نماز پڑھتے ہیں، روزہ رکھتے ہیں، جہاد کیلئے محاذ پر جاتے ہیں! کیونکہ انحضرتؐ نے فرمایا ہے کہ خدا ایک بندہ کو پسند کرتا ہے لیکن اس کے عمل کو پسند نہیں کرتا ہے اور ایک عمل کو دوست رکھتا ہے لیکن اس کے عامل کو دشمن سمجھتا ہے۔ ہوشیار! مد مقابل کی اچھی طرح تحقیق کرلو جس سرزمین کو گندہ پانی سے سیراب کیا جاتا ہے اس کا درخت بدنما اور اس کا پھل تلخ ہوتا ہے)۔

پیٹھ کا بار ہلکا کرنا

۱۔ پیٹھ کا بار ہلکا کرنے میں باطن کی مسّرت اور قدر و منزلت کا تحفظ ہے۔

﴿ باب العين ﴾

العبودية

١ـ مَنْ قامَ بِشَرائِطِ العُبُودِيَّةِ أُهِّلَ لِلْعِتْقِ / ٨٥٢٩.

العبادة والمتعبد

١ـ اَلعِبادَةُ الخالِصَةُ أنْ لايَرْجُوَ الرَّجُلُ إلاّ رَبَّهُ، وَ لا يَخافُ إلاّ ذَنْبَهُ/ ٢١٢٨.

٢ـ اِجْعَلْ لِنَفْسِكَ فيما بَيْنَكَ وَ بَيْنَ اللهِ سُبْحانَهُ أفْضَلَ المَواقيتِ وَالأقْسامِ/ ٢٤٤٥.

....

عبودیت

۱۔عبودیت کے شرائط کے ساتھ جو قیام کرتا ہے وہ آزادی کا مستحق واہل قرار پاتا ہے۔

عبادت

۱۔خالص عبادت یہ ہے کہ انسان اپنے پروردگار کے علاوہ کسی سے امید نہ رکھے اور اپنے گناہ کے علاوہ کسی چیز سے نہ ڈرے۔

۲۔اپنے نفس اور اپنے خدا کے درمیان (راز و نیاز کیلئے) بہترین وقت قرار دو (بہترین اور اچھے اوقات کو اپنے نجی کاموں اور باقی ماندہ و بیکار اوقات کو خدا کی عبادت وطاعت سے مخصوص نہ کرو کہ بندگی وعبودیت کیلئے یہ کام شائستہ نہیں ہے شاید عبودیت کیلئے بہترین کام نصف شب میں نماز شب ادا کرنا ہے)۔

٣ـ أفضَلُ العِبادَةِ اَلفِكرُ/ ٢٩٠٧.

٤ـ أفضَلُ العِبادَةِ عِفَّةُ البَطْنِ وَ الفَرْجِ/ ٣٠٣٤.

٥ـ اَلعِبادَةُ فَوْزٌ / ٦٥.

٦ـ دَوامُ العِبادَةِ بُرْهانُ الظَّفَرِ بِالسَّعادَةِ / ٥١٤٧.

٧ـ زَيْنُ العِبادَةِ اَلخُشُوعُ/ ٥٤٦٩.

٨ـ صَلاحُ العِبادَةِ التَّوَكُّلُ / ٥٨٠٢.

٩ـ غايَةُ العِبادَةِ الطّاعَةُ / ٦٣٦٣.

١٠ـ فِي الانْفِرادِ لِعِبادَةِ اللهِ كُنُوزُ الأرْباحِ / ٦٥٠٤.

١١ـ فازَ بِالسَّعادَةِ مَنْ أخْلَصَ العِبادَةَ / ٦٥٨٤.

١٢ـ قَليلٌ تَدُومُ عَلَيْهِ خَيْرٌ مِنْ كَثيرٍ مَمْلُولٍ / ٦٧٤٠.

۳۔ بہترین عبادت، غور کرنا ہے۔ (خدا کی نشانیوں میں غوروفکر کرنا ہے)

۴۔ اعلیٰ ترین عبادت، شکم وشرم گاہ کی حفاظت کرنا ہے۔

۵۔ عبادت، کامیابی ہے۔

۶۔ دائمی طور پر عبادت کرنا، سعادت کے حصول میں کامیابی کی دلیل ہے۔

۷۔ عبادت کی زینت، خشوع ہے۔

۸۔ عبادت کی خوبی، توکل ہے۔

۹۔ عبادت کی غرض وغایت، طاعت ہے۔

۱۰۔ تنہائی میں خدا کی عبادت کرنا منفعت کا خزانہ ہے (ممکن ہے انفراد سے عبادت میں گوئے سبقت لے جانا مراد ہو)۔

۱۱۔ جس نے عبادت کو خالص کرلیا وہ سعادت کے حصول میں کامیاب ہوگیا۔

۱۲۔ جو مختصر (کارخیر اور عبادت) تم مستقل طور پر انجام دیتے ہو وہ ان بہت سے امور سے بہتر ہے جس سے تم تھک جاتے ہو۔

٩ـ إذا أحَبَّ اللهُ سُبْحانَهُ عَبْداً بَغَّضَ إلَيْهِ المالَ ، وَقَصَّرَ مِنْهُ الآمالَ/ ٤١١٠ .

١٠ـ إذا أحَبَّ اللهُ عَبْداً رَزَقَهُ قَلْباً سَليماً ، وَ خُلْقاً قَويماً/ ٤١١٢ .

١١ـ إذا أرادَ اللهُ بِعَبْدٍ خَيْراً مَنَحَهُ عَقْلاً قَويماً ، وَ عَمَلاً مُسْتَقيماً/ ٤١١٣ .

١٢ـ إذا أرادَ اللهُ بِعَبْدٍ خَيْراً أعَفَّ بَطْنَهُ وَ فَرْجَهُ / ٤١١٤ .

١٣ـ إذا أرادَ اللهُ بِعَبْدٍ خَيراً ألْهَمَهُ القَناعَةَ ، وَ أصْلَحَ لَهُ زَوْجَهُ / ٤١١٥ .

١٤ـ إذا أرادَ اللهُ بِعَبْدٍ خَيْراً أعَفَّ بَطْنَهُ عَنِ الطَّعامِ وَ فَرْجَهُ عَنِ الحَرامِ/ ٤١١٦ .

١٥ـ إذا أرادَ اللهُ سُبْحانَهُ صَلاحَ عَبْدٍ ألْهَمَهُ قِلَّةَ الكَلامِ ، وَقِلَّةَ الطَّعامِ،

....

۹۔ جب خدا کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسکی نظر میں مال کو دشمن بنا دیتا ہے اور اسکی امیدوں کو کم کر دیتا ہے۔

۱۰۔ جب خدا کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے قلب سلیم اور بلند و بہترین اخلاق عطا فرما دیتا ہے۔

۱۱۔ جب خدا کسی بندے کو بھلائی سے نوازنا چاہتا ہے تو اسے عقل سلیم اور سیدھے سچے عمل (کی توفیق عطا) کر دیتا ہے۔

۱۲۔ جب خدا کسی بندے کو خیر و خوبی دینا چاہتا ہے تو اسکے شکم و شرم گاہ کو پاک صاف بنا دیتا ہے (یعنی وہ بدعملی سے باز رہتا ہے)۔

۱۳۔ جب خدا کسی بندے کو خیر دینا چاہتا ہے تو اسے قناعت کا الہام کر دیتا ہے اور اس کیلئے اس کے جوڑے (خواہ مرد ہو یا عورت) کی اصلاح کر دیتا ہے۔

۱۴۔ جب خدا کسی بندے کو خیر دینا چاہتا ہے تو اسکے شکم کو حرام کھانے اور اسکی شرم گاہ کو (زنا وغیرہ سے) پاک رکھتا ہے۔

۱۵۔ جب خدا کسی بندے کو نیک بنانا چاہتا ہے تو اسے کم گوئی، کم خوری اور کم سونے کا الہام کر دیتا ہے۔

وَ قِلةَ المَنامِ / ٤١١٧.

١٦ـ إذا أرادَ اللهُ بِعَبْدٍ خَيْـراً ، فَقَّهَهُ فِي الدّينِ ، وَ أَلْهَمَهُ اليَقِينَ/ ٤١٣٣.

١٧ـ إذا أرادَ اللهُ بِعَبْدٍ خَيْـراً ، أَلْهَمَهُ القَناعَةَ ، فَاكْتَفىٰ بِـالكَفافِ ، وَ اكْتَسىٰ بِالعَفافِ / ٤١٣٧.

١٨ـ إذا أرادَ اللهُ بِعَبْـدٍ خَيْراً ، أَلْهَمَـهُ الِاقْتِصادَ ،وَ حُسْـنَ التَّدْبيـرِ ، وَ جَنَّبَهُ سُوءَ التَّدْبيرِ وَ الإسْرافَ / ٤١٣٨.

١٩ـ إذا أَحَبَّ اللهُ عَبْداً أَلْهَمَهُ رُشْدَهُ ، وَ وَفَّقَهُ لِطاعَتِهِ / ٤١٧٧.

٢٠ـ وَ أَثْنىٰ ـ عليه السلام ـ عَلىٰ رَجُـلٍ فَقالَ :ذاكَ يَنْفَـعُ سِلْمُهُ ، وَ لا يُخـافُ ظُلْمُهُ ، إذا قالَ فَعَلَ ، وَ إذا وُلّيَ عَدَلَ / ٥٢٠٣.

١٦ـ جب خدا کسی بندے کا بھلا چاہتا ہے تو اسے فقیہ و عالم دین بنا دیتا ہے اور اسکے دل میں یقین ڈال دیتا ہے۔

١٧ـ جب خدا کسی بندے کو خیر دینا چاہتا ہے تو اسکے دل میں، قناعت و کفایت شعاری اور عفت و پاک دامنی کا لباس پہننے کا الہام کر دیتا ہے۔

١٨ـ جب خدا کسی بندے کو خیر دینا چاہتا ہے تو اس کے قلب میں میانہ روی، حسن تدبیر کی فکر ڈال دیتا ہے اور اسے غلط اندیشی اور فضول خرچی سے بچالیتا ہے۔

١٩ـ جب خدا کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اس کے دل میں رشد و ترقی کی فکر ڈالدیتا ہے اور اسے اپنی طاعت کی توفیق مرحمت کر دیتا ہے۔

٢٠ـ آپؑ نے ایک شخص کی تعریف کی اور فرمایا: اسکی صلح نفع بخش اور اس کے ظلم سے ڈرا نہیں جاتا ہے، جو کہہ دیتا ہے اسے کر دکھاتا ہے، جب اسے حاکم بنا دیا جاتا ہے تو عدل سے کام لیتا ہے

٢١ـ وَ قالَ ـ عليه السلام ـ في حَقِّ مَنْ أثنىٰ عَلَيْهِ : فَتّاحُ مُبْهَماتٍ دلِيلُ فَلَواتٍ ، دَفّاعُ مُعْضِلاتٍ / ٦٥٧٥.

٢٢ـ خَيْرُ العِبادِ مَنْ إذا أَحْسَنَ اِسْتَبْشَرَ ، وَ إذا أساءَ اِسْتَغْفَرَ / ٥٠١٩.

٢٣ـ عِبادٌ مَخْلُوقُونَ اِقْتِداراً ، وَ مَرْبُوبُونَ اِقْتِساراً، وَ مَقْبُوضُونَ اِخْتِضاراً/ ٦٣١٠.

٢٤ـ لَوْ أنَّ العِبادَ حينَ جَهِلُوا وَقَفُوا ، لَمْ يَكْفُرُوا ، وَ لَمْ يُضِلُّوا / ٧٥٨٢.

٢٥ـ إذا أرْذَلَ (أذَلَّ) اللهُ عَبْداً حَظَرَ عَلَيْهِ العِلْمَ / ٤١٠٠.

۲۱۔ آپؑ نے اس شخص کے بارے میں فرمایا جس نے آپؑ کی مدح کی تھی: وہ مشتبہ باتوں کو حل کرنے والا الجھے ہوئے مسئلوں کو سلجھانے والا گتھیوں کو دفع کرنے والا اور بیابانوں میں راہنمائی کرنے والا ہے (یہ جملہ نہج البلاغہ کے خطبہ/۸۶ میں خدا کے بندوں کے صفات میں بیان ہوا ہے)۔

۲۲۔ بہترین بندہ وہ ہے کہ جو نیک کام کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور برا کام کرتا ہے تو استغفار کرتا ہے۔

۲۳۔ (آپؑ نہج البلاغہ (کے خطبہ/۸۲ جو خطبہ غرا کے نام سے مشہور ہے) میں فرماتے ہیں: یہ بندے ہیں جو اسکے اقتدار کا ثبوت دینے کے لیئے وجود میں آئے ہیں اور غلبہ و تسلط کے ساتھ انکی تربیت ہوئی ہے اور نزاع کے وقت انکی روحیں قبض کر لی جاتی ہیں۔

۲۴۔ اگر بندے اس وقت توقف سے کام لیتے جس وقت انہوں نے نادانی کی تھی تو نہ کافر ہوتے اور نہ گمراہ (مشتبہ چیزوں کے بارے میں اقدام نہ کرتے اور عقائد کا انکار نہ کرتے) گمراہ نہ ہوتے یا گمراہ نہ کرتے۔

۲۵۔ جب خدا کسی بندے کو (اسکی بدکرداری کی وجہ سے) پست یا ذلیل کرنا چاہتا ہے تو اسکے لیئے علم کا باب بند کر دیتا ہے کیونکہ اس میں اسکی صلاحیت نہیں ہوتی ہے۔

۲۶۔ إذا أرادَ اللهُ بِعَبْدٍ شَـرّاً حَبَّبَ إلَيْهِ المالَ، وَ بَسَطَ مِنْهُ الآمالَ/ ٤١١١.

۲۷۔ إذا أرادَ اللهُ سُبْحانَهُ إزالَـةَ نِعْمَةٍ عَنْ عَبْدٍ ، كانَ أوَّلَ ما يُغَيِّـرُ عَنْهُ عَقْلُهُ، وَ أشَدَّ شَيْءٍ عَلَيْهِ فَقْدُهُ/ ٤١٢٥.

۲۸۔ إنَّ مِنْ أبْغَضِ الخَلائِقِ إلَى اللهِ تَعالىٰ رَجُلاً وَكَلَهُ إلىٰ نَفْسِهِ جائِراً عَنْ قَصْدِ السَّبيلِ سائِراً بِغَيْرِ دليلٍ/ ٣٦٠٦.

۲۹۔ اَلْعَبْدُ عَبْدٌ ،وَ إنْ ساعَدَهُ القَدَرُ / ١٣٢٢.

۳۰۔ جَمالُ العَبْدِ الطّاعَةُ / ٤٧٤٨.

العبرة والِاعتبار

۱۔ اِعْتَبِرْ تَزْدَجِرْ/ ٢٢٣٧.

۲۶۔ جب خدا کسی بندے کا (اس کی کوتاہی کی بناپر) براچاہتا ہے تو اسکی نظر میں مال کو محبوب بنا دیتا ہے اور اسکی امیدوں کا دامن وسیع کردیتا ہے۔یعنی اسکی آرزوؤں میں اضافہ کردیتا ہے۔

۲۷۔ جب خدا کسی بندے سے کسی نعمت کو زائل کرنا چاہتا ہے تو سب سے پہلے اسکی عقل متغیر ہوتی ہے (واضح رہے کہ جسکی عقل جاتی رہے اس پر مصیبت ٹوٹتی ہے) اور اسکے لیئے عقل کا فقدان سب سے بڑا المیہ (عقل کا فقدان دنیاوآخرت میں ناکامی کا باعث) ہے۔

۲۸۔ بیشک خدا کے نزدیک سب سے بڑادشمن وہ انسان ہے جس کو خدا اسکے نفس کے حوالے کر دیتا ہے اور وہ راہ راستے کو چھوڑ کر راہنما کے بغیر راستہ طے کرتا ہے۔

۲۹۔ بندہ، بندہ ہی ہے اگرچہ خدا کی قدرت اس کی مدد ہی کرے۔

۳۰۔ بندہ کا حسن و جمال، فرمانبرداری ہے۔

نصیحت و نصیحت گیری

۱۔ نصیحت حاصل کروتا کہ گناہ سے باز رہو۔

٢ـ اِعْتَبِرْ تَقْتَنِعْ/ ٢٢٥٢.
٣ـ اِتَّعِظُوا مِمَّنْ كانَ قَبْلَكُمْ قَبْلَ أنْ يَتَّعِظَ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ/ ٢٤٩٥.
٤ـ اِتَّعِظُوا بِالعِبَرِ وَ اعْتَبِرُوْا بِالغِيَرِ ، وَ انْتَفِعُوا بِالنُّذُرِ / ٢٥١٦.
٥ـ أيْنَ العَمالِقَةُ وَ أبْناءُ العَمالِقَةِ ؟!/ ٢٧٩٣.
٦ـ أيْنَ الجَبابِرَةُ ، وَ أبْناءُ الجَبابِرَةِ ؟!/ ٢٧٩٤.
٧ـ أيْنَ أهْلُ مَدائِنِ الرَّسِّ ، الَّذينَ قَتَلُوا النَّبِيِّينَ وَ أطْفَئُوا نُورَ المُرْسَلينَ؟!/ ٢٧٩٥.

....

٢ـ نصیحت وعبرت حاصل کروتا کہ مطمئن وقانع ہو جاؤ۔
٣ـ اپنے اگلوں سے عبرت حاصل کرو قبل اس کے کہ تمہارے بعد آنے والے تم سے نصیحت حاصل کریں۔
٤ـ عبرتوں سے نصیحت حاصل کرو اور تغیرات وحوادث سے یا مصیبتوں سے عبرت حاصل کرو اور بیم ورجاء سے فائدہ اٹھاؤ۔
٥ـ عمالقہ اور اولاد عمالقہ کہاں ہیں؟ (یہ قوم حضرت نوح کی اولاد میں سے عملیق کی نسل سے ہے بڑے لحیم شحیم اور طاقتور ہوتے تھے انکی ہلاکتوں نابودی سے عبرت لینا چاہیئے)۔
٦ـ مستکبر ومتکبروں کی اولاد کہاں ہیں؟ انکا نام ونشان بھی باقی نہیں ہے۔
٧ـ اصحاب رس (رس شہروں کے باشندے) کہ جنھوں نے انبیاء کو قتل کیا مرسلین کے نور کو خاموش کیا وہ کہاں ہیں؟ (اصحاب رس صنوبر کے درخت کی پوجا کرتے تھے، انکے بارہ شہر تھے جنکے نام اسفند اور اردی بہشت وغیرہ تھے یوں تو ہر شہر میں صنوبر کے درخت کی پوجا ہوتی تھی لیکن وہ اپنے بڑے شہر اسفند میں اجتماعی طور پر پوجا کرتے تھے یہ شہر عبادت کا مرکز اور پائتخت تھا اسمیں صنوبر کا درخت تھا جس کے نیچے اصحاب رس اپنی قربانیاں اور نذریں

٨۔ أَيْنَ الَّذِينَ عَسْكَرُوا العَساكِرَ وَ مَدَنُوا المَدائِنَ ؟!/ ٢٧٩٦.

٩۔ أَيْنَ الَّذِينَ قالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنّا قُوَّةً وَ أَعْظَمُ جَمْعاً؟!/ ٢٧٩٧.

١٠۔ أَيْنَ الَّذِينَ كانُوا أَحْسَنَ آثاراً ،وَ أَعْدَلَ أَفْعالاً، وَ أَكْبَرَ مُلْكاً؟!/ ٢٧٩٨.

١١۔ أَيْنَ الَّذِينَ هَزَمُوا الجُيُوشَ ، وَ سارُوا بِالأُلُوفِ ؟!/ ٢٧٩٩.

١٢۔ أَيْنَ الَّذِينَ شَيَّدُوا المَمالِكَ ، وَ مَهَّدُوا المَسالِكَ ، وَ أَغاثُوا المَلْهُوفَ ، وَ قَرَوُا الضُّيُوفَ ؟!/ ٢٨٠٠.

١٣۔ أَيْنَ مَنْ سَعىٰ وَ اجْتَهَدَ ، وَ أَعَدَّ ، وَ احْتَشَدَ؟!/ ٢٨٠١.

رکھتے تھے، درخت کے اندر سے شیطان ان سے باتیں کرتا تھا انہوں نے حد کر دی تھی، خدا نے ان کے پاس ایک نبی بھیجا، اس نے انہیں نصیحت کی، ڈرایا لیکن انہوں نے اسکی بات پر کان نہ دھرے بلکہ نبی کو زندہ کویں میں دفنا دیا، جس سے ان پر خدا کا عذاب ٹوٹا اور انہیں دردناک عذاب کے ذریعہ نابود کر دیا یہ تھا اصحاب رس کے حالات کا خلاصہ، تفصیل کے خواہاں۔ (بحار الانوار اور حیٰوۃ القلوب جلد اول ملاحظہ فرمائیں)۔

٨۔ لشکر کشی کرنے والے اور شہر آباد کرنے والے کہاں گئے؟

٩۔ وہ کہاں ہیں جو یہ کہتے تھے ہم سے بڑا طاقتور کون ہے اور کثرت کے لحاظ سے ہم سے عظیم کون ہے؟

١٠۔ وہ کہاں ہیں جن کے آثار بہت اچھے تھے اور کردار کے لحاظ سے بڑے عدل پرور تھے اور بادشاہت بھی بڑی تھی۔

١١۔ لشکروں کو شکست دینے والے اور ہزاروں کے ساتھ سیر کرنے والے کہاں ہیں؟

١٢۔ ملکوں کو مستحکم کرنے والے، راستہ کھولنے والے، مظلوموں کی فریادرسی کرنے والے اور مہمانوں کی ضیافت کرنے والے کہاں ہیں؟

١٣۔ کوشش و جانفشانی کرنے والے ہر طرح سے آمادگی اور تیاری کرنے والے اور کسی بھی چیز میں فروگزاشت نہ کرنے والے کہاں ہیں؟

١٤ـ أيْنَ مَنْ بَنىٰ وَشَيَّدَ ، وَ فَرَّشَ وَ مَهَّدَ ، وَ جَمَعَ وَ عَدَّدَ ؟!/ ٢٨٠٢.
١٥ـ أيْنَ كِسْرىٰ وَقَيْصَرُ وَ تُبَّعُ وَ حِمْيَرُ ؟!/ ٢٨٠٣.
١٦ـ أيْنَ مَنِ ادَّخَرَ وَ اعْتَقَدَ ، وَ جَمَعَ المالَ عَلَى المالِ فَأكْثَرَ ؟!/ ٢٨٠٤.
١٧ـ أيْنَ مَنْ حَصَّنَ وَ أكَّدَ ، وَ زَخْرَفَ وَ نَجَّدَ ؟!/ ٢٨٠٥.
١٨ـ أيْنَ مَنْ جَمَعَ فَأكْثَرَ ، وَ احْتَقَبَ وَ اعْتَقَدَ ، وَ نَظَرَ بِزَعْمِهِ لِلْوَلَدِ؟!/ ٢٨٠٦.
١٩ـ أيْنَ مَنْ كانَ مِنْكُمْ أطْوَلَ أعْماراً وَ أعْظَمَ آثاراً؟!/ ٢٨٠٧.
٢٠ـ أيْنَ مَنْ كانَ أعَدَّ عَديداً ، وَأكْنَفَ (أكْثَفَ)جُنُوداً ، وَ أعْظَمَ آثاراً؟!/ ٢٨٠٨.

۱۴۔ عمارتیں بنانے والے اور انکو مضبوط و محکم کرنے پھر ان میں فرش ڈال کر اسے پھیلانے والے اور اسے ہر طرح سے تیار کرنے والے کہاں ہیں؟
۱۵۔ قیصر و کسریٰ اور تبّع و حمیر کہاں ہیں؟ (تبّع یمن کے بادشاہ کا لقب تھا اور حمیر یمن کے ایک قبیلہ کا مورث اعلیٰ تھا)۔
۱۶۔ جس نے ذخیرہ کیا، جمع کیا اور مال پہ مال پاٹ دیا جس کے نتیجہ میں اس کا مال بہت زیادہ ہو گیا ،وہ کہاں ہے۔
۱۷۔ جس نے قلعہ و حصار بنا کر اسے محکم کیا اور اس پر طلا کاری کر کے اسے زینت دی وہ کہاں ہے؟
۱۸۔ جس نے مال جمع کیا تو اس کا مال بہت زیادہ ہو گیا، ذخیرہ کیا تو ڈھیر لگ گئے اور اپنے بیٹے کے بارے میں عاقبت اندیشی کی وہ کہاں ہے؟
۱۹۔ وہ کہاں ہیں جو عمر میں تم سے زیادہ اور تم سے زیادہ آثار والے تھے؟
۲۰۔ اپنے لیئے کثیر تعداد جمع کرنے والا اور بڑا لشکر اکٹھا کرنے والا ، بڑی بڑی یادگار بنانے والا کہاں ہے؟

٢١ـ أَيْنَ المُلُوكُ وَ الأكاسِرَةُ ؟!/ ٢٨٠٩.
٢٢ـ أَيْنَ بَنُو الأَصْفَرِ وَ الفَراعِنَةُ ؟!/ ٢٨١٠.
٢٣ـ أَيْنَ الَّذينَ مَلَكُوا مِنَ الدُّنيا أقاصِيَها ؟!/ ٢٨١١.
٢٤ـ أَيْنَ الَّذينَ اسْتَذَلُّوا الأعْداءَ ، وَ مَلَكُوا نَواصِيَها ؟!/ ٢٨١٢.
٢٥ـ أَيْنَ الَّذينَ دانَتْ لَهُمُ الأُمَمُ؟! / ٢٨١٣.
٢٦ـ أَيْنَ الَّذينَ بَلَغُوا مِنَ الدُّنْيا أقاصِيَ الهِمَمِ؟! / ٢٨١٤.
٢٧ـ إنَّ لِلْباقِينَ بِالماضِينَ مُعْتَبَراً/ ٣٤٢٥.
٢٨ـ إنَّ لِلآخِرِ بِالأوَّلِ مُزْدَجَراً/ ٣٤٢٦.
٢٩ـ إنَّ ذَهابَ الذّاهِبينَ لَعِبْرَةٌ لِلْقَوْمِ المُتَخَلِّفينَ / ٣٤٣٥.

....

۲۱۔ملوک وکسریٰ کہاں ہیں؟

۲۲۔اصفر وفرعون کی اولاد کہاں ہیں؟ (اصفر روم کے بادشاہ تھے ان کا جد اصفر بن روم تھا بعض نے یہ لکھا ہے کہ حبشہ کے لشکر نے ان پر غلبہ کر کے ان کی عورتوں کو اپنی ہوس کا نشانہ بنایا تو وہ حاملہ ہو گئیں اور ان سے زرد رنگ کے بچے پیدا ہوئے اسی وجہ سے انہیں اولا د اصفر کہتے ہیں)۔

۲۳۔جو دنیا کے چپہ، چپہ کے مالک تھے وہ کہاں ہیں؟

۲۴۔اپنے دشمنوں کو ذلیل کرنے والے اور انکی زلفوں اور پیشانیوں کے مالک بننے والے کہاں ہیں؟

۲۵۔جنکو امتیں سلام کرتی تھیں وہ کہاں ہیں؟

۲۶۔دنیا میں اپنی آخری امید تک پہنچ جانے والے کہاں ہیں؟

۲۷۔بیشک گذر جانے والے باقی رہنے والوں کیلئے عبرت کے لائق ہیں۔

۲۸۔بیشک آخر۔آنے والا۔اول۔جانے والے۔کی جگہ لینے والا ہے۔

۲۹۔بیشک جانے والوں کا چلا جانا رہ جانے والوں کیلئے عبرت ہے۔

٣٠۔ اَلإعْتِبارُ يُثْمِرُ العِصْمَةَ / ٨٧٩.

٣١۔ اَلزَّمانُ يُريكَ العِبَـرَ / ١٠٢٦.

٣٢۔ الإعْتِبارُ يُفيدُ الرَّشادَ / ١٠٣٧.

٣٣۔ إذا أحَبَّ اللهُ عَبْداً وَعَظَهُ بِالعِبَرِ / ٤٠٣٢.

٣٤۔ خُلِّفَ لَكُمْ عِبَرٌ مِنْ آثارِ الماضينَ قَبْلَكُمْ لِتَعْتَبِرُوا بِها / ٥٠٦٣.

٣٥۔ دَوامُ الإعْتِبارِ يُؤَدِّي إلَى الإسْتِبْصارِ ، وَ يُثْمِرُ الإزْدِجارَ / ٥١٥٠.

٣٦۔ ذِمَّتي بِما أقُولُ رَهينَةٌ ، وَ أنَا بِهِ زَعيمٌ ، إنَّ مَنْ صَـرَّحَتْ لَهُ العِبَرُ عمّا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ المَثُلاتِ ، حَجَزَهُ التَّقْوىٰ عَنْ تَقَحُّمِ الشُّبَهاتِ / ٥١٩١.

٣٠۔ عبرت لینا باعث عبرت وتحفظ ہوتا ہے۔ (یعنی مرور زمانہ اور ظالموں وگناہ گاروں کی عاقبت سے عبرت لینا باعث عصمت وتحفظ ہوتا ہے)۔

٣١۔ زمانہ تمہارے سامنے عبرت پیش کرتا ہے۔

٣٢۔ عبرت لینا راہ یابی (یا منزل مقصود تک پہنچنے) کیلئے مفید ہے۔

٣٣۔ جب خدا کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے عبرتوں کے ذریعہ نصیحت کرتا ہے (یعنی اسے خواب غفلت سے بیدار کردیتا ہے تاکہ وہ انقلابات سے عبرت حاصل کرلے)

٣٤۔ تم سے پہلے گذر جانے والوں کے آثار کو عبرت کے طور پر چھوڑا گیا ہے (تاکہ تم ان سے عبرت لے سکو)۔

٣٥۔ دائمی طور عبرت لینا انسان کو بصیرت کی طرف لے جاتا ہے اور برائیوں سے باز رہنے کا سبب ہوتا ہے۔

٣٦۔ میرا ذمہ اس بات کا رہین ہے جو میں کہتا ہوں، اور میں اس کا ضامن ہوں (یعنی میرے قول میں شک کی گنجائش نہیں ہے بیشک جس شخص کو عبرتیں اسکے سامنے کی چیزوں کے ذریعہ سزا وعقوبت سے بچنے کیلئے بیدار کرتی ہیں اسے تقویٰ شبہات میں پڑنے سے باز رکھتا ہے (چہ جائیکہ حرام کے ارتکاب سے)۔

۳۷۔ صَدِّقْ بِما سَلَفَ مِنَ الحَقِّ ، وَ اعْتَبِرْ بِما مَضیٰ مِنَ الدُّنیا فَإنَّ بَعْضَها یُشْبِهُ بَعْضاً ، وَ آخِرُها لاحِقٌ بِأوَّلِها / ۵۸۵۰.

۳۸۔ طُولُ الِاعْتِبارِ یَحْدُو عَلَی الِاسْتِظْهارِ / ۶۰۰۳.

۳۹۔ في كُلِّ نَظْرَةٍ عِبْرَةٌ/ ۶۴۵۹.

۴۰۔ في كُلِّ اعْتِبارٍ اِسْتِبْصارٌ / ۶۴۶۱.

۴۱۔ في تَعاقُبِ الأیّامِ مُعْتَبَرٌ لِلأنامِ / ۶۵۱۹.

۴۲۔ فازَ مَنْ كانَتْ شیمَتُهُ الِاعْتِبارَ ، وَ سَجِیَّتُهُ الِاسْتِظْهارَ / ۶۵۸۱.

۴۳۔ قَدِ اعْتَبَرَ مَنِ ارْتَدَعَ/ ۶۶۶۴.

۴۴۔ قَد اعْتَبَرَ بِالباقي مَنِ اعْتَبَرَ بِالماضي/ ۶۶۷۳.

۳۷۔حق میں سے جو کچھ ماضی میں گذرا ہے (جیسے انبیاء، اولیاء، اصفیاء، ملوک فراعنہ اور معصیت کار کہ ان کی حقیقت میں کوئی شک نہیں) اس کی تصدیق کرو اور دنیا کے گذرے ہوئے سے عبرت لو کیونکہ ان میں سے بعض، بعض سے مشابہ ہے اور اس کا آخر اس کے اول سے ملحق ہونے والا ہے۔

۳۸۔مدت دراز تک کے لئے عبرت لینا انسان کو احتیاط اور کمر مضبوط کرنے پر ابھارتا ہے۔

۳۹۔ ہرنگاہ میں ایک عبرت ہے (اگر کوئی اس سے عبرت لے)

۴۰۔ ہرعبرت میں بصیرت ہے۔

۴۱۔زمانہ کی گردش میں خلائق کے لیئے عبرت ہے یا وہ جائے عبرت ہے۔

۴۲۔جس شخص کا شیوا عبرت لینا اور جس کی عادت دوراندیشی ہے وہ کامیاب ہے۔

۴۳۔درحقیقت اس شخص نے عبرت لی ہے جو دنیا اور اسکی حرام چیزوں سے) باز رہے۔

۴۴۔باقی رہنے والوں سے وہی عبرت لیتا ہے جس نے اگلوں سے عبرت لی ہے۔

٤٥ـ كُلُّ يَوْمٍ يُفيدُكَ عِبراً إنْ أَصْحَبْتَهُ فِكْراً / ٦٩٠٠.

٤٦ـ كَفىٰ مُعْتَبَراً لأُولِي النُّهىٰ ما عَرَفُوا / ٧٠٦٠.

٤٧ـ لَقَدْ جاهَرَتْكُـمُ العِبَرُ ، وَ زَجَرَكُمْ (وَ زُجِرْتُمْ بِما) ما فيـهِ مُزْدَجَرٌ ، وَ ما بَلَّغَ (يُبَلِّغُ) عَنِ اللهِ بَعْدَ رَسُولِ اللهِ (رُسُلِ السَّماءِ إلاّ البَشَرُ) مِثْلُ النُّذُرِ / ٧٣٥١.

٤٨ـ لَوْ اعْتَبَرْتَ بِما أَضَعْتَ مِنْ ماضي عُمْرِكَ لَحَفِظْتَ ما بَقِيَ / ٧٥٨٩.

٤٩ـ مَنِ اعْتَبَرَ حَذِرَ / ٧٦٩١.

٥٠ـ مَنْ كَثُرَ اِعْتِبارُهُ قَلَّ عِثارُهُ / ٨٠٥٦.

٥١ـ مَنِ اعْتَبَرَ بِتَصاريفِ الزَّمانِ حَذِرَ غَيْرَهُ / ٨١٢٠.

۴۵۔ ہر دن تمہیں عبرت دیتا ہے بشرط کہ تم اسے غور وفکر کے ساتھ لگادو۔ یعنی اگر تم غور کرو تو ہر دن باعث عبرت ہے۔

۴۶۔ صاحبان عقل کی عبرت کیلئے وہی کافی ہے جس کو وہ جان چکے ہیں۔

۴۷۔ یقیناً عبرتیں تمہیں بلند آواز سے پکار چکی ہیں اور دھمکانے والی چیزوں سے تمہیں دھمکایا جا چکا ہے۔ آسمانی رسولوںؑ (فرشتوں) کے بعد بشر ہی ہوتے ہیں جو تم تک اللہ کا پیغام پہنچاتے ہیں

۴۸۔ اگر تم اپنی گذر جانے والی عمر سے (کہ جس سے تم نے کوئی فائدہ حاصل نہیں کیا ہے) عبرت لیتے تو باقی ماندہ عمر کی ضرور حفاظت کرتے۔

۴۹۔ جو عبرت لیتا ہے وہ بچتا ہے (یعنی ظلم وستم اور ایسی چیزوں سے بچتا ہے جو دوسرے کی عبرت کا باعث ہوتی ہیں)

۵۰۔ جو زیادہ عبرت حاصل کرتا ہے اس کی لغزشیں گھٹ جاتی ہیں۔

۵۱۔ جو زمانہ کی گردشوں سے عبرت لیتا ہے وہ غیر (پر ظلم کرنے) سے دوری اختیار کرتا ہے۔

٥٢۔ مَنْ لَمْ يَعْتَبِرْ بِغَيْرِهِ لَمْ يَسْتَظْهِرْ لِنَفْسِهِ / ٨٢٧٦.
٥٣۔ مَنِ اتَّعَظَ بِالعِبَرِ اِرْتَدَعَ / ٨٣٠٦.
٥٤۔ مَنْ لَمْ يَعْتَبِرْ بِتَصارِيفِ الأَيّامِ لَمْ يَنْزَجِرْ بِالمَلامِ / ٨٦٦١.
٥٥۔ مَنِ اعْتَبَرَ بِالغِيَرِ لَمْ يَثِقْ بِمُسالَمَةِ الزَّمَنِ / ٨٦٨٦.
٥٦۔ مَنْ عَرَفَ العِبْرَةَ فَكَأَنَّما عاشَ فِي الأَوَّلِينَ / ٨٨٥٠.
٥٧۔ مَنْ لَمْ يَعْتَبِرْ بِغِيَرِ الدُّنيا وَ صُرُوفِها لَمْ تَنْجَعْ فِيهِ المَواعِظُ / ٩٠١١.
٥٨۔ مَنِ اعْتَبَرَ الأُمُورَ وَقَفَ عَلىٰ مَصادِقِها / ٩٢٤٢.

...

۵۲۔ جو غیروں سے عبرت نہیں لیتا ہے (جیسا کہ عبرت لینے والے زمانہ والوں اور اگلے والوں سے عبرت حاصل کرتے ہیں) وہ اپنے نفس کیلئے پشت پناہ نہیں ہوسکتا ۔ (یعنی ایسا آدمی احتیاط سے بہت دور ہے)۔

۵۳۔ جو عبرتوں سے نصیحت حاصل کرتا ہے وہ (ظلم وستم سے) باز رہتا ہے۔

۵۴۔ جو دنوں کی آمدورفت سے عبرت نہیں لیتا وہ ملامتوں سے محفوظ نہیں رہتا

۵۵۔ جس نے حوادث زمانہ سے عبرت حاصل کی اس نے زمانہ کی صلح وآشتی پر اعتماد نہیں کیا (کیونکہ وہ جانتا ہے کہ ایک روز اس سے الجھنا ہے)۔

۵۶۔ جس نے عبرتوں کو پہچان لیا اس نے اولین میں زندگی بسر کی (اور ان کے نیک و بد سے استفادہ کیا)

۵۷۔ جس نے دنیا کے انقلابات سے عبرت نہ لی ہو اس پر وعظ ونصیحت اثر نہیں کرسکتی

۵۸۔ جو کاموں میں غور وفکر کرتا ہے وہ ان کے مصداق سے واقف ہوجاتا ہے (کہ حقیقت پائی جاتی ہے یا نہیں؟ نیک ہے یا بد؟ مفید ہے یا مضر؟ ان میں خدا کی رضا ہے یا نہیں؟ سعادت بخش ہے یا بدبخت کرنے والے؟)۔

٥٩ـ مَنِ اعْتَبَرَ بِغِيَرِ الدُّنيا قَلَّتْ مِنْهُ الأطْماعُ / ٩٢٤٤.

٦٠ـ ما أكْثَرَ العِبَرَ وَ أقَلَّ الاِعْتِبارَ / ٩٥٤٢.

٦١ـ لااِعْتِبارَ لِمَنْ لااِزْدِجارَ لَهُ / ١٠٧٧٦.

٦٢ـ اَلاِعْتِبارُ يَقُودُ إلَى الرُّشْدِ/ ١١٢١.

العتاب

١ـ اَلْعِتابُ حَياةُ المَوَدَّةِ / ٣١٥.

٢ـ كَثْرَةُ العِتابِ تُؤْذِنُ بِالاِرْتِيابِ / ٧١١١.

٣ـ ما أُعْتِبَ مَنِ اغْتَفَرَ (افْتَقَرَ) / ٩٤٥٦.

٤ـ لاتُعاتِبِ الجاهِلَ فَيَمْقُتَكَ ، وَ عاتِبِ العاقِلَ يُحْبِبْكَ / ١٠٢١٥.

٥٩ـ جو دنیا کے حوادث سے عبرت لیتا ہے اس کی طمع کم ہو جاتی ہے۔

٦٠ـ عبرتیں کتنی زیادہ ہیں اوران سے کتنی کم عبرت لی جاتی ہے!

٦١ـ جو کسی بھی فعل سے باز نہیں رہتا ہے اس کے لئے کوئی عبرت نہیں ہے۔

٦٢ـ عبرت گیری انسان کو سیدھے راستے کی طرف لے جاتی ہے۔

عتاب وسرزنش

١ـ گلہ وشکوہ کرنا دوستی ومحبت کی حیات ہے(کیونکہ جب کوئی شخص اپنے دوست کی غلطی کو دیکھ کر اسے سمجھاتا ہے تو وہ پھر اس خوف سے ایسی غلطی نہیں کرے گا کہ دوستی کا سلسلہ منقطع نہ ہو جائے لیکن اگر اس غلطی پر اسے سرزنش نہ کریں تو وہ ایسی غلطیاں کرتا رہے گا اور نتیجہ میں اور دوستی کا سلسلہ منقطع ہو جائے گا)

٢ـ زیادہ سرزنش، شک وتہمت کا اعلان کرتی ہے۔

٣ـ معذرت خواہ کو سرزنش نہیں کی جاسکتی۔

٤ـ جاہل کو سرزنش نہ کرو کہ وہ تمہارا دشمن ہو جائیگا ہاں عاقل کو سرزنش کرو تا کہ وہ تمہارا دوست بن جائے (سرزنش اسی صورت میں کی جاسکتی ہے جب وہ عقلی وشرعی لحاظ سے صحیح ہو، ممکن ہے گلہ کرنا مراد ہو)۔

٥ـ لاَ تُكْثِرَنَّ العِتـابَ ، فَإنَّـهُ يُورِثُ الضَّغِينَـةَ وَ يَدْعُـو إلَى البَغْضـاءِ ، وَ اسْتَعْتِبْ لِمَنْ رَجَوْتَ إعْتابَهُ / ١٠٤١٢.

٦ـ إذا عاتَبْتَ فَاسْتَبْقِ / ٣٩٧٧.

العتق والإعتاق

١ـ إذا مَلَكْتَ فَأعْتِقْ / ٣٩٩٠.

العَثْرَة

١ـ عَثْرَةُ الاِسْتِرْسالِ لاتُسْتَقالُ/ ٦٣٢٦.

٥ـ زیادہ سرزنش نہ کرو کہ اس سے کینہ پیدا ہوتا ہے اور دشمنی کا باب کھلتا ہے۔ جس کو خوش کر نے کی تمہیں امید ہو اسکی خوشنودی حاصل کرو (یعنی اسے خوش کرنے کا ذریعہ فراہم کرو)۔

٦ـ جب سرزنش کرو تو کچھ گنجائش چھوڑ دو (یعنی سرزنش میں مبالغہ نہ کرو اور صلح و آشتی کا راستہ چھوڑ دو)

آزاد کرنا

١ـ جب تم کسی غلام کے مالک ہو جاؤ تو اسے آزاد کر دو (کہ غلام کو آزاد کرنے کا بڑا اجر ہے)۔

لغزش

١ـ قابل اعتماد انسان کی لغزش سے چشم پوشی نہیں کی جا سکتی (کیونکہ اس سے ایسی توقع نہیں ہوتی)۔

العُجب

١ـ أوْحَشُ الوَحْشَةِ العُجْبُ / ٢٨٥٤.

٢ـ اَلعُجْبُ هَلاكٌ / ٤٥.

٣ـ اَلعُجْبُ حُمْقٌ / ٦٢.

٤ـ اَلعُجْبُ رَأسُ الحَماقَةِ / ٣٤٨.

٥ـ اَلعُجْبُ رَأسُ الجَهْلِ / ٤١٤.

٦ـ اَلعُجْبُ عُنْوانُ الحَماقَةِ / ٥٥٥.

٧ـ اَلإعْجابُ يَمْنَعُ الاِزدِيادَ / ٥٩٩.

٨ـ اَلعُجْبُ أضَرُّ قَرينٍ / ٦٠٠.

٩ـ اَلإعْجابُ ضِدُّ الصَّوابِ / ٦٧٢.

خود پسندی

۱۔ وحشت ناک ترین چیز خود پسندی ہے (یا لوگ اس سے وحشت کھاتے ہیں یا وہ قبر و قیامت میں وحشت کھائے گا۔

۲۔ خود پسندی ہلاکت کا سبب ہے۔

۳۔ خود پسندی حماقت ہے

۴۔ خود پسندی بیو قوفی ہے (کیونکہ یہ حماقت ہی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے)۔

۵۔ خود پسندی نادانی کی انتہا ہے۔

۶۔ خود پسندی کم عقلی کی دلیل ہے۔

۷۔ خود پسندی فراوانی کو روکتی ہے۔

۸۔ خود پسندی بڑا نقصان دہ ساتھی ہے۔

۹۔ خود پسندی، درست اندیشی کی ضد ہے۔

١٠ـ اَلعُجْبُ يُفْسِدُ العَقْلَ / ٧٢٦.

١١ـ اَلعُجْبُ يَمْنَعُ الاِزدِيادَ / ٨٤٩.

١٢ـ اَلعُجْبُ بِالحَسَنَةِ يُحْبِطُها / ٨٩٥.

١٣ـ اَلعُجْبُ آفَةُ الشَّرَفِ / ٩٤٠.

١٤ـ اَلعُجْبُ يُظْهِرُ النَّقِيصَةَ / ٩٥٤.

١٥ـ إعْجابُ المَرْءِ بِنَفْسِهِ حُمْقٌ/ ١١٨٣.

١٦ـ اَلإعْجابُ ضِدُّ الصَّوابِ وَ آفَةُ الأَلْبابِ / ١٣٥٧.

١٧ـ إذا أَرَدْتَ أَنْ تَعْظُمَ مَحاسِنُكَ عِنْدَ النّاسِ ، فَلاٰ تَعْظُمْ في عَيْنِكَ/ ٤٠٩٧.

١٨ـ إذا زادَ عُجْبُكَ بِما أَنْتَ فيهِ مِنْ سُلْطانِكَ ، فَحَدَثَتْ لَكَ أُبَّهَةٌ أو مَخيلَةٌ ، فَانْظُرْ إلَىٰ عِظَمِ مُلْكِ اللهِ وَقُدْرَتِهِ ، مِمّا لاتَقْدِرُ عَلَيْهِ مِنْ نَفْسِكَ ، فَإنَّ

۱۰۔خود پسندی عقل کو برباد کردیتی ہے۔

۱۱۔خود پسندی بڑھتے ہوئے کمال کوروک دیتی ہے۔

۱۲۔نیک کام میں خود پسندی اسے باطل کردیتی ہے۔

۱۳۔خود پسندی شرف وسرفرازی کیلئے آفت ہے۔

۱۴۔خود پسندی نقص وکمی کوآشکار کردیتی ہے۔

۱۵۔مرد کی خود پسندی اسکی حماقت ہے۔

۱۶۔خود پسندی درست اندیشی کی ضداور عقلوں کیلئے آفت ہے۔

۱۷۔ جب تم یہ چاہو کہ تمہاری نیکیاں لوگوں پر آشکار ہو جائیں تو خود کو بڑا سمجھنا چھوڑ دو (یا انہیں بڑا سمجھنا چھوڑ دو)۔

۱۸۔ جب تمہارے اندر تمہارے اقتدار وتسلط کی وجہ سے خود پسندی میں اضافہ ہونے لگے کہ جس سے تم غرور وتکبر میں مبتلا ہو جاؤ تو خدا کی قدرت و بادشاہت کے بارے میں غور کرو حالانکہ تم اس پر قادر نہیں ہو۔کہ اس سے تمہاری سرکشی میں کمی آئے گی اور تمہیں تیزی سے باز رکھے گی اور تمہاری زائل شدہ عقل کو واپس لوٹادے گی۔

ذٰلِكَ يُلَيِّنُ مِنْ جِماحِكَ ، وَ يَكُفُّ عَنْ غَرْبِكَ ، وَ يَفيءُ إِلَيْكَ بِما عَزَبَ عَنْكَ مِنْ عَقْلِكَ / ٤١٦٨.

١٩ـ بِالرِّضا عَنِ النَّفْسِ تَظْهَرُ السَّوْءاتُ وَ العُيُوبُ / ٤٣٥٦.

٢٠ـ ثَمَرَةُ العُجْبِ البَغْضاءُ / ٤٦٠٦.

٢١ـ سَيِّئَةٌ تَسُوؤُكَ خَيْرٌ مِنْ حَسَنَةٍ تُعْجِبُكَ / ٥٦١٥.

٢٢ـ مَنْ أُعْجِبَ بِنَفْسِهِ سُخِرَ بِهِ / ٧٨٦٢.

٢٣ـ مَنْ أُعْجِبَ بِرَأْيِهِ ذَلَّ (ضَلَّ)/ ٧٩٧٧.

٢٤ـ مَنْ أُعْجِبَ بِفِعْلِهِ أُصيبَ بِعَقْلِهِ / ٨٣٨٠.

۱۹۔ خود پسندی سے برائیاں اور عیوب ظاہر ہو جاتے ہیں۔ اور ایسا شخص اپنی صلاح کیلئے کبھی قدم نہیں اٹھا سکتا ہے۔

۲۰۔ خود پسندی کا پھل شدید دشمنی ہے۔

۲۱۔ جن گناہوں کو تم برا سمجھتے ہو وہ تمہارے ان نیک کاموں سے بہتر ہیں کہ جن پر تم اتراتے ہو کیونکہ برے لگنے والے گناہ تمہیں خدا سے نزدیک کرتے ہیں اور دوسرے امور تمہیں خود پسندی میں مبتلا کرتے ہیں۔

۲۲۔ جس کو اس کا نفس خود پسند بنا دیتا ہے اس کا مذاق اڑایا جاتا ہے۔

۲۳۔ جو اپنی ہی رائے کو پسند کرتا ہے وہ ذلیل و گمراہ ہو جاتا ہے۔

۲۴۔ جو اپنی کارکردگی پر اتراتا ہے اسکا کیا دھرا اکارت ہو جاتا ہے۔

۲۵۔ مَنْ أعْجَبَهُ قَوْلُهُ فَقدْ غَرَبَ عَقْلُهُ / ۸۳۸۲.
۲٦۔ مَنْ كَثُرَ إعْجابُهُ قَلَّ صَوابُهُ / ۸۳۸۳.
۲۷۔ مَنْ أُعْجِبَ بِعَمَلِهِ أحْبَطَ أجْرَهُ / ۸۵۱۱.
۲۸۔ مَنْ أُعْجِبَ بِحُسْنِ حالَتِه قَصَّرَ عَنْ حُسْنِ حيلَتِهِ / ۸۷۲۵.
۲۹۔ مَنْ تَرَكَ العُجْبَ وَ التَّوانِيَ لَمْ يَنْزِلْ بِهِ مَكْرُوهٌ / ۸۸۰۵.
۳۰۔ ما أُعْجِبَ بِرَأْيِهِ إلاّ جاهِلٌ / ۹٤۷۱.
۳۱۔ ما أضَرَّ المَحاسِنَ كَالعُجْبِ / ۹٤۷۲.
۳۲۔ ما لابْنِ آدَمَ وَ العُجْبِ ، وَ أوَّلُهُ نُطْفَةٌ مَذِرَةٌ وَ آخِرُهُ جيفَةٌ قَذِرَةٌ ، وَ هُوَ

....

۲۵۔ جس کو اس کا قول خود پسندی میں مبتلا کر دیتا ہے اسکی عقل گم ہو جاتی ہے۔
۲٦۔ جس کی خود پسندی زیادہ ہو جاتی ہے اسکی نیک اندیشی کم ہو جاتی ہے۔
۲۷۔ جس کو اپنا کام بہت بھلا لگتا ہے وہ اپنا اجر ضائع کر دیتا ہے۔
۲۸۔ جس کو اپنے نیک چال چلن پر غرور ہو جاتا ہے وہ صحیح تدبیر کرنے میں کوتاہی کرتا ہے۔
۲۹۔ جو خود پسندی اور سستی و کاہلی کو چھوڑ دیتا ہے اس پر کسی مکروہ چیز کا حملہ نہیں ہوتا ہے۔
۳۰۔ خود رائے تو بس جاہل ہوتا ہے (کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اسکی رائے ناقص ہے)۔
۳۱۔ محاسن و کمالات کو خود بینی کی مانند کسی اور چیز نے نقصان نہیں پہنچایا۔
۳۲۔ فرزند آدم کو خود پسندی اور خود بینی سے کیا واسطہ (یہ اسے زیب نہیں دیتا) کیونکہ اسکی ابتداء حقیر نطفہ اور انجام مردار ہے اور وہ ان دونوں حالتوں کے درمیان نجاست کا حامل ہے۔

بَيْنَ ذٰلِكَ يَحْمِلُ العَذَرَةَ / ٩٦٦٦.

٣٣ـ لا وَحْشَةَ أوْحَشُ مِنَ العُجْبِ / ١٠٦٣٣.

٣٤ـ إعْجابُ المَرْءِ بِنَفْسِهِ بُرْهانُ نَقْصِهِ ، وَ عُنْوانُ ضَعْفِ عَقْلِهِ / ٢٠٠٧.

٣٥ـ إيّاكَ وَ الإعْجابَ وَ حُبَّ الإطْراءِ ، فَإنَّ ذٰلِكَ مِنْ أوْثَقِ فُرَصِ الشَّيْطانِ/ ٢٦٧٢.

٣٦ـ إيّاكَ أنْ تُعْجِبَ بِنَفْسِكَ ، فَيَظْهَرَ عَلَيْكَ النَّقْصُ وَ الشَّنَآنُ / ٢٦٧٩.

٣٧ـ إيّاكَ أنْ تَسْتَكْبِرَ مِنْ مَعْصِيَةِ غَيْرِكَ ما تَسْتَصْغِرُهُ مِنْ نَفْسِكَ ، أو تَسْتَكْثِرَ مِنْ طاعَتِكَ ما تَسْتَقِلُّهُ مِنْ غَيْرِكَ / ٢٦٨٣.

۳۳۔خود پسندی جیسی کوئی وحشت نہیں ہے (ممکن ہے مراد یہ ہو کہ لوگ اس سے بھاگتے ہیں کیونکہ وہ خود پسندی کی بنا پر کسی سے مانوس نہیں ہوتا ہے)۔

۳۴۔انسان کی خود پسندی اس کی کوتاہ فکری کی دلیل اور اسکی عقل کے کمزور وضعیف ہونے کی علامت ہے۔

۳۵۔خبردار خود پسندی اور اپنی مدح سرائی میں (جو کہ دوسرے کرتے ہیں) مبالغہ کو پسند نہ کرنا کیونکہ یہ شیطان کیلئے بہترین موقعہ ہے۔

۳۶۔خبردار اپنے نفس پر گھمنڈ نہ کرنا کہ یہ تمہاری خامی کو اور تمہارے خلاف دشمنی کو آشکار کردے گا (یعنی تمہارے خلاف خالق ومخلوق کی دشمنی ثابت ہو جائے گی)۔

۳۷۔خبردار اپنے غیر کے اس گناہ کو برا نہ سمجھنا جس کو اپنے لیئے معمولی سمجھتے ہو اور اپنی اس طاعت کو بڑا نہ سمجھنا کہ جس کو غیر کیلئے حقیر سمجھتے ہو۔

المعجِب

١ـ اَلمُعْجِبُ لاعَقْلَ لَهُ / ١٠٠٨.
٢ـ لَيْسَ لِمُعْجِبٍ رَأْيٌ/ ٧٤٨٠.

العجز

١ـ اَلْعَجْزُ مَعَ لُزُومِ الخَيْرِ خَيْرٌ مِنَ القُدْرَةِ مَعَ رُكُوبِ الشَّرِّ/ ١٩٧٣.
٢ـ اَلعَجْزُ إضاعَةٌ / ١١٨.
٣ـ اَلعَجْزُ مَضْيَعَةٌ / ١٧٠.
٤ـ اَلعَجْزُ سَبَبُ التَّضْييعِ / ٤١٦.
٥ـ اَلعَجْزُ شَرُّ مَطِيَّةٍ/ ٦٥٥.
٦ـ اَلعَجْزُ يُثْمِرُ الهَلَكَةَ/ ٧١٢.

خود پسند

۱۔ خود پسند کے پاس عقل نہیں ہوتی ہے۔
۲۔ خود پسند کے پاس صحیح رائے نہیں ہوتی ہے (کیونکہ وہ کسی سے مشورہ نہیں کرتا ہے)۔

ناتوانی

۱۔ جس عجز و ناتوانی کے ساتھ کوئی نیکی ہوتی ہے وہ اس طاقت وقدرت سے بہتر ہے جس کی وجہ سے بدکاری کا ارتکاب ہوتا ہے۔
۲۔ عجز و ناتوانی کو قبول کرنا خود کو تباہ کرنا ہے۔
۳۔ عجز و ناتوانی کو قبول کرنا خود کو ضائع کرنا ہے۔
۴۔ عجز و ناتوانی کو قبول کرنا خود کی اور دوسروں کی تباہی کا سبب ہے۔
۵۔ عجز و ناتوانی بدترین سواری ہے (لہذا انسان کو ناتوانی قبول نہیں کرنا چاہیئے اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے جیسا کہ سرکش سواری میں بھی کوئی بھلائی نہیں ہوتی ہے)۔
۶۔ ناتوانی باعث ہلاکت ہے۔

٧ـ اَلعَجْزُ يُطْمِعُ الأَعْداءَ / ١٠٧٩.
٨ـ ثَمَرَةُ العَجْزِ فَوْتُ الطَّلَبِ / ٤٥٩٧.
٩ـ اَلعَجْزُ اِشْتِغالُكَ بِالمَضْمُونِ لَكَ عَنِ المَفْرُوضِ عَلَيْكَ وَ تَرْكُ القَناعَةِ بِما أُوتيتَ / ١٤٩٠.

العاجز

١ـ أعْجَزُ النّاسِ آمَنُهُمْ لِوُقُوعِ الحَوادِثِ، وَ هُجُومِ الأَجَلِ / ٣٣٣٩.
٢ـ رُبَّما أدْرَكَ العاجِزُ حاجَتَهُ / ٥٣٧٥.

العجيزة

١ـ اَلعَجيزَةُ أَحَدُ الوَجْهَيْنِ / ١٦١٩.

....

۷۔ ناتوانی دشمنوں کی طمع میں اضافہ کر دیتی ہے۔ بنابرایں دشمن کے مقابلہ میں کبھی خود کو کمزور ثابت نہ ہونے دیں بلکہ اس کے مقابلہ میں خم ٹھوک کر آئیں تا کہ وہ مایوس ہو جائے
۸۔ ناتوانی کا نتیجہ مطلب و مقصد میں ناکامی ہے۔
۹۔ ناتوانی ،تمہارا واجبات کو چھوڑنا اور اپنے پاس موجود چیز پر قناعت نہ کرنا اور اس چیز میں مشغول ہونا ہے کہ جس کی تمہارے لیئے ضمانت لی گئی ہے۔

عاجز

ا۔ لوگوں میں سب سے بڑا عاجز وہ ہے جو حوادث اور مرگ مفاجات کے واقع ہونے کے وقت خود کو سب سے زیادہ محفوظ سمجھے یا ان کی سب سے زیادہ تصدیق کرے۔
۲۔ عاجز اکثر اپنی مراد کو پالیتا ہے (جبکہ قوی وتوانا ناکام رہتا ہے)۔

ران

ا۔ ران یا سیرین دو چہروں میں سے ایک ہے۔

العَجلة و العجول

١ـ اَلعَجَلَةُ مَذْمُومَةٌ في كُلِّ أمْرٍ إلاّ فيما يَدْفَعُ الشَّرَّ/ ١٩٥٠.
٢ـ اِحْذَرُوا العَجَلَةَ فَإنَّها تُثْمِرُ النَّدامَةَ / ٢٥٨١.
٣ـ إيّاكَ وَ العَجَلَ ، فَإنَّهُ عُنْوانُ الفَوْتِ وَ النَّدَمِ / ٢٦٣٦.
٤ـ إيّاكَ وَ العَجَلَ فَإنَّهُ مَقْرُونٌ بِالعِثارِ / ٦٦٦٠.
٥ـ اَلعَجَلُ (العُجْبُ) يُوجِبُ العِثارَ / ٤٣٢.
٦ـ اَلعَجَلَةُ تَمْنَعُ الإصابَةَ / ٩٢٧.
٧ـ اَلعَجَلُ قَبْلَ الإمْكانِ يُوجِبُ الغُصَّةَ / ١٣٣٣.
٨ـ ثَمَرَةُ العَجَلَةِ العِثارُ / ٤٦١٥.
٩ـ مِنَ الحُمْقِ العَجَلَةُ قَبْلَ الإمْكانِ / ٩٣٩٤.

جلد اور جلد باز

۱۔ شر کو دفع کرنے کے علاوہ جلد بازی ہر کام میں مذموم ہے۔
۲۔ جلد بازی سے بچو کہ یہ پشیمانی کا باعث ہوتی ہے۔
۳۔ خبردار عجلت سے کام نہ لینا کیونکہ اس سے مقصد فوت ہو جاتا ہے اور پشیمانی ہوتی ہے۔
۴۔ جلد بازی سے بچو کہ اس کے ساتھ لغزش ہوتی ہے۔
۵۔ جلد بازی (یا خود پسندی) لغزش کا باعث ہوتی ہے۔
۶۔ جلد بازی راہ راست تک نہیں پہنچنے دیتی ہے۔
۷۔ کسی کام میں اسکے مقدور ہونے سے پہلے جلدی کرنا غم وغصہ کا باعث ہوتا ہے۔
۸۔ جلد بازی کا نتیجہ لغزش وہلاکتوں میں گرنا ہے۔
۹۔ کسی کام میں، اسکے امکان سے قبل جلدی کرنا حماقت ہے۔

١٠ـ مَعَ العَجَلِ يَكْثُرُ الزَّلَلُ / ٩٧٤٠.

١١ـ اَلعَجُولُ مُخْطِئٌ وَ إنْ مَلَكَ / ١٢٢٨.

١٢ـ راكِبُ العَجَلِ (العَجَلَةِ) مُشْفِ (مُشْرِفٍ) عَلَى الكَبْوَةِ / ٥٣٨٨

١٣ـ فِي العَجَلِ عِثارٌ/ ٦٤٧٨.

١٤ـ فِي العَجَلَةِ النَّدامَةُ / ٦٥٢٥.

١٥ـ قَلَّما يُصيبُ رَأيُ العَجُولِ / ٦٧٢٦.

١٦ـ قَلَّما تَنْجَحُ حيلَةُ العَجُولِ ، أوْ تَدُومُ مَوَدَّةُ المَلُولِ / ٦٧٤١.

١٧ـ قَلَّ مَنْ عَجِلَ إلاّ هَلَكَ / ٦٧٥٩.

١٨ـ كُلُّ مُعاجَلٍ يَسْأَلُ الإنْظارَ / ٦٩٠٢.

١٩ـ كَثْرَةُ العَجَلِ يُزِلُّ الإنْسانَ / ٧١١٧.

۱۰۔ جلد بازی سے، زیادہ لغزش ہوتی ہے۔

۱۱۔ جلد بازی سے غلطی ہوتی ہے خواہ وہ اس کام کا مالک یا بادشاہ، ہی بن جائے۔

۱۲۔ ہوا کے گھوڑے پر سوار (جلد باز) اسے منھ کے بل گرتے ہوئے دیکھتا ہے۔

۱۳۔ عجلت میں لغزش ہے۔

۱۴۔ جلد بازی میں مذمت ہے۔

۱۵۔ جلد باز کی رائے بہت کم صحیح ہوتی ہے۔

۱۶۔ جلد باز کی تدبیر بہت کم کامیاب ہوتی ہے یا آزردہ کی دوستی میں ثبات ودوام نہیں ہوتا ہے۔

۱۷۔ ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ جلدی کرنے کرنے والا ہلاک نہ ہو۔

۱۸۔ جس سے جلدی کا تقاضا کیا جاتا ہے وہ مہلت طلب کرے گا۔

۱۹۔ زیادہ جلد بازی انسان سے لغزش کرا دیتی ہے۔

۲۰۔ لَنْ يُلْقَى العَجُولُ مَحْمُوداً/ ۷٤۰۹.

۲۱۔ مَنْ عَجِلَ زَلَّ/ ۷٦٥۷.

۲۲۔ مَنْ يَعْجَلْ يَعْثُرْ / ۷۷۱٥.

۲۳۔ مَنْ عَجِلَ كَثُرَ عِثارُهُ / ۷۸۳۸.

۲٤۔ مَنْ رَكِبَ العَجَلَ أدْرَكَ الزَّلَلَ / ۸۰٤۹.

۲٥۔ مَنْ عَجِلَ نَدِمَ عَلَى العَجَلِ / ۸۰٥۰.

۲٦۔ مَنْ رَكِبَ العَجَلَ كَبابِهِ الزَّلَلُ / ۸۳۸۷.

۲۷۔ مَنْ رَكِبَ العَجَلَ رَكِبَتْهُ المَلامَةُ / ۹۰۹٥.

۲۸۔ لاإصابَةَ لِعَجُولٍ / ۱۰٤٤٤.

۲۹۔ أشَدُّ النّاسِ نَدامَةً، وَ أكْثَرُهُمْ مَلامَةً، العَجِلُ النَّزِقُ الَّذي لايُدْرِكُهُ عَقْلُهُ، إلاّ بَعْدَ فَوْتِ أمْرِهِ / ۳۳۰۸.

۲۰۔ جلد باز کبھی کسی تعریف کرنے والے سے ملاقات نہیں کرتا ہے۔ یعنی سبھی اسکو سرزنش کرتے ہیں۔

۲۱۔ جس نے جلدی کی وہ پھسل گیا۔

۲۲۔ جو عجلت سے کام لیتا ہے وہ ڈگمگا تا ہے۔

۲۳۔ جس نے جلدی کی اسکی لغزشیں بڑھ گئیں۔

۲۴۔ جو عجلت (ہوا کے گھوڑے) پر سوار ہوتا ہے وہ لغزشوں تک پہنچتا ہے (یعنی اس سے لغزش ہوتی ہے)۔

۲۵۔ جس نے جلدی کی وہ۔ اپنی۔ جلد بازی پر پشیمان ہوا۔

۲۶۔ جو جلد بازی سے کام لیتا ہے (اور غور وفکر نہیں کرتا ہے) اسے لغزش منھ کے بل گرا دیتی ہے۔

۲۷۔ جو جلدی پر سوار ہوتا ہے، اس پر ندامت سوار ہوتی ہے۔

۲۸۔ جلد باز کسی جگہ نہیں پہنچ پاتا۔

۲۹۔ سب سے پشیمان اور زیادہ ملامت والا وہ جلد باز ہے کہ جس کی عقل وقت نکل جانے کے بعد کام کرتی ہے۔

۳۰ـ ذَرِ العَجَلَ ، فَإنَّ العَجِلَ فِي الأُمُورِ لايُدْرِكُ مَطْلَبَهُ وَلايُحْمَدُ أمْرُهُ/ ۵۱۸۹.

۳۱ـ أخطأَ مُسْتَعْجِلٌ أوْ كادَ/ ۱۲۹۰.

المعدود

۱ـ كُلُّ مَعْدُودٍ مُنْتَقِصٌ/ ٦٨٤٩.

الاِستعداد

۱ـ خَيْرُ الاِسْتِعْدادِ ما أُصْلِحَ بِهِ المَعادُ/ ۵۰۱۰.

۲ـ تَخَفَّفُوا فَإنَّ الغايَةَ أمامَكُمْ ، وَ السّاعَةَ مِنْ وَرائِكُمْ تَحْدُوكُمْ/ ٤٥١٥.

۳۰ـ جلد کرنا چھوڑ دو کیونکہ کاموں میں جلد کرنے والا اپنے مقصد کو حاصل نہیں کر پاتا ہے اور نہ اس کے فعل کی تعریف کی جاتی ہے۔

۳۱ـ جلد باز سے خطا ہوتی ہے اور وہ مقصد تک نہیں پہنچ پاتا ہے یا (غلطی سے) نزدیک ہے۔

معدود، گنا ہوا

۱ـ ہر معدود و معین (مدّت) گھٹتی ہے دنیوی زندگی خواہ کتنی بھی دراز ہو گھٹتی رہتی ہے اور اسکی نعمتیں بھی کم ہو رہی ہیں لہذا آخرت کی زندگی کی فکر کرنا چاہیئے کہ وہ خود بھی لامتناہی ہے اور اسکی نعمتیں بھی لامتناہی ہے۔

استعداد

۱ـ بہترین استعداد وہ ہے کہ جس سے معاد و آخرت سنور جائے۔

۲ـ ہلکے پھلکے ہو جاؤ کہ تمہاری منزل جنت یا جہنم تمہارے سامنے ہے اور قیامت تمہیں پیچھے سے ہنکا رہی ہے

۳۔ تَخَفَّفُوا تَلْحَقُوا ، فَإِنَّما يُنْتَظَرُ بِأَوَّلِكُمْ آخِرُكُمْ / ٤٥١٦ .

٤۔ تَيَسَّرْ لِسَفَرِكَ ، وَ شِمْ بَرْقَ النَّجاةِ ، وَ ارْحَلْ مَطايَا التَّشْمِير/ ٤٥١٩ .

٥۔ ثُوبُوا (تُوبُوا) مِنَ الغَفْلَةِ ، وَ تَنَبَّهُوا مِنَ الرَّقْدَةِ ، وَ تَأَهَّبُوا لِلنُّقْلَةِ ، وَ تَزَوَّدُوا لِلرِّحْلَةِ/ ٤٦٩٧ .

٦۔ مَنِ اسْتَعَدَّ لِسَفَرِهِ قَرَّ عَيْناً بِحَضَرِهِ / ٩٢١١ .

٧۔ اِرْتَدْ لِنَفْسِكَ قَبْلَ يَوْمِ نُزُولِكَ وَ وَطِّ المَنْزِلَ قَبْلَ حُلُولِكَ / ٢٣٧١ .

العدل والعادل

١۔ اَلعَدْلُ أفْضَلُ السِّياسَتَيْنِ/ ١٦٥٦ .

۳۔ سبکبار(ہلکے، پھلکے) ہو جاؤ(یعنی اپنے گناھوں کے بار کو کم کرو) تا کہ اگلے زمانہ کے نیکو کاروں سے ملحق ہو جاؤ کیونکہ تمہارے اول کو تمہارے آخر کا انتظار کرایا جا رہا ہے(تا کہ تم سب جمع ہو جاؤ تو قیامت اور اس کے بعد کے مراحل کا سلسلہ شروع ہو)۔

۴۔ اپنے سفر کیلئے تیار ہو جاؤ اور برق نجات کو دیکھو(کہ کس کی پیروی میں ہے)اور کار خیر کی سواری پر سوار ہو جاؤ۔ (یعنی نیک کاموں میں جدو جہد کرو)۔

۵۔ غفلت و بے خبری سے باز آ ؤ اور بیدار ہو جاؤ اور منتقل ہونے کیلئے آمادہ ہو جاؤ اور سفر کیلئے توشہ فراہم کرلو۔

۶۔ جس نے سفر کیلئے تیاری کر لی ہے وہ وطن میں خوش وخرم رہتا ہے۔

۷۔ اپنے اترنے کے دن سے پہلے اپنے لیئے منزل کو معین کرلو اور اس پر اترنے سے پہلے اس کو تیار یا نرم کرلو۔

عدل وعادل

ا۔ عدل دو سیاستوں میں سے اعلیٰ سیاست ہے۔

٢ـ اَلعَدْلُ رَأسُ الإيمانِ، وَ جمّاعُ الإحْسانِ / ١٧٠٤.

٣ـ اَلْعَدْلُ قِوامُ الرَّعِيَّةِ ، وَ جَمالُ الوُلاةِ / ١٩٥٤.

٤ـ اَلعَـدْلُ أنَّـكَ إذا ظُلِمْـتَ أنْصَفْـتَ ، وَ الفَضْـلُ أنَّـكَ إذا قَـدَرْتَ عَفَوْتَ/ ٢١٣١.

٥ـ اِعْدِلْ تَحْكُمْ / ٢٢٢٣.

٦ـ اِعْدِلْ تَمْلِكْ/ ٢٢٥٣.

٧ـ اِعْدِلْ تَدُمْ لَكَ القُدْرَةُ / ٢٢٨٥.

٨ـ اِسْتَعِـنْ عَلَى العَـدْلِ بِحُسْنِ النِّيَّـةِ فِي الـرَّعِيَّةِ، وَ قِلَّـةِ الطَّمَعِ ، وَ كَثْـرَةِ الوَرَعِ/ ٢٤٠٨.

٩ـ أسْنَى المَواهِبِ العَدْلُ / ٢٨٨٣.

١٠ـ أحْسَنُ العَدْلِ نُصْرَةُ المَظْلُومِ/ ٢٩٧٧.

٢ـ عدل ایمان کا سر اور نیکی جمع کرنے والا ہے۔

٣ـ عدل رعیت کا قوام واستحکام اور حکام کا حسن و جمال ہے۔

٤ـ عدل یہ ہے کہ جب تم پر ظلم کیا جائے تو بھی انصاف کرو اور فضیلت یہ ہے کہ جب تم قادر ہو جاؤ تو معاف کر دو۔

٥ـ عدل کرو تا کہ حاکم بن جاؤ۔

٦ـ عدل کرو تا مالک بن جاؤ۔

٧ـ عدل کرو تا کہ تمہاری طاقت وقدرت میں دوام واستحکام آجائے۔

٨ـ رعیت کے بارے میں نیک نیتی، تھوڑی طمع اور زیادہ پاک دامنی سے عدل میں مدد لو۔

٩ـ بہترین عطیہ عدل ہے۔

١٠ـ بہترین عدل مظلوم کی مدد کرنا ہے۔

١١ـ أعْدَلُ النّاسِ مَنْ أنْصَفَ مَنْ ظَلَمَهُ / ٣١٨٦.

١٢ـ إنَّ مِنَ العَدْلِ أنْ تُنْصِفَ فِي الحُكْمِ ، وَ تَجْتَنِبَ الظُّلْمَةَ/ ٣٤٤١.

١٣ـ إنَّ العَدْلَ ميزانُ اللهِ سُبْحانَهُ الَّذي وَضَعَهُ فِي الخَلْقِ ، وَ نَصَبَهُ لإقامَةِ الحَقِّ ، فَلا تُخالِفْهُ في ميزانِهِ ، وَ لاتُعارِضْهُ في سُلْطانِهِ / ٣٤٦٤.

١٤ـ إنَّ اللهَ سُبْحانَهُ أمَرَ بِالعَدْلِ وَ الإحْسانِ ، وَ نَهىٰ عَنِ الفَحْشاءِ والظُّلْمِ/ ٣٥٦٣.

١٥ـ اَلعَدْلُ مَأْلُوفٌ ، اَلجَوْرُ عَسُوفٌ/ ٦.

١٦ـ القِسْطُ رُوحُ الشَّهادَةِ / ٣٥٦.

١٧ـ اَلعَدْلُ حَياةُ الأحْكامِ / ٣٨٦.

۱۱۔ سب سے بڑا عادل وہ ہے جو اپنے اوپر ظلم کرنے والے کے ساتھ انصاف کرتا ہے۔

۱۲۔ بیشک یہ بھی عدل ہے کہ تم فیصلہ و حکم میں انصاف سے کام لو اور ظلم سے پہلو تہی کرو۔

۱۳۔ بیشک عدل خدا کا میزان ہے جس کو اس نے اپنی مخلوق میں قائم کیا ہے اور اسے حق قائم کرنے کیلئے نصب کیا ہے پس اس کے میزان میں اسکی مخالفت نہ کرو اور اسکی سلطنت میں اس سے جنگ نہ کرو۔

۱۴۔ بیشک خدا نے عدل و احسان کا حکم دیا ہے اور ظلم و برائیوں سے روکا ہے۔

۱۵۔ عدل دل پذیر اور ظلم راستہ سے ہٹانے والا ہے۔

۱۶۔ عدل، گواہی کی روح ہے (یعنی گواہی عدل کے بغیر مردہ ہے اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا ہے) ۔

۱۷۔ عدل احکام کی جان ہے (یعنی عدل کے بغیر حکم بے جان ہے اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا ہے)۔

١٨ـ اَلقِسْطُ خَيـْرُ الشَّهادَةِ / ٣٨٨.

١٩ـ اَلْعَدْلُ يُصْلِحُ البَرِيَّةَ / ٤٩٦.

٢٠ـ اَلعَدْلُ فَضيلَةُ السُّلْطانِ / ٥٨٤.

٢١ـ اَلعَدْلُ أغْنَى الغَناءِ/ ٦٨٦.

٢٢ـ اَلعَدْلُ إنْصافٌ / ١٥٧.

٢٣ـ اَلعَدْلُ مِلاكٌ ، اَلجَوْرُ هَلاكٌ/ ٢١٧.

٢٤ـ اَلعادِلُ راعٍ يَنْتَظِرُ أحَدَ الجَزائَيْنِ (أحْسَنَ الجزاعين)/ ١٦٣٨.

٢٥ـ أعْدَلُ الخَلْقِ أقْضاهُمْ بِالحَقِّ/ ٣٠١٤.

٢٦ـ أعْـدَلُ النّاسِ مَنْ أنْصَـفَ عَنْ قُوَّةٍ ، وَ أعْظَمُهُـمْ حِلْماً مَنْ حَلُـمَ عَنْ قُدْرَةٍ/ ٣٢٤٢.

۱۸۔عدل بہترین گواہ ہے(کہ اس کے ذریعہ سارے حقوق مل جاتے ہیں)۔

۱۹۔عدل خلائق کی اصلاح کرتا ہے۔

۲۰۔عدل بادشاہ کی فضیلت ہے(اگر وہ عادل نہ ہوتو دوسروں کے برابر ہے)۔

۲۱۔عدل سب سے بڑ مثروت مندی ہے۔

۲۲۔خودکودوسروں کے برابر سمجھنا عدل ہے۔

۲۳۔عدل خوش بختی کا معیار ہےاورظلم باعث ہلاکت ہے۔

۲۴۔عادل ایک رعایت کنندہ ہے جودو جزاؤں میں سے ایک کا انتظار کرتا ہے یادو بہترین جزاؤں میں سے ایک ہے (واضح رہے کہ عدل کے دو معنی مقصود ہیں ایک ظلم کے مقابل میں ہیں یعنی نیکی کرنا، دوسرے بڑے گناہ اور چھوٹے گناہوں پر اصرار نہ کرنا ہے)۔

۲۵۔سب سے بڑا عادل وہ ہے جوحق کے ساتھ حکم دیتا ہے(یا حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے)۔

۲۶۔سب سے بڑا عادل وہ ہے جوانتقام پر قادر ہونے کے باوجود انصاف سے کام لیتا ہے اور ان میں سب سے بڑا بردبار وہ ہے جو طاقت ور ہونے کے باوجود بردباری کا ثبوت دیتا ہے۔

۲۷۔ بِالعَدْلِ تَتَضاعَفُ البَرَكاتُ / ٤٢١١ .

۲۸۔ بِالعَدْلِ تَصْلُحُ الرَّعِيَّةُ / ٤٢١٥ .

۲۹۔ جَعَلَ اللهُ سُبْحانَهُ العَدْلَ قِواماً لِلأنامِ ، وَ تَنْزِيهاً مِنَ المَظالِمِ وَ الآثامِ، وَ تَسْنِيَةً لِلإسْلامِ / ٤٧٨٩ .

۳۰۔ حُسْنُ العَدْلِ نِظامُ البَرِيَّةِ / ٤٨١٩ .

۲۷۔عدل سے برکتیں دو چند ہو جاتی ہیں (مشہور ہے کہ ایک بادشاہ ایک باغ سے گذرا، اس نے باغبان سے کہا؛ کچھ انار لاؤ اور ان کا عرق نکالو! باغبان دو انار لایا، عرق نکالا تو ایک کاسہ ہو گیا اس سے بادشاہ کو تعجب ہوا اس نے باغبان سے باغ کے لگان کے بارے میں سوال کیا، باغبان نے اس کی مقدار بتا دی، بادشاہ نے سوچا اس لگان میں اضافہ کیا جائے، دوسرے روز وہ پھر اسی طرف سے آیا، اس نے انار کا عرق پینے کی خواہش ظاہر کی تو اس نے باغبان کو دو انار لانے کا حکم دیا، باغبان کئی انار لایا عرق بہت کم نکلا، بادشاہ نے معلوم کیا۔ کیا بات ہے پہلی بار دو اناروں سے جتنا عرق نکلا تھا آج اتنے اناروں سے بھی اتنا عرق نہیں نکلا؟ باغبان نے جواب دیا مجھے نہیں معلوم کہ کیا وجہ ہے لگتا ہے کہ اب بادشاہ کی نیت بدل گئی ہے، بادشاہ نے لگان بڑھانے کا قصد ترک کر دیا اگلے روز بادشاہ پھر باغ کا قصد کیا اور انار کے عرق کا تقاضا کیا چنانچہ آج پھر دو اناروں نے چند اناروں کا کام کیا اور ظرف عرق سے بھر گیا، باغبان نے صحیح کہا ہے کہ عدل سے برکتیں دو چند ہو جاتی ہیں۔

۲۸۔عدل سے رعیت کی اصلاح ہو جاتی ہے (کیونکہ جب عدل سے کام نہیں لیا جاتا ہے تو رعیت حملہ آور ہوتی ہے تباہی پھیل جاتی ہے مملکت متزلزل ہو جاتی ہے، مملکت کا ثبات جاتا رہتا ہے پھر اس کو حاصل کرنا بہت مشکل یا محال ہوتا ہے۔

۲۹۔اللہ سبحانہ نے عدل کو لوگوں اور انھیں مظالم و گناہوں سے پاک رکھنے کے لیئے اور اسلام کی خاطر ایک کشائش قرار دیا ہے۔

۳۰۔بہترین عدل خلق کا نظام ہے (یعنی اس کا باعث ہوتا ہے یا حسن عدل خلق کا نظام ہے)۔

٣١ـ خَيْرُ السِّياساتِ العَدْلُ / ٤٩٤٨.

٣٢ـ كَيْفَ يَعْدِلُ في غَيْرِهِ مَنْ يَظْلِمُ نَفْسَهُ ؟!/ ٦٩٩٦.

٣٣ـ كَفىٰ بِالعَدْلِ سائِساً/ ٧٠٣١.

٣٤ـ لِيَكُنْ مَرْكَبُكَ العَدْلَ فَمَنْ رَكِبَهُ مَلَكَ / ٧٣٩٥.

٣٥ـ لَنْ يُتَمَكَّنَ العَدْلُ حَتّىٰ يَزِلَّ البَخْسُ / ٧٤٢٦.

٣٦ـ لَيْسَ مِنَ العَدْلِ القَضاءُ عَلَى الثِّقَةِ بِالظَّنِّ/ ٧٥٠٠.

٣٧ـ مَنْ عَدَلَ تَمَكَّنَ / ٧٧١١.

٣٨ـ مَنْ عَدَلَ نَفَذَ حُكْمُهُ / ٧٨٤٥.

٣٩ـ مَنْ عَدَلَ عَظُمَ قَدْرُهُ / ٧٩٣٩.

۳۱۔ بہترین سیاست عدل ہے (یعنی امر و نہی کو عدل کے مطابق ہونا چاہیئے)۔

۳۲۔ جو اپنے نفس پر ظلم کرتا ہے وہ دوسرے کے حق میں کیونکر عدل کر سکتا ہے؟

۳۳۔ سیاست کرنے کیلئے عدل کافی ہے۔ یعنی اگر لوگ عدل سے کام لیں تو انہیں کسی سیاست مدار کی ضرورت نہیں ہوگی۔

۳۴۔ تمہاری سواری عدل ہونا چاہیئے کیونکہ جو اس کا سوار ہوتا ہے وہ (نیک بختی کا) مالک ہوجاتا ہے۔

۳۵۔ جب تک ظلم کا خاتمہ نہیں ہوجاتا اس وقت تک عدل ثابت نہیں ہوتا (یا کوئی عدل اس وقت تک متمکن نہیں ہوتا جب تک کہ ظلم رفع دفع نہیں ہو جاتا) جیسا کہ علامہ خوانساری فرماتے ہیں جب تک لا الہ نہیں کہا جائیگا الّا اللہ نہیں آئے گا۔

۳۶۔ گمان کی بنیاد پر فیصلہ کرنا عدل نہیں ہے (بلکہ اس کیلئے علم ضروری ہے)۔

۳۷۔ جو عدل کرتا ہے وہ متمکن ہوجاتا ہے۔

۳۸۔ جو عدل کرتا ہے اس کا حکم نافذ ہوتا ہے۔

۳۹۔ جو عدل کرتا ہے اسکی قدر و منزلت بڑھ جاتی ہے۔

٤٠ـ مَنْ كَثُرَ عَدْلُهُ حُمِدَتْ أيّامُهُ / ٨٤١٠.

٤١ـ مَنْ عَدَلَ فِي البِلادِ نَشَرَ اللهُ عَلَيْهِ الرَّحْمَةَ / ٨٦٣٨.

٤٢ـ مَنْ طابَقَ سِرُّهُ عَلانِيَتَهُ، وَ وافَقَ فِعْلُهُ مَقالَتَهُ فَهُوَ الَّذي أدّى الأمانَةَ، وَ تَحَقَّقَتْ عَدالَتُهُ / ٨٦٥٦.

٤٣ـ مَنْ عَمِلَ بِالعَدْلِ حَصَّنَ اللهُ مُلْكَهُ / ٨٧٢٢.

٤٤ـ خُذْ بِالعَدْلِ وَ أعْطِ بِالفَضْلِ تَحُزِ المَنْقَبَتَيْنِ / ٥٠٣٩.

٤٥ـ سِياسَةُ العَدْلِ ثَلاثٌ: لينٌ في حَزْمٍ، وَ اسْتِقْصاءٌ في عَدْلٍ، وَ إفْضالٌ في قَصْدٍ/ ٥٥٩٢.

٤٦ـ شَيْئانِ لايُوزَنُ ثَوابُهُما : العَفْوُ ، وَ العَدْلُ / ٥٧٦٩.

٤٧ـ صَلاحُ الرَّعِيَّةِ العَدْلُ / ٥٨٠٤.

۴۰۔ جوزیادہ عدل سے کام لیتا ہے اسکے زمانے کی تعریف کی جاتی ہے (خصوصاً اگر کوئی بادشاہ یا حاکم ہوتا ہے تو لوگ اس کے زمانے کی مدح کرتے ہیں)۔

۴۱۔ جو شہروں میں عدل قائم کرتا ہے خدا اسے رحمت سے نوازتا ہے۔

۴۲۔ جس کا ظاہر اسکے باطن کے مطابق ہوتا ہے اور جس کا فعل اس کے قول کے موافق ہوتا ہے وہی امانت کرتا ہے اور اس کی عدالت ثابت ہو جاتی ہے۔

۴۳۔ جو عدل سے کام لیتا ہے خدا اس کے ملک وسلطنت کو مضبوط ومحکم کر دیتا ہے۔

۴۴۔ عدل اختیار کرو زیادہ بخشش کرو، تا کہ دو منقبتوں کو حاصل کرسکو (یا اپنا پورا حق لو اور دوسروں کو زیادہ دو تا کہ لین دین کی خوش اسلوبی کی صفت سے متصف ہو جاؤ۔

۴۵۔ سیاست وکمال عدل تین چیزیں ہیں: دوراندیشی میں نرمی، عدل میں آخر تک پہنچانا اور میانہ روی میں احسان کرنا۔

۴۶۔ دو چیزیں ایسی ہیں جس کا ثواب تولا نہیں جاسکتا ہے اور وہ ہے عفو وعدل۔

۴۷۔ رعیّت کی بھلائی عدل ہی میں ہے۔

٤٨ـ عَلَيْكَ بِالعَدْلِ في الصَّديقِ، وَ العَدُوِّ ،وَ القَصْدِ فِي الفَقرِ وَالغِنىٰ/ ٦١٣٠.

٤٩ـ غايَةُ العَدْلِ أنْ يَعْدِلَ المَرْءُ في نَفْسِهِ/ ٦٣٦٨.

٥٠ـ فِي العَدْلِ الإحْسانُ / ٦٤٨٢.

٥١ـ فِي العَدْلِ صَلاحُ البَرِيَّةِ / ٦٤٩١.

٥٢ـ فِي العَدْلِ الاِقْتِداءُ بِسُنَّةِ اللهِ وَ ثَباتُ الدُّوَلِ / ٦٤٩٦.

٥٣ـ فِي العَدْلِ سَعَةٌ ، وَ مَنْ ضاقَ عَلَيْهِ العَدْلُ فَالجَوْرُ عَلَيْهِ أضْيَقُ/ ٦٥٢٢.

٥٤ـ مِنْ لَوازِمِ العَدْلِ اَلتَّناهي عَنِ الظُّلْمِ / ٩٣٤٠.

٥٥ـ ما عُمِرَتِ البُلْدانُ بِمِثْلِ العَدْلِ / ٩٥٤٣.

۴۸۔ تمہارے لیئے ضروری ہے کہ دوست ودشمن کے حق میں عدل سے کام لواور ثروت مند وناداری کے زمانہ میں میانہ روی اختیار کرو۔

۴۹۔ سب سے بڑا عدل یہ ہے کہ انسان اپنے نفس کے بارے میں عدل کرے۔

۵۰۔ عدل ہی میں احسان ونیکی ہے۔

۵۱۔ خلق کی بھلائی عدل ہی میں ہے۔

۵۲۔ سنت وراہ خدا کی اقتداء اور حکومتوں کا ثبات وقیام عدل ہی میں منحصر ہے۔

۵۳۔ عدل (اور اس پرعمل پیرا ہونے) میں وسعت وفراخی ہے اور جس پر عدل تنگ ہو جاتا ہے تو اس پر ظلم وستم زیادہ دشوار وتنگ ہوتا ہے۔

۵۴۔ عدل کے لوازم میں سے، ظلم سے باز رہنا بھی ہے (علامہ خوانساری فرماتے ہیں کسی کے صحیح اور ٹھیک ہونے کے لوازم میں سے اس کا ظلم وستم سے باز رہنا بھی ہے)۔

۵۵۔ عدل کے مانند شہر کسی اور چیز سے آباد نہیں ہوتے۔

٥٦ـ لا تُؤْيِسِ الضُّعَفاءَ مِنْ عَدْلِكَ / ١٠٢٢٥.
٥٧ـ لاعَدْلَ أَفْضَلُ مِنْ رَدِّ المَظالِمِ / ١٠٨٤١.
٥٨ـ اَلعَدْلُ حَياةٌ / ٢٤٧.
٥٩ـ اَلعَدْلُ خَيْرُ الحُكْمِ / ٣٠٢.
٦٠ـ اَلعَدْلُ فَوْزٌ وَ كَرامَةٌ (مكانَةٌ)/ ٦٨٥.
٦١ـ اَلعَدْلُ قِوامُ الرَّعِيَّةِ (البَرِيَّةِ) / ٦٩٧.
٦٢ـ العَدْلُ فَضيلَةُ السُّلْطانِ/ ٧٠٣.
٦٣ـ اَلعَدْلُ نِظامُ الإِمْرَةِ / ٧٧٤.
٦٤ـ اَلعَدْلُ أَقْوىٰ أَساسٍ / ٨٠٦.
٦٥ـ اَلعَدْلُ أَفْضَلُ سَجِيَّةٍ / ٩٧٧.

۵۶۔کمزوروں کو اپنے عدل سے مایوس نہ کرو (بلکہ تمہارا برتاؤ ایسا ہونا چاہیئے کہ کمزور اور طاقتور تمہارے عدل کا منتظر رہے)۔
۵۷۔ردمظالم سے بڑا کوئی عدل نہیں ہے (یعنی ان چیزوں کو لوٹانا جو ظلم وتشدد کے ذریعہ چھینی گئی ہوں خواہ خود اس نے چھینی ہوں یا دوسرے نے چھینی ہوں)۔
۵۸۔عدل زندگی ہے (جب عدل نہیں ہوتا ہے تو لوگ مردہ کی مانند ہوتے ہیں)۔
۵۹۔عدل سے کام لینا بہترین قضاوت ہے۔
۶۰۔عدل کامیابی اور منزلت وکرامت ہے۔
۶۱۔عدل رعیت کو برقرار رکھنے والا ہے۔
۶۲۔عدل بادشاہ کی فضیلت ہے۔
۶۳۔عدل امانت وفرمانروائی کا نظام ہے۔
۶۴۔عدل مضبوط ترین بنیاد ہے۔
۶۵۔عدل بہترین عادت ہے۔

٦٦ـ اَلعَدْلُ يُريحُ العامِلَ بِهِ مِنْ تَقَلُّدِ المَظالِمِ / ١٤٣٧.

٦٧ـ آفَةُ العَدْلِ اَلظّالِمُ القادِرُ/ ٣٩٥٣.

٦٨ـ إذا نَفَذَ حُكْمُكَ في نَفْسِكَ تَداعَتْ أنْفُسُ النّاسِ إلىٰ عَدْلِكَ/ ٤٠٩٥.

٦٩ـ آفَةُ العُدُولِ قِلَّةُ الوَرَعِ / ٣٩٣٧.

٧٠ـ دَوْلَةُ العادِلِ مِنَ الواجِباتِ / ٥١١٠.

٧١ـ رُبَّ عادِلٍ جائِرٍ / ٥٢٧٤.

الِاعتدال والنمط الأوسط

١ـ خَيْرُ الأُمُورِ (هذِهِ الأُمَّةِ) النَّمَطُ الأوْسَطُ ، إلَيْهِ يَرْجِعُ الغالي وبِهِ يَلْحَقُ

....

٦٦ـ عدل،، اپنے عامل کو مظالم کے قلادے سے محفوظ رکھتا ہے۔

٦٧ـ عدل کی آفت قوی اور طاقتور ظالم ہے (کیونکہ ایسے شخص کے ہوتے ہوئے عدل قائم نہیں ہوسکتا اس لیئے کہ جو بھی عدل قائم کرنا چاہے گا اسی کے سامنے یہ ظلم کی چٹان آجائے گی اور نتیجہ میں عدل قائم نہیں ہوسکے گا)۔

٦٨ـ جب تمہارا حکم خود تمہارے نفس میں نافذ ہو جائے گا تو لوگ تمہارے عدل کی طرف رغبت کریں گے (یعنی جو شخص اپنے بارے میں عدل کرتا ہے دوسرے اپنے حق میں اس کے عدل کے منتظر رہتے ہیں)۔

٦٩ـ عدل کرنے والوں کی آفت ورع و پاکدامنی کی قلت و کمی ہے۔

٧٠ـ عادل کی حکومت ثابت واستوار ہے۔

٧١ـ بہت سے عادل ظالم ہیں۔

معتدل راستہ

١ـ اس امت کا بہترین امر معتدل طریقہ ہے (ائمہ کے بارے میں ایسا ہی عقیدہ ہونا چاہیئے مثلاً انسان کو یہ عقیدہ رکھنا چاہیئے کہ وہ خدا کے خاص بندے ہیں، اسکی مخلوق ہیں، انسانیت کے بلندترین

التّالي/ ٥٠٥٩.

العدوّ والمعاداة

١ـ اَلشَّدُّ بِالقِدِّ، وَلاَمُقارِنَةُ الضِّدِّ/ ٢٠٦٥.

٢ـ عِلَّةُ المُعاداةِ قِلَّةُ المُبالاتِ / ٦٣٠٢.

٣ـ عَداوَةُ الأَقارِبِ أَمَرُّ مِنْ لَسْعِ العَقارِبِ / ٦٣١٦.

٤ـ كَثْرَةُ العَداوَةِ عَناءُ القُلُوبِ / ٧١٠٣.

٥ـ مَنْ عانَدَ النّاسَ مَقَتُوهُ / ٧٨٩٦.

٦ـ مَنْ أَظْهَرَ عَداوَتَهُ قَلَّ كَيْدُهُ / ٧٩٥٦.

درجہ پر فائز ہیں دوسروں سے ان کا موزنہ نہیں کیا جا سکتا، ان کے فضائل بے شمار ہیں، کوئی انسان ان کی منزل کو نہیں پہنچ سکتا ہے) غلو کرنے والا (انہیں خدا سمجھنے والا) اس کی طرف رجوع کرتا ہے اور پیچھے رہ جانے والا اس سے ملحق ہوتا ہے۔

دشمنی اور دشمن

۱۔ قید و بند میں جکڑا جانا منظور ہے (لیکن) ضد و مخالف کے ساتھ رہنا قبول نہیں ہے۔

۲۔ دشمنی کی علت کم توجہی اور بے پروائی ہے۔

۳۔ اقرباء کی عداوت، بچھو کے ڈسنے سے زیادہ اذیت ناک اور تلخ ہوتی ہے۔

۴۔ زیادہ دشمنی دلوں کے رنج و غم کا باعث ہوتی ہے۔

۵۔ جو لوگوں سے دشمنی کرتا ہے لوگ اس کے دشمن ہو جاتے ہیں۔

۶۔ جو اپنی دشمنی کا اظہار کرتا ہے اس کا مکر و حیلہ کم ہو جاتا ہے (لیکن جو پنہاں رکھتا ہے اس کا فریب زیادہ کارگر ہوتا ہے)۔

٧۔ مَنْ غالَبَ الضِّدَّ رَكِبَ الجِدَّ / ٨٠٩٩.

٨۔ مَنْ قارَنَ ضِدَّهُ ضَنِيَ جَسَدَهُ / ٨١٦٢.

٩۔ مَنِ اسْتَصْلَحَ عَدُوَّهُ زادَ في عَدَدِهِ / ٨٢٣٠.

١٠۔ مَنْ لايُبالِكَ فَهُوَ عَدُوُّكَ / ٨٢٦٢.

١١۔ مَنْ قارَنَ ضِدَّهُ كَشَفَ عَيْبَهُ وَ عَذَّبَ قَلْبَهُ / ٨٥١٧.

١٢۔ مَنْ داریٰ أضْدادَهُ أمِنَ المَحارِبَ / ٨٥٣٩.

١٣۔ مَنْ نامَ عَنْ عَدُوِّهِ أنْبَهَتْهُ (نَبَّهَتْهُ) المَكائِدُ / ٨٦٧٢.

١٤۔ مَنِ اسْتَحْلیٰ مُعاداةَالرِّجالِ اِسْتَمَرَّ مُعاناةَ القِتالِ / ٨٦٧٩.

۷۔ جودشمن پر قابو پالیتا ہے وہ جدو جہد پر سوار ہوتا ہے (یعنی ہر کام میں سنجیدگی کا مظاہرہ کرتا ہے)۔

۸۔ جودشمن کے ساتھ رہتا ہے اس کا بدن پانی ہوجاتا ہے۔

۹۔ جو اپنے دشمن کی (اپنے قول و فعل سے) اصلاح کرتا ہے وہ اپنے ہمدردوں کی تعداد بڑھاتا ہے۔

۱۰۔ جو تمہاری پروانہیں کرتا ہے وہ تمہارا دشمن ہے۔

۱۱۔ جو اپنے مخالف کے ساتھ رہتا ہے وہ اپنے عیوب کو آشکار کرتا ہے اور اپنے دل کو تکلیف پہچاتا ہے۔

۱۲۔ جودشمنوں کی خاطر تواضع کرتا ہے وہ جنگ (یا جنگ کرنے والے) سے امان میں رہتا ہے۔

۱۳۔ جو اپنے دشمن کی طرف سے بے خبر و بے پرواہو جاتا ہے اسے مکر و حیلے ہوشیار کرتے ہیں۔

۱۴۔ جو لوگوں کی دشمنی کو شیرینی سمجھتا ہے (جسے لوگوں سے جنگ کرنے میں مزہ آتا ہے) وہ ہمیشہ جنگ و قتال کی تکلیف میں رہتا ہے، یا وہ جنگ و قتال کو تلخ سمجھتا ہے تو اسے لوگوں سے دشمنی نہیں کرنا چاہیئے)۔

۱۵ـ مَنْ عادَى النّاسَ اِسْتَثْمَرَ النَّدامَةَ/ ٨٧٣٣.

١٦ـ مَنْ ساتَرَكَ عَيْبَكَ ، وَ عابَكَ في غَيْبِكَ فَهُوَ العَدُوُّ فاحْذَرْهُ / ٨٧٤٥.

١٧ـ مَنْ شاقَّ وَ عِرَتْ عَلَيْهِ طُرُقُهُ ، وَ أَعْضَلَ عَلَيْهِ أَمْرُهُ ، وَ ضاقَ عَلَيْهِ مَخْرَجُهُ/ ٨٩٢٨.

١٨ـ مَنْ أَصْلَحَ الأَضْدادَ بَلَغَ المُرادَ / ٨٩٤٣.

١٩ـ مَنْ كانَ نَفْعُهُ في مَضَرَّتِكَ لَمْ يَخْلُ في كُلِّ حالٍ مِنْ عَداوَتِكَ/ ٩١٥٠.

٢٠ـ ما تَلاحىٰ إِثْنانِ فَظَهَرَ إِلاّ أَسْفَهُهُما / ٩٦٠٣.

٢١ـ مُجامَلَةُ أَعْداءِ اللهِ في دَوْلَتِهِمْ تَقِيَّةٌ مِنْ عَذابِ اللهِ ، وَ حَذَرٌ مِنْ مَعارِكَ البَلاءِ فِي الدُّنيا / ٩٨٤٦.

۱۵ـ جولوگوں سے دشمنی کرتا ہے وہ نتیجہ میں پشیمان ہوتا ہے۔

۱۶ـ جوتم سے تمہارے عیوب کو چھپاتا ہے اور پس پشت تمہاری غیبت کرتا ہے وہ تمہارا دشمن ہے اس سے پرہیز کرو۔

۱۷ـ جو دشمنی کرتا ہے اس کے راستے دشوار ہو جاتے ہیں اور اس پر اس کا کام مشکل ہو جاتا ہے اور اس کے بچ نکلنے کا راستہ تنگ ہو جاتا ہے۔

۱۸ـ جو دشمنوں کی اصلاح کرتا ہے وہ منزل مقصود تک پہنچ جاتا ہے۔

۱۹ـ جس کو تمہیں نقصان پہنچانے میں فائدہ ملتا ہے وہ کبھی تمہارا دوست نہیں ہو سکتا (ہمیشہ دشمن ہی رہے گا)۔

۲۰ـ گروہوں نے ایک دوسرے سے نزاع نہیں کی مگر ان میں سے زیادہ بیوقوف غالب ہوا (یعنی جنگ ونزاع میں بیوقوف غلبہ پاتا ہے کیونکہ وہ جھگڑالو اور لڑاکو ہوتا ہے)۔

۲۱ـ خدا کے دشمنوں کی حکومت کے زمانہ میں، نیک سلوک کرنا خود کو عذاب خدا سے بچانا ہے (کیونکہ خدا کا ارشاد ہے کہ خطرہ کے وقت اپنے دشمنوں کے ساتھ بھی بدسلوکی نہ کرو)۔

۲۲ـ مُجاهَدَةُ الأعْـداءِ في دَوْلَتِهِمْ ، وَ مُناضَلَتُهُمْ مَعَ قُـدْرَتِهِمْ تَرْكٌ لأمْرِ اللهِ وَ تَعَرُّضٌ لِبَلاءِ الدُّنيا / ۹۸٤۷.

۲۳ـ لاتَـكُونُوا لِنِعَمِ اللهِ عَلَيْكُمْ أضداداً/ ۱۰۲۳۲ .

۲٤ـ لاتُوقِعْ بِالعَدُوِّ قَبْلَ القُدْرَةِ / ۱۰۲۵۸ .

۲۵ـ لاتَغْتَرَنَّ بِمُجامَلَةِ العَـدُوِّ فَإنَّـهُ كَـالماءِ وَ إنْ أُطيـلَ إسْخانُـهُ بِالنّـارِ لايَمْتَنِعُ مِنْ إطْفائِها / ۱۰۲۹۸ .

۲٦ـ لاتَعَرَّضْ لِعَدُوِّكَ وَ هُوَ مُقْبِلٌ ، فَإنَّ إقْبالَهُ يُعْينُهُ عَلَيْكَ ، وَ لاتَعَرَّضْ لَهُ

۲۲ـ خدا کے دشمنوں سے، ان کی حکومت کے زمانہ میں، جنگ و جہاد کرنا اور انہیں ان کے اقتدار سے الگ کرنا حکم خدا کو چھوڑنا اور دنیا کی بلاؤں میں مبتلا ہونا ہے (اگر اس روایت کو آپ کی طرف منسوب کرنا صحیح ہو تو آپ دوسری جگہ فرماتے ہیں: خدا نے ان کی حکومت و قدرت کیلئے ایک مدت قرار دی ہے اس سے پہلے وہ زوال پذیر نہیں ہوگی واضح ہے کہ اس صورت میں ان کے خلاف اقدام کرنے میں کوئی فائدہ نہ ہوگا اور شکست کے علاوہ کوئی نتیجہ برامد نہیں ہوگا)۔

۲۳ـ اللہ کی نعمتوں کے دشمن نہ بنو (یا خدا نے جو تمہیں نعمتیں دی ہیں ان کے سبب تم ایک دوسرے کے دشمن نہ بنو) ایک دوسرے پر حسد نہ کرو بلکہ اس سے بلند رہو (یہ جملہ نہج البلاغہ کے خطبہ قاصعہ کا جز ہے)۔

۲۴ـ طاقت و قدرت سے پہلے دشمن سے جنگ نہ کرو (پہلے ساز و سامان فراہم کرلو تب دشمن سے ٹکراؤ)۔

۲۵ـ خبردار! دشمن کے نرم رویہ سے تم دھوکا نہ کھانا (یہ تصور نہ کرنا کہ وہ دشمنی چھوڑ دے گا) کیونکہ اسکی مثال پانی کی سی ہے جتنا اسے آگ کے ذریعہ گرم کیا جائے گا اس کا ٹھنڈا کرنا اتنا ہی دشوار ہوگا۔

۲۶ـ دشمن سے اس وقت چھیڑ خانی نہ کرو کہ جب اس کا ستارہ عروج پر ہو (کیونکہ اس کا بخت بیدار ہو گیا ہے اور تم اسے روک نہیں سکتے) اور اس سے اس وقت چھیڑ خانی نہ کرو جب اس کا مقدر بگڑ گیا ہو (کہ اس کے لیئے دنیا کا اس سے منھ پھیر نا ہی کافی ہے) تمہارے کسی اقدام کی ضرورت نہیں ہے۔

وَ هُوَ مُدْبِرٌ، فَإنَّ إدْبارَهُ يَكْفيكَ أمْرَهُ / ١٠٣٠٦.

٢٧ـ لاتُنابِـذْ عَدُوَّكَ ، وَ لاتُقَرِّعْ صَديقَـكَ ، وَ اقْبَلِ العُذْرَ ، وَ إنْ كانَ كَـذِباً وَدَعِ الجَوابَ عَنْ قُدْرَةٍ وَ إنْ كانَ لَكَ/ ١٠٣٥٨.

٢٨ـ إذا أبْغَضْتَ فَلا تَهْجُرْ/ ٣٩٨٠.

٢٩ـ لِيَكُـنْ أبْغَـضُ النّـاسِ إلَيْـكَ وَ أبْعَـدُهُـمْ مِنْـكَ أطْلَبَهُـمْ لِمَعـائِبِ النّاسِ/ ٧٣٧٨.

٣٠ـ مَنْ أبْغَضَكَ أغْراكَ / ٧٧١٩.

٣١ـ إنَّما سُمِّيَ العَـدُوُّ عَدُوّاً لأنَّهُ يَعْدُوعَلَيْكَ ، فَمَنْ داهَنَـكَ في مَعائِبِكَ فَهُوَ العَدُوُّ العادي عَلَيْكَ / ٣٨٧٦.

۲۷۔ اپنے دشمن پر اپنی دشمنی کو آشکار نہ کرو (یا اپنے دشمن کو برا نہ کہو) اور اپنے دوست کی سر زنش نہ کرو، معذرت قبول کرو خواہ جھوٹی ہی ہو اور طاقت ہوتے ہوئے بھی جواب نہ دو، خواہ تمہارے پاس جواب بھی ہو۔

۲۸۔ اگر کسی سے دشمنی بھی ہو جائے تب بھی اس سے کنارہ کشی نہ کرو (یعنی بالکل قطع تعلق نہ کرو بلکہ دوستی کیلئے ایک راستہ چھوڑ دو)۔

۲۹۔ تمہارے نزدیک سب سے برا دشمن اور ان میں سب سے زیادہ دور اس شخص کو ہونا چاہیئے کہ جو ان میں سب سے زیادہ تمہارے عیوب کی ٹوہ میں رہتا ہے۔

۳۰۔ جو تمہیں دشمن سمجھتا ہے وہ تمہیں (برے کاموں کی ترغیب دلاتا ہے) دھوکا دیتا ہے۔

۳۱۔ دشمن کو اس لیئے دشمن کہا جاتا ہے کہ وہ تم پر ظلم کرتا ہے بنابرایں وہ شخص تمہارا دشمن ہے جو تمہارے عیوب اس لیئے چھپا کر رکھتا ہے کہ موقعہ پر ان سے فائدہ اٹھائے۔

۳۲ـ زائِلُوا أعْداءَ اللهِ وَ واصِلُوا أوْلِياءَ اللهِ / ٥٤٩٣.

۳۳ـ شَرُّ الأعْداءِ أبْعَدُهُمْ غَوْراً، وَ أخْفاهُمْ مَكيدَةً/ ٥٧٨١.

٣٤ـ قَدْ يَخْدَعُ الأعْداءُ / ٦٦٥٧.

٣٥ـ مَنْ زَرَعَ العُدْوانَ حَصَدَ الخُسْرانَ / ٨٠٣٣.

٣٦ـ اَلأخْذُ عَلَى العَدُوِّ بِالفَضْلِ، أحَدُ الظَّفَرَيْنِ / ١٦٧٦.

٣٧ـ اَلتَّلَطُّفُ فِي الْحِيلَةِ أجدىٰ مِنَ الوَسيلَةِ / ٢٠٢٥.

٣٨ـ اِسْتَعْمِلْ مَعَ عَدُوِّكَ مُراقِبَةَ الإمكانِ وَانْتِهاضَ الفُرْصَةِ، تَظْفَرْ/ ٢٣٤٧.

٣٩ـ أوْهَنُ الأعْداءِ كَيْداً مَنْ أظْهَرَ عَداوَتَهُ / ٣٢٥٨.

٤٠ـ اَلواحِدُ مِنَ الأعْداءِ كَثيرٌ/ ١١٤٩.

۳۲۔خدا کے دشمنوں سے قطع تعلق کرلو اور خدا کے دوستوں سے متصل ہو جاؤ۔

۳۳۔ بدترین دشمن وہ ہے جو بہت گہرا ہو اور جس کی چال بہت زیادہ خفی ہو۔

۳۴۔دشمن کبھی فریب دیتے ہیں۔

۳۵۔جو دشمنی یا ظلم وستم کا بیج بوتا ہے وہ ضرر ونقصان (کی کھیتی) کاٹتا ہے۔

۳۶۔دشمن کے ساتھ احسان ونیکی کرنا دو کامیابیوں میں سے ایک ہے۔

۳۷۔چارہ سازی میں نرمی کرنا، دستاویز سے زیادہ فائدہ مند ہے۔

۳۸۔اپنے دشمن کے مقابلہ کیلئے طاقت، ساز وسامان جمع کرتے رہو اور موقعہ کو غنیمت سمجھتے رہو تا کہ کامیاب ہو جاؤ۔

۳۹۔تدبیر ومنصوبہ کے لحاظ سے سب سے کمزور دشمن وہ ہے جو اپنی دشمنی کو آشکار کر دیتا ہے۔

۴۰۔دشمنوں میں سے ایک ہی بہت ہے (یعنی انسان کو کوشش کرنا چاہیئے کہ اس کا ایک بھی دشمن نہ ہو کیونکہ ایک دشمن بھی زیادہ ہے)۔

٤١ـ اَلاِسْتِصْلاحُ لِلأعْداءِ بِحُسْنِ المَقالِ ، وَ جَمِيلِ الأفعالِ ، أهْوَنُ مِنْ مُلاقاتِهِمْ وَ مُغالَبَتِهِمْ بِمَضِيْضِ القِتالِ / ١٩٢٦.

٤٢ـ مَنِ اسْتَصْلَحَ الأضْدادَ بَلَغَ المُرادَ / ٨٠٤٣.

٤٣ـ لاتَأمَنْ عَدُوّاً وَ إنْ شَكَرَ / ١٠١٩٧.

٤٤ـ لاتَسْتَصْغِرَنَّ عَدُوّاً وَ إنْ ضَعُفَ / ١٠٢١٦.

٤٥ـ مُعاداةُ الرِّجالِ مِنْ شِيَمِ الجُهّالِ / ٩٧٨٥.

٤٦ـ مَنْ سَلَّ سَيْفَ العُدْوانِ قُتِلَ بِهِ / ٨٤٧٦.

٤٧ـ مَواقِفُ الشَّنَئانِ تُسْخِطُ الرَّحْمٰنَ ، وَ تَرْضِي الشَّيْطانَ، وَ تَشِينُ الإنْسانَ / ٩٨٤١.

٤٨ـ مَنْ بالَغَ فِي الخِصامِ أثِمَ ، وَ مَنْ قَصَّرَ عَنْهُ خُصِمَ / ٩٢٢٨.

۴۱۔ نیک بات اور اچھے افعال سے دشمنوں کی اصلاح کرنا ان سے ٹکرا کر جنگ کی مصیبت کے بعد ان پر غالب آنے سے زیادہ آسان ہے۔

۴۲۔ جو دشمنوں کی اصلاح چاہتا ہے وہ اپنی مراد کو پالیتا ہے۔

۴۳۔ کسی بھی دشمن سے خود کو محفوظ نہ سمجھو ہر چند وہ شکر (دوستی) کرے۔

۴۴۔ خبردار کسی بھی دشمن کو معمولی نہ سمجھنا خواہ وہ کمزور ہی ہو۔

۴۵۔ مردوں سے دشمنی کرنا نادانوں کا شیوہ ہے۔

۴۶۔ جس نے ظلم کی تلوار کھینچی وہ اسی تلوار سے مارا گیا (یعنی یہ اس کی خاصیت ہے)۔

۴۷۔ دشمنی کرنا خدائے رحمان کو غضبناک کرتا ہے اور شیطان کو خوش کرتا ہے اور انسان کو عیب دار بناتا ہے۔

۴۸۔ جو بھی دشمنی میں حد سے آگے بڑھا اس نے گناہ کیا اور جس نے اس (یعنی دشمن کی گوشمالی) میں کوتاہی کی اس سے خصومت کی گئی (یعنی دشمن نے اس پر غلبہ پالیا لہذا دشمن سے ایک حد تک دشمنی کرنا چاہیئے نہ بہت زیادہ نہ بہت کم۔

٤٩ـ لايَسْتَطيعُ أنْ يَتَّقِيَ اللهَ مَنْ خاصَمَ / ١٠٧٤٠.

٥٠ـ اَلْمُخاصَمَةُ تُبْدي سَفَهَ الرَّجُلِ وَ لاتَزيدُ في حَقِّهِ / ١٥٥١.

٥١ـ مَنْ كَثُرَ تَعَدِّيهِ (تَعاديه) كَثُرَتْ أعاديهِ/ ٨٣١٠.

٥٢ـ القُدْرَةُ يُزيلُها العُدْوانُ / ٨٦٥.

الأعذار والاِعتذار

١ـ اَلاِسْتِغْناءُ عَنِ العُذْرِ أعَزُّ مِنَ الصِّدْقِ / ١٩٧٨.

٢ـ اَلإعْذارُ يُوجِبُ الاِعْتِذارَ / ٤٣١.

٣ـ إعادَةُ الاِعْتِذارِ تَذْكيرٌ بِالذَّنْبِ / ١٤٢٨.

٤ـ مَنِ اعْتَذَرَ مِنْ غَيْرِ ذَنْبٍ فَقَدْ أوْجَبَ عَلىٰ نَفْسه الذَّنْبَ / ٨٨٩٤.

....

۴۹۔ جو خصومت و جدال کرتا ہے اس میں خدا کے تقوے کی استطاعت نہیں ہوتی ہے۔

۵۰۔ (لوگوں سے) مخاصمت مرد کی بیوقوفی کو آشکار کر دیتی ہے اور اس کے حق میں کسی قسم کا اضافہ نہیں کرتی ہے۔

۵۱۔ جو حد سے زیادہ تجاوز کرتا ہے اس کے دشمن زیادہ ہوتے ہیں۔

۵۲۔ ظلم و ستم اقتدار کو زائل کر دیتا ہے۔

عذر و معذرت

۱۔ عذرخواہی سے بے نیاز ہونا صدق سے بھی زیادہ کمیاب ہے۔

۲۔ عذرخواہی عذر پذیری کو واجب قرار دیتی ہے (یعنی عذرخواہی کے بعد دوسرے فریق پر عذر قبول کرنا واجب ہو جاتا ہے)۔

۳۔ عذرخواہی کی تکرار و اعادہ گناہ کو یاد دلاتا ہے (یعنی اگر کسی نے کسی کی شان میں کوئی گستاخی کی اور اس پر معذرت کر لی تو اسے چاہیئے کہ دوبارہ کوئی ایسا کام نہ کرے جس سے پھر عذرخواہی کرنا پڑے کیونکہ مد مقابل کو اسکی پہلی بات یاد آ جائے گی اور وہ آرزدہ ہوگا)۔

۴۔ جو شخص بغیر کسی گناہ کے عذرخواہی کرتا ہے وہ اپنے نفس پر گناہ کو ثابت کرتا ہے۔

٥ـ مَنِ اعْتَرَفَ بِالجَرِيرَةِ اِسْتَحَقَّ المَغْفِرَةَ / ٩٢١٢.
٦ـ مَنْ أَحْسَنَ الِاعْتِذارَ اِسْتَحَقَّ الِاغْتِفارَ / ٩٢٢١.
٧ـ مَنِ اعْتَذَرَ فَقَدِ اسْتَقالَ / ٩٢٢٥.
٨ـ ما أَذْنَبَ مَنِ اعْتَذَرَ / ٩٤٥٥.
٩ـ نِعْمَ الشَّفيعُ الِاعْتِذارُ / ٩٩٠٧.
١٠ـ لاتَعْتَذِرْ إِلىٰ مَنْ يُحِبُّ أَنْ لايَجِدَلَكَ عُذْراً/ ١٠٢٦٩.
١١ـ لاشافِعَ أَنْجَحُ مِنَ الِاعْتِذارِ / ١٠٦٧٠.
١٢ـ إِعادَةُ الِاعْتِذارِ تَذْكِيرٌ بِالذُّنُوبِ / ٢٩٧٤.
١٣ـ اَلِاعْتِذارُ(الِاعْتِبارُ) مُنْذِرٌ ناصِحٌ/ ٥٨٧.

۵۔ جو گناہ کا اعتراف کرتا ہے وہ عفو وبخشش کا مستحق ہوجاتا ہے۔
۶۔ جو شائستہ طریقہ سے عذر خواہی کرتا ہے وہ عفو ودرگذر کا مستحق ہوجاتا ہے۔
۷۔ جس نے عذر خواہی کی درحقیقت اس نے معافی وبخشش طلب کی۔
۸۔ جس نے معذرت کرلی (گویا) اس نے گناہ نہیں کیا (اور نہ اسے گناہ سمجھنا چاہیئے)۔
۹۔ عذر خواہی بہترین شفیع ہے۔
۱۰۔ جو تمہارے لیئے یہ پسند کرتا ہے کہ تمہارا کوئی عذر اس کے سامنے نہ آئے اس کے سامنے عذر نہ لاؤ (کیونکہ وہ کوتاہی کے اعتراف کے علاوہ اور کسی چیز کو قبول نہیں کرے گا)۔
۱۱۔ عذر خواہی سے زیادہ کامیاب ہونے والا کوئی شافع نہیں ہے۔
۱۲۔ عذر کی تکرار گناہوں کی یاد آوری ہے (یعنی جس سے گستاخی کی وجہ سے عذر خواہی کی جاچکی ہو اس سے دوبارہ عذر خواہی نہ کرو کہ یہ گذشتہ گناہ کو یاد دلاتی ہے البتہ یہ مخلوق کیلئے ہے خالق کیلئے نہیں کیونکہ یہ فعل بہت پسندیدہ ہے کہ انسان خدا کے سامنے اپنے گناہوں کو یاد کرکے عذر خواہی کرتا رہے)
۱۳۔ عذر خواہی (گذشتہ لوگوں کے آثار کا مٹ جانا یا ان سے عبرت لینا) بے دریغ ڈرانے والا ہے۔

١٤ـ إذا جَنَيْتَ فَاعْتَذِرْ / ٣٩٩٢.

١٥ـ رُبَّ جُرْمٍ أغْنىٰ عَنِ الاِعْتِذارِ عَنْهُ الاِقْرارُ بِهِ / ٥٣٤٤.

١٦ـ كَثْرَةُ الاِعْتِذارِ تُعَظِّمُ الذُّنُوبَ / ٧١٠٤.

١٧ـ إيّاكَ وَ ما قَلَّ إنْكارُهُ ، وَ إنْ كَثُرَ مِنْكَ اِعْتِذارُهُ ، فَماكُلُّ قائِلٍ نُكْراً يُمْكِنُكَ أنْ تُوسِعَهُ عُذْراً/ ٢٧٢٦.

الأعراض

١ـ حَصِّنُوا الأعْراضَ بِالأمْوالِ / ٤٩٠٨.

....

۱۴۔ جب بھی گناہ کرو، عذر خواہی کرو۔

۱۵۔ بہت سے گناہوں کا اقرار ان کی عذر خواہی سے بے نیاز کر دیتا ہے (مثلاً یہ کہے کہ ہاں یہ کوتاہی ہوئی ہے خطا کار ہوں)۔

۱۶۔ زیادہ عذر خواہی گناہوں کو بڑا ظاہر کرتی ہے (مد مقابل یہ سمجھتا ہے کہ اس نے بہت بڑا جرم کیا ہے لہٰذا وہ دیر میں معاف کرے گا)۔

۱۷۔ جس کا انکار کم ہے اس کے پاس نہ جاؤ خواہ تمہارے بارے میں اس کی عذر خواہی زیادہ ہو لیکن ایسا بھی نہیں ہے کہ تم بری بات کہنے والے کیلئے عذر کی گنجائش دیدو۔ یعنی ایسا کام نہ کرو کہ جس پر معذرت کرنا پڑے یا اگر عذر طلب کیا جائے تو اس کا بھرم رکھو کیونکہ بہت سے افراد تمہارے عذر کو بھی قبول نہیں کریں گے اور تمہارے کردار کو غلط سمجھیں گے۔

آبرو

۱۔ اموال کے ذریعہ اپنی آبرو کو بچاؤ (یعنی جہاں عزت وآبرو خطرہ میں ہو اور اسکی حفاظت کیلئے اموال کی ضرورت ہو تو اس میں دریغ نہ کرو)۔

۲۔ ما صانَ الأعْراضَ كَالإعْراضِ عَنِ الدَّنايا وَ سُوءِ الأغْراضِ / ۹۶۹۸.

۳۔ وَقُّوا أعْراضَكُمْ بِبَذْلِ أمْوالِكُمْ / ۱۰۰۷۰.

٤۔ وُفُورُ الأمْوالِ بِانْتِقاصِ الأعْراضِ لُؤْمٌ/ ۱۰۰۷۱.

٥۔ وُفُورُ الدّينِ وَ العِرضِ بِابْتِذالِ الأمْوالِ مَوْهِبَةٌ سَنِيَّةٌ/ ۱۰۰۸۲.

٦۔ وَقِّ عِرْضَكَ بِعَرَضِكَ تُكْرَمْ، وَ تَفَضَّلْ تُخْدَمْ، وَ احْلُمْ تُقَدَّمْ/ ۱۰۱۱۰.

۷۔ وُفُورُ العِرْضِ بِابْتِذالِ المالِ، وَصَلاحُ الدّينِ بِإفْسادِ الدُّنيا / ۱۰۱۲٥.

۸۔ ما حُصِّنَتِ الأعْراضُ بِمِثْلِ البَذْلِ / ۹٥٤٤.

۹۔ لاتَجْعَلْ عِرْضَكَ غَرَضاً لِقَوْلِ كُلِّ قائِلٍ / ۱۰۳۰٤.

....

۲۔ پست اخلاق اور غلط و برے مقاصد سے اعراض کی مانند کسی چیز سے آبرو محفوظ نہیں رہتی ہے۔

۳۔ اپنا مال خرچ کر کے اپنی آبرو کو بچاؤ۔

۴۔ عزت و آبرو کو گھٹا کر مال و دولت کو بڑھانا بہت بڑی پستی ہے (آبرو لٹا کر مال جمع کرنا بڑی ذلیل حرکت ہے)

۵۔ اموال کو خرچ کرنے سے دین و عزت میں اضافہ و کمال پیدا ہوتا ہے اور یہ بہت بڑا عطیہ ہے۔

۶۔ اپنی عزت و آبرو کو اپنے مال کے ذریعہ بچاؤ تا کہ معزز و مکرم ہو جاؤ احسان کرو تا کہ تمہاری خدمت کی جائے بردبار بن جاؤ تا کہ مقدم ہو جاؤ۔

۷۔ عزت و آبرو کا کمال، مال خرچ کرنے میں اور دین کی بھلائی دنیا کو چھوڑ دینے میں ہے (یعنی اگر کوئی عزت و آبرو چاہتا ہے تو اسے مال خرچ کرنا چاہیئے اور اگر دین چاہتا ہے تو دنیا کی طمع چھوڑ دینا چاہیئے)۔

۸۔ عزت و آبرو جس طرح مال خرچ کرنے سے محفوظ رہتی ہے اس طرح کسی اور چیز سے محفوظ نہیں رہتی ہے۔

۹۔ اپنی آبرو کو ہر شخص کی بحث کا موضوع نہ بناؤ (یعنی ہر طرح اسکی حفاظت کرو)۔

١٠ـ مَنْ بَذَلَ عِرْضَهُ ذَلَّ / ٧٦٨١.
١١ـ مَنْ بَذَلَ عِرْضَهُ حُقِّرَ / ٧٩٢٨.
١٢ـ مَنْ صانَ عِرْضَهُ وُقِّرَ / ٧٩٢٩.
١٣ـ مَنْ كَرُمَ عَلَيْهِ عِرْضُهُ هانَ عَلَيْهِ المالُ / ٨٦٣٥.

المعرفة

١ـ اَلمَعْرِفَةُ دَهَشٌ ، وَ الخُلُوُّ مِنْها غَطَشٌ / ١٦٠٣.
٢ـ أفْضَلُ المَعْرِفَةِ ، مَعْرِفَةُ الإنْسانِ نَفْسَهُ / ٢٩٣٥.
٣ـ أكْثَرُ النّاسِ مَعْرِفَةً لِنَفْسِهِ أخْوَفُهُمْ لِرَبِّهِ / ٣١٢٦.

۱۰۔ جو اپنی آبرو کو داؤ پر لگا دیتا ہے وہ ذلیل ہو جاتا ہے۔
۱۱۔ جو اپنی آبرو تج دیتا ہے اسے حقیر سمجھا جاتا ہے۔
۱۲۔ جو اپنی آبرو کی حفاظت کرتا ہے اسکی تعظیم کی جاتی ہے۔
۱۳۔ جو اپنی آبرو کو عظیم سمجھتا ہے (اور اپنی آبرو کی قدر و قیمت سمجھتا ہے) اسکی نظر میں مال کی وقعت نہیں رہتی ہے۔

معرفت

۱۔ معرفت حیرانی اور اس سے تہی دامن ہونا اندھا پن ہے (یعنی جو خدا کو کامل طور سے پہچاننا چاہتا ہے اسے حیرت کے علاوہ اور کچھ نہیں ملے گا اور معرفت کا نہ ہونا ضلالت و گمراہی کا باعث ہے۔

۲۔ بہترین معرفت انسان کا اپنے کو پہچاننا ہے (کیونکہ وہ نفس کی معرفت سے مبداء و معاد کے بہت سے حالات کا سراغ لگائے گا اور نتیجہ میں اپنے فریضہ پر عمل پیرا ہو جائیگا)۔

۳۔ لوگوں میں سے اپنے نفس کی معرفت اس شخص کو سب سے زیادہ ہے جو اپنے رب سے سب سے زیادہ ڈرتا ہے (چونکہ خوف کا تعلق معرفت سے ہے لہٰذا خدا کی معرفت جتنی زیادہ ہوگی اتنا ہی اس کا خوف زیادہ ہوگا)۔

٤ـ أعْرَفُ النّاسِ بِالزَّمانِ مَنْ لَمْ يَتَعَجَّبْ مِنْ أحْداثِهِ / ٣٢٥٢.

٥ـ اَلمَعْرِفَةُ نُورُ القَلْبِ / ٥٣٨.

٦ـ اَلمَعْرِفَةُ اَلفَوْزُ بِالقُدْسِ / ٥٤٢.

٧ـ اَلمَعْرِفَةُ بُرْهانُ الفَضْلِ (النُّبْلِ)/ ٨٢٩.

٨ـ ثَمَرَةُ المَعْرِفَةِ العُزُوفُ عَنْ دارِ الفَناءِ / ٤٦٥١.

٩ـ رُبَّ مَعْرِفَةٍ أدَّتْ إلىٰ تَضليلٍ / ٥٣٤٩.

١٠ـ عُرِفَ اللهُ سُبْحانَهُ بِفَسْخِ العَزائِمِ، وَ حَلِّ العُقُودِ وَ كَشْفِ الضُّرِّ، وَالبَلِيَّةِ عَمَّنْ أخْلَصَ لَهُ النِّيَّةَ / ٦٣١٥.

۴۔ وہ شخص زمانہ کا سب سے بڑا عارف ہے جو اس کے حوادث سے تعجب نہیں کرتا ہے (کیونکہ وہ جانتا ہے کہ یہ تو زمانہ کی ریت ہے۔کبھی ترقی ہے،کبھی تنزلی ہے۔کبھی دوستوں کی انجمن ہے تو کبھی بیکسی وتنہائی ہے۔

۵۔ معرفت دل کا نور ہے۔

۶۔ معرفت، معاصی و پست صفات کو چھوڑ کر، پاکیزگی حاصل کرنا ہے۔

۷۔ معرفت برتری کی دلیل ہے۔

۸۔ معرفت کا پھل اس دار فانی سے دل ہٹانا ہے۔

۹۔ بہت سی معرفتیں گمراہی کی طرف لے جاتی ہیں (مثلاً جب معرفت کے مطابق عمل نہ کیا جائے تو اس وقت نادانی اس سے بہتر ہے یا کسی میں اس کے تحمل کی قوت نہ ہو جیسے اعتقادی و فلسفی مسائل)۔

۱۰۔ (خدا شناسی کی دلیلوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ) ارادوں کے ٹوٹنے سے (اکثر ایسا ہوتا ہے کہ آدمی کسی کام کا پختہ ارادہ کر لیتا ہے اور پھر خود بخود، ارادہ بدل جاتا ہے تو ظاہر ہے کوئی ایسی طاقت ہے جس نے انسان کے ارادہ کے بغیر اس کے عزم کو بدل دیا ہے) اور اس شخص کی گرہوں کہ کھلنے سے، سختی و بلا کے ٹلنے اور دفع ہونے سے کہ جس نے نیت کو (خدا کیلئے) خالص کر لیا ہے خدا پہچانا جاتا ہے۔

١١ ـ غايَةُ المَعْرِفَةِ اَلخَشْيَةُ / ٦٣٥٩.
١٢ـ غايَةُ المَعْرِفَةِ أنْ يَعْرِفَ المَرْءُ نَفْسَهُ / ٦٣٦٥.
١٣ـ كَفىٰ بِالمَرْءِ مَعْرِفَةً أنْ يَعْرِفَ نَفْسَهُ / ٧٠٣٦.
١٤ـ لِقاحُ المَعْرِفَةِ دِراسَةُ العِلْمِ / ٧٦٢٢.
١٥ـ مَنْ صَحَّتْ مَعْرِفَتُهُ اِنْصَرَفَتْ عَنِ العالَمِ الفاني نَفْسُهُ وَهِمَّتُهُ/ ٩١٤٢.
١٦ـ مَعْرِفَةُ العالِمِ دينٌ يُدانُ، بِهِ يَكْسِبُ الإنْسانُ الطّاعَةَ في حَياتِهِ، وَجَميلَ الأُحْدُوثَةِ بَعْدَ وَفاتِهِ / ٩٨٤٩.
١٧ـ يَسيرُ المَعْرِفَةِ يُوجِبُ الزُّهْدَ (فَسادَ العَمَلِ) في الدُّنيا / ١٠٩٨٤.
١٨ـ لِقاءُ أهْلِ المَعْرِفَةِ عِمارَةُ القُلُوبِ وَ مُسْتَفادُ الحِكْمَةِ/ ٧٦٣٥.

۱۱۔ معرفت کا کمال خوف خدا ہے۔
۱۲۔ انتہائی معرفت یہ ہے کہ انسان خودکو پہچان لے۔
۱۳۔ انسان کی معرفت کیلئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے نفس کو پہچان لے۔
۱۴۔ جس چیز سے معرفت نتیجہ خیز ہوتی ہے وہ علم کی تحقیق ہے (یعنی مذاکرہ ومباحثہ کرے)۔
۱۵۔ جس کی معرفت صحیح ہوتی ہے اس کا نفس و ہمت دار فانی سے منہ موڑ لیتا ہے۔
۱۶۔ عالم کی معرفت دین ہے کہ جس کے ذریعہ خدا کی عبادت ہوتی ہے اسی کے ذریعہ انسان اپنی حیات میں طاعت کو اور مرنے کے بعد کیلئے اچھی باتوں کو کسب کرتا ہے۔
۱۷۔ کم معرفت دنیا سے بے رغبتی کا باعث ہوتی ہے (یا عمل کے فاسد ہونے کا باعث ہوتی ہے کیونکہ معرفت ناقص ہے)۔
۱۸۔ اہل معرفت کی ملاقات دلوں کی بہار اور حکمت (صحیح علم) سے فائدہ حاصل کرنا ہے۔

١٩ـ مَنْ عَرَفَ كَفَّ / ٧٦٤٥.

٢٠ـ يَنْبَغي لِمَنْ عَرَفَ اللهَ سُبْحانَهُ أنْ يَرْغَبَ فيما لَدَيْهِ / ١٠٩٣٥.

٢١ـ مَنْ عَرَفَ اللهَ سُبْحانَهُ لَمْ يَشْقَ أبَداً/ ٨٩٥٤.

٢٢ـ مَنِ اعْتَمَدَ عَلَى الرَّأْيِ وَ القِياسِ في مَعْرِفَةِ اللهِ ضَلَّ ، وَ تَشَعَّبَتْ عَلَيْهِ الأُمُورُ/ ٩١٩١.

٢٣ـ مَعْرِفَةُ اللهِ سُبْحانَهُ أعْلَى المَعارِفِ / ٩٨٦٤.

٢٤ـ يَنْبَغي لِمَنْ عَرَفَ اللهَ سُبْحانَهُ أنْ لايَخْلُوَ قَلْبُهُ مِنْ رَجائِهِ وَخَوْفِهِ/ ١٠٩٢٦.

٢٥ـ مَنْ عَرَفَ اللهَ تَوَحَّدَ / ٧٨٢٩.

۱۹۔ جومعرفت رکھتا ہے وہ (حرام چیزوں سے) باز رہتا ہے۔

۲۰۔ جو خدا کو پہچانتا ہے اس کے لیئے سزاور ہے کہ وہ اس چیز کی طرف رغبت کرے جو کہ خدا کے پاس ہے۔

۲۱۔ جو خدا کو پہچانتا ہے وہ ہرگز بدبخت و ناکام نہیں ہوسکتا۔

۲۲۔ جو خدا کی معرفت کے حصول میں (قرآن وسنت اور عقل کی قطعی دلیل کو چھوڑ کر) رائے وقیاس اور ذاتی نظریہ پر اعتماد کرتا ہے وہ گمراہ ہو جاتا ہے اور اس کے امور پراگندہ ہو جاتے ہیں (یعنی اس کی عقل وفکر صحیح کام نہیں کرتی ہے

۲۳۔ خدا کی معرفت بلندترین معارف ہے۔

۲۴۔ جو شخص اللہ سبحانہ کی معرفت رکھتا ہے اس کو چاہیئے کہ وہ خدا کے خوف ورجا سے اپنے دل کو خالی نہ کرے۔

۲۵۔ جس نے خدا کی معرفت حاصل کر لی وہ (اپنے نفس کو محفوظ رکھنے اور خدا سے مناجات کرنے کیلیۓ) گوشہ نشینی اختیار کرتا ہے۔

٢٦ ـ مَنْ عَرَفَ اللهَ كَمُلَتْ مَعْرِفَتُهُ / ٧٩٩٩.

العارف

١ـ كُلُّ عارِفٍ مَهْمُومٌ / ٦٨٢٧.

٢ـ كُلُّ عارِفٍ عائِفٌ/ ٦٨٢٩

٣ـ كَيْفَ يَعْرِفُ غَيْرَهُ مَنْ يَجْهَلُ نَفْسَهُ ؟!/ ٦٩٩٨.

٤ـ اَلعارِفُ مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ فَأَعْتَقَها ، وَ نَزَّهَها عَنْ كُلِّ ما يُبَعِّدُها وَيُوبِقُها/ ١٧٨٨.

٥ـ اَلعارِفُ وَجْهُهُ مُسْتَبْشِرٌ مُتَبَسِّمٌ ، وَ قَلْبُهُ وَجِلٌ مَحْزُونٌ / ١٩٨٥.

العزّة و العزيز

١ـ مَنْ تَعزَّزَ بِاللهِ لَمْ يُذِلَّهُ سُلْطانٌ/ ٨٠٣٤.

۲۶ـ جو خدا کو پہچان لیتا ہے اس کی معرفت کامل ہو جاتی ہے۔

عارف

۱ـ ہر عارف غم زدہ ہے۔

۲ـ ہر عارف (دنیا سے) ناخوش ہے۔

۳ـ جو شخص خود اپنے نفس ہی کو نہیں پہچانتا ہے وہ دوسرے کو کیسے پہچان سکتا ہے۔

۴ـ عارف تو وہی ہے کہ جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا اور اس کو آزاد کر دیا اور اس کو ہر اس چیز سے پاک کر لیا کہ جو اس کو اس سے دور کرتی ہے اور ہلاک کر دیتی ہے۔

۵ـ صاحب معرفت کا چہرہ تو بشاش اور خنداں ہوتا ہے لیکن اس کا دل محزون و غمگین ہوتا ہے۔

عزت و عزت والا

۱ـ جس شخص کو خدا کی طرف سے عزت ملتی ہے اس کو کوئی بادشاہ بھی ذلیل نہیں کر سکتا ہے۔

٢ـ مَنِ اعْتَزَّ بِغَيْرِ اللهِ ذَلَّ/ ٨١٧٥.
٣ـ مَنِ اعْتَزَّ بِغَيْرِ اللهِ أَهْلَكَهُ العِزُّ / ٨٢١٧.
٤ـ مَنْ يَطْلُبِ العِزَّ بِغَيْرِ حَقٍّ يَذِلُّ/ ٨٥٠٠.
٥ـ مَنِ اعْتَزَّ بِغَيْرِ الحَقِّ أَذَلَّهُ اللهُ بِالحَقِّ/ ٨٥٥٨.
٦ـ لاعِزَّ إلاّ بِالطّاعَةِ / ١٠٧٢٠.
٧ـ اَلعَزيزُ مَنِ اعْتَزَّ بِالطّاعَةِ / ١٢٧٣.
٨ـ إذا طَلَبْتَ العِزَّ فَاطْلُبْهُ بِالطّاعَةِ / ٤٠٥٦.
٩ـ ما عَزَّ مَنْ ذَلَّ جيرانُهُ / ٩٤٨٦.
١٠ـ اَلعِزُّ إدْراكُ الاِنْتِصارِ / ١١٠٥.

۲۔ جس کو غیر خدا کے وسیلہ سے عزت ملتی ہے وہ ذلیل ہو جاتا ہے۔
۳۔ جو غیر خدا سے عزت طلب کرتا ہے اسے عزت ہلاک کر دیتی ہے۔
۴۔ جو حق کے غیر۔ باطل طریقہ سے یا غیر خدا۔ سے عزت طلب کرتا ہے وہ ذلیل ہو جاتا ہے۔
۵۔ جو غیر حق کے وسیلہ سے عزت پاتا ہے خدا اس کو حق کے ذریعہ ذلیل کر دیتا ہے۔
۶۔ کوئی عزت نہیں ہے مگر (خدا اور رسولؐ اور امامؑ کی) فرمانبرداری میں۔
۷۔ معزز تو بس وہی ہے کہ جس کو خدا کی اطاعت وفرمانبرداری کے ذریعہ عزت ملی ہے۔
۸۔ جب بھی عزت طلب کرو، اطاعت خدا کے ذریعہ طلب کرو۔
۹۔ اس شخص کو کبھی عزت نہیں مل سکتی کہ جس کے ہمسایہ ذلیل ہوتے ہیں (مرحوم خوانساری فرماتے ہیں کہ جو اپنے ہمسایہ کو ذلیل کرتا ہے اسے کبھی عزت نہیں مل سکتی)۔
۱۰۔ عزت انتقام نہ لینے میں ہے (یعنی جب انتقام لینے کی طاقت ہو اور انتقام نہ لے تو معزز ہوتا ہے)۔

۱۱۔ كُلُّ عِزٍّ لايُؤَيِّدُهُ دينٌ مَذَلَّةٌ/ ٦٨٧٠.

الاِعتزال

۱۔ فِي اعْتِزالِ أَبْناءِ الدُّنيا جِماعُ الصَّلاحِ / ٦٥٠٥.

۲۔ مَنِ اعْتَزَلَ سَلِمَ / ٧٦٤٣.

۳۔ مَنِ اخْتَبَرَ اِعْتَزَلَ / ٧٦٤٧.

٤۔ مَنِ اعْتَزَلَ حَسُنَتْ زَهادَتُهُ / ٧٧٩٦.

٥۔ مَنِ اعْتَزَلَ سَلِمَ وَرَعُهُ / ٧٩٧٣.

٦۔ مَنِ اعْتَزَلَ النّاسَ سَلِمَ مِنْ شَرِّهِمْ / ٨٤٦٦.

....

۱۱۔ ہر وہ عزت، ذلت ہے کہ دین جس کی تائید نہ کرے۔

گوشہ نشینی

۱۔ دنیاوالوں کو چھوڑ کر گوشہ نشینی اختیار کرنا، نیکی وصلاح کو جمع کرنا ہے۔

۲۔ جس نے گوشہ نشینی اختیار کی وہ محفوظ رہا (کیونکہ زیادہ تر لوگ دنیا پرست ہیں اور ان کے ساتھ معاشرت معصیت سے خالی نہیں ہے)۔

۳۔ جو (دنیاوالوں کو) آزمالیتا ہے وہ گوشہ نشیں ہو جاتا ہے۔

۴۔ جو (دنیا سے) کنارہ کش ہو جاتا ہے اس کے زہد کو چار چاند لگ جاتے ہیں۔

۵۔ جو تنہائی اختیار کرتا ہے اسکی پاکدامنی وورع محفوظ رہتا ہے (کیونکہ زیادہ تر گناہ لوگوں سے گھل مل جانے سے ہوتے ہیں)۔

۶۔ جو دنیا والوں سے کنارہ کش ہو جاتا ہے وہ ان کے شر سے محفوظ رہتا ہے (کیونکہ اکثر گناہ لوگوں سے گھل مل جانے کے سبب ہوتے ہیں)۔

۷۔نِعْمَ العِبادَةُ العُزْلَةُ / ۹۸۸۹.

۸۔مَنِ انْفَرَدَ عَنِ النّاسِ صانَ دينَهُ / ۸۲٦٥.

۹۔مَنِ انْفَرَدَ عَنِ النّاسِ أَنِسَ بِاللهِ سُبْحانَهُ / ۸٦٤٤.

۱۰۔اَلسَّلامَةُ فِي التَّفَرُّدِ / ۳۲۸.

۱۱۔اَلإنْفِرادُ راحَةُ المُتَعَبِّدينَ / ٦٦١.

....

۷۔گوشہ نشینی بہترین عبادت ہے۔

۸۔جولوگوں کو چھوڑ کر گوشہ نشینی اختیار کر لیتا ہے وہ اپنے دین کو بچالیتا ہے۔

۹۔جولوگوں سے قطع تعلق کر لیتا ہے وہ خدا سے مایوس نہیں ہوتا ہے۔

۱۰۔لوگوں سے کنارہ کشی ہی میں سلامتی وخیریت ہے۔اگر چہ آیات وروایات اور شرع کے لحاظ سے لوگوں سے تعلق توڑ کر تنہائی اختیار کرنا مذموم ہے کہ یہ عمل ان احکام کے منافی ہے جو مشورہ، مومنین سے ملاقات، احسان وصلہ رحم، امر بالمعروف، نہی عن المنکر ،صدقات ،علم کی ترغیب، شادی بیاہ، مومنین کے ایک دوسرے پر حقوق، ان کی آپسی نشست و برخاست، ان کی حاجت روائی، اسلام سے دفاع، جہاد اور آئین اسلام سے متعلق آئے ہیں چونکہ اکثر افراد ،جھوٹ غیبت، تہمت، سوء ظن اور حسد ایسے گناہوں سے بچنے کی کوشش نہیں کرتے ہیں اس لیئے گوشہ نشینی میں انسان کی سلامتی بیان کی گئی ہے درحقیقت یہ عمل ایک قسم کا ارشاد و راہنمائی ہے قانون نہیں ہے لہٰذا اگر کوئی شخص خود کو محفوظ رکھ سکتا ہے تو اسے چاہیئے کہ تنہائی کو چھوڑ کر معاشرے میں آئے اور اس کی ضرورتوں کو پورا کرے اگر معاشرہ کی ضرورت کیے باوجود تنہائی اختیار کرے گا تو بہت بڑے گناہ کا مرتکب ہوگا چنانچہ روایت ہے کہ جو شخص صبح کو اٹھے اور مسلمانون کے امور کو اہمیت نہ دے وہ مسلمان نہیں ہے، ایسی روایات بہت زیادہ ہیں جن سے ان کی جگہ پر بحث کی جائے گی)۔

۱۱۔تنہائی عبادت کرنے والوں کی راحت ہے(کیونکہ دوسرون کی وجہ سے ان کے کام میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور وہ عبادت سے قاصر رہتے ہیں)۔

١٢ـ مَنِ انْفَرَدَ كُفِيَ الأَحْزانَ / ٧٩٩٢.
١٣ـ مُداوَمَةُ الوَحْدَةِ أَسْلَمُ مِنْ خُلْطَةِ النّاسِ / ٩٧٩٦.
١٤ـ اَلعُزْلَةُ حُسْنُ (حِصْنُ) التَّقْوىٰ / ١١٠٩.
١٥ـ اَلعُزْلَةُ أفضَلُ شِيَمِ الأكْياسِ / ١٤١٤.

العزم

١ـ مَنْ أظْهَرَ عَزْمَهُ بَطَلَ حَزْمُهُ / ٧٩٨٠.
٢ـ مَنْ ساءَ عَزْمُهُ رَجَعَ عَلَيْهِ سَهْمُهُ / ٨٣١٥.
٣ـ لاتَعْزِمْ عَلىٰ مالَمْ تَسْتَبِنِ الرُّشْدَ فيهِ / ١٠١٨٣.

۱۲ـ جس نے غم والم سے بچنے کیلئے گوشہ نشینی اختیار کر لی تو اس کے لیئے یہی کافی ہے۔
۱۳ـ ہمیشہ تنہا رہنا لوگوں کے ساتھ نشست و برخاست رکھنے سے زیادہ محفوظ ہے۔ کیونکہ لوگوں سے گھل مل کر رہنے والا بہت کم گناہوں سے محفوظ رہتا ہے۔
۱۴ـ گوشہ نشینی تقوے کا حسن و جمال (حصار) ہے۔
۱۵ـ تنہائی فراست والوں کی بہترین عادت ہے۔

عزم

۱ـ جو شخص اپنے عزم و ارادہ کو دوسروں پر ظاہر کر دیتا ہے وہ اپنی دور اندیشی کو باطل و بیکار کر دیتا ہے۔
۲ـ جس کا ارادہ برا اور غلط ہوتا ہے اس کا تیر اسی کی طرف لوٹتا ہے (یعنی اسکی بدی اسی کی طرف پلٹتی ہے جو اپنے بھائی کیلئے کنواں کھودتا ہے وہ خود اس میں گرتا ہے)۔
۳ـ جس چیز میں تمہیں کوئی رشد و صواب نظر نہ آئے اس کا ارادہ نہ کرو۔

٤۔ لاخَيْرَ في عَزْمٍ بِلا حَزْمٍ / ١٠٦٨٢.

العسر

١۔ اَلعُسْرُ يَشينُ الأَخْلاقَ ، وَيُوحِشُ الرِّفاقَ / ١٥٩٩.
٢۔ العُسْرُ لُؤْمٌ/ ٨٣.
٣۔ اَلعُسْرُ يُفْسِدُ الأَخْلاقَ / ٨٠٢.

العشرة والخلطه

١۔ مُعاشَرَةُ ذَوِي الفَضائِلِ حَياةُ القُلُوبِ / ٩٧٦٩.
٢۔ لايَكُنْ أَهْلُكَ وَ ذُو وُدِّكَ (ذَوُوكَ)أَشْقَى النّاسِ بِكَ / ١٠١٩٩.
٣۔ لاتُوحِشَنَّ امْرَءَ يَسُوءُكَ فِراقُهُ / ١٠٢٦٢.

۴۔ اس عزم وارادہ میں کوئی بھلائی نہیں ہے کہ جس میں دوراندیشی نہ ہو۔

تنگ دستی

۱۔ تنگ دستی اخلاق کو برباد کردیتی ہے اور ہم نشینوں کو پراگندہ کردیتی ہے۔
۲۔ تنگ دستی ملامت و سرزنش ہے۔
۳۔ تنگ دستی اخلاق کو برباد کردیتی ہے۔

معاشرت

۱۔ بافضیلت لوگوں کی معاشرت میں دلوں کی زندگی ہے۔
۲۔ تمہاری وجہ سے تمہارے رفیق اور دوست سب سے زیادہ بدبخت نہ ہوں۔
۳۔ اس شخص کو اپنے پاس سے نہ بھگاؤ کہ جس کا فراق تمہیں گوارا نہ ہو(بلکہ اس کے ساتھ نیک سلوک کرو)۔

٤ـ يُبْتَلىٰ مُخالِطُ النّاسِ بِقَرينِ السُّوءِ ، وَ مداجاةِ العَدُوِّ/ ١١٠١٧ .

٥ـ أبْقِ يُبْقَ عَلَيْكَ / ٢٢٦٩ .

٦ـ اِخْلِطِ الشِدَّةَ بِرِفْقٍ ، وَ ارْفُقْ ما كانَ الرِّفْقُ أوْفَقَ / ٢٣٨٥ .

٧ـ أَشْعِرْ قَلْبَكَ الرَّحْمَةَ لَجَميعِ النّاسِ وَ الإحْسانَ إلَيْهِمْ، وَلاتُنِلْهُمْ حَيْفاً ، وَلاتَـكُنْ عَلَيْهِمْ سَيفاً/ ٢٣٩٢ .

٨ ـ اُذْكُرْ أخاكَ إذا غابَ بِالَّذي تُحِبُّ أنْ يَذْكُرَكَ بِهِ وَ إيّاكَ وَما يَكْرَهُ ، وَ دَعْهُ مِمّا تُحِبُّ أنْ يَدَعَكَ مِنْهُ / ٢٣٩٣ .

٩ـ اسْتَقْبِـحْ مِنْ نَفْسِكَ ما تَسْتَقْبِحُهُ مِـنْ غَيْرِكَ ، وَ ارْضَ لِلنّاسِ بِما تَرْضاهُ لِنَفْسِكَ / ٢٣٩٩ .

....

۴۔ جوشخص برے ہمنشیں کے ساتھ لوگوں سے میل جول کرتا ہے وہ دشمن کی خاطر تواضع کرے گا۔

۵۔ باقی رکھو تمہارے لیئے باقی رکھا جائے گا (ممکن ہے یہ مراد ہو کہ لوگوں کی بدگوئی نہ کیا کرو اپنی حالت پر باقی رہو گے)۔

۶۔ شدت وسختی کو نرمی کے ساتھ مخلوط کردو اور اس وقت تک نرمی کرتے رہو جب تک موافق و سازگار ہے۔

۷۔ اپنے دل کو تمام لوگوں کے ساتھ احسان ومہربانی کرنے کا خوگر بناؤ اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہ کرو؛ ان کے لئے تلوار نہ بنو (کہ تمہاری طرف سے انھیں کوئی نقصان پہنچے)

۸۔ اپنے بھائی کی عدم موجودگی میں اس کا ذکر اسی چیز کے ذریعہ کرو کہ جس کے لیئے تم پسند کرتے ہو کہ اس کے ساتھ تمہارا ذکر کیا جائے اور جو چیز اس کو پسند نہ ہو اسے نہ چھیڑو! اور اس چیز کو چھوڑ دو جس کے آشکار ہونے کو تم اپنے لیئے پسند نہیں کرتے۔

۹۔ جس چیز کو تم غیر کے لیئے غلط و نازیبا سمجھتے ہو اس کو اپنے لیئے بھی غلط و نازیبا سمجھو اور لوگوں کے لئے اسی چیز کو پسند کرو جس کو تم اپنے لیئے پسند کرتے ہو۔

١٠ـ قِلَّةُ الخُلْطَةِ تَصُونُ الدّينَ ، وَ تُريحُ مِنْ مُقارَنَةِ الأَشْرارِ / ٦٧٧١ .

١١ـ أَنْصِفِ النّاسَ مِنْ نَفْسِكَ ، وَ أَهْلِكَ ، وَخاصَّتِكَ ، وَمَنْ لَكَ فيهِ هَوىً، وَ أعْدِلْ فِي العَدُوِّ وَ الصَّدِيقِ / ٢٤٠٣ .

١٢ـ أَجْمِلْ إدْلالَ مَنْ أَدَلَّ عَلَيْكَ ، وَ اقْبَلْ عُذْرَ مَنِ اعْتَذَرَ إلَيْكَ ، وَ أَحْسِنْ إلىٰ مَنْ أَساءَ إلَيْكَ / ٢٤١٠ .

١٣ـ أَحْسِن رِعـايَةَ الحُرُماتِ ، وَ أَقْبِلْ عَلىٰ أَهْلِ المُرُوءاتِ ، فَـإنَّ رِعايَةَ الحُرُمـاتِ تَدُلُّ عَلـىٰ كَرَمِ الشِّيمَـةِ ، وَ الإقبالَ عَلـىٰ ذَوِى المُرُوءاتِ يُعْـرِبُ عَنْ شَرَفِ الهِمَّةِ/ ٢٤١٧ .

١٤ـ اِرْحَمْ مَـنْ دُونَكَ يَرْحَمْكَ مَـنْ فَوْقَكَ وَقِسْ سَهْـوَهُ بِسَهْوِكَ وَ مَعْصِيَتَهُ

۱۰۔ کم آمیزی۔ معمولی میل و جول۔ دین کو محفوظ رکھتی ہے اور برے لوگوں کی ہمنشینی سے آرام میں رکھتی ہے۔

۱۱۔ عام لوگوں خصوصاً ان لوگوں کو اپنی اپنے اہل و عیال اور اپنے خاص افراد کی طرف سے انصاف فراہم کرو جن سے تم کچھ چاہتے ہو اور دوست و دشمن کے ساتھ عدل کرو۔

۱۲۔ جس نے تمہارے ساتھ محکم دوستی کی ہے یا تم سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملا ہے تم بھی اس کے ساتھ محکم دوستی کرو یا اس کے ساتھ خندہ پیشانی سے پیش آؤ اور جو تم سے عذر خواہی کرے اس کے عذر کو قبول کرلو۔ اور جو تمہارے ساتھ بدسلوکی کرے تم اس کے ساتھ نیک سلوکی کرو۔

۱۳۔ حرمتوں کا خیال رکھو۔ اور اہل مروت کی طرف رغبت کرو کہ حرمتوں کی رعایت اور ان کا پاس و لحاظ رکھنا۔ نیک خصلت پر دلالت کرتا ہے اور صاحبان مروّت کی طرف رغبت کرنا بلند ہمتی کو آشکار کرتا ہے۔

۱۴۔ اپنے سے چھوٹے پر رحم کرو، تم سے بڑا تم پر رحم کرے گا اور اسکی غفلت و فراموشی کو اپنی غفلت و فراموشی پر اور اس نے جو تمہاری نافرمانی کی ہے اس کا موازنہ جو خدا کی اس نافرمانی سے کرو جو تم نے کی ہے اور یہ خیال رکھو کہ جس طرح تم اپنے پروردگار کی رحمت کے نیاز مند ہو اسی طرح وہ تمہاری مہربانی کا محتاج ہے۔

لَكَ بِمَعْصِيَتِكَ لِرَبِّكَ وَ فَقْرَهُ إِلىٰ رَحْمَتِكَ بِفَقْرِكَ إِلىٰ رَحْمَةِ رَبِّكَ / ٢٤٢٢.

١٥۔اِلْصَقْ بِأَهْلِ الخَيْرِ وَ الوَرَعِ ، وَرَضِّهِمْ عَلىٰ أَنْ لايُطْرُوكَ ، فَإِنَّ كَثْرَةَ الإِطْراءِ تُدْني مِنَ الغِرَّةِ ، وَ الرِّضا بِذٰلِكَ يُوجِبُ مِنَ اللهِ المَقْتَ / ٢٤٢٥.

١٦۔اِجْعَلْ نَفْسَكَ ميزاناً بَيْنَكَ وَ بَيْنَ غَيْرِكَ ، وَ أَحِبَّ لَهُ ما تُحِبُّ لِنَفْسِكَ ، وَ اكْرَهْ لَهُ ما تَكْرَهُ لَها ، وَ أَحْسِنْ كَما تُحِبُّ أَنْ يُحْسَنَ إِلَيْكَ ، وَ لاتَظْلِمْ كَما تُحِبُّ أَنْ لاتُظْلَمَ/ ٢٤٢٦.

١٧۔اصْحَبِ النّاسَ بِما تُحِبُّ أَنْ يَصْحَبُوكَ تَأْمَنْهُمْ وَ يَأْمَنُوكَ / ٢٤٥٥.

١٨۔إِيّاكَ وَ مُعاشَرَةَ الأَشْرارِ ، فَإِنَّهُمْ كَالنّارِ مُباشَرَتُها تُحْرِقُ / ٢٦٤١.

۱۵۔ نیک منش اور خوبیوں کے حامل لوگوں سے متصل ہو جاؤ۔ ان کا دامن نہ چھوڑو۔ اور انھیں اس شرط پر راضی کرو کہ وہ تمہاری مدح وستائش میں مبالغہ نہیں کریں گے۔ کیونکہ زیادہ مبالغہ فریب کھانے سے قریب کر دیتا ہے اور ایسی بات سے خوش ہونا خدا کو اپنا دشمن بنانا ہے۔

۱۶۔ خود کو اپنے اور غیر کے درمیان ترازو قرار دو اور اس کے لیئے وہی پسند کرو جو اپنے لیئے پسند کرتے ہو۔ اور جو اپنے لیئے نہیں پسند کرتے اسے دوسروں کے لئے بھی پسند نہ کرو اور جس طرح تم یہ چاہتے کہ تم پر احسان کیا جائے اسی طرح تم بھی احسان کرو اور جس طرح تم یہ پسند کرتے ہو کہ تم پر ظلم نہ کیا جائے اسی طرح تم بھی ظلم نہ کرو۔

۱۷۔ لوگوں سے اسی طرح مصاحبت اختیار کرو جس طرح تم یہ چاہتے ہو کہ وہ تمہاری ہمنشینی اختیار کریں۔

۱۸۔ خبر دار برے لوگوں کی صحبت اختیار نہ کرنا کہ ان کی مثال آگ کی سی ہے جو بھی اس کے پاس جاتا ہے اسی جلا کر خاک کر دیتی ہے۔

١٩ـ إيّاكَ وَمُعاشَرَةَ مُتَتَبِّعي عُيُوبِ (الذُّنُوبِ) النّاسِ ،فَإنَّهُ لَمْ يَسْلَمْ مُصاحِبُهُمْ مِنهُمْ / ٢٦٤٩.

٢٠ـ إيّاكَ وَ ما يُسْخِطُ رَبَّكَ ، وَ يُوحِشُ النّاسَ مِنْكَ ، فَمَنْ أسْخَطَ رَبَّهُ تَعَرَّضَ لِلْمَنِيَّةِ ، وَ مَنْ أوْحَشَ النّاسَ تَبرَّأ مِنَ الحُرِّيَّةِ / ٢٧٢٨.

٢١ـ إيّاكُمْ وَ التَدابُرَ ، وَ التَّقاطُعَ ، وَ تَرْكَ الأمْرِ بِالمَعْرُوفِ ، وَ النَّهيِ عَنِ المُنْكَرِ / ٢٧٣٧.

٢٢ـ أوْلىٰ مَنْ أحْبَبْتَ مَنْ لايَقْلاكَ / ٣٠٧١.

٢٣ـ أعْدَلُ السيرَةِ أنْ تُعامِلَ النّاسَ بِما تُحِبُّ أنْ يُعامِلُوكَ بِهِ / ٣١٧٠.

٢٤ـ أجْوَرُ السِّيرَةِ أنْ تَنْتَصِفَ مِنَ النّاسِ وَ لاتُعامِلَهُمْ بِهِ / ٣١٧١.

۱۹۔ خبردار لوگوں کے عیوب۔ وگناہوں۔ کی ٹوہ میں رہنے والوں کی ہمنشینی اختیار نہ کرنا کیونکہ ان کے ساتھ رہنے والا بھی ان سے محفوظ نہیں رہ سکے گا۔

۲۰۔ خبردار اس چیز کے پاس نہ جانا جو تمہارے پروردگار کو غضبناک اور لوگوں کو ناخوش کرتی ہو۔ کیونکہ جو شخص اپنے پروردگار کو ناراض وغضبناک کرتا ہے وہ خود کو ہلاکت میں ڈالتا ہے اور جو لوگوں کو وحشت میں ڈالتا ہے وہ آزادی وحریت سے الگ ہوجاتا ہے۔

۲۱۔ خبردار ایک دوسرے سے قطع تعلق نہ کرنا اور ایک دوسرے سے منھ نہ موڑنا اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے دست کش نہ ہونا۔

۲۲۔ تمہاری محبت کا زیادہ مستحق' اور تمہاری محبت کے لائق' وہ شخص ہے جس نے تمہیں نہ چھوڑا ہو (ہمیشہ تمہارے ساتھ رہتا ہو)۔

۲۳۔ بہترین سیرت یہ ہے کہ تم لوگوں کے ساتھ اس طریقہ سے پیش آؤ جس طریقہ سے تم لوگوں کا اپنے ساتھ پیش آنا پسند کرتے ہو۔

۲۴۔ بدترین سیرت یہ ہے کہ تم لوگوں سے عدل وانصاف کی توقع رکھو لیکن ان کے ساتھ انصاف نہ کرو۔

۲۵۔ أحَقُّ مَنْ أحْبَبْتَهُ مَنْ نَفْعُهُ لَكَ وَ ضَرُّهُ لِغَيْرِكَ / ٣٣٧٤.

٢٦۔ إنَّ أحْسَنَ الزِّيِّ ما خَلَطَكَ بِالنَّاسِ ، وَجَمَّلَكَ بَيْنَهُمْ ، وَ كَفَّ أَلْسِنَتَهُمْ عَنْكَ / ٣٤٧٠.

٢٧۔ أقِمِ الرَّغْبَةَ إلَيْكَ مَقامَ الحُرْمَةِ بِكَ .

٢٨۔ اَلْمَرْءُ اِبْنُ ساعَتِهِ / ٤٤٧.

٢٩۔ بِحُسْنِ العِشْرَةِ تَدُومُ المَوَدَّةُ / ٤٢٠٠.

٣٠۔ بِحُسْنِ العِشْرَةِ تَأْنَسُ الرِّفاقُ / ٤٢٣٢.

٣١۔ بِحُسْنِ العِشْرَةِ تَدُومُ الوُصْلَةُ (الصُحْبَةُ)/ ٤٢٧٠.

۲۵۔ لائق ترین انسان کہ جس سے تمہیں محبت کرنا چاہیئے وہ ہے کہ جس کا نفع وفائدہ تمہارے لیئے اور ضرر دوسرے کے لیے ہو۔ (یعنی وہ تمہاری دنیا وآخرت کو نقصان نہ پہنچاتا ہو اور اس سے تمہیں کبھی کوئی نقصان نہ پہنچتا ہو)۔

۲۶۔ بیشک بہترین زینت وفیشن اور نیک سلوک وہ ہے کہ جس کے ذریعہ تم لوگوں میں گھل مل جاؤ جو تمہیں ان کے درمیان حسین وجمیل بنادے اور تمہارے خلاف ان کی زبان نہ کھلنے دے۔

۲۷۔ بجائے محرومیت کے اپنی طرف رغبتوں کو برقرار رکھو (یعنی اگر لوگوں کو تم سے امید ہے تو انھیں ناامید نہ کرو)۔

۲۸۔ مرد اپنے عہد کا بیٹا ہے۔ یعنی ابن الوقت ہے (جب تک شرع کے خلاف نہ ہو زمانہ والوں کے ساتھ رہو۔ اور ممکن ہے کہ آپ کی مراد یہ ہو کہ لوگ ابن الوقت ہیں۔ لہذا لڑائی جھگڑوں میں بہت غور وفکر سے کام لینا چاہیئے کہ کبھی وہ دائیں بازو کی جماعت میں چلے جاتے ہیں کبھی بائیں بازو کی جماعت میں شامل ہو جاتے ہیں ہر بلانے والے کے پیچھے چل دیتے ہیں جدھر کی ہوا ہوتی ہے ادھر ہی مڑ جاتے ہیں)۔

۲۹۔ اچھی معاشرت کے ذریعہ محبت ودوستی محکم ہوتی ہے۔

۳۰۔ اچھے روابط اور حسن معاشرت کے ذریعہ ہمنشیں ایک دوسرے سے مانوس ہوتے ہیں۔

۳۱۔ حسن معاشرت سے رفاقت ودوستی میں استحکام پیدا ہوتا ہے۔

۳۲۔ بِئسَ العَشيرُ الحَقُودُ / ٤٤٠١.

۳۳۔ حُسْنُ العِشْرَةِ يَسْتَديمُ المَوَدَّةَ / ٤٨١١.

۳٤۔ خالِقُوا النّاسَ بِأخْلاقِهِمْ وَ زايِلُوهُمْ فِي الأعْمالِ / ٥٠٦٨.

۳٥۔ خالِطُوا النّاسَ مُخالَطَةً ، إنْ مِتُّمْ بَكَوْا عَلَيْكُمْ وَ إنْ غِبْتُمْ حَنُّوا إلَيْكُمْ/ ٥٠٧٠.

۳٦۔ خالِطُوا النّاسَ بِألْسِنَتِكُمْ وَ أجْسادِكُمْ ، وَ زايِلُوهُمْ بِقُلُوبِكُمْ وَ أعْمالِكُمْ / ٥٠٧١.

۳۷۔ رُبَّ عَشيرٍ غَيْرُ حَبيبٍ / ٥٣٣٥.

۳۲۔ بدترین رشتہ دار وہ رفیق ہے جو کینہ رکھتا ہے۔

۳۳۔ حسن معاشرت محبت و دوستی کو محکم مضبوط کر دیتی ہے۔

۳۴۔ لوگوں سے ان کے اخلاق کے ساتھ ملو اور ان کے کردار میں ان سے جدا ہو جاؤ۔ (یعنی جب بھی انھیں غلط کام کرتے ہوئے دیکھو تو تم بظاہر تو ان کے ساتھ رہو لیکن عمل میں ان کے ساتھ نہ رہو۔ علی بن یقطین اس کا واضح نمونہ ہے)۔

۳۵۔ لوگوں سے اس طرح گھل مل جاؤ کہ اگر مر جاؤ تو وہ تم پر روئیں اور اگر کہیں چلے جاؤ تو وہ تمہارے آنے کے منتظر رہیں۔

۳۶۔ زبان اور جسم کے ساتھ لوگوں سے گھل مل جاؤ لیکن اپنے دلوں اور اعمال کے ذریعہ ان سے جدا ہو جاؤ۔

۳۷۔ بہت سے رشتہ دار اور ساتھی دوست نہیں ہوتے (لہذا انسان کو احتیاط سے کام لینا چاہیئے اپنے راز کو پنہاں رکھ کر اس کو دوست نہیں سمجھنا چاہیئے)۔

٣٨ـ عِنْدَ الإمْتِحانِ يُكْرَمُ الرَّجُلُ أَوْيُهانُ / ٦٢٠٦.

٣٩ـ عاشِرْ أَهْلَ الفَضْلِ تَسْعَدْ وَ تَنْبُلْ / ٦٣١٢.

٤٠ـ عِمارَةُ القُلُوبِ في مُعاشَرَةِ ذَوِي العُقُولِ / ٦٣١٣.

٤١ـ قَطيعَةُ الجاهِلِ تَعْدِلُ صِلَةَ العاقِلِ / ٦٧٨٦.

٤٢ـ قَطيعَةُ العاقِلِ لَكَ بَعْدَ نَفاذِ الحيلَةِ فيكَ/ ٦٧٨٨.

٤٣ـ قارِبِ النّاسَ في أَخْلاقِهِمْ تَأْمَنْ غَوائِلَهُمْ / ٦٨٠١.

٤٤ـ كَثْرَةُ المَعارِفِ مِحْنَةٌ ، وَ خُلْطَةُ النّاسِ فِتْنَةٌ / ٧١٢٤.

٤٥ـ مَنْ كَثُرَتْ خُلْطَتُهُ قَلَّتْ تَقِيَّتُهُ (ثِقَتُهُ)/ ٧٩٩٨.

۳۸۔ امتحان کے وقت انسان یا عزت پاتا ہے یا ذلیل ہوتا ہے (جب امتحان ہوتا ہے تب معلوم ہوتا ہے کہ باعزت ہے یا ذلیل)

۳۹۔ اہل فضل کے ساتھ نشست و برخاست رکھو تا کہ نیک بخت اور ہوشیار بن جاؤ۔

۴۰۔ صاحبان عقل کے ساتھ معاشرت رکھنے سے دل آباد اور باغ باغ ہوتے ہیں۔

۴۱۔ جاہل سے قطع تعلق عقلمند کی رفاقت و ہمنشینی کے برابر ہے۔

۴۲۔ عقلمند تم سے اسی وقت الگ ہوگا جب تمہارے اندر تعلقات کو برقرار رکھنے کی صلاحیت نہیں پائے گا۔ (یعنی اگر وہ صلاحیت دیکھتا تو تم سے جدا نہ ہوتا)

۴۳۔ لوگوں سے انھیں کے اخلاق و عادات کے ساتھ ملتے رہو تا کہ ان کی ضرر رسانی سے محفوظ رہو۔

۴۴۔ آشناؤں کی کثرت، باعث رنج و محن ہے اور لوگوں کے ساتھ گھل مل جانا آزمائش ہے (کیونکہ ہر شخص سماجی ذمہ داریوں کو نہیں پورا کر سکتا)۔

۴۵۔ جس کے ملنے والوں کی کثرت ہو جاتی ہے اس کا اعتماد گھٹ جاتا ہے یا اسکی حفاظت کے امکان کم ہو جاتے ہیں۔

٤٦ـ مَنْ خالَطَ النّاسَ نالَهُ مَكْرُهُمْ / ٨١٥٠.

٤٧ـ مَنْ خالَطَ النّاسَ قَلَّ وَرَعُهُ / ٨١٥٩.

٤٨ـ مَنْ حَسُنَتْ عِشْرَتُهُ كَثُرَ إخوانُهُ / ٨٣٩٢.

٤٩ـ مَنْ عامَلَ النّاسَ بِالمُسامَحَةِ اِسْتَمْتَعَ بِصُحْبَتِهِمْ / ٨٨٦١.

٥٠ـ مَنْ لَمْ تَنْفَعْكَ حَياتُهُ فَعُدَّهُ فِي المَوْتىٰ / ٩٠٧٨.

٥١ـ أَحْسِنِ العِشْرَةَ، وَ اصْبِرْ عَلَى العُسْرَةِ، وَ أَنْصِفْ مَعَ القُدْرَةِ/ ٢٢٨٦.

٥٢ـ اِرْضَ للنّاسِ بِما تَرْضاهُ لِنَفْسِكَ، تكُنْ مُسْلِماً/ ٢٣٢٩.

العاشق

١ـ قَدْ خَرَقَتِ الشَّهَواتُ عَقْلَهُ، وَ أَماتَتْ قَلْبَهُ، وَ وَلَّهَتْ عَلَيْها

۴۶۔ جولوگوں کے ساتھ نشست وبرخاست کرتا ہے وہ ان کے حیلوں کا شکار ہوتا ہے۔

۴۷۔ جولوگوں کے ساتھ نشست وبرخاست کرتا ہے اس کا ورع وپاک دامنی کم ہو جاتی ہے۔

۴۸۔ جس کی معاشرت اچھی ہوگی اس کا حلقہ احباب وسیع ہوگا۔

۴۹۔ جولوگوں سے چشم پوشی کرتا ہے (اور معمولی بات پر نکتہ چینی نہیں کرتا ہے) وہ ان کی رفاقت سے لذت اندوز ہوتا ہے۔

۵۰۔ جس کی زندگی تمہیں فائدہ نہ پہنچا سکے اُسے مردہ سمجھو۔

۵۱۔ اپنے طرز معاشرت کو سنوارو! سختیوں پر صبر کرو اور انصاف کی صلاحیت کو بروئے کار لاؤ۔

۵۲۔ لوگوں کے لئے وہی چیز پسند کرو جو اپنے لیئے پسند کرتے ہو تا کہ مسلمان رہ سکو۔

عاشق

ا۔ درحقیقت شہوتوں نے اس کی عقل کو چیر ڈالا ہے۔یعنی عقل کو بیکار کر دیا ہے۔اور اس کے دل کو مردہ بنادیا ہے اور اس کے نفس کو اس پر فریفتہ کر دیا ہے (یہ نہج البلاغہ خ ۱۰۸ میں ہے

نَفْسَهُ/ ٦٧٠٢.

الِاعتصام بالله

١ـ مَنِ اعْتَصَمَ بِاللهِ نَجّاهُ / ٧٨٢٦.

٢ـ مَنِ اعْتَصَمَ بِاللهِ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطانٌ / ٨٠٣٥.

٣ـ مَنِ اعْتَصَمَ بِاللهِ عَزَّ مَطْلَبُهُ / ٨٣٢٤.

٤ـ اَلْجِئْ نَفْسَكَ فِي الأُمُورِ كُلِّها إلىٰ إلٰهِكَ ، فَإنَّكَ تُلْجِئُها إلىٰ كَهْفٍ حَرِيزٍ / ٢٣٨٩.

٥ـ اِعْتَصِمْ في أحْوالِكَ كُلِّها بِاللهِ ، فَإنَّكَ تَعْتَصِمُ مِنْهُ سُبْحانَهُ بِمانِعٍ عَزيزٍ/ ٢٣٩٠.

....

خدا سے تمسك

۱۔ جو خدا سے تمسک کرتا ہے خدا اسے نجات دیتا ہے۔

۲۔ جو خدا سے وابستہ ہو جاتا ہے اسے شیطان نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

۳۔ جو خدا سے تمسک کرتا ہے اس کا مطلب حاصل ہو جاتا ہے۔

۴۔ اپنے نفس کو تمام امور میں خدا کی پناہ میں دیدو کہ تم اسے محکم پناہ گاہ کی پناہ میں دو گے۔

۵۔ اپنے تمام حالات میں خدا سے تمسک کرو بیشک تم نے اس سے تمسک کیا ہے جو غالب اور زبردست روکنے والا ہے (یعنی تمہیں تمام آفات و بلاؤں سے محفوظ رکھے گا)۔

٦ـ عَلَيْكَ بِالإعْتِصامِ بِاللهِ في كُلِّ أُمُورِكَ ، فَإنَّها عِصْمَةٌ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ/ ٦١٢٥.

العصمة والاعتصام

١ـ اَلعِصْمَةُ نِعْمَةٌ/ ١٢.

٢ـ مَنْ أُلْهِمَ العِصْمَةَ أمِنَ الزَّلَلَ / ٨٤٦٩.

٣ـ مِنَ العِصْمَةِ تَعَذُّرُ المَعاصي / ٩٣٢٣.

العَطَب والمعاطب

١ـ رُبَّ عَطَبٍ تَحْتَ طَلَبٍ / ٥٢٨٢.

٢ـ رُكُوبُ المَعاطِبِ عُنْوانُ الحَماقَةِ / ٥٤٢١.

٣ـ رُبَّ عاطِبٍ بَعْدَ السَّلامَةِ / ٥٢٧٨.

٦ـ تمہارے لیئے ضروری ہے کہ تم ہر کام میں خدا سے تمسک کرو کہ وہ ہر چیز سے محفوظ رکھے گا

تحفظ و تمسک

۱ـ نفس کو گناہ سے باز رکھنا بھی ایک نعمت ہے۔

۲ـ جس کے دل میں گناہوں سے بچنے کا الہام کردیا گیا وہ لغزشوں سے بچ گیا۔

۳ـ گناہوں سے معزور رہنا بھی عصمت ہے۔

ہلاکت

۱ـ بہت سی ہلاکتیں خواہش وطلب کے تحت ہوتی ہیں۔

۲ـ ہلاکتوں پر سوار ہونا، کم عقلی اور حماقت کی دلیل ہے۔

۳ـ بہت سے لوگ بلاؤں سے بچ جانے کے بعد ہلاک ہوتے ہیں (لہٰذا اسلامت بچ جانے کے بعد غرور نہیں کرنا چاہیئے بلکہ خدا کی بارگاہ میں شکر ادا کرنا چاہیئے۔)

العواطِف

١ـ مَنْ كَثُرَتْ عَواطِفُهُ (عَوارِفُهُ) كَثُرَتْ مَعارِفُهُ / ٨١٦٤.

التعظيم

١ـ مَنْ أعْظَمَكَ لإكْثارِكَ ، اِسْتَقَلَّكَ عِنْدَ إقْلالِكَ / ٨٨٧٧.

٢ـ لاتَسْتَعْظِمَنَّ أحَداً حَتّىٰ تَسْتَكْشِفَ مَعْرِفَتَهُ / ١٠٢٠٨ .

العفاف

١ـ اَلعِفافُ يَصُونُ النَّفْسَ ، وَ يُنَزِّهُها عَنِ الدَّنايا / ١٩٨٩ .

٢ـ اَلعِفَّةُ تُضَعِّفُ الشَّهْوَةَ / ٢١٤٨.

٣ـ اَلعِفافُ زَهادَةٌ / ٣٥.

جذبات

ا۔ جس کے عواطف وجذبات زیادہ ہوتے ہیں اس کے آشنا بھی زیادہ ہوتے ہیں۔

تعظیم

ا۔ جوتمہارے زیادہ مال کی بناپر تمہاری تعظیم کرتا ہے وہ ناداری کے زمانہ میں تمہیں حقیر سمجھے گا۔

۲۔ اس وقت تک کسی کی تعظیم نہ کرنا جب تک اس کے علم ومعرفت کا پتانہ لگالینا۔

عفت و پاک دامنی

ا۔ پاک دامنی اور پرہیز گاری نفس کو بچاتی ہے اوراسے پستی میں گرنے سے باز رکھتی ہے۔

۲۔ عفت شہوت کو کمزور کرتی ہے۔

۳۔ دنیا سے بے رغبتی ہی عفت و پارسائی ہے۔

٤ـ اَلعِفَّةُ أفْضَلُ (أصْلُ) الفُتُوَّةِ / ٥٢٩.

٥ـ اَلعِفافُ أفْضَلُ شيمَةٍ / ٥٦٧.

٦ـ اَلعِفَّةُ شيمَةُ الأكْياسِ / ٧٢٩.

٧ـ اَلعِفَّةُ رَأْسُ كُلِّ خَيْرٍ / ١١٦٨.

٨ـ اَلكَفُّ عَمّا في أيْدِي النّاسِ عِفَّةٌ، وَ كِبَرُ هِمَّةٍ / ١٣٨٧.

٩ـ (أهْلُ) اَلعَفافُ أشْرَفُ الأشْرافِ / ١٥١١.

١٠ـ بِالعَفافِ تَزْكُوالأعْمالُ / ٤٢٣٨.

١١ـ تاجُ الرَّجُلِ عَفافُهُ وَ زَيْنُهُ إنْصافُهُ / ٤٤٩٥.

١٢ـ ثَمَرَةُ العِفَّةِ الصِّيانَةُ / ٤٥٩٣.

١٣ـ ثَمَرَةُ العِفَّةِ القَناعَةُ / ٤٦٣٧.

۴۔ عفت (اصل) سب سے افضل جواں مردی ہے۔

۵۔ غیر حلال چیزوں سے باز رہنا بہترین عادت ہے۔

۶۔ عفت و پاک دامنی ذہین لوگوں کی خصلت ہے۔

۷۔ عفت و پاک دامنی ہر نیکی کا سر ہے۔

۸۔ جو چیزیں لوگوں کے پاس ہیں ان کی طرف توجہ نہ دینا ہی عفت اور بلند ہمتی ہے۔

۹۔ پاک دامن لوگ شرفاء سے بھی بلند مرتبہ ہیں۔

۱۰۔ پاک دامنی سے اعمال پاک ہوتے ہیں یا ان میں اضافہ ہوتا ہے۔

۱۱۔ مرد کا تاج اسکی پاک دامنی اور اسکی زینت اس کی انصاف پروری ہے۔

۱۲۔ پاک دامنی کا پھل (خود کو عذاب سے) بچانا ہے۔

۱۳۔ پاک دامنی کا ثمر قناعت ہے۔

١٤ـ حُسْنُ العَفافِ مِنْ شِيَمِ الأشْرافِ / ٤٨٤٥.
١٥ـ سَبَبُ القَناعَةِ العَفافُ / ٥٥٣١.
١٦ـ عَلَيْكَ بِالعِفَّةِ فإنَّها نِعْمَ القَرينُ / ٦٠٩٩.
١٧ـ عَلَيْكَ بِالعَفافِ وَ القُنُوعِ ، فَمَنْ أخذَ بِهِ خَفَّتْ عَلَيْهِ المُؤَنُ/ ٦١١٨.
١٨ـ عَلَيْكَ بِالعَفافِ فَإنَّهُ أفضَلُ شِيَمِ الأشْرافِ / ٦١٢٢.
١٩ـ عَلَيْكُمْ بِلُزُومِ العِفَّةِ ، وَ الأمانَةِ ، فَإنَّهُما أشْرَفُ ما أسْرَرْتُمْ وَ أحْسَنُ ما أعْلَنْتُمْ ، وَ أفْضَلُ مَا ادَّخَرْتُمْ / ٦١٥٦.
٢٠ـ عَلىٰ قَدْرِ الحَياءِ تَكُونُ العِفَّةُ / ٦١٨١.
٢١ـ عَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ سُوءَ عَواقِبِ اللَّذّاتِ كَيْفَ لايَعِفُّ ؟!/ ٦٢٥٧.
٢٢ـ كَما تَشْتَهي عِفَّ / ٧٢١٣.

۱۴۔ پاک دامنی بلند مرتبہ لوگوں کی عادت ہے۔

۱۵۔ پاک دامنی قناعت کا سبب ہے۔

۱۶۔ تمہارے لیئے پاک دامنی ضروری ہے کہ وہ بہترین ہمنشیں ہے۔

۱۷۔ تمہارے لیئے ضروری ہے کہ قناعت و پاک دامنی اختیار کرو کیونکہ جو انھیں اختیار کر لیتا ہے اس پر زندگی کے اخراجات آسان ہو جاتے ہیں۔

۱۸۔ تمہارے لیئے پاک دامنی ضروری ہے کہ یہ شرفا کی بہترین خصلت ہے۔

۱۹۔ خبردار کبھی عفت و امانت داری سے دست بردار نہ ہونا کیونکہ یہ دونوں ان چیزوں سے برتر ہیں جن کو تم چھپائے ہو اور ان سے بہتر ہیں جن کو تم ظاہر کرتے ہو اور ان سے افضل ہے جن کو تم ذخیرہ کرتے ہو۔

۲۰۔ بقدر شرم و حیاء پاک دامنی ہوتی ہے (یعنی جتنی شرم و حیا ہوتی ہے اتنی ہی پاک دامنی ہوتی ہے)۔

۲۱۔ مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے جو لذتوں کے برے انجام کو جانتا ہے کہ (حرام کاموں سے) کیسے باز نہیں رہتا ؟

۲۲۔ جس طرح تم (دنیوی یا اخروی نعمتوں کی) خواہش رکھتے اسی طرح پاک دامن و پارسا بھی رہو۔

۲۳۔ لَمْ يَتَحَلَّ بِالعِفَّةِ مَنِ اشْتَهىٰ ما لايَجِدُ / ۷۵۵۲.

۲٤۔ مَنْ أُتْحِفَ العِفَّةَ وَ القَناعَةَ ، حالَفَهُ العِزُّ / ۹۱۸۵.

۲٥۔ لافاقَةَ مَعَ عَفافٍ / ۱۰۵۳۹.

۲٦۔ مَنْ عَفَّ خَفَّ وِزْرُهُ ، وَ عَظُمَ عِنْدَ اللهِ قَدْرُهُ / ۸۵۹۷.

۲۷۔ مَنْ عَفَّتْ أطْرافُهُ حَسُنَتْ أوْصافُهُ / ۹۰۵۰.

۲۸۔ أعَفُّكُمْ أحْياكُمْ / ۲۸۳۷.

۲۹۔ إنَّ اللهَ سُبْحانَهُ يُحِبُّ المُتَعَفِّفَ الحَيِيَّ التَّقِيَّ ، الرّاضِيَ / ۳٤۳۸.

۲۳۔ وہ شخص کبھی عفت و پاک دامنی سے آراستہ نہیں ہوسکتا جو اس چیز کی خواہش کرتا ہے جسے نہیں پاتا۔

۲۴۔ جس کو عفت وقناعت کا تحفہ دیا گیا اس سے عزت نے جدا نہ ہونے کی قسم کھائی ہے۔

۲۵۔ پاک دامنی و پارسائی کے ساتھ کوئی بے چارگی نہیں ہے (یعنی پاک دامنی درحقیقت ثروت مندی ہے)۔

۲۶۔ جو گناہوں سے باز رہتا ہے اسکی کمر گناہوں کے بار سے ہلکی ہو جاتی ہے اور خدا کے نزدیک اسکی قدر و منزلت بڑھ جاتی ہے۔

۲۷۔ جس کے اطراف (یعنی اعضا و جوارح) پاک و پارسا ہوتے ہیں اس کے اوصاف نیک و بلند ہوتے ہیں۔

۲۸۔ تم میں زیادہ پاک دامن وہ ہے جو زیادہ باحیا ہے۔

۲۹۔ بیشک خدا پاک دامن باحیاء پرہیزگار اور راضی بارضا رہنے والے کو دوست رکھتا ہے۔

العافية

١ـ اَلعَوافي إذا دامَتْ جُهِلَتْ ، وَ إذا فُقِدَتْ عُرِفَتْ / ١٩٠٧.

٢ـ إنَّ العافِيَةَ فِي الدّينِ والدُّنيا ، لَنِعْمَةٌ جَليلَةٌ (جَميلَةٌ) ، وَ مَوْهِبَةٌ جَزيلَةٌ/ ٣٧٠٤.

٣ـ اَلعافِيَةُ أهْنَى النِّعَمِ / ٩٧٣.

٤ـ لاعَيْشَ أهْنَأُ مِنَ العافِيَةِ / ١٠٧٢٨.

٥ـ لالِباسَ أفْضَلُ مِنَ العافِيَةِ / ١٠٩٠٧.

٦ـ كُلُّ عافِيَةٍ إلىٰ بَلاءٍ / ٦٨٤٧.

٧ـ اَلعافِيَةُ أفْضَلُ اللِّباسَيْنِ / ١٦٥٢.

٨ـ بِالعافِيَةِ تُوجَدُ لَذَّةُ الحَياةِ/ ٤٢٠٧.

عافیت

۱۔ جب عافیتیں دائمی ہوتی ہیں تو مجہول ہو جاتی ہیں (یعنی ان کی قدر نہیں کی جاتی) اور جب ختم وہ جاتی ہیں تو ان کی قدر معلوم ہوتی ہے۔

۲۔ بیشک دین و دنیا کی عافیت بہت بڑی نعمت ہے اور ایک عظیم عطیہ ہے۔

۳۔ عافیت خوش گوار ترین نعمت ہے۔

۴۔ عافیت سے خوشگوار زندگی نہیں ہے۔

۵۔ عافیت سے افضل کوئی لباس نہیں۔

۶۔ ہر عافیت کی انتہا بلا پر ہوئی ہے (یعنی کوئی نعمت ہمیشہ رہنے والی نہیں ہے)

۷۔ عافیت دو لباسوں میں سے بہترین ہے۔

۸۔ عافیت ہی کے ذریعہ زندگی کی لذت محسوس ہوتی ہے۔

۹ـ ثَوْبُ العافِيَةِ أَهْنَأُ المَلابِسِ / ٤٦٨٧.

١٠ـ دَوامُ العافِيَةِ أَهْنَأُ عَطِيَّةٍ ، وَ أَفْضَلُ قِسْمٍ / ٥١٤٣.

١١ـ سَلُوا اللهَ سُبْحانَهُ العافِيَةَ مِنْ تَسْوِيلِ الهَوىٰ وَ فِتَنِ الدُّنيا / ٥٦٠١.

العفو و الإقالة

١ـ اَلمُبادَرَةُ إلَى العَفْوِ مِنْ أَخْلاقِ الكِرامِ / ١٥٦٦.

٢ـ اَلعَفْوُ أَعْظَمُ الفَضِيلَتَيْنِ / ١٦٤٠.

٣ـ اُعْفُ تُنْصَرْ / ٢٢٣٣.

٤ـ أَقِلْ تُقَلْ / ٢٢٤٧.

٥ـ أَحْسِنْ إلىٰ مَنْ أَساءَ إلَيْكَ ، وَ اعْفُ عَمَّنْ جَنىٰ عَلَيْكَ / ٢٢٨٧.

۹ـ عافیت (بلاؤں سے حفاظت وسلامتی) مکمل ترین لباس ہے۔

۱۰ـ عافیت کا دائمی ہونا خوشگوار ترین اور افضل ترین حصہ ہے۔

۱۱ـ خدا سے یہ سوال کرو کہ وہ تمہیں خواہشوں کی فریب دہی اور دنیا کے فتنوں سے عافیت میں

عفو و بخشش

۱ـ معاف کرنے میں جلدی کرنا بلند مرتبہ لوگوں کا اخلاق ہے۔

۲ـ معاف کر دینا دو عظیم فضیلتوں میں سے (ایک) ہے (ایک انتقام لینے پر قادر ہونا دوسرے معاف کر دینا)

۳ـ معاف کر دو تا کہ تمہاری مدد کی جائے۔

۴ـ معاف کر دو تا کہ تمہیں معاف کر دیا جائے (یا کم سخن ہو جاؤ تا کہ تمہاری مثال کم ملے' یا برداشت کرو تا کہ تمہارے لیئے برداشت کیا جائے' لیکن یہ معنی اس صورت میں ہونگے جب لام کو تشدید کے ساتھ پڑھا جائے گا)۔

۵ـ جو تمہارے ساتھ بد سلوکی کرے تم اس کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور جس نے تم پر ظلم کیا ہے اس کو معاف کر دو۔

٦ـ اِغْتَفِرْ زَلَّةَ صَديقِكَ ، يُزَكِّكَ عَدُوُّكَ / ٢٢٩٢.

٧ـ اِغْتَفِرْ ما أغْضَبَكَ لِما أرْضاكَ / ٢٢٩٦.

٨ ـ أقِلِ العَثْرَةَ ، وَ ادْرَإِ الحَدَّ ، وَ تَجاوَزْ عَمّا لَمْ يُصَرَّحْ لَكَ بِهِ / ٢٣٦٤.

٩ـ اِقْبَلْ أعْذارَ النّاسِ ، تَسْتَمْتِعْ بِإخائِهِمْ ، وَ القَهُمْ بِالبِشْرِ، تُمِتْ أضْغانَهُمْ/ ٢٤٢٠.

١٠ـ أقيلُوا ذَوِي المُرُوءاتِ عَثَراتِهِمْ ، فَما يَعْثِرُ مِنْهُمْ عاثِرٌ إلاّ وَ يَدُ اللهِ تَرْفَعُهُ/ ٢٥٥٠.

١١ـ اَلعَفْوُ أحْسَنُ الإحْسانِ / ٢٥٩.

١٢ـ اَلعَفْوُ زكاةُ الظَّفَرِ / ٣٥٨.

۶۔ اپنے دوست کی لغزش سے چشم پوشی کرلو تا کہ تمہارے دشمن تمہیں پاک و نیک سمجھیں۔

۷۔ جو تمہیں غضبناک کرے اس کو اس چیز کی خاطر معاف کردو جو تمہیں پسند آتی ہے (یعنی خدا کی خوشنودی اور آخرت کی جزاء کے لیئے)۔

۸۔ لغزش کو معاف کردو حد اٹھالو اور جس چیز کو تمہارے سامنے واضح طور پر بیان نہ کیا گیا ہو اس سے درگزر کرو (ممکن عبارت سے لفظ شبہ حذف ہوگیا ہو' یعنی جو حدیں خدا نے مقرر کی ہیں انھیں شبہ کے ذریعہ دفع کرو)۔

۹۔ لوگوں کے عذر کو قبول کرلو تا کہ تمہیں ان کے بھائی ہونے کا فائدہ حاصل ہو جائے اور ان سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملو تا کہ ان کے کینوں کو خاموش کرسکو۔

۱۰۔ مروت والوں کی لغزشوں سے درگزر کرو کیونکہ ان سے جو بھی درگزر کرتا ہے خدا کا ہاتھ اس کو بلند کرتا ہے۔

۱۱۔ معاف کردینا بہترین احسان ہے۔

۱۲۔ گناہوں سے درگزر کرنا دشمن پر فتح پانا ہے۔

۱۳۔ اَلمَعْذَرَةُ بُرْهانُ العَقْلِ / ٤٩٧.

١٤۔ اَلعَفْوُ عُنْوانُ النُّبْلِ / ٤٩٩.

١٥۔ اَلعَفْوُ تاجُ المَكارِمِ / ٥٢٠.

١٦۔ رُبَّ ذَنْبٍ مِقْدارُ العُقُوبَةِ عَلَيْهِ إعْلامُ المُذْنِبِ بِهِ / ٥٣٤٢.

١٧۔ لاتُصِرَّ عَلىٰ ما يُعَقِّبُ الإِثْمَ / ١٠٢٢٦.

١٨۔ اَلْعَفْوُ مَعَ القُدْرَةِ جُنَّةٌ مِنْ عَذابِ اللهِ سُبْحانَهُ / ١٥٤٧.

١٩۔ إذا جُنِيَ عَلَيْكَ فَاغْتَفِرْ / ٣٩٩٣.

٢٠۔ بِالعَفْوِ تُسْتَنْزَلُ الرَّحْمَةُ / ٤٣١٧.

٢١۔ تَجاوَزْ مَعَ القُدْرَةِ وَ أَحْسِنْ مَعَ الدَّوْلَةِ تَكْمُلْ لَكَ السِّيادَةُ / ٤٥٢٨.

۱۳۔ معذرت قبول کرنا عقل (مندی) کی دلیل ہے۔

۱۴۔ عفو وبخشش شرافت ونجابت کی دلیل ہے۔

۱۵۔ معاف کردینا ہر نیک کام کا تاج ہے۔

۱۶۔ بہت سے گناہ ایسے ہیں کہ جن کی سزا وعقوبت کی مقدار گناہگار کو ان پر تنبیہ کرنا ہے (مثلاً کسی سے یہ کہا جائے دیکھو! میں نے تمہارے بارے میں یہ سنا ہے خبردار اب نہ سنوں)۔

۱۷ اس چیز پر اصرار نہ کرو کہ جس کے بعد گناہ ہوتا ہے (انتقام لینے سے بچو اور درگذر کرنا اپنی عادت بنالو۔ یہ روایت باب ذنوب میں بھی بیان ہوئی ہے)۔

۱۸۔ طاقت ہوتے ہوئے معاف کردینا عذاب خدا سے بچنے کی (ذریعہ) ڈھال ہے۔

۱۹۔ جب تمہارے اوپر ظلم کیا جائے تو معاف کردو۔

۲۰۔ عفو ودرگذر کے ذریعہ رحمت نازل ہوتی ہے۔ (یعنی دوسروں کی کوتاہی سے چشم پوشی کرنا رحمت خدا کے نزول کا باعث ہوتا ہے)۔

۲۱۔ طاقت وقدرت کے باوجود درگذر کرو اور دولت (یا حکومت) کے ساتھ احسان کرو تا کہ تمہاری عظمت وبزرگی کامل ہوجائے۔

۲۲۔ تَجاوَزْ عَنِ الزَّلَلِ ، وَ أَقِلِ العَثَراتِ ، تُرْفَعْ لَكَ الدَّرَجاتُ / ٤٥٦٦ .

۲۳۔ تَغَمَّدِ الذُّنُوبَ بِالغُفْرانِ ، سِيَّما في ذَوِي المُرُوءَةِ وَ الهَيْئاتِ/ ٤٥٦٧ .

۲٤۔ تَغافَلْ يُحْمَدْ أَمْرُكَ / ٤٥٧٠ .

۲٥۔ جازِ بِالحَسَنَةِ ، وَ تَجاوَزْ عَنِ السَّيِّئَةِ ، ما لَمْ يَكُنْ ثَلَماً فِي الدّينِ ، أَوْ وَهْناً في سُلْطانِ الإسْلام / ٤٧٨٨ .

۲٦۔ خُذِ العَفْوَ مِنَ النّاسِ ، وَ لاتَبْلُغ مِنْ أَحَدٍ مَكْرُوهَهُ / ٥٠٨٧ .

۲۷۔ دَعِ الاِنْتِقامَ فَإِنَّهُ مِنْ أَسْوَءِ أَفْعالِ المُقْتَدِرِ ، وَ لَقَدْ أَخَذَ بِجَوامِعِ الفَضْلِ مَنْ رَفَعَ نَفْسَهُ عَنْ سُوءِ المُجازاةِ / ٥١٣٩ .

۲۸۔ عِنْدَ كَمالِ القُدْرَةِ تَظْهَرُ فَضيلَةُ العَفْوِ / ٦٢١٥ .

۲۲۔ لغزشوں سے درگذر کرو اور منہ کے بل گرنے کے امکانات کو کم کردو تاکہ تمہارے درجات بلند ہو جائیں۔

۲۳۔ گناہوں کو اپنی بخشش کے سایہ میں چھپالو، خصوصاً صاحبان مروت کے گناہوں کو چھپالو۔

۲۴۔ دوسروں کے گناہوں سے تغافل کرو (یعنی جانتے ہوئے غافل بن جاؤ) تاکہ تمہارا کام قابل تعریف ہو جائے۔

۲۵۔ جب تک دین میں رخنہ نہیں پڑتا ہے یا اسلام کے تسلط میں سستی نہیں آتی ہے۔ نیکی کو جزاء کے عوض دیتے رہو اور لوگوں کے گناہوں سے درگذر کرتے رہو۔

۲۶۔ لوگوں سے چشم پوشی کرنے کو اپنا شیوہ بنالو اور کسی کے ساتھ ایسا سلوک نہ کرو جو اسے پسند نہ ہو۔

۲۷۔ انتقام لینا چھوڑ دو کیونکہ یہ اقتدار رکھنے والے یا قوی و طاقتور انسان کا بدترین فعل ہے۔ اور جس نے اپنے نفس کو انتقام لینے سے بلند جانا اس نے یقیناً تمام فضیلتوں کو سمیٹ لیا۔

۲۸۔ کمال قدرت کے وقت ہی عفو و بخشش کی فضیلت ظاہر ہوتی ہے (ورنہ ناتوانی اور کمزوری کے زمانہ میں عفو کی کوئی فضیلت نہیں ہے)۔

٢٩ـــ قِلَّةُ العَفْوِ أقْبَحُ العُيُوبِ ، وَ التَّسَرُّعُ إلَى الإنْتِقامِ أعْظَمُ الذُّنُوبِ/ ٦٧٦٦.

٣٠ـ قَبُولُ عُذْرِ المُجْرِمِ مِنْ مَواجِبِ الكَرَمِ وَ مَحاسِنِ الشِّيَمِ / ٦٨١٥.

٣١ـ كَفىٰ بِالظَّفَرِ شافِعاً لِلْمُذْنِبِ / ٧٠٥٢.

٣٢ـ كُنْ جَميلَ العَفْوِ إذا قَدَرْتَ عامِلاً بِالعَدْلِ إذا مَلَكْتَ / ٧١٦٢.

٣٣ـ كُنْ عَفُوّاً في قُدْرَتِكَ ، جَواداً في عُسْرَتِكَ ، مُؤْثِراً مَعَ فاقَتِكَ ، يَكْمُلْ لَكَ الفَضْلُ (تَكْمُلْ لَكَ الفَضائِلُ)٧١٧٩.

٣٤ـ مَنْ عَفىٰ عَنِ الجَرائِمِ فَقَدْ أخَذَ بِجَوامِعِ الفَضْلِ / ٨٤٩٩.

٣٥ـ مَنْ لَمْ يُحْسِنِ العَفْوَ أساءَ بِالإنْتِقامِ / ٨٩٥٩.

۲۹۔ کم نظر انداز کرنا بدترین عیب ہے اور انتقام لینے میں عجلت کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔

۳۰۔ مجرم کے عذر کو قبول کرنا کرم اور نیک خصائل کا لازمہ ہے۔

۳۱۔ گناہگار کی شفاعت کرنا ہی کامیابی کے لئے کافی ہے (اب انتقام کی ضرورت نہیں ہے)۔

۳۲۔ جب بھی تمہارے اندر طاقت وتوانائی آجائے تو بہترین طریقہ سے معاف کردو اور جب مالک بن جاؤ عدل سے کام لو۔

۳۳۔ اپنی طاقت وقدرت کے زمانہ میں درگذر کرنے والے، تنگی وسختی کے زمانہ میں سخاوت کرنے والے اور خود ضرورت مند ہوتے ہوئے ایثار کرنے والے بن جاؤ تاکہ تمہاری فضیلت (یا فضائل) کامل ہو جائیں۔

۳۴۔ جو کسی کے گناہوں اور جرائم سے درگذر کرتا ہے گویا وہ ساری فضیلتوں کو جمع کرتا ہے۔

۳۵۔ جو عفو و درگذر کے ذریعہ احسان نہیں کرتا ہے وہ انتقام کے ذریعہ بدی کرتا ہے۔ (واضح ہے کہ انتقام بری اور عفو اچھی بات ہے)۔

٣٦ـ مَنْ لَمْ يَقْبَلِ التَّوْبَةَ عَظُمَتْ خَطيئَتُهُ / ٨٩٧٣.

٣٧ـ مِنَ الدّينِ التَّجاوُزُ عَنِ الجُرْمِ / ٩٤٠٠.

٣٨ـ ما أَحْسَنَ العَفْوَ مَعَ الاِقْتِدارِ / ٩٥٤٠.

٣٩ـ ما عَفا عَنِ الذَّنْبِ مَنْ قَرَّعَ بِهِ / ٩٥٦٧.

٤٠ـ مُعاجَلَةُ الذُّنُوبِ بِالغُفْرانِ مِنْ أَخْلاقِ الكِرامِ / ٩٨٧١.

٤١ـ لاتَنْدَمَنَّ عَلىٰ عَفْوٍ، وَ لاتَبْهَجَنَّ بِعُقُوبَةٍ / ١٠٣١٩.

٤٢ـ لاتُعاجِلِ الذَّنبَ بِالعُقُوبَةِ، وَ اتْرُكْ بَيْنَهُما لِلْعَفْوِ مَوْضِعاً، تُحْرِزْ بِهِ الأَجْرَ وَ المَثُوبَةَ / ١٠٣٤٣.

٤٣ـ لاحِلْمَ كالصَّفْحِ / ١٠٤٧٤.

۳۶۔ جوتوبہ کوقبول نہیں کرتا ہےاس کا گناہ بڑا ہوتا ہے(یعنی اخلاق کی رو سے اس نے اپنا فرض پورانہیں کیا ہے)۔

۳۷۔ جرم وگناہ سے چشم پوشی کرنا بھی دین ہی ہے۔

۳۸۔ قدرت وطاقت کے ہوتے ہوئے عفو ودرگذر کرنا کتنی اچھی بات ہے۔

۳۹۔ اس نے گناہ سے درگذرنہیں کیا ہے کہ جس نے اس پر سرزنش کی ہے(یعنی جس نے خطا کو معاف کردیا اسے ناراض نہیں رہنا چاہئے)۔

۴۰۔ عفووبخشش کے ذریعہ گناہوں کاعلاج کرنا شریف لوگوں کا اخلاق ہے۔

۴۱۔ خبردار معاف کرنے کے بعد پشیمان نہ ہونا اور انتقام وعقوبت لینے پر خوش نہ ہونا۔

۴۲۔ سزاوعقوبت سے پہلے گناہ نہ کرو اور عفووبخشش کے لئے گنجائش چھوڑ دو اور اس کے ذریعہ اجر وثواب حاصل کرو(اگر انتقام لینے میں عجلت سے کام لیا تو ثواب کے حصول میں کامیاب نہیں ہو سکوگے)۔

۴۳۔ کوئی بردباری معاف کردینے کی مانند نہیں ہے۔

٤٤ـ لاشَـيْءَ أَحْسَنُ مِنْ عَفْوِ قادِرٍ/ ١٠٧١٣.

٤٥ـ لايُقابَلُ مُسيءٌ قَطُّ بِأَفْضَلَ مِنَ العَفْوِ عَنْهُ/ ١٠٨٨٠.

٤٦ـ يُعْجِبُني مِنَ الرَّجُلِ أَنْ يَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَهُ، وَ يَصِلَ مَنْ قَطَعَهُ، وَ يُعْطِيَ مَنْ حَرَمَهُ، وَ يُقابِلَ الإساءَةَ بِالإحْسانِ/ ١١٠٣٥.

٤٧ـ أَعْطِ النّاسَ مِنْ عَفْوِكَ وَ صَفْحِكَ، مِثْلَ ما تُحِبُّ أَنْ يُعْطِيَكَ اللهُ سُبْحانَهُ، وَ عَلىٰ عَفْوٍ فَلاتَنْدَمْ/ ٢٣٦٧.

٤٨ـ أَكْرِمْ مَنْ وَدَّكَ، وَ اصْفَحْ عَنْ عَدُوِّكَ، يَتِمَّ لَكَ الفَضْلُ/ ٢٣٦٨.

٤٩ـ أَحْسَنُ أَفْعالِ المُقْتَدِرِ العَفْوُ/ ٣٠٠٠.

٥٠ـ أَوْلَى النّاسِ بِالعَفْوِ أَقْدَرُهُمْ عَلَى العُقُوبَةِ/ ٣٠٦٠.

۴۴ـ طاقت وقدرت رکھنے والے کا معاف کر دینا ہر چیز سے بہتر ہے۔

۴۵ـ فضیلت میں کوئی چیز اس بدی کے برابر نہیں ہو سکتی کہ جس کو معاف کر دیا گیا ہو۔

۴۶ـ مجھے وہ آدمی بہت بھلا لگتا ہے جو اپنے اوپر ظلم کرنے والے کو معاف کر دیتا ہے اور اس کے ساتھ صلہ رحم کرتا ہے۔ کہ جس نے اس سے قطع رحم کیا تھا اور اس کو عطا کرتا ہے جس نے اس کو محروم کیا تھا اور برائی کا بدلہ بھلائی اور احسان سے دیتا ہے۔

۴۷ـ لوگوں کو اپنے عفو و درگذر سے اسی طرح مالا مال کرو جس طرح تمہیں یہ پسند ہے کہ خدا تمہیں معاف کر دے اور جس کو تم نے معاف کر دیا اس پر پشیمان نہ ہونا۔

۴۸ـ جو تم سے محبت کرتا ہے اس کا احترام کرو یا اس کے ساتھ احسان کرو اور اپنے دشمن کو معاف کر دو کہ اس سے تمہاری فضیلت کامل ہو جائے گی۔

۴۹ـ طاقت وقدرت رکھنے والے کا سب سے اچھا کردار عفو و بخشش ہے۔

۵۰ـ لوگوں کو معاف کر دینا تو بس اسی شخص کے شایان شان ہے جو سزا و عقوبت دینے پر زیادہ قدرت رکھتا ہے۔

٥١ـ أَوْلَى النّاسِ بِالرَّحْمَةِ المُحْتاجُ إِلَيْها / ٣٦٤.

٥٢ـ أَحْسَنُ مِنِ اسْتِيفاءِ حَقِّكَ العَفْوُ عَنْهُ / ٣١٢٠.

٥٣ـ أَحْسَنُ المَكارِمِ عَفْوُ المُقْتَدِرِ، وَ جُودُ المُفْتَقِرِ / ٣١٦٥.

٥٤ـ أَحْسَنُ العَفْوِ ما كانَ عَنْ قُدْرَةٍ / ٣١٨٤.

٥٥ـ أَعْرَفُ النّاسِ بِاللهِ أَعْذَرُهُمْ لِلنّاسِ، وَ إِنْ لَمْ يَجِدْ لَهُمْ عُذْراً/ ٣٢٣٠.

٥٦ـ إِنَّ مُقابَلَةَ الإِساءَةِ بِالإِحْسانِ، وَ تَغَمُّدَ الجَرائِمِ بِالغُفْرانِ، لَمِنْ أَحْسَنِ الفَضائِلِ، وَ أَفْضَلِ المَحامِدِ / ٣٤٩٢.

٥٧ـ إِنَّ مَنْ أَعْطىٰ مَنْ حَرَمَهُ، وَوَصَلَ مَنْ قَطَعَهُ، وَ عَفىٰ عَمَّنْ ظَلَمَهُ، كانَ لَهُ مِنَ اللهِ سُبْحانَهُ الظَّهِيرُ والنَّصِيرُ / ٣٥٣٠.

۵۱۔ وہ شخص رحم کیے جانے کا زیادہ مستحق ہے جو اس کا زیادہ محتاج ہے۔

۵۲۔ اپنے حق کو لینے سے بہتر یہ ہے کہ اس سے چشم پوشی کرلو۔

۵۳۔ بہترین بلندی و سرفرازی یہ ہے کہ طاقتور معاف کردے اور نادار و محتاج عطا کردے۔

۵۴۔ طاقت رکھتے ہوئے دوسروں کی کوتاہیوں سے چشم پوشی کرنا بہترین عفو ہے۔

۵۵۔ اس شخص کو خدا کی معرفت سب سے زیادہ حاصل ہے جو لوگوں کو سب سے زیادہ معاف کرتا ہے خواہ ان کے لیئے کوئی عذر بھی نہ پاتا ہو۔

۵۶۔ بیشک برائی کے بدلے نیکی و احسان کرنا اور درگذر کر کے گناہوں کو چھپانا بہترین فضائل بلندترین صفات اور قابل تعریف خصائل ہیں۔

۵۷۔ بیشک جو شخص اسے عطا کرتا ہے جس نے اس کو محروم رکھا تھا اور اس شخص کے ساتھ صلۂ رحم کرتا ہے جس نے قطع رحم کیا تھا اور اس کو معاف کردیتا ہے جس نے اس پر ظلم کیا تھا اس کے لئے خدا کی طرف سے پشت و پناہ اور مددگار ہوتا ہے۔ (یعنی خدا اس کے ہمدرد و طرفدار پیدا کردیتا ہے جو ہر موقع پر اس کی مدد کرتے ہیں یا خدا ہی اس کی مدد کرتا ہے)۔

۵۸۔ اَلعَفْوُ فَضیلَةٌ/ ۷.

۵۹۔ اَلعَفْوُ أفْضَلُ الإحْسانِ / ۵۸۵.

۶۰۔ اَلعَفْوُ زَیْنُ القُدْرَةِ / ۷۷۳.

۶۱۔ اَلعَفْوُ یُوجِبُ المَجْدَ / ۷۷۵.

۶۲۔ اَلعَفْوُ زَکاةُ القُدْرَةِ / ۹۲۴.

۶۳۔ اَلْعَفْوُ أحْسَنُ الإحْسانِ / ۱۰۵۷.

۶۴۔ اَلعَفْوُ أحْسَنُ الاِنْتِصارِ / ۱۰۹۹.

۶۵۔ الصَّفْحُ أنْ یَعْفُوَ الرَّجُلُ عَمّا یُجْنیٰ عَلَیْهِ، وَ یَحْلُمَ عَمّا یُغیظُهُ/ ۱۸۷۵.

۵۸۔ لغزشوں سے چشم پوشی کرنا ایک فضیلت ہے۔

۵۹۔ بخش دینا بہت بڑا احسان ہے۔

۶۰۔ دوسروں کی خطاؤں سے درگزر کرنا طاقت وقدرت کا حسن ہے (یعنی طاقت کے ہوتے ہوئے معاف کرنا ضروری ہے ورنہ ناتوانی کی حالت میں معاف کرنے کی کوئی فضیلت نہیں ہے)۔

۶۱۔ عفوو بخشش شرف وسربلندی کا باعث ہوتی ہے۔

۶۲۔ عفوو بخشش طاقت وقدرت کی زکواۃ ہے۔

۶۳۔ عفو بہترین احسان ہے۔

۶۴۔ عفو بہترین انتقام ہے۔

۶۵۔ درگزر کرنا یہ ہے کہ انسان اس ظلم کو معاف کردے جو اس پر کیا گیا ہے اور جس چیز سے اسے غیظ آتا ہے اس پر بردباری سے کام لے۔

٦٦ـ اَلصَّفْحُ أَحْسَنُ الشِّيَمِ / ٦٥٠.

٦٧ـ هَبْ ما أنْكَرْتَ لِما عَرَفْتَ ، وَ ما جَهِلْتَ لِما عَلِمْتَ / ١٠٠٥٦.

٦٨ـ إذا جُنِيَ عَلَيْكَ فَاغْتَفِرْ / ٣٩٩٢.

٦٩ـ أحَقُّ النَّاسِ بِالإسْعافِ طالِبُ العَفْوِ / ٣٠٦٦.

٧٠ـ إيّاكَ وَ التَّسَرُّعَ إلَى العُقُوبَةِ ، فَإنَّهُ مَمْقَتَةٌ عِنْدَاللهِ ، وَ مُقَرِّبٌ مِنَ الغَيْرِ / ٢٦٥٦.

العواقب

١ـ لِكُلِّ أمْرٍ عاقِبَةٌ حُلْوَةٌ أوْ مُرَّةٌ / ٧٢٩٩.

٢ـ مَنِ انْتَظَرَ العَواقِبَ سَلِمَ / ٧٨٠٥.

۶۶ـ دوسروں کی خطاؤں سے درگذر کرنا بہترین عادت واخلاق ہے۔

۶۷ـ جس چیز کو تم نے نہیں پہنچانا اس کو پہنچانی ہوئی چیز کے لئے اور جس چیز کو نہیں جانا اس کو جانی ہوئی چیز کے لئے ہبہ کردو۔

۶۸ـ جب تمہارے اوپر ظلم کیا جائے تو درگذر کرو۔

۶۹ـ لوگوں میں حاجت روائی کا سب سے زیادہ مستحق وہ شخص ہے کہ جو طالب عفوو بخشش ہے۔

۷۰ـ خبردار سزا دینے میں جلدی نہ کرنا کہ ایسا کرنے والا خدا کی نظر میں دشمن ہے اور ردوبدل سے نزدیک ہے۔

انجام کار

۱ـ ہر کام کا ایک انجام ہوتا ہے خواہ وہ تلخ ہو یا شیریں (لہذا انجام پر نظر رکھنا چاہیئے)۔

۲ـ جو انجام وعواقب کا انتظار کرتا ہے وہ محفوظ رہتا ہے۔

٣ـ مَنْ نَظَرَ فِي العَواقِبِ سَلِمَ / ٧٩١٢.

٤ـ مَنْ نَظَرَ فِي العَواقِبِ سَلِمَ مِنَ النَّوائِبِ / ٨٠٣٩.

٥ـ مَنْ راقَبَ العَواقِبَ أمِنَ المَعاطِبَ / ٨١٩٨.

٦ـ مَنِ انْتَظَرَ العاقِبَةَ صَبَرَ / ٨٣٠٧.

٧ـ مَنْ راقَبَ العَواقِبَ سَلِمَ مِنَ النَّوائِبِ / ٨٦٨١.

٨ـ إذا هَمَمْتَ بِأمْرٍ فَاجْتَنِبْ ذَميمَ العَواقِبِ فيهِ / ٤١١٩.

٩ـ راقِبِ العَواقِبَ تَنْجُ مِنَ المَعاطِبِ / ٥٤٣٥.

١٠ـ فِي العَواقِبِ شافٍ أوْ مُريحٌ / ٦٥٠٦.

١١ـ مِلاكُ الخَواتِمِ ما أسْفَرَ عَنْ رِضَى اللهِ سُبْحانَهُ / ٩٧٣٠.

۳۔ جو انجام و عواقب پر نظر رکھتا ہے وہ محفوظ رہتا ہے۔

۴۔ جو انجام پر نظر رکھتا ہے وہ مصیبتوں سے محفوظ رہتا ہے۔

۵۔ جو انجام کو مد نظر رکھتا ہے وہ ہلاکتوں سے محفوظ رہتا ہے۔

۶۔ جو انجام کا انتظار کرتا ہے (اور اچھا نتیجہ دیکھنا چاہتا ہے) وہ صبر کرتا ہے۔

۷۔ جو عواقب و انجام کو مد نظر رکھتا ہے وہ مصیبتوں سے محفوظ رہے گا۔

۸۔ جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو اس کے برے انجام سے دور رہو۔

۹۔ انجام پر نظر رکھو ہلاکتوں سے محفوظ رہو گے۔

۱۰۔ عواقب و انجام میں شفا یا آرام مخفی ہے۔

۱۱۔ اختتام و عواقب کا معیار وہ چیز ہے جس سے خدا کی خوشنودی ظاہر ہوتی ہے۔

العقوق

١ـ مِنَ العُقُوقِ إضاعَةُ الحُقُوقِ / ٩٢٤٨.

العقل

١ـ اَلعَقْلُ شَرَفٌ كَريمٌ لايَبْلىٰ / ١٥٩٠.

٢ـ اَلعَقْلُ غَريزَةٌ، تَزيدُ بِالعِلْمِ وَ التَّجارِبِ / ١٧١٧.

٣ـ اَلعَقْلُ، وَ العِلْمُ، مَقْرُونانِ في قَرَنٍ، لايَفْتَرِقانِ، وَ لايَتَبايَنانِ / ١٧٨٣.

٤ـ اَلعَقْلُ أغْنَى الغِنىٰ، وَ غايَةُ الشَّرَفِ فِي الآخِرَةِ والدُّنيا / ١٨٢٢.

٥ـ اَلعَقْلُ أجْمَلُ زِينَةٍ، وَ العِلْمُ أشْرَفُ مَزِيَّةٍ / ١٩٤٠.

٦ـ اَلعَقْلُ أصْلُ العِلْمِ، وَ داعِيَةُ الفَهْمِ / ١٩٥٩.

عاق

۱۔(والدین کوآزار پہچاناہی عاق نہیں ہے بلکہ)حقوق کوضائع کرنابھی ایک قسم کاعاق ہے۔

عقل

۱۔عقل ایساعظیم شرف ہے جوکبھی کہنہ وفرسودہ نہیں ہوتا ہے۔

۲۔عقل ایسی خصلت ہے جوعلم اور تجربہ سے بڑھتی اورنکھرتی ہے۔

۳۔عقل اورعلم دونوں ہمنشیں ہیں نہ ایک دوسرے سے جداہوتے ہیں اور نہ ان میں کوئی تباین ودشمنی ہے۔

۴۔عقل بے نیاز کرنے والا دوست اور دنیاوآخرت میں شرف وبرتری کی انتہا ہے۔

۵۔عقل بہترین زینت اورعلم بلندترین مزیت ہے۔

۶۔عقل،علم کی جڑاورفہم کامحرک ہے۔

۷۔ اَلعَقْلُ مَنْفَعَةٌ ، وَ العِلْمُ مَرْفَعةٌ ، وَ الصَّبْرُ مَدْفَعَةٌ / ۲۰۴۱.

۸۔ اَلعَقْلُ خَلِيلُ المُؤْمِنِ ، وَ العِلْمُ وَزِيرُهُ ، وَ الصَّبْرُ أمِيرُ جُنُودِهِ ، وَ العَمَلُ قَيِّمُهُ / ۲۰۹۲.

۹۔ اَلعَقْلُ صاحِبُ جَيْشِ الرَّحْمٰنِ ، وَ الهَوىٰ قائِدُ جَيْشِ الشَّيْطانِ ، وَالنَّفْسُ مُتَجاذِبَةٌ بَيْنَهُما ، فَأيُّهُما غَلَبَ كانَتْ فِي حَيِّزِهِ / ۲۰۹۹.

۱۰۔ اَلعَقْلُ وَ الشَّهْوَةُ ضِدّانِ ، وَ مُؤَيِّدُ العَقْلِ العِلْمُ ، وَ مُزَيِّنُ الشَّهْوَةِ الهَوىٰ ، وَ النَّفْسُ مُتَنازِعَةٌ بَيْنَهُما ، فَأيُّهُما قَهَرَ كانَتْ فِي جانِبِهِ / ۲۱۰۰.

۱۱۔ اَلعَقْلُ أنَّكَ تَقْتَصِدُ فَلاٰتُسْرِفُ ، وَتَعِدُ فَلاٰ تُخْلِفُ ، وَ إذا غَضِبْتَ حَلُمْتَ / ۲۱۳۰.

۷۔ عقل منفعت، علم سرفرازی اور صبر سختی و مصائب (کو دفع کرنے کا ذریعہ) ہے۔

۸۔ عقل مومن کا دوست، علم اس کا وزیر، صبر اس کے لشکر کا سالار اور عمل اس کا خدمت گزار ہے (واضح ہے کہ دوست اپنے دوست کی بھلائی ہی چاہتا ہے اور اسی کی طرف اسکی راہنمائی کرتا ہے اور علم اسکے بھاری بوجھ کو اٹھاتا ہے اور صبر جس کا سالار ہے وہ کامیابی سے ہمکنار رہوگا اور عمل اس کی تربیت کیلئے معین ہوا ہے)۔

۹۔ عقل کاروان الٰہی کا سالار اور ہوا و ہوس شیطان کے لشکر کا رہبر اور نفس ان دونوں کے درمیان گھسٹنے والا ہے پھر ان میں سے جو بھی کامیاب ہوجاتا ہے نفس اسی کے ساتھ ہوجاتا ہے۔

۱۰۔ عقل اور شہوت ایک دوسرے کی ضد ہیں اور علم، عقل کی تائید کرنے والا ہے اور ہوا ہوس شہوت کو آراستہ کرنے والی ہے اور نفس ان دونوں کے درمیان محل نزاع ہے، پھر ان دونوں میں سے جو غالب آجاتا ہے نفس اسی کی طرف ہوجاتا ہے۔

۱۱۔ عقل مند ہونے: کا ثبوت یہ ہے کہ تم میانہ روی اختیار کرو اور اسراف نہ کرو اور وعدہ کرو تو اس کی خلاف ورزی نہ کرو اور غصہ آجائے تو بردباری سے کام لو۔

۱۲ـ اَلعَقلُ أنْ تَقُولَ ما تَعْرِفُ ، وَ تَعْمَلَ بِما تَنْطِقُ بِهِ / ۲۱٤۱.

۱۳ـ اَلعَقْلُ يَهْدي وَ يُنْجي ، وَ الجَهْلُ يُغْوي وَ يُرْدي / ۲۱٥۱.

۱٤ـ اَلعَقْلُ صَديقٌ مَحْمُودٌ / ۲۲۱۸.

۱٥ـ اِسْتَرْشِدِ العَقْلَ ، وَ خالِفِ الهَوىٰ تُنْجِحْ/ ۲۳۱۰.

۱٦ـ اِعْقِلْ عَقْلَكَ ، وَ امْلِكْ أمْرَكَ ، وَ جاهِدْ نَفْسَكَ ، وَ اعْمَلْ لِلآخِرَةِ جَهْدَكَ/ ۲٤۰٦.

۱۷ـ أيْنَ العُقُولُ المُسْتَصْبِحَةُ (المُسْتَصْحَبَةُ) لِمَصابِيحِ الهُدىٰ؟!/ ۲۸۲٤.

۱۸ـ أفْضَلُ العَقْلِ الرَّشادُ / ۲۸٦٤.

۱۲ـ عقل مندی یہ ہے کہ تم وہی کہو جو جانتے ہو اور جو کہتے ہو اس پر عمل کرو۔

۱۳ـ عقل ہدایت کرتی ہے اور نجات دلاتی ہے اور جہالت و نادانی گمراہ کرتی ہے اور ہلاک کر دیتی ہے۔

۱۴ـ عقل ایسا دوست ہے کہ جس کی تعریف کی گئی ہے۔

۱۵ـ سیدھا راستہ عقل سے طلب کرو اور ہوا و ہوس کی مخالفت کرو، تا کہ کامیاب ہو جاؤ۔

۱۶ـ اپنی عقل کو قابو میں رکھو (یعنی ہوا و ہوس کے غلبہ سے اس کو مختل نہ ہونے دو، یا اس کو علم سے آراستہ کرو) اور اپنے فعل کے مختار رہو اور اپنے نفس سے جہاد کرو اور اپنی کوشش کو آخرت کیلئے صرف کرو۔

۱۷ـ کہاں ہیں وہ عقلیں جنہوں نے ہدایت کے چراغ روشن کئے ہیں؟ (یا وہ عقلیں کہاں ہیں جو ہدایت کے چراغوں کے ساتھ ہیں)۔

۱۸ـ افضل ترین عقل، حق تک رسائی ہے۔

۱۹۔ أفضَلُ النِّعَم العَقْلُ / ۲۸۸۱.

۲۰۔ أوَّلُ العَقْلِ التَّوَدُّدُ / ۲۹۲۳.

۲۱۔ أفضَلُ العَقْلِ الأدَبُ / ۲۹٤۷.

۲۲۔ أفضَلُ العَقْلِ مُجانَبَةُ اللَّهْوِ / ۳۰۰۱.

۲۳۔ أفضَلُ العَقْلِ مَعْرِفَةُ الإنْسانِ نَفْسَهُ ، فَمَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ عَقَلَ ، وَ مَنْ جَهِلَها ضَلَّ / ۳۲۲۰.

۲٤۔ أفضَلُ العَقْلِ الاِعْتِبارُ ، وَ أفضَلُ الحَزْمِ الاِسْتِظْهارُ ، وَ أكْبَرُ الحُمْقِ الاِغْتِرارُ / ۳۲۷۳.

۲٥۔ أفضَلُ حَظِّ الرَّجُلِ عَقْلُهُ ، إنْ ذَلَّ أعَزَّهُ ، وَ إنْ سَقَطَ رَفَعَهُ ، وَ إنْ ضَلَّ أرْشَدَهُ ، وَ إنْ تَكَلَّمَ سَدَّدَهُ / ۳۳٥٤.

۱۹۔ اعلیٰ ترین نعمت عقل ہے۔

۲۰۔ اولِ عقل محبت کرنا ہے (کہ دوستی ومحبت کے ذریعہ انسان اپنے بہت سے مقاصد حاصل کرسکتا ہے)

۲۱۔ سب سے افضل عقل، ادب ہے (لوگوں کے درمیان شرع وسنن اور مستحسن آداب کی رعایت کرنا ہے)۔

۲۲۔ سب سے افضل عقل لہو ولعب سے اجتناب کرنا ہے۔

۲۳۔ افضل ترین عقل انسان کا اپنے نفس کو پہچاننا ہے، پس جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا وہ عقلمند ہوگیا جس نے اس کو نہیں پہچانا وہ گمراہ ہوگیا۔

۲۴۔ سب سے بڑی عقلمندی عبرت لینا ہے اور سب سے بڑی دور اندیشی مدد حاصل کرنا اور پشت پناہ بنانا ہے اور سب سے بڑی حماقت فریب کھانا ہے۔

۲۵۔ مرد کا افضل ترین حصہ ونصیب اسکی عقل ہے اگر وہ ذلیل ہوتا ہے تو اسکی عقل اسے عزت دیتی ہے اور اگر گرتا ہے تو عقل اسے اٹھاتی اور بلند کرتی ہے اور اگر گمراہ ہوتا ہے تو اسے ہدایت کرتی ہے، بولتا ہے تو اسے مستحکم اور صحیح کرتی ہے تاکہ غلطی نہ کرے۔

۲٦ـ إنَّ اللهَ سُبْحانَهُ يُحِبُّ العَقْلَ القَويمَ ، وَ العَمَلَ المُسْتَقيمَ / ۳٤۱۰.

۲۷ـ إنَّ مَنْ رَزَقَهُ اللهُ عَقْلاً قَويماً ، وَ عَمَلاً مُسْتَقيماً ، فَقَدْ ظاهَرَ لَدَيْهِ النِّعْمَةَ ، وَ أعْظَمَ عَلَيْهِ المِنَّةَ / ۳٥٤٥.

۲۸ـ اَلعَقْلُ زَيْنٌ ، الحُمْقُ شَيْنٌ / ۱٤.

۲۹ـ اَلعَقْلُ قُرْبَةٌ ، الحُمْقُ غُرْبَةٌ / ۱۱۱.

۳۰ـ اَلعَقْلُ شِفاءٌ ، اَلحُمْقُ شَقاءٌ/ ۲۰٦.

۳۱ـ العُقُولُ مَواهِبُ ، الآدابُ مَكاسِبُ / ۲۲۷.

۳۲ـ اَلعَقْلُ فَضيلَةُ الإنْسانِ / ۲٥۲.

۳۳ـ اَلعَقْلُ رَسُولُ الحَقِّ/ ۲۷۲.

۳٤ـ اَلعَقْلُ صَديقٌ مَقْطُوعٌ / ۳۲٤.

۲٦ـ بیشک خداوند عالم اس عقل کو جو غلطی وخطا سے محفوظ ہوتی ہے اور صحیح عمل کو دوست رکھتا ہے۔

۲۷ـ بیشک خدا نے جس کو سیدھی اور پختہ عقل اور سیدھا، سچا کردار عطا کیا ہے گویا اس پر نعمتوں کو آشکار کردیا ہے اور اس پر بہت احسان کیا ہے۔

۲۸ـ عقل وفراست زینت ہے اور حماقت وبیوقوفی عیب ہے۔

۲۹ـ عقل، زیرکی ونزدیکی ہے اور حماقت وبیوقوفی غربت ودوری ہے۔

۳۰ـ عقل شفا ہے اور حماقت وبیوقوفی بدبختی ہے۔

۳۱ـ عقل عطیہ ہے لیکن آداب حاصل کیئے جاتے ہیں۔

۳۲ـ عقل انسان کی فضیلت ہے۔

۳۳ـ عقل حق کا پیغامبر ہے۔

۳۴ـ عقل ٹوٹا ہوا یا چھوٹا ہوا دوست ہے۔

۳۵۔ اَلعَقْلُ مُصْلِحُ كُلِّ أمْرٍ / ٤٠٤.
٣٦۔ اَلعَقْلُ لايَنْخَدِعُ / ٤٢٧.
٣٧۔العَقْلُ داعِی الفَهْمِ / ٤٧٣.
٣٨۔العَقْلُ أقوىٰ أساسٍ / ٤٧٥.
٣٩۔اَلعَقْلُ أفْضَلُ مَرْجُوٍّ/ ٤٧٩.
٤٠۔اَلعَقْلُ يُحْسِنُ الرَّوِيَّةَ / ٤٩٥.
٤١۔اَلعَقْلُ يَنْبُوعُ الخَيْرِ / ٦٥٧.
٤٢۔ اَلعَقْلُ حِفْظُ التَّجارِبِ/٦٧٣.
٤٣۔اَلعَقْلُ أحْسَنُ حِلْيَةٍ / ٨١٣.
٤٤۔اَلعَقْلُ يُوجِبُ الحَذَرَ / ٨١٤.

۳۵۔عقل ہر کام کی اصلاح کرنے والی ہے۔
۳۶۔صحیح عقل دھوکا نہیں کھاتی ہے۔
۳۷۔عقل فہم وادراک کا داعی ہے۔
۳۸۔عقل وشعور مضبوط ترین بنیاد ہے۔
۳۹۔عقل افضل ترین، اعتماد کی جانے والی چیز ہے (یعنی انسان کو اپنی عقل پر امید رکھنا چاہیئے اس سے سمجھ کر اقدام کرنا چاہیئے)۔
۴۰۔عقل غور وفکر کو سنوارتی ہے۔
۴۱۔عقل خیر ونیکی کا سرچشمہ ہے۔
۴۲۔تجربات کو محفوظ رکھنا ہی عقل ہے۔
۴۳۔عقل بہترین زیور وزینت ہے
۴۴۔عقل گناہوں سے دور رہنے کا سبب ہوتی ہے۔

٤٥ـ اَلعَقْلُ مَرْكَبُ العِلْمِ / ٨١٦.
٤٦ـ اَلعَقْلُ حُسامٌ قاطِعٌ/ ٨٢٤.
٤٧ـ اَلعَقْلُ أشْرَفُ مَزِيَّةٍ/ ٩٧٦.
٤٨ـ اَلعَقْلُ ثَوْبٌ جَدِيدٌ لايَبْلىٰ/ ١٢٣٥.
٤٩ـ اَلعَقْلُ مُنَزِّهٌ عَنِ المُنْكَرِ آمِرٌ بِالمَعْرُوفِ/ ١٢٥٠.
٥٠ـ اَلعَقْلُ حَيْثُ كانَ آلِفٌ ، مَأْلُوفٌ/ ١٢٥١.
٥١ـ اَلعَقْلُ شَجَرَةٌ ، ثَمَرُها السَّخاءُ وَ الحَياءُ/ ١٢٥٤.
٥٢ـ اَلعَقْلُ زَيْنٌ لِمَنْ رَزِقَهُ/ ١٢٧٦.
٥٣ـ اَلعَقْلُ فِي الغُرْبَةِ قُرْبَةٌ/ ١٢٩١.
٥٤ـ اَلعَقْلُ رَقِيٌّ إلىٰ عِلِّيِّينَ/ ١٣٢٥.

۴۵ـ عقل،علم کا مرکب وسواری ہے۔
۴۶ـ عقل،تیز کاٹنے والی تلوار ہے۔
۴۷ـ عقل باشرف فضیلت ہے۔
۴۸ـ عقل ایسا نو بہ نولباس ہے جو پرانا نہیں ہوتا ہے۔
۴۹ـ عقل برائی سے پاک رکھتی ہےاور نیکی کا حکم دیتی ہے۔
۵۰ـ عقل جہاں بھی ہوالفت دینے والی اورالفت کی جانے والی ہے۔
۵۱ـ عقل درخت ہےاور سخاوت وحیااس کے پھل ہیں۔
۵۲ـ عقل اس کیلئے زینت ہے جس کودی گئی ہے۔
۵۳ـ عقل غربت میں بھی قریب ہے (یعنی عقلمند غربت میں بھی اجنبی نہیں ہے کیونکہ وہ حالات سے نمٹنا جانتا ہے۔
۵۴ـ عقل بلند وبالا درجات پر پہنچنے کا ذریعہ ہے(یعنی عقلمند ہی ترقی کرسکتا ہے)۔

۵۵۔إنّي إذَا اسْتَحْكَمَتْ فِي الرَّجُلِ خَصْلَةٌ مِنْ خِصالِ الخَيْرِ اِحْتَمَلْتُهُ لَها ، وَ اغْتَفَرْتُ لَهُ فَقْدَ ما سِواها ، وَلاأغْتَفِرُ لَهُ فَقْدَ عَقْلٍ ، وَلاعَدَمَ دينٍ ، لأنَّ مُفارَقَةَ الدّينِ مُفارَقَةُ الأمْنِ ، وَلاتَهْنأُ حَياةٌ مَعَ مَخافَةٍ ، وَ عَدَمُ العَقْلِ عَدَمُ الحَيٰاةِ ، وَلاتُعاشَرُ الأمْواتُ/ ۳۷۸۵.

۵۶۔إنَّكَ مَوْزُونٌ بِعَقْلِكَ ، فَزَكِّهِ بِالعِلْمِ/ ۳۸۱۲.

۵۷۔إنَّما العَقْلُ اَلتَّجَنُّبُ مِنَ الإثْمِ ، وَ النَّظَرُ فِي العَواقِبِ ، وَ الأخْذُ بِالحَزْمِ/ ۳۸۸۷.

۵۸۔آفَةُ اللُّبِّ العُجْبُ/ ۳۹۵۶.

۵۹۔إذا تَمَّ العَقْلُ نَقَصَ الكَلامُ/ ۴۰۱۱.

۵۵۔بیشک جب میں کسی مرد میں کوئی محکم نیک خصلت دیکھتا ہوں تو میں اسے اس خصلت کی بنا پر اٹھالیتا ہوں (یعنی اس پر اپنی عنایت نچھاور کر دیتا ہو) اور اسی نیک خصلت کی بنا پر اسکے دوسرے ناپسند افعال کو بخش دیتا ہوں لیکن اس کی بیوقوفی اور بے دینی کو معاف نہیں کر ونگا کیونکہ دین سے جدا ہونا امن وامان سے جدا ہونا ہے اور خوف کے ساتھ زندگی خوشگوار نہیں رہتی ہے اور عدم عقل، عدم حیات ہے (اور جہاں ایسا ماحول ہو وہاں کے افراد مردہ ہیں لہٰذا) مردہ لوگوں کے ساتھ زندگی نہ گزارو۔

۵۶۔تم اپنی عقل کے لحاظ سے تولے اور پرکھے جاؤ گے (عقل جتنی زیادہ ہوتی ہے اتنی ہی قدر وقیمت ہوتی ہے لہٰذا اس میں عقل کے ذریعہ اضافہ کرو)

۵۷۔گناہ سے بچنا نتایج پر نظر رکھنا اور دوراندیشی سے کام لینا ہی عقل ہے۔

۵۸۔عقل کی آفت خودپسندی ہے (کیونکہ خودپسند اپنی عقل کو سب کی عقلوں سے زیادہ تصور کرتا ہے اسی لیئے اسکی خودپسندی اس کی عقل کیلئے آفت ہے)

۵۹۔جب عقل کامل ہو جاتی ہے تو سخن کوتاہ ہو جاتا ہے۔

٦٠ـ إذا كَمُلَ العَقْلُ نَقَصَتِ الشَّهْوَةُ / ٤٠٥٤.

٦١ـ بِالعَقْلِ يُسْتَخْرَجُ غَوْرُ الحِكْمَةِ / ٤٢٠٨.

٦٢ـ بِالعَقْلِ تُنالُ الخَيْراتُ / ٤٢٠٢.

٦٣ـ بِالعَقْلِ صَلاحُ البَرِيَّةِ / ٤٢١٧.

٦٤ـ بِوُفُورِ العَقْلِ يَتَوَفَّرُ الحِلْمُ / ٤٢٧٤.

٦٥ـ بِالعُقُولِ تُنالُ ذِرْوَةُ العُلُومِ (الأُمُورِ)/ ٤٢٧٥.

٦٦ـ بِتَرْكِ ما لايَعْنيكَ يَتِمُّ لَكَ العَقْلُ / ٤٢٩١.

٦٧ـ بِالعَقْلِ كَمالُ النَّفْسِ / ٤٣١٨.

٦٨ـ بِالعَقْلِ صَلاحُ كُلِّ أَمْرٍ / ٤٣٢٠.

۶۰۔ جب عقل کامل ہو جاتی ہے تو شہوت گھٹ جاتی ہے (انسان کی عقل اسے اس کے مفاد و منافع کی طرف لے جاتی ہے)۔

۶۱۔ عقل کے ذریعہ حکمت کی تہہ سے علوم حقہ کے دقیق مسائل کو نکالا جاتا ہے۔

۶۲۔ عقل کے ذریعہ نیکیاں حاصل ہوتی ہیں۔

۶۳۔ عقل کے ذریعہ خلق کی صلاح و بھلائی ہوتی ہے۔

۶۴۔ عقل کی فراوانی سے بردباری کی فراوانی ہوتی ہے۔

۶۵۔ عقلوں کے ذریعہ علوم کی بلندیاں حاصل ہوتی ہیں (لہٰذا آدمی کو عقل سے کام لینا چاہیئے اور کاہلی سے دور رہنا چاہیئے)۔

۶۶۔ غیر اہم کاموں کو چھوڑنے سے تمہاری عقل کامل ہوتی ہے (یعنی تمہاری عقل کامل ہونے کی دلیل ہے)

۶۷۔ عقل کے ذریعہ نفس کمال حاصل کرتا ہے۔

۶۸۔ ہر کام کی صلاح و بھلائی عقل کے ذریعہ ہوتی ہے۔

٦٩ـ تمامُ العَقْلِ (العَمَلِ) اِسْتِكْمالُهُ / ٤٤٦٤.

٧٠ـ تَزْكِيَةُ الرَّجُلِ عَقْلُهُ / ٤٤٧٤.

٧١ـ ثَمَرَةُ العَقْلِ الاِسْتِقامَةُ / ٤٥٨٩.

٧٢ـ ثَمَرَةُ العَقْلِ لُزُومُ الحَقِّ / ٤٦٠٢.

٧٣ـ ثَمَرَةُ العَقْلِ صُحْبَةُ الأَخْيارِ / ٤٦١٦.

٧٤ـ ثَمَرَةُ العَقْلِ العَمَلُ للنَّجاةِ / ٤٦٢٦.

٧٥ـ ثَمَرَةُ العَقْلِ مُداراةُ النّاسِ / ٤٦٢٩.

٧٦ـ ثَمَرَةُ العَقْلِ الصِّدْقُ / ٤٦٤٣.

٧٧ـ ثَمَرَةُ العَقْلِ مَقْتُ الدُّنيا، وَقَمْعُ الهَوىٰ / ٤٦٥٤.

٧٨ـ ثَلاثٌ يُمْتَحَنُ بِها عُقُولُ الرِّجالِ: هُنَّ المالُ، وَ الوِلايَةُ،

۶۹۔ عقل (یا عمل) کا کمال اس کو کامل کرنے میں ہے۔

۷۰۔ انسان کی پاکیزگی اسکی عقل ہے (یعنی لباس کو صاف ستھرا رکھنا ہی پاکیزگی نہیں ہے بلکہ اپنی عقل سے کام لینے میں پاکیزگی بھی ہے)۔

۷۱۔ عقل کا پھل استقامت ہے (یعنی ہر معاملہ میں حق پر ثابت رہنا)

۷۲۔ عقل ثمرہ حق کے ساتھ رہنا اور اس سے جدا نہ ہونا ہے۔

۷۳۔ عقل کا میوہ نیک لوگوں کی ہمنشینی ہے۔

۷۴۔ عقل کا پھل نجات کیلئے عمل کرنا ہے۔

۷۵۔ عقل کا ثمرہ لوگوں کی خاطر کرنا ہے۔

۷۶۔ عقل کا میوہ سچ بیانی ہے۔

۷۷۔ عقل کا پھل دنیا سے دشمنی اور خواہش کا قلع قمع کرنا ہے۔

۷۸۔ تین چیزوں، مال۔ حکومت اور مصیبت کے ذریعہ لوگوں کی عقلوں کا امتحان لیا جاتا ہے (جب انسان کو یہ تینوں یا ان میں سے کوئی ایک حاصل ہو جاتا ہے تو اکثر افراد بدل جاتے ہیں اور خود کو بھول جاتے ہیں)۔

وَ المُصيبَةُ/ ٤٦٦٤.

٧٩ـ ثَلاثَةٌ تَدُلُّ عَلىٰ عُقُولِ أرْبابِها : الرَّسُولُ ، وَ الكِتابُ ، وَ الهَدِيَّةُ/ ٤٦٨١.

٨٠ـ حُسْنُ العَقلِ جَمالُ الظَّواهِرِ وَ البَواطِنِ / ٤٨٠٧.

٨١ـ حُسْنُ العَقْلِ أفْضَلُ رائِدٍ / ٤٨٢٦.

٨٢ـ حَدُّ العَقْلِ النَّظَرُ فِي العَواقِبِ ، وَ الرِّضا بِما يَجْري بِهِ القَضاءُ/ ٤٩٠١.

٨٣ـ حَرامٌ عَلىٰ كُلِّ عَقْلٍ مَغْلُولٍ (مَعْلُولٍ) بِالشَّهْوَةِ أنْ يَنْتَفِعَ بِالحِكْمَةِ/ ٤٩٠٢.

٨٤ـ حَدُّ العَقْلِ اَلاِنْفِصالُ عَنِ الفاني، وَ الاِتِّصالُ بِالباقي / ٤٩٠٥.

....

٧٩ـ تین چیزیں صاحبان عقل کی عقل پر دلالت کرتی ہیں اور وہ ہیں؛ نمائندہ، کتاب (خط و نوشتہ) اور ہدیہ (ان تین چیزوں سے ان کے بھیجنے والے کی عقل کے کمال ونقص کا پتا لگایا جا سکتا ہے کہ جتنے بہترین نمائندہ، نامہ اور ہدیہ ہوگا بھیجنے والا اتنا ہی بڑا عقلمند ہوگا کیونکہ یہ چیزیں ایسی ہیں تو ان کا بھیجنے والا بھی ایسا ہی ہوگا)۔

٨٠ـ عقل کا حسن ظاہر و باطن کا جمال ہے۔

٨١ـ حسنِ عقل بہترین پیش رو ہے۔

٨٢ـ عقل کی حقیقت (اور دنیوی و اخروی امور کے انجام کے بارے میں سوچنا) خدا کی اس تقدیر پر خوش رہنا ہے جو اس پر گزر رہی ہے۔

٨٣ـ شہوت میں جکڑی ہوئی یا شہوت کی مریض عقل پر حکمت سے مستفید ہونا حرام ہے۔

٨٤ـ عقل کا معیار دنیا سے جدا ہونا اور آخرت سے متصل ہونا ہے۔

۸۵۔ حِفْظُ العَقْلِ بِمُخالَفَةِ الهَوىٰ ، وَ العُزُوفِ عَنِ الدُّنيا / ٤٩٢١.

٨٦۔ خيْرُ المَواهِبِ العَقْلُ / ٤٩٤٧.

٨٧۔ دَليلُ عَقْلِ الرَّجُلِ قَوْلُهُ / ٥١٠١.

٨٨۔ ذَهابُ العَقْلِ بَيْنَ الهَوىٰ وَ الشَّهْوَةِ / ٥١٨٠.

٨٩۔ ذَكِّ عَقْلَكَ بِالأَدَبِ كَما تُذَكَّى النّارُ بِالحَطَبِ / ٥٢٠٠.

٩٠۔ رَزانَةُ العَقْلِ تُخْتَبَرُ فِي الرِّضا ، وَ الحُزْنِ / ٥٤٣٩.

٩١۔ زِيادَةُ العَقْلِ تُنْجي / ٥٤٨٤.

٩٢۔ سِتَّةٌ تُخْتَبَرُ بِها عُقُولُ الرِّجالِ : اَلْمُصاحَبَةُ ، وَ المُعامَلَةُ ، وَ الوِلايَةُ ، وَ العَزْلُ ، وَ الغِنىٰ ، وَ الفَقْرُ/ ٥٦٠٠.

٩٣۔ سِتَّةٌ تُخْتَبَرُ بِها عُقُولُ النّاسِ : الحِلْمُ عِنْدَ الغَضَبِ ، وَ الصَّبْرُ عِنْد

۸۵۔ عقل کی حفاظت ہوا و ہوس کی مخالفت اور دنیا سے روگردانی میں ہے۔

۸۶۔ عقل خدا کا بہترین عطیہ ہے۔

۸۷۔ انسان کی عقل کی دلیل اس کی بات ہے (یعنی انسان کی بات سے اس کی عقل کا اندازہ ہو جاتا ہے)۔

۸۸۔ عقل کا زوال۔ حاصل نہ ہونے والی چیز کی خواہش اور شہوت کی پیروی کرنے میں ہے.

۸۹۔ اپنی عقل کو ادب کے ذریعہ ایسے ہی روشن کرو جس طرح آگ لکڑی سے روشن ہوتی ہے

۹۰۔ خوشی وغمی کے زمانہ میں عقل کے وقار کو آزمایا جاتا ہے۔

۹۱۔ عقل کی فراوانی نجات بخشتی ہے۔

۹۲۔ چھ چیزوں کو ہمراہی، لین دین، حکومت، معزولی، بے نیازی اور درویشی,, کے ذریعہ مردوں کی عقلوں پرکھا جاتا ہے۔

۹۳۔ چھ چیزوں کو بردباری، خوف کے وقت صبر، کسی چیز خواہش کے وقت میانہ روی، ہر حال میں تقوائے الٰہی، بہترین خاطر تواضع اور کم بحث ومباحثہ (جدال),, سے لوگوں کی عقلوں کا آزمایا جاتا ہے۔

الرَّهْبِ ، وَ القَصْدُ عِنْدَ الرَّغْبِ ،وَ تَقْوَى اللهِ في كُلِّ حالٍ ، وَ حُسنُ المُداراةِ ، وَقِلَّةُ المُماراةِ / ٥٦٠٨.

٩٤ـ صَلاحُ العَقْلِ الأدَبُ / ٥٧٩٩.

٩٥ـ صَديقُ كُلِّ امْرِءٍ عَقْلُهُ ، وَ عَدُوُّهُ جَهْلُهُ / ٥٨٥٤.

٩٦ـ ضَلالُ العَقْلِ يُبَعِّدُ مِنَ الرَّشادِ وَ يُفْسِدُ المَعادَ / ٥٩٠٣.

٩٧ـ ضَلالُ العَقْلِ أشَدُّ ضَلَّةٍ ، وذِلَّةُ (زَلَّةُ) الجَهْلِ أعْظَمُ ذِلَّةٍ(زَلَّةٍ)/ ٥٩٣٥.

٩٨ـ عَلَيْكَ بِالعَقْلِ فَلا مالَ أعْوَدُ مِنْهُ / ٦٠٩٤.

٩٩ـ عِنْدَ الخِبْرَةِ (الحِيْرَةِ) تَنْكَشِفُ عُقُولُ الرِّجالِ / ٦٢٠٧.

۹۴۔ عقل کی صلاح ادب ہے۔

۹۵۔ ہر شخص کا دوست اسکی عقل ہے اور اس کا دشمن اسکی جہالت ہے۔

۹۶۔ عقل کی گمراہی انسان کو راہ راست سے دور کر دیتی ہے اور معاد کو برباد کر دیتی ہے (لہٰذا انسان کو چاہیئے کہ وہ عقل کو عقلمندوں کے افکار و خیالات پر پرکھے اور اپنے افکار و خیالات پر اعتماد نہ کرے)۔

۹۷۔ عقل کی گمراہی بہت سخت گمراہی ہے اور جہالت کی رسوائی بہت شدید رسوائی ہے۔ (یا عقل کی لغزش بہت سخت لغزش ہے)۔

۹۸۔ تمہارے لیئے عقل (اور اس کے مقتضی کے مطابق عمل کرنا) بہت ضروری ہے کیونکہ کوئی مال بھی اس سے زیادہ سودمند نہیں ہے۔

۹۹۔ آزمائش (یا تردد) کے وقت مردوں کی عقل ظاہر ہوتی ہیں۔

١٠٠ـ عِنْدَ بَديهَةِ المَقالِ تُخْتَبَرُ عُقُولُ الرِّجالِ / ٦٢٢١.

١٠١ـ عِنْدَ غُرُورِ الأطْماعِ ، وَ الآمالِ، تَنْخَدِعُ عُقُولُ الجُهَّالِ وَ تُخْتَبَرُ أَلْبابُ الرِّجالِ / ٦٢٢٢.

١٠٢ـ عُنْوانُ العَقْلِ مُداراةُ النّاسِ / ٦٣٢١.

١٠٣ـ عَقْلُ المَرْءِ نِظامُهُ ، وَ أَدَبُهُ قِوامُهُ ، وَ صِدْقُهُ إمامُهُ ، وَ شُكْرُهُ تَمامُهُ/ ٦٣٣٥.

١٠٤ـ عُقُولُ الفُضَلاءِ في أطْرافِ أقْلامِها (مِهِمْ)/ ٦٣٣٩.

١٠٥ـ غايَةُ المَرْءِ حُسْنُ عَقْلِهِ / ٦٣٦٦.

١٠٦ـ غايَةُ العَقْلِ اَلاِعْتِرافُ بِالجَهْلِ / ٦٣٧٥.

۱۰۰۔فی البدیہہ بات کہنے سے مردوں کی عقل آزمائی جاتی ہے (یعنی بات کہنے سے پہلے سوچا جائے پھر زبان پر لائی جائے)۔

۱۰۱۔طمع وامیدوں کے فریب دینے کے وقت، نادانوں کی عقلیں فریب کھاتی ہیں اور ان کی عقلوں کی آزمائش ہوتی ہے۔

۱۰۲۔لوگوں کی خاطر ومدارات کرنا،عقلندی کی دلیل ہے۔

۱۰۳۔مردں کی عقل اوراس کا نظام،اس کا ادب اس کا قوام اوراسے لغزشوں سے بچانے والا ہے اوراسکی صداقت اس کا پیشوا ہے اوراس کاشکر تمام وکمال ہے۔

۱۰۴۔دانشوروں کی عقل،ان کے قلم کے آس پاس ہوتی ہے(یعنی ان کی تحریر ان کی عقل کا پتا دیتی ہے)۔

۱۰۵۔انسان کاانتہائی فضل وکمال اسکی عقل ہے۔

۱۰۶۔سب سے بڑی عقلمندی اپنی نادانی کااقرار ہے۔

١٠٧ـ غَريزَةُ العَقْلِ تَحْدُو عَلَى اسْتِعْمالِ العَدْلِ / ٦٣٩٢.

١٠٨ـ غَريزَةُ العَقْلِ تَأبىٰ ذَميمَ الفِعْلِ / ٦٣٩٣.

١٠٩ـ غَيْرُ مُنْتَفِعٍ بِالحِكْمَةِ عَقْلٌ مَغْلُولٌ بالغَضَبِ والشَّهْوَةِ / ٦٣٩٧.

١١٠ـ غِطاءُ العُيُوبِ العَقْلُ / ٦٤٣٤.

١١١ـ فَقْدُ العَقْلِ شَقاءٌ/ ٦٥٣٤.

١١٢ـ فَسادُ العَقْلِ الإغْتِرارُ بِالخُدَعِ / ٦٥٥٢.

١١٣ـ فَضيلَةُ العَقْلِ الزَّهادَةُ / ٦٥٦٠.

١١٤ـ قَدْ يَضِلُّ العَقْلُ الفَذُّ / ٦٦٤٧.

١١٥ـ كَمْ مِنْ ذَليلٍ أعَزَّهُ عَقْلُهُ / ٦٩٢١.

١١٦ـ كَمْ مِنْ عَقْلٍ أسيرٍ عِنْدَ هَوىً أميرٍ / ٦٩٢٣.

۱۰۷ـ عقل کی عادت وخصلت انسان کو عدل کرنے پر ابھارتی ہے۔

۱۰۸ـ عقل کی فطرت برے کام سے روکتی ہے۔

۱۰۹ـ جو عقل غضب وشہوت کی مریض ہوتی ہے وہ حکمت سے فائدہ نہیں اٹھاسکتی۔

۱۱۰ـ عقل عیوب کا پردہ ہے۔

۱۱۱ـ عقل کو گنوادینا بدبختی وناکامی ہے۔

۱۱۲ـ دھوکہ سے بدبختی وناکامی ہے۔

۱۱۳ـ عقل کی فضیلت دنیا سے بے رغبتی میں ہے۔

۱۱۴ـ کبھی تنہا عقل گمراہ ہوجاتی ہے (یعنی اپنے کاموں میں دوسرں سے مشورہ کرنا چاہیئے)۔

۱۱۵ـ بہت سے ذلیلوں کو ان کی عقل معزز ومحترم بنادیتی ہے۔

۱۱۶ـ بہت سی عقلیں ہواوہوس کی تابع ہوتی ہیں (یعنی ان عقلوں پر ہواوہوس غالب ہوتی ہے)

۱۱۷ـ كَفىٰ بِالعَقْلِ غِنىً/ ۷۰۱۵.

۱۱۸ـ كَفىٰ بِالمَرْءِ عَقْلاً أنْ يُجْمِلَ في مَطالِبِهِ / ۷۰٤۱.

۱۱۹ـ كَفاكَ مِنْ عَقْلِكَ ما أبانَ لَكَ رُشْدَكَ مِنْ غَيِّكَ / ۷۰۷۸.

۱۲۰ـ كُنْ لِعَقْلِكَ مُسْعِفاً وَ لِهَواكَ مُسَوِّفاً/ ۷۱۸۲.

۱۲۱ـ كُلَّمَا ازدادَ عَقْلُ الرَّجُلِ قَوِيَ إيمانُهُ بِالقَدَرِ ، وَ اسْتَخَفَّ بِالغِيَرِ/ ۷۲۰۲.

۱۲۲ـ كَسْبُ العَقْلِ كَفُّ الأذىٰ / ۷۲۲۰.

۱۲۳ـ كَيْفِيَّةُ الفِعْلِ تَدُلُّ عَلىٰ كَمِّيَّةِ العَقْلِ ، فَأحْسِنْ لَهُ الاِخْتِيارَ ، وَ أكْثِرْ عَلَيْهِ الاِسْتِظْهارَ / ۷۲۲٦.

۱۱۷ـ عقل کیلئے غنی ہونا ہی کافی ہے۔

۱۱۸ـ انسان کی عقل کیلئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے مطالب وخواہش میں اجمال سے کام لے اور راہ اعتدال سے نہ ہٹے۔

۱۱۹ـ تمہاری عقل کی طرف سے تمہارے لیئے اتنا ہی کافی ہے کہ اس نے تمہارے لیئے گمراہی سے ہدایت کو جدا و آشکار کر دیا ہے۔

۱۲۰ـ تمہیں اپنی عقل کی بات ماننے والا اور اپنی خواہش کو پس پشت ڈالنے والا ہونا چاہیئے۔

۱۲۱ـ جیسے جیسے انسان کی عقل زیادہ ہوتی جاتی ہے اسی تناسب سے خدا کی قضا وقدر پر اس کا ایمان قوی ہوتا ہے اور ہلاکت خیز حوادث کو خاطر میں نہیں لاتا ہے۔

۱۲۲ـ عقل کا ماحصل اذیت وآزار کو روکے رکھنا ہے۔

۱۲۳ـ کسی بھی کام کی کیفیت عقل کی کمیت ومقدار پر دلالت کرتی ہے بنا برایں اس کیلئے اچھی چیز اختیار کرو اور اس کیلئے زیادہ احتیاط سے کام لو (یعنی بہت زیادہ غور وفکر کے بعد کوئی کام انجام دینا چاہیئے)۔

١٢٤ـ كَسْبُ العَقْلِ اَلاِعْتِبارُ وَ الاِسْتِظْهارُ ، وَ كَسْبُ الجَهْلِ اَلغَفْلَةُ وَالاِغْتِرارُ / ٧٢٢٧.

١٢٥ـ كَمالُ المَرْءِ عَقْلُهُ وَ قيمَتُهُ فَضْلُهُ / ٧٢٣٥.

١٢٦ـ كَمالُ الإنْسانِ العَقْلُ / ٧٢٤٤.

١٢٧ـ لِكُلِّ شَيْءٍ غايَةٌ وَ غايَةُ المَرْءِ عَقْلُهُ / ٧٣٠٠.

١٢٨ـ لِكُلِّ شَيْءٍ زَكاةٌ وَ زَكاةُ العَقْلِ اِحْتِمالُ الجُهّالِ / ٧٣٠١.

١٢٩ـ لَنْ يُزانَ العَقْلُ حَتّىٰ يُوازِرَهُ الحِلْمُ / ٧٤٤٨.

١٣٠ـ لَوْ صَحَّ العَقْلُ لاغْتَنَمَ كُلُّ امْرِءٍ مَهَلَهُ / ٧٥٧٩.

١٣١ـ مَنِ اسْتَرْفَدَ العَقْلَ أرْفَدَهُ / ٧٧٥٦.

١٣٢ـ مَنِ اسْتَعانَ بِالعَقْلِ سَدَّدَهُ / ٧٩٢٥.

۱۲۴۔ عقل کا ماحصل عبرت لینا اور احتیاط سے کام لینا ہے اور جہالت و نادانی کا نتیجہ غفلت و فریب کھانا ہے۔

۱۲۵۔ انسان کا کمال اسکی عقل اور اسکی قدر و قیمت اس کی فضیلت ہے۔

۱۲۶۔ عقل ہی انسان کا کمال ہے۔

۱۲۷۔ ہر چیز کی ایک انتہا اور غایت ہوتی ہے انسان کی انتہا اسکی عقل ہے۔

۱۲۸۔ ہر چیز کی زکوۃ ہے اور عقل کی زکوۃ جاہلوں (کی بات) کو برداشت کرنا ہے۔

۱۲۹۔ عقل اس وقت تک زینت نہیں پا سکتی جب تک کہ بردباری اس کا وزیر نہ بن جائے۔

۱۳۰۔ اگر عقل صحیح ہو تو ہر انسان مہلت (حیات) کو ضرور سمجھ لے گا (اور اپنی عمر کو بیکار نہیں گزارے گا)۔

۱۳۱۔ جو شخص عقل سے مدد طلب کرتا ہے وہ اسکی مدد کرتی ہے۔

۱۳۲۔ جو شخص عقل سے مدد طلب کرتا ہے وہ اسے راہ راست پر لگا دیتی ہے۔

۱۳۳۔ مَنْ قَلَّ عَقْلُهُ ساءَ خِطابُهُ / ۷۹۸۵.

۱۳٤۔ مَنْ لاعَقْلَ لَهُ لاتَرْتَجيهِ / ۸۰۸۸.

۱۳۵۔ مَنْ كَمُلَ عَقْلُهُ اِسْتَهانَ بِالشَّهَواتِ / ۸۲۲٦.

۱۳٦۔ مِنْ أَوْكَدِ أَسْبابِ العَقْلِ رَحْمَةُ الجُهّالِ / ۹۲۹۵.

۱۳۷۔ مِنْ كَمالِ النِّعَمِ وُفُورُ العَقْلِ / ۹۳۰۰.

۱۳۸۔ مِنَ العَقْلِ مُجانَبَةُ التَّبْذِيرِ ، وَ حُسْنُ التَّدْبِيرِ / ۹۳۲۰.

۱۳۹۔ مِنْ أَحْسَنِ العَقْلِ التَّحَلّي بِالحِلْمِ (بِالعِلمِ)/ ۹۳۳۹.

۱٤۰۔ صَلاحُ البَرِيَّةِ العَقْلُ / ۵۸۰۳.

۱٤۱۔ يُسْتَدَلُّ عَلىٰ عَقْلِ كُلِّ امْرِئٍ بِما يَجْري عَلىٰ لِسانِهِ / ۱۰۹۵۷.

۱٤۲۔ يُسْتَدَلُّ عَلىٰ عَقْلِ الرَّجُلِ بِحُسْنِ مَقالِهِ ، وَ عَلىٰ طَهارَةِ أَصْلِهِ بِجَميلِ أفْعالِهِ / ۱۰۹٦۱.

۱۳۳۔ جس کی عقل کم ہوتی ہے اس کی بات بھی بری ہوتی ہے (علامہ خوانساری فرماتے ہیں کہ اس سے بات کرنا بھی غلط ہے)۔

۱۳۴۔ جس کے پاس عقل نہ ہو اس سے امید نہ رکھو۔

۱۳۵۔ جس کی عقل کامل ہو جاتی ہے وہ خواہشوں اور شہوتوں کو حقیر و ذلیل سمجھتا ہے۔

۱۳۶۔ نادانوں پر رحم کھانا عقل کے مضبوط و محکم ترین اسباب میں سے ہے۔

۱۳۷۔ عقل کا وفور اور اسکی فراوانی نعمتوں کے کامل و تمام ہونے کا عکاس ہے۔

۱۳۸۔ اسراف سے دوری اور حسن تدبیر کا تعلق بھی عقل ہی سے ہے۔

۱۳۹۔ زیور علم سے آراستہ ہونا، بہترین عقل ہے۔

۱۴۰۔ خلائق کی صلاح عقل ہے۔

۱۴۱۔ ہر انسان کی عقل پر ہر اس چیز سے استدلال کیا جاتا ہے جو اسکی زبان پر جاری ہوتی ہے۔

۱۴۲۔ ہر مرد کی عقل پر اسکی بہترین بات سے اور اس کے پاک حسب پر اس کے نیک کردار سے استدلال کیا جاتا ہے۔

١٤٣ـ يُسْتَدَلُّ عَلىٰ عَقْلِ الرَّجُلِ بِكَثْرَةِ وَقارِهِ ، وَ حُسْنِ احْتِمالِهِ ، وَ علىٰ أكْرَمِ أصْلِهِ بِحُسْنِ أفْعالِهِ / ١٠٩٧٥ .

١٤٤ـ مَنْ غَلَبَ عَقْلُهُ هَواهُ أفْلَحَ / ٨٣٥٧ .

١٤٥ـ مَنْ غَلَبَ هَواهُ عَقْلَهُ اِفْتَضَحَ / ٨٣٥٨ .

١٤٦ـ مَنْ فاتَهُ العَقْلُ لَمْ يَعْدُهُ الذُّلُّ/ ٨٧٠٠ .

١٤٧ـ مَنْ قَعَدَ بِهِ العَقْلُ قامَ بِهِ الجَهْلُ / ٨٧٠١ .

١٤٨ـ لايَزْكُو عِنْدَ اللهِ سُبْحانَهُ إلاّ عَقْلٌ عارِفٌ وَ نَفْسٌ عَزُوفٌ/ ١٠٨٨٢ .

١٤٩ـ لاشَيْءَ أحْسَنُ مِنْ عَقْلٍ مَعَ عِلْمٍ ، وَ عِلْمٍ مَعَ حِلْمٍ ، وَ حِلْمٍ مَعَ قُدْرَةٍ/ ١٠٩٠٩ .

۱۴۳۔ ہر مرد کی عقل پر اس کے زیادہ وقار حسن تحمل اور اس کے بلند حسب ونسب پر اس کے نیک کردار سے استدلال جاتا ہے۔

۱۴۴۔ جس کی عقل اسکی ہوا وہوس پر غالب آجاتی ہے وہ کامیاب ہوجاتا ہے۔

۱۴۵۔ جس کی ہوا وہوس اسکی عقل پر غالب آجاتی ہے وہ ذلیل ہوجاتا ہے۔

۱۴۶۔ جو عقل کو گنوادیتا ہے ذلت اس سے آگے نہیں بڑھتی ہے (یعنی وہ ضرور ذلیل ہوتا ہے)۔

۱۴۷۔ جس کو اس کی عقل بٹھا دیتی ہے اسے اسکی جہالت اٹھاتی ہے (کہا جاتا ہے کہ جہاں فرزانگی کام نہیں کرتی وہاں دیوانگی کام آتی ہے)علامہ خوانساری فرماتے ہیں: یہ صحیح نہیں لگتا کہ جس کو عقل نہ اٹھا سکے اس کو نادانی اٹھادیتی ہے

۱۴۸۔ خدا کے نزدیک عارف عقل اور دنیا سے بے رغبت نفس کے سوا کوئی چیز پاک یا زیادہ نہیں ہوتی ہے۔

۱۴۹۔ جس عقل کے ساتھ علم ہو اور جس علم کے ساتھ حلم ہو اور جس حلم کے ساتھ طاقت وقدرت ہو اس سے بہتر کائی چیز نہیں ہے۔

١٥٠۔ يُسْتَدَلُّ عَلىٰ عَقْلِ الرَّجُلِ بِالتَّحَلّي بِالعِفَّةِ وَ القَناعَةِ / ١٠٩٥٦ .

١٥١۔ لاغِنىٰ كَالعَقْلِ / ١٠٤٧٢ .

١٥٢۔ لاعَقْلَ كَالتَّجاهُلِ / ١٠٥٠٣ .

١٥٣۔ لايَجْتَمِعُ العَقْلُ وَ الهَوىٰ/ ١٠٧٤ .

١٥٤۔ لامالَ أعْوَدُ مِنَ العَقْلِ / ١٠٦١٨ .

١٥٥۔ لاجَمالَ أزْيَنُ مِنَ العَقْلِ / ١٠٦٣٩ .

١٥٦۔ لانِعْمَةَ أفْضَلُ مِن عَقْلٍ / ١٠٦٧٢ .

١٥٧۔ لايَغُشُّ العَقْلُ مَنِ انْتَصَحَهُ / ١٠٦٩٨ .

١٥٨۔ لاخَيْرَ في عَقْلٍ لايُقارِنُهُ حِلْمٌ/ ١٠٧٤٢ .

١٥٩۔ لامَرَضَ أضْنىٰ مِنْ قِلَّةِ العَقْلِ / ١٠٧٦٣ .

۱۵۰۔مرد کی عقل پر اس کی عفت و پاکدامنی اور قناعت سے آراستگی کے ذریعہ استدلال کیا جاتا ہے۔

۱۵۱۔عقل جیسی کوئی ثروت مندی نہیں ہے۔

۱۵۲۔تجاہل عارفانہ جیسی کوئی عقل نہیں ہے۔

۱۵۳۔عقل اور ہوا و ہوس یک جا نہیں ہوسکتی۔

۱۵۴۔عقل سے زیادہ نفع بخش کوئی مال نہیں ہے۔

۱۵۵۔عقل سے زیادہ زینت بخش کوئی جمال نہیں ہے۔

۱۵۶۔عقل سے افضل کوئی نعمت نہیں ہے۔

۱۵۷۔عقل اسے دھوکہ نہیں دیتی ہے جو اس سے نصیحت طلب کرتا ہے۔

۱۵۸۔اس عقل میں کوئی بھلائی نہیں ہے کہ جس کے ساتھ حلم نہ ہو۔

۱۵۹۔عقل کی کمی سے زیادہ سخت کوئی مرض نہیں ہے۔

١٦٠ـ لادينَ لِمَنْ لاعَقْلَ لَهُ / ١٠٧٦٨.

١٦١ـ مَنْ ضَيَّعَ عاقِلاً دَلَّ عَلىٰ ضَعْفِ عَقْلِهِ / ٨٢٤٠.

١٦٢ـ مَنْ قَدَّمَ عَقْلَهُ عَلىٰ هَواهُ حَسُنَتْ مَساعيهِ / ٨٢٧٠.

١٦٣ـ مَنْ مَلَكَ عَقْلَهُ كانَ حَكيماً / ٨٢٨٢.

١٦٤ـ مَنِ اعْتَبَرَ بِعَقْلِهِ اِسْتَبانَ / ٨٢٩٥.

١٦٥ـ مَنْ قَوِيَ عَقْلُهُ أَكْثَرَ الإِعْتِبارَ / ٨٣٠٣.

١٦٦ـ مِنَ العَقْلِ التَّزَوُّدُ لِيَوْمِ المَعادِ / ٩٣٧١.

١٦٧ـ مِنْ دَلائِلِ العَقْلِ النُّطْقُ بِالصَّوابِ / ٩٤١٦.

١٦٨ـ مِنْ عَلاماتِ العَقْلِ العَمَلُ بِسُنَّةِ العَدْلِ/ ٩٤٣٠.

١٦٩ـ ما جَمَّلَ الفَضائِلَ كَاللُّبِّ/ ٩٤٧٣.

۱۶۰۔ جو عقلمند نہیں ہے وہ دین دار نہیں ہے۔

۱۶۱۔ جو کسی عاقل کو گنوا دیتا ہے وہ اپنی ہی کم عقلی کا ثبوت دیتا ہے۔

۱۶۲۔ جو اپنی ہوا و ہوس پر اپنی عقل کو ترجیح دیتا ہے اسکی کوشش سنور جاتی ہے۔

۱۶۳۔ جو اپنی عقل کا مالک ہوتا ہے وہ حکیم (حکمت والا) ہے۔

۱۶۴۔ جو اپنی عقل سے عبرت لیتا ہے وہ عارف و آگاہ ہو جاتا ہے۔

۱۶۵۔ جس کی عقل مضبوط و قوی ہو جاتی ہے وہ عبرت لیتا ہے۔

۱۶۶۔ روز قیامت کیلئے توشہ فراہم کرنا عقل کی دلیل ہے۔

۱۶۷۔ نپی تلی بات کہنا عقل مندی کی دلیل ہے۔

۱۶۸۔ عدل کے مطابق عمل کرنا عقلمندی کی دلیل ہے۔

۱۶۹۔ عقل کی مانند فضائل کو کوئی چیز بھی حسین نہیں بناتی۔

۱۷۰۔ ما قَسَمَ اللهُ سُبْحانَهُ بَيْنَ عِبادِهِ شَيْئاً أَفْضَلَ مِنَ الْعَقْلِ / ٩٦٠٥.

۱۷۱۔ مَا اسْتَوْدَعَ اللهُ سُبْحانَهُ امْرَءاً عَقْلاً إِلاّ لِيَسْتَنْقِذَهُ بِهِ يَوْماً/ ٩٦٧٩.

۱۷۲۔ مِلاكُ الأَمْرِ العَقْلُ / ٩٧١٣.

۱۷۳۔ مَعَ العَقْلِ يَتَوَفَّرُ الحِلْمُ / ٩٧٤١.

۱۷۴۔ مَيْزَةُ الرَّجُلِ عَقْلُهُ ، وَ جَمالُهُ مُرُوَّتُهُ / ٩٧٤٩.

۱۷۵۔ مَنْ عَجَزَ عَنْ حاضِرِ لُبِّهِ ، فَهُوَ عَنْ غائِبِهِ أَعْجَزُ وَ مَنْ غائِبُهُ أَعْوَزُ؟!/ ٨٢٠٩.

۱۷۰۔ خدا نے اپنے بندوں کے درمیان عقل سے افضل کوئی چیز تقسیم نہیں کی ہے۔۔

۱۷۱۔ خدا نے کسی انسان کو عقل ودیعت نہیں کی ہے مگر یہ کہ ایک دن اسکے ذریعہ اسے نجات عطا کرے گا۔

۱۷۲۔ ہر کام کا معیار عقل ہے۔

۱۷۳۔ عقل کے ساتھ حلم میں اضافہ ہوتا ہے۔

۱۷۴۔ انسان کا امتیاز اسکی عقل ہے اور اس کا جمال اس کی مروّت ہے۔

۱۷۵۔ جو اپنے پاس موجود عقل سے عاجز ہو تو وہ غائب والوں کی عقل سے زیادہ عاجز ہے اور وہ کون ہے کہ جس کا غائب کمیاب ہو؟ (خوانساری مرحوم فرماتے ہیں: مراد انسان کا اشیا کے حقائق کی معرفت وشناخت سے عاجز ہونا ہے اور یہ بھی احتمال دیا ہے کہ ہوسکتا ہے صوفیوں کی رد مراد ہو لیکن جو بھی نہج البلاغہ کا خطبہ ۱۱۹ ملاحظہ کرے گا اسے معلوم ہو جائے گا کہ آپؑ کی مراد دوسری چیز ہے۔ وہاں اہل بیتؑ کے صفات بیان کے بعد فرمایا ہے اعملوا الیوم تذّخرلہ الذخائر وتبلیٰ فیہ السرائر ومن لاینفعہ حاضرلبّہ فعازبہ عنہ اعجز وغائبہ اعوز واتقوا ناراً الخ یعنی اس دن کیلئے عمل کرو جس دن کیلئے ذخیرے فراہم کئے جاتے ہیں اور جس میں باطنی امور اور نیتوں کو جانچا پرکھا جائیگا اور جس کو اس کی عقل ہی فائدہ نہ پہنچائے جو کہ اس کے پاس ہے تو اسے دوسروں کی عقلیں کیا فائدہ پہنچا سکیں گی جو کہ اس سے دور اور راو جھل ہیں اور آگ سے ڈرو!

العاقل

١ـ اَلعاقِلُ مَنْ عَقَلَ لِسانَهُ / ١٥٩١ .

٢ـ اَلعاقِلُ مَنْ تَغَمَّدَ الذُّنُوبَ بِالغُفْرانِ / ١٦٩٧ .

٣ـ اَلعاقِلُ مَنْ هَجَرَ شَهْوَتَهُ ، وَباعَ دُنْياهُ بِآخِرَتِهِ / ١٧٢٧ .

٤ـ اَلعاقِلُ لايَتَكَلَّمُ إلاّ بِحاجَتِهِ أو حُجَّتِهِ / ١٧٣٢ .

٥ـ اَلعاقِلُ مَنْ تَوَرَّعَ عَنِ الذُّنُوبِ ، وَ تَنَزَّهَ مِنَ العُيُوبِ / ١٧٣٧ .

٦ـ اَلعاقِلُ مَنْ عَقَلَ لِسانَهُ إلاّ عَنْ ذِكْرِ اللهِ / ١٧٤١ .

٧ـ اَلعاقِلُ مَنْ عَصىٰ هَواهُ في طاعَةِ رَبِّهِ/ ١٧٤٧ .

....

عاقل

۱۔ عقلمند وہ ہے جس نے اپنی زبان کو بند کرلیا ہے۔

۲۔ عقلمند وہ ہے جو گناہوں کو بخشش کے ذریعہ چھپاتا ہے۔

۳۔ عقلمند وہ ہے جس نے اپنی شہوت کو چھوڑ دیا ہے اور اپنی دنیا کو اپنی آخرت کے لیئے فروخت کر دیا ہے۔

۴۔ عقلمند زبان نہیں کھولتا ہے مگر ضرورت کے وقت یا اپنے حق پر حجت قائم کرنے کیلئے۔

۵۔ عقلمند وہ ہے جو گناہوں سے پرہیز کرے اور عیوب سے پاک رہے۔

۶۔ عقلمند وہ ہے جو سوائے ذکر خدا کے اپنی زبان کو بند رکھتا ہے۔

۷۔ عقلمند وہ ہے جو پروردگار کی اطاعت کی خاطر اپنی خواہشوں کو ٹھکرا دیتا ہے۔

٨ـ اَلعاقِلُ مَنْ أحْسَنَ صَنائِعَهُ ، وَوَضَعَ سَعْيَهُ في مَواضِعِهِ / ١٧٩٨ .

٩ـ اَلعاقِلُ إذا سَكَتَ فَكَرَ ، وَ إذا نَطَقَ ذَكَرَ ، وَ إذا نَظَرَ اِعْتَبَرَ / ١٨١٣ .

١٠ـ اَلعاقِلُ مَنِ اتَّهَمَ رَأيَهُ ، وَ لَمْ يَثِقْ بِكُلِّ ما تُسَوِّلُ لَهُ نَفْسُهُ / ١٨٥١ .

١١ـ اَلعاقِلُ مَنْ زَهِدَ في دُنْيا فانِيَةٍ دَنِيَّةٍ ، وَ رَغِبَ في جَنَّةٍ سَنِيَّةٍ خالِدَةٍ عالِيَةٍ / ١٨٦٨ .

١٢ـ اَلعاقِلُ مَنْ وَضَعَ الأشْياءَ مَواضِعَها ، وَ الجاهِلُ ضِدُّ ذٰلِكَ / ١٩١١ .

١٣ـ اَلعاقِلُ إذا عَلِمَ عَمِلَ ، وَ إذا عَمِلَ أخْلَصَ ، وَ إذا أخْلَصَ اِعْتَزَلَ / ١٩٣٦ .

١٤ـ اَلعاقِلُ مَنْ صانَ لِسانَهُ عَنِ الغيْبَةِ / ١٩٥٥ .

۸۔ عقلمند وہ ہے جو اپنے احسانات کو سنوارتا ہے اور اپنی کوشش کو اس کے مناسب موقع محل پر صرف کرتا ہے۔

۹۔ عقلمند وہ ہے جو خاموش ہوتا ہے تو غور کرتا ہے اور بولتا ہے تو ذکر خدا کرتا ہے اور دیکھتا ہے تو عبرت حاصل کرتا ہے۔

۱۰۔ عقلمند وہ ہے جو اپنی رائے کو متہم کرتا ہے اور ہر اس چیز پر اعتماد نہیں کرتا جس کو اس کا نفس اس کیلئے سنوارتا ہے۔

۱۱۔ عاقل وہ ہے جو پست مرتبہ و فانی دنیا سے بے رغبت رہتا ہے اور اعلیٰ و بلند مرتبہ دائمی جنّت کی طرف راغب، ہوتا ہے۔

۱۲۔ عقلمند وہ ہے جو چیزوں کو ان کی جگہ پر رکھتا ہے اور جاہل اس کے خلاف کرتا ہے۔

۱۳۔ عقلمند جب جان لیتا ہے تو عمل کرتا ہے اور جب عمل کرتا ہے تو خلوص کے ساتھ کرتا ہے اور خلوص اختیار کرتا ہے تو گوشہ نشین ہو جاتا ہے (یعنی برے لوگوں سے جدا ہو جاتا ہے)

۱۴ عقلمند وہ ہے جو اپنی زبان کو غیبت سے محفوظ رکھتا ہے۔

۱۵۔ اَلعاقِلُ يَجْتَهِدُ في عَمَلِهِ وَ يُقَصِّرُ مِنْ أَمَلِهِ / ۱۹۶۶.

۱۶۔ اَلعاقِلُ مَنْ غَلَبَ هَواهُ ، وَ لَمْ يَبِعْ آخِرَتَهُ بِدُنْياهُ/ ۱۹۸۳.

۱۷۔ اَلعاقِلُ لايَفْرُطُ بِهِ عُنْفٌ ، وَلايَقْعُدُ بِهِ ضَعْفٌ / ۱۹۹۵.

۱۸۔ اَلعاقِلُ مَنْ يَمْلِكُ نَفْسَهُ إذا غَضِبَ ، وَ إذا رَغِبَ وَ إذا رَهِبَ/ ۲۰۱۵.

۱۹۔ اَلعاقِلُ يَتَقاضىٰ نفْسَه بِما يَجِبُ عَلَيْهِ ، وَ لا يَتَقاضىٰ لِنَفْسِهِ بِما يَجِبُ لَهُ / ۲۰۶۶.

۲۰۔ اَلعاقِلُ مَنْ لايُضيعُ لَهُ نَفَساً فيما لايَنْفَعُهُ ، وَ لايَقْتَني ما لايَصْحَبُهُ/ ۲۱۶۳.

۲۱۔ اَلعاقِلُ مَنْ غَلَبَ نَوازِعَ أَهْوِيَتِهِ / ۲۱۸۱.

۱۵۔ عقلمند اپنے کام میں کوشاں رہتا ہے اور امید کو کم کرتا رہتا ہے۔

۱۶۔ عقل مند وہ ہے جو اپنی ہوا و ہوس پر غالب آ جاتا ہے اور اپنی آخرت کو اپنی دنیا کے عوض فروخت نہیں کرتا ہے۔

۱۷۔ عقلمند وہ ہے جس کو کٹھور پن حد سے آگے نہ بڑھنے دے اور کمزوری وضعف خاموش نہ بیٹھنے دے۔

۱۸۔ عقلمند وہ ہے جو غصہ ہونے، رغبت کرنے اور خوف کھانے کی حالت میں اپنے نفس کا مالک رہتا ہے۔

۱۹۔ عقل مند اپنے نفس سے ان چیزوں کے بارے میں باز پرس کرتا ہے جو اس پر واجب ہیں اور ان چیزوں کے بارے میں باز پرس نہیں کرتا ہے جو اس کے حق میں ہوتی ہیں (یعنی اس کے نفس سے کوتاہی ہوتی ہے تو اسے زجر و توبیخ کرتا ہے اور اس کے نفس پر جفا ہوتی ہے تو وہ درگذر کرتا ہے)۔

۲۰۔ عقلمند وہ ہے کہ جس نے اپنے نفس کو ان چیزوں میں تباہ و برباد نہیں کیا جو اس کیلئے مفید نہیں تھیں اور اس چیز کو ذخیرہ نہیں کیا جو اس کے ساتھ رہنے والی نہیں تھی۔

۲۱۔ عقلمند وہ ہے جو ان چیزوں پر غلبہ پالیتا ہے جن سے اس کی ہوا اکھڑ سکتی ہے۔

٢٢ـ اَلعاقِلُ مَنْ سَلَّمَ إِلَى القَضاءِ ، وَ عَمِلَ بِالحَزْمِ / ٢١٩٥.

٢٣ـ اَلعاقِلُ (الكاملُ) مَنْ قَمَعَ هَواهُ بِعَقْلِهِ / ٢١٩٨.

٢٤ـ اِعْقِلْ تُدْرِكْ/ ٢٢٥٤.

٢٥ـ ألا وَ إنَّ اللَّبِيبَ مَنِ اسْتَقْبَلَ وُجُوهَ الآراءِ بِفِكْرٍ صائِبٍ ، وَ نَظَرَ فِي العَواقِبِ / ٢٧٧٨.

٢٦ـ أعْقَلُكُمْ أطْوَعُكُمْ / ٢٨٣٠.

٢٧ـ أعْقَلُ النّاسِ مَنْ أطاعَ العُقَلاءَ / ٢٨٦١.

٢٨ـ إذا لَوَّحْتَ لِلْعاقِلِ فَقَدْ أوْجَعْتَهُ عِتاباً/ ٤١٠٣.

٢٩ـ أسْعَدُ النّاسِ العاقِلُ / ٢٨٧٧.

٣٠ـ أعْقَلُ النّاسِ أحْياهُمْ / ٢٩٠٠.

۲۲۔ عقلمند وہ ہے جو خدا کی قدرت کے سامنے سراپا تسلیم ہوتا ہے اور دور اندیشی سے کام لیتا ہے۔

۲۳۔ عقل مند وہ ہے کہ جس نے اپنی عقل کے ذریعہ ہوا و ہوس کو کچل دیا ہے۔

۲۴۔ عاقل ہو جاؤ سمجھ جاؤ گے۔

۲۵۔ جان لو کہ عاقل وہی ہے جو اپنی صحیح فکر کے ذریعہ رایوں کا استقبال کرتا ہے اور کاموں کے انجام کو سوچتا ہے۔

۲۶۔ تم میں سب سے زیادہ عقلمند وہ ہے جو تم میں زیادہ فرمانبرداری کرتا ہے۔

۲۷۔ سب سے زیادہ عقلمند وہ ہے کہ جو عقلمندوں کی فرمانبرداری کرتا ہے۔

۲۸۔ اگر تم عقلمند کی طرف اشارہ کرو گے تو حقیقت میں ملامت کے سبب اسے رنجیدہ کرو گے

۲۹۔ نیک بخت ترین اور سعادت مند ترین انسان وہ ہے جو عاقل ہے۔

۳۰۔ لوگوں میں وہ زیادہ عقلمند ہے جو زیادہ باحیاء ہے۔

٣١ـ أعْقَلُ الإنْسانِ مُحْسِنٌ خائِفٌ/ ٢٩٣٧.

٣٢ـ أعْقَلُ النّاسِ أعْذَرُهُمْ لِلنّاسِ / ٢٩٨٨.

٣٣ـ أعْقَلُ النّاسِ أبْعَدُهُمْ عَنْ كُلِّ دَنِيَّةٍ / ٣٠٧٣.

٣٤ـ أعْقَلُ النّاسِ أطْوَعُهُمْ لِلّهِ سُبْحانَهُ / ٣١٤٧.

٣٥ـ أعْقَلُ النّاسِ أقْرَبُهُمْ مِنَ اللهِ / ٣٢٢٨.

٣٦ـ أعْقَلُ النّاسِ مَنْ كانَ بِعَيْبِهِ بَصيراً وَ عَنْ عَيْبِ غَيْرِهِ ضَريراً/ ٣٢٣٣.

٣٧ـ أعْقَلُ النَّاسِ مَنْ لايَتَجاوَزُ الصَّمْتَ في عُقُوبَةِ الجُهّالِ / ٣٣١٣.

٣٨ـ أفْضَلُ النّاسِ عَقْلاً ، أحْسَنُهُمْ تَقْديراً لِمَعاشِهِ ، وَ أشَدُّهُمْ اهْتِماماً بِإصْلاحِ مَعادِهِ / ٣٣٤٠.

٣٩ـ أعْقَلُ النّاسِ مَنْ غَلَبَ جِدُّهُ هَزْلَهُ ، وَ اسْتَظْهَرَ عَلىٰ هَواهُ

۳۱۔ عقلمند ترین انسان احسان و نیکی کرنے والا اور خوف کھانے والا ہے۔

۳۲۔ لوگوں میں عقلمند ترین انسان وہ ہے جو لوگوں کا زیادہ عذر قبول کرتا ہے (انتقامی جذبہ نہیں رکھتا ہے)۔

۳۳۔ لوگوں میں عقلمند ترین انسان وہ ہے جو ان میں پست خصلت وصفت سے سب سے زیادہ دور ہے۔

۳۴۔ عقلمند ترین انسان وہ ہے جو ان میں خدا کا سب سے بڑا اطاعت گذار ہے۔

۳۵۔ عقلمند ترین انسان وہ ہے جو خدا سے زیادہ قریب ہے۔

۳۶۔ عقلمند ترین انسان وہ ہے جو اپنے عیوب کے لیئے بصیر اور دوسروں کے عیوب کیلئے نابینا ہوتا ہے۔

۳۷۔ عقلمند ترین انسان وہ ہے نادانوں سے انتقام لینے میں سکوت سے آگے نہیں بڑھتا ہے۔

۳۸۔ لوگوں کے درمیان وہ سب سے بڑا عقلمند ہے جو اپنے معاش کے مقدر ہونے کے لحاظ سے سب سے بہتر اور اپنی معاد کی اصلاح کو سب سے زیادہ اہمیت دیتا ہے۔

۳۹۔ سب سے بڑا عقلمند وہ ہے کہ جس کے صحیح اور حقیقت پر مبنی کام لہو ولعب اور کھیل کود پر غالب آگئے ہیں یا اپنی عقل کے ذریعہ وہ خواہش کو دبا دیتا ہے۔

بِعَقْلِهِ/ ٣٣٥٥.

٤٠ـ أعْقَلُ النّاسِ مَنْ ذَلَّ لِلْحَقِّ فَاعْطاهُ مِنْ نَفْسِهِ ، وَ عَزَّ بِالحَقِّ فَلَمْ يُهِنْ إقامَتَهُ ، وَ حُسْنَ العَمِلِ بِهِ/ ٣٣٥٦.

٤١ـ أعْقَلُ النّاسِ أنْظَرُهُمْ فِي العَواقِبِ / ٣٣٦٨.

٤٢ـ إنَّ العاقِلَ لايَنْخَدِعُ لِلطَّمَعِ (بِالطَّمع) / ٣٤٢٤.

٤٣ـ إنَّ العاقِلَ مَنْ عَقْلُهُ فِي إرْشادٍ ، وَ مَنْ رَأْيُهُ فِي ازْدِيادٍ، فَلِذٰلِكَ رَأْيُهُ سَديدٌ ، وَ فِعْلُهُ حَميدٌ/ ٣٥٤٧.

٤٤ـ إنَّ العاقِلَ يَتَّعِظُ بِالأدَبِ وَ البَهائِمُ لاتَتَّعِظُ إلاّ بِالضَّرْبِ / ٣٥٦٠.

٤٥ـ إنَّ العاقِلَ مَنْ نَظَرَ في يَوْمِهِ لِغَدِهِ ، وَ سَعىٰ في فِكاكِ نَفْسِهِ ، وَ عَمِلَ

۴۰۔ عقلمند ترین انسان وہ ہے جو حق کیلئے خاکسار ہے اور اپنی طرف سے معاف کر دیتا ہے اور حق کے وسیلہ سے عزت پاتا ہے یا حق کو عزیز رکھتا اور اس کو قائم کرنے میں اور اس پر اچھی طرح عمل کرنے میں عار نہیں محسوس کرتا ہے

۴۱۔ لوگوں میں عقلمند ترین انسان وہ ہے جو ان میں عواقب پر سب سے زیادہ نظر رکھتا ہے۔

۴۲۔ بیشک عقلمند طمع کے ذریعہ فریب نہیں کھاتا ہے۔

۴۳۔ بیشک عقل مند ترین انسان وہ ہے کہ جس کی عقل حق کی طرف راہنمائی کرتی ہے اور جس کی رائے میں بالیدگی و افزائش ہو اور اسی لیئے اسکی رائے محکم و استوار اور کردار قابل تعریف ہوتا ہے۔

۴۴۔ عقلمند صرف ادب کے ذریعہ نصیحت حاصل کرتا ہے (یعنی تعلیم و تفہیم سے سمجھ جاتا ہے) جبکہ چوپائے پٹائی ہی سے سمجھتے ہیں۔

۴۵۔ عقلمند وہ ہے جو آج ہی اپنی عقل کی فکر کرتا ہے اور اپنے نفس کو آزاد کرنے اور اس کام کو انجام دینے کی کوشش کرتا ہے جو اس کیلیئے ضروری ہے اور اس سے مفر نہیں ہے۔

لِما لابُدَّ لَهُ مِنْهُ ، وَلامَحيصَ لَهُ عَنْهُ / ٣٥٧٠.

٤٦ـ إنَّ العَاقِلَ يَنْبَغي أنْ يَحْذَرَ المَوْتَ في هٰذِهِ الدّارِ، وَ يُحْسِنَ لَهُ التَّأَهُّبَ قَبْلَ أنْ يَصِلَ إلىٰ دارٍ يَتَمَنّى فيهَا المَوْتَ فَلا يَجِدُهُ / ٣٦١١.

٤٧ـ شيمَةُ ذوي الألْبابِ وَ النُّهىٰ اَلإقبالُ عَلىٰ دارِ البَقاءِ ، وَ الإعْراضُ عَنْ دارِ الفَناءِ ، وَ التَّوَلُّهُ بِجَنَّةِ المأْوىٰ/ ٥٧٩١.

٤٨ـ يَنْبَغي لِلعاقِلِ أنْ يُقَدِّمَ لآخِرَتِهِ ، وَ يَعْمُرَ دارَ إقامَتِهِ / ١٠٩٣٢.

٤٩ـ اَلْعاقِلُ يَأْلِفُ مِثْلَهُ / ٣٢٦.

٥٠ـ اَلمَرْءُ صَديقُ ما عَقَلَ / ٤٢٤.

٥١ـ اَلعاقِلُ عَدُوُّ لَذَّتِهِ / ٤٤٨.

۴۶۔ عقلمند کے لیئے مناسب ہے کہ وہ اس دنیا میں موت سے ہوشیار رہے (یعنی اس کے لیئے تیاری کرنے میں کوتاہی نہ کرے) اور اس جہان میں پہنچنے سے پہلے (کہ جہاں موت کی آرزو کرے اور موت نہ آئے) بھرپور تیاری کرے۔

۴۷۔ دارِ بقا کی طرف بڑھنا اور دارِ فنا سے اعراض کرنا اور جنت الماویٰ کا شوق رکھنا صاحبان عقل کی عادت ہے۔

۴۸۔ عقلمند کے لیئے ضروری ہے کہ وہ اپنی آخرت کے لیئے پہلے ہی روانہ کردے اور اپنا مسکن و مکان آباد کرے یا تعمیر کرے۔

۴۹۔ عقلمند اپنے ہی جیسے سے محبت والفت کرتا ہے۔

۵۰۔ انسان اس کا دوست ہوتا ہے جس کو جانتا ہے (یعنی جس کو جان لیتا ہے اس سے محبت کرتا ہے)۔

۵۱۔ عقلمند اپنی لذت کا دشمن ہوتا ہے (کیونکہ ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ لذت میں گناہ کا مرتکب نہ ہو)۔

٥٢ـ اَلعاقِلُ مَنْ عَقَلَ لِسانَهُ / ٥٠٢.

٥٣ـ اَلعاقِلُ يَطْلُبُ الكَمالَ ، اَلْجاهِلُ يَطْلُبُ المالَ/ ٥٧٩.

٥٤ـ اَلعاقِلُ يَضَعُ نَفْسَهُ فَيَرْتَفِعُ / ٦٧٧.

٥٥ـ اَلعاقِلُ مَهْمُومٌ ، مَغْمُومٌ/ ٩٥٩.

٥٦ـ اَلعاقِلُ مَنْ أحْرَزَ أمْرَهُ / ١١١٣.

٥٧ـ اَلتَّعْريضُ لِلْعاقِلِ أشَدُّ عِتابِهِ / ١١٦١.

٥٨ـ اَلعاقِلُ مَنْ وَعَظَتْهُ التَّجارِبُ / ١١٨٩.

٥٩ـ اَلعاقِلُ مَنْ أماتَ شَهْوَتَهُ / ١١٩٤.

٦٠ـ اَلعاقِلُ مَنْ بَذَلَ نَداهُ/ ١٢٦٢.

٦١ـ اَلعاقِلُ يَعْتَمِدُ عَلىٰ عَمَلِهِ ، اَلجاهِلُ يَعْتَمِدُ عَلىٰ أمَلِهِ / ١٢٤٠.

۵۲۔ عقلمند وہ ہے جو اپنی زبان کو (اسی طرح) بند رکھتا ہے (جس طرح اونٹ کے زانو کو باندھ دیا جاتا ہے)

۵۳۔ عقل مند کمال کا متلاشی رہتا ہے اور جاہل مال ڈھونڈتا ہے۔

۵۴۔ عقلمند اپنے نفس کو دباتا ہے نتیجہ میں بلند ہوتا ہے۔

۵۵۔ عقل مند (آخرت کے لیئے) غمگین و رنجیدہ رہتا ہے۔

۵۶۔ عقلمند اپنے کام کو محکم یا واضح و استوار رکھتا ہے۔

۵۷۔ اشارہ، کنایہ میں کوئی بات کہنا عقل مند کے لیئے ملامت سے بھی زیادہ سخت ہے (مشہور ہے کہ عقلمند کے لیئے اشارہ کافی ہے)

۵۸۔ عقلمند وہ ہے جس کو تجربے اور آزمائش نصیحت کرتی ہیں۔

۵۹۔ عقلمند وہ ہے جس نے اپنے شہوت کو کچل ڈالا ہے۔

۶۰۔ عقلمند اپنی باران بخشش کو برساتا رہتا ہے۔

۶۱۔ عقلمند اپنے عمل پر اعتماد کرتا ہے اور جاہل اپنی امید پر بھروسا کرتا ہے۔

٦٢۔ اَلعاقِلُ مَنِ اتَّعَظَ بِغَيْرِهِ / ١٢٨٤.

٦٣۔ اَلعاقِلُ مَنْ صَدَّقَ (صَدَّقَتْ) أقْوالَهُ أفْعالُهُ / ١٣٩٠.

٦٤۔ اَلعاقِلُ مَنْ وَقَفَ حَيْثُ عَرَفَ / ١٣٩١.

٦٥۔ اَلعاقِلُ مَنْ يَزْهَدُ فيما يَرْغَبُ فيهِ الجاهِلُ / ١٥٢٣.

٦٦۔ إنَّما العاقِلُ مَنْ وَعَظَتْهُ التَّجارِبُ / ٣٨٦٣.

٦٧۔ إنَّما اللَّبيبُ مَنِ اسْتَسَلَّ الأحْقادَ / ٣٨٦٨.

٦٨۔ إذا شابَ العاقِلُ شَبَّ عَقْلُهُ / ٤١٦٩.

٦٩۔ تَلْويحُ زَلَّةِ العاقِلِ لَهُ مِنْ أمَضِّ عِتابِهِ (أمَضِّ مِنْ عِتابِهِ) / ٤٤٩٧.

۶۲۔ عقلمند وہ ہے جو غیر سے عبرت حاصل کرتا ہے (یعنی اپنے حالات کا مطالعہ کرتا ہے اور موازنہ کرنے کے بعد عبرت حاصل کرتا ہے)۔

۶۳۔ عقلمند وہ ہے کہ جس کے افعال اس کے اقوال کی تصدیق کریں

۶۴۔ عقلمند جہاں پہچان لیتا ہے وہیں رک جاتا ہے (یعنی حق سے آگے نہیں بڑھتا ہے خواہ دشمن ہی کیے)۔

۶۵۔ عقلمند وہ ہے جو اس چیز کو اہمیت نہیں دیتا ہے جس پر جاہل جان دیتا ہے۔

۶۶۔ عقل مند تو بس وہی ہے جس کو تجربے عبرت دیتے ہیں۔

۶۷۔ عقل مند تو بس وہی ہے کہ جس نے کینوں کو نکال پھینکا ہو۔

۶۸۔ جس وقت عقلمند جوان ہوتا ہے اسی وقت اسکی عقل بھی جوان ہوتی ہے۔

۶۹۔ عقلمند کی لغزش کی طرف اشارہ اس کے لیئے سرزنش سے کہیں زیادہ تکلیف دہ ہوتا ہے (کیونکہ وہ کنایہ کے ذریعہ تمام چیزوں کو سمجھتا ہے اس لئے کھلم کھلا بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہے، اشارہ ہی کافی ہے)۔

۷۰۔ ثَرْوَةُ العاقِلِ في عِلْمِهِ وَ عَمَلِهِ / ٤٧٠٨.

۷۱۔ حُبُّ العِلْمِ ، وَ حُسْنُ الحِلْمِ ، وَ لُزومُ الصَّوابِ مِنْ فَضائِلِ أُولِي النُّهىٰ والألْبابِ / ٤٨٧٩.

۷۲۔ حَقٌّ عَلَىٰ العاقِلِ العَمَلُ لِلْمَعادِ ، وَ الاِسْتِكْثارُ مِنَ الزّادِ / ٤٩٢٤.

۷۳۔ حَقٌّ عَلَى العاقِلِ أنْ يَقْهَرَ هَواهُ قَبْلَ ضِدِّهِ / ٤٩٣٩.

۷٤۔ دَوْلَةُ العاقِلِ كَالنَّسيبِ يَحِنُّ إلَى الوُصْلَةِ / ٥١٠٩.

۷٥۔ ذُوالعَقْلِ لايَنْكَشِفُ إلاّ عَنِ احْتِمالٍ ، وَ إجْمالٍ ، وَ إفْضالٍ/ ٥١٠٧٩.

۷٦۔ رَغْبَةُ العاقِلِ فِي الحِكْمَةِ ، وَ هِمَّةُ الجاهِلِ فِي الحَماقَةِ / ٥٤٢٠.

۷۰۔ عقل مند کی ثروت ودولت اس کے علم وعمل ہے۔

۷۱۔ حب علم، حسن حلم اور حق سے جدا نہ ہونا عقل وخرد کے فضائل میں سے ہے۔

۷۲۔ عقلمند کے لیئے ضروری ہے کہ وہ معاد کی خاطر جد و جہد کرے اور زیادہ سے زیادہ توشہ فراہم کرے۔

۷۳۔ عقل کے شایان شان ہے کہ وہ اپنی خواہش پر اپنے دشمن پر غلبہ پانے سے پہلے غلبہ حاصل کرے (کیونکہ خواہش بھی ایک دشمن ہے)۔

۷۴۔ عقلمند کی دولت کی مثال دلہا کی سی ہے جو وصال کا مشتاق رہتا ہے (یعنی اس کی دولت اس سے جدا نہیں ہوگی)

۷۵۔ صاحب عقل نہیں کھلتا ہے اور اس کی عقل ظاہر نہیں ہوتی ہے مگر برداشت کرنے، نیکی کرنے اور احسان کرنے سے کھلتا ہے

۷۶۔ عقل مند کی رغبت حکمت کی طرف ہوتی ہے اور نادان کی خواہش حماقت میں ہوتی ہے۔

۷۷ـ زَلَّةُ العاقِلِ مَحْذُورَةٌ / ٥٤٨٠.

۷۸ـ زَلَّةُ العاقِلِ شَدِيدَةُ النِّكايَةِ / ٥٤٨٢.

۷۹ـ سُلْطانُ العاقِلِ يَنْشُرُ مَناقِبَهُ / ٥٥٧٧

۸۰ـ شيمَةُ العُقَلاءِ قِلَّةُ الشَّهْوَةِ، وَ قِلَّةُ الغَفْلَةِ / ٥٧٧٦.

۸۱ـ شيمَةُ ذَوِي الألْبابِ وَ النُّهىٰ اَلإقْبالُ علىٰ دارِ البَقاءِ، وَ الإعْراضُ عَنْ دارِ الفَناءِ، وَالتَّوَلُّهُ بِجَنَّةِ المَأْوىٰ / ٥٧٩١.

۸۲ـ صَدْرُ العاقِلِ صُنْدُوقُ سِرِّهِ / ٥٨٧٥.

۸۳ـ ظَنُّ العاقِلِ أَصَحُّ مِنْ يَقينِ الجاهِلِ / ٦٠٤٠.

۸٤ـ عَداوَةُ العاقِلِ خَيْرٌ مِنْ صَداقَةِ الجاهِلِ / ٦٢٩٥.

۷۷ـ عاقل (یا عالم) کی لغزش بہت بھیانک ہوتی ہے (اس سے بچنا چاہیئے کہ اس کا خطرہ زیادہ اور معاشرہ میں بہت معیوب سمجھی جاتی ہے)۔

۷۸ـ عقلمند کی لغزش گہرا زخم لگاتی ہے (لہٰذا عاقل کو اپنی اور دوسروں کی عزت بچانے کی کوشش کرنا چاہیئے)

۷۹ـ عقل مند کی سلطنت اس کے مناقب کو نشر کرتی ہے۔

۸۰ـ کم خواہش اور کم غفلت صاحبان عقل کی عادت ہے۔

۸۱ـ دار بقا کی طرف بڑھنا اور دار فنا سے روگردانی کرنا اور جنت الماویٰ کا اشتیاق رکھنا صاحبان عقل وخرد کا شیوہ ہے

۸۲ـ عقل مند کا سینہ اس کے اسرار کا صندوق ہے۔

۸۳ـ عاقل کا گمان جاہل کے یقین سے بہتر ہے (کہ وہ فکر وتعقل کی بنا پر ہوتا ہے اور یہ نادانی کی بنیاد پر ہوتا ہے)

۸۴ـ عقلمند کی دشمنی۔ جاہل کی دوستی سے بہتر ہے۔

۸۵۔ غِنَى العاقِلِ بِعِلْمِهِ / ٦٣٨١.
۸٦۔ غِنَى العاقِلِ بِحِكْمَتِهِ، وَ عِزُّهُ بِقَناعَتِهِ / ٦٤٢٢.
۸۷۔ قَبِيحُ عاقِلٍ خَيْرٌ مِنْ حَسَنِ جاهِلٍ / ٦٧٨٧.
۸۸۔ كُلُّ عاقِلٍ مَغْمُومٌ (مَحْزُونٌ)/ ٦٨٢٦.
۸۹۔ كُنْ عاقِلاً في أمْرِ دينِكَ، جاهِلاً في أمْرِ دُنياكَ / ٧١٦٣.
۹۰۔ كَلامُ العاقِلِ قُوتٌ، وَ جَوابُ الجاهِلِ سُكُوتٌ / ٧٢٢٤.
۹۱۔ لِلْعاقِلِ في كُلِّ عَمَلٍ إحْسانٌ / ٧٣٢٨.
۹۲۔ لِلْعاقِلِ في كُلِّ كَلِمَةٍ نُبْلٌ / ٧٣٣٤.
۹۳۔ لِلْعاقِلِ في كُلِّ عَمَلٍ اِرتياضٌ / ٧٣٣٩.

۸۵۔ عاقل کی بے نیازی اس کے علم کے سبب ہوتی ہے (یعنی اگر وہ مال سے تہی دست ہو لیکن علم سے سرشار ہو تو خود کو مال دار تصور کرتا ہے)۔
۸٦۔ عقل مند اپنی حکمت کی بنا پر غنی ہوتا ہے اور اسکی قناعت کی بنا پر اسکی عزت ہوتی ہے۔
۸۷۔ عقل مند کی برائی وقباحت، جاہل کی اچھائی ونیکی سے بہتر ہوتی ہے۔
۸۸۔ ہر عقلمند غمگین (یا محزون) رہتا ہے (کیونکہ وہ دنیا کی ناپائیداری کو دیکھتا اور آخرت کی فکر میں رہتا ہے)۔
۸۹۔ اپنے دین کے سلسلہ میں عاقل رہو اور اپنی دنیا کے معاملہ میں جاہل نہ رہو۔
۹۰۔ عاقل کی غذا کلام وسخن اور جاہل کا جواب خاموشی ہے۔
۹۱۔ عقلمند کے ہر کام میں ایک حسن یا احسان ہوتا ہے۔
۹۲۔ عقلمند کی ہر بات میں شرف وفراست ہوتی ہے۔
۹۳۔ عقلمند کے ہر کام میں ریاضت کشی ہے (ہر کام میں خدا کی رضا حاصل کرنے اور خواہش نفس کو ٹھکرانے کی کوشش کرنا چاہیئے)۔

۹٤ـ لَيسَ لِلْعاقِلِ أنْ يَكُونَ شاخِصاً إلاّ في ثَلاثٍ : خُطْوَةٍ (خُطـوَةٍ) في مَعادٍ، أوْ مَرَمَّةٍ في مَعاشٍ ، أو لَذَّةٍ في غَيْرِ مُحَرَّمٍ/ ۷٥۲٤.

۹٥ـ لَمْ يَعْقِلْ مَنْ وَلِهَ بِاللَّعْبِ وَ اسْتُهْتِرَ بِاللَّهْوِ وَ الطَّرَبِ / ۷٥٦۸.

۹٦ـ مَنْ عَقَلَ فَهِمَ / ۷٦٤٤.

۹۷ـ مَنْ عَقَلَ عَفَّ / ۷٦٤٦.

۹۸ـ مَنْ عَقَلَ اِسْتَقالَ / ۷٦٦۹.

۹۹ـ مَنْ عَقَلَ سَمِحَ / ۷٦۹٥.

۱۰۰ـ مَنْ عَقَلَ قَنِعَ / ۷۷۲٤.

۱۰۱ـ مَنْ عَقَلَ صَمَتَ / ۷۷٤٥.

۱۰۲ـ مَنْ لايَعْقِلْ يَهُنْ ، وَ مَنْ يَهُنْ لايُوَقَّرْ / ۷۹۲۷.

۹۴۔ تین موقعوں ''معاد کی طرف یا اپنی زندگی کے منصوبے میں رد و بدل یا غیر حرام میں ,,لذت اندوزی کے علاوہ قدم اٹھانا عقلمند کے شایان شان نہیں ہے۔

۹۵۔ جو کھیل تماشے سے شغف رکھتا ہے اور نشاط وطرب پر مرتا ہے وہ عقلمند نہیں ہے۔

۹۶۔ جو عقل رکھتا ہے وہ (تھوڑے سے غور وفکر کے بعد ہی اپنی نجات کی راہ کو) سمجھ لیتا ہے۔

۹۷۔ جو عقلمند ہوتا ہے وہ پاک دامن ہوتا ہے۔

۹۸۔ جو عقلمند ہوتا ہے وہ (خدا یا ان لوگوں سے) معذرت چاہتا ہے (جن کے حق میں کوتاہی کی ہے)۔

۹۹۔ جو عقل مند ہوتا ہے وہ بخشش کرتا ہے۔

۱۰۰۔ جو عقلمند ہوتا ہے وہ قناعت کرتا ہے۔

۱۰۱۔ جو عقل مند ہوتا ہے وہ خاموش رہتا ہے۔

۱۰۲۔ جو عقل سے کام نہیں لیتا ہے وہ ذلیل ہو جاتا ہے اسکی تعظیم نہیں ہوتی ہے۔

۱۰۳۔ مَنْ عَقَلَ كَثُرَ اِعْتِبارُهُ / ۸۳۸۹.

۱۰۴۔ مَنْ قَلَّ عَقْلُهُ كَثُرَ هَزْلُهُ / ۸۵۵۶.

۱۰۵۔ مَنْ عَقَلَ اِعْتَبَرَ بِأَمْسِهِ ، وَ اسْتَظْهَرَ لِنَفْسِهِ/ ۸۷۴۳.

۱۰۶۔ مَنْ غَلَبَ عَقْلُهُ شَهْوَتَهُ ، وَ حِلْمُهُ غَضَبَهُ كانَ جَديراً بِحُسْنِ السّيرَةِ/ ۸۸۸۷.

۱۰۷۔ مَنْ عَقَلَ تَيَقَّظَ مِنْ غَفْلَتِهِ، وَ تَأَهَّبَ لِرِحْلَتِهِ ، وَ عَمَرَ دارَ إقامَتِهِ/ ۸۹۱۸.

۱۰۸۔ مَنْ لَمْ يَكُنْ أَمْلَكَ شَيْءٍ بِهِ عَقْلُهُ لَمْ يَنْتَفِعْ بِمَوْعِظَةٍ / ۸۹۹۲.

۱۰۹۔ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ عَقْلٌ يَزِينُهُ لَمْ يَنْبُلْ / ۹۰۰۲.

۱۱۰۔ مَنْ لَمْ يَكْمُلْ عَقْلُهُ لَمْ تُؤْمَنْ بَوائِقُهُ / ۹۱۸۹.

۱۰۳۔ جو عقلمند ہوتا ہے وہ زیادہ عبرت لیتا ہے۔

۱۰۴۔ جس کی عقل کم ہوتی ہے اس کا کھیل تماشہ زیادہ ہوتا ہے۔

۱۰۵۔ جو عقلمند ہوتا ہے وہ گذشتہ کل سے عبرت حاصل کرتا ہے اور اپنے نفس کے لیئے محتاط رہتا ہے۔

۱۰۶۔ جس کی عقل اسکی شہوت وخواہش پر اور حلم و بردباری اس کے غیظ وغضب پر غالب آجاتی ہے حسن سیرت اسی کے لیئے زیب دیتا ہے۔

۱۰۷۔ جو یہ سمجھتا ہے کہ وہ خواب غفلت سے بیدار ہو گیا ہے تو اسے سفر کے لیئے تیار منزل آباد کرنے کے لیئے مستعد رہنا چاہیئے۔

۱۰۸۔ جس کی باگ ڈور اس کی عقل کے اختیار میں نہ ہو وہ وعظ ونصیحت سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتا

۱۰۹۔ جس کے پاس اس کو سنوارنے والی عقل نہ ہو وہ عظمت نہیں پا سکتا۔

۱۱۰۔ جس کی عقل کامل نہیں ہوتی ہے وہ حوادث سے محفوظ نہیں رہ سکتا

۱۱۱۔ مِنْ عَقْلِ الرَّجُلِ أنْ لا يَتَكَلَّمَ بِجَميعِ ما أحاطَ بِهِ عِلْمُهُ / ۹۳۲۷.

۱۱۲۔ مِنْ حَقِّ العاقِلِ أنْ يَقْهَرَ هَواهُ قَبْلَ ضِدِّهِ / ۹۳۳٤.

۱۱۳۔ مِنْ حَقِّ اللَّبيبِ أنْ يَعُدَّ سُوءَ عَمَلِهِ، وَ قُبْحَ سيرَتِهِ مِنْ شَقاوَةِ جَدِّهِ وَنَحْسِهِ / ۹۳۳٦.

۱۱٤۔ مِنْ كَمالِ عَقْلِكَ اِسْتِظْهارُكَ عَلىٰ عَقْلِكَ / ۹٤۲۱.

۱۱۵۔ ما عَقَلَ مَنْ أطالَ أمَلَهُ / ۹۵۱۳.

۱۱٦۔ ما كَذَبَ عاقِلٌ، وَ لا زَنىٰ مُؤْمِنٌ/ ۹۵۳۱.

۱۱۷۔ مُرُوَّةُ العاقِلِ دينُهُ، وَ حَسَبُهُ أدَبُهُ / ۹۷۷۹.

۱۱۸۔ نِصْفُ العاقِلِ اِحْتِمالٌ، وَ نِصْفُهُ تَغافُلٌ/ ۹۹٦۸.

۱۱۱۔ مرد کی عقل کی ایک دلیل یہ بھی ہے کہ وہ ان تمام چیزوں کے بارے میں لب کشائی نہیں کرتا ہے جن کا اسے علم ہوتا ہے (ممکن ہے اس سے فساد بھڑک اٹھے یا لوگ انہیں قبول نہ کریں)۔

۱۱۲۔ یہ بھی عقلمند کا حق ہے کہ وہ اپنے دشمن سے پہلے اپنی خواہش پر غلبہ پاتا ہے۔

۱۱۳۔ یہ بھی عقلمند کی شان ہے کہ وہ اپنی بدعملی اور بدسیرتی کو اپنی بدبختی اور نحوست شمار کرتا ہے۔

۱۱۴۔ تمہارا اپنی عقل کے لیے محتاط رہنا ہی تمہاری عقلمندی کی دلیل ہے۔

۱۱۵۔ جس نے اپنی امیدوں کو بڑھالیا ہے وہ عقلمند نہیں ہے۔

۱۱۶۔ کوئی عقلمند جھوٹ نہیں بولتا اور مومن زنا نہیں کرتا۔

۱۱۷۔ عقلمند کی مروت اس کا دین ہے اور اس کا ادب اس کا حسب ہے۔

۱۱۸۔ عقلمند نصف تحمل اور نصف تغافل ہے (یعنی لوگوں کی باتوں کو برداشت کرتا ہے اور ان کی خطاؤں سے چشم پوشی کرتا ہے)۔

١١٩ـ لافَقْرَ لِعاقِلٍ / ١٠٤٤٩.

١٢٠ـ لايُلْفَى العاقِلُ مَغْرُوراً / ١٠٥٦٣.

١٢١ـ لا أشْجَعَ مِنْ لَبيبٍ / ١٠٥٩١.

١٢٢ـ لايَنْبَغي أنْ يُعَدَّ عاقِلاً مَنْ يَغْلِبُهُ الغَضَبُ وَ الشَّهْوَةُ / ١٠٨٩٨.

١٢٣ـ يَنْبَغي لِلْعاقِلِ أنْ لايَخْلُوَ في كُلِّ حالَةٍ عَنْ طاعَةِ رَبِّهِ، وَ مُجاهَدَةِ نَفْسِهِ / ١٠٩٢٢.

١٢٤ـ يَنْبَغي لِلْعاقِلِ أنْ يَعْمَلَ لِلْمَعادِ، وَ يَسْتَكْثِرَ مِنَ الزّادِ قَبْلَ زُهُوقِ نَفْسِهِ، وَ حُلُولِ رَمْسِهِ / ١٠٩٢٣.

١٢٥ـ يَنْبَغي لِلْعاقِلِ أنْ يُقَدِّمَ لآخِرَتِهِ، وَ يَعْمُرَ دارَ إقامَتِهِ / ١٠٩٣٢.

١٢٦ـ يَنْبَغي لِلْعاقِلِ أنْ يَكْتَسِبَ بِمالِهِ المَحْمَدَةَ، وَ يَصُونَ نَفْسَهُ عَنِ المَسْألَةِ / ١٠٩٤٢.

۱۱۹۔ عقلمند نادار نہیں ہے (کیونکہ اس کے پاس سب سے اچھا مال موجود ہے)۔

۱۲۰۔ کوئی عقلمند فریب خوردہ نہیں ملے گا۔

۱۲۱۔ عقلمند سے بڑا کوئی دلیر نہیں ہے۔

۱۲۲۔ اس کو عقلمند کہنا مناسب نہیں ہے کہ جس کو غضب و شہوت نے مغلوب کر دیا ہو۔

۱۲۳۔ عقلمند کے لیئے یہی بہتر ہے کہ وہ کسی حال میں بھی اپنے پرور دگار کی اطاعت اور جہاد بالنفس سے خالی نہ رہے۔

۱۲۴۔ عقلمند کے لیئے سزاوار ہے کہ وہ معاد (آخرت) کے لیئے کام کرے اور روح نکلنے اور اپنی قبر میں جانے سے پہلے زیادہ سے زیادہ توشہ فراہم کرے۔

۱۲۵۔ عقلمند کے لیئے سزاوار ہے کہ اپنی آخرت کے لیئے پہلے سے ہی (نیک اعمال کا ذخیرہ) بھیج دے اور اپنی اقامت گاہ کو آباد کرے۔

۱۲۶۔ عقلمند کے لیئے سزاوار ہے کہ اپنے مال کے ذریعہ لوگوں سے مدح و ستائش حاصل کرے اور اپنے نفس کو مانگنے اور سوال کرنے سے بچائے۔

۱۲۷ـ يَنبَغي لِلْعاقِلِ أنْ يُخاطِبَ الجاهِلَ مُخاطَبَةَ الطَّبيبِ المَريضَ/ ۱۰۹٤٤.

۱۲۸ـ يَنْبَغي لِلْعاقِلِ أنْ يُكْثِرَ مِنْ صُحْبَةِ العُلَماءِ والأبْرارِ، وَ يَجْتَنِبَ مُقارَنَةَ الأشْرارِ وَ الفُجّارِ/ ۱۰۹٤۹.

۱۲۹ـ يَنْبَغي لِلْعاقِلِ أنْ يَحْتَرِسَ مِنْ سُكْرِ المالِ، وَ سُكْرِ القُدْرَةِ، وَ سُكْرِ العِلْمِ، وَسُكْرِ المَدْحِ، وَ سُكْرِ الشَّبابِ فَإنَّ لِكُلِّ ذٰلِكَ رِياحاً خَبيثَةً، تَسْلُبُ العَقْلَ، وَ تَسْتَخِفُّ الوَقارَ/ ۱۰۹٤۸.

۱۳۰ـ يَنْبَغي لِلْعاقِلِ إذا عَلَّمَ أنْ لايَعْنُفَ، وَ إذا عُلِّمَ أنْ لايَأْنَفَ/ ۱۰۹٥٤.

۱۳۱ـ يُنْبِئُ عَنْ عَقْلِ كُلِّ امْرِئٍ ما يَنْطِقُ بِهِ لِسانُهُ/ ۱۱۰۰۸.

۱۳۲ـ يُنْبِئُ عَنْ عَقْلِ كُلِّ امْرِئٍ لِسانُهُ، وَ يَدُلُّ عَلىٰ فَضْلِهِ بَيانُهُ/ ۱۱۰٤٦.

۱۲۷ـ عقلمند کے لیئے یہی بہتر ہے کہ وہ جاہل سے اسی طرح گفتگو کرے جس طرح طبیب (ڈاکٹر) مریض سے گفتگو کرتا ہے۔

۱۲۸ـ عقلمند کے لیئے سزاوار ہے کہ علماء اور نیک افراد کی صحبت میں زیادہ سے زیادہ بیٹھے اور شریر وبدکار لوگوں کی ہمنشینی سے پرہیز کرے۔

۱۲۹ـ عقلمند کو چاہیئے کہ وہ خود کو دولت کے نشہ، طاقت کے نشہ، علم کے نشہ۔ معرفت کے نشہ اور جوانی کی مستی سے خود کو محفوظ رکھے کیونکہ یہ سب گندی ہوائیں ہیں یہ عقل کو زائل کرتی ہیں اور وقار کو گھٹا دیتی ہیں۔

۱۳۰ـ عقلمند کے لیئے سزاوار ہے کہ تعلیم دیتے وقت غصہ نہ کرے اور خود تعلیم لیتے وقت ننگ وعار نہ سمجھے۔

۱۳۱ـ ہر انسان کی زبان سے نکلا ہوا سخن اس کی عقل کا پتا دیتا ہے۔

۱۳۲ـ ہر شخص کی عقل کا پتا اسکی زبان دیتی ہے اور اسکی فضیلت پر اس کا بیان دلالت کرتا ہے۔

۱۳۳ـ يُعْجِبُني مِنَ الرَّجُلِ أنْ يُرىٰ عَقْلُـهُ زائِداً عَلىٰ لِسانِهِ ، وَ لا يُرىٰ لِسانُهُ زائِداً عَلىٰ عَقْلِهِ/ ١٠٤٧.

١٣٤ـ أطِعِ العاقِلَ تَغْنَمْ / ٢٢٦٣.

١٣٥ـ رُبَّما عَمِيَ اللَّبيبُ عَنِ الصَّوابِ / ٥٣٧٧.

العلل والمعلولات

١ـ لَـتَرْجِعَنَّ الفُرُوعُ عَلىٰ أُصُولِهـا وَ المَعْلُولاتُ إلىٰ عِلَلِها وَ الجُـزْئيّاتُ إلىٰ كُلِّياتِها / ٧٣٦٧.

....

۱۳۳ـ وہ شخص مجھے بھلا معلوم ہوتا ہے جو اپنی عقل کو زبان سے زیادہ سمجھتا ہے لیکن اپنی زبان کو عقل سے زیادہ نہیں سمجھتا۔

۱۳۴ـ عقل مند کی اطاعت کرو تا کہ فائدہ پاؤ۔

۱۳۵ـ اکثر عقل مند بھی راہ راست کو نہیں دیکھ پاتا ہے (پس عقل پر گھمنڈ نہیں کرنا چاہیئے بلکہ قضاوقدر کے سامنے تسلیم ہونا چاہیئے)۔

علّت ومعلول

۱ـ یقیناً فروع (شاخیں) اصول (جڑوں) کی طرف اور معلول اپنی علتوں اور جزئیات اپنی کلیّات کی طرف پلٹتی ہیں (علامہ خوانساری مرحوم فرماتے ہیں جس کی اصل ونسب پاکیزہ ہوگا وہ خود بھی پاکیزہ ہوگا یا ہر شخص اپنی طینت کی طرف پلٹتا ہے کیونکہ طینت مختلف ہوتی ہیں یا نتائج مقدمات کی طرف پلٹتے ہیں اگر مقدمات صحیح ہیں تو نتائج بھی صحیح ہوتے ہیں اور اگر صحیح نہیں ہوتے تو نتائج بھی صحیح نہیں ہوتے)۔

العالَم العلوي

١ـ سُئِلَ ـ عليه السلام ـ عَنِ العالَمِ العِلْويّ فَقالَ: صُوَرٌ عارِيَةٌ عَنِ المَوادِّ، عالِيَةٌ عَنِ القُـوَّةِ وَ الاِسْتِعْدادِ، تَجَلّىٰ لَهـا فَأَشْرَقَـتْ، وَ طالَعَهـا فَتَلألأَتْ، فَأَلْقـىٰ في هُوِيَّتِها مِثـالَهُ، فَأَظْهَرَ عَنْهـا أَفْعالَهُ، وَ خَلَقَ الإِنْسـانَ ذا نَفْسٍ ناطِقَةٍ، إنْ زَكّـاها بِالعِلْمِ وَ العَمَلِ فَقَدْ شابَهَتْ جَواهِـرَ أَوائِلِ عِلَلِها، وَ إِذَا اعْتَدَلَ مِزاجُها وَ فارَقَتِ الأَضْدادَ فَقَدْ شارَكَ بِهَا السَّبْعَ الشِّدادَ / ٥٨٨٥.

....

عالم بالا

ا۔ آپؑ سے عالم بالا، عالم مجردات (جو کہ عالم اجسام و مادیات سے بلند ہیں) کے بارے میں دریافت کیا گیا آپؑ نے فرمایا: یہ صورتیں ہیں جو مادہ (یعنی مقدار و شکل اور حجم) سے خالی ہیں اور قوۃ واستعداد سے بلند ہیں (جیسا کہ بشر میں متصور ہیں) ان پر نور خدا کی چھوٹ پڑی تو چمک اٹھے اور ان پر آشکار ہوا تو وہ جگمگانے لگے ان پر نور افشانی کی تو وہ درخشاں ہو گئے ان کی ہویّت و تشخص میں اپنی مثال و شباہت القاء کی پھر ان کے ذریعہ اپنے افعال کو ظاہر کیا (ممکن ہے اس سے یہ مراد ہو کہ انہیں اپنی مانند مجرد بنایا اور ان کے سپرد مخلوق کا کام کیا جیسے کہ حضرت عیسیٰ کے ذریعہ پرندوں کو وجود بخشا یا ممکن ہے یہ مراد ہو کہ وہ خدا کے اخلاق سے آراستہ ہیں) اور انسان کو نفس ناطقہ والا خلق کیا اگر انسان اپنے نفس کو علم و عمل کے ذریعہ پاکیزہ بنا لیتا ہے تو در حقیقت وہ ان کی علّتوں کے گوہر سے مشابہہ ہو جاتا ہے

(حکما کے بقول مقدس عقلیں موجودات کی ایجاد میں واسطے ہیں اور ان کی علّتیں انہیں پر منتہی

العلم

١ـ اَلْعِلْمُ يَهْدي إلَى الحَقِّ/ ١٥٨١.
٢ـ اَلْعِلْمُ مِصْباحُ العَقْلِ، وَ يَنْبُوعُ الفَضْلِ / ١٥٨٣.
٣ـ اَلْعِلْمُ قاتِلُ الجَهْلِ، وَ مُكْسِبُ النُّبْلِ / ١٥٨٤.
٤ـ اَلْعِلْمُ بِلاعَمَلٍ وَبالٌ/ ١٥٨٧.
٥ـ اَلْعِلْمُ كَنْزٌ عَظيمٌ لايَفْنیٰ / ١٥٨٩.
٦ـ اَلْعِلْمُ أحَدُ الحَياتَيْنِ / ١٦٢٦.

ہوتی ہیں) اور جب اس کا مزاج (یعنی حرارت، برودت، تری و خشکی میں) معتدل ہو (اور اضداد سے جدا ہو) تو وہ سات محکم آسمانوں کے ساتھ شریک ہو جاتا ہے یا وہ سات محکم آسمانوں کے ساتھ شریک ہو جائے گا کہ وہ خیرات کا سرچشمہ ہے۔

علم

۱۔ علم حق کی طرف ہدایت کرتا ہے۔
۲۔ علم عقل کا چراغ اور برتری کا منبع ہے۔
۳۔ علم جہل کا قاتل اور نجابت و شرافت کا کسب کرنے والا ہے۔
۴۔ عمل کے بغیر علم وبال ہے۔
۵۔ علم ایسا عظیم خزانہ ہے جو کبھی فنا نہیں ہوگا۔
۶۔ علم دو حیاتوں میں سے ایک ہے۔

٧ـ اَلْعِلْمُ أفْضَلُ الأنيسَيْنِ/ ١٦٥٤ .
٨ ـ اَلْعِلْمُ أفضَلُ الجَمالَيْنِ / ١٦٧١ .
٩ـ اَلْعِلْمُ باللهِ أفْضَلُ العِلْمَينِ/ ١٦٧٤ .
١٠ـ اَلْعِلْمُ وِراثَةٌ كَريمَةٌ ، وَ نِعْمَةٌ عَمِيمَةٌ / ١٧٠١ .
١١ـ اَلْعِلْمُ يُنْجي مِنَ الاِرْتباكِ فِي الحِيْـرَةِ / ١٧٣٥ .
١٢ـ اَلْعِلْمُ يَدُلُّ عَلَى العَقْلِ فَمَنْ عَلِمَ عَقَلَ / ١٧٣٥ .
١٣ـ اَلْعِلْمُ مُحْيِي النَّفْسِ وَ مُنِيرُ العَقْلِ ، وَ مُمِيتُ الجَهْلِ / ١٧٣٦ .
١٤ـ اَلْعِلْمُ ثَمَرَةُ الحِكْمَةِ وَ الصَّوابُ مِنْ فُرُوعِها / ١٧٥٢ .
١٥ـ اَلْعِلْمُ أفضَلُ شَرَفِ مَنْ لاقَديْمَ لَهُ / ١٨٠٨ .
١٦ـ اَلْعِلْمُ أكْثَرُ مِنْ أنْ يُحاطَ بِهِ ، فَخُذُوا مِنْ كُلِّ عِلْمٍ أحْسَنَهُ / ١٨١٩ .
١٧ـ اَلْعِلْمُ حاكِمٌ، وَالمالُ مَحْكُومٌ عَلَيْهِ / ١٨٣٤ .

....

۷۔ علم دو انیسوں میں سے افضل ہے۔
۸۔ علم دو جمالوں میں سے بہترین جمال ہے۔
۹۔ خدا کا علم و معرفت افضل ترین علم ہے۔
۱۰۔ علم عظیم میراث اور عام نعمت ہے۔
۱۱۔ علم آدمی کو حیرت و تشویش و پیچ میں ڈوبنے سے بچاتا ہے۔
۱۲۔ علم عقل پر دلالت کرتا ہے لہٰذا جس کے پاس علم ہے وہ عقل بھی رکھتا ہے۔
۱۳۔ علم، نفس کو زندگی دینے والا، عقل کو روشن کرنے والا اور جہل کو مار ڈالنے والا ہے۔
۱۴۔ علم، حکمت کا پھل اور نپا تلا چال چلن اس کی شاخ ہے۔
۱۵۔ علم اس کے لیئے بڑا شرف ہے جس کے لیئے قدیم نہ ہو۔
۱۶۔ علم اس سے زیادہ ہے کہ اس کا احاطہ کیا جائے پس ہر علم میں سے اس کا بہترین حصہ لے لو۔
۱۷۔ علم حاکم ہے اور مال محکوم ہے۔

۱۸۔اَلْعِلْمُ یُرْشِدُكَ إلىٰ ما أَمَرَكَ اللهُ بِهِ ، وَ الزُّهْدُ یُسَهِّلُ لَكَ الطَّرِیقَ إلَیْهِ/ ۱۸۳۵.

۱۹۔اَلْعِلْمُ خَیْرٌ مِنَ المالِ ، اَلْعِلْمُ یَحْرُسُكَ وَ أنْتَ تَحْرُسُ المالَ/ ۱۹۲۳.

۲۰۔اَلْعِلْمُ مَقْرُونٌ بِالعَمَلِ فَمَنْ عَلِمَ عَمِلَ / ۱۹۴۳.

۲۱۔اَلْعِلْمُ یَهْتِفُ بِالعَمَلِ فَإنْ أجابَهُ وَ إلاّ اِرْتَحَلَ / ۱۹۴۴.

۲۲۔اَلْعِلْمُ یُرْشِدُكَ ، وَ العَمَلُ یَبْلُغُ بِكَ الغایَةَ / ۲۰۶۰.

۲۳۔اَلْعِلْمُ أوَّلُ دَلِیلٍ ، وَ المَعْرِفَةُ آخِرُ نِهایَةٍ / ۲۰۶۱.

۲۴۔اَلْعِلْمُ عِلْمانِ : مَطْبُوعٌ ، وَ مَسْمُوعٌ، وَ لایَنْفَعُ المَطْبُوعُ ، إذا لَمْ یَكُ مَسْمُوعٌ/ ۲۱۰۲.

۱۸۔علم اس چیز کی طرف تمہاری راہنمائی کرتا ہے کہ جس کا تمہیں خدا نے حکم دیا ہے اور دنیا سے بے رغبتی کی طرف تمہارے راستہ کو آسان بناتا ہے۔

۱۹۔علم مال سے بہتر ہے، علم تمہاری حفاظت کرتا ہے اور مال کی حفاظت خود تمہیں کرنا پڑتی ہے۔

۲۰۔علم عمل سے متصل ہے پس جو علم حاصل کر لیتا ہے وہ عمل کرتا ہے۔

۲۱۔علم عمل کو صدا دیتا ہے اگر اسکی آواز پر لبیک کہتے تو فبہا ورنہ وہ اسی وقت چلا جاتا ہے۔

۲۲۔علم تمہاری ہدایت کرتا ہے اور عمل تمہیں آخری مقصد تک پہنچاتا ہے۔

۲۳۔علم اولین راہنما ہے اور معرفت آخری منزل ہے۔

۲۴۔علم کی دو قسمیں ہیں: مطبوع و مسموع علم مطبوع اس وقت تک فائدہ نہیں پہنچاتا ہے جب تک کہ اس کا مسموع نہیں ہوتا ہے۔

٢٥ـ اُخْبُرْ تَقُلْ / ٢٢٤٥.

٢٦ـ اُطْلُبِ العِلْمَ تَزْدَدْ عِلْماً / ٢٢٧٦.

٢٧ـ اِقْتَنِ العِلْمَ فَإنَّكَ إنْ كُنْتَ غَنِيّاً زانَكَ ، وَ إنْ كُنْتَ فَقِيراً مانَكَ / ٢٣٣١.

٢٨ـ اُطْلُبُوا العِلْمَ تَرْشَدُوا / ٢٤٧٨.

٢٩ـ اِكْتَسِبُوا العِلْمَ يَكْسِبْكُمُ الحَياةَ / ٢٤٨٦.

٣٠ـ اِمْتاحُوا (اِمْتَحوا) مِنْ صَفْوِ عَينٍ قَدْرُوِّقَتْ مِنَ الكَدَرِ / ٢٥١٧.

٣١ـ اُطْلُبُوا العِلْمَ تُعْرَفُوا بِهِ ، وَ اعْمَلُوا بِهِ تَكُونُوا مِنْ أهْلِهِ / ٢٥٣١.

۲۵۔عالم بنو تا کہ بول سکو۔

۲۶۔علم طلب کرو تا کہ علم میں اضافہ کرسکو۔

۲۷۔ علم حاصل کرو کیونکہ اگر تم مالدار ہو تو وہ تمہیں زینت دے گا اور اگر نادار ہو تا تمہارے اخراجات کو پورا کرے گا

۲۸۔تم سب علم طلب کرو تا کہ سیدھا اور صحیح راستہ پا جاؤ۔

۲۹۔تم علم کسب کرو تا کہ وہ تمہارے لیئے زندگی کسب کرے۔

۳۰۔اس چشمہ سے پانی لو جس کو تیرگی سے پاک وصاف کیا گیا ہے (یعنی انسان کو انبیاؑ وائمہؑ سے علم حاصل کرنا چاہیئے کہ وہ سہو ونسیان سے پاک ہیں یا ان لوگوں سے علم لینا چاہیے جو ان کے طریقہ پر چلتے ہیں اور انھوں نے انھیں مقدس ہستیوں کے چشمہ علم سے اپنی پیاس بجھائی ہے۔

۳۱۔علم حاصل کرو تا کہ اس کے ذریعہ پہنچانے جاؤ اور اس پر عمل کرو تا کہ اس کے اہل میں ہو جاؤ (ممکن ہے آپؑ کی مراد یہ ہو کہ علم طلب کرنے میں اتنا اہتمام کرو کہ اس کے ذریعہ شہرت پا جاؤ نہ کہ سستی وکاہلی کے ساتھ پڑھو اور جب تک علم کے مطابق عمل نہیں کرو گے علماء میں شامل نہیں ہو گے (اگر چہ بظاہر علما میں تمہارا شمار ہو گا لیکن حقیقت میں اہل علم وہی ہیں جو علم پر عمل کرتے ہیں)۔

٣٢ـ ألا لايَسْتَحْيِيَنَّ مَنْ لايَعْلَمُ أنْ يَتَعَلَّمَ ، فَإنَّ قيمَةَ كُلِّ امْرِءٍ ما يَعْلَمُ/ ٢٧٨٧.

٣٣ـ ألا لايَسْتَقْبِحَنَّ مَنْ سُئِلَ عمّا لايَعْلَمُ أنْ يَقُولَ لا أعْلَمُ / ٢٧٨٨.

٣٤ـ أنْفَعُ العِلْمِ ماعُمِلَ بِهِ / ٢٩٣٣.

٣٥ـ أحْسَنُ العِلْمِ ما كانَ مَعَ العَمَلِ / ٣١٠٨.

٣٦ـ أشْرَفُ العِلْمِ ما ظَهَرَ فِي الجَوارِحِ وَ الأرْكانِ / ٣١١٧.

٣٧ـ أوْضَعُ العِلْمِ ما وَقَفَ عَلَى اللِّسانِ / ٣١١٨.

٣٨ـ أغْلَبُ النّاسِ مَنْ غَلَبَ هَواهُ بِعِلْمِهِ / ٣١٨١.

٣٩ـ أوْلَى العِلْمِ بِكَ ما لاَ يُتَقَبَّلُ العَمَلُ إلاّ بِهِ / ٣٣٣٥.

۳۲۔ اس شخص کو علم حاصل کرنے میں ہرگز شرم نہیں کرنا چاہیئے کہ جو علم نہیں رکھتا ہے کیونکہ ہر انسان کی اتنی ہی قیمت ہے جتنا اس کا علم ہے۔

۳۳۔ دیکھو جس شخص سے سوال کیا جائے اور وہ نہ جانتا ہو تو اسے: میں نہیں جانتا۔ کہنے میں کوئی شرم نہیں کرنا چاہیئے

۳۴۔ سب سے زیادہ نفع بخش وہ علم ہے جس پر عمل کیا جائے۔

۳۵۔ بہترین علم وہ ہے جس کے ساتھ عمل ہو۔

۳۶۔ بلندترین علم وہ ہے جو اعضاو جوارح سے آشکار ہو (یعنی اس پر عمل کیا جائے)۔

۳۸۔ سب سے غالب وہ آدمی ہے جو اپنے علم کے ذریعہ اپنی خواہش پر غلبہ پاتا ہے۔

۳۹۔ تمہارے لیئے بہترین علم وہ ہے کہ جس کے سبب تمہارا عمل قبول کیا جائے۔

٤٠ـ أوْجَبُ العِلْمِ عَلَيْكَ ما أنْتَ مَسْؤُولٌ عَنِ العَمَلِ بِهِ / ٣٣٣٦.

٤١ ـ ألْزَمُ العِلْمِ بِكَ ما دَلَّكَ عَلىٰ صَلاحِ دينِكَ ، وَ أبانَ لَكَ عَنْ فَسادِهِ/ ٣٣٣٧.

٤٢ـ أحْمَدُ العِلْمِ عاقِبَةً ما زادَ في عَمَلِكَ فِي العاجِلِ ، وَ أزْلَفَكَ فِي الآجِلِ / ٣٣٣٨.

٤٣ـ إنَّ أفْضَلَ العِلْمِ السَّكينَةُ ، وَ الحِلْمُ / ٣٤٤٢.

٤٤ـ إنَّ النّارَ لايَنْقُصُها ما أُخِذَ مِنْهُ ، وَ لٰكِنْ يُخْمِدُها أنْ لاتَجِدَ حَطَباً ، وَ كَذٰلِكَ العِلْمُ لايُفْنيهِ الاِقتِباسُ ، لٰكِنْ بُخْلُ الحامِلينَ لَهُ سَبَبُ عَدَمِهِ / ٣٥٢٠.

۴۰۔ تمہارے اوپر اس چیز کا علم حاصل کرنا زیادہ واجب ہے کہ جس پر عمل کے بارے میں تم سے سوال کیا جائے گا

(یہ وہ علوم ہیں جو واجب عینی یا واجب کفائی ہیں دیگر علوم کا حاصل کرنا بہتر ہے لیکن لازمی نہیں ہے)۔

۴۱۔ تمہارے اوپر اس علم کا حاصل کرنا زیادہ لازم ہے کہ جو تمہارے دین کی اصلاح کی طرف تمہاری راہنمائی کرے اور تمہارے لیئے اس کی خرابی کو بیان کرے۔

۴۲۔ نتیجہ و عاقبت کے لحاظ سے وہ علم زیادہ قابل تعریف ہے جو دنیا میں تمہارے عمل میں اور آخرت میں (خدا سے) قربت میں اضافہ کرے۔

۴۳۔ بیشک اعلیٰ ترین علم سکون اور بردباری ہے۔

۴۴۔ بیشک آگ میں کمی واقع نہیں ہوتی ہے لیکن سوختہ ولکڑی نہ ملنے کی صورت میں بجھ جاتی ہے اسی طرح علم سے اقتباس کرنے سے اس میں کمی واقع نہیں ہوتی ہے لیکن علماء کے بخل کرنے سے علم ختم ہو جاتا ہے۔

٤٥ـ إنَّ اللهَ سُبْحانَهُ يَمْنَحُ المالَ مَنْ يُحِبُّ وَ يُبْغِضُ وَ لا يَمْنَحُ العِلْمَ إلاّ مَنْ أَحَبَّ/ ٣٥٢٢.

٤٦ـ إنَّ العِلْمَ يَهْدي ، وَ يُرْشِدُ ، وَ يُنْجي ، وَ إنَّ الجَهْلَ يُغْوي ، وَ يُضِلُّ ، وَ يُرْدي / ٣٦٣٢.

٤٧ـ اَلعِلْمُ يُنْجِدُ / ٥.

٤٨ـ اَلعِلْمُ بِالفَهْمِ / ٣٨.

٤٩ـ اَلْعِلْمُ كَنْزٌ/ ٦٤.

٥٠ـ اَلْعِلْمُ عِزٌّ، اَلطّاعَةُ حِرْزٌ/ ٩٢.

٥١ـ اَلْعِلْمُ دَليلٌ/ ١٢٣.

٥٢ـ اَلْعِلْمُ يُنْجيكَ ، اَلجَهْلُ يُرْديكَ / ١٥٠.

٥٣ـ اَلْعِلْمُ جَلالَةٌ ، اَلجَهالَةُ ضَلالَةٌ/ ١٦٣.

۴۵۔ بیشک خدا مال تو دوست اور دشمن دونوں کو دیتا ہے لیکن علم صرف دوست ہی کو دیتا ہے۔

۴۶۔ بیشک علم ہدایت و راہنمائی کرتا ہے اور نجات عطا کرتا ہے اور جہالت و نادانی گمراہ کرتی ہے اور ہلاکت میں ڈالتی ہے۔

۴۷۔ علم بلند کرتا ہے۔

۴۸۔ علم، سمجھنے سے حاصل ہوتا ہے (یعنی اس کا سننا کافی نہیں ہے بلکہ اس کی تہ تک) پہنچنا ضروری ہے۔

۴۹۔ علم خزانہ ہے۔

۵۰۔ علم عزت ہے اور طاعت حفاظت ہے۔

۵۱۔ علم راہنما ہے۔

۵۲۔ علم تمہیں نجات دیتا ہے اور جہالت تمہیں ہلاک کرتی ہے۔

۵۳۔ علم بزرگی و عظمت ہے اور نادانی و جہالت گمراہی ہے۔

٥٤ـ اَلْعِلْمُ حَياةٌ، اَلإيمانُ نَجاةٌ/ ١٨٥.
٥٥ـ اَلْعِلْمُ مَجَلَّةٌ، اَلجَهْلُ مَضَلَّةٌ/ ٢٠٤.
٥٦ـ اَلْعِلْمُ حِرْزٌ/ ٢١٨.
٥٧ـ اَلْعِلْمُ بِالْعَمَلِ / ٢٣٤.
٥٨ـ اَلْعِلْمُ مُميتُ الجَهْلِ/ ٢٦٩.
٥٩ـ اَلْعِلْمُ زَيْنُ الحَسَبِ / ٢٨٤.
٦٠ـ اَلْعِلْمُ قائِدُ الحِلْمِ / ٣٠٣.
٦١ـ اَلْعِلْمُ أَفْضَلُ شَرَفٍ/ ٤٨١.
٦٢ـ اَلْعِلْمُ مِصْباحُ العَقْلِ / ٥٣٦.

۵۴ـ علم حیات اور ایمان نجات ہے۔
۵۵ـ علم جائے عظمت و بزرگی ہے اور جہالت جائے گمراہی یا علم عظمت دینے والا اور جہالت گمراہ کرنے والی ہے۔
۵۶ـ علم پناہ گاہ ہے (ورنہ عمل کے بغیر علم نہیں ہے)۔
۵۷ـ علم، عمل کے ساتھ ہے (ورنہ عمل کے بغیر علم نہیں ہے)۔
۵۸ـ علم جہالت کو مار ڈالتا ہے (یعنی وہ علم جہالت کو ختم کرتا ہے جس کے ساتھ دلیل برہان اور عمل ہوتا ہے ورنہ ان سے خالی علم جہالت کو ختم نہیں کرسکتا ہے بہت سے عالم ہیں لیکن عمل میں جاہلوں سے بھی بدتر ہیں)
۵۹ـ علم کرم کی زینت یا سرمایہ کی زینت ہے۔
۶۰ـ علم، حلم کا پیشوا ہے یا علم حلم کو جذب کرتا ہے۔
۶۱ـ علم عظیم ترین بلندی ہے۔
۶۲ـ علم عقل کا چراغ ہے (یعنی علم کے بغیر عقل ہمیشہ صحیح راستہ پر نہیں چلتی ہے یا علم ایسا

٦٣ـ اَلْعِلْمُ خَيْرُ دَليلٍ / ٥٩٠.
٦٤ـ اَلْعِلْمُ أجَلُّ بِضاعَةٍ/ ٦١٢.
٦٥ـ اَلْعِلْمُ أعْظَمُ كَنْزٍ/ ٦٢٠.
٦٦ـ اَلْعِلْمُ حَياةٌ وَ شِفاءٌ/ ٦٨٨.
٦٧ـ اَلْعِلْمُ حِجابٌ مِنَ الآفاتِ / ٧٢٠.
٦٨ـ اَلْعِلْمُ أعْلىٰ فَوْزٍ / ٧٣١.
٦٩ـ اَلْعِلْمُ أفْضَلُ قِنْيَةٍ / ٨١٢.
٧٠ـ اَلْعِلْمُ مَرْكَبُ الحِلْمِ / ٨١٧.
٧١ـ اَلْعِلْمُ أصْلُ كُلِّ خَيْرٍ/ ٨١٨.
٧٢ـ اَلْعِلْمُ عُنْوانُ العَقلِ / ٨٢٨.
٧٣ـ اَلْعِلْمُ لِقاحُ المَعْرِفَةِ/ ٨٣٠.

چراغ ہے کہ جس کو عقل نے روشن کیا ہے)۔
۶۳ـ علم بہترین دلیل وراہنما ہے۔
۶۴ـ علم قابل قدر اور عظیم سرمایہ ہے۔
۶۵ـ علم بہت بڑا خزانہ ہے۔
۶۶ـ علم زندگی اور شفا ہے۔
۶۷ـ علم آفات کو مانع ہے۔
۶۸ـ علم بہت بڑی کامیابی ہے۔
۶۹ـ علم عظیم ترین ماحصل وکمائی ہے۔
۷۰ـ علم، حلم کی سواری ہے۔
۷۱ـ علم ہر نیکی کی بنیاد ہے۔
۷۲ـ علم عقل کا عنوان وعلامت ہے۔
۷۳ـ علم، معرفت کا نتیجہ ہے (یا علم معرفت کے وجود کا منبع ہے)۔

٧٤ـ اَلْعِلْمُ يُنْجِدُ الفِكْرَ / ٨٣٢.

٧٥ـ اَلْعِلْمُ نِعْمَ دَلِيلٌ / ٨٣٧.

٧٦ـ اَلْعِلْمُ أفْضَلُ (أشْرَفُ) هِدايَةٍ / ٨٤٦.

٧٧ـ اَلْعُلُومُ نُزْهَةُ الأُدَباءِ / ٩٩٣.

٧٨ـ اَلْعِلْمُ أصْلُ الحِلْمِ / ١٠٠٣.

٧٩ـ اَلْعِلْمُ قاتِلُ الجَهْلِ / ١٠٣٠.

٨٠ـ اَلْعِلْمُ داعِي الفَهْمِ / ١٠٣٢.

٨١ـ اَلْعِلْمُ لايَنْتَهي / ١٠٥٤.

٨٢ـ اَلْعِلْمُ كَثيرٌ ، وَ العَمَلُ قَليلٌ / ١٢٢٣.

٨٣ـ اَلْعِلْمُ كَنْزٌ عَظيمٌ لايُفْنىٰ / ١٢٣٤.

٨٤ـ اَلْعِلْمُ رُشْدٌ لِمَنْ عَمِلَ بِهِ / ١٢٧٧.

....

۷۴ـ علم فکر وخیال کی تقویت کرتا ہے (یعنی اس میں پختگی پیدا کرتا ہے)۔

۷۵ـ علم بہترین راہنما ہے۔

۷۶ـ علم افضل ترین ہدایت ہے۔

۷۷ـ علوم ادباء کی تفریح گاہ ہے۔

۷۸ـ علم، حلم وبردباری کی اصل واساس ہے۔

۷۹ـ علم جہل کا قاتل ہے۔

۸۰ـ علم، فہم کو بلانے والا ہے۔

۸۱ـ علم کی کوئی انتہا نہیں ہے (انسان خواہ کتنا ہی بڑا عالم ہو جائے پھر بھی بہت سے مجہولات رہ جاتے ہیں اور بشر کو ان کے حاصل کرنے کی ضرورت ہے)۔

۸۲ـ علم بہت زیادہ ہے اور عمل بہت کم ہے۔

۸۳ـ علم عظیم ترین خزانہ ہے جو ختم نہیں ہوگا۔

۸۴ـ علم راہ حق میں اس شخص کے لیئے استقامت ہے جو اس پر عمل کرتا ہے۔

۸۵۔ اَلْعِلْمُ كُلُّهُ حُجَّةٌ إلاّ ما عُمِلَ بِهِ / ١٣٩٩.

٨٦۔ اَلْعِلْمُ جَمالٌ لا يَخْفىٰ وَ نَسيبٌ لايَجْفىٰ (لايُخْفىٰ)/ ١٤٦٣.

٨٧۔ اَلْعِلْمُ زَيْنُ الأغْنِياءِ، وَ غِنَى الفُقَراءِ / ١٥٢٦.

٨٨۔ إنَّما زَهَّدَ النّاسُ في طَلَبِ العِلْمِ كَثْرَةُ ما يَرَوْنَ مِنْ قِلَّةِ مَنْ عَمِلَ بِما عَلِمَ/ ٣٨٩٥.

٨٩۔ آفَةُ العِلْمِ تَرْكُ العَمَلِ بِهِ / ٣٩٤٨.

٩٠۔ إذا سَمِعْتُمُ العِلْمَ فَاَلِطُّوا(فأكِظُّوا ، فَانطَوُوا) عَلَيْهِ ، فَلا تَشُوبُوهُ بِهَزْلٍ،

۸۵۔ سارا علم حجت ہے (یعنی علم کے سبب انسان سے باز پرس ہوگی) مگر یہ کہ اس پر عمل کیا جائے۔

۸۶۔ علم ایسا جمال ہے جو مخفی نہیں ہے اور ایسا رشتہ ہے جو منقطع نہیں ہوتا ہے یا علم کے ساتھ ایسا جمال ہے جو ماند نہیں پڑے گا اور ایسا رشتہ ہے جو سب پر عیاں ہے۔

۸۷۔ علم مالداروں کی زینت اور ناداروں کی ثروت ہے (چونکہ علم نے مالدار اور نادار کو ان کے مناسب فریضہ سے آگاہ کر دیا ہے لہٰذا ثروت مندی اور ناداری انہیں منحرف نہیں کرے گی)۔

۸۸۔ لوگ بس اسلئے علم سے رغبت نہیں رکھتے ہیں کہ وہ زیادہ تر دیکھتے ہیں کہ علم حاصل کر کے اس پر عمل کرنے والے بہت کم ہیں (خبردار ایسا نہ ہو کہ علم حاصل کر کے اس پر عمل نہ کرو کہ اس سے دوسرے مایوس ہو جاتے ہیں اور جب وہ عالم کو علم کے مطابق عمل کرتے نہیں دیکھتے تو وہ دین و علم سے بیزار ہو جاتے ہیں، سبھی عالم کو علم کے مطابق عمل پیرا دیکھنا چاہتے ہیں)۔

۸۹۔ علم کی آفت اس پر عمل نہ کرنا ہے۔

۹۰۔ جب تم علم کو سن کر سمجھ لو تو اس کو نااہل سے چھپاؤ (یا اسکی حفاظت کے لیئے بہت زیادہ کوشش کرو یا اس کو رواج دینے کے لئے کافی جانفشانی کرو) اور اسے کھیل تماشے سے مخلوط نہ کرو (یعنی اسے سہل نہ جانو) کہ دل اسے دہن کے ذریعہ باہر نکال دیں گے۔

فَتَمُجُّهُ القُلُوبُ / ٤١٥٧ .

٩١ـ إذا رُمْتُمُ الاِنْتِفاعَ بِالْعِلْمِ فَاعْمَلُوا بِـهِ ، وَ أَكْثِرُوا الفِكْرَ في مَعانيهِ ، تَعِهِ القُلُوبُ / ٤١٥٨ .

٩٢ـ إذا زادَ عِلْمُ الرَّجُلِ زادَ أَدَبُهُ ، وَ تَضاعَفَتْ خَشْيَتُهُ لِرَبِّهِ / ٤١٧٤ .

٩٣ـ بِالعِلْمِ تُعْرَفُ الحِكْمَةُ / ٤١٩٢ .

٩٤ـ بِالعِلْمِ تَـكُونُ الحَياةُ / ٤٢٢٠ .

٩٥ـ بِالعِلْمِ يَسْتَقيمُ المُعْوَجُ / ٤٢٣٤ .

٩٦ـ بَذْلُ العِلْمِ زَكاةُ العِلْمِ / ٤٤٣٦ .

٩٧ـ بِالعِلْمِ تُدْرَكُ دَرَجَةُ الحِلْمِ / ٤٤٣٧ .

۹۱۔ جب تم علم سے فائدہ حاصل کرنا چاہو تو اس پر عمل کرو اور اس طرح کافی غور وخوض کرو کہ دل اسے محفوظ کرلیں۔

۹۲۔ جب آدمی کا علم زیادہ ہو جاتا ہے تو اس کا ادب بھی زیادہ ہو جاتا ہے اور اسے اپنے پروردگار کا خوف بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔

۹۳۔ علم کے ذریعہ معرفت پہچانی جاتی ہے۔

۹۴۔ علم زندگی کا سبب ہے۔ (یا اس سے حیات ابدی اور آخرت کی نجات نصیب ہوتی ہے۔

۹۵۔ علم کے ذریعہ ٹیڑھا وکج (راستہ بھی) سیدھا ہو جاتا ہے۔

۹۶۔ علم سکھانا ہی اسکی زکوٰۃ ہے (یعنی سکھانے سے علم میں اضافہ ہوتا ہے)۔

۹۷۔ علم کے ذریعہ بردباری کا درجہ ملتا ہے۔

۹۸۔ مکمل علم یہ ہے اس پر عمل کیا جائے یا اس کو استعمال کیا جائے۔

٩٨ـ تَمامُ العِلْمِ اِسْتِعْمالُهُ / ٤٤٦٣.

٩٩ ـ تَمامُ العِلْمِ العَمَلُ بِمُوجِبِهِ / ٤٤٨٢.

١٠٠ـ تارِكُ العَمَلِ بِالعِلْمِ غَيْرُ واثِقٍ بِثَوابِ العَمَلِ / ٤٥١٢.

١٠١ـ ثَمَرَةُ العِلْمِ مَعْرِفَةُ اللهِ / ٤٥٨٦.

١٠٢ـ ثَمَرَةُ العِلْمِ العِبادَةُ / ٤٦٠٠.

١٠٣ـ ثَمَرَةُ العِلْمِ العَمَلُ بِهِ/ ٤٦٢٤.

١٠٤ـ ثَمَرَةُ العِلْمِ العَمَلُ لِلْحَياةِ / ٤٦٢٧.

١٠٥ـ ثَمَرَةُ العِلْمِ إِخْلاصُ العَمَلِ / ٤٦٤٢.

١٠٦ـ ثَرْوَةُ العِلْمِ تُنْجي وَ تَبْقىٰ / ٤٧٠٦.

١٠٧ـ جَمالُ العِلْمِ نَشْرُهُ، وَ ثَمَرَتُهُ العَمَلُ بِهِ، وَ صِيانَتُهُ وَضْعُهُ في

۹۹۔ تمام علم یہ ہے کہ اس کے اقتضا کے مطابق عمل کیا جائے۔

۱۰۰۔ علم پر عمل نہ کرنے والا عمل کی جزا پر اعتماد نہیں رکھتا ہے (کیونکہ اگر وہ ثواب سے مطمئن ہوتا تو اپنے علم پر عمل کرتا)۔

۱۰۱۔ علم کا پھل خدا کی معرفت ہے۔

۱۰۲۔ علم کا میوہ عبادت ہے۔

۱۰۳۔ علم کا ثمر اس پر عمل کرنا ہے۔

۱۰۴۔ علم کا پھل زندگی کیلئے اس پر عمل کرنا ہے۔

۱۰۵۔ علم کا میوہ عمل کو خالص کرنا یا عمل میں خلوص پیدا کرنا ہے۔

۱۰۶۔ علم کی ثروت نجات دلاتی اور باقی رکھتی ہے۔

۱۰۷۔ علم کا جمال اس کو پھیلانا اور اس کا پھل اس پر عمل کرنا اور اسکی حفاظت اسے اس کے اہل کے سپرد کرنا ہے۔

أهْلِهِ/ ٤٧٥٤.

١٠٨ـ خَيْرُ العِلْمِ ما نَفَعَ / ٤٩٥١.

١٠٩ـ خَيْرُ العُلُومِ ما أصْلَحَكَ / ٤٩٦٢.

١١٠ـ خَيْرُ العِلْمِ ما قارَنَهُ العَمَلُ / ٤٩٦٨.

١١١ـ خَيْرُ العِلْمِ ما أصْلَحْتَ بِهِ رَشادَكَ ، وَشَرُّهُ ما أفْسَدْتَ بِهِ مَعادَكَ/ ٥٠٢٣.

١١٢ـ خُذُوا مِنْ كُلِّ عِلْمٍ أحْسَنَهُ ، فَإنَّ النَّحْلَ يَأكُلُ مِنْ كُلِّ زَهْرٍ أزْيَنَهُ ، فَيَتَوَلَّدُ مِنْهُ جَوْهَرانِ نَفيسانِ : أحَدُهُما فيهِ شِفاءٌ لِلنّاسِ ، والآخَرُ يُسْتَضاءُ بِهِ/ ٥٠٨٢.

١١٣ـ رَأسُ الفَضائِلِ العِلْمُ / ٥٢٣٤.

۱۰۸۔ بہترین علم وہ ہے جو نفع بخش ہوتا ہے۔

۱۰۹۔ بہترین علم وہ ہے جو تمہاری اصلاح کرے۔

۱۱۰۔ بہترین علم وہ ہے جس کے ساتھ عمل ہو۔

۱۱۱۔ بہترین علم وہ ہے جس کے ذریعہ راستہ پانے میں تم اپنی اصلاح کرو اور بدترین علم وہ ہے کہ جس سے تم اپنی معاد کو برباد کرو۔

۱۱۲۔ ہر علم سے اس کا بہترین (حصہ) لے لو کہ شہد کی مکھی اچھے سے اچھے شگوفے سے عرق چوستی ہے اور اس سے دو نفیس جوہر پیدا ہوتے ہیں، ان میں سے ایک میں لوگوں کیلئے شفا ہے اور دوسرے سے روشنی کی جاتی ہے۔

۱۱۳۔ علم فضائل کا سر ہے۔

١١٤ـ رُبَّ عِلمٍ أدّىٰ إلىٰ مَضلَّتِكَ / ٥٣٥٢.
١١٥ـ زَكاةُ العِلمِ نَشرُهُ / ٥٤٤٤.
١١٦ـ زَكاةُ العِلمِ بَذلُهُ لِمُستَحِقِّهِ، وَ إجهادُ النَّفسِ في العَمَلِ بِهِ / ٥٤٥٨.
١١٧ـ زَينُ العِلمِ اَلحِلمُ / ٥٤٦٣.
١١٨ـ سَبَبُ الخَشيَةِ اَلعِلمُ / ٥٥٣٥.
١١٩ـ سَلْ عَمّا لابُدَّ لَكَ مِنْ عِلمِهِ، وَلاتُعذَرُ في جَهلِهِ / ٥٥٩٥.
١٢٠ـ شَرُّ العِلمِ ما أفسَدتَ بِهِ رَشادَكَ / ٥٦٩٤.
١٢١ـ شَرُّ العِلمِ عِلمٌ لايُعمَلُ بِهِ / ٥٧٠٧.
١٢٢ـ شَيئانِ لاتُبلَغُ غايَتُهُما : اَلعِلمُ ، وَ العَقلُ / ٥٧٦٨.

۱۱۴۔ بہت سے علم تمہیں گمراہی کی طرف دھکیل دیتے ہیں۔
۱۱۵۔ علم کی زکوٰہ اس کونشر کرنا ہے(علم کا نشر کرنا اس میں اضافہ کا باعث ہوتا ہے)۔
۱۱۶۔ علم کی زکوٰۃ اسے مستحق کو(تعلیم) دینا اوراس پر عمل کرنے کے سلسلہ میں بدن کوتھکانا ہے۔
۱۱۷۔ علم کی زینت بردباری ہے۔
۱۱۸۔ علم خوف خدا کا باعث ہے۔
۱۱۹۔ تمہارے لیئے جس چیز کا علم حاصل کرنا ضروری ہے اور جس سے ناواقفیت میں تم معذور نہیں ہو اس کے متعلق سوال کرو(اسے حاصل کرو)۔
۱۲۰۔ بدترین علم وہ ہے جس سے تم اپنے سیدھے راستہ کو خراب و فاسد کرتے ہو۔
۱۲۱۔ بدترین علم وہ ہے جس پر عمل نہ کیا جائے۔
۱۲۲۔ دو چیزوں کی انتہا تک رسائی ممکن نہیں ہے(اور وہ ہیں) علم و عمل۔

١٢٣ـ شَيْنُ العِلْمِ الصَّلَفُ / ٥٧٨٤.

١٢٤ـ عَلَيْكَ بِالعِلْمِ فَإِنَّهُ وِراثَةٌ كَرِيمَةٌ/ ٦٠٨٩.

١٢٥ـ عِلْمُ المُنافِقِ في لِسانِهِ / ٦٢٨٨.

١٢٦ـ عِلْمُ المُؤْمِنِ في عَمَلِهِ / ٦٢٨٩.

١٢٧ـ عِلْمٌ بِلا عَمَلٍ كَشَجَرٍ بِلا ثَمَرٍ / ٦٢٩٠.

١٢٨ـ عِلْمٌ بِلا عَمَلٍ كَقَوْسٍ بِلا وَتَرٍ / ٦٢٩١.

١٢٩ـ عِلْمٌ لايَنْفَعُ كَدَواءٍ لايَنْجَعُ / ٦٢٩٢.

١٣٠ـ عِلْمٌ لايُصْلِحُكَ ضَلالٌ ، وَمالٌ لايَنْفَعُكَ وَبالٌ / ٦٢٩٤.

١٣١ـ عِلْمٌ بِلا عَمَلٍ حُجَّةٌ لِلّهِ عَلَى العَبْدِ/ ٦٢٩٦.

١٣٢ـ غايَةُ الْعِلْمِ حُسْنُ العَمَلِ / ٦٣٥٧.

۱۲۳۔علم کی برائی لاف زنی اور ڈینگیں مارنا ہے۔

۱۲۴۔تمہارے لیئے علم حاصل کرنا ضروری ہے کہ یہ عظیم ومعزز میراث ہے۔

۱۲۵۔منافق کا علم اس کی زبان پر ہوتا ہے(وہ اس پر عمل نہیں کرتا ہے)۔

۱۲۶۔مومن کا علم اس کے عمل میں ہوتا ہے(یعنی مومن اپنے علم پر عمل کرتا ہے)۔

۱۲۷۔بلا عمل والا علم ایسا ہی ہے جیسا بغیر پھل کا درخت۔

۱۲۸۔جس علم پر عمل نہ ہو وہ ایسا ہی ہے جیسے چلہ کے بغیر کمان۔

۱۲۹۔جس علم سے کوئی نفع نہ ہو وہ اس دوا کی مانند ہے جس کا کوئی اثر نہ ہو۔

۱۳۰۔جو علم تمہاری اصلاح نہ کرے وہ گمراہی ہے اور جو مال تمہیں نفع نہ دے وہ وبال ہے۔

۱۳۱۔جس علم پر عمل نہ ہو وہ بندہ پر خدا کی حجت ہے۔

۱۳۲۔علم کا انجام حسن عمل ہے۔

١٣٣ـ غايَةُ الْعِلْمِ الخَوْفُ مِنَ اللهِ سُبْحانَهُ/ ٦٣٧٧.

١٣٤ـ غايَةُ الْعِلْمِ السَّكينَةُ وَ الحِلْمُ / ٦٣٨٠.

١٣٥ـ فَضيلَةُ الْعِلْمِ العَمَلُ بِهِ / ٦٥٧٦.

١٣٦ـ قَوْلُ لا أعْلَمُ نِصْفُ الْعِلْمِ/ ٦٧٥٨.

١٣٧ـ قَليلُ الْعِلْمِ مَعَ العَمَلِ خَيْرٌ مِنْ كَثيرِهِ بِلا عَمَلٍ / ٦٧٧٢.

١٣٨ـ قَطَعَ الْعِلْمُ عُذْرَ المُتَعَلِّلينَ / ٦٧٨٤.

١٣٩ـ كُلُّ عِلْمٍ لايُؤَيِّدُهُ عَقْلٌ مَضَلَّةٌ / ٦٨٦٩.

١٤٠ـ كُلُّ شَيْءٍ يَنْقُصُ عَلَى الإنْفاقِ إلاّ الْعِلْمُ / ٦٨٨٨.

١٤١ـ كُلُّ شَيْءٍ يَعِزُّ حينَ يَنْزُرُ (يَنْدُرُ) إلاّ الْعِلْمَ فَإنَّهُ يَعِزُّ حينَ يَغْزُرُ/ ٦٩١٣.

۱۳۳۔ علم کا بلند ترین مقصد اللہ سبحانہ کا خوف ہے۔

۱۳۴۔ علم کی غایت وقار اور حلم ہے۔

۱۳۵۔ علم کی فضیلت اس پر عمل کرنا ہے (عمل کے بغیر انسان کے لیئے وبال ہے)۔

۱۳۶۔ میں نہیں جانتا! کہنا، نصف علم ہے۔

۱۳۷۔ وہ کم علم کہ جس کے ساتھ عمل ہو وہ اس زیادہ علم سے بہتر ہے جس کے ساتھ عمل نہ ہو۔

۱۳۸۔ علم بہانہ بازوں کے بہانوں کو قطع کر دیتا ہے (علم کے بعد وہ اپنے لیئے بہانہ نہیں ڈھونڈ سکتے ہیں)۔

۱۳۹۔ ہر وہ علم جس کی عقل تائید نہ کرے وہ ضلالت و گمراہی ہے۔

۱۴۰۔ علم کے سوا ہر چیز خرچ کرنے سے کم گھٹتی ہے۔

۱۴۱۔ کمیاب ہونے کی صورت میں ہر چیز کی عزت و اہمیت بڑھ جاتی ہے سوائے علم کے کہ اس کی عزت و اہمیت زیادہ ہونے کے بعد بڑھتی ہے۔

١٤٢ـ كُلُّ وِعاءٍ يَضيقُ بِما جُعِلَ فيهِ إلاّ وِعاءَ الْعِلْمِ فَإنَّهُ يَتَّسِعُ / ٦٩١٧.

١٤٣ـ كَفىٰ بالْعِلْمِ رِفعَةً/ ٧٠١١.

١٤٤ـ كُلَّما ازْدادَ عِلْمُ الرَّجُلِ زادَتْ عِنايَتُهُ بِنَفْسِهِ، وَبَذَلَ في رِياضَتِها وَصِلاحِها جُهْدَهُ/ ٧٢٠٤.

١٤٥ـ كَما أنَّ الْعِلْمَ يَهْدِي المَرْءَ وَ يُنْجيهِ ، كَذٰلِكَ الجَهْلُ يُضِلُّهُ وَيُرْديهِ/ ٧٢١٧.

١٤٦ـ كَسْبُ الْعِلْمِ اَلزُّهْدُ فِي الدُّنيا / ٧٢٢١.

١٤٧ـ كَمالُ الْعِلْمِ الحِلْمُ ، وَ كَمالُ الحِلْمِ كَثْرَةُ الاِحْتِمالِ وَالكَظْمِ/ ٧٢٣١.

١٤٨ـ كَمالُ الْعِلْمِ العَمَلُ / ٧٢٤٣.

١٤٩ ـ لِطالِبِ الْعِلْمِ عِزُّ الدُّنيا وَ فَوْزُ الآخِرَةِ / ٧٣٤٩.

۱۴۲۔ ہرظرف، اس میں رکھی جانے والی چیز کے سبب تنگ ہو جاتا ہے لیکن علم کا ظرف کشادہ ہوتا ہے۔

۱۴۳۔ علم کے لیئے بلندی ورفعت ہی کافی ہے۔

۱۴۴۔ جیسے، جیسے انسان کا علم زیادہ ہوتا جاتا ہے اسی لحاظ سے اپنے نفس پر اس کی توجہ بڑھ جاتی ہے اور اس کی اصلاح کی ریاضت کے لیئے کوشش کرتا ہے۔

۱۴۵۔ جس طرح علم انسان کی ہدایت کرتا اور اس کو نجات دلاتا ہے اسی طرح اسکی جہالت اس کو گمراہ کرتی ہے اور ہلاکت میں ڈالتی ہے۔

۱۴۶۔ علم کا حصول دنیا سے بے رغبتی میں ہے۔

۱۴۷۔ علم کا کمال حلم و بردباری ہے اور حلم کا کمال تحمل کرنا ہے۔

۱۴۸۔ علم کا کمال اس پر عمل کرنا ہے۔

۱۴۹۔ طالب علم کے لیئے دنیا میں عزت اور آخرت میں کامیابی ہے۔

١٥٠۔لَنْ يُثْمِرَ الْعِلْمُ حَتّٰى يُقارِنَهُ الحِلْمُ / ٧٤١١.
١٥١۔لَنْ يُحْرِزَ الْعِلْمَ إلاّ مَنْ يُطيلُ دَرْسَهُ / ٧٤٢٢.
١٥٢۔لِسانُ الْعِلْمِ الصِّدْقُ / ٧٦١٢.
١٥٣۔لِقاحُ الْعِلْمِ التَّصَوُّرُ وَ الفَهْمُ / ٧٦٢٣.
١٥٤۔مَنِ اسْتَرْشَدَ الْعِلْمَ أرْشَدَهُ / ٧٧٥٤.
١٥٥۔مَنْ خَلا بِالْعِلْمِ لَمْ تُوحِشْهُ خَلْوَةٌ/ ٨١٢٥.
١٥٦۔مَنْ لَمْ يَهْدِهِ الْعِلْمُ أضَلَّهُ الجَهْلُ / ٨١٩٢.
١٥٧۔مَنْ عَمِلَ بِالْعِلْمِ بَلَغَ بُغْيَتَهُ مِنَ الآخِرَةِ وَ مُرادَهُ / ٨٢٤٥.

۱۵۰۔علم اس وقت تک ثمر بخش نہیں ہوسکتا جب تک کہ اس کے ساتھ حلم و بردباری نہ ہو۔
۱۵۱۔علم کو وہی سمیٹ سکتا ہے جو تحقیق و درس خوانی میں مسلسل محنت کرتا ہے۔
۱۵۲۔زبان علم، صدق بیانی ہے (یعنی ہر شخص کے علمی مراتب کو اس کی راستگوئی سے سمجھا جا سکتا ہے)۔
۱۵۳۔جس چیز سے علم (یا انسان) کا وقار و دبدبہ بڑھتا ہے وہ تصور و فہم ہے۔
۱۵۴۔جو علم سے سیدھا راستہ طلب کرتا ہے وہ اسکی راہنمائی کرتا ہے۔
۱۵۵۔جو علم کے ساتھ خلوت نشیں ہو جاتا ہے اسے کوئی تنہائی وحشت میں نہیں ڈالتی ہے۔
۱۵۶۔علم جس کی ہدایت نہ کر سکے اسے جہالت گمراہ کر دیتی ہے۔
۱۵۷۔جو علم پر عمل کرتا ہے وہ آخرت (دنیا و آخرت) میں اپنی مراد کو پالیتا ہے۔

١٥٨ـ مَنْ كَلِفَ بِالْعِلْمِ فَقَدْ أَحْسَنَ إِلىٰ نَفْسِهِ / ٨٢٧٧.

١٥٩ـ مَنْ كَتَمَ عِلْماً فَكَأَنَّهُ جاهِلٌ / ٨٢٩٧.

١٦٠ـ مَنْ خالَفَ عِلْمَهُ عَظُمَتْ جَرِيمَتُهُ وَ إِثْمُهُ / ٨٣١٦.

١٦١ـ مَنْ زادَ عِلْمُهُ عَلىٰ عَقْلِهِ كانَ وَبالاً عَلَيْهِ / ٨٦٠١.

١٦٢ـ مَنْ عَلِمَ (عَدِمَ) غَوْرَ الْعِلْمِ صَدَرَ (صُدَّ) عَنْ شَرايِعِ الحِكَمِ/ ٨٧٠٢.

١٦٣ـ مَنِ ارْتَوىٰ مِنْ مَشْرَبِ الْعِلْمِ، تَجَلْبَبَ جِلْبابَ الحِلْمِ / ٨٧٠٣.

١٦٤ـ مَنْ أَكْثَرَ مُدارَسَةَ العِلْمِ لَمْ يَنْسَ ما عَلِمَ، وَ اسْتَفادَ ما لَمْ يَعْلَمْ/ ٨٩١٦.

....

۱۵۸۔ جو شخص علم کا حریص ہوتا ہے درحقیقت وہ اپنے اوپر احسان کرتا ہے۔

۱۵۹۔ جو علم کو چھپاتا ہے گویا وہ جاہل ہے۔

۱۶۰۔ جو اپنے علم کی مخالفت کرتا ہے اس کا جرم و گناہ بڑا ہوتا ہے۔

۱۶۱۔ جس کا علم اسکی عقل سے زیادہ ہوتا ہے وہ اس کے لیئے وبال ہوتا ہے (علم و عقل دونوں کو برابر ہونا چاہیئے تاکہ انسان کے لیئے مفید ہوں)۔

۱۶۲۔ جو علم کی تہ تک پہنچ جاتا ہے وہ حکمتوں کے چشموں سے لوٹ آتا ہے یا جو شخص علم کی انتہا و مقصد کو گم کر دیتا ہے اسے حکمتوں کے چشموں سے روک دیا جاتا ہے۔

۱۶۳۔ جو علم کے گھاٹ سے سیراب ہوتا ہے وہ بردباری کا پیراہن پہن لیتا ہے۔

۱۶۴۔ جو کثرت سے علم کا مباحثہ و تحقیق کرتا ہے وہ علم و آموختہ کو فراموش نہیں کرتا ہے اور (اسکی مدد

١٦٥ـ مَنْ أكْثَرَ الفِكْرَ فيما تَعَلَّمَ أتْقَنَ عِلْمَهُ ، وَ فَهِمَ ما لَمْ يَكُنْ يَفْهَمُ/ ٨٩١٧.

١٦٦ـ مَنْ لَمْ يَكْتَسِبْ بِالْعِلْمِ مالاً اِكْتَسَبَ بِهِ جَمالاً / ٨٩٦٧.

١٦٧ـ مَنْ لَمْ يَعْمَلْ بِالْعِلْمِ كانَ حُجَّةً عَلَيْهِ وَوَبالاً / ٨٩٦٨.

١٦٨ـ مِنْ كَمالِ الْعِلْمِ العَمَلُ بِما يَقْتَضيهِ / ٩٢٥٧.

١٦٩ـ مِنْ أشْرَفِ الْعِلْمِ التَّحَلّي بِالحِلْمِ / ٩٤٢٦.

١٧٠ـ ما ماتَ مَنْ أحْيىٰ عِلْماً/ ٩٥٠٨.

١٧١ـ ما زَكَى الْعِلْمُ بِمِثْلِ العَمَلِ بِهِ / ٩٥٦٩.

١٧٢ـ ما أفادَ الْعِلْمَ مَنْ لَمْ يَفْهَمْ ، وَ لانَفَعَ الحِلْمَ مَنْ لَمْ يَحْلُمْ / ٩٦٥١.

سے)اس کو بھی سمجھ لیتا ہے جسکو نہیں جانتا ہے۔

۱۶۵۔جو حاصل کئے ہوئے علم میں غور وفکر کرتا ہے وہ اپنے علم کو محکم ومضبوط کرتا ہے اور اس کو بھی سمجھ لیتا ہے جس کو نہیں سمجھ سکا تھا۔

۱۶۶۔جو علم کے ذریعہ مال کسب نہ کرسکا اس نے علم کے وسیلہ سے جمال کسب کرلیا۔

۱۶۷۔جس نے علم پر عمل نہیں کیا علم اس پر حجت و وبال ہے۔

۱۶۸۔علم کا کمال یہ ہے کہ علم کے اقتضا کے مطابق عمل کیا جائے۔

۱۶۹۔اشرف ترین وبلندترین علم وہ ہے جو حلم وبردباری کے زیور سے آراستہ ہو۔

۱۷۰۔جو علم کو زندہ کرتا ہے اسے موت نہیں آتی ہے (نہیں مراوہ شخص جس نے علم کو زندہ کیا)۔

۱۷۱۔علم اتنا کسی چیز سے نہیں بڑھتا ہے جتنا اس پر عمل کرنے سے نمو پاتا ہے۔

۱۷۲۔جس نے نہیں سمجھا ہے وہ کسی کو علمی فائدہ نہیں پہنچا سکتا اور جو بردبار نہیں ہے وہ برد اری کو فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔

١٧٣ـ مِلاكُ الْعِلْمِ نَشْرُهُ / ٩٧١٥.
١٧٤ـ مِلاكُ الْعِلْمِ العَمَلُ بِهِ / ٩٧٢٣.
١٧٥ـ مُدارَسَةُ الْعِلْمِ لَذَّةُ العُلَماءِ / ٩٧٥٥.
١٧٦ـ مَجالِسُ الْعِلْمِ غَنيمَةٌ/ ٩٧٦٥.
١٧٧ـ مُزَيِّنُ الرَّجُلِ عِلْمُهُ وَ حِلْمُهُ / ٩٧٧٨.
١٧٨ـ نِعْمَ قَرينُ الحِلْمِ الْعِلْمُ / ٩٨٩٨.
١٧٩ـ نِعْمَ قَرينُ الإيمانِ الْعِلْمُ / ٩٨٩٩.
١٨٠ـ نِعْمَ دَليلُ الإيمانِ الْعِلْمُ/ ٩٩٢٨.
١٨١ـ لاتُعادُوا ما تَجْهَلُونَ ، فَإنَّ أكْثَرَ الْعِلْمِ فيما لاتَعْرِفُونَ / ١٠٢٤٦.
١٨٢ـ لاذُخْرَ كالْعِلْمِ/ ١٠٤٥٨.

۱۷۳۔علم کا معیار (اور اسکی فضیلت وبقاء کا سبب) اس کا نشر کرنا ہے۔
۱۷۴۔علم کا معیار اس پر عمل کرنا ہے۔
۱۷۵۔علم کا درس ومباحثہ علما کی لذت ہے (حقیقی علما وہی ہیں جن کو درس ومباحثہ میں ہی لذت ملتی ہے)۔
۱۷۶۔علم کی مجالس غنیمت اور نفع بخش ہیں۔
۱۷۷۔مرد کو اس کا علم وحلم ہی زینت دیتا ہے۔
۱۷۸۔بہترین ہمنشیں علم وحلم ہے۔
۱۷۹۔ایمان کا بہترین ساتھی علم ہے۔
۱۸۰۔ایمان کا بہترین راہنما علم ہے۔
۱۸۱۔جس کو نہیں جانتے اس سے دشمنی نہ کرو کیونکہ زیادہ علم اس چیز میں ہے جس کو تم نہیں جانتے۔
۱۸۲۔علم جیسا کوئی ذخیرہ نہیں ہے (کیونکہ وہ مال کے برعکس خود اپنے حامل واہل کی حفاظت کرتا ہے)۔

١٨٣۔ لاشَرَفَ كَالْعِلْمِ / ١٠٤٨٤ .

١٨٤۔ لاسَميرَ كَالْعِلْمِ / ١٠٤٩٥ .

١٨٥۔ لاكَنْزَ أَنْفَعُ مِنَ الْعِلْمِ / ١٠٦٣١ .

١٨٦۔ لاعِزَّ أَشْرَفُ مِنَ الْعِلْمِ / ١٠٦٥٦ .

١٨٧۔ لادَليلَ أَنْجَحُ مِنَ الْعِلْمِ / ١٠٦٦٨ .

١٨٨۔ لايُؤْخَذُ الْعِلْمُ إلاّ مِنْ أَرْبابِهِ / ١٠٦٧٨ .

١٨٩۔ لايَنْفَعُ عِلْمٌ بِغَيْرِ تَوْفيقٍ / ١٠٦٨٠ .

١٩٠۔ لايُدْرَكُ الْعِلْمُ بِراحَةِ الْجِسْمِ / ١٠٦٨٤ .

١٩١۔ لايَزْكُو الْعِلْمُ بِغَيْرِ وَرَعٍ / ١٠٦٨٩ .

۱۸۳۔علم جیسا کوئی شرف نہیں ہے(کہ وہ آدمی کو درجہ کمال پر پہنچا دیتا ہے)۔

۱۸۴۔علم جیسا کوئی شب میں افسانہ کہنے والا نہیں ہے(کیونکہ افسانہ گوئی آدمی کو خدا سے دور کر دیتی ہے اور اسکی عمر زائل ہو جاتی ہے اور علم اسکو خدا سے قریب کر دیتا ہے اور اسکی عمر کو با برکت بنا دیتا ہے)۔

۱۸۵۔کوئی بھی خزانہ علم سے زیادہ نفع بخش نہیں ہے۔

۱۸۶۔علم سے بڑی کوئی عزت نہیں ہے۔

۱۸۷۔علم سے زیادہ کامیاب دلیل نہیں ہے۔

۱۸۸۔علم تو بس صاحبان علم ہی سے لیا جا سکتا ہے(لہٰذا ہر کس و نا کس سے علم نہیں سیکھنا چاہیئے)۔

۱۸۹۔توفیق (خدا) کے بغیر کوئی علم بھی نفع بخش نہیں ہے۔

۱۹۰۔جسم کے عیش و آرام کے ساتھ علم حاصل نہیں ہو سکتا۔

۱۹۱۔پارسائی و پاکدامنی کے بغیر علم پاکیزہ نہیں ہو سکتا۔

١٩٢- لايُحْرِزُ الْعِلْمَ إلاّ مَنْ يُطيلُ دَرْسَهُ / ١٠٧٥٨.
١٩٣- لاعِلْمَ لِمَنْ لابَصيرَةَ لَهُ / ١٠٧٧٣.
١٩٤- لايَسْتَخِفُّ بِالْعِلْمِ وَ أَهْلِهِ إلاّ أَحْمَقٌ جاهِلٌ / ١٠٨٠٧.
١٩٥- يَسيرُ الْعِلْمِ يَنْفي كَثيرَ الجَهْلِ / ١٠٩٩٠.
١٩٦- يَتَفاضَلُ النّاسُ بِالعُلُومِ وَ العُقُولِ، لابِالأَمْوالِ وَ الأُصُولِ / ١١٠٠٩.
١٩٧- يَحْتاجُ الْعِلْمُ إلَى العَمَلِ / ١١٠٢٠.
١٩٨- يَحْتاجُ العِلْمُ إلَى الحِلْمِ / ١١٠٢٤.
١٩٩- يَحْتاجُ الْعِلْمُ إلىٰ الكَظْمِ / ١١٠٢٥.
٢٠٠- أَطِعِ الْعِلْمَ ، وَ اعْصِ الجَهْلَ تُفْلِحْ / ٢٣٠٩.
٢٠١- الْعِلْمُ أَشْرَفُ هِدايَةٍ / ١٠٢٣.

۱۹۲۔ علم کو وہی جمع کر سکتا ہے جو اپنے درس و بحث کو طول دیتا ہے (اور مدتوں درس پڑھتا اور درس دیتا ہے)
۱۹۳۔ جس کے پاس بصیرت نہیں ہے اسکے پاس علم نہیں ہے۔
۱۹۴۔ علم و صاحبان علم کو احمق و جاہل ہی حقیر سمجھے گا۔
۱۹۵۔ تھوڑا علم بھی زیادہ جہل کی نفی کر دیتا ہے۔
۱۹۶۔ مرد علوم و عقلوں کے لحاظ سے ایک دوسرے پر برتری رکھتے ہیں نہ کہ مال و نژاد سے۔
۱۹۷۔ علم، عمل کا محتاج ہوتا ہے۔
۱۹۸۔ علم حلم و بردباری کا محتاج ہوتا ہے۔
۱۹۹۔ علم تحمل و برداشت کا محتاج ہوتا ہے۔
۲۰۰۔ علم کی اطاعت اور جہالت کی نافرمانی کرو، کامیاب ہو جاؤ گے۔
۲۰۱۔ علم بلندترین ہدایت ہے۔

العالِمُ

١ـ اَلعْالِمُ مَنْ شَهِدَتْ بِصِحَّةِ أقْوالِهِ أفعالُهُ / ١٧١١.

٢ـ اَلعُلَماءُ غُرَباءُ لِكَثْرَةِ الجُهّالِ / ١٧١٩.

٣ـ اَلعْالِمُ مَنْ لايَشْبَعُ مِنَ العِلْمِ، وَلايَتَشَبَّعُ بِهِ / ١٧٤٠.

٤ـ اَلعْالِمُ يَعْرِفُ الجاهِلَ لأنَّهُ كانَ قَبْلُ جاهِلاً/ ١٧٧٩.

٥ـ اَلعْالِـمُ كُلُّ العالِمِ مَنْ لَمْ يَمْنَـعِ العِبادَ الرَّجاءَ لِرَحْمَةِ اللهِ وَ لَـمْ يُؤْمِنْهُمْ مَكْرَاللهِ/ ١٨٤٠.

٦ـ اَلعْالِمُ وَ المُتَعَلِّمُ شَريكانِ فِي الأجْرِ، وَلاخَيْـرَ فيما بَيْنَ ذٰلِكَ/ ١٩١٢.

٧ـ اَلعُلَماءُ أطْهَرُ النّاسِ أخْلاقاً، وَ أقَلُّهُمْ فِي المَطامِعِ أعْراقاً/ ٢١٠٨.

٨ـ اَلعْالِمُ حَيٌّ بَيْـنَ المَوْتىٰ/ ٢١١٧.

عالم

۱۔عالم وہ ہے جس کے اقوال کی صحت وصداقت کی گواہی اس کے افعال دیتے ہیں۔

۲۔جاہلوں کی کثرت کے سبب علماء غریب واجنبی ہیں۔

۳۔عالم وہی ہے جو علم سے سیر نہ ہو اور خود اس کی بھوک وخواہش کو نہ دبائے۔

۴۔عالم، جاہل کو پہچانتا ہے کیونکہ پہلے وہ بھی نادان تھا۔

۵۔مکمل عالم وہ ہے جو خدا کے بندوں کو اس کی رحمت کی امید رکھنے سے منع نہ کرے اور خدا کی تدبیر وعذاب سے محفوظ قرار نہ دے۔

۶۔عالم ومتعلم (استاد وشاگرد) اجر میں شریک ہیں اور ان دونوں کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔

۷۔علما ودانشور اخلاق کے لحاظ سے سب سے زیادہ پاک اور طمع کی ریشہ دوانی کرنے میں سب سے کم ہیں۔

۸۔عالم مُردوں کے درمیان زندہ ہے۔

٩ـ إيّاكَ أنْ تَسْتَخِفَّ بِالعُلَماءِ ، فَإنَّ ذٰلِكَ يُزْري بِكَ ، وَ يُسِيءُ الظَّنَّ بِكَ ، وَ المَخِيلَةَ فيكَ / ٢٧٣٢.

١٠ـ أعْلَمُكُمْ أخْوَفُكُمْ / ٢٨٣١.

١١ـ أوْلَى النّاسِ بِالأنْبِياءِ ، أعْلَمُهُمْ بِما جاؤُا بِهِ / ٣٠٥٦.

١٢ـ أعْلَمُ النّاسِ اَلمُسْتَهْتَرُ بِالعِلْمِ / ٣٠٧٩.

١٣ـ أعْلَمُ النّاسِ بِاللهِ سُبْحانَهُ أخْوَفُهُمْ مِنْهُ / ٣١٢١.

١٤ـ أعْلَمُ النّاسِ بِاللهِ أرْضاهُمْ بِقَضائِهِ / ٣١٣٠.

۹۔خبر دار علما کو کم نہ سمجھنا کہ یہ چیز تمہیں عیب دار بنا دے گی اور تمہارے بارے میں بد ظنی و بد اندیشی پیدا کر دے گی۔

۱۰۔تم میں بڑا عالم وہ ہے جو تم میں زیادہ خوف (خدا) رکھتا ہے۔

۱۱۔انبیاء کی قربت کے مستحق تو وہی لوگ ہیں جو ان کی لائی ہو چیزوں کے سبب بڑے عالم ہیں

۱۲۔لوگوں میں سب سے بڑا عالم وہ ہے جو حصول علم کے لیئے ان میں سب سے زیادہ حریص ہے (جو بھی علم حاصل کرنے میں زیادہ حریص ہو گا وہ سب سے بڑا عالم ہو گا)۔

۱۳۔لوگوں میں اس شخص کو خدا کا علم سب سے زیادہ ہے جو خدا سے سب سے زیادہ ڈرتا ہے(کیونکہ خوف وخشیت بھی علم ہی کا نتیجہ ہے جتنا علم بڑھتا ہے اتنا ہی خوف خدا بڑھتا ہے قرآن مجید میں خداوند عالم کا ارشاد ہے:''إنَّمَا یَخْشَی اللهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰاءُ''(سورہ فاطر ۲۸/: خدا سے صرف علما ہی ڈرتے ہیں)۔

۱۴۔ لوگوں کے درمیان خدا کے بارے میں وہ سب سے زیادہ جانتا ہے جو خدا کی قضا و فیصلہ پر سب سے زیادہ راضی رہتا ہے۔

١٥ـ أَعْظَمُ النّاسِ عِلْماً أَشَدُّهُمْ خَوْفاً لِلّٰهِ سُبْحانَهُ / ٣١٤٨.
١٦ـ أَعْلَمُ النَّاسِ بِاللهِ أَكْثَرُهُمْ خَشْيَةً لَهُ / ٣١٥٧.
١٧ـ أَبْغَضُ العِبادِ إِلَى اللهِ سُبْحانَهُ العالِمُ المُتَجَبِّرُ / ٣١٦٤.
١٨ـ أَعْظَمُ النّاسِ وِزْراً اَلْعُلَماءُ المُفَرِّطُونَ / ٣١٩٧.
١٩ـ أَشَدُّ النّاسِ نَدَماً عِنْدَ المَوْتِ العُلَماءُ غَيْرُ العامِلِينَ / ٣١٩٨.
٢٠ـ أَعْلَمُ النّاسِ مَنْ لَمْ يُزِلِ الشَّكُّ يَقينَهُ / ٣٢٠٨.
٢١ـ أَعْلَمُ النّاسِ بِاللهِ أَكْثَرُهُمْ لَهُ مَسْئَلَةً / ٣٢٦٠.
٢٢ـ إِنَّ رُواةَ العِلْمِ كَثِيرٌ، وَ رُعاتَهُ قَليلٌ / ٣٤٠٨.

۱۵۔علم کے اعتبار سے لوگوں کے درمیان وہ سب سے عظیم ہے جوان میں خوف خدا کے لحاظ سے زیادہ سخت ہے (واضح رہے کہ جتنا علم زیادہ ہوتا ہے اتنا ہی خدا کا خوف بڑھتا ہے)۔
۱۶۔وہ شخص سب سے زیادہ خدا کی معرفت رکھتا ہے جو سب سے زیادہ خوفِ خدا رکھتا ہے۔
۱۷۔بندوں میں تکبر کرنے والے عالم کو خدا سخت دشمن سمجھتا ہے۔
۱۸۔تقصیر وکوتاہی کرنے والے علما بہت بڑے گناہگار ہیں۔
۱۹۔موت کے وقت بےعمل علماء سب سے زیادہ پشیمان ہونگے۔
۲۰۔سب سے بڑا عالم وہ ہے جس کے یقین کو شک زائل نہ کر سکے (اس کے عقائد کو دلیل و برہان پر قائم ہونا چاہیئے تاکہ شک انہیں زائل نہ کر سکے)۔
۲۱۔خدا کا علم اس شخص کو سب سے زیادہ ہے جو سب سے زیادہ خدا سے طلب کرتا ہے (واضح رہے کہ جب انسان کو یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ ترقی، احسان، نعمت، کمال تک رسائی اور عزت و ذلت اس کے ہاتھ میں ہے تو وہ ہر چیز کو اسی طلب کرتا ہے یہاں تک کہ آٹے میں نمک کو بھی اسی سے مانگتا ہے)۔
۲۲۔بیشک علم کی روایت کرنے والے بہت زیادہ ہیں اور اسکی رعایت کرنے والے بہت کم ہیں

۲۳۔ إنَّ أوْلَى النّاسِ بِالأنْبِياءِ ۔عَلَيهِمُ السّلامُ۔ أعْلَمُهُمْ (اَعْمَلُهُم) بِماجاؤُوا بِهِ / ۳۴۵۳.

۲۴۔ يُكْرَمُ العالِمُ لِعِلْمِهِ ، وَ الكَبيرُ لِسِنِّهِ ، وَ ذُو المَعْرُوفِ لِمَعْرُوفِهِ ، وَالسُّلْطانُ لِسُلْطانِهِ / ۱۱۰۰۷.

۲۵۔ اَلعُلَماءُ حُكّامٌ عَلَى النّاسِ / ۵۰۷.

۲۶۔ اَلعالِمُ حَيٌّ ، وَ إنْ كانَ مَيِّتاً / ۱۱۲۴.

۲۷۔ اَلعالِمُ مَنْ عَرَفَ قَدْرَهُ / ۱۲۳۸.

۲۸۔ اَلعالِمُ يَنْظُرُ بِقَلْبِهِ وَخاطِرِهِ ، اَلجاهِلُ يَنْظُرُ بِعَيْنِهِ وَناظِرِهِ / ۱۲۴۱.

۲۹۔ اَلعالِمُ الَّذي لا يَمُلُّ مِنْ تَعَلُّمِ العِلْمِ / ۱۳۰۳.

۲۳۔ پیغمبروں کی قربت کے وہ لوگ زیادہ مستحق ہیں جو ان میں اس چیز کو زیادہ جاننے والے (یا زیادہ عمل کرنے والے) ہیں جس کو وہ لائے ہیں

۲۴۔ عالم اپنے علم کے سبب، بزرگ اپنے سن کے باعث اور احسان کرنے والے اپنے احسان کے سبب اور بادشاہ اپنی بادشاہت کے باعث محترم و معزز ہوتے ہیں۔

۲۵۔ علما لوگوں پر حاکم ہیں (لہٰذا لوگوں کو ان کی اطاعت کرنا چاہیئے)۔

۲۶۔ عالم زندہ ہے خواہ مرگیا ہو (کہ عام وخاص میں اس کا نام زبان زد رہتا ہے مرکزوں میں اس کے افکار پر عمل ہوتا ہے، اسکی کتابوں سے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں، انہیں چیزوں کے ذریعہ وہ زندہ رہتا ہے یا خدا کے نزدیک زندہ ہے جیسا کہ شہید زندہ ہے)۔

۲۷۔ عالم وہ ہے جو اپنی قدر و منزلت کو پہچانتا ہے۔

۲۸۔ عالم اپنے قلب و ضمیر سے دیکھتا ہے (یعنی غور و فکر کرتا ہے) اور جاہل اپنی آنکھ اور اس کے تل سے دیکھتا ہے اور عبرت کا لحاظ نہیں رکھتا ہے۔

۲۹۔ عالم وہی ہے جو علم سیکھنے سے نہیں تھکتا ہے۔

۳۰۔ اَلعُلَماءُ باقُونَ ما بَقِيَ اللَّيْلُ والنَّهارُ/ ۱٤۸۱.

۳۱۔ اَلْكاتِمُ لِلْعِلْمِ غَيْرُ واثِقٍ بِالإصابَةِ فيهِ / ۱٥٤٤.

۳۲۔ إنَّمَا العالِمُ مَنْ دَعاهُ عِلْمُهُ إلَى الوَرَعِ وَ التُّقىٰ ، وَ الزُّهْدِ في عالَمِ الفَناءِ ، وَ التَّوَلُّهِ بِجَنَّةِ المَأْوىٰ/ ۳۹۱۰.

۳۳۔ آفَةُ العُلَماءِ حُبُّ الرِّياسَةِ / ۳۹۳۰.

۳٤۔ إذا رَأيْتَ عالِماً فَكُنْ لَهُ خادِماً / ٤۰٤٤.

۳٥۔ بَخٌّ بَخٌّ لِعالِمٍ عَلِمَ فَكَفَّ ، وَ خافَ البَياتَ فَأعَدَّ وَ اسْتَعَدَّ ، إنْ سُئِلَ أفْصَحَ ، وَ إنْ تُرِكَ سَكَتَ (صَمَتَ) ، كَلامُهُ صَوابٌ ، وَ سُكُوتُهُ عَنْ غَيْرِ عَيٍّ عَنِ الجَوابِ / ٤٤٤۳.

۳۰۔ جب تک شب و روز (کا سلسلہ جاری) ہے علما زندہ ہیں (یعنی ان کا نام باقی رہے گا اور ان کے آثار باقی رہیں گے یا جب تک دنیا باقی ہے علما بھی باقی ہیں)

۳۱۔ علم کو چھپانے والے کو صحیح نتیجہ پر پہنچنے کا یقین نہیں ہوتا ہے (کیونکہ جب تک بحث نہیں کرے گا اور اپنے خیالات کا اظہار نہیں کرے گا اس پر خطا و صواب واضح نہیں ہو سکے گا)۔

۳۲۔ عالم تو بس وہی ہے کہ جس کا علم اسے پاکدامنی ،تقوے، دنیا سے بے رغبتی اور جنت الماویٰ سے شیفتگی کی دعوت دیتا ہے۔

۳۳۔ حبّ ریاست و منصب علما کی آفت ہے۔

۳۴۔ جب تم کسی عالم کو دیکھو تو اس کے خدمت گار بن جاؤ۔

۳۵۔ مبارک ہو، مبارک ہو اس عالم کو کہ جس نے علم حاصل کیا تو خود کو (گناہوں اور ناپسند صفات سے) باز رکھا تو وہ خون اور مرگِ مفاجات سے ڈرا اور اس کے لیئے تیار رہا اگر اس سے پو چھا جاتا ہے تو اظہار کرتا ہے اور اس کو چھوڑ دیا جاتا ہے تو خاموش رہتا ہے اس کی بات بچی تلی اور اسکی خاموشی جواب سے عاجز ہونے کی بنا پر نہیں ہوتی ہے۔

٣٦ـ جالِسِ العُلَماءَ تَسْعَدْ/ ٤٧١٧.

٣٧ـ جالِسِ العُلَماءَ تَزْدَدْ عِلْماً / ٤٧٢٠.

٣٨ـ جَمالُ العالِمِ عَمَلُهُ بِعِلْمِهِ / ٤٧٥٣.

٣٩ـ جالِسِ العُلَماءَ، يَزْدَدْ عِلْمُكَ، وَ يَحْسُنْ أدَبُكَ، وَ تَزْكُ نَفْسُكَ/ ٤٧٨٦.

٤٠ـ جاوِرِ العُلَماءَ تَسْتَبْصِرْ / ٤٨٠١.

٤١ـ رُبَّ عالِمٍ قَتَلَهُ عِلْمُهُ / ٥٣٠٠.

٤٢ـ رُبَّ مُدَّعٍ لِلْعِلْمِ لَيْسَ بِعالِمٍ / ٥٣٥٦.

٤٣ـ رُبَّ عالِمٍ غَيْرُ مُنْتَفِعٍ / ٥٣٦٢.

۳۶۔علما کی ہمنشینی وصحبت اختیار کرو تاکہ نیک بخت وکامیاب ہوجاؤ (کہ علم تمہیں خدا تک پہنچادے گا)۔

۳۷۔علما کی ہمنشینی اختیار کرو اس سے تمہارے علم میں اضافہ ہوگا۔

۳۸۔عالم کا جمال اپنے علم پر عمل کرنے میں ہے۔

۳۹۔علما کے پاس نشست وبرخاست کرو تاکہ تمہارے علم میں اضافہ ہوجائے اور تمہارا ادب سنور جائے اور تمہارا نفس پاک ہوجائے۔

۴۰۔علما کے ساتھ رہو تاکہ تم بینا ہوجاؤ۔

۴۱۔بہت سے علما کو ان کا علم مارڈالتا ہے (کیونکہ وہی علم مفید ونفع بخش ہوتا ہے جس کے ساتھ عمل ہوتا ہے)۔

۴۲۔اکثر علم کا دعویٰ کرنے والا عالم نہیں ہوتا ہے (پس علم کا دعویٰ کرنے والے کو اس وقت عالم نہیں سمجھنا چاہیئے جب تک معلوم نہ ہوجائے)۔

۴۳۔بہت سے علما فائدہ اٹھانے والے نہیں ہیں (کہ وہ اپنے علم پر عمل نہیں کرتے ہیں)۔

٤٤ـ رُتْبَةُ العالِمِ أعْلَى المَراتِبِ / ٥٤٣٤.
٤٥ـ زَلَّةُ العالِمِ تُفْسِدُ عَوالِمَ / ٥٤٧٢.
٤٦ـ زَلَّةُ العالِمِ كَانْكِسارِ السَّفينَةِ ، تَغْرَقُ ، وَ تُغْرِقُ مَعَها غَيْرَها / ٥٤٧٤.
٤٧ـ زَلَّةُ العالِمِ كَبيرَةُ الجِنايَةِ / ٥٤٨٣.
٤٨ـ عَلَى العالِمِ أنْ يَتَعَلَّمَ مالَمْ يَعْلَمْ ، وَيُعَلِّمَ النّاسَ ما قَدْ عَلِمَ / ٦١٨٩.
٤٩ـ عَلَى العالِمِ أنْ يَعْمَلَ بِما عَلِمَ ، ثُمَ يَطْلُبُ تَعَلُّمَ ما لَمْ يَعْلَمْ/ ٦١٩٦.
٥٠ـ عالِمٌ مُعانِدٌ خَيْرٌ مِنْ جاهِلٍ مُساعِدٍ / ٦٢٩٧.
٥١ـ كُلُّ عالِمٍ خائِفٌ / ٦٨٢٨.

....

۴۴ـ عالم کا رتبہ تمام رتبوں سے بلند ہے۔
۴۵ـ ایک عالم کی لغزش عالم و جہانوں کو فاسد و برباد کر دیتی ہے (کیونکہ پوری امت کی آنکھیں اسی کے قول و عمل پر لگی رہتی ہیں لھذا وہ اسی کی پیروی کریں گے)۔
۴۶ـ عالم کی لغزش کشتی کے ٹوٹنے کی مانند ہے کہ وہ تو غرق ہوتی ہی ہے اپنے ساتھ دوسروں کو بھی لے ڈوبتی ہے۔
۴۷ـ عالم کی لغزش بہت بڑا ظلم ہے (برخلاف نادان کی لغزش کے کہ اس کا عذر سنا جائے گا)۔
۴۸ـ عالم کے لیئے ضروری ہے کہ وہ اس چیز کا علم حاصل کرے کہ جس کو نہیں جانتا ہے اور جس کا علم حاصل کر چکا ہے اس کو لوگوں کو سکھائے۔
۴۹ـ عالم کے لیئے ضروری ہے کہ جو اس نے سیکھا ہے پڑھا ہے اس پر عمل کرے اس کے بعد اس کا علم حاصل کرے جس کو نہیں جانتا ہے۔
۵۰ـ عالم دشمن، جاہل مددگار سے بہتر ہے (کیونکہ عالم کی دشمنی علم کی روشنی میں ہوتی ہے جس میں کوئی ضرر نہیں ہوتا برخلاف جاہل کی مدد کے کہ وہ جہالت کے ساتھ ہوتی ہے اس سے ضرور نقصان پہنچتا ہے)۔
۵۱ـ ہر عالم (خدا سے) ڈرنے والا ہے۔

۵۲۔ كَمْ مِنْ عالِمٍ فاجِرٍ وَ عابِدٍ جاهِلٍ ، فَاتَّقُوا الفاجِرَ مِنَ العُلَماءِ ، وَالجاهِلَ مِنَ المُتَعَبِّدِينَ / ۶۹۷۰.

۵۳۔ كَفىٰ بِالعالِمِ جَهْلاً أنْ يُنافِيَ عِلْمَهُ عَمَلُهُ / ۷۰۶۳.

۵۴۔ كُنْ عالِماً ناطِقاً ، أوْ مُسْتَمِعاً واعِياً ، وَ إيّاكَ أنْ تَكُونَ الثّالِثَ/ ۷۱۵۵.

۵۵۔ كُنْ عالِماً بِالحَقِّ ، عامِلاً بِهِ ، يُنْجِكَ اللهُ سُبْحانَهُ / ۷۱۸۸.

۵۶۔ لَوْ أنَّ أهْلَ العِلْمِ حَمَلُوهُ بِحَقِّهِ لأحَبَّهُمُ اللهُ وَ مَلائِكَتُهُ ، وَ لٰكِنَّهُمْ

....

۵۲۔ کتنے ہی عالم، فاسق و فاجر ہیں اور کتنے ہی عابد جاہل ہیں فاسق وفاجر علما اور جاہل عابدوں سے بچو (دونوں ہی نقصان دہ ہیں کیونکہ جب لوگ عالم کو مشاہدہ کے خلاف عمل کرتے ہوئے دیکھتے ہیں تو جھوٹا سمجھتے ہیں اسی طرح جاہل و نادان عابد کہ اسکی راہ و روش کا تعلق جہالت سے ہے اپنے خیال میں کبھی وہ دین کی خدمت کرے گا لیکن لاشعوری طور پر ایک پر ضرب لگا تا ہے، جب وہ نماز یا قرآن پڑھتا ہے تو جاہلوں کی طرح پڑھتا ہے اس لیئے وہ بھی دین پر ضرب لگاتا ہے۔

۵۳۔ عالم کی جہالت و نادانی کے لیئے اتنا ہی کافی ہے کہ اس کا عمل اسکے علم کے منافی ہو۔

۵۴۔ تم یا بولنے والے عالم، یا سن کر حفظ کرنے والے باخبر دار ان کا تیسرا نہ بننا (یعنی معاشرہ میں تیسری قسم ایجاد نہ کرنا)۔

۵۵۔ حق کے عالم اور اس پر عمل کرنے والے بنو تا کہ خدا تمہیں نجات دے۔

۵۶۔ اگر صاحبان علم اس کو حق کے ساتھ حاصل کرتے (اور خدا کے لیئے اس کو استعمال کرتے) تو یقیناً خدا اور اسکے فرشتے انھیں دوست رکھتے لیکن انہوں نے دنیا کے لیئے علم حاصل کیا جس سے وہ خدا کی نظر میں دشمن ہو کر ذلیل ہو گئے)

حَمَلُوهُ لِطَلَبِ الدُّنيا ، فَمَقَتَهُمُ اللهُ تَعالىٰ وَ هانُوا عَلَيْهِ / ٧٥٨١.

٥٧ـ مَنْ عَلِمَ أَحْسَنَ السُّؤالَ / ٧٦٧٤.

٥٨ـ مَنْ عَلِمَ عَمِلَ / ٧٦٧٩.

٥٩ـ مَنْ عَلِمَ (عَمِلَ) هْتَدىٰ / ٧٧٣٥.

٦٠ـ مَنْ أضاعَ عِلْمَهُ اِلْتَطَمَ / ٧٧٧٣.

٦١ـ مَنْ وَقَّرَ عالِماً فَقَدْ وَقَّرَ رَبَّهُ / ٨٧٠٤.

٦٢ـ مَنْ لَمْ يَتَعاهَدْ عِلْمَهُ فِي الخَلَاِ فَضَحَهُ فِي المَلَاِ / ٩٠٨٩.

٦٣ـ مَنِ ادَّعىٰ مِنَ العِلْمِ غايَتَهُ فَقَدْ أظْهَرَ مِنْ جَهْلِهِ نِهايَتَهُ / ٩١٩٣.

۵۷۔ جو علم حاصل کر لیتا ہے وہ (خدا سے یا بطور مطلق) نیک سوال کرتا ہے۔

۵۸۔ جو علم حاصل کرتا ہے وہ عمل کرتا ہے (پھر اگر کوئی علم کے مطابق عمل نہ کرے در حقیقت وہ یا عالم نہیں ہے یا اس کا علم بے فائدہ ہے)۔

۵۹۔ جس نے علم حاصل کیا (یا عمل کیا) اس نے ہدایت پائی۔

۶۰۔ جس نے علم کو ضائع کیا (اور اس پر عمل نہ کیا) اس نے طمانچہ کھایا۔

۶۱۔ جس نے عالم کی تعظیم و توقیر کی در حقیقت اس نے اپنے رب کی تعظیم و توقیر کی۔

۶۲۔ جو خلا میں اپنے علم کا خیال نہیں رکھتا ہے اس کا علم اسے ملا میں رسوا کرتا ہے۔

۶۳۔ جو علم کی انتہا تک پہنچنے کا دعویٰ کرتا ہے در حقیقت وہ اپنی انتہائی جہالت کو آشکار کرتا ہے (صرف خدا ہی عالم مطلق ہے اور رسولؐ کو اس عظمت کے باوجود خدا حکم دیتا ہے کہ کہو: ''رَبِّ زِدْنی عِلْمًا'' طٰہٰ:۱۱۴ (پروردگارا میرے علم میں اضافہ فرما)۔

٦٤ـ مِنَ المَفرُوضِ عَلىٰ كُلِّ عالِمٍ أنْ يَصُونَ بِالوَرَعِ جانِبَهُ، وَ أنْ يَبْذُلَ عِلْمَهُ لِطالِبِه / ٩٣٦٥.

٦٥ـ مِنْ فَضلِ عِلمِكَ اِسْتِقلالُكَ لِعِلْمِكَ (لِعَمَلِكَ)/ ٩٤٢٠.

٦٦ـ ما عَلِمَ مَنْ لَمْ يَعْمَلْ بِعِلْمِهِ / ٩٥١٢.

٦٧ـ ما أكْثَرَ مَنْ يَعْلَمُ العِلْمَ وَلا يَتَّبِعُهُ / ٩٥٢٢.

٦٨ـ ما أخَذَ اللهُ سُبْحانَهُ عَلَى الجاهِلِ أنْ يَتَعَلَّمَ حَتّىٰ أخَذَ عَلَى العالِمِ أنْ يُعَلِّمَ / ٩٦٥٠.

٦٩ـ ما قَصَمَ ظَهْري إلاّ رَجُلانِ : عالِمٌ مُتَهَتِّكٌ وَ جاهِلٌ مُتَنَسِّكٌ، هٰذا يُنَفِّرُ عَنْ حَقِّهِ بِهَتْكِهِ، وَ هٰذا يَدْعُو إلىٰ باطِلِه بِنُسْكِهِ / ٩٦٦٥.

۶۴۔ ہر عالم کا فرض ہے کہ وہ ورع و پاک دامنی کے ذریعہ خود کو محفوظ رکھے اور طالب علم کے لیئے علم کو صرف کرے

۶۵۔ تمہارے علم کی فضیلت یہ ہے کہ اپنے علم (عمل) کو کم سمجھو (کیونکہ معلومات کی بہ نسبت مجہولات زیادہ ہیں اسی طرح علم کی بہ نسبت عمل)

۶۶۔ جس نے اپنے علم کے مطابق عمل نہ کیا وہ عالم نہیں ہے۔

۶۷۔ اس شخص کو کس چیز نے بڑا بنا دیا کہ جو اپنے علم پر عمل نہیں کرتا ہے۔

۶۸۔ خداوند عالم جاہل سے یہ باز پرس نہیں کرے گا کہ تم نے علم حاصل کیوں نہیں کیا بلکہ عالم سے باز پرس ہوگی کہ تم نے تعلیم کیوں نہیں دی؟ (یعنی عالم کا تعلیم دینا جاہل کے تعلیم لینے پر مقدم ہے اور عالم کی ذمہ داری بڑی ہے اور روز قیامت عالم سے سوال ہوگا کہ تعلیم کیوں نہیں دی پھر جاہل سے باز پرس ہوگی کہ تم نے علم کیوں حاصل نہیں کیا یا روز اول خدا نے پہلے عالم سے تعلیم دینے کا عہد لیا اور پھر جاہل سے تعلیم لینے کا عہد لیا ہے)۔

۶۹۔ دو اشخاص کے علاوہ کسی نے میری کمر نہیں توڑی ہے، بے باک عالم اور جاہل عبادت گذار وہ بے باکی وجہ سے لوگوں کو حق سے دور کرتا ہے اور یہ عبادت کے ذریعہ لوگوں کو اپنے باطل کی طرف دعوت دیتا ہے (لوگ اسکی عبادت کو دیکھ کر فریب کھاتے ہیں)۔

٧٠ـــ مُنافَسَةُ (مُناقَشَةُ) العُلَماءِ تُنْتِجُ فَوائِدَهُمْ ، وَ تَكْسِبُ فَضائِلَهُمْ/ ٩٨٠٤ .

٧١ـ هَلَكَ خُزّانُ الأَمْوالِ وَ هُمْ أَحْياءٌ ، وَ العُلَماءُ باقُونَ ما بَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهارُ ، أَعْيانُهُمْ مَفْقُودَةٌ وَ أَمْثالُهُمْ فِي القُلُوبِ مَوْجُودَةٌ/ ١٠٠٣٢ .

٧٢ـ لاتَزْدَرِيَنَّ العالِمَ وَ إِنْ كانَ حَقيراً/ ١٠٢٨٠ .

٧٣ـ لازَلَّةَ أَشَدُّ مِنْ زَلَّةِ عالِمٍ / ١٠٦٧٤ .

٧٤ـ لايَكُونُ العالِمُ عالِماً حَتّىٰ لايَحْسُدَ مَنْ فَوْقَهُ ، وَ لايَحْتَقِرَ مَنْ دُونَهُ ، وَلايَأْخُذَ عَلىٰ عِلْمِهِ شَيْئاًمِنْ حُطامِ الدُّنيا / ١٠٩٢١ .

۷۰۔علما کا آپس میں بحث ومباحثہ (یاباریک بینی وموشگافی کرنا) ان کے لیے نتیجہ بخش ہوتا ہےاوران کے لیئے فضائل کسب کرتا ہے۔

۷۱۔اموال کوذخیرہ کرنے والے جیتے جی ہلاک ہوگئےاورعلماباقی ہیں جب تک کہ شب وروز باقی ہیں،ان کے بدن ختم ہو چکے ہیں لیکن ان کی صورتیں یاان کےافکارونظریات دلوں میں موجود ہیں۔

۷۲۔کسی بھی عالم کوحقیر نہ سمجھوخواہ وہ حقیر ہی ہو(یاعلم کےلحاظ سے مثلاً کسی نے کم مدت تک علم حاصل کیا ہے یامادی وسائل کےلحاظ سے کہ اس کے پاس دنیوی جاہ وحشم کم ہے)۔

۷۳۔عالم کی لغزش سے زیادہ سخت کوئی لغزش نہیں ہے۔

۷۴۔کوئی عالم اس وقت عالم نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے بڑے پر حسد نہ کرےاوراپنے سے کم علم والےکوچھوٹانہ سمجھےاوراپنے علم پر دنیوی گردوغبار نہ بیٹھنے دے۔

۷۵۔ يَنْبَغي أنْ يَكُونَ عِلْمُ الرَّجُلِ زائِداً عَلىٰ نُطْقِهِ ، وَ عَقْلُهُ غالِباً عَلىٰ لِسانِهِ / ۱۰۹٤٦.

۷٦۔ آفَةُ العامَّةِ العالِمُ الفاجِرُ / ۳۹٥۲.

التعليم والتعلّم

۱۔ أعْوَنُ الأشْياءِ عَلىٰ تَزْكِيَةِ العَقْلِ التَّعْليمُ / ۳۲٤٦.

۲۔ تَعَلَّمْ تَعْلَمْ ، وَ تَكَرَّمْ تُكْرَمْ / ٤٤٧٨.

۳۔ تَواضَعُوا لِمَنْ تَتَعَلَّمُوا مِنْهُ العِلْمَ ، وَ لِمَنْ تُعَلِّمُونَهُ ، وَ لا تَكُونُوا مِنْ جَبابِرَةِ العُلَماءِ ، فَلا يَقُومَ جَهْلُكُمْ بِعِلْمِكُمْ / ٤٥٤۳.

۷۵۔مناسب یہ ہے کہ مرد کا علم اس کی گویائی اور بولنے سے زیادہ ہو اور اسکی عقل اسکی زبان پر غالب ہو۔

۷٦۔عام لوگوں کا المیہ بدکار عالم ہے۔

تعلیم و تعلّم

۱۔عقل کو پاک کرنے میں تعلیم سب سے بڑی مددگار ہے۔

۲۔تعلیم دو تا کہ عالم بن جاؤ ،عزت و احترام کرو تا کہ محترم بن جاؤ (یعنی خود کو تہذیب و اخلاق اور پرہیزگاری کے ساتھ محترم و معزز بناؤ تا کہ خدا کے یہاں بھی تمہارا مرتبہ بلند ہو جائے یا خود کو ان چیزوں سے بچاؤ جو خفت و خواری کا باعث ہوتی ہیں جیسے بخل و حسد و حرص وغیرہ تا کہ لوگوں کی نظر میں محترم بن جاؤ)۔

۳۔اس شخص کے ساتھ انکساری سے پیش آؤ کہ جس سے تم نے علم حاصل کیا ہے اور جس کو تم نے علم دیا ہے ،تکبر کرنے والے علما میں سے نہ ہونا اور دیکھو تمہاری جہالت کو تمہارے علم کے برابر نہیں ہونا چاہیئے ۔

٤ـ تَعَلَّمِ العِلْمَ فَإِنَّكَ إنْ كُنْتَ غَنِيّاً زانَكَ ، وَ إنْ كُنْتَ فَقيراً مانَكَ (صانَكَ) / ٤٥٤٧ .

٥ـ تَعَلَّمْ عِلْمَ مَنْ يَعْلَمُ ، وَ عَلِّمْ عِلْمَكَ مَنْ يَجْهَلُ ، فَإذا فَعَلْتَ ذٰلِكَ ، عَلَّمَكَ ما جَهِلْتَ ، وَ انْتَفَعْتَ بِما عَلِمْتَ / ٤٥٧٩ .

٦ـ واضِعُ العِلْمِ عِنْدَ غَيْرِ أهْلِهِ ظالِمٌ لَهُ / ١٠١٢٧ .

٧ـ بِالتَّعَلُّمِ يُنالُ العِلْمُ / ٤٢١٨ .

٨ـ تَعَلَّمُوا العِلْمَ تُعْرَفُوا بِهِ ، وَ اعْمَلُوا بِهِ تَكُونُوا مِنْ أهْلِهِ / ٤٥٢٩ .

المتعلم والمستمع

١ـ إذا لَمْ تَكُنْ عالِماً ناطِقاً فَكُنْ مُسْتَمِعاً واعِياً / ٤٠٩٠ .

۴ـ علم حاصل کرو، اگر تم غنی ہوتو وہ زینت بخشے گا اور نادار ہوتا تمہارے اخراجات کا ضامن ہو گا اور تمہیں کجروی و بےصبری سے بچائے گا۔

۵ـ علم اس سے حاصل کرو جو علم رکھتا ہے اور اپنا علم اس کو تعلیم دو جو نادان ہے جب تم ایسا کرو گے تو یہ تمہیں وہ چیز سکھادے گا جس کو تم نہیں جانتے اور تم اپنے کسب کردہ علم سے کافی فائدہ حاصل کروگے۔

۶ـ نااہل کو علم سکھانے والا اس پر ظلم کرنے والا ہے۔

۷ـ علم حاصل کرو تاکہ اس کے ذریعہ پہچانے جاؤ اور اس کے مطابق عمل کرو تاکہ اہل علم میں سے ہوجاؤ (یعنی جو شخص اپنے علم پر عمل نہیں کرتا ہے اس کو عالم نہیں کہا جاسکتا۔

متعلّم

۱ـ جب تم بولنے والے عالم نہ ہوتو حفظ کرنے والے سامع بن جاؤ۔

٢ـ عَلَى المُتَعَلِّمِ أنْ يَدْأبَ نَفْسَهُ في طَلَبِ العِلْمِ، وَلايَمَلَّ مِنْ تَعَلُّمِهِ وَلايَسْتَكْثِرُ ما عَلِمَ / ٦١٩٧.

٣ـ مَنْ تَعَلَّمَ عَلِمَ / ٧٦٤٢.

٤ـ مَنْ لَمْ يَتَعَلَّمْ لَمْ يَعْلَمْ / ٨١٨٤.

٥ـ مَنْ تَعَلَّمَ العِلْمَ لِلْعَمَلِ بِهِ لَمْ يُوحِشْهُ كَسادُهُ / ٨٢٤٤.

٦ـ مَنْ لَمْ يَتَعَلَّمْ فِي الصِّغَرِ لَمْ يَتَقَدَّمْ فِي الكِبَرِ / ٨٩٣٧.

٧ـ مَنْ لَمْ يَصْبِرْ عَلىٰ مَضَضِ التَّعْليمِ (التَّعَلُّمِ) بَقِيَ فِي ذُلِّ الجَهْلِ / ٨٩٧١.

٨ـ مَنْ لَمْ يُدْئِبْ (لَمْ يُدِبْ) نَفْسَهُ فِي اكْتِسابِ العِلْمِ لَمْ يُحْرِزْ قَصَباتِ السَّبْقِ / ٩٢٤٥.

۲ـ طالب علم کے لیئے ضروری ہے کہ وہ تحصیل علم میں خود کو زحمت میں ڈالے اور تعلیم حاصل کرنے میں تھکن کو پاس نہ آنے دے اور حاصل کیئے ہوئے علم کو زیادہ تصوّر نہ کرے۔

۳ـ جس نے علم حاصل کرنے کی کوشش کی وہ عالم بن گیا۔

۴ـ جو تعلیم نہیں لیتا ہے وہ نادان رہتا ہے۔

۵ـ جس نے عمل کرنے کے لیئے علم حاصل کیا اسے اسکی کساد بازاری وحشت زدہ نہیں کرے گی۔

۶ـ جس نے کم سنی میں علم حاصل نہیں کیا وہ بزرگی میں آگے نہیں بڑھا (یہ جو ہم دیکھتے ہیں کہ بعض اشخاص لوگوں کے رہبر بن جاتے ہیں تو یہ اس لیئے بن جاتے ہیں کہ انہوں نے بچپنے میں سنجیدگی و کوشش سے علم حاصل کیا تھا)۔

۷ـ جس نے تعلیم و تعلم (سیکھنے اور سکھانے) کی زحمت پر صبر نہیں کیا وہ جہالت کی ذلت میں باقی رہا۔

۸ـ جو علم حاصل کرنے کے لیئے اپنے نفس کو مشقت میں نہ ڈالے وہ گوئے سبقت حاصل نہیں کرسکتا۔

٩ـ لايَسْتَنْكِفَنَّ مَنْ لَمْ يَكُنْ يَعْلَمُ أنْ يَتَعَلَّمَ / ١٠٢٤٢.

١٠ـ لاتُحَدِّثِ الجُهّالَ بِما لايَعْلَمُونَ فَيُكَذِّبُوكَ بِهِ ، فَإنَّ لِعِلْمِكَ عَلَيْكَ حَقّاً ، وَ حَقُّهُ عَلَيْكَ بَذْلُهُ لِمُسْتَحِقِّهِ وَ مَنْعُهُ مِنْ غَيْرِ مُسْتَحِقِّهِ / ١٠٣٦٧.

١١ـ لايَتَعَلَّمُ مَنْ يَتَكَبَّرُ / ١٠٥٨٦.

العمر

١ـ اَلعُمْرُ الَّذي أعْذَرَ اللهُ سُبْحانَهُ فيهِ إلَى ابْنِ آدَمَ وَ أنْذَرَ ، السِّتُّونَ/ ١٩٨٥.

٢ـ اَلعُمْرُ الَّذي يَبْلُغُ الرَّجُلُ فيهِ الأشُدَّ ، اَلأرْبَعُونَ / ١٩٨٦.

٣ـ اِحْذَرُوا ضِياعَ الأعْمارِ فيما لايَبْقىٰ لَكُمْ ، فَفائِتُها لايَعُودُ / ٢٦١٨.

۹۔ جوعلم نہیں رکھتا ہےاسے علم حاصل کرنے میں کوئی ذلت نہیں محسوس کرنا چاہیئے۔

۱۰۔ جاہلوں سے ان چیزوں کو بیان نہ کروجنہیں وہ نہیں جانتے کہ وہ تمہیں جھٹلائیں گے (پھر تمہارے علم کا تمہارے اوپر ایک حق ہےاوراس کا حق یہ ہے کہ اسے مستحق کو دو اور غیر مستحق کو نہ دو۔

۱۱۔ تکبر کرنے والا کبھی عالم نہیں بن سکتا۔

عمر

۱۔ جس عمر میں خدا نے انسان کو معذور قرار دیا ہے وہ ساٹھ سال (کی عمر) ہے۔

۲۔ جس عمر میں انسان اپنی پوری طاقت حاصل کرتا ہے (اور عقل میں پختگی آجاتی ہے) وہ چالیس سال ہے

(قرآن مجید میں ہے: ''وَحَتّٰی اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً'' احقاف: ۱۵ اور جناب یوسف کے حالات میں مرقوم ہے ''وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا'' یوسف: ۲۲)۔

۳۔ ان چیزوں میں عمر ضائع کرنے سے بچو کہ جو تمہارے لیئے باقی نہیں رہیں گی ، اور عمر کا جو حصہ گذر جاتا ہے وہ واپس نہیں لوٹتا ہے (یعنی انسان کو باقی نہ رہنے والی چیزوں میں عمر نہیں گنوانا چاہیئے بلکہ اخروی کاموں میں کھپانا چاہیئے کہ وہی انسان کے کام آئیں گی)۔

٤ـ إنَّ عُمْرَكَ مَهْرُ سَعادَتِكَ ، إنْ أنْفَذْتَهُ (أنْفَدْتَهُ) في طاعَةِ رَبِّكَ/ ٣٤٢٩.

٥ـ إنَّ أنْفاسَكَ أجْزاءُ عُمْرِكَ ، فَلا تُفْنِها إلاّ في طاعَةٍ تُزْلِفُكَ / ٣٤٣٠

٦ـ إنَّ عُمْرَكَ وَقْتُكَ الَّذي أنْتَ فيهِ / ٣٤٣١.

٧ـ إنَّ عُمْرَكَ عَدَدَ أنْفاسِكَ ، وَ عَلَيْها رَقيبٌ تُحْصيها / ٣٤٣٤.

٨ـ إنَّ اللَّيْلَ وَ النَّهارَ مُسْرِعانِ في هَدْمِ الأعْمارِ / ٣٤٥٩.

٩ـ إنَّ ماضِيَ عُمْرِكَ أجَلٌ ، وآتِيَهُ أمَلٌ ، وَ الوَقْتُ عَمَلٌ / ٣٤٦٢.

١٠ـ إنَّ غايَةً تَنْقُصُها اللَّحْظَةُ ، وَ تَهْدِمُها السّاعَةُ ، لَحَرِيَّةٌ بِقِصَرِ

۴۔ بیشک تمہاری عمر سعادت وکامیابی کا مہر ہے لہٰذا تم اسے خدا کی اطاعت میں صرف کرو۔

۵۔ یقیناً تمہاری سانس تمہاری عمر کے اجزا ہیں لہٰذا انہیں اس کی اطاعت میں فنا کرو(کہ وہ تمہیں تمہارے رب سے قریب کردے گی)۔

۶۔ تمہاری عمر تو بس وہی لحہ ہے جس میں تم ہو(اس کے بعد کا دوسرے سے تعلق ہے لہٰذا موقع کو غنیمت سمجھو)۔

۷۔ بیشک تمہاری عمر اتنی ہی ہے جتنی تمہاری سانسیں اور انہیں شمار کرنے والا مقرر ہے(ہر سانس کو غنیمت سمجھو کسی بیہودہ کام میں صرف نہ کرو)۔

۸۔ عمروں کو تباہ وخراب کرنے میں رات دن عجلت کناں ہیں۔

۹۔ یقیناً تمہاری گزری ہوئی عمر ایک وعدہ ہے جو پورا ہو چکا ہے(یا گزرا ہوا وقت ہے)اب اس میں کوئی کام انجام نہیں دیا جا سکتا ہے اور آنے والی عمر ایک آرزو ہے(معلوم نہیں کہ پوری ہوگی یا نہیں؟!)اور جس لحہ میں ہو وہی کام کا وقت ہے(لہٰذا اسے ہاتھ سے نہیں جانا چاہیئے)۔

۱۰۔ بیشک عمر کی مدت ومقصود کو پل جھپکنا بھی کم کرتا ہے اور ساعت وثانیہ بھی اس کو منہدم کرتا ہے لہٰذا کم مدت قابل قدر ہے۔(اس میں آخرت کیلیئے کوشش کرنا چاہیئے)۔

المُدَّةِ/ ٣٤٩٩.

١١ـ إنَّ المَغْبُونَ مَنْ غَبِنَ عُمْرَهُ ، وَ إنَّ المَغْبُوطَ مَنْ أنْفَذَ عُمْرَهُ في طاعَةِ رَبِّهِ/ ٣٥٠٢.

١٢ـ اَلعُمْرُ أنفاسٌ مُعَدَّدَةٌ/ ٥٣٥.

١٣ـ كَيْفَ يُفْرَحُ بِعُمْرٍ تَنْقُصُهُ السّاعاتُ/ ٦٩٨٣.

١٤ـ لَيْسَ شَيْءٌ أعَزَّ مِنَ الكِبْرِيتِ الأحْمَرِ إلاّ ما بَقِيَ مِنْ عُمْرِ المُؤْمِنِ/ ٧٥٢٥.

١٥ـ مَنْ طالَ عُمْرُهُ كَثُرَتْ مَصائِبُهُ/ ٨٢٦٨.

١٦ـ مَنْ طالَ عُمْرُهُ فُجِعَ بِأعِزَّتِهِ وَ أحِبّائِهِ/ ٨٣٨٤.

۱۱۔ یقیناً نقصان اور دھوکے میں وہ ہے جو عمر کے لحاظ سے نقصان و دھوکے میں ہے اور قابل رشک وہ ہے جس نے اپنی عمر کو اپنے پروردگار کی اطاعت میں صرف کیا ہے۔

۱۲۔ عمر تو بس گنی ہوئی سانسیں ہیں۔

۱۳۔ اس عمر پر کیسے خوش ہوا جا سکتا ہے کہ جس کو ساعتیں کم کر رہی ہوں؟!۔

۱۴۔ جو چیز کبریت احمر (سرخ یاقوت یا خالص سونے) سے بھی زیادہ کمیاب ہے وہ مومن کی باقی ماندہ عمر ہے۔

۱۵۔ جس کی عمر طویل ہو جاتی ہے اس کے مصائب و مشکلات میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے (کہ ہر لحہ انسان پر ایک نئی مصیبت ٹوٹتی ہے)۔

۱۶۔ جس کی عمر طویل ہوتی ہے وہ عزیزوں اور دوستوں کا غم اٹھاتا ہے (یعنی وہ اس کے سامنے مر جاتے ہیں)۔

۱۷۔ مَنْ أفْنىٰ عُمْرَهُ في غَيْرِ ما يُنْجيهِ فَقَدْ أضاعَ مَطْلَبَهُ / ۸۵۳۲.

۱۸۔ مَا انْقَضَتْ ساعَةٌ مِنْ دَهْرِكَ إلاّ بِقِطْعَةٍ مِنْ عُمْرِكَ / ۹۶۰۸.

۱۹۔ لاتُفْنِ عُمْرَكَ فِي المَلاهي فَتَخْرُجَ مِنَ الدُّنيا بِلا أَمَلٍ / ۱۰۳۶۰.

۲۰۔ لابَقاءَ لِلأعْمارِ مَعَ تَعاقُبِ اللَّيْلِ والنَّهارِ / ۱۰۷۴۳.

۲۱۔ لايَعْرِفُ قَدْرَ ما بَقِيَ مِنْ عُمْرِهِ إلاّ نَبِيٌّ أوْ صِدّيقٌ/ ۱۰۸۰۱.

۲۲۔ اَلعُمْرُ تُفْنِيهِ اللَّحَظاتُ / ۳۳۷.

۲۳۔ اِحْفَظْ عُمْرَكَ مِن التَّضْييعِ لَهُ في غَيْرِ العِبادَةِ وَ الطّاعاتِ / ۲۴۳۹.

العُمران

۱۔ آفَةُ العُمْرانِ جَوْرُ السُّلْطانِ / ۳۹۵۴.

۱۷۔ جس نے اپنی عمر کو اس چیز کے لیئے کھپا دیا کہ جو اس کو نجات دلانے والی نہیں تھی اس نے اصلی مقصد کو ضائع کر دیا۔

۱۸۔ تمہارے زمانہ کا کوئی لحہ نہیں گذرتا مگر یہ کہ تمہاری عمر کا حصہ ختم ہوتا ہے۔

۱۹۔ اپنی عمر کو کھیل، کود میں ضائع نہ کرو کہ دنیا سے نہ مراد، و نہ امید جاؤ گے (یعنی پھر اخروی نعمتوں کی امید نہ رکھ سکو گے)۔

۲۰۔ رات، دن کی مسلسل آمد و رفت کے ساتھ عمر کے لیئے بقا نہیں ہے۔

۲۱۔ اپنی باقی ماندہ عمر کی قدر تو نبیؑ یا صدیق ہی کر سکتا ہے۔

۲۲۔ عمر کو لحظات و لمحات ختم کر دیتے ہیں۔

۲۳۔ عمر کو عبادت و طاعت کے علاوہ تباہ کرنے سے پرہیز کرو۔

آبادکاری

۱۔ بادشاہ کا ظلم آبادکاری اور عمران کے لیئے آفت ہے۔

التعمّق

١ـ مَنْ تَعَمَّقَ لَمْ يَنُبْ إِلَى الحَقِّ/ ٨٨٥٢.

الأعمال

١ـ اَلْعَمَلُ بِلا عِلْمٍ ضَلالٌ / ١٥٨٨.
٢ـ اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ أَفْضَلُ الزّادَيْنِ / ١٦٥٥.
٣ـ اَلْعَمَلُ بِطاعَةِ اللهِ أَرْبَحُ ، وَ لِسانُ الصِّدْقِ أَزْيَنُ وَ أَنْجَحُ / ١٨٦٢.
٤ـ أَعْمالُ العِبادِ فِي الدُّنيا نَصْبُ أَعْيُنِهِمْ فِي الآخِرَةِ/ ١٨٨٦.
٥ـ أَلشَّرَفُ عِنْدَ اللهِ سُبْحانَهُ بِحُسْنِ الأَعْمالِ ، لابِحُسْنِ الأَقْوالِ / ١٩٢٤.
٦ـ اَلتَّقْصِيرُ فِي العَمَلِ لِمَنْ وَثِقَ بِالثَّوابِ عَلَيْهِ غَبْنٌ / ١٩٨١.

فکر عمیق

۱۔ جو عمیق فکر کرتا ہے وہ حق کی طرف جانے میں سستی نہیں کرے گا یا حق سے دوری اختیار نہیں کرے گا۔

اعمال

۱۔ علم کے بغیر عمل گمراہی ہے۔
۲۔ نیک عمل اعلیٰ ترین زاد راہ ہے۔
۳۔ فرمان خدا پر عمل کرنا بڑا نفع بخش، سچی زبان زیادہ آراستہ اور زیادہ کامیاب ہے۔
۴۔ دنیا میں بندوں کے اعمال آخرت میں ان کا نصب العین ہے (دنیا میں بندے جو اعمال بجا لائیں گے وہ آخرت میں ان کے سامنے ہونگے)۔
۵۔ خدا کے نزدیک فضیلت و برتری نیک اعمال میں ہے نہ کہ شائستہ باتوں میں۔
۶۔ اس شخص کا عمل میں کوتاہی کرنا کہ جو خدا پر اعتماد نہیں رکھتا ہے نقصان وزیاں ہے

۷۔اِشْتِغالُ النَّفْسِ بِما لایَصْحَبُها بَعْدَ المَوْتِ مِنْ أكْثَرِ الوَهْنِ / ۱۹۸۲.

۸۔اَلْعَمَلُ بِالعِلْمِ مِنْ تَمامِ النِّعْمَةِ / ۲۰۵۲.

۹۔اَلأقاوِيلُ مَحْفُوظَةٌ ، وَ السَّرائِرُ مَبْلُوَّةٌ ، وَ كُلُّ نَفْسٍ بِما كَسَبَتْ رَهِينَةٌ/ ۲۱۳۷.

۱۰۔اَلقَرينُ الصّالِحُ هُوَ العَمَلُ الصّالِحُ / ۲۱۵۷.

۱۱۔اِعْمَلْ تَدَّخِرْ/ ۲۲۳۶.

۱۲۔اِعْمَلْ بِالعِلْمِ تُدْرِكْ غُنْماً / ۲۲۷۷.

۱۳۔اِجْعَلْ رَفيقَكَ عَمَلَكَ ، وَ عَدُوَّكَ أمَلَكَ / ۲۳۰۲.

۱۴۔اِعْمَلْ عَمَلَ مَنْ يَعْلَمُ أنَّ اللهَ مُجازِيهِ بِإساءَتِهِ وَ إحْسانِهِ / ۲۳۵۲.

۱۵۔ اِسْعَ في كَدْحِكَ ، وَ لاتَكُنْ خازِناً لِغَيْرِكَ / ۲۴۰۱.

۷۔نفس کاان چیزوں میں مشغول ہونا جوموت کے بعد ساتھ چھوڑ دیں گی،عمل کی بہت بڑی کمزوری ہے۔

۸۔علم پر عمل کرنا تمام نعمت میں سے ہے(یعنی مکمل نعمت ہے)۔

۹۔باتیں محفوظ کی جا چکی ہیں اور باطنوں کو آزمالیا گیا ہے اور ہر شخص اپنے کئے ہوئے کا رہین ہے۔

۱۰۔بہترین و نیک ترین ہمنشین عملِ صالح ہے۔

۱۱۔عمل کرو تا کہ ذخیرہ ہو جائے۔

۱۲۔علم کے مطابق عمل کرو تا کہ غنیمت پاؤ۔

۱۳۔اپنے عمل کو اپنا دوست اور اپنی امید کو اپنا دشمن سمجھو۔

۱۴۔اس شخص کی طرح عمل کرو جو یہ جانتا ہے کہ خدا اس کی بدی اور نیکی کی جزا دے گا۔

۱۵۔اپنے عمل میں کوشاں رہو دوسرے کے خزینہ دار نہ بنو۔

١٦ـ اِعْمَلُوا بِالعِلْمِ تَسْعَدُوا / ٢٤٧٩.

١٧ـ اِعْمَلُوا إذا عَلِمْتُمْ / ٢٤٨١.

١٨ـ اِعْمَلُوا ، وَ اَلْعَمَلُ يَنْفَعُ ، وَ الدُّعاءُ يُسْمَعُ ، وَ التَّوْبَةُ تُرْفَعُ / ٢٥٤٠.

١٩ـ أَعْرِضُوا عَنْ كُلِّ عَمَلٍ بِكُمْ غِنًى عَنْهُ ، وَ اشْغَلُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ أَمْرِ الآخِرَةِ بِما لابُدَّ لَكُمْ عَنْهُ / ٢٥٥٨.

٢٠ـ اِعْمَلُوا لِيَوْمٍ تُذْخَرُ لَهُ الذَّخائِرُ ، وَ تُبْلىٰ فيهِ السَّرائِرُ / ٢٥٧٤.

٢١ـ اِعْمَلُوا وَ أَنْتُمْ في آوِنَةِ البَقاءِ ، وَ الصُّحُفُ مَنْشُورَةٌ ، وَ التَّوْبَةُ مَبْسُوطَةٌ، وَ المُدْبِرُ يُدْعىٰ ، وَ المُسيءُ يُرْجىٰ قَبْلَ أَنْ يَخْمُدَ العَمَلُ ، وَ يَنْقَطِعَ المَهَلُ ، وَ تَنْقَضِيَ المُدَّةُ ، وَ يُسَدَّ بابُ التَّوْبَةِ / ٢٥٧١.

۱۶۔ علم پر عمل کرو تاکہ نیک بخت وکامیاب ہوجاؤ۔

۱۷۔ جب جان لوتو عمل کرو۔

۱۸۔ عمل کرو، عمل ہی نفع بخش ہے، دعا سنی جاتی ہے اور توبہ بلند ہوتی ہے (مرنے کے بعد ان میں سے کسی کو انجام نہیں دیا جاسکتا)۔

۱۹۔ ہر اس عمل سے اعراض کرو جس کی تمہیں ضرورت نہ ہو اور جو چیز تمہارے لئے آخرت میں ضروری ہے اس میں خود کو مشغول کرو۔

۲۰۔ اس دن کے لئے عمل بجالاؤ جس دن کیلئے ذخیرے جمع کئے جاتے ہیں جس دن سارے اسرار آشکار ہوجائیں گے۔

۲۱۔ جب تک دنیا میں باقی ہو اور نامہ اعمال کھلا ہوا ہے اور توبہ کا باب کھلا ہوا ہے رو گرداں کو نہیں بلایا گیا ہے اور گناہ گار امیدوار ہے یا اس کو عمل کے ختم ہونے تک کی مہلت دی گئی ہے، مہلت تمام نہیں ہوئی ہے، عمل کرلو کہ پھر مدت کم ہوجائے گی اور بابِ توبہ بند کردیا جائیگا۔

٢٢ـ اِحْذَرْ كُلَّ عَمَلٍ إذا سُئِلَ عَنْهُ صاحِبُهُ ، اِسْتَحْيىٰ مِنْهُ وَ أنْكَرَهُ/ ٢٥٩٠.

٢٣ـ اِحْذَرْ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُعْمَلُ فِي السِّرِّ ، وَ يُسْتَحْيىٰ مِنْهُ فِي العَلانِيَةِ/ ٢٥٩٤.

٢٤ـ اِحْذَرْ كُلَّ عَمَلٍ يَرْضاهُ عامِلُهُ لِنَفْسِهِ ، وَ يَكْرَهُهُ لِعامَّةِ المُسْلِمينَ/ ٢٥٩٦.

٢٥ـ اِحْذَرُوا سُوءَ الأعْمالِ ، وَ غُرُورَ الآمالِ ، وَ نَفادَ الأمَلِ ، وَ هُجُومَ الأجَلِ/ ٢٦٣٠.

٢٦ـ إيّاكَ وَ فِعْلَ القَبيحِ ، فَإنَّهُ يُقَبِّحُ ذِكْرَكَ ، وَ يُكَثِّرُ وِزْرَكَ / ٢٦٣١.

٢٧ـ إيّاكَ وَ كُلَّ عَمَلٍ يُنَفِّرُ عَنْكَ حُرّاً ، أوْ يُذِلُّ لَكَ قَدْراً أوْ يَجْلِبُ عَلَيْكَ

۲۲۔ ہر اس عمل سے بچو کہ جس کے انجام دینے والے سے اس کے بارے میں سوال کیا جائے تو شرمندہ ہو اور اس کا انکار کرو

۲۳۔ ہر اس عمل سے پرہیز کرو جس کو خفیہ طور پر کیا جاتا ہے اور کھلم کھلا کرنے میں شرم محسوس ہوتی ہے۔

۲۴۔ ہر اس عمل سے بچو کہ جس کا بجالانے والا اپنے نفس کے لیئے اس سے خوش ہوتا اور عام مسلمانوں کے لیئے اس کو پسند نہیں کرتا ہے۔

۲۵۔ برے اعمال اور امیدوں کے فریب اور آرزوؤں کے منقطع ہونے اور اچانک موت آنے سے ہوشیار رہو۔

۲۶۔ خبردار برا فعل انجام نہ دینا کہ وہ تمہارے ذکر کو برا بنا دے گا اور تمہارے گناہ میں اضافہ کر دے گا۔

۲۷۔ دیکھو اس کام سے بچنا کہ جو آزاد کو تم سے متنفر کردے یا تمہاری قدر و منزلت گھٹا دے یا تمہاری طرف کسی برائی کو کھینچ لائے یا اس کے سبب قیامت میں سخت گناہ لے کر جاؤ۔

شَـرّاً ، أوْ تَحْمِلُ بِهِ إلَى القِيامَةِ وِزراً / ۲۷۲۷ .

۲۸۔ ألا عامِلٌ لِنَفْسِهِ قَبْلَ يَوْمِ بُؤْسِهِ / ۲۷۵۳ .

۲۹۔ ألا فَاعْمَلُوا وَ الألْسُنُ مُطْلَقَةٌ ، وَ الأبْدانُ صَحيحَةٌ ، وَ الأعْضاءُ لُدْنَةٌ ، وَ المُنْقَلَبُ فَسِيحٌ ، وَ المَجالُ عَرِيضٌ ، قَبْلَ إزْهاقِ الفَوْتِ ، وَ حُلُولِ المَوْتِ ، فَحَقِّقُوا عَلَيْكُمْ حُلُولَهُ ، وَ لاتَنْتَظِرُوا قُدُومَهُ/ ۲۷۸۹ .

۳۰۔ ألا فَاعْمَلُوا عِبادَاللهِ ، وَ الخَناقُ مُهْمَلٌ ، وَ الرُّوحُ مُرْسَلٌ في فِينَةِ الإرْشادِ ، وَ راحَةِ الأجسادِ ، وَ مَهَلِ البَقِيَّةِ وَ أُنُفِ المَشِيَّةِ ، وَ إنْظارِ التَّوبَةِ ، وَ انْفِساحِ الحَوْبَهِ ، قَبْلَ الضَّنْكِ وَ المَضيقِ ، وَ الرَّدْعِ ، وَ الزُّهُوقِ ، قَبْلَ قُدُومِ الغائِبِ المُنْتَظَرِ ، وَ أخْذَةِ العَزِيزِ المُقْتَدِرِ / ۲۷۹۲ .

۲۸۔ کیا اپنے سکت و دشوار دن سے پہلے کوئی اپنے نفس کیلیۓ عمل کرنے والا نہیں ہے؟!

۲۹۔ آگاہ ہو جاؤ اور عمل کرو جبکہ تمہاری زبانیں آزاد بدن تندرست اور اعضاء نرم ہیں اور واپسی میں وقت ہے اور فرصت و مہلت ہے فوت ہونے اور موت آنے سے پہلے اس کے آنے کو ضروری سمجھو اور اس کے آنے کے انتظار میں نہ بیٹھے رہو بلکہ اس کے آنے سے پہلے پوری تیاری کرلو اس کے بعد کچھ نہیں ہو سکے گا۔

۳۰۔ ہوشیار! خدا کے بندو! عمل کرو کہ ابھی تمہارا دم نہیں گھٹا ہے اور بدن میں ہدایت و رشد کی گھڑی میں روح جاری ہے بدن کی راحت، مہلت اور قوت ارادہ باقی ہے، توبہ کا وقت ہے، گناہ کیلیۓ وسعت تنگی و دشواری سے قبل اور عمل سے روکے جانے یا اجل آنے اور بدن سے روح نکلنے اور غائب منتظر (ملک الموت) کے آنے سے پہلے اور قادر و توانا خدا کی گرفت سے پہلے عمل کرلو۔

۳۱ـ ألا وَ إنَّكُمْ في أيّامِ أَمَلٍ مِنْ وَرائِهِ أجَلٌ ، فَمَنْ عَمِلَ في أيّامِ أَمَلِهِ قَبْلَ حُضُورِ أجَلِهِ ، نَفَعَهُ عَمَلُهُ ، وَ لَمْ يَضُرُّهُ أجَلُهُ / ۲۷۷۲.

۳۲ـ أيْنَ الَّذينَ أخْلَصُوا أعْمالَهُمْ لِلّهِ ، وَ طَهَّرُوا قُلُوبَهُمْ بِمَواضِعِ ذِكْرِ (نَظَرِ) اللهِ ؟!/ ۲۸۲۲.

۳۳ـ أشْرَفُ الأعْمالِ اَلطّاعَةُ / ۲۹۱۹.

۳٤ـ أفْضَلُ العَمَلِ ما أُخْلِصَ فيهِ / ۲۹۳٤.

۳۵ـ أفْضَلُ العَمَلِ ما أُرِيدَ بِهِ وَجْهُ اللهِ / ۲۹۵۸.

۳٦ـ أنْفَعُ الذَّخائِرِ صالِحُ الأعْمالِ / ۳۰۲۵.

۳۷ـ أقْرَبُ النّاسِ مِنَ الأنْبِياءِ أعْمَلُهُمْ بِما أمَرُوا بِهِ / ۳۰۵۷.

۳۱۔ آگاہ ہو جاؤ کہ تم امید کے دنوں میں ہو، اس کے بعد اجل ہے پھر جس نے اپنی امید کے زمانے میں اپنی اجل سے قبل عمل کیا تو اس کو اس کے عمل نے فائدہ پہنچایا اور اس کی اجل اسے نقصان نہ پہنچا سکی۔

۳۲۔ کہاں ہیں وہ لوگ جنہوں نے اعمال کو خدا کیلئے خالص کر لیا اور ذکر خدا کی جگہ (اپنے دلوں) کو پاک کر لیا۔

۳۳۔ بہترین اعمال طاعت ہے۔

۳۴۔ بلند ترین عمل وہ ہے کہ جس میں اخلاص کو بروئے کار لایا گیا ہو۔

۳۵۔ بہترین عمل وہ ہے جسکے ذریعہ رضائے خدا کا قصد کیا گیا ہو (یعنی قربۃً الی اللہ کے قصد سے انجام دیا گیا ہو)۔

۳۶۔ نفع بخش ترین ذخیرہ صالح اعمال ہیں۔

۳۷۔ لوگوں میں وہ شخص سب سے زیادہ انبیاء سے نزدیک ہے جو اس چیز پر سب سے زیادہ عمل پیرا ہے جس کا اسے حکم دیا گیا ہے۔

۳۸۔ أحْسَنُ الفِعْلِ الكَفُّ عَنِ القَبِيحِ / ۳۲۰٤.

۳۹۔ أصْدَقُ المَقالِ ما نَطَقَ بِهِ لِسانُ الحالِ / ۳۳۰۲.

٤۰۔ أحْسَنُ المَقالِ ما صَدَّقَهُ حُسْنُ الفِعالِ / ۳۳۰۳.

٤۱۔ أفْضَلُ الأعمالِ لُزُومُ الحَقِّ/ ۳۳۲۲.

٤۲۔ أحْسَنُ الأفْعالِ ما وافَقَ الحَقَّ ، وَ أفْضَلُ المَقالِ ما طابَقَ الصِّدْقَ/ ۳۳۲٤.

٤۳۔ اَلْعَمَلُ عُنْوانُ الطَّوِيَّةِ / ۲۹۹.

٤٤۔ اَلْعَمَلُ شِعارُ المُؤْمِنِ / ٤۰۸.

٤٥۔ اَلْعَمَلُ أكْمَلُ خَلَفٍ / ٤۸۲.

۳۸۔ بہترین فعل برائی سے باز رہنا ہے۔

۳۹۔ سچی ترین بات وہ ہے جس کو زبان حال بیان کرے (یعنی اس پر عمل کیا جائے گا)۔

۴۰۔ بہترین بات وہ ہے جس کی تصدیق نیک کردار اور اچھے افعال کریں۔

۴۱۔ بلند ترین اعمال وہ ہیں جو حق کے ساتھ ہوں۔

۴۲۔ بہترین افعال وہ ہیں جو حق کے موافق ہوں اور بلند ترین بات وہ ہے جو صدق کے مطابق ہوتی ہے۔

۴۳۔ عمل باطن کا عنوان ہے۔

۴۴۔ عمل مومن کا شعار ہے (یعنی عمل اس کے ساتھ رہتا ہے جس طرح اندرونی لباس اس سے چپکا رہتا ہے)۔

۴۵۔ عمل، کامل ترین خلف و جانشین ہے۔

٤٦۔ اَلْعَمَلُ (اَلوَرَعُ عَمَلٌ راجِحٌ) وَرَعٌ راجِحٌ / ٥٥١.
٤٧۔ اَلْعَمَلُ رَفيقُ المُوقِنِ / ٩٧٥.
٤٨۔ اَلمَرْءُ لايَصْحَبُهُ إلاّ العَمَلُ / ٩٩٩.
٤٩۔ اَلأعْمالُ فِي الدُّنيا تِجارَةُ الآخِرَةِ / ١٣٠٧.
٥٠۔ اَلْعَمَلُ بِطاعَةِ اللهِ أرْبَحُ / ١٣٢٠.
٥١۔ اَلفِعْلُ الجَميلُ يُنْبِئُ عَنْ عُلُوِّ الهِمَّةِ / ١٣٨٨.
٥٢۔ اَلْعَمَلُ كُلُّهُ هَباءٌ إلاّ ما أُخْلِصَ فيهِ / ١٤٠٠.
٥٣۔ إنْ كُنْتُمْ عامِلينَ فَاعْمَلُوا لِما يُنْجيكُمْ يَوْمَ العَرْضِ / ٣٧٣٧.
٥٤۔ إنَّكَ لَنْ يُتَقَبَّلَ مِنْ عَمَلِكَ إلاّ ما أخْلَصْتَ فيهِ، وَ لَمْ تَشُبْهُ بِالهَوىٰ، وَ أسْبابِ الدُّنيا / ٣٧٨٧.

۴۶۔ عمل راجح ورع (یا پارسائی و پاکدامنی سنگین ہے)۔
۴۷۔ عمل یقین کرنے والے کا ساتھی ہے۔
۴۸۔ آدمی کے ساتھ سوائے عمل کے اور کوچھ نہیں جاتا ہے (بنا براین انسان کو ایسا کام کرنا چاہیئے جو قبر میں اس کے ساتھ رہے)۔
۴۹۔ دنیا میں اعمال آخرت میں تجارت ہے (آدمی کو دنیا میں ایسا کام کرنا چاہیئے جس کا آخرت میں کوئی خریدار ہو)
۵۰۔ طاعت خدا پر عمل کرنا سب سے زیادہ نفع بخش ہے۔
۵۱۔ نیک کردار و افعال بلند ہمت کا پتا دیتے ہیں۔
۵۲۔ سب عمل گرد و غبار ہے سوائے اس کے جس کو خلوص کے ساتھ بجالایا گیا ہو۔
۵۳۔ اگر تم کام کرنے والے ہو تو ایسا کام کرو جو روز قیامت تمہیں نجات دلائے جس دن اعمال پیش کئے جائیں گے۔
۵۴۔ تمہارے عمل میں سے ہرگز کچھ قبول نہیں کیا جائے گا مگر وہ جس کو تم نے خلوص کے ساتھ انجام دیا ہوگا اور اس میں اپنی خواہش اور دنیا کے اسباب کو مخلوط نہیں کیا ہوگا۔

۵۵۔ إنَّكَ لَنْ يُغْنِيَ عَنكَ بَعْدَ المَوْتِ إلاّ صالِحُ عَمَلٍ قَدَّمْتَهُ ، فَتَزَوَّدْ مِنْ صالِحِ العَمَلِ / ۳۸۱۵.

۵۶۔ إنَّكَ لَنْ تَحْمِلَ إلَى الآخِرَةِ عَمَلاً أنْفَعَ لَكَ مِنَ الصَّبْرِ ، وَ الرِّضا ، وَالْخَوْفِ ، وَ الرَّجاءِ/ ۳۸۱۹.

۵۷۔ إنَّكُمْ بِأعْمالِكُمْ مُجازُونَ ، وَبِها مُرْتَهَنُونَ / ۳۸۲۰.

۵۸۔ إنَّكُمْ مَدينُونَ بِما قَدَّمْتُمْ ، وَ مُرْتَهَنُونَ بِما أسْلَفْتُمْ / ۳۸۲٤.

۵۹۔ إنَّكُمْ إلَى العَمَلِ بِما عَلِمْتُمْ أحْوَجُ مِنكُمْ إلىٰ تَعَلُّمِ مالَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ/ ۲۸۲٦.

٦۰۔ إنَّكُمْ إلىٰ إعْرابِ الأعْمالِ أحْوَجُ مِنكُمْ إلىٰ إعْرابِ الأقْوالِ / ۳۸۲۸.

۵۵۔ مرنے کے بعد تمہیں ہرگز کوئی چیز فائدہ نہیں پہنچا سکے گی سوائے اس عمل صالح کے جو کہ تم نے پہلے بھیجدیا ہو پس عمل صالح کا توشہ فراہم کرو۔

۵۶۔ بیشک تم نے آخرت کے لیئے ایسا عمل نہیں کیا ہے (ساتھ لیا ہے) جو صبر و رضا اور خوف و رجاء سے زیادہ نفع بخش ہو۔

۵۷۔ بیشک تمہیں تمہارے اعمال کی جزا دی جائے گی اور تم انہیں کے مرہون ہو۔

۵۸۔ یقیناً تم کو انہیں اعمال کی جزا دی جائے گی جو تم نے پہلے بھیج دئے ہیں اور جو تم نے پہلے بھیجا ہے اسی کے مرہون ہو۔

۵۹۔ بیشک تم اس چیز عمل کرنے کے زیادہ نیازمند ہو جو تم جانتے ہو نہ کہ ان چیزوں کا علم حاصل کرنے کے کہ جن کو تم نہیں جانتے ہو (یعنی انسان کو اپنے علم پر عمل کرنا چاہیئے کہ یہ علم حاصل کرنے اور عمل نہ کرنے سے افضل ہے)۔

٦۰۔ بیشک تم اپنے عمل کو صحیح کرنے یا اس کا اہتمام کرنے کے زیادہ نیازمند ہو بہ نسبت زبان صحیح کرنے اور اس کو اہمیت دینے کے (یعنی تمہیں عمل کی تصحیح پر زیادہ توجہ دینی چاہیئے زبان کی تصحیح پر نہیں)۔

٦١ــ إنَّكُمْ إلَى اكْتِسابِ صالِحِ الأعْمالِ أحْوَجُ مِنكُمْ إلىٰ مَكاسِبِ الأموالِ/ ٣٨٢٩.

٦٢ـ إنَّكُمْ إلَى الاِهْتِمامِ بِما يَصْحَبُكُمْ إلَى الآخِرَةِ أحْوَجُ مِنكُمْ إلىٰ كُلِّ ما يَصْحَبُكُمْ مِنَ الدُّنيا / ٣٨٣٠.

٦٣ـ إنَّكُمْ مُجازَوْنَ بِأفعالِكُمْ فَلاتَفْعَلُوا إلاّ بِرّاً/ ٣٨٣٨.

٦٤ــ إنَّكُمْ إنِ اغْتَنَمْتُمْ صالِحَ الأعْمالِ ، نِلْتُمْ مِنَ الآخِرَةِ نِهايَةَ الآمالِ/ ٣٨٤٢.

٦٥ـ إنَّما المَرْءُ مَجْزِيٌّ بِما أسْلَفَ ، وَ قادِمٌ عَلىٰ ما قَدَّمَ / ٣٨٩٣.

٦٦ـ آفَةُ العَمَلِ تَرْكُ الإخْلاصِ / ٣٩٤٩.

....

۶۱۔ بیشک تم مال حاصل کرنے کی بہ نسبت نیک وصالح اعمال کسب کرنے کے زیادہ محتاج ہو۔

۶۲۔ بیشک تم اس چیز کا اہتمام کرنے کے زیادہ محتاج ہو جو تمہارے ساتھ آخرت میں رہے گی نہ کہ ان چیزوں کا اہتمام کرنے کا جو دنیا میں تمہارے ساتھ رہیں گی۔

۶۳۔ یقیناً تمہیں تمہارے اعمال کی جزا دی جائے گی لہٰذا سوائے نیک کام کے اور کوئی کام انجام نہ دو۔

۶۴۔ اگر تم نیک اور صالح اعمال کو غنیمت سمجھتے ہو تو آخرت میں اپنی آخری امید کو بھی حاصل کرلو گے۔

۶۵۔ آدمی کو بس اسی چیز کی جزا دی جائے گی جو وہ پہلے بھیج چکا ہے اور وہ اس پر وارد ہوگا جو اس نے پیش کیا ہے۔

۶۶۔ عمل کا المیہ اور اسکی آفت اخلاص کو چھوڑ دینا ہے (یعنی اعمال میں دوسرے محرکات کو شامل کرنا ہے)۔

٦٧ـ آفَةُ الأعْمالِ عَجْزُ العُمّالِ / ٣٩٥٨.

٦٨ـ آفَةُ العَمَلِ البِطالَةُ / ٣٩٦٧.

٦٩ـ إذَا ارْتَأيْتَ فَافْعَلْ / ٣٩٩٧.

٧٠ـ بِحُسْنِ الأفْعالِ يَحْسُنُ الثَّناءُ / ٤٢٤١.

٧١ـ بِالصَّالِحاتِ يُسْتَدَلُّ عَلىٰ حُسْنِ الإيمانِ / ٤٢٨٥.

٧٢ـ بِالعَمَلِ يَحْصُلُ الثَّوابُ لا بِالكَسَلِ / ٤٢٩٥.

٧٣ـ بِحُسْنِ العَمَلِ تُجْنىٰ ثَمَرَةُ العِلْمِ لا بِحُسْنِ القَوْلِ / ٤٢٩٦.

٧٤ـ بِالعَمَلِ تَحْصُلُ الجَنَّةُ لا بِالأمَلِ / ٤٢٩٧.

۶۷۔ اعمال کیلئے آفت و المیہ عمل کرنے والوں کی ناتوانی وسستی ہے (ہر کام طاقت ہی سے انجام پاتا ہے خواہ وہ کام نجی یا اجتماعی یا قومی وحکومتی ہو، لھذا سستی وناتوانی نہیں ہونی چاہیئے ورنہ کام مکمل طریقہ سے انجام نہیں پائے گا)۔

۶۸۔ عمل کی آفت بیکاری ہے۔

۶۹۔ جب غور وفکر کر چکے تو انجام دے (یعنی ہر کام سے پہلے غور وفکر کرنا چاہیئے)۔

۷۰۔ نیک افعال پر بہترین مدح ہوتی ہے (جیسا کہ خدا کا ارشاد ہے:

''لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا'' (ملک:۲)

۷۱۔ نیک اعمال سے شائستہ اور بہترین ایمان پر استدلال کیا جاتا ہے۔ یعنی بہترین عمل بہترین ایمان کی دلیل ہے۔

۷۲۔ عمل کے ذریعہ ثواب ملتا ہے سستی وکاہلی کے ذریعہ نہیں۔

۷۳۔ حسن عمل سے علم کا پھل چنا جاتا ہے نہ کہ حسن قول (بھلی بات) سے۔

۷۴۔ عمل سے جنت ملتی ہے، امید وآرزو نہیں ہے۔

۷۵۔ بِالأعْمالِ الصَّالِحاتِ تُرْفَعُ الدَّرَجاتُ / ٤٣٠١.

٧٦۔ تَأخِيرُ العَمَلِ عُنْوانُ الكَسَلِ / ٤٤٧١.

٧٧۔ تَصْفِيَةُ العَمَلِ أشَدُّ مِنَ العَمَلِ / ٤٤٧٢.

٧٨۔ تَبادَرُوا إلىٰ مَحامِدِ الأفْعالِ ، وَ فَضائِلِ الخِلالِ ، وَ تَنافَسُوا فِي صِدْقِ الأقْوالِ وَ بَذْلِ الأمْوالِ/ ٤٥٥٩.

٧٩۔ ثَمَرَةُ العَمَلِ الأجْرُ عَلَيْهِ / ٤٦٢٥.

٨٠ ۔ ثَمَرَةُ العَمَلِ الصَّالِحِ كَأصْلِهِ / ٤٦٤٩.

٨١ ۔ ثَمَرَةُ العَمَلِ السَّيِّءِ كَأصْلِهِ / ٤٦٥٠.

٨٢ ۔ ثَوابُ عَمَلِكَ أفْضَلُ مِنْ عَمَلِكَ / ٤٦٨٨.

۷۵۔ نیک اعمال سے درجات بلند ہوتے ہیں۔

۷۶۔ کام میں تاخیر کرنا کاہلی وسستی کی دلیل ہے۔

۷۷۔ عمل کو صاف وخالص کرنا اس کی انجام دہی سے بھی زیادہ سخت ہے (یہ تو ممکن ہے کہ بہت سے لوگ عمل کو انجام دیدیں لیکن اس کو کسی دوسری غرض سے مخلوط نہ کرنا ہر ایک کے قبضہ کی بات نہیں ہے ،صرف خدا کے لیئے کوئی کام انجام دینا بہت دشوار ہے)۔

۷۸۔ قابل تعریف افعال اور ایسی خصلتوں کی طرف سبقت کرو جو فضیلت کا باعث ہوتی ہیں اور صدق بیانی اور مال کے انفاق میں ایک دوسرے پر سبقت کرو۔

۷۹۔ عمل کا پھل وہ اجر ہے جو خدا عطا کرتا ہے۔

۸۰۔ عمل صالح کا پھل ایسا ہی ہوتا ہے جیسی اسکی اصل (یعنی اس کا پھل صالح ہوتا ہے)۔

۸۱۔ برے عمل کا پھل اس کی اصل کی مانند ہوتا ہے (نیک ہے تو نیک، برا ہے تو برا)۔

۸۲۔ تمہارے عمل کا ثواب تمہارے عمل سے افضل وزیادہ ہے (کیونکہ ثواب میں دوام ہے اور عمل کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے اور انسان کو جو جزا ملتی ہے وہ عمل سے کہیں زیادہ ہوتی ہے مثلاً صدقہ دینا اور احسان کرنا)۔

۸۳۔ ثَوابُ العَمَلِ عَلیٰ قَدْرِ المَشَقَّةِ فيهِ / ٤٦٩٠.

۸٤۔ ثَوْبُ العَمَلِ (العِلْمِ) يُخَلِّدُكَ وَلَا يَبْلىٰ، وَ يُبْقيكَ وَ لا يَفْنىٰ/ ٤٧٠١.

۸٥۔ ثابِرُوا عَلَى اغْتِنامِ عَمَلٍ لا يَفْنىٰ ثَوابُهُ / ٤٧١٠.

۸٦۔ ثابِرُوا عَلَى الأعْمالِ المُوجِبَةِ لَكُمُ الخَلاصَ مِنَ النّارِ وَ الفَوْزَ بِالجَنَّةِ/ ٤٧١١.

۸۷۔ ثَوابُ العَمَلِ ثَمَرَةُ العَمَلِ / ٤٧١٤.

۸۸۔ جَميلُ الفِعْلِ يُنْبِئُ عَنْ طيبِ الأصْلِ / ٤٧٧٧.

۸۹۔ جَعَلَ اللهُ لِكُلِّ عَمَلٍ ثَواباً، وَ لِكُلِّ شَيْءٍ حِساباً، وَ لِكُلِّ أجَلٍ كِتاباً/ ٤٧٧٩.

۸۳۔ عمل کا ثواب اس میں کی جانے والی مشقت کے مطابق ملتا ہے (مشقت جتنی زیادہ ہوگی اتنا ہی ثواب زیادہ ملے گا)۔

۸۴۔ عمل (یا علم) کا ثواب تمہیں دائمی بنا دے گا فرسودہ نہیں ہونے دے گا، تمہیں باقی رکھے گا فنا نہیں ہونے دے گا

۸۵۔ اس عمل کو ہمیشہ غنیمت سمجھو جس کا ثواب کے لیئے دوام وثبات ہو۔

۸۶۔ ان اعمال کو سدا غنیمت سمجھو جو جہنم سے نجات اور جنت میں جانے کا باعث ہوتے ہیں۔

۸۷۔ عمل کا ثواب ہی عمل کا پھل ہے۔

۸۸۔ نیک کردار وافعال حلالی ہونے کا پتا دیتے ہیں۔

۸۹۔ خدا نے ہر عمل کی جزا مقرر کی ہے اور ہر چیز پر حساب رکھا ہے اور ہر مدت کے لیئے ایک نوشتہ رکھا ہے۔

۹۰ـ حُسْنُ العَمَلِ خَيْرُ ذُخْرٍ ، وَ أَفْضَلُ عُدَّةٍ/ ٤٨٦٥.

۹۱ـ حُسْنُ الأَفْعالِ مِصْداقُ حُسْنِ الأَقْوالِ / ٤٩٠٩.

۹۲ـ خَيْرُ أَعْمالِكَ ما قَضىٰ فَرْضَكَ / ٤٩٥٧.

۹۳ـ خَيْرُ الأَعْمالِ مَا اكْتَسَبَ شُكْراً / ٤٩٥٩.

۹۴ـ خَيْرُ الأَعْمالِ ما أَصْلَحَ الدّينَ / ٤٩٦٦.

۹۵ـ خَيْرُ العَمَلِ ما صَحِبَهُ الإِخْلاصُ / ٤٩٧١.

۹۶ـ خَيْرُ الأَعْمالِ ما زانَهُ الرِّفْقُ / ٤٩٩٢.

۹۷ـ خَيْرُ الأَعْمالِ ما قَضَى اللَّوازِمَ / ٤٩٩٤.

۹۸ـ خَيْرُ عَمَلِكَ ما أَصْلَحْتَ بِهِ يَوْمَكَ ، وَ شَرُّهُ ما أَفْسَدْتَ (اسْتَفْسَدْتَ) بِهِ قَوْمَكَ / ٥٠٢٤.

۹۰ـ نیک عمل بہترین ذخیرہ اور بہترین ساز وسامان ہے۔

۹۱ـ نیک افعال نیک اقوال کا مصداق ہوتے ہیں (یعنی اگر اقوال پر عمل ہوگا تو انکا دوسروں پر اثر ہوگا ورنہ نہیں)۔

۹۲ـ تمہارے بہترین اعمال وہ ہیں جو تمہارا فرض ادا کردیں۔

۹۳ـ بہترین عمل وہ ہے جو شکر کو کسب کریں (خدا کی طرف سے یا بندوں کی جانب سے یا دونوں کی طرف سے)۔

۹۴ـ بہترین عمل وہ ہے جو دین کی اصلاح کرے۔

۹۵ـ بہترین عمل وہ ہے کہ جس میں اخلاص ہو۔

۹۶ـ بہترین عمل وہ ہے جس کو نرمی وانکساری نے سنوار دیا ہو۔

۹۷ـ بہترین عمل وہ ہے جو لازمی امور کو پورا کردے۔

۹۸ـ تمہارا بہترین عمل وہ ہے کہ جس کے ذریعہ تم روز جزا کی اصلاح کرتے ہو اور تمہارا بدترین عمل وہ ہے کہ جس کے سبب اپنی قوم وملّت کو تباہ کرتے ہو۔

۹۹۔ خَيْرُ الأعْمالِ اِعْتِدالُ الرَّجاءِ وَ الخَوْفِ / ٥٠٥٥.

۱۰۰۔ رَحِمَ اللهُ امْرَءاً بادَرَ الأجَلَ ، وَ أحْسَنَ العَمَلَ لِدارِ إقامَتِهِ وَ مَحَلِّ كَرامَتِهِ / ٥٢٠٩.

۱۰۱۔ رُبَّ عَمَلٍ أفْسَدَتْهُ النِّيَّةُ / ٥٢٩٥.

۱۰۲۔ رُبَّ صَغيرٍ مِنْ عَمَلِكَ تَسْتَكْبِرُهُ / ٥٣٤٦.

۱۰۳۔ زِيادَةُ الفِعْلِ عَلَى القَوْلِ أحْسَنُ فَضيلَةٍ ، وَ نَقْصُ الفِعْلِ عَنِ القَوْلِ أقْبَحُ رَذيلَةٍ/ ٥٤٥٩.

۱۰٤۔ سُوءُ الفِعْلِ دَليلُ لُؤْمِ الأصْلِ / ٥٥٦٩.

۱۰٥۔ شَرُّ الأفْعالِ ما جَلَبَ الآثامَ / ٥٦٧٢.

۹۹۔ بہترین عمل خوف ورجا کا مساوی ہونا ہے

۱۰۰۔ خدا رحم کرے اس شخص پر جس نے اجل کی طرف سبقت کی اور اپنی قیام گاہ اور اپنی کرامت کی منزل کے لیئے نیک اعمال انجام دیئے۔

۱۰۱۔ بہت سے اعمال کو نیت خراب کر دیتی ہے (مثلاً کسی کار خیر کو ریا اور شہرت کے لئے انجام دے)۔

۱۰۲۔ تم اپنے بہت ہی مختصر عمل کو بہت بڑا سمجھنے لگتے ہو (ایسا نہیں کرنا چاہیئے)۔

۱۰۳۔ بات سے زیادہ کام (کرنا) بہترین فضیلت ہے اور کام سے زیادہ بات (کرنا) بدترین صفت ہے۔

۱۰۴۔ بدکرداری پست قوم سے ہونے کی دلیل ہے۔

۱۰۵۔ بدترین افعال وہ ہیں جو گناہوں کی طرف لے جائیں۔

١٠٦ـ شَرُّ الأفعالِ ما هَدَمَ الصَّنِيعَةَ/ ٥٦٧٥.

١٠٧ـ شَتّانَ بَيْنَ عَمَلٍ تَذْهَبُ لَذَّتُهُ وَ تَبْقىٰ تَبِعَتُهُ، وَ بَيْنَ عَمَلٍ تَذْهَبُ مؤُنَتُهُ وَ تَبْقىٰ مَثُوبَتُهُ/ ٥٧٦٢.

١٠٨ـ صَلاحُ العَمَلِ بِصَلاحِ النِّيَّةِ/ ٥٧٩٢.

١٠٩ـ صَوابُ الفِعْلِ يُزَيِّنُ الرَّجُلَ/ ٥٨١٨.

١١٠ـ صِفَتانِ لايَقْبَلُ اللهُ سُبْحانَهُ الأعْمالَ إلاّ بِهِما: التُّقىٰ، وَ الإِخْلاصُ/ ٥٨٨٧.

١١١ـ طَلَبُ المَراتِبِ وَ الدَّرَجاتِ بِغَيْرِ عَمَلٍ جَهْلٌ/ ٥٩٩٧.

١١٢ـ عَلَيْكَ بِصالِحِ العَمَلِ فَإِنَّهُ الزّادُ إِلَى الجَنَّةِ/ ٦١٠٧.

١١٣ـ عَلَيْكَ بِإِدْمانِ العَمَلِ فِي النَّشاطِ وَ الكَسَلِ/ ٦١١٧.

۱۰۶۔ بدترین افعال وہ ہیں جو احسان کو برباد کر دیں (یعنی ایسا کام انجام دے جس سے احسان ختم ہو جاتا ہے)۔

۱۰۷۔ جس عمل کی لذت ختم ہو جاتی ہے اور اس کا گناہ باقی رہ جاتا ہے اور جس عمل کی زحمت ختم ہو جاتی ہے اور اجر و ثواب باقی رہتا ہے دونوں کے درمیان کتنا فاصلہ ہے۔

۱۰۸۔ عمل کی صلاح نیت کی صلاح میں مضمر ہے۔

۱۰۹۔ فعل کی درستی مرد (آدمی) کو زینت بخشتی ہے۔

۱۱۰۔ دو صفتیں ایسی ہیں کہ خدا انہیں کے ذریعہ اعمال کو قبول کرتا ہے اور وہ ہیں تقویٰ و اخلاص

۱۱۱۔ عمل کے بغیر مراتب و درجات کو طلب کرنا جہالت ہے۔

۱۱۲۔ تمہارے لیئے ضروری ہے کہ عمل صالح انجام دو کہ وہ جنت میں جانے کے لیئے تمہارا توشہ ہے۔

۱۱۳۔ تمہارے لیئے ضروری ہے کہ ہمیشہ کام کرتے رہو، فرحت و نشاط کے وقت بھی اور سستی و کاہلی کے وقت بھی

(ممکن ہے واجب عمل مراد ہو کیونکہ مستحب امور کے لیئے تاکید ہے کہ انہیں فرحت و نشاط ہی کے وقت انجام دیا جائے سستی کے وقت نہیں)۔

١١٤ـ عَلَيْكُمْ بِـأعْمـالِ الخَيْـرِ فَتَبادَرُوهـا ، وَلايَكُـنْ غَيْـرُكُمْ أحَـقَّ بِهـا مِنْكُمْ/ ٦١٥١.

١١٥ـ عَجِبْتُ لِمَنْ يَعْلَمُ أنَّ لِلأعْمالِ جَزاءً كَيْفَ لايُحْسِنُ عَمَلَهُ/ ٦٢٧٣.

١١٦ـ عَمَلُ الجاهِلِ وَبالٌ ، وَ عِلْمُهُ ضَلالٌ / ٦٣٢٧.

١١٧ـ فِي العَمَلِ لِدارِ البَقاءِ إدْراكُ الفَلاحِ / ٦٤٥٠.

١١٨ـ فَضيلَةُ العَمَلِ اَلإخْلاصُ فيهِ / ٦٥٧٧.

١١٩ـ كُلٌّ يَحْصُدُ ما زَرَعَ ، وَ يُجْزىٰ بِما صَنَعَ / ٦٩٠٥.

١٢٠ـ كُلُّ امْرِءٍ يَلْقىٰ ما عَمِلَ ، وَ يُجْزىٰ بِما صَنَعَ / ٦٩١٨.

١٢١ـ كَفىٰ بِفِعْلِ الخَيْـرِ حُسْنُ عادَةٍ / ٧٠٤٣.

۱۱۴ـ تمہارے لیئے ضروری ہے کہ نیک کام انجام دو اور ان کی طرف سبقت کرو اور دیکھو تمہارا غیر ان کے لیئے تم سے زیادہ مستحق نہ بن جائے۔

۱۱۵ـ مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے جو یہ جانتا ہے کہ اعمال کے لیئے جزا ہے اور پھر بھی وہ اپنے عمل کو نہیں سنوارتا ہے۔

۱۱۶ـ جاہل کا عمل وبال اور اس کا علم گمراہی ہے۔

۱۱۷ـ دار بقاء کے لیئے عمل انجام دینا نجات و کامیابی حاصل کرنا ہے۔

۱۱۸ـ عمل کی فضیلت اس میں اخلاص پیدا کرنا ہے۔

۱۱۹ـ ہر شخص وہی کاٹتا ہے جو بوتا ہے اور جو کرتا ہے اسی کی جزا پاتا ہے۔

۱۲۰ـ ہر شخص وہی دیکھے گا جو اس نے کیا ہے اور اسی کی جزا پائے گا جو اس نے انجام دیا ہے۔

۱۲۱ـ کار خیر انجام دینے کے لیئے نیک عادت ہی کافی ہے۔

١٢٢ـ كُلَّما أخلَصْتَ عَمَلاً بَلَغْتَ مِنَ الآخِرَةِ أَمَلاً / ٧١٩٦.

١٢٣ـ كَما تَدينُ تُدانُ / ٧٢٠٨.

١٢٤ـ لِكُلِّ عَمَلٍ جَزاءٌ، فَاجْعَلُوا عَمَلَكُمْ لِما يَبْقىٰ وَ ذَرُوا ما يَفْنىٰ/ ٧٣١٠.

١٢٥ـ لِيَكُنْ أَوْثَقُ الذَّخائِرِ عِنْدَكَ العَمَلَ الصَّالِحَ / ٧٣٨٥.

١٢٦ـ لَنْ يَصْفُوَ العَمَلُ حَتّىٰ يَصِحَّ العِلْمُ / ٧٤١٠.

١٢٧ـ لَنْ يَزْكُوَ العَمَلُ حَتّىٰ يُقارِنَهُ العِلْمُ / ٧٤٤٧.

١٢٨ـ مَنْ عَمِلَ اِشْتاقَ / ٧٧٢٩.

١٢٩ـ مَنْ يَعْمَلْ يَزْدَدْ قُوَّةً/ ٧٩٩٠.

١٣٠ـ مَنْ يُقَصِّرْ فِي العَمَلِ يَزْدَدْ فَتْرَةً/ ٧٩٩١.

۱۲۲۔ جب تم عمل کو خالص کرلو گے ''یا خلوص کے ساتھ عمل انجام دو گے'' تو آخرت میں اپنی امید کو پاؤ گے۔

۱۲۳۔ جیسا کرو گے ویسا پاؤ گے (یا جیسی جزا دو گے ویسی جزا پاؤ گے)۔

۱۲۴۔ ہر عمل کی ایک جزا ہے لہٰذا ایسا عمل انجام دو جو باقی رہے اور جو فنا ہو جائے اسے چھوڑ دو۔

۱۲۵۔ تمہارے نزدیک معتمد ترین ذخیرہ عمل صالح ہونا چاہیئے۔

۱۲۶۔ اگر علم صحیح نہیں ہوگا تو عمل بھی خالص نہیں ہوگا (یعنی صحیح علم کو عمل کا سرچشمہ ہونا چاہیئے)۔

۱۲۷۔ اس وقت تک عمل پاک نہیں ہوسکتا یا اس میں اضافہ نہیں ہوسکتا جب تک کہ اس کے ساتھ علم نہیں آجاتا۔

۱۲۸۔ جو عمل کرتا ہے وہ (اس عمل یا موت کا) مشتاق ہوتا ہے۔

۱۲۹۔ جو عمل کرتا ہے اسکی قوت بڑھ جاتی ہے۔

۱۳۰۔ جو عمل میں کوتاہی کرتا ہے اس کی سستی میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

۱۳۱۔ مَنْ عَمِلَ لِلْمَعادِ ظَفِرَ بِالسَّدادِ/ ٨٠٤٤.
۱۳۲۔ مَنْ فَعَلَ ما شاءَ لَقِيَ ما ساءَ / ٨٠٥٢.
۱۳۳۔ مَنْ أبطَأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ / ٨١٤١.
۱۳٤۔ مَن أخلَصَ العَمَلَ لَمْ يَعْدِمِ المَأمُولَ / ٨١٤٩.
۱۳٥۔ مَنْ عَمِلَ بِطاعَةِ اللهِ كانَ مَرْضِيّاً / ٨٢٨٦.
۱۳٦۔ مَنْ أحْسَنَ عَمَلَهُ بَلَغَ أمَلَهُ / ٨٢٨٧.
۱۳۷۔ مَنْ نَصَحَ فِي العَمَلِ نَصَحَتْهُ المُجازاةُ / ٨٣٤٢.
۱۳۸۔ مَنْ أحْسَنَ العَمَلَ حَسُنَتْ لَهُ المُكافاةُ / ٨٣٤٣.

۱۳۱۔ جو معاد کیلئے عمل کرتا ہے وہ صحیح راستہ پانے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

۱۳۲۔ جو شخص اپنی مرضی کے مطابق کام کرتا ہے اسے مصیبت یا بدی کا سامنا کرنا پڑتا ہے یعنی ہر کام میں غور کرنا چاہیئے)۔

۱۳۳۔ جو عمل میں سست ہوتا ہے اس کو نسب آگے نہیں بڑھا سکتا (صرف کام ہی انسان کو کہیں پہنچا سکتا ہے اور بس)

۱۳۴۔ جس نے عمل کو خالص کر لیا اسکی امید ضائع نہیں ہوئی (یعنی اس نے اپنے مقصد کو حاصل کر لیا)۔

۱۳۵۔ جس نے طاعت خدا پر عمل کیا وہ خدا کا پسندیدہ ہو گیا۔

۱۳۶۔ جس نے اپنے عمل کو سنوار لیا اس نے اپنی امید کو پا لیا۔

۱۳۷۔ جس نے اخلاص کے ساتھ عمل انجام دیا ہوگا اسکی جزا سنور جائے گی۔

۱۳۸ جو نیک کام انجام دے گا اس کی جزا بھی نیک ہوگی۔

۱۳۹ـ مَنْ عَمِلَ بِأوامِرِ اللهِ أحْرَزَ الأجْرَ / ۸۳۷۲.

۱٤۰ـ مَنْ عَمِلَ بِطاعَةِ اللهِ مَلَكَ / ۸۳۷٤.

۱٤۱ـ مَنْ أحْسَنَ أفْعالَهُ أعْرَبَ عَنْ وُفُورِ عَقْلِهِ / ۸٤۱۸.

۱٤۲ـ مَنْ أهْمَلَ العَمَلَ بِطاعَةِ اللهِ ظَلَمَ نَفْسَهُ / ۸٥٤۱.

۱٤۳ـ مَنْ أنِفَ مِنْ عَمَلِهِ اِضْطَرَّهُ ذٰلِكَ إلىٰ عَمَلٍ خَيْرٍ مِنْهُ / ۸٦۱۹.

۱٤٤ـ مَنْ حَسُنَ عَمَلُهُ بَلَغَ مِنَ اللهِ أمَلَهُ / ۸۸۲٦.

۱٤٥ـ مَنْ سَلِمَ مِنَ المَعاصي عَمَلُهُ بَلَغَ مِنَ الآخِرَةِ أمَلَهُ / ۸۸۳٤.

۱٤٦ـ مَنْ عَجَزَ عَنْ أعْمالِهِ أدْبَرَ في أحْوالِهِ / ۸۹٥۲.

۱٤۷ـ مَنْ قَصَّرَ فِي العَمَلِ اِبْتَلاهُ اللهُ سُبْحانَهُ بِالهَمِّ ، وَ لاحاجَةَ لِلّٰهِ فيمَنْ

....

۱۳۹۔ جس نے خدا کے احکام وفرامین پر عمل کیا اس نے جزا حاصل کر لی۔

۱۴۰۔ جس نے خدا کی طاعت پر عمل کیا وہ مالک ہو گیا۔

۱۴۱۔ جس نے اپنے افعال وکردار کو سنوار لیا اس نے اپنی عقل کی فراوانی کا اظہار کیا (یعنی نیک کردار ہونا اسکی عقلمندی کی دلیل ہے)۔

۱۴۲۔ جس نے طاعت خدا پر عمل کرنا چھوڑ دیا اس نے اپنے نفس پر ظلم کیا۔

۱۴۳۔ جو اپنے عمل کو پسند نہیں کرتا ہے یہ بات اسے بہتر عمل انجام دینے پر مجبور کرے گی۔

۱۴۴۔ جس کا عمل سنور گیا وہ خدا سے اپنی مراد پا گیا۔

۱۴۵۔ جو گناہوں سے محفوظ رہا وہ آخرت میں اپنی امید پا گیا۔

۱۴۶۔ جو اپنے اعمال کی انجام دہی میں عاجز وناتواں ہے وہ ترقی نہیں کر سکتا۔

۱۴۷۔ جو (خدا وآخرت کیلئے) عمل انجام نہیں دیتا ہے خدا اسے اندوہ وغم میں مبتلا کر دیتا ہے اور خدا کو اسکی ضرورت نہیں ہے کہ جس کے نفس اور مال میں اس کا حصہ نہ ہو۔

لَيْسَ لَهُ فِي نَفْسِهِ وَ مالِهِ نَصيبٌ/ ٩٠٢٦.

١٤٨ـ مِنْ كَمالِ العَمَلِ الإخْلاصُ فيهِ / ٩٢٥٨.

١٤٩ـ مِن أفْضَلِ الأعْمالِ ما أوْجَبَ الجَنَّةَ، وَ أنْجا مِنَ النّارِ / ٩٤٣٩.

١٥٠ـ ما أحْسَنَ مَنْ أساءَ عَمَلَهُ / ٩٥١٤.

١٥١ـ ما أصْدَقَ الإنْسانَ عَلىٰ نَفْسِهِ ، وَ أيَّ دَليلٍ عَلَيْهِ كَفِعْلِهِ / ٩٦٤٥.

١٥٢ـ ما وَلَدْتُمْ فَلِلتُّرابِ، وَ ما بَنَيْتُمْ فَلِلْخَرابِ، وَ ما جَمَعْتُمْ فَلِلذَّهابِ ، وَ ما عَمِلْتُمْ فَفي كِتابٍ مُدَّخَرٍ لِيَوْمِ الحِسابِ / ٩٦٨٨.

١٥٣ـ مِلاكُ العَمَلِ الإخْلاصُ فيهِ / ٩٧٢٥.

١٥٤ـ نِعْمَ الزّادُ حُسْنُ العَمَلِ / ٩٩٠٤.

۱۴۸۔ عمل کا کمال یہ ہے کہ اس میں اخلاص ہو۔

۱۴۹۔ بہترین عمل وہ ہے جو جنت کا باعث ہو اور جہنم سے نجات دلائے۔

۱۵۰۔ جس نے اپنے عمل کو بدنما بنالیا اس نے کوئی اچھائی اور نیکی نہیں لی۔

۱۵۱۔ انسان اپنے نفس پر کتنا راست گو ہے اور اس پر اس کے فعل سے زیادہ کونسی دلیل ہے (یعنی انسان کی نیکی و بدی کو اس کے کردار و اعمال سے سمجھا جا سکتا ہے)۔

۱۵۲۔ تم خاک کیلئے پیدا نہیں کئے گئے ہو حالانکہ جو تم نے بنایا ہے وہ خراب ہو جائے گا اور جو کچھ جمع کیا ہے وہ چلا
جائے گا اور جو کام بھی کیا ہے وہ روز قیامت کیلئے نامہ اعمال میں ثبت ہو جائے گا۔

۱۵۳۔ عمل کا معیار اس میں اخلاص ہے۔

۱۵۴۔ حسن عمل (آخرت کیلئے) بہترین زادِ راہ ہے۔

١٥٥ـ نِعْمَ الاِعْتِدادُ العَمَلُ لِلْمَعادِ / ٩٩١١.

١٥٦ـ نالَ المُنىٰ مَنْ عَمِلَ لِدارِ البَقاءِ / ٩٩٥١.

١٥٧ـ لاتَفْعَلَنَّ ما يَعُرُّكَ مَعابُهُ / ١٠١٥٦.

١٥٨ـ لاتَفْعَلْ ما يَشينُ العِرْضَ وَ الإسْمَ / ١٠٢٢٧.

١٥٩ـ لاتَرْمِ سَهْماً يُعْجِزُكَ رَدُّهُ / ١٠٢٥٩.

١٦٠ـ لاتَحُلَّنَّ عَقْداً يُعْجِزُكَ إيثاقُهُ / ١٠٢٦١.

١٦١ـ لاتِجارَةَ كَالعَمَلِ الصّالِحِ / ١٠٥٤٥.

١٦٢ـ لاذُخْرَ أنْفَعُ مِنْ صالِحِ العَمَلِ / ١٠٦١٥.

١٦٣ـ لاخَيْرَ في عَمَلٍ بِلا عِلْمٍ / ١٠٦٨٣.

١٦٤ـ لاخَيْرَ فِي العَمَلِ إلاّ مَعَ العِلْمِ / ١٠٧٠٨.

۱۵۵۔ معاد اور واپسی کیلئے عمل کرنا بہترین آمادگی ہے۔

۱۵۶۔ جس نے دار بقاء کیلئے کام کیا وہ اپنے مقصد و امید میں کامیاب ہوگیا۔

۱۵۷۔ ایسا کام نہ کرو کہ جس سے تمہارے دامن پر دھبہ لگ جائے۔

۱۵۸۔ ایسا کام نہ کرو کہ جس سے نام اور آبرو پر حرف آئے۔

۱۵۹۔ ایسا تیر نہ مارو کہ جس کو لوٹا نہ سکو (آدمی کو ایسا کام کرنا چاہیئے جس سے صحیح معنوں میں عہدہ برآ ہو سکے)۔

۱۶۰۔ اس گرہ کو نہ کھولو کہ جس کو مضبوط باندھنے سے تم عاجز ہو (ہر کام سے پہلے اس کے انجام کے بارے میں غور کرو اگر اس کو انجام دینے کی طاقت ہو تو ہاتھ لگاؤ)۔

۱۶۱۔ عمل صالح جیسی کوئی تجارت نہیں ہے (کہ اس کا منافع دائمی ہے)۔

۱۶۲۔ نیک عمل سے زیادہ نفع بخش کوئی ذخیرہ نہیں ہے۔

۱۶۳۔ اس کام میں کوئی بھلائی نہیں ہے کہ جس کے ساتھ علم نہ ہو۔

۱۶۴۔ کسی کام میں کوئی بھلائی نہیں ہے مگر یہ کہ اس کے ساتھ علم ہو۔

١٦٥ـ لاثَوابَ لِمَنْ لاعَمَلَ لَهُ / ١٠٧٧٠.

١٦٦ـ لا يَكْمُلُ صالِحُ العَمَلِ إلاّ بِصالِحِ النِّيَّةِ / ١٠٧٩٩.

١٦٧ـ لا يَقِلُّ عَملٌ مَعَ تَقْوىً، وَ كَيْفَ يَقِلُّ ما يُتَقَبَّلُ / ١٠٨٠٥.

١٦٨ـ لا يَسْتَغْنِي المَرْءُ إلىٰ حينِ مُفارَقَةِ رُوحِهِ جَسَدَهُ عَنْ صالِحِ العَمَلِ / ١٠٨٤٥.

١٦٩ـ لا يَتْرُكُ العَمَلَ بِالعِلْمِ إلاّ مَنْ شَكَّ فِي الثَّوابِ عَلَيْهِ / ١٠٨٦٩.

١٧٠ـ لا يَعْمَلُ بِالعِلْمِ إلاّ مَنْ أيْقَنَ بِفَضْلِ الأجْرِ فيهِ / ١٠٨٧٠.

١٧١ـ لا يَسْتَغْني عامِلٌ عَنِ الإسْتِزادَةِ مِنْ عَمَلٍ صالِحٍ / ١٠٨٧٧.

١٧٢ـ لا خَيْرَ في عَمَلٍ إلاّ مَعَ اليَقينِ، وَ الوَرَعِ / ١٠٩١٤.

۱۶۵۔اس شخص کیلئے کوئی جزا نہیں ہے کہ جس کا کوئی عمل نہیں ہے۔

۱۶۶۔صالح نیت ہی سے عمل صالح بن سکتا ہے۔

۱۶۷۔تقوے کے ساتھ عمل کم نہیں ہے اور وہ کیسے کم ہو سکتا ہے جو قبول ہوتا ہے۔

۱۶۸۔انسان نیک عمل کی انجام دہی سے دم نکلتے وقت تک بے نیاز نہیں ہو سکتا ہے۔

۱۶۹۔علم کے مطابق عمل کرنا وہی چھوڑتا ہے جس کو اس کے ثواب میں شک ہوتا ہے۔

۱۷۰۔علم پر وہی عمل کرتا ہے جس کو اجر و ثواب میں اضافہ کا یقین ہوتا ہے۔

۱۷۱۔کوئی بھی کام کرنے والا عملِ صالح میں اضافہ کرنے سے مستغنی نہیں ہو سکتا (بلکہ ہمیشہ عمل صالح کرتے رہنا چاہیئے)۔

۱۷۲۔عمل میں کوئی بھلائی نہیں ہے مگر یقین و ورع کے ساتھ (یعنی عمل میں یقین و ورع ہی سے وزن پیدا ہوتا ہے)

١٧٣ ـ يَنبَغي أنْ تكُونَ أفعالُ الرَّجُلِ أحْسَنَ مِنْ أقْوالِهِ وَ لاتَكُونَ أقْوالُهُ أحْسَنَ مِنْ أفْعالِهِ / ١٠٩٤٣.

١٧٤ـ يُمْتَحَنُ الرَّجُلُ بِفِعْلِهِ لابِقَوْلِهِ / ١١٠٢٦.

١٧٥ـ يَقْبُحُ بِالرَّجُلِ أنْ يَقْصُرَ عَمَلُهُ عَنْ عِلْمِهِ ، وَ يَعْجِزَ فِعْلُهُ عَنْ قَوْلِهِ/ ١١٠٥٠.

١٧٦ـ اَلتَّارِكُ لِلْعَمَلِ غَيْرُ مُوقِنٍ بِالثَّوابِ عَلَيْهِ / ١٥٤٥.

١٧٧ـ مَنْ زَرَعَ شَيْئاً حَصَدَهُ / ٩٢١٣.

١٧٨ـ لِسانُ الحالِ أصْدَقُ مِنْ لِسانِ المَقالِ / ٧٦٣٦.

١٧٩ـ اَلعامِلُ بِجَهْلٍ كَالسّائِرِ عَلىٰ غَيرِ طَرِيْقٍ فَلا يَزِيدُهُ جِدُّهُ فِي السَّيْرِ إلاّ بُعْداً عَنْ حاجَتِهِ / ١٨٤٧.

....

۱۷۳۔ضروری ہے کہ مرد کے افعال اس کے اقوال سے بہتر ہوں (اس کے اقوال کو اس کے افعال سے بہتر نہیں ہونا چاہیئے)۔

۱۷۴۔انسان اپنے فعل کے ذریعہ آزمایا جاتا ہے قول (بات) کے ذریعہ نہیں۔

۱۷۵۔مرد کیلئے زیب نہیں دیتا کہ اس کا عمل اس کے علم سے کم ہو اور اس کا فعل اس کے قول سے عاجز ہو۔

۱۷۶۔عمل سے دست کش ہونے والا اسکے ثواب پر یقین نہیں رکھتا ہے۔

۱۷۷۔ہر شخص وہی کاٹتا ہے جو بوتا ہے۔

۱۷۸۔زبان حال، زبان مقال سے زیادہ سچی ہوتی ہے۔

۱۷۹۔جہالت کی حالت میں عمل کرنے والا اس راہ گیر کی مانند ہے جو غیر راستہ پر چلتا ہے چنانچہ وہ جتنا زیادہ راستہ طے کرتا ہے اتنا ہی اپنی منزل سے دور ہوتا ہے۔

١٨٠ـ أسْعَدُ النَّاسِ بِالخَيْرِ اَلعامِلُ بِهِ / ٣٢٦٧.

١٨١ـ اَلْعامِلُ بِالعِلْمِ كَالسّائِرِ عَلَى الطَّرِيقِ الواضِحِ / ١٥٣٥.

١٨٢ـ عامِلُ الدّينِ لِلدُّنْيا جَزاؤُهُ عِنْدَ اللهِ النّارُ / ٦٣٤١.

١٨٣ـ إنَّكُمْ إلىٰ مَكارِمِ الأفْعالِ أحْوَجُ مِنْكُمْ إلىٰ بَلاغَةِ الأقْوالِ/ ٣٨٣٩.

١٨٤ـ ثَقِّلُوا مَوازِينَكُمْ بِالعَمَلِ الصّالِحِ / ٤٦٩٩.

١٨٥ـ أفْضَلُ الأعْمالِ ما أُكْرِهَتِ النُّفُوسُ عَلَيْها / ٣٠٦٥.

١٨٦ـ شَرُّ العَمَلِ ما أفْسَدْتَ بِهِ مَعادَكَ / ٥٦٩٥.

١٨٧ـ أعْلَى الأعْمالِ إخْلاصُ الإيمانِ، وَ صِدْقُ الوَرَعِ وَ الإيقانِ/ ٣٣٧٢.

١٨٨ـ إنَّ المُؤْمِنَ يُرىٰ يَقينُهُ في عَمَلِهِ، وَ إنَّ المُنافِقَ يُرىٰ شَكُّهُ في

۱۸۰۔ نیکی (حاصل کرنے) میں وہی شخص کامیاب ہوتا ہے جو اس پر عمل کرتا ہے۔

۱۸۱۔ علم پر عمل کرنے والا ایسا ہی ہے جیسا واضح وعیاں راستہ پر چلنے والا۔

۱۸۲۔ خدا کے یہاں دنیا کے لئے دین پر عمل کرنے والے کی جزا جہنم ہے۔

۱۸۳۔ بیشک تم بلاغت اقوال سے زیادہ صالح اعمال کے محتاج ہو (کہ اس پر اجر و ثواب ملتا ہے

۱۸۴۔ عمل صالح کے ذریعہ اپنے میزان کے پلہ کو وزنی کرو۔

۱۸۵۔ بلند ترین عمل وہ ہے جس کو نفوس پسند نہیں کرتے (اور انسان اس کو خدا کے لیئے انجام دیتا ہے)۔

۱۸۶۔ بدترین عمل وہ ہے جو تمہاری معاد کو برباد کر دیتا ہے۔

۱۸۷۔ بلند ترین عمل، ایمان کو خالص کرنا ورع کی صداقت اور یقین رکھنا ہے۔

۱۸۸۔ بیشک مومن کا یقین اس کے عمل میں اور منافق کا شک اس کے عمل میں نظر آتا ہے۔

عَمَلِه/ ۳۵۵۱.

۱۸۹ـ لايَنفَعُ العَمَلُ لِلآخِرَةِ مَعَ الرَّغبَةِ فِي الدُّنيا / ۱۰۸۲۹.

۱۹۰ـ اَلأعمالُ بِالخُبرَةِ / ۳۷.

۱۹۱ـ اَلأعمالُ ثِمارُ النِّيّاتِ / ۲۹۲.

المعاملة

۱ـ لاتُعامِلْ مَنْ لا تَقْدِرُ عَلَى الاِنتِصافِ مِنهُ / ۱۰۱۸٤.

العِمىٰ والأعمىٰ

۱ـ أشَدُّ النّاسِ عَمىً : مَنْ عَمِيَ عَنْ حُبِّنا وَ فَضْلِنا ، وَناصَبَنا العَداوَةَ بِلا ذَنبٍ سَبَقَ مِنّا إلَيهِ إلاّ أنّا دَعَوناهُ إلَى الحَقِّ ، وَ دَعاهُ سِوانا إلَى الفِتْنَةِ وَ الدُّنيا ،

....

۱۸۹ـ دنیا سے رغبت کے ساتھ کوئی عمل بھی آخرت کیلئے سودمند نہیں ہوسکتا۔

۱۹۰ـ اعمال علم وآگاہی کے ساتھ ہیں (یعنی صحیح عمل وہی ہے جو علم وآگہی کے ساتھ انجام پذیر ہو)۔

۱۹۱ـ اعمال نیتوں کا پھل ہے (جیسی نیت ہوتی ہے ویسا ہی عمل ہوتا، جس قسم کا درخت ہوتا ہے اسی قسم کا اس کا پھل ہوتا ہے)۔

معاملہ

۱ـ اس شخص سے لین، دین نہ کرو کہ جس سے تم اپنا حق نہ لے سکو۔

اندھاپن اور اندھا

۱ـ تمام لوگوں سے زیادہ اندھا وہ ہے جو ہماری محبت وفضیلت سے اندھا رہا اور بلا وجہ ہم سے دشمنی کو آشکار کیا ہاں ہمارا اتنا قصور ہے کہ ہم نے اس کو حق کی طرف دعوت دی اور ہمارے غیر نے اس کو فتنہ و دنیا کی طرف دعوت دی چنانچہ انہوں نے دنیا کو اختیار کر لیا اور ہمارے دشمن ہو گئے۔

فَآثَرُوها ، وَ نَصَبُوا العَداوَةَ لَنا / ٣٢٩٦.

٢ـ رُبَّما أصابَ العَمِيُّ (الأعمیٰ) قَصْدَهُ / ٥٣٦٧.

٣ـ مَنْ عَمِيَ عَمّا بَيْنَ يَدَيْهِ غَرَسَ الشَّكَّ بَيْنَ جَنْبَيْهِ / ٨٨٥٥.

المُتَعَنِّتُ

١ـ رِضَى المُتَعَنِّتِ غايَةٌ لاتُدْرَكُ / ٥٤٠٨.

العُنْصُر والمحتد والأعراق

١ـ مَنْ خَبُثَ عُنْصُرُهُ ساءَ مَخْضَرُهُ / ٩٢٣٧.

۲۔ اکثر اندھا بھی اپنے مقصد تک پہنچ جاتا ہے (کیونکہ مقصد کے حصول کے لیئے بینائی شرط نہیں ہے بلکہ یہ توجہ و معرفت سے اور کبھی اتفاقاً حاصل ہو جاتا ہے)۔

۳۔ جو اپنے سامنے (قیامت و اجل) کی چیزوں سے اندھا ہوتا ہے وہ اپنے پہلو میں شک بوتا ہے (جس کے نتیجہ میں آرزو زیادہ اور گناہ فراواں ہوتے ہیں)۔

عیب جو

۱۔ عیب جو اور لوگوں کی کمزوریوں کی ٹوہ میں رہنے والے کی خوشنودی اس منزل پر ہے جس کو حاصل نہیں کیا جا سکتا
(یعنی ہرگز اس تک پہنچ نہیں سکتا کیونکہ وہ کسی بھی عیب اور دنیا کی کسی بھی چیز پر اکتفا نہیں کرے گا بلکہ دوسرے عیب اور دوسری چیز کی طرف بڑھ جائے گا)۔

عنصر

۱۔ جس کی اصل و عنصر اور سرشت خبیث و پلید ہوتی ہے اسکی بزم بھی پلید ہوتی ہے۔

۲۔ مَنْ كَرُمَ مَحْتِدُهُ حَسُنَ مَشْهَدُهُ / ۹۲۳۸.
۳۔ مِنْ شَرَفِ الأعْراقِ كَرَمُ الأخْلاقِ / ۹۲۸۸.

العُنف

۱۔ رَأسُ السُّخْفِ العُنْفُ / ۵۲٤۰.
۲۔ راكِبُ العُنْفِ يَتَعَذَّرُ مَطْلَبُهُ / ۵۳۹۲.
۳۔ مَنْ رَكِبَ العُنْفَ نَدِمَ/ ۷۹۱۸.
٤۔ مَنْ عامَلَ بِالعُنْفِ نَدِمَ / ۷۷٤۲.

مالايعني

۱۔ وُقُوعُكَ فيما لايَعنيكَ جَهْلٌ مُضِلٌّ/ ۱۰۰۸۰.

....

۲۔ جس کی اصل اورذات اچھی ہوتی ہے اسکی ہمنشینی ومجالست بھی اچھی ہوتی ہے۔
۳۔ نسل ونژاد کی شرافت میں سے بلند اخلاق بھی ہے۔

سختی

۱۔ سختی کرنا کم عقلی (کی دلیل اوراس) کا سر ہے۔
۲۔ سختی کے سوار (سخت مزاج) کے مقصد کا حصول دشوار ہوتا ہے۔
۳۔ جوسختی وتندی کرتا ہے وہ پشیمان ہوتا ہے۔
۴۔ جوسختی کرتا ہے وہ شرمندہ ہوتا ہے۔

غیرضروری

۱۔ تمہارااس چیز کواہمیت دینا جوتمہارے لیئے ضروری نہیں ہے، گمراہ کرنے والی بات ہے۔

۲۔ لاتَشْتَغِلْ بِما لايَعْنيكَ ، وَ لاتتكلَّفْ فَوْقَ ما يَكْفيكَ ، وَ اجْعَلْ كُلَّ هَمِّكَ لِما يُنْجيكَ / ١٠٣٨٦.

۳۔ دَعْ ما لايَعْنيكَ ، وَ اشْتَغِلْ بِمُهِمِّكَ الَّذي يُنْجيكَ / ٥١٣٣.

٤۔ طُوبىٰ لِمَنْ قَصَرَ هِمَّتَهُ عَلىٰ ما يَعْنيهِ، وَ جَعَلَ كُلَّ جِدِّهِ لِما يُنْجيهِ/ ٥٩٤٥.

٥۔ مَنِ اطَّرَحَ ما يَعْنيهِ وَقَعَ إلىٰ ما لايَعْنيهِ / ٨٦٨٩.

٦۔ مَنْ أطالَ الحَديثَ فيما لايَنْبَغي فَقَدْ عَرَّضَ نَفْسَهُ لِلْمَلامَةِ / ٨٨٩٢.

٧۔ أكْبَرُ الكُلْفَةِ تَعَنّيكَ فيما لايَعْنيكَ / ٣١٦٦.

٨۔ مَنِ اشْتَغَلَ بِما لايَعْنيهِ فاتَهُ مايَعْنيهِ / ٨٥٢٠.

۲۔اس چیز میں مشغول نہ ہونا جوتمہارے لیئے ضروری نہیں ہے اور جو چیز تمہارے لیئے کافی ہےاس سے زیادہ کی تکلیف نہ اٹھانا اوراپنی پوری طاقت اس چیز میں صرف کرنا جوتمہیں نجات عطا کرے۔

۳۔ جو چیز تمہارے لیئے ضروری نہیں ہے اسے چھوڑ دواوراپنی پوری ہمّت اس چیز پرصرف کرو جوتمہیں نجات دے

۴۔خوش نصیب ہے وہ شخص جواپنی ہمّت اس چیز میں صرف کرے جواس کے لیئے ضروری ہے اوراپنی پوری کوشش اس چیز میں صرف کرے جواسے نجات دلائے۔

۵۔ جواپنی اہم وضروری چیز کواہمیت نہیں دیتا ہے وہ غیرضروری چیز میں پھنس جاتا ہے۔

۶۔ جوغیرضروری موضوع میں بحث کوطول دیتا ہے درحقیقت وہ خودکومعرض سرزنش میں قراردیتا ہے۔

۷۔ عظیم ترین زحمت وتکلیف تمہارااس چیز کواہمیت دینا ہے جوتمہارے لیئے ضروری نہ ہو۔

۸۔ جوغیرضروری چیز میں مشغول ہوتا ہے اس کے ہاتھ سے نفع بخش ترین چیزنکل جاتی ہے

۹۔ مَنِ اشْتَغَلَ بِغَيْرِ ضَرُورَتِهِ فَوَّتَهُ ذٰلِكَ مَنْفَعَتَهُ / ٨٧٦٥.

المُعوَّج

١۔ قَدْ يَسْتَقِيمُ المَعوَجُ/ ٦٦٢٥.

العادة

١۔ أفْضَلُ العِبادَةِ غَلَبَةُ العادَةِ / ٢٨٧٣.
٢۔ اَلعادَةُ طَبْعٌ ثانٍ/ ٧٠٢.
٣۔ اَلعادَةُ عَدُوٌّ مُتَمَلِّكٌ/ ٩٥٨.

۹۔ جو اس کام میں مشغول ہوتا ہے کہ جو اس کے لیئے ضروری نہیں ہے اس کو اس کا فائدہ نہیں ملتا ہے

کج شدہ

ا۔ کبھی کج شدہ چیز بھی سیدھی ہو جاتی ہے۔

عادت

ا۔ عادت پر غلبہ و قابو پانا بہترین عبادت ہے (کیونکہ اس کے لیئے بہت قوی ارادہ درکار ہے عادت و خصلت پر غلبہ و قابو پانا ہر شخص کے قبضہ کی بات نہیں ہے (خوانساری مرحوم فرماتے ہیں: اس شخص نے عبادت کرنے کی عادت ڈال لی تھی اور اکثر اوقات اسے اس کے وقت پر بجا لاتا تھا)۔

۲۔ عادت، فطرت ثانیہ ہے (عادت گویا خلقت کا جز بن جاتی ہے)۔

۳۔ عادت ایک دشمن ہے جو انسان کی مالک ہو جاتی ہے اور اس کو اپنا غلام بنا لیتی ہے۔

٤ـ آفَةُ الرِّياضَةِ غَلَبَةُ العادَةِ / ٣٩٣٣.

٥ـ بِغَلَبَةِ العاداتِ الوُصُولُ إلىٰ أشرَفِ المَقاماتِ / ٤٣٠٠.

٦ـ بِئسَ العادَةُ الفُضُولُ / ٤٣٩٤.

٧ـ غَيِّروا العاداتِ تَسْهُلْ عَلَيْكُمُ الطّاعاتُ / ٦٤٠٥.

٨ـ غَيْرُ مُدرِكٍ الدَّرَجاتِ مَنْ أطاعَ العاداتِ / ٦٤٠٩.

٩ـ لِلْعادَةِ عَلىٰ كُلِّ إنسانٍ سُلْطانٌ/ ٧٣٢٧.

١٠ـ مَنْ جَعَلَ دَيْدَنَهُ الهَزْلَ لَمْ يُعْرَفْ جِدُّهُ/ ٨١٠١.

المعاد والساعة

١ـ طُوبىٰ لِمَنْ ذَكَرَ المَعادَ فَاسْتَكْثَرَ مِنَ الزّادِ / ٥٩٥٥.

۴۔ ریاضت اور نفس کو رام کرنے کی آفت عادت کا جڑ پکڑنا ہے (جب انسان کو کسی چیز کی عادت ہو جاتی ہے تو پھر اس کے لئے ریاضت کرنا مشکل ہو جاتا ہے)۔

۵۔ عادت پر غلبہ پانے سے (انسان) بلند مقامات پر پہنچ جاتا ہے۔

۶۔ فضول بات یا کام بہت بری عادت ہے۔

۷۔ اپنی عادتوں کو چھوڑ دو تا کہ تم پر طاعات آسان ہو جائیں۔

۸۔ جو عادتوں کی پیروی کرتا ہے (یعنی عادتوں کو ترک نہیں کرتا) وہ بلند درجات پر نہیں پہنچ سکتا۔

۹۔ عادت کی ہر انسان پر سلطنت ہے (کوشش کرنا چاہیئے کہ ہر عادت غالب نہ آئے)۔

۱۰۔ جو شخص (ہر کام میں) مذاق کو اپنی عادت بنالیتا ہے اسکی سنجیدگی وحقیقت پسندی نہیں پہچانی جاتی (یعنی اگر کسی کام کو سنجیدگی سے بھی کام انجام دیتا ہے تو لوگ اسے بھی مذاق ہی تصور کرتے ہیں)

معاد اور قیامت

۱۔ خوش نصیب ہے وہ شخص جو معاد کو یاد کرے اور زیادہ توشہ فراہم کرے۔

٢ـ طُوبىٰ لِمَنْ ذَكَرَ المَعادَ فَأَحْسَنَ / ٥٩٨٠.

٣ـ عَلَيْكَ بِالجِدِّ وَ الاِجْتِهادِ في إصْلاحِ المَعادِ / ٦١٣٥.

٤ـ قَدْ أَسْفَرَتِ السّاعَةُ عَنْ وَجْهِها ، وَ ظَهَرَتِ العَلامَةُ لِمُتَوَسِّمِها/ ٦٦٧٥.

٥ـ قَدْ أَشْرَفَتِ السّاعَةُ بِزَلازِلِها وَأَناخَتْ بِكَلاكِلِها/ ٦٦٩٧.

٦ـ قَدْ شَخَصُوا عَنْ (مِنْ) مُسْتَقَرِّ الأَجْداثِ ، وَ صارُوا إِلىٰ مَقامِ الحِسابِ ، وأُقيمَتْ عَلَيْهِمُ الحُجَجُ / ٦٦٩٩.

٧ـ مَنْ أَصْلَحَ المَعادَ ظَفِرَ بِالسَّدادِ / ٨٣٦٨.

٨ ـ مَنْ أَيْقَنَ بِالمَعادِ اِسْتَكْثَرَ مِنَ الزّادِ / ٨٣٦٩.

٩ـ صَلاحُ المَعادِ بِحُسْنِ العَمَلِ / ٥٨٠١.

٢ـ وہ شخص خوش قسمت ہے جو معاد کو یاد کرے اور احسان ۔ یا نیکی ۔ کرے۔

٣ـ تمہارے لیئے ضروری ہے کہ معاد کو سنوارنے کیلئے کوشش کرو۔

٤ـ درحقیقت قیامت نے اپنے چہرے سے نقاب اٹھا دی ہے اور اسکی علامت اس شخص کے لئے ظاہر ہوگئی ہے جو اسے فراست سے سمجھتا ہے۔

٥ـ قیامت اپنے زلزلوں کے ساتھ قریب آ گئی ہے اور مرگ وفنا کے اونٹوں کو (ہر دروازہ پر) بٹھا دیا ہے۔

٦ـ درحقیقت اب وہ قبروں سے مقام حساب کی طرف چلے گئے اور آپ ان پر حجت (جیسے انبیا و اوصیا کی شہادت وغیرہ) قائم ہوگئی ہے۔

٧ـ جس نے (اپنی) معاد کی اصلاح کر لی اس نے کامیابی کا راستہ پالیا۔

٨ـ جو معاد کا یقین رکھتا ہے وہ زیادہ زادراہ لیتا ہے۔

٩ـ معاد کی صلاح و بھلائی حسن عمل میں ہے۔

١٠ـ عِنْدَ مُعايَنَةِ أهْوالِ القِيامَةِ تَكْثُرُ مِنَ المُفَرِّطينَ النَّدامَةُ / ٦٢٢٠.
١١ـ إشْتِغالُكَ بِإصْلاحِ مَعادِكَ يُنْجيكَ مِنْ عَذابِ النّارِ / ١٤٨٤.

العوام

١ـ مُبايَنَةُ العَوامِ مِنْ أفْضَلِ المُرُوَّةِ / ٩٧٧٥

الإعانة

١ـ أعِنْ تُعَنْ / ٢٢٦٢.
٢ـ أعِنْ أخاكَ عَلىٰ هِدايَتِهِ / ٢٢٨١.
٣ـ كَما تُعينُ تُعانُ / ٧٢٠٩.
٤ـ لاتُعِنْ قَوِيّاً عَلىٰ ضَعيفٍ / ١٠١٥٩.

....

۱۰۔ قیامت کے ہول اور خوف کو دیکھنے سے کوتاہی کرنے والوں کی پشیمانی میں اضافہ ہوگا۔
۱۱۔ اپنی معاد کی اصلاح میں تمہارا مشغول ہونا تمہیں جہنّم کے عذاب سے نجات دلائے گا۔

عوام

۱۔ عام لوگوں سے علیحدہ رہنا بڑی مردانگی ہے۔ (عام لوگوں سے دور رہنا بھی ہمت کی بات ہے)۔

اعانت

۱۔ تم مدد لرو تمہاری مدد کی جائے گی۔
۲۔ اپنے بھائی کی ہدایت میں اسکی مدد کرو۔
۳۔ تم جیسی مدد کروگے ویسی ہی تمہاری مدد کی جائے گی۔
۴۔ کسی کمزور کے خلاف کسی طاقتور کی مدد نہ کرو۔

٥ـ مَنْ أعانَ عَلىٰ مُسْلِمٍ فَقَدْ بَرِئَ مِنَ الإسْلامِ / ٩٢٢٠.

الإستِعانَة

١ـ مَنِ اسْتَعانَ بِالضَّعيفِ أبانَ عَنْ ضَعْفِهِ / ٨٢٢٨.
٢ـ مَنِ اسْتَعانَ بِغَيْرِ مُسْتَقِلٍّ ضَيَّعَ أمْرَهُ / ٨٢٣٩.
٣ـ مَنِ اسْتَعانَ بِعَدُوِّهِ عَلىٰ حاجَتِهِ إزْدادَ بُعْداً مِنْهُ / ٨٩٨٤.
٤ـ مَنِ اسْتَعانَ بِاللهِ أعانَهُ / ٧٧٦٣.
٥ـ عَلَيْكَ بِالإسْتِعانَةِ بِإلٰهِكَ، وَ الرَّغْبَةِ إلَيْهِ في تَوْفيقِكَ، وَ تَرْكِكَ كُلَّ شائِبَةٍ (شائِنَةٍ) أوْلَجَتْكَ في شُبْهَةٍ، أوْ أسْلَمَتْكَ إلىٰ ضَلالَةٍ / ٦١٢٠.

۵۔ جوشخص مسلمان کے خلاف مدد کرتا ہے درحقیقت وہ اسلام سے بیزار ہے۔

مدد طلب کرنا

۱۔ جوشخص کمزور وناتواں سے مدد طلب کرتا ہے وہ اپنے ضعف وناتوانی کو ظاہر کرتا ہے۔
۲۔ جوشخص غیر مستقل (مزاج) سے مدد طلب کرتا ہے وہ اپنا کام خراب کرتا ہے۔
۳۔ جوشخص اپنی حاجت روائی میں اپنے دشمن سے مدد طلب کرتا ہے وہ اپنی حاجت سے دور ہو جاتا ہے (یعنی اپنی امید حاصل نہیں کر پاتا ہے)۔
۴۔ جو خدا سے مدد طلب کرتا ہے خدا اسکی مدد کرتا ہے۔
۵۔ تمہارے لیئے ضروری ہے کہ خدا سے مدد طلب کرو اپنی ہر توفیق اور ہر بدگمانی میں یا ہراس بری صفت کے ترک کرنے میں کہ جو تم کو شبہ میں داخل کردے یا تمہیں گمراہی کے سپرد کردے ،خدا سے لو لگاؤ اور اسی کی طرف رغبت کرو

٦ـ مَنِ اسْتَعانَ بِذَوِي الألْبابِ سَلَكَ سَبيلَ الرَّشادِ / ٨٩١٢.

المَعُونَة

١ـ اَلْمَعُونَةُ تَنْزِلُ مِنَ اللهِ عَلىٰ قَدْرِ المَؤُنَةِ / ١٧٦٦.
٢ـ عَلىٰ قَدْرِ المَؤُنَةِ تَكُونُ مِنَ اللهِ المَعُونَةُ / ٦١٧٢.
٣ـ مَنْ وَجَّهَ رَغْبَتَهُ إلَيْكَ وَجَبَتْ مَعُونَتُهُ عَلَيْكَ / ٨٦٥٧.

العهد والوفاء به

١ـ الوَفاءُ لأهْلِ الغَدْرِ غَدْرٌ عِنْدَ اللهِ سُبْحانَهُ / ١٥٧٠.
٢ـ اَلْوَفاءُ تَوْأَمُ الأمانَةِ وَ زَيْنُ الأُخُوَّةِ / ١٨٦٥.
٣ـ اَلْوَفاءُ حِفْظُ الذِّمامِ، وَ المُرُوءَةُ تَعَهُّدُ ذَوِي الأرْحامِ / ٢١٣٢.

۶۔ جو صاحبان عقل سے مدد طلب کرتا ہے (مشورہ میں خواہ آداب و معارف میں) وہ سیدھے اور صحیح راستہ پر گامزن ہوتا ہے۔

مدد ملنا

۱۔ (خدا کی طرف سے) اتنی ہی مدد آتی ہے جتنا ضرورت ہوتا ہے۔
۲۔ خرچ کے مطابق خدا کی طرف سے مدد ملتی ہے۔
۳۔ جو شخص تمہارے پاس آئے تو تمہارے لیئے ضروری ہے کہ اس کی مدد کرو۔

عہد اور اس کو پورا کرنا

۱۔ بے وفاؤں کے ساتھ وفا کرنا اللہ سبحانہ کی نظر میں بے وفائی ہے۔
۲۔ وفاداری امانت کی ہمزاد اور اخوت کی زینت ہے۔
۳۔ لوگوں کی حرمت و عزت کا خیال رکھنا وفاداری اور صاحبان رحم کی سرپرستی کرنا مروّت ہے

۲۲۔ أشرَفُ الخَلائِقِ الوَفاءُ / ۲۸۵۹.

۲۳۔ اَلوَفاءُ كَرَمٌ ، اَلمَوَدَّةُ رَحِمٌ / ۱۰.

۲٤۔ اَلوَفاءُ عُنْوانُ الصَّفاءِ / ٥٦۳.

۲٥۔ اَلْوَفاءُ حِصْنُ السُّؤدَدِ / ۱۰٤٤.

۲٦۔ اَلوَعْدُ مَرَضٌ ، وَ البُرْءُ إنجازُهُ / ۱۱۳٤.

۲۷۔ ما باتَ لِرَجُلٍ عِنْدي مَوْعِدٌ قَطُّ ، فَباتَ يَتَمَلْمَلُ عَلىٰ فِراشِهِ ، لِيَغْدُوَ بِالظَّفَرِ بِحاجَتِهِ أشَدُّ مِنْ تَمَلْمُلي عَلىٰ فِراشي ، حِرْصاً عَلَى الخُرُوجِ إلَيْهِ مِنْ دَيْنِ عِدَتِهِ وَ خَوْفاً مِنْ عائِقٍ يُوجِبُ الخُلْفَ ، فَإنَّ خُلْفَ الوَعْدِ لَيْسَ مِنْ أخلاقِ الكِرامِ / ۹٦۹۲.

۲۲۔ وفا تمام عادتوں سے افضل ہے۔

۲۳۔ وفاداری عظمت وکرامت، محبت ومہربانی ہے۔

۲۴۔ وفاداری صفا کی دلیل ہے۔

۲۵۔ وفا سرداری کا قلعہ ہے۔

۲۶۔ وعدہ کرنا ایک بیماری ہے اور اس سے شفا پانا وعدہ وفا کرنا ہے۔

۲۷۔ جس سے میں نے وعدہ کیا ہے وہ اپنے بستر پر رات بھر اسلئے مضطرب و پریشان رہتا کہ صبح ہو تو اپنی حاجت میں کامیابی حاصل کرے اور میں اپنے بستر پر اس کے پاس جانے اور اس کے وعدہ کو پورا کرنے کے شوق میں اور اس خوف سے کہ وعدہ وفائی میں کوئی چیز مانع نہ ہو جائے اپنے بستر پر اس سے زیادہ پریشان رہتا ہوں کیونکہ وعدہ خلافی شریف لوگوں کا شیوہ نہیں ہے۔

۲۸۔ مِلاكُ الوَعْدِ إنْجازُهُ / ۹۷۱۷.

۲۹۔ نِعْمَ الخَليقَةُ الوَفاءُ / ۹۹۰۳.

۳۰۔ نِعْمَ قَرينُ الصِّدْقِ الوَفاءُ، وَ نِعْمَ رَفيقُ التَّقْوىٰ اَلْوَرَعُ / ۹۹۳۱.

۳۱۔ نِعْمَ قَرينُ الأمانَةِ الوَفاءُ / ۹۹۰۳.

۳۲۔ وَعْدُ الكَريمِ نَقْدٌ وَ تَعْجيلٌ / ۱۰۰٦۳.

۳۳۔ وَعْدُ اللَّئيمِ تَسْويفٌ، وَ تَعْليلٌ / ۱۰۰٦٤.

٣٤۔ لاتَعِدْ بِما تَعْجِزُ عَنِ الوَفاءِ بِهِ / ۱۰۱۷۷.

۳٥۔ لاتَضْمَنْ ما لاتَقْدِرُ عَلَى الوَفاءِ بِهِ / ۱۰۱۷۸.

۳٦۔ لاتَعِدَنَّ عِدَةً لاتَثِقُ مِنْ نَفْسِكَ بِإنْجازِها / ۱۰۲۹۷.

۳۷۔ غَيْرُ مُوفٍ بِالعُهُودِ مَنْ أَخْلَفَ الوُعُودَ / ٦٤٠٨.

۲۸۔ وعدہ کا معیار (وکمال) اس کو وفا کرنا ہے۔

۲۹۔ بہترین اخلاق وفاداری ہے۔

۳۰۔ صدق کا بہترین ساتھی وفا ہے اور تقوے کا بہترین ساتھی ورع و پاکدامنی ہے۔

۳۱۔ امانت کا بہترین ساتھی وفا ہے۔

۳۲۔ بلند مرتبہ لوگوں کا وعدہ نقد و تعجیل ہے (یعنی وہ بہت جلد وعدہ وفا کرتے ہیں)۔

۳۳۔ لئیم و بدبخت اپنے وعدہ میں تاخیر کرتا ہے اور بہانہ بازی سے کام لیتا ہے۔

۳۴۔ ایسا وعدہ نہ کرو کہ جس کو تم پورا نہ کرسکو۔

۳۵۔ جس چیز کو پورا کرنے کی تمہارے اندر طاقت نہ ہو اس کے ضامن نہ بنو۔

۳۶۔ جس کو وفا کرنے کی تمہارے اندر طاقت نہ ہو اس کا ہرگز وعدہ نہ کرو۔

۳۷۔ جو وعدہ خلافی کرتا ہے وہ عہد کا پابند نہیں ہے۔

الرَّحِمِ)/ ٣٣٠٥

٥٤ـ إنَّ حُسْنَ العَهْدِ مِنَ الإيمانِ / ٣٣٧٩.

٥٥ـ إنَّ العُهُودَ قَلائِدُ فِي الأَعْناقِ إلىٰ يَوْمِ القِيامَةِ، مَنْ وَصَلَها وَصَلَهُ اللهُ، وَ مَنْ نَقَضَها خَذَلَهُ اللهُ، وَ مَنِ اسْتَخَفَّ بِها خاصَمَتْهُ إلى الَّذي أكَّدَها وَ أخَذَ خَلْقَهُ بِحِفْظِها / ٣٦٥٠.

٥٦ـ لاتَغْدَرَنَّ بِعَهْدِكَ، وَلاتُخْفِرَنَّ ذِمَّتَكَ، وَ لاتَخْتِلْ عَدُوَّكَ، فَقَدْ جَعَلَ اللهُ سُبْحانَهُ عَهْدَهُ وَ ذِمَّتَهُ أَمْناً لَهُ / ١٠٣٧٠.

٥٧ـ مِنْ أشْرَفِ الشِّيَمِ حِياطَةُ الذِّمَمِ / ٩٣٩٧.

٥٨ـ مِنْ أشْرَفِ الشِّيَمِ اَلوَفاءُ بِالذِّمَمِ / ٩٤٢٧.

٥٩ـ ما أيْقَنَ بِاللهِ مَنْ لَمْ يَرْعَ عُهُودَهُ وَ ذِمَّتَهُ / ٩٥٧٧.

۵۴۔ بیشک عہد پورا کرنا ایمان کا جز ہے۔

۵۵۔ یقیناً عہد قیامت تک گردنوں میں طوق ہیں پھر جو انہیں جوڑے گا تو خدا بھی اس پر نظر رکھے گا اور جو انہیں توڑے گا تو خدا اسے رسوا کرے گا اور جو انہیں سبک سمجھے گا تو یہ عہد اسکی شکایت اس سے کرے گا جس نے ان کی تاکید کی ہے اور اس کی حفاظت کا خلق سے اقرار لیا ہے

۵۶۔ اپنے عہد کے سلسلہ میں ہرگز بے وفائی نہ کرو، اور پیمان شکنی نہ کرو، اور اپنے دشمن سے حیلہ و مکر نہ کرو، درحقیقت اللہ سبحانہ نے اس کے عہد و پیمان کے لیئے حفاظت کا انتظام کیا ہے۔

۵۷۔ اعلیٰ ترین خصلت عہد و پیمان کی رعایت ہے۔

۵۸۔ عہد و پیمان کو وفا کرنا اعلیٰ ترین عادت ہے۔

۵۹۔ اس شخص نے خدا پر یقین نہیں کیا جس نے اپنے عہد و پیمان کا پاس و لحاظ نہ رکھا۔

٦٠ـ مَنْ وَرَدَ مَناهِلَ الوَفاءِ رَوِيَ مِنْ مَشارِبِ الصَّفاءِ / ٩١٩٥.
٦١ـ مَنْ سَكَنَ الوَفاءُ صَدْرَهُ أَمِنَ النّاسُ غَدْرَهُ / ٩٢١٨.
٦٢ـ مِنْ دَلائِلِ الإيمانِ الوَفاءُ بِالعَهْدِ / ٩٤١٤.
٦٣ـ مِنْ تَمامِ المُرُوَّةِ إِنْجازُ الوَعْدِ / ٩٤١٥.
٦٤ـ مِنْ أَفْضَلِ الإِسْلامِ اَلوَفاءُ بِالذِمامِ / ٩٤٣٢.
٦٥ـ ما أَحْسَنَ الوَفاءَ وَ أَقْبَحَ الجَفاءَ / ٩٥٠٥.
٦٦ـ ما أَنْجَزَ الوَعْدَ مَنْ مَطَلَ بِهِ / ٩٥٣٤.
٦٧ـ وَفاءٌ بِالذِّمَمِ (وَفاءُ الذِّمَمِ) زِينَةُ الْكَرَمِ/ ١٠٠٧٤.
٦٨ـ مَنْ أَخْفَرَ ذِمَّةً اِكْتَسَبَ مَذَمَّةً / ٨١٠٨.
٦٩ـ لِكُلِّ ناكِثٍ شُبْهَةٌ/ ٧٢٨٤.

۶۰۔ جو وفاداری کے گھاٹ اور چشموں پر پہنچتا ہے وہ صفا کے جام سے سیراب ہوتا ہے۔
۶۱۔ جس کے دل میں وفا جاگزیں ہوگئی لوگ اس کی بے وفائی سے محفوظ ہوگئے۔
۶۲۔ عہد پورا کرنا ایمان کی دلیل ہے۔
۶۳۔ عہد و پیان پورا کرنا مکمل مروّت ہے۔
۶۴۔ اعلیٰ اسلام عہد و پیان کو پورا کرنا ہے۔
۶۵۔ وفا کتنی اچھی اور جفا کتنی بری بات ہے۔
۶۶۔ اس نے وعدہ پورا نہیں کیا کہ جس نے اس میں تاخیر کی۔
۶۷۔ عہد و پیان کو پورا کرنا کرم کی زینت ہے۔
۶۸۔ جو عہد و پیان کو توڑتا ہے وہ مذمت کسب کرتا ہے۔
۶۹۔ ہر عہد شکن کے لیئے ایک شبہہ ہوتا ہے (ورنہ وہ اسے پورا کرتا)۔

۱۱ـ غِطاءُ العُيُوبِ السَّخاءُ والعَفافُ / ٦٤٠٤.

۱۲ـ كَفىٰ بِالْمَرْءِ شُغْلاً (شُغْلُهُ) بِمَعائِبِهِ عَنْ مَعائِبِ النّاسِ / ٧٠٥٥.

۱۳ـ لِيَكُفَّ مَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ عَنْ عَيْبِ غَيْرِهِ ما يَعْرِفُ مِنْ عَيْبِ نَفْسِهِ/ ٧٣٦٢.

١٤ـ لِيَنْهَكَ عَنْ ذِكْرِ مَعائِبِ النّاسِ ما تَعْرِفُ مِنْ مَعائِبِكَ / ٧٣٥٩.

١٥ـ لِيَكُنْ آثَرُ النّاسِ عِنْدَكَ مَنْ أَهْدىٰ إِلَيْكَ عَيْبَكَ وَ أعانَكَ عَلىٰ نَفْسِكَ/ ٧٣٧٣.

١٦ـ لِيَكُنْ أَحَبُّ النّاسِ إِلَيْكَ مَنْ هَداكَ إِلىٰ مَراشِدِكَ ، وَ كَشَفَ لَكَ عَنْ مَعائِبِكَ / ٧٣٧٤

....

۱۱ـ سخاوت و پرہیز گاری عیوب کا پردہ ہے۔

۱۲ـ مرد کیلئے یہی کافی ہے کہ وہ لوگوں کے عیوب کو چھوڑ کر اپنے عیوب میں مشغول رہے (یعنی جب انسان اپنے عیوب میں مشغول ہوگا تو پھر اس کے پاس اتنا وقت نہیں بچے گا کہ وہ دوسروں کے اصلاح میں مشغول ہو)

۱۳ـ دوسروں کے عیب سے واقف آدمی کو (دوسرے کے عیب پر انگشت نمائی سے) اس علم کا روکتا ہے کہ وہ جانتا ہے اس کے نفس کے اندر کیا عیب ہے)۔

۱۴ـ تمہیں اپنے نفس کے عیب کا علم ، لوگوں کے عیوب کو بیان کرنے سے باز رکھے گا۔

۱۵ـ تمہارے نزدیک اس شخص کو برگزیدہ ہونا چاہیئے جو تمہارے عیب کی طرف تمہاری زیادہ راہنمائی کرے اور تمہارے نفس کے خلاف (اور اسکی اصلاح کے سلسلہ میں) تمہاری مدد کرے۔

۱۶ـ تمہارے نزدیک اس شخص کو زیادہ محبوب ہونا چاہیئے جو تمہاری ہدایت کے مرکزوں (اور راہ صدق) کی طرف راہنمائی کرے اور تمہارے عیوب سے پردہ ہٹائے (اور تمہیں بتائے)۔

۱۷۔ لَيْسَ كُلُّ عَوْرَةٍ تَظْهَرُ / ۷٤٦۲.

۱۸۔ لَوْ عَرَفَ الْمَنْقُوصُ نَقْصَهُ لَساءَهُ ما يَرىٰ مِنْ عَيْبِهِ / ۷٥۸۰.

۱۹۔ مَنْ طَلَبَ عَيْباً وَجَدَهُ / ۷۷٥۳.

۲۰۔ مَنْ بَصَّرَكَ عَيْبَكَ فَقَدْ نَصَحَكَ / ۷۷٦٥.

۲۱۔ مَنْ عَلِمَ ما فيهِ سَتَرَ عَلىٰ أخيهِ / ۸۱۷۱.

۲۲۔ مَنْ أبانَ لَكَ عَيْبَكَ فَهُوَ وَدُودُكَ / ۸۲۱۰.

۲۳۔ مَنْ ساتَرَ عَيْبَكَ فَهُوَ عَدُوُّكَ / ۸۲۱۱.

۲٤۔ مَنْ كاشَفَكَ في عَيْبِكَ حَفِظَكَ في غَيْبِكَ / ۸۲٦۰.

۱۷۔ ایسا نہیں ہے کہ ہر عیب آشکار ہو جائے (انسان کو اپنے عیب کو مدنظر رکھنا چاہیئے یا دوسروں پر صرف ان کے عیب نہ دیکھنے کی وجہ سے اعتماد نہیں کرنا چاہیئے اور اپنے عیوب کو دوسروں پر آشکار نہیں کرنا چاہیے کہ ان کا چھپانا ضروری ہے)۔

۱۸۔ اگر کسی شخص میں عیب ونقص ہے اور وہ اپنے عیب سے واقف ہے تو وہ ضرور اس کو برا سمجھے گا (مگر افسوس کہ نہ جاننے کی صورت میں انھیں برا نہیں سمجھتا)۔

۱۹۔ جو عیب کو ڈھونڈتا ہے اسے مل جاتا ہے۔

۲۰۔ جس نے تمھیں تمہارا عیب دکھایا درحقیقت اس نے تمھیں نصیحت کی۔

۲۱۔ جو اپنے اندر کے عیب کو جان لیتا ہے اسے اپنے بھائی سے چھپاتا ہے۔

۲۲۔ جو تم سے تمہارا عیب بیان کرتا ہے، وہ تمہارا دوست ہے۔

۲۳۔ جو تمہارے عیب (دیکھتے ہوئے بھی) چھپائے وہ تمہارا دشمن ہے۔

۲۴۔ جو تمھیں تمہارے عیب سے آگاہ کرے وہ تمہاری عدم موجودگی میں تمہاری حفاظت کرے گا (وہ تمہاری غیبت نہیں کرے گا اور جو تمہارا عیب بیان کرے گا وہ تمہارا دفاع کرے گا)۔

۲۵ـ مَنْ داهَنَكَ في عَيْبِكَ عابَكَ في غَيْبِكَ / ۸۲۶۱.
۲۶ـ مَنْ أبْصَرَ عَيْبَ نَفْسهِ لَمْ يَعِبْ أحَداً/ ۸۳۷۹.
۲۷ـ مَنْ بَحَثَ عَنْ عُيُوبِ النّاسِ فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ / ۸۴۸۹.
۲۸ـ مَنْ أنْكَرَ عُيُوبَ النّاسِ ، وَ رَضِيَها لِنَفْسِهِ ، فَذٰلِكَ الأحْمَقُ / ۸۸۶۵.
۲۹ـ مَنْ أزْرىٰ عَلىٰ غَيْرِهِ بِما يَأتِيهِ فَذٰلِكَ الأخْرَقُ / ۸۸۶۶.
۳۰ـ مِنْ أشَدِّ عُيُوبِ المَرْءِ أنْ تَخْفىٰ عَلَيْهِ عُيُوبُهُ / ۹۲۹۰.
۳۱ـ ما يَمْنَعُ أحَدَكُمْ أنْ يَلْقىٰ أخاهُ بِما يَكْرَهُ مِنْ عَيْبِهِ إلاّ مَخافَةُ أنْ يَلْقاهُ بِمِثْلِهِ قَدْ تَصافَيْتُمْ عَلىٰ حُبِّ العاجِلِ وَ رَفْضِ الآجِلِ / ۹۶۷۵.

۲۵ـ جو تمہارے عیوب کے سلسلہ میں کسی ردعمل کا اظہار نہ کرے وہ تمہاری عدم موجودگی میں تم پر عیب لگائے گا۔
۲۶ـ جو اپنے نفس کے عیب دیکھنے لگتا ہے وہ کسی اور پر عیب نہیں لگاتا ہے۔
۲۷ـ جو لوگوں کے عیوب کی تلاش میں رہتا ہے، اس کو اپنے نفس سے ابتداء کرنا چاہیئے (پہلے اپنے عیوب تلاش کرے اگر نہ ملیں تو دوسروں کے عیوب تلاش کرے)
۲۸ـ جو لوگوں کے عیوب کو برا اور انہیں اپنے لیئے اچھا سمجھتا ہے، وہ احمق ہے۔
۲۹ـ جس فعل کو (انسان) خود انجام دیتا ہے اور اسی کو دوسروں کے لیئے غلط سمجھتا ہے تو وہ کم عقل احمق ہے۔
۳۰ـ انسان کا سب سے بڑا عیب یہ ہے کہ اس پر اس کا عیب مخفی ہو (اور وہ اپنے عیب سے واقف نہ ہو)۔
۳۱ـ تم میں سے کوئی بھی اپنے بھائی سے ملکر اس کے ناپسند عیوب کو اس خوف سے بیان نہیں کرتا ہے کہ وہ بھی تمہارے ایسے ہی عیوب بیان کرے گا، حقیقت یہ ہے تم دنیا کی محبت اور آخرت سے چشم پوشی پر ایک دوسرے کے لیئے مخلص ہو گئے ہو۔

۳۲۔ ما حَفِظَ غَيْبَكَ مَنْ ذَكَرَ عَيْبَكَ / ۹۷۰۳.

۳۳۔ ما أَلاكَ جُهْداً فِي النَّصِيحَةِ مَنْ دَلَّكَ عَلىٰ عَيْبِكَ وَ حَفِظَ غَيْبَكَ/ ٩٧٠٤.

٣٤۔ مَعْرِفَةُ المَرْءِ بِعُيُوبِهِ أَنْفَعُ المَعارِفِ / ٩٨٤٨.

٣٥۔ لاتَتَبِّعَنَّ عُيُوبَ النّاسِ فَإِنَّ لَكَ مِنْ عُيُوبِكَ إِنْ عَقَلْتَ ما يَشْغَلُكَ أَنْ تَعيبَ أَحَداً/ ١٠٢٩٥.

٣٦۔ لاتَعِبْ غَيْرَكَ بِما تَأْتِيهِ ، وَلاتُعاقِبْ (وَلاٰ تُعاتِبْ) غَيْرَكَ بِذَنْبٍ تُرَخِّصُ لِنَفْسِكَ فيهِ/ ١٠٣٨٤.

۳۲۔جس نے تمہارے عیوب کو(تمہاری عدم موجودگی میں) بیان کر دیا اس نے تمہارے غیب کا خیال نہیں رکھا۔

۳۳۔اس شخص نے تمہیں نصیحت کرنے میں کوئی کوتاہی نہیں کی کہ جس نے تمہارے عیب کی طرف تمہاری راہنمائی کی اور تمہارے عیب کی حفاظت کی (یعنی تمہاری عدم موجودگی میں تمہاری عزت بچائی)۔

۳۴۔انسان کو اپنے عیوب کی معرفت نفع بخش ترین معرفت ہے۔

۳۵۔خبر دار لوگوں کے عیوب کی ٹوہ میں نہ پڑو کیونکہ اگر تم عقل رکھتے ہو تو تمہارے بھی عیوب ہیں وہی تمہیں مشغول کر لیں گے چہ جائیکہ کسی پر عیب لگاؤ۔

۳۶۔جو تم خود کرتے ہو اس کے بارے میں دوسرے پر عیب نہ لگاؤ اور جس گناہ کی تم اپنے نفس کو اجازت دیتے ہو اس پر دوسرے کو سرزنش نہ کرو۔

۳۷۔ تَتَبُّعُ العَوْراتِ مِنْ أعْظَمِ السَّوْآتِ / ٤٥٨٠.

۳۸۔ تَتَبُّعُ العُيُوبِ مِنْ أقْبَحِ العُيُوبِ وَ شَرِّ السَّيِّئاتِ / ٤٥٨١.

۳۹۔ مَنْ كَشَفَ حِجابَ أخيهِ اِنْكَشَفَ عَوْراةُ بَيْتِهِ(بَنِيهِ)/ ٨٨٠٢.

٤٠۔ مَنْ تَتَبَّعَ عَوْراتِ النَّاسِ كَشَفَ اللهُ عَوْرَتَهُ / ٨٧٩٦.

٤١۔ مَنْ تَطَلَّعَ عَلىٰ أسْرارِ جارِهِ اِنْهَتَكَتْ أسْتارُهُ / ٨٧٩٨.

٤٢۔ مَنْ بَحَثَ عَنْ أسْرارِ غَيْرِهِ أظْهَرَ اللهُ أسْرارَهُ / ٨٧٩٩.

٤٣۔ مَنْ تَتَبَّعَ خَفِيّاتِ العُيُوبِ حَرَمَهُ اللهُ مَوَدّاتِ القُلُوبِ / ٨٨٠٠

٤٤۔ اُسْتُرْ عَوْرَةَ أخِيكَ لِما تَعْلَمُهُ فيكَ / ٢٢٩٠.

۳۷۔ لوگوں کی جستجو میں پڑنا بہت بری عادت ہے۔

۳۸۔ لوگوں کے عیوب کی ٹوہ میں رہنا بدترین عیب اور بدترین گناہ ہے۔

۳۹۔ جو اپنے بھائی کا پردہ فاش کرتا ہے وہ اپنے گھر (یا اولاد) کے عیب کو آشکار کرتا ہے۔

۴۰۔ جو لوگوں کے عیوب کی تلاش میں رہتا ہے خدا اس کے عیوب کو طشت از بام کر دیتا ہے۔

۴۱۔ جو اپنے ہمسایہ کے راز کی ٹوہ میں رہتا ہے اس (کے اسرار) کا پردہ فاش ہو جاتا ہے۔

۴۲۔ جو اپنے غیر کے اسرار کی تلاش میں رہتا ہے خدا اس کے اسرار کو آشکار کر دیتا ہے۔

۴۳۔ جو پوشیدہ عیوب کی ٹوہ میں رہتا ہے خدا اس کو دلوں کی محبت سے محروم کر دیتا ہے۔

۴۴۔ اگر تمہارے بھائی کی کوئی بات تمہیں معلوم ہو جائے تو اسے چھپاؤ اس لئے کہ تم اپنے باطن کو خود جانتے ہو (تم یہ نہیں چاہتے کہ راز فاش ہو)۔

٤٥ـ أُسْتُرِ العَوْرَةَ مَا اسْتَطَعْتَ يَسْتُرِ اللهُ سُبْحانَهُ مِنْكَ ما تُحِبُّ سَتْرَهُ/ ٢٣٥٤.

٤٦ـ أَمْقَتُ النَّاسِ اَلعَيَّابُ / ٢٩٠٩.

التعيير

١ـ مَنْ عَيَّرَ بِشَيْءٍ بُلِيَ بِهِ / ٧٨٥٩.

العيش

١ـ أَطْيَبُ العَيْشِ القَناعَةُ / ٢٩١٨.

٢ـ أَسْوَءُ النَّاسِ عَيْشاً الحَسُودُ / ٢٩٣١.

٣ـ أَهْنَى العَيْشِ إِطْراحُ الكُلَفِ / ١٩٦٤.

۴۵۔ جہاں تک ہو سکے پردہ پوشی کرو، لوگوں کے عیوب کو چھپاؤ کہ اللہ سبحانہ تمہارے اس عیب کو چھپائے گا جس کو تم مخفی رکھنا چاہتے ہو۔

۴۶۔ لوگوں کا سب سے بڑا دشمن عیب جو اور ان کی ٹوہ میں رہنے والا ہے۔

سرزنش

۱۔ جو کہ (دوسروں کو) کسی بات پر سرزنش کرتا ہے وہ خود اس میں مبتلاء ہوتا ہے۔

زندگی

۱۔ پاکیزہ ترین زندگی، وہ ہے جو قناعت میں بسر ہو۔

۲۔ زندگی کے اعتبار سے بدترین انسان حاسد ہے (ہمیشہ اندوہ وغم میں زندگی بسر کرتا ہے)۔

۳۔ خوش گوار ترین زندگی فضول خرچی سے بچنا ہے۔

٤ـ أحْسَنُ النّاسِ عَيْشاً مَنْ عاشَ النّاسُ في فَضْلِهِ / ٣٠٥٨.

٥ـ أنْعَمُ النّاسِ عَيْشاً مَنْ مَنَحَهُ اللهُ سُبْحانَهُ القَناعَةَ ، وَ أصْلَحَ لَهُ زَوْجَهُ/ ٣٢٩٥.

٦ـ إنَّ أهْنَأَ النّاسِ عَيْشاً مَنْ كانَ بِما قَسَمَ اللهُ لَهُ راضِياً/ ٣٣٩٧.

٧ـ إنَّ أحْسَنَ النّاسِ عَيْشاً ، مَنْ حَسُنَ عَيْشُ النّاسِ في عَيْشِهِ / ٣٦٣٦.

٨ـ اَلمَنِيَّةُ ، وَ لاالدَّنِيَّةُ / ٣٦٠.

٩ـ اَلمَوْتُ ، وَ لاابْتِذالُ الخِزْيَةِ(الحُرِّيَّةِ)/ ٣٦١.

١٠ـ اَلتَّقَلُّلُ ، وَ لاالتَّذَلُّلُ / ٣٦٢.

١١ـ صَلاحُ العَيْشِ التَّدْبيرُ / ٥٧٩٤.

۴۔زندگی کے اعتبار سے وہ شخص بہت اچھا ہے کہ جس کے فاضل میں لوگ زندگی گزارتے ہیں (یعنی لوگ اس کے اضافی وفاضل خرچ میں زندگی بسر کرتے ہیں)۔

۵۔زندگی کے لحاظ سے وہ شخص سب سے زیادہ آرام میں ہے جس کو خدا نے قناعت عطا کی ہو اور اس کیلئے اس کے جوڑے کی اصلاح کردی ہو۔

۶۔بیشک اس شخص کی زندگی تمام لوگوں سے زیادہ خوشگوار ہے جو اس چیز سے خوش ہے جو خدا نے اسکی قسمت میں رکھی ہے۔

۷۔یقیناً اس شخص کی زندگی تمام لوگوں سے زیادہ بہتر ہے کہ جس کہ زندگی میں لوگوں کی اچھی زندگی بسر ہوتی ہے۔

۸۔موت قبول ہے پستی وذلت نہیں (ذلت کی زندگی سے عزت کی موت بہتر)۔

۹۔موت قبول ہے ذلت ورسوائی نہیں۔

۱۰۔چھوٹا ہونا قبول ہے ذلیل ہونا نہیں۔

۱۱۔زندگی کی بھلائی صحیح تدبیر میں ہے۔

۱۲ـ قِوامُ العَيْشِ حُسْنُ التَّقْدِيرِ ، وَ مِلاكُهُ حُسْنُ التَّدْبيرِ / ٦٨٠٧.

۱۳ـ مَنْ عاشَ ماتَ / ٧٧١٦.

١٤ـ مَنْ عاشَ فَقَدَ أحِبَّتَهُ / ٧٨٦٦.

١٥ـ مَوْتٌ وَحِيٌّ خَيْرٌ مِنْ عَيْشٍ شَقِيٍّ / ٩٧٦١.

١٦ـ اَلعَيْشُ يَحْلُو وَ يَمُرُّ / ٥١٢.

١٧ـ آفَةُ المَعاشِ سُوءُ التَّدْبيرِ / ٣٩٦٥.

١٨ـ ثَلاثٌ لايَهْنَأُ لِصاحِبِهِنَّ عَيْشٌ : اَلحِقْدُ ،والحَسَدُ ، وَ سُوءُ الخُلْقِ/ ٤٦٦٣.

١٩ـ جَمالُ العَيْشِ القَناعَةُ / ٤٧٤٩.

٢٠ـ لَمْ يَهْنَأِ العَيْشَ مَنْ قارَنَ الضِّدَّ/ ٧٥٣٣.

۱۲۔ زندگی کا دارومدار حسن تقدیر میں ہے اور اس کا معیار حسن تدبیر ہے۔

۱۳۔ جو زندہ ہے وہ مرے گا (یعنی حیات کے بعد موت ہے)۔

۱۴۔ جو زندہ رہتا ہے (طویل عمر پاتا ہے) وہ احباب کا غم اٹھاتا ہے (یا جس نے عیش ونوش میں زندگی گزاری اور دوسروں کی پروانہ کی وہ دوستوں کو گنوادیتا ہے)۔

۱۵۔ جلد مرنا بدبختی کی زندگی سے بہتر ہے۔

۱۶۔ زندگی شیرین اور تلخ ہوتی ہے۔

۱۷۔ زندگی یا اس کے وسائل واسباب کی آفت سوئے تدبیر ہے۔

۱۸۔ تین صفتوں، کینہ، حسد اور بدخلقی والے کیلئے زندگی نہیں ہے۔

۱۹۔ زندگی کا حسن وجمال قناعت ہے۔

۲۰۔ اسکی زندگی خوش گوار نہیں ہے جس کے ساتھ دشمن ہو۔

٢١ـ حُسْنُ التَّقْديرِ مَعَ الكَفافِ خَيْرٌ مِنَ السَّعْيِ فِي الإسْرافِ / ٤٨٣٠.
٢٢ـ إيثارُ الدَّعَةِ يَقْطَعُ أسْبابَ المَنْفَعَةِ / ١٣٦٦.

العين و غض الطّرف

١ـ غَضُّ الطَّرْفِ مِنَ المُرُوءَةِ / ٦٣٩٦.
٢ـ غَضُّ الطَّرْفِ خَيْرٌ مِنْ كَثيرِ النَّظَرِ / ٦٣٩٨.
٣ـ غَضُّ الطَّرْفِ مِنْ أفْضَلِ الوَرَعِ / ٦٤٠٠.
٤ـ غَضُّ الطَّرْفِ مِنْ كَمالِ الظَّرْفِ / ٦٤٠٣.
٥ـ مَنْ غَضَّ طَرْفَهُ أراحَ قَلْبَهُ / ٩١٢٢.
٦ـ مَنْ غَضَّ طَرْفَهُ قَلَّ أسَفُهُ وَ أمِنَ تَلَفَهُ / ٩١٢٥.

۲۱ـ معیشت میں کفاف حسنِ تقدیر اسراف میں کوشش کرنے سے بہتر ہے۔
۲۲ـ عیش و آرام کو انتخاب کرنا منفعت کے اسباب کو قطع کرنا ہے۔

چشم اور چشم پوشی

۱ـ نظر جھکائے رکھنا مرد ہونے کی علامت ہے۔
۲ـ نظر جھکانا زیادہ دیکھنے سے بہتر ہے۔
۳ـ نظر جھکانا اعلیٰ ترین تقویٰ ہے۔
۴ـ نظر جھکانا کمالِ زیرکی ہے۔
۵ـ جس نے نظر جھکالی اس نے اپنے دل کو آرام پہنچایا۔
۶ـ جس نے اپنی آنکھیں جھکالیں اس کا افسوس کم ہوگیا اور وہ ہلاک وتلف ہونے سے بچ گیا۔

٧ـ نِعْمَ الوَرَعُ غَضُّ الطَّرْفِ / ٩٩١٥.

٨ـ نِعْمَ صارِفُ الشَّهَواتِ غَضُّ الأبصارِ / ٩٩٢٤.

٩ـ لامُرُوَّةَ كَغَضِّ الطَّرْفِ / ١٠٤٥٣.

١٠ـ مَنْ لَمْ يَتَغافَلْ وَلايَغُضَّ عَنْ كَثيرٍ مِنَ الأُمُورِ تَنَغَّصَتْ عيشَتُهُ/ ٩١٤٩.

١١ـ مَنْ أطْلَقَ طَرْفَهُ جَلَبَ (اجْتَلَبَ) حَتْفَهُ / ٩١٢٤.

١٢ـ اَلعَيْنُ رائِدُ القَلْبِ (الفِتَن)/ ٣٦٦.

١٣ـ اَلعَيْنُ بَريدُ القَلْبِ / ٣٦٨.

١٤ـ اَلعُيُونُ طَلائِعُ القُلُوبِ / ٤٠٥.

١٥ـ العُيُونُ مَصائِدُ الشَّيْطانِ / ٩٥٠.

۷۔ بہترین ورع آنکھیں جھکانا ہے۔

۸۔ شہوتوں کو بہترین لوٹانے والا آنکھوں کو جھکانا ہے۔

۹۔ آنکھوں کو جھکالینا ہی مروّت ہے۔

۱۰۔ جو تغافل نہیں کرتا اور کاموں سے چشم پوشی نہیں کرتا ہے اس کی زندگی صاف و خالص نہیں ہوتی ہے۔

۱۱۔ جو اپنی آنکھوں کو آزاد چھوڑ دیتا ہے وہ اپنی موت کو اپنی طرف بلاتا ہے (اور معنوی طور پر ہلاک ہو جاتا ہے)۔

۱۲۔ آنکھیں دل کی نگہبان ہیں (رائد، اس شخص کو کہتے ہیں جس کو صحرانشین کوچ کرنے سے پہلے آگے بھیجتے تھے تا کہ وہ ہرے بھرے علاقہ کا سراغ لگائے)۔

۱۳۔ آنکھیں دل کا قاصد ہیں (وہ موجودات کو دیکھتی ہیں تا کہ دل کو عبرت ہو)۔

۱۴۔ آنکھیں دلوں کی جاسوس ہیں۔

۱۵۔ آنکھیں شیطان کا جال ہیں (وہ انہیں کے ذریعہ شکار کرتا ہے)۔

١٦ـ إذا أبْصَرَتِ العَيْنُ الشَّهْوَةَ عَمِيَ القَلْبُ عَنِ العاقِبَةِ / ٤٠٦٣.

١٧ـ طُوبىٰ لِعَيْنٍ هَجَرَتْ في طاعَةِ اللهِ غُمضَها / ٥٩٨٢.

١٨ـ قَدْ أضاءَ الصُّبحُ لِذي عَيْنَيْنِ / ٦٦٦٠.

١٩ـ أغْضِ عَلَى القَذىٰ وَ إلاّ لَمْ تَرْضَ أبَداً/ ٢٣١٩.

٢٠ـ اَللَّحظُ رائِدُ الفِتَنِ / ١٠٤٧.

٢١ـ لَيْسَ فِي الجَوارِحِ أقَلُّ شُكْراً مِنَ العَيْنِ ، فَلاتُعْطُوها سُؤْلَها فَتَشْغَلَكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللهِ / ٧٥١٩.

۱۶۔ جب آنکھیں شہوت، وخواہش ہی کو دیکھتی ہیں تو دل انجام کو دیکھنے سے قاصر رہتا ہے۔

۱۷۔ خوش نصیب ہیں وہ آنکھیں جو راہِ خدا میں بند ہونا چھوڑ دیں اور طاعت خدا کیلئے راتوں کو بیدار رہتی ہیں۔

۱۸۔ بیشک صبح دو آنکھوں کیلئے روش ہوتی ہے (ممکن ہے مطلب کا واضح ہونا مراد ہو کہا جا تا ہے، یہ تو اظہر من الشمس ہے۔ روزِ روشن سے بھی زیادہ واضح ہے اور ممکن ہے کہ راہِ حق کی روشنی مراد ہو یعنی جو شخص بصیرت وآ گاہی رکھتا ہے اور اس کا دماغ کام کرتا ہے تو وہ واضح راستہ کو دیکھ لیتا ہے)۔

۱۹۔ زمانہ کے خاروں سے اپنی آنکھیں بند کرلو ورنہ خوش نہ رہ سکو گے۔

۲۰۔ گوشہ چشم سے دیکھنا فتنہ کا نقیب ہے۔

۲۱۔ اعضاو جوارح میں سے کوئی بھی آنکھوں سے زیادہ کم شکر گزار نہیں لہٰذا، ان کے مطالبوں کو پورا نہ کرو کہ وہ تمہیں یادِ خدا اور اس کے ذکر سے غافل کر دیں گی۔

العيان

١ـ لَيسَ العِيانُ كَالخَبَرِ / ٧٤٦١.

المعين

١ـ لاخَيرَ في مُعينٍ مُهينٍ / ١٠٧١٠.

العيّ

١ـ أقبَحُ العَيِّ الضَّجَرُ / ٢٩١٢.
٢ـ اَلْخَرَسُ خَيرٌ مِنَ العَيِّ (الغَيِّ)/ ٥٠٥.

آنکھوں سے دیکھنا

ا۔ آنکھوں سے دیکھنا (کہ جس سے یقین حاصل ہو جاتا ہے) خبر کی مانند نہیں ہے (خبر میں صدق وکذب کا احتمال پایا جاتا ہے خبر جھوٹی بھی ہوسکتی ہے اور سچی بھی، انسان کو چاہیئے کہ جو کام بھی انجام دے اسے یقین پر مبنی ہونا چاہیئے، سنی سنائی باتوں کی بنیاد پر نہیں.)۔

مددگار

ا۔ ذلیل یا ذلیل کرنے والے مددگار میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

عاجز ہونا

ا۔ بدترین عجز و ناتوانی دل تنگی ہے (کیونکہ اگر کوئی مصائب ومشکلات کی وجہ سے دل برداشتہ ہو کر، ناامید ہو جاتا ہے تو وہ مشکلات میں شکست کھاتا ہے کہ جہاں شکست نہیں کھانا چاہیئے، عاجز اس کے برخلاف ہے اگر وہ ناتوانی کے سبب اپنے کام میں کامیاب نہ ہو تو معذور ہے)۔
۲۔ گونگا ہونا، گمراہی اور بولنے میں عجز ہونے سے بہتر ہے (کیونکہ گونگا پن ظاہری عیب اور عجز باطنی عیب ہے)۔

٣ــ عَلامَـةُ العَـيِّ تَكْـرارُ الكَلام عِنْـدَ المُنـاظَـرَةِ ، وَ كَثْرَةُ التَّبَجُّـجِ عِنْـدَ المُحاوَرَةِ/ ٦٣٣٦.

٤ـ لابَيانَ مَعَ عَيٍّ/ ١٠٥١٠.

٥ـ اَلعَيُّ حَصَـرٌ/ ٢١٦.

۳۔ بولنے میں ناتواں ہونے کی علامت یہ ہے بحث ومناظرہ کے وقت کلام میں تکرار کرتا اور بات کہتے وقت زیادہ خوش ہوتا ہو۔

۴۔ ناتوانی کے ہوتے ہوئے کوئی بیان نہیں ہے (بلکہ بیان اور فصاحت و بلاغت کو علم کے ساتھ ہونا چاہیئے)۔

۵۔ عجز و ناتوانی سینہ کی تنگی ہے۔

﴿ باب الغين ﴾

المَغَبَّة

١۔ قَلِيلٌ تُحْمَدُ مَغَبَّتُهُ خَيْرٌ مِنْ كَثِيرٍ تَضُرُّ عاقِبَتُهُ / ٦٧٤٢.

المغبوط

١۔ اَلْمَغْبُوطُ مَنْ قَوِيَ يَقِينُهُ / ١٢٨٦.

٢۔ رُبَّ مَغْبُوطٍ بِرَجاءٍ هُوَ داؤُهُ / ٥٣١٥.

٣۔ كَمْ مِنْ مَغْبُوطٍ بِنِعْمَتِهِ وَ هُوَ فِي الاخِرَةِ مِنَ الهالِكِينَ / ٦٩٧١.

عاقبت

ا۔ جس قلیل کی عاقبت بخیر اور قابل تعریف ہو وہ اس زیادہ سے بہتر ہے کہ جس کا انجام ضرر رساں ہو۔

رشک شدہ

ا۔ مغبوط (اس شخص کو کہتے ہیں کہ جس کے پاس بہت سی نعمت ہو اور دوسرے اس کے برابر نعمت حاصل کرنے کی تمنا کریں لیکن یہ نہ چاہیں کہ اس سے نعمت چھن جائے) اور قابل رشک تو وہی ہے کہ جس کا یقین محکم ہو (مال دنیا رکھنے والا نہیں)۔

۲۔ بہت سے رشک شدہ ایسے ہیں کہ لوگ اس کی فراخی کے ساتھ بسر ہونے والی زندگی پر رشک کرتے ہیں حالانکہ یہ ان کیلئے تکلیف دہ ہوتا ہے (لیکن لوگ نہیں جانتے، کہ کیا ہر علم ومنصب اور مال و دولت انسان کیلئے نفع بخش ہوتا ہے؟! بلکہ اکثر بدبختی و ناکامی کا سبب ہوتا ہے لہٰذا اس پر رشک نہیں کرنا چاہیئے)۔

۳۔ بہت سے رشک شدہ لوگ ایسے ہیں ان کی جیسی نعمت کی آرزو کی جاتی ہے حالانکہ وہ آخرت میں ہلاک ہونے والوں میں سے ہوں گے۔

المغبون

١ـ اَلْمَغْبُونُ مَنْ شُغِلَ بِالدُّنيا وَفاتَهُ حَظُّهُ مِنَ الاخِرَةِ / ٢٠١٠.
٢ـ اَلْمَغْبُونُ مَنْ فَسَدَ دينُهُ / ١٢٨٧.
٣ـ اَلْمَغْبُونُ مَنْ باعَ جَنَّةً عَلِيَّةً بِمَعْصِيَةٍ دَنِيَّةٍ / ١٣٥٢.
٤ـ مَنْ أَغْبَنُ مِمَّنْ باعَ اللهَ سُبْحانَهُ بِغَيْرِهِ / ٨٠٨٣.

الغباوة

١ـ اَلغَباوَةُ غِوايَةٌ / ١٣٦.
٢ـ ضادُّوا الغَباوَةَ بِالفِطْنَةِ / ٥٩٢٦.

مغبون

۱۔مغبون (جس نے دھوکا کھایااور اپنے مال کوکم قیمت پرفروخت کیایازیادہ قیمت پرخریدا) وہ شخص ہے کہ دنیا سمیٹنے میں مشغول رہے اور آخرت سے بے بہرہ رہے۔
۲۔مغبون وہ ہے کہ جس کا دین فاسد وخراب ہو۔
۳۔مغبون وہ ہے کہ جس نے جنتِ عالیہ کو پست وحقیر گناہ کے عوض فروخت کردیا ہو
۴۔اس شخص سے زیادہ نقصان اٹھانے والا کون ہے کہ جو خدا کو اس کے غیر کے عوض فروخت کرتا ہے!؟

کند ذہنی وغفلت

۱۔کند ذہنی گمراہی ہے۔
۲۔کند ذہنی کو زیرکی سے کچل دو (یہاں اختیاری تبدیلی مراد ہے کیونکہ فطری کند ذہنی کو تبدیل نہیں کیا جاسکتا)۔

٣ـ كَفىٰ بِالمَرْءِ غَباوَةً أنْ يَنظُرَ مِنْ عُيُوبِ النّاسِ إلىٰ ما خَفِيَ عَلَيْهِ مِنْ عُيُوبِهِ / ٧٠٦٢.

٤ـ مِنْ أقْبَحِ الشِّيَمِ الغَباوَةُ / ٩٣٧٧.

الغدْر

١ـ الغَدْرُ بِكُلِّ أحَدٍ قَبيحٌ، وَ هُوَ بِذَوِي القُدْرَةِ وَ السُّلْطانِ أقْبَحُ/ ١٨٦٤.

٢ـ اَلْغَدْرُ يُعَظِّمُ الوِزْرَ وَ يُزْري بِالقَدْرِ / ٢١٩١.

٣ـ إيّاكَ وَ الغَدْرَ فَإنَّهُ أقْبَحُ الخِيانَةِ، وَ إنَّ الغَدُورَ لَمُهانٌ عِنْدَاللهِ/ ٢٦٦٤.

٤ـ أقْبَحُ الغَدْرِ إذاعَةُ السِّرِّ/ ٣٠٠٥.

٥ـ اَلْغَدْرُ شيمَةُ اللِّئامِ / ٢٩١.

۳۔انسان کی کند ذہنی کیلئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ لوگوں کے عیوب پر نظر رکھے اوراس کے عیوب اس کو نظر نہ آئیں (یعنی وہی عیب اس کے اندر ہیں لیکن انہیں اپنے لیے برا نہیں سمجھتا ہے)۔

۴۔بدترین خصلت کند ذہنی اور کم فہمی ہے۔

بے وفائی

۱۔بے وفائی خواہ کسی کے ساتھ ہو بری بات ہے لیکن صاحبان اقتدار و سلطنت کے ساتھ بے وفائی بہت بری بات ہے (یا بے وفائی خواہ کوئی بھی کرے بری بات ہے لیکن صاحبان اقتدار و سلطنت کریں تو بہت غلط بات ہے)۔

۲۔بے وفائی اور خیانت کاری گناہ کو بڑا کر دیتی ہیں اور قدر و منزلت پر داغ لگا دیتی ہیں۔

۳۔بے وفائی سے بچو کہ یہ بدترین خیانت ہے اور بے وفا و دھوکے باز خدا کے نزدیک حقیر ذلیل ہے۔

۴۔بدترین بے وفائی راز فاش کرنا ہے۔

۵۔بے وفائی پست لوگوں کی عادت ہے۔

٦ـ اَلغَدْرُ يُضاعِفُ السَّيِّئاتِ / ٦٤٣.

٧ـ جانِبُوا الغَدْرَ فَإنَّهُ مُجانِبُ القُرآنِ / ٤٧٤١.

٨ـ غَدْرُ الرَّجُلِ مَسَبَّةٌ عَلَيْهِ / ٦٤٣٠.

٩ـ كُنْ عامِلاً بِالخَيْرِ، ناهِياً عَنِ الشَّرِّ، مُنْكِراً شيمَةَ الغَدْرِ / ٧١٦٦.

١٠ـ مَنْ غَدَرَ شانَهُ غَدْرُهُ / ٧٨٣٣.

١١ـ ما غَدَرَ مَنْ أيْقَنَ بِالمَرْجِعِ / ٩٥٩١.

١٢ـ ما أخْلَقَ مَنْ غَدَرَ أنْ لا يُوفىٰ لَهُ / ٩٧٠٨.

١٣ـ لا إيمانَ لِغَدُورٍ / ١٠٤٤٢.

....

۶۔ بے وفائی گناہوں کو کئی گنا کر دیتی ہے (مثلاً اگر کسی کے پاس امانت رکھی جائے اور ادائیگی کے وقت وہ نہ دے اور خیانت کرے تو ایسے شخص پر بے وفائی کا بھی گناہ ہے اور غصب کا بھی یا بے وفائی زیادہ گناہوں کا سبب ہے)۔

۷۔ بے وفائی سے دور رہو کہ وہ قرآن سے دور ہے (یعنی بے وفائی قرآن کے احکام سے دور ہے ،اور اگر ''قرآن'' پڑھا جائے کہ جس کے معنی رفیق کے ہیں تو یہ مفہوم ہوگا کہ بے وفائی اچھی رفاقت سے دور ہے)۔

۸۔ مرد کا بے وفائی کرنا (باعث) رسوائی ہے یا اس کے لئے گالی کھانے کا مقام ہے۔

۹۔ نیکی کرنے ،شر سے روکنے اور بے وفائی کی عادت سے باز رہنے والے بن جاؤ۔

۱۰۔ جو بے وفائی کرتا ہے اس کی بے وفائی اسے ،منفور برا بنا دیتی ہے۔

۱۱۔ وہ شخص بے وفائی نہیں کرے گا جو واپسی یا محلِ بازگشت کا یقین رکھتا ہے۔

۱۲۔ جو بے وفائی کرتا ہے اسی لائق ہے کہ اس کے ساتھ وفا نہ کی جائے۔

۱۳۔ زیادہ بے وفائی وخیانت کرنے والے کا کوئی ایمان نہیں ہوتا ہے۔

١٤ـ لاتَدُومُ مَعَ الغَدْرِ صُحْبَةُ خَلِيلٍ / ١٠٦٠١.
١٥ـ الغَدْرُ لأَهْلِ الغَدْرِ وَفاءٌ عِنْدَاللهِ سُبْحانَهُ / ١٥٧١.
١٦ـ اَلْغَدْرُ أَقْبَحُ الخِيانَتَيْنِ / ١٦٩٠.
١٧ـ أَسْرَعُ الأَشْياءِ عُقُوبَةً رَجُلٌ عاهَدْتَهُ عَلىٰ أَمْرٍ وَكانَ مِنْ نِيَّتِكَ الوَفاءُ لَهُ، وَ مِنْ نِيَّتِهِ الغَدْرُ بِكَ / ٣١٧٤.

الغرور

١ـ اِحْذَرْ أَنْ يَخْدَعَكَ (يَخْتَدِعَكَ) الغُرُورُ بِالحائِلِ اليَسيرِ، أَوْ يَسْتَزِلَّكَ السُّرُورُ بِالزّائِلِ الحَقيرِ / ٢٦١٢.
٢ـ جِماعُ الغُرُورِ فِي الاِسْتِنامَةِ إِلَى العَدُوِّ/ ٤٧٧٥.
٣ـ طُوبىٰ لِمَنْ لَمْ تَقْتُلْهُ قاتِلاتُ الغُرُورِ / ٥٩٧٣.

۱۴۔ بے وفا کے ساتھ دوست کی ہمنشینی باقی نہیں رہتی ہے۔
۱۵۔ بے وفا کے ساتھ بے وفائی کرنا خدا کے نزدیک وفاداری ہے۔
۱۶۔ بے وفائی دو خیانتوں میں سے بدترین ہے۔
۱۷۔ سب سے پہلے اس شخص کو سزا ملے گی کہ جس سے تم نے کوئی عہد کیا ہے اور اس کے ساتھ وفا کرنا چاہتے ہو اور وہ تمہارے ساتھ بے وفائی کا قصد رکھتا ہے۔

فریب

۱۔ خبردار تمہیں معمولی سی رکاوٹ اور کوئی مانع فریب نہ دے یا تمہیں تھوڑی سی وقتی مسرت ڈگمگا نہ دے۔
۲۔ غرور کو جمع کرنا دشمن کے پہلو میں سونا ہے۔
۳۔ خوش نصیب ہے وہ شخص کہ جس کو فریب کا قاتل قتل نہ کرے (یعنی جو خود کو اس سے بچاتا ہے)۔

٤ـ كَفىٰ بِالمَرْءِ غُرُوراً أنْ يَثِقَ بِكُلِّ ما تُسَوِّلُ لَهُ نَفْسُهُ / ٧٠٥٣.

٥ـ وَ قالَ ـ عَلَيْهِ السَّلامُ ـ في حَقِّ مَنْ أثنىٰ عَلَيْهِ : لَمْ تَقْتُلْهُ قاتِلاتُ الغُرُورِ، وَلَمْ تُغْمَّ (وَ لَمْ تُعَمَّ)عَلَيْهِ مُشْتَبِهاتُ الأُمُورِ / ٧٥٦٥.

٦ـ لَمْ يُفَكِّرْ في عَواقِبِ الأُمُورِ مَنْ وَثِقَ بِزُورِ الغُرُورِ وَ صَبا إلىٰ زُورِ السُّرُورِ / ٧٥٦٦.

٧ـ مَنِ اغْتَرَّ بِالمَهَلِ اِغْتَصَّ بِالأَجَلِ / ٨٣٨٨.

٨ـ كَفىٰ بِالاِغْتِرارِ جَهْلاً / ٧٠٣٢.

٩ـ مَنِ اغْتَرَّ بِحالِهِ قَصَّرَ عَنِ احْتِيالِهِ / ٨٦٧٨.

١٠ـ مَنِ اغْتَرَّ بِمُسالَمَةِ الزَّمَنِ اِغْتَصَّ بِمُصادَمَةِ المِحَنِ / ٨٦٨٥.

۴۔ مرد کے فریب کھانے کیلئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ ہر اس چیز پر اعتماد کر لیتا ہے جس کو اس کا نفس اس کیلئے سنوار دیتا ہے۔

۵۔ آپؑ نے اس شخص کے بارے میں فرمایا کہ جس کی آپؑ نے تعریف کی اس کو فریب کے قاتلوں نے قتل نہیں کیا (اور اس نے شیطان اور اپنے نفس سے فریب نہیں کھایا) اس پر امور مشتبہ نہیں ہوئے

۶۔ جس نے فریب کے جھوٹ پر اعتماد کیا اس نے امور کے انجام کے بارے میں غور نہیں کیا اور خوشحالی کے جھوٹ کی طرف جھک گیا۔

۷۔ جس نے مہلت سے فریب کھایا وہ موت کے چنگل میں پھنس گیا۔

۸۔ فریب کھانے کیلئے نادانی کافی ہے۔

۹۔ جو اپنے اوپر گھمنڈ کرتا ہے وہ اپنی تدبیر میں کوتاہی کرتا ہے (چونکہ مغرور ہے لہذا دشمن و حوادث سے بے خبر ہے)

۱۰۔ جو شخص زمانہ کی صلح پر مغرور ہوتا ہے (یا اس کے فریب میں آتا ہے) وہ سخت ترین رنج و محن میں مبتلا ہوتا ہے۔

١١ـ مِنَ الغِرَّةِ بِاللهِ سُبْحانَهُ أَنْ يُصِرَّ المَرْءُ عَلَى المَعْصِيَةِ وَ يَتَمَنّى المَغْفِرَةَ/ ٩٤٠٤.

١٢ـ لاحَزْمَ مَعَ غِرَّةٍ / ١٠٥٢٧.

١٣ـ لاغِرَّةَ كَالثِّقَةِ بِالأَيّامِ / ١٠٥٥٠.

١٤ـ قَدْ يَسْلَمُ المُغَرَّرُ / ٦٦٣٢.

١٥ـ كَمْ مِنْ مَغْرُورٍ بِحُسْنِ القَوْلِ فيهِ / ٦٩٣٢.

١٦ـ كَمْ مِنْ مَغْرُورٍ بِالسَّتْرِ عَلَيْهِ / ٦٩٤٢.

١٧ـ لَيْسَ كُلُّ مَغْرُورٍ بِناجٍ، وَ لاكُلُّ طالِبٍ بِمُحْتاجٍ/ ٧٥٢١.

۱۱۔ اللہ سبحانہ پر مغرور ہونا یہ ہے کہ انسان گناہ سے دست کش نہ ہو اور مغفرت کی امید نہ چھوڑے۔

۱۲۔ غفلت کے ساتھ کوئی دور اندیشی نہیں ہے۔

۱۳۔ زمانہ پر اعتماد جیسی کوئی غفلت نہیں ہے (کہ انسان یہ خیال کرے کہ زمانہ ہمیشہ ساز گار رہے گا)۔

۱۴۔ کبھی فریب خوردہ بھی محفوظ رہتا ہے (یعنی بظاہر فریب کھایا ہے)۔

۱۵۔ بہت سے فریب خوردہ لوگوں نے اپنی تعریف و ستائش سے فریب کھایا ہے۔

۱۶۔ بہت سے فریب خوردہ پردہ میں ہیں۔

۱۷۔ ہر فریب خوردہ نجات یافتہ نہیں ہے اور نہ ہی ہر طالب محتاج ہے (ممکن ہے کہ حرص کی وجہ سے مانگتا ہو)۔

الغصب

١ـ اَلْحَجَرُ الغَصْبُ فِي الدّارِ رَهْنٌ لِخَرابِها / ١٧٩٤.

الغضب

١ـ اَلْغَضَبُ يُرْدي صاحِبَهُ، وَ يُبْدي مَعايِبَهُ / ١٧٠٩.
٢ـ اَلغَضَبُ نارٌ مُوقَدَةٌ، مَنْ كَظَمَهُ أَطْفَأَها، وَ مَنْ أَطْلَقَهُ كانَ أَوَّلَ مُحْتَرِقٍ بِها / ١٧٨٧.
٣ـ اَلْغَضَبُ يُثيرُ كَوامِنَ الحِقْدِ / ٢١٦٤.
٤ـ إِيّاكَ وَ الغَضَبَ، فَأَوَّلُهُ جُنُونٌ، وَ آخِرُهُ نَدَمٌ / ٢٣٥.
٥ـ أَقْدَرُ النّاسِ عَلَى الصَّوابِ مَنْ لَمْ يَغْضَبْ / ٣٠٤٧.

غصب

ا۔ گھر میں غصبی پتھر بھی اسکی خرابی وتباہی کا باعث ہوتا ہے۔

غضب

ا۔ غضب، غضب کرنے والے کو عذاب میں ڈھکیل دیتا ہے اور اس کے عیوب کو آشکار کر دیتا ہے۔
۲۔ غضب وغصہ ایک بھڑکی ہوئی آگ ہے، جو اسے پی جاتا ہے وہ آگ کو بجھا دیتا ہے اور جو اسے اسکی حالت پر چھوڑ دیتا ہے تو وہ سب سے پہلے اسی کو جلاتی ہے۔
۳۔ غضب کینوں کو یا پوشیدہ کینوں کو ابھارتا ہے۔
۴۔ خبردار غصہ نہ کرنا کہ اس کا آغاز جنون اور اس کا انجام پشیمانی ہے۔
۵۔ صحیح اور سیدھے راستہ پر گامزن ہونے میں سب سے زیادہ قوی وہ ہے جو غصہ نہیں کرتا ہے

٦ـ أفْضَلُ المِلْكِ مِلْكُ الغَضَبِ / ٢٩٠٤.

٧ـ اِبْقَ لِرِضاكَ مِنْ غَضَبِكَ ، وَ إذا طِرْتَ فَقَعْ شَكِيراً/ ٢٣٤٠.

٨ـ اِحْتَرِسُوا مِنْ سَوْرَةِ الغَضَبِ، وَ أعِدُّوا لَهُ ما تُجاهِدُونَهُ بِهِ مِنَ الكَظْمِ وَالحِلْمِ / ٢٥٠٧.

٩ـ اِحْذَرُوا الغَضَبَ ، فَإنَّهُ نارٌ مُحْرِقَةٌ / ٢٥٨٨.

١٠ـ أفْضَلُ النّاسِ مَنْ كَظَمَ غَيْظَهُ، وَ حَلُمَ عَنْ قُدْرَةٍ / ٣١٠٤.

١١ـ أعْدىٰ عَدُوٍّ لِلْمَرْءِ غَضَبُهُ، وَ شَهْوَتُهُ، فَمَنْ مَلَكَهُما عَلَتْ دَرَجَتُهُ، وَبَلَغَ غايَتَهُ/ ٣٢٦٩.

۶۔ بہترین ملکیت کہ انسان جس کا مالک ہوتا ہے غصہ کا مالک ہونا ہے (کہ اس پر قابو پا کر اسے دبا دے)۔

۷۔ اپنی خوشی کیلئے کچھ غصہ سے بچالو (یعنی اگر کسی پر تمہیں غصہ آجائے تو اس کے ساتھ ایسا سلوک کرو کہ اگر اس سے دوستی کرو تو تمہیں شرمندگی نہ ہو) اور جب اُڑو تو شکر گزار کی مانند اترو۔

۸۔ غضب وغصہ کی تندی وحدت سے خود کو بچاؤ اور غصہ پینے اور بردباری کے ذریعہ اس سے جنگ کرنے کی تیاری کرو۔

۹۔ غضب وغصہ سے بچو کہ جلا دینے والی آگ ہے۔

۱۰۔ سب سے افضل وہ ہے جو غصہ کو پی جائے اور انتقام کی طاقت رکھتے ہوئے بردباری سے کام لے۔

۱۱۔ انسان کے لیئے سخت ترین دشمن اس کا غصہ وغضب اور اسکی شہوت ہے، جو ان دونوں پر مسلّط ہو جاتا ہے وبلند مرتبہ پر فائز ہو جاتا ہے اور اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

١٢ـ اَلْغَضَبُ مَرْكَبُ الطَّيْشِ / ٨٠٨.

١٣ـ اَلْغَضَبُ يُثيرُ الطَّيْشَ / ٩٣٤.

١٤ـ اَلْغَضَبُ نارُ القُلُوبِ / ٩٦٥.

١٥ـ اَلْغَضَبُ شَرٌّ إنْ أطَعْتَهُ دَمَّرَ / ١٢٢٠.

١٦ـ اَلْغَضَبُ عَدُوٌّ، فَلا تُمَلِّكْهُ نَفْسَكَ / ١٣٣٧.

١٧ـ اَلْغَضَبُ يُفسِدُ الألْبابَ، وَ يُبْعِدُ مِنَ الصَّوابِ (عَنِ الثَّوابِ)/ ١٣٥٦.

١٨ـ إنَّكُمْ إنْ أطَعْتُمْ سَوْرَةَ الغَضَبِ أوْرَدَتْكُمْ نِهايَةَ العَطَبِ / ٣٨٥٤.

١٩ـ إذا تَسَلَّطَ عَلَيْكَ الغَضَبُ فَاغْلِبْهُ بِالحِلْمِ وَ الوَقارِ / ٤١٦٠.

٢٠ـ بِكَثْرَةِ الْغَضَبِ يَكُونُ الطَّيْشُ / ٤٢٦٤.

٢١ـ بِئْسَ القَرينُ الغَضَبُ، يُبْدي المَعائِبَ، وَ يُدْنِي الشَّرَّ، وَ يُباعِدُ الخَيْرَ/ ٤٤١٧.

۱۲۔ غضب وغصہ اوچھے پن اور سبکی کی سواری ہے۔

۱۳۔ غضب اوچھی حرکتوں کو ابھارتا ہے۔

۱۴۔ غضب دلوں کی آگ ہے۔

۱۵۔ غضب شر ہے اگر اس کا حکم مانو گے تو وہ تمہیں ہلاک کر دے گا۔

۱۶۔ غضب دشمن ہے اسے اپنے نفس کا مالک نہ بناؤ۔

۱۷۔ غضب وغصہ عقل کو خراب کر دیتا ہے اور درست اندیشی (یا ثواب) سے دور کر دیتا ہے۔

۱۸۔ اگر غصہ کی تیزی کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہیں ہلاکت تک پہنچا دے گا۔

۱۹۔ جب تمہارے اوپر غضب وغصہ غالب آ جائے تو بردباری اور وقار کے ذریعہ اس پر غلبہ حاصل کرو۔

۲۰۔ زیادہ غیظ وغضب سے کم ظرفی ثابت ہوتی ہے۔

۲۱۔ بدترین ساتھی غصہ ہے وہ عیوب کو آشکار بدی کو قریب اور خوبی کو دور کر دیتا ہے۔

۲۲ـ داوُوا الغَضَبَ بِالصَّمْتِ، وَ الشَّهْوَةَ بِالعَقْلِ / ٥١٥٥.
۲۳ـ رَدُّ الغَضَبِ بِالحِلْمِ ثَمَرَةُ العِلْمِ / ٥٣٩٧.
٢٤ـ رُدُّوا البادِرَةَ بِالحِلْمِ / ٥٤٠٤.
٢٥ـ سَبَبُ العَطَبِ طاعَةُ الغَضَبِ / ٥٥١٩.
٢٦ـ ضادُّوا الغَضَبَ بِالحِلْمِ، تَحْمِدُوا عَواقِبَكُمْ في كُلِّ أمْرٍ / ٥٨٩٥.
٢٧ـ ضِرامُ نارِ الغَضَبِ يَبْعَثُ عَلىٰ رُكُوبِ العَطَبِ / ٥٩٠٩.
٢٨ـ ضادُّوا الغَضَبَ بِالحِلْمِ / ٥٩١١.
٢٩ـ طاعَةُ الغَضَبِ نَدَمٌ وَ عِصْيانٌ / ٦٠٢٥.
٣٠ـ ظَفِرَ بِالشَّيْطانِ مَنْ غَلَبَ غَضَبَهُ / ٦٠٤٨.
٣١ـ ظَفِرَ الشَّيْطانُ بِمَنْ مَلَكَهُ غَضَبُهُ / ٦٠٤٩.

۲۲ـ غضب وغصہ کا خاموشی اور شہوت وخواہش کا عقل سے مداوی کرو۔
۲۳ـ غضب کو بردباری کے ذریعہ پلٹانا اور غصہ چھوڑنا علم کا پھل ہے۔
۲۴ـ غضب کو بردباری اور حلم کے ذریعہ پلٹا دو۔
۲۵ـ غضب کے مطابق عمل کرنا ہلاکت کا سبب ہے۔
۲۶ـ غضب کا مقابلہ حلم وبردباری کے ذریعہ کرو اور اپنے ہر کام کے نتیجہ کو قابل تعریف بناؤ۔
۲۷ـ غضب کی آگ کی چنگاری ہلاکت کے ارتکاب پر ابھارتی ہے۔
۲۸ـ حلم وبردباری کے ذریعہ غضب وغصہ کا مقابلہ کرو۔
۲۹ـ غیظ وغضب کی فرمانبرداری کرنا گناہ وپشیمانی یا گناہ وپشیمانی کا باعث ہے۔
۳۰ـ جو اپنے غضب وغصہ پر غالب آ گیا وہ شیطان کے مقابلہ میں فتح یاب ہو گیا۔
۳۱ـ جس پر اس کا غضب غالب آ گیا اس پر شیطان فتح پا گیا۔

۳۲۔ فِي الغَضَبِ اَلعَطَبُ / ۶۵۰۰.

۳۳۔ كَثْرَةُ الغَضَبِ تُزْري بِصاحِبِه، وَ تُبْدي مَعائِبَهُ / ۷۱۰۷.

۳۴۔ كُنْ بَطيءَ الغَضَبِ، سَريعَ الفَيْءِ، مُحِبّاً لِقَبُولِ العُذْرِ / ۷۱۶۵.

۳۵۔ لَيْسَ لإبْليسَ وَهَقٌ أعْظَمُ مِنَ الغَضَبِ وَ النِّساءِ / ۷۴۹۴.

۳۶۔ مَنْ كَثُرَ تَغَضُّبُهُ مَلَّ / ۷۸۲۳.

۳۷۔ مَنْ أطْلَقَ غَضَبَهُ تَعَجَّلَ حَتْفَهُ / ۷۹۴۸.

۳۸۔ مَنْ غَلَبَ عَلَيْهِ الغَضَبُ لَمْ يَأْمَنِ العَطَبَ / ۷۹۷۶.

۳۹۔ مَنْ غَلَبَ عَلَيْهِ غَضَبُهُ تَعَرَّضَ لِعَطَبِه / ۸۱۳۹.

۴۰۔ مَنْ عَصىٰ غَضَبَهُ أطاعَ الحِلْمَ / ۸۱۸۰.

۳۲۔غضب وغصہ میں ہلاکت ہے (غضب کرنے والے کے لیئے بھی اور دوسروں کیلئے بھی، دنیا میں بھی آخرت میں بھی)۔

۳۳۔زیادہ غصہ اپنے اہل (غصہ کرنے والے) کوعیب دار بنادیتا ہے اوراس کے عیوب کوآشکار کردیتا ہے۔

۳۴۔غصہ نہ کرنے ،جلدرجوع کرنے اورعذرقبول کرنے والے بن جاؤ۔

۳۵۔شیطان کے پاس غضب وغصہ اورعورت سے بڑا جال نہیں ہے (وہ انہیں دونوں سے لوگوں کاشکار کرتا ہے)۔

۳۶۔جس کا غصہ وغضب زیادہ ہوتا ہےلوگ اس سے ملول رہتے ہیں یا وہ خودملول ہوتا ہے۔

۳۷۔جواپنے غصہ وغضب کوآزاد چھوڑ دیتا ہےاسکی موت جلد آتی ہے۔

۳۸۔جس پرغضب پرغالب آجاتا ہےوہ ہلاکت سےمحفوظ نہیں ہے۔

۳۹۔جس پرغصہ غالب آجاتا ہےوہ خودکومعرض ہلاکت میں پہنچاتا ہے۔

۴۰۔جس نے اپنے غصہ کی نافرمانی کی اس نے بردباری کی اطاعت کی۔

٤١۔ مَنْ أطاعَ غَضَبَهُ تَعَجَّلَ تَلَفُهُ / ٨٤١٤.
٤٢۔ مَنْ كَثُرَ غَضَبُهُ لَمْ يُعْرَفْ رِضاهُ / ٨٥٥١.
٤٣۔ مَنْ غَضِبَ عَلىٰ مَنْ لايَقْدِرُ عَلىٰ مَضَرَّتِهِ طالَ حُزْنُهُ، وَ عذَّبَ نَفْسَهُ/ ٨٧٢٨.
٤٤۔ مَنْ غَلَبَ عَلَيْهِ غَضَبُهُ وَ شَهْوَتُهُ فَهُوَ في حَيِّزِ البَهائِمِ / ٨٧٥٦.
٤٥۔ مَنِ اغْتاظَ عَلىٰ مَنْ لايَقْدِرُ عَلَيْهِ ماتَ بِغَيْظِهِ / ٩٠٦٧.
٤٦۔ مَتىٰ أشْفِي غَيْظي إذا غَضِبْتُ، أحِينَ أعْجِزُ (عَنِ الاِنْتِقامِ) فَيُقالُ لي لَوْ صَبَرْتَ، أمْ حينَ أقْدِرُ (عَلَيْهِ) فَيُقالُ لي لَوْ عَفَوْتَ / ٩٨٤٢.

....

۴۱۔ جس نے اپنے غصہ کی اطاعت کی اس کے تلف وتباہی نے عجلت کی (یعنی وہ جلد ہلاک ہوا)۔

۴۲۔ جس کا غصہ وغضب زیادہ ہوتا ہے اسکی رضا مجہول رہتی ہے (یعنی اگر وہ کسی دن کسی کام سے خوش بھی ہوتا ہے تو اسکی خوشنودی کا اعتماد نہیں ہوتا ہے)۔

۴۳۔ جو اس شخص پر غضب ناک ہوتا ہے کہ جس کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکے وہ کافی مدت تک رنجیدہ رہتا اور اپنے نفس کو عذاب کرتا ہے۔

۴۴۔ جس پر اس کا غصہ وشہوت غالب آجاتا ہے وہ چوپایوں کے زمرہ میں ہے۔

۴۵۔ جو اس شخص پر غضبناک ہوتا ہے کہ جس کو نقصان نہ پہنچا سکے وہ اپنے غصہ میں مرجاتا ہے (لہذا اسے غصہ برداشت کرنا چاہیئے)۔

۴۶۔ (نہج البلاغہ کلمات حکمت : ۱۸۵ میں بھی مزکور ہے) میں اپنے غصہ کو کس وقت شفا بخشوں ، اس وقت جب مجھے غصہ آئے یا اس وقت جب میں انتقام لینے سے عاجز ہوں یہاں تک کہ مجھ سے کہا جائے کہ اگر صبر کرتے تو بہتر تھا یا اس وقت جب مجھ میں انتقام لینے کی طاقت ہو اور مجھ سے کہا جائے اگر معاف کردیتے تو اچھا ہوتا؟

٤٧ـ لا يَغْلِبَنَّ غَضَبُكَ حِلْمَكَ / ١٠٢٢٢.

٤٨ـ لاتُسْرِعَنَّ إلَى الغَضَبِ فَيَتَسَلَّطَ عَلَيْكَ بِالعادَةِ / ١٠٢٨٨.

٤٩ـ لاأدَبَ مَعَ غَضَبٍ / ١٠٥٢٩.

٥٠ـ لانَسَبَ أوْضَعُ مِنَ الغَضَبِ / ١٠٦١٧.

٥١ـ لايَقُومُ عِزُّ الغَضَبِ بِذُلِّ الإعْتِذارِ / ١٠٧٩٣.

الإسْتِغفار

١ـ إسْتَغْفِرْ، تُرْزَقْ / ٢٢٢٨.

٢ـ أفْضَلُ التَّوَسُّلِ (التَّوَصُّلِ) الإسْتِغْفارُ / ٢٨٨٧.

٣ـ اَلإسْتِغْفارُ يَمْحُو الأوْزارَ / ٣٤٢.

٤ـ اَلإسْتِغْفارُ دَواءُ الذُّنُوبِ / ٩١٣.

۴۷ـ تمہارے غضب کو تمہاری بردباری پر غالب نہیں ہونا چاہیئے۔

۴۸ـ جلد غصہ نہ کرو کہ یہ جلد غصہ کرنا تمہارے اوپر مسلط ہو جائے گا (اور اسکی عادت ہو جائے گی)۔

۴۹ـ غضب وغصہ کے ساتھ ادب نہیں ہوتا ہے۔

۵۰ـ غضب وغصہ سے زیادہ پست کوئی نسب نہیں ہے۔

۵۱ـ غضب کی عزت، ذلت کے عذر کے برابر نہیں ہوسکتی۔

طلب مغفرت

۱ـ استغفار کروتا کہ تمہیں روزی دی جائے۔

۲ـ بہترین توسل (یا صلہ رحمی) خدا سے مغفرت طلب کرنا ہے۔

۳ـ مغفرت طلب کرنا گناہوں کو دھو دیتا ہے۔

۴ـ خدا سے مغفرت طلب کرنا گناہوں کی دوا ہے۔

٥ـ اَلإِسْتِغْفارُ أَعْظَمُ جَزاءً، وَ أَسْرَعُ مَثُوبَةً / ١٤٩٦.

٦ـ حُسْنُ الإِسْتِغْفارِ يُمَحِّصُ الذُّنُوبَ / ٤٨٦٣.

٧ـ لَوْ أَنَّ النّاسَ حينَ عَصَوْا أَنابُوا وَاسْتَغْفَرُوا لَمْ يُعَذَّبُوا وَلَمْ يَهْلِكُوا/ ٧٥٨٣.

٨ـ مَنْ أُعْطِيَ الإِسْتِغْفارَ لَمْ يُحْرَمِ المَغْفِرَةَ / ٨١٤٤.

٩ـ مَنِ اسْتَغْفَرَ اللهَ أَصابَ المَغْفِرَةَ / ٨٣٧٧.

١٠ـ نِعْمَ الوَسيلَةُ اَلإِسْتِغْفارُ / ٩٩٣٦.

١١ـ لاشَفيعَ أَنْجَحُ مِنَ الإِسْتِغْفارِ / ١٠٦٥٨.

١٢ـ لايَحُوزُ الغُفْرانَ إِلاّ مَنْ قابَلَ الإِساءَةَ بِالإِحْسانِ / ١٠٧٥٦.

۵۔ مغفرت طلب کرنے کی جزا عظیم ہوتی ہے اور اس کا ثواب جلد ملتا ہے۔

۶۔ حسنِ استغفار گناہوں کو پاک کر دیتا ہے۔

۷۔ اگر لوگ اس وقت توبہ کر لیں کہ جس وقت نافرمانی کرتے ہیں اور ایسا نہ کرنے کا ارادہ کر لیں تو نہ ان پر عذاب کیا جائے اور نہ وہ ہلاک ہوں۔

۸۔ جس کو مغفرت طلب کرنے کی توفیق دی گئی وہ مغفرت سے محروم نہیں رہے گا۔

۹۔ جو خدا سے مغفرت طلب کرتا ہے وہ مغفرت پاتا ہے۔

۱۰۔ استغفار بہترین وسیلہ ہے۔

۱۱۔ استغفار سے زیادہ کامیاب کوئی شفیع نہیں ہے۔

۱۲۔ وہ شخص مغفرت نہیں پا سکتا ہے جو برائی کا نیکی سے موازنہ کرتا ہے (یعنی جو برائی کو نیکی کے برابر سمجھتا ہے)۔

الغَفْلَة

١ـ اِنْتِباهُ العُيُونِ لايَنْفَعُ مَعَ غَفْلَةِ القُلُوبِ / ١٨٧٠.

٢ـ اَلْغَفْلَةُ تَكْسِبُ الاِغْتِرارَ ، وَ تُدْني مِنَ البَوارِ / ٢١٢٥.

٣ـ اِحْذَرُوا الغَفْلَةَ ،فَإنَّها مِنْ فَسادِ الحِسِّ / ٢٥٨٤.

٤ـ إيّاكَ وَ الغَفْلَـةَ ، وَ الاِغْتِـرارَ بِالمُهْلَـةِ، فَـإنَّ الغَفْلَـةَ تُفْسِدُ الأعْمـالَ ، وَالآجالَ تَقْطَعُ الآمالَ / ٢٧١٧.

٥ـ اَلْغَفْلَةُ ضَلالَةٌ ، اَلغِرَّةُ جَهالَةٌ / ١٩٦.

٦ـ اَلْغَفْلَةُ طَرَبٌ / ٢٢١.

٧ـ اَلْغَفْلَةُ أضَرُّ الأعْداءِ / ٤٧٢.

٨ـ اَلْغَفْلَةُ شيمَةُ النَّوْكىٰ/ ٨٩٧.

غفلت و بے خبری

۱۔ دلوں کی غفلت کے ساتھ آنکھوں کی بیداری سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا ہے۔

۲۔ غفلت و بے خبری فریب کماتی ہے اور ہلاکت سے نزدیک کردیتی ہے۔

۳۔ غفلت سے بچو کہ یہ قوت ادراک اور حس کو برباد کردیتی ہے۔

۴۔ غفلت اور مہلت سے فریب کھانے سے بچو (انسان یہ سمجھ لیتا ہے کہ ابھی وقت ہے انجام دونگا) کیونکہ غفلت عمل کو برباد کردیتی ہے۔ اور اجل امیدوں کو قطع کردیتی ہے۔

۵۔ غفلت و بے خبری گمراہی اور فریب کھانا نادانی ہے۔

۶۔ غفلت باعث شادمانی ہے (غافل ہمیشہ بےفکر رہتا ہے)۔

۷۔ غفلت و بے خبری ضرر رساں ترین دشمن ہے۔

۸۔ غفلت و بے خبری احمقوں کی عادت ہے۔

٩ـ اَلْغَفْلَةُ ضِدُّ الحَزْمِ / ١٠٣١.

١٠ـ اَلْغَفْلَةُ ضَلالُ النُّفُوسِ وَ عُنْوانُ النُّحُوسِ / ١٤٠٤.

١١ـ دَوامُ الغَفْلَةِ يُعْمِي البَصيرَةَ / ٥١٤٦.

١٢ـ سُكْرُ الغَفْلَةِ وَ الغُرُورِ أَبْعَدُ إفاقَةً مِنْ سُكْرِ الخُمُورِ / ٥٦٥١.

١٣ـ ضادُّوا الغَفْلَةَ بِاليَقْظَةِ / ٥٩٢٥.

١٤ـ عَجِبْتُ لِغَفْلَةِ ذَوِي الألْبابِ عَنْ حُسْنِ الإرْتِيادِ وَ الإسْتِعْدادِ لِلْمَعادِ/ ٦٢٦٣.

١٥ـ فِي السُّكُونِ إلَى الغَفْلَةِ اِغْتِرارٌ / ٦٤٥٤.

١٦ـ فيا لَها حَسْرَةً عَلىٰ ذي غَفْلَةٍ إنْ يَكُنْ (أنْ يَكُونَ) عُمْرُهُ عَلَيْهِ حُجَّةً، وَ أنْ تُؤَدِّيَهُ (وَ أنْ تُؤَدِّيَهُ) أيّامُهُ إلىٰ شَقْوَةٍ / ٦٥٧١.

١٧ـ فَأفِقْ أيُّهَا السّامِعُ مِنْ غَفْلَتِكَ، وَ اخْتَصِرْ مِنْ عَجَلَتِكَ، وَ اشْدُدْ

۹۔غفلت و بے خبری، دوراندیشی کی ضد ہے۔

۱۰۔غفلت نفوس کی گمراہی اور بدبختی کی علامت ہے۔

۱۱۔دائمی بے خبری بصیرت کو زائل کردیتی ہے۔

۱۲۔غفلت وغرور کا نشہ، شراب کے نشہ سے بھی زیادہ دیر میں اترتا ہے۔

۱۳۔غفلت سے بیداری کے ساتھ جنگ کرو (یا غفلت کو بیداری کے ذریعہ رفع کرو)۔

۱۴۔مجھے صاحبان عقل کے توشہ فراہم نہ کرنے اور روز بازگشت سے غافل رہنے پر تعجب ہوتا ہے۔

۱۵۔غفلت میں آرام کرنا فریب کھانے کی مانند ہے۔

۱۶۔ہائے! اس غافل کے حال پر حسرت وافسوس کہ جس پر اسکی عمر حجت ہوجائے اور اس کا زمانہ اسے بدبختی تک پہنچادے یا اسے تادیب کرے۔

۱۷۔اے سننے والے! غفلت سے ہوش میں آجاو اور جلد بازی کو چھوڑ دے اور اپنی کمر کو کس لے اور (بدعاقبت سے) الگ ہوجاو اور اپنی قبر کو یاد کر کہ وہ تمہاری گذرگاہ ہے۔

أزْرَكَ، وَ خُذْ حِذْرَكَ، وَ اذكُرْ قَبْرَكَ، فَإنَّ عَلَيْهِ مَمَرَّكَ / ٦٥٩٧.

١٨ـ كَفىٰ بِالغَفْلَةِ ضَلالاً / ٧٠١٧.

١٩ـ كَفىٰ بِالمَرْءِ غَفْلَةً أنْ يَصْرِفَ هِمَّتَهُ فيما لايَعْنيهِ / ٧٠٧٤.

٢٠ـ كَفىٰ بِالرَّجُلِ غَفْلَةً أنْ يُضَيِّعَ عُمْرَهُ فيما لايُنْجيهِ / ٧٠٧٥.

٢١ـ مَنْ غَفَلَ جَهِلَ / ٧٦٨٦.

الغافل

١ـ عَجِبْتُ لِغافِلٍ، وَ المَوْتُ حَثيثٌ في طَلَبِهِ / ٦٢٤٩.

٢ـ مَنْ طالَ غَفْلَتُهُ تَعَجَّلَتْ هَلَكَتُهُ / ٨٣١٨.

۱۸۔غفلت و بے خبری کیلئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ گمراہی ہے۔

۱۹۔آدمی کی غفلت کیلئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنی ہمت کو اس میں صرف کرے جو اس کیلئے مفید نہیں ہے۔

۲۰۔آدمی کی غفلت و بے خبری کیلئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنی عمر کو اس چیز میں ضائع کرے کہ جو اس کو نجات نہ دلائے۔

۲۱۔جو غافل ہوجاتا ہے وہ نادان ہے (یعنی دنیا، موت اور حساب سے غافل نہیں ہونا چاہیئے)۔

غافل

۱۔مجھے اس غافل و بے خبر پر تعجب ہوتا ہے جس کو موت تیزی سے طلب کر رہی ہے۔

۲۔جس کی غفلت طولانی ہوجاتی ہے اس کی ہلاکت میں تعجیل ہوتی ہے۔

٣ـ مَنْ غَلَبَتْ عَلَيْهِ الغَفْلَةُ ماتَ قَلْبُهُ / ٨٤٣٠.

٤ـ مَنْ غَفَلَ عَنْ حَوادِثِ الأيّام أيْقظَهُ الحِمامُ / ٩١٦١.

٥ـ وَيْلٌ لِمَنْ غَلَبَتْ عَلَيْهِ الغَفْلَةُ فَنَسِيَ الرِّحْلَةَ وَ لَمْ يَسْتَعِدَّ/١٠٠٨٨.

٦ـ لاعَمَلَ لِغافِلٍ / ١٠٤٥١.

الغالب والمغلوب

١ـ قَدْ يَغْلِبُ المَغْلُوبُ / ٦٤٤١.

٢ـ مَنْ غالَبَ مَنْ فَوْقَهُ قُهِرَ / ٨١٠٢.

٣ـ كُلُّ غالِبٍ غَيْرُ اللهِ مَغْلُوبٌ / ٦٨٩٤.

۳۔ جس پر غفلت مسلط ہو جاتی ہے اس کا دل مردہ ہو جاتا ہے۔

۴۔ جو زمانہ کے حوادث سے غافل رہتا ہے اس کو موت بیدار کرتی ہے۔

۵۔ وائے ہو اس شخص پر کہ جس پر غفلت غالب ہو جائے اور کوچ کرنے کو بھلا دے اور کسی قسم کی تیاری نہ کرے۔

۶۔ غافل کا کوئی کام نہیں ہے (کیونکہ اس کا دل حاضر نہیں رہتا ہے)۔

غالب و مغلوب

۱۔ کبھی مغلوب غالب ہو جاتا ہے۔

۲۔ جو اپنے سے بڑے سے مقابلہ کرتا ہے وہ مغلوب ہوتا ہے (زمانہ کے سرکشوں کو جان لینا چاہیئے کہ وہ کس سے مقابلہ کر رہے ہیں)۔

۳۔ خدا کے علاوہ ہر غالب مغلوب ہے۔

المغالبة

١ـ لاتُغالِبْ مَنْ لاتَقدِرُعَلىٰ دَفعِهِ / ١٠١٧٦.

الغلط

١ـ غَلَطُ (غَلَطُ) الإنسانِ فيمَنْ يَنبَسِطُ إلَيهِ أخطَرُ شَيْءٍ عَلَيهِ / ٦٤٣١.

الغلول

١ـ شَرُّ ما أُلقِيَ فِي القُلُوبِ الغُلُولُ / ٥٦٩٦.

الغلّ والغش والغشوش

١ـ اَلغَشُوشُ لِسانُهُ حُلوٌ ، وَقَلبُهُ مُرٌّ/ ١٥٧٥.
٢ـ أفظَعُ الغِشِّ غِشُّ الأئِمَّةِ / ٢٩٤٠.

غلبہ چاہنا

ا۔جس شخص میں دفاع کرنے کی طاقت نہ ہواس پرغلبہ پانے کی کوشش نہ کرو۔

غلط

ا۔انسان کاایسے شخص کے بارے میں غلط خیال قائم کرنا کہ جواس سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملتا ہے بہت بڑاجرم ہے۔

خیانت

ا۔بدترین چیز جودلوں میں اترجاتی ہےوہ خیانت ہے۔

دھوکاوکینہ

ا۔دھوکاباز اوردوغلی چال چلنے والے کی زبان میٹھی اوردل تلخ ہوتاہے۔
۲۔ذلیل ترین وبدترین دھوکے باز آئمہ کے ساتھ دوغلی چال چلنے والاہے۔

٣ـ إنَّ أغَشَّ النّاسِ أغَشُّهُمْ لِنَفْسِهِ وَ أعْصاهُمْ لِرَبِّهِ / ٣٥١٦.
٤ـ اَلْغِشُّ سَجِيَّةُ المَرَدَةِ / ٤٢١.
٥ـ اَلْغِلُّ بَذْرُ الشَّرِّ / ٥٤٧.
٦ـ اَلْغِلُّ داءُ القُلُوبِ / ٥٥٧.
٧ـ اَلْغِشُّ يَكْسِبُ المَسَبَّةَ / ٦١٥.
٨ـ اَلْغِلُّ يُحْبِطُ الحَسَناتِ / ٦٤٢.
٩ـ اَلْغِشُّ شَرُّ المَكْرِ / ٧٤٠.
١٠ـ اَلْغِشُّ مِنْ أخْلاقِ اللِّئامِ / ١٢٩٩.

۳۔ لوگوں میں سب سے بڑا دھوکے باز وہ ہے جو اپنے نفس کو سب سے زیادہ دھوکا دیتا ہے اور ان میں سب سے زیادہ اپنے پروردگار کی نافرمانی کرتا ہے (کیونکہ اس کا نقصان ہر حال میں اسی کو اٹھانا ہے)۔

۴۔ دوغلا پن سرکشوں کی عادت ہے۔

۵۔ کینہ توزی اور دوغلا پن بدی کا بیج ہے۔

۶۔ کینہ اور دوغلا پن دلوں کی بیماری ہے۔

۷۔ دوغلا پن گالی کھانے کا سبب ہوتا ہے۔

۸۔ کینہ توزی یا دھوکا دہی نیکیوں کو برباد کر دیتی ہے (واضح رہے کہ ہمارے نقطۂ نظر سے احباط کفر کے علاوہ کسی اور موضوع میں صحیح نہیں ہے اگر اس سلسلہ میں کوئی روایت ملے جیسی مذکورہ روایت تو اس کو مبالغہ پر حمل کرنا چاہیئے اور اگر حمل نہ ہو سکے تو یہ کہنا چاہیئے کہ اس سے اسی جیسی نیکیاں ختم ہو جائیں گی نہ کہ اس سے قوی، کیونکہ طاعت و معصیت میں بھی درجات ہیں تفصیل کے شائقین علم کلام کی کتابیں ملاحظہ فرمائیں)۔

۹۔ دوغلا پن بدترین مکر و حیلہ ہے۔

۱۰۔ دوغلا پن بخیلوں یا بدکرداروں کا اخلاق ہے۔

١١ـ غِشُّ الصَّديقِ وَ الغَدْرُ بِالمَواثيقِ مِنْ خِيانَةِ العَهْدِ / ٦٤١٧.

١٢ـ مَنْ غَشَّ النّاسَ في دينِـهِمْ فَهُوَ مُعانِدٌ لِلّهِ وَ رَسُولِهِ / ٨٨٩١.

١٣ـ مَنْ غَشَّكَ في عَداوَتِهِ فَلاتَلُمْهُ وَلاتَعْذُلْهُ / ٩١٥٢.

الغم

١ـ اَلْغَمُّ يَقْبِضُ النَّفْسَ ، وَ يَطْوِي الاِنْبِساطَ / ٢٠٢٤.

٢ـ اَلحُزْنُ يَهْدِمُ الجَسَدَ / ٦٠٩.

٣ـ اَلأحْزانُ سُقْمُ القُلُوبِ / ٧٠٤.

٤ـ اَلحُزْنُ شِعارُ المُؤْمِنينَ / ٨٥٤.

۱۱۔ دوست کے ساتھ دوغلی چال چلنا اور عہد کو پورا نہ کرنا، عہد کی خیانت ہے۔

۱۲۔ جو لوگوں کو ان کے دین کے بارے میں دھوکا دیتا ہے وہ خدا اور رسولؐ کا دشمن ہے۔

۱۳۔ جو شخص دشمنی میں دھوکا دیتا ہے اس کو سرزنش نہ کرو اور نہ اس کو ملامت کرو (کیونکہ دشمن سے اسی کی توقع ہوتی ہے)۔

غم

۱۔ غم نفس کو بے چین کرتا اور وسعت کو سمیٹتا ہے (کشادگی کو ختم کرتا ہے)۔

۲۔ غم بدن کو خراب کر دیتا ہے (لہٰذا اس سے پرہیز کرنا چاہیئے سوائے اس غم کے جو راہ خدا میں ہو)۔

۳۔ حزن دلوں کی بیماری ہے (غم وحزن کو پاس نہیں آنے دینا چاہیئے کہ دل بیمار ہو جائے گا)۔

۴۔ حزن وملال مومنین کا شعار ہے۔

۵۔اَلْهَمُّ يُذيبُ الجَسَدَ / ١٠٣٩.
٦۔اَلْحُزْنُ وَ الجَزَعُ لا يَرُدّانِ الفائِتَ / ١٤٦٩.
٧۔بِقَدْرِ اللَّذَّةِ يَكُونُ التَّغْصيصُ / ٤٢٥٤.
٨۔مَنْ تَجَرَّعَ الغُصَصَ أدْرَكَ الفُرَصَ / ٨٠٦٢.
٩۔اَلْهَمُّ أحَدُ الهِرَمَيْنِ / ١٦٣٤.
١٠۔اِطْرَحْ عَنْكَ وارِداتِ الهُمُومِ بِعَزائِمِ الصَّبْرِ، وَ حُسْنِ اليَقينِ / ٢٣٥٧.
١١۔اَلْهَمُّ يُنْحِلُ البَدَنَ / ٣٦٧.
١٢۔ اَلغَمُّ مَرَضُ النَّفْسِ / ٣٧٤.
١٣۔عَلىٰ قَدْرِ الهِمَمِ تَكُونُ الهُمُومُ / ٦١٨٧.

....

۵۔غم واندوہ بدن کو پانی بنا دیتا ہے۔
۶۔غم واندوہ واپس نہیں پلٹاتا ہے (لہٰذا ہاتھ سے نکل جانے والی چیز کا غم نہیں کرنا چاہیے)۔
۷۔جتنی لذت ہوتی ہے اتنا ہی غم وغصہ ہوتا ہے۔
۸۔جو غصہ کے گھونٹ کو پی لیتا ہے (اس پر صبر کرتا ہے) وہ موقعوں کو پالیتا ہے۔
۹۔غم دو بڑھاپوں میں سے ایک ہے (طبیعی بڑھاپا اور عارضی بڑھاپا)۔
۱۰۔اپنے اوپر پڑنے والے غموں کو قوتِ صبر اور حسنِ یقین کے ذریعہ جھٹک کر پھینک دو (اور جان لو کہ خداوندے کریم اس کی تلافی اجرِ عظیم کے ذریعہ کرے گا)۔
۱۱۔غم بدن کو پگھلا دیتا ہے۔
۱۲۔غم نفس کی بیماری ہے۔
۱۳۔ہمت وحوصلہ کے مطابق غم ہوتا ہے (یعنی جتنا حوصلہ بلند ہوتا ہے اتنا غم ہوتا ہے)۔

١٤ـ كَمْ مِنْ حَزينٍ وَفَدَ بِهِ حُزْنُهُ عَلىٰ سُرُورِ الأبَدِ / ٦٩٦٤.
١٥ـ مَنْ كَثُرَ غَمُّهُ تَأبَّدَ حُزْنُهُ / ٨٢٦٧.
١٦ـ عَلىٰ قَدْرِ القِنْيَةِ تكُونُ الغُمُومُ / ٦١٨٨.
١٧ـ لِكُلِّ هَمٍّ فَرَجٌ / ٧٢٦٥.
١٨ـ مَنِ اسْتَدامَ الهَمَّ غَلَبَ عَلَيْهِ الحُزْنُ / ٨٠٧٨.
١٩ـ مَنْ كَثُرَ هَمُّهُ سَقِمَ بَدَنُهُ / ٨٢٦٦.
٢٠ـ مَنْ جَعَلَ كُلَّ هَمِّهِ لآخِرَتِهِ ظَفِرَ بِالمَأْمُولِ / ٨٥١٢.

الإسْتِغناء عَن الخَلقِ

١ـ اِسْتَغْنِ عَمَّنْ شِئْتَ وَ كُنْ (تكُنْ) نَظِيرَهُ / ٢٣١٢.

۱۴۔ بہت سے مغموم ومحزون لوگوں کو ان کا غم ابدی مسرت سے ہمکنار کر دیتا ہے (مثلاً آخرت کا غم)۔
۱۵۔ جس کا غم زیادہ ہوتا ہے اس کا حزن دائمی ہوتا ہے۔
۱۶۔ غم ذخیرہ کے برابر ہوتا ہے۔
۱۷۔ ہر غم کے لیئے فرج وکشائش ہے۔
۱۸۔ جو زیادہ غور وفکر کرتا ہے (مثلاً غم کو دل پر لیئے رہے اس سے نجات پانے کی کوشش نہ کرے) اس پر غم ومحن غلبہ کر لیتا ہے۔
۱۹۔ جس کا غم زیادہ ہو جاتا ہے اس کا بدن بیمار ہو جاتا ہے۔
۲۰۔ جو اپنے ہر غم کو آخرت کیلئے قرار دیتا ہے وہ اپنی امید حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے

مخلوق سے بے نیازی

۱۔ جس سے چاہو بے نیاز ہو جاؤ اور اس کے مثل ہو جاؤ۔

٢۔مَنِ اسْتَغْنىٰ عَنِ النّاسِ أغْناهُ اللهُ سُبْحانَهُ / ٨٦٤٥.

٣۔مَنِ اسْتَغْنىٰ كَرُمَ عَلىٰ أهْلِهِ وَ مَنِ افْتَقَرَ هانَ عَلَيْهِمْ / ٨٨٧٩.

٤۔مَا اسْتَغْنَيْتَ عَنْهُ خَيْرٌ مِمَّا اسْتَغْنَيْتَ بِهِ / ٩٥٩٦.

الغَنِيّ وَ الغِنىٰ

١۔اَلْغَنِيُّ مَنِ اسْتَغْنىٰ بِالقَناعَةِ / ١٢٧٢.

٢۔اَلْغَنِيُّ مَنْ آثَرَ القَناعَةَ / ١٢٩٤.

٣۔ اَلْغَنِيُّ (اَلْغِنىٰ)فِي الغُرْبَةِ وَطَنٌ/ ١٤٢٣.

٤۔جَهْلُ الغَنِيِّ يَضَعُهُ ، وَ عِلْمُ الفَقيرِ يَرْفَعُهُ / ٤٧٦٥.

٥۔رُبَّ غَنِيٍّ أذَلُّ مِنْ نَقَدٍ / ٥٢٨٤.

۲۔جولوگوں سے بے نیاز ہونا چاہے گا خدا اس کو بے نیاز کردے گا۔

۳۔جولوگوں سے بے نیاز ہوجاتا ہے وہ اپنے اہل وعیال کے نزدیک معزز ہوجاتا ہےاور جوان کا دست نگر ہوتا ہے وہ ان کی نظر میں ذلیل وحقیر ہوجاتا ہے۔

۴۔جس سے تم بے نیاز ہوئے ہو وہ اس سے بہتر ہے کہ جس کے تم محتاج ہو(کیونکہ پہلے والے سے تمہیں کوئی رنج نہیں پہنچے گا جبکہ دوسرے سے رنج پہنچے گا)۔

ثروت منداور ثروت

ا۔مالدار وہ ہے جو قناعت کے ذریعہ بے نیاز ہوتا ہے۔

۲۔مالدار وہ ہے جو قناعت سے کام لیتا ہے۔

۳۔دولت مند(یا دولتمندی)سفر میں بھی وطن میں ہے۔

۴۔مالدار کو اس کی جہالت نیچے لے آئی ہےاور علم نے نادار کو بلند کردیا ہے۔

۵۔بہت سے مالدار ''نقد'' سے بھی زیادہ ذلیل ہیں(نقد بحرین میں ایک قسم کی بھیڑ ہے جس کے پاؤں چھوٹے اور چہرہ بدشکل ہوتا ہے اس کو ذلیل سمجھا جاتا ہے)۔

٦ـ رُبَّ غَنِيٍّ أفْقَرُ مِنْ فَقيرٍ / ٥٣٢٤.
٧ـ قَليلٌ مِنَ الأغْنِياءِ مَنْ يُواسي وَ يُسْعِفُ / ٦٧٣٩.
٨ـ كَمْ مِنْ غَنِيٍّ يُسْتَغْنىٰ عَنْهُ / ٦٩٢٥.
٩ـ مِنَ الواجِبِ عَلَى الغَنِيِّ أنْ لا يَضُنَّ عَلَى الفَقيرِ بِمالِهِ / ٩٣٦٢.
١٠ـ لاتَعُدَّنَّ غَنِياً مَنْ لَمْ يُرْزَقْ مِنْ مالِهِ / ١٠٢٧٧.
١١ـ لاوِزْرَ أعْظَمُ مِنْ وِزْرِ غَنِيٍّ مَنَعَ المُحْتاجَ / ١٠٧٣٨.
١٢ـ اَلْغِنىٰ بِغَيْرِ اللهِ أعْظَمُ الفَقْرِ وَ الشَّقاءِ / ١٨١٨.
١٣ـ اِسْتَعيذُوا بِاللهِ مِنْ سَكْرَةِ الغِنىٰ ، فَإنَّ لَهُ سَكْرَةً بَعيدَةَ الإفاقَةِ / ٢٥٥٥.
١٤ـ أغْناكُمْ أقْنَعُكُمْ / ٢٨٣٤.

۶۔ بہت سے مالدار فقیروں سے بھی زیادہ بے چارے ہوتے ہیں (اس لحاظ سے آخرت میں بد بخت اور دنیا میں زیادہ مشکلوں میں مبتلا رہتے ہیں یا اس اعتبار سے کہ وہ اس سے بھی زیادہ محتاج ہے)۔

۷۔ مالداروں میں سے کم لوگ ایسے ہیں جو اپنے بھائیوں کی مالی مدد کرتے ہیں اور ان کی حاجت روائی کرتے ہیں

۸۔ بہت سے ثروت مندوں (ان کے نادینے کی وجہ) سے بے نیازی ہو جاتی ہے۔

۹۔ مالدار پر ایک چیز یہ بھی واجب ہے کہ وہ فقیروں پر اپنا مال خرچ کرنے میں بخل نہ کرے۔

۱۰۔ اس شخص کو مالدار نہ سمجھو کہ جو اپنے مال سے استفادہ نہ کرے۔

۱۱۔ اس مالدار سے بڑا گناہ گار کوئی نہیں ہے جو کہ اپنے مال میں سے کسی محتاج کو کچھ نہ دے۔

۱۲۔ غیر خدا کے سبب مالدار ہونا پریشانی بدبختی ہے۔

۱۳۔ مال کے نشہ سے خدا کی پناہ طلب کرو کیونکہ یہ ایسی مستی ہے کہ جس سے افاقہ آسان نہیں ہے۔

۱۴۔ تم میں سب سے بڑا مالدار وہ ہے جو سب سے زیادہ قناعت کرنے والا ہے۔

١٥ـ أَغْنَى الغِنىٰ اَلعَقْلُ / ٢٨٤٣.
١٦ـ أشرَفُ الغِنىٰ تَرْكُ المُنىٰ / ٢٩٥١.
١٧ـ أفضَلُ الغِنىٰ ما صينَ بِهِ العِرْضُ / ٣٠٣٨.
١٨ـ أغنَى الأغنِياءِ مَنْ لَمْ يَكُنْ لِلْحِرْصِ أسيراً / ٣٢٠١.
١٩ـ أغنَى الغِنىٰ القَناعَةُ، وَ التَّحَمُّلُ فِي الفاقَةِ / ٣٢٤٩.
٢٠ـ اَلغِنىٰ يُطْغي / ٢٣.
٢١ـ اَلْغِنىٰ يُسَوِّدُ غَيْرَ السَّيِّدِ / ٤٦٠.
٢٢ـ اَلغِنىٰ وَ الفَقْرِ يَكْشِفانِ جَواهِرَ الرِّجالِ وَ أوْصافَها / ١١٥٤.
٢٣ـ أَخُو الغِنىٰ مَنِ انْتَحَفَ بِالقَناعَةِ / ١٣١٥.

۱۵۔ سب سے بڑی دولتمندی، عقل ہے (کیونکہ جس کے پاس عقل ہے اس کے پاس سب کچھ ہے، کہا گیا ہے: اے اللہ! جس کو تو نے عقل دیدی اس کو سب کچھ دے دیا اور جس کو عقل نہ دی اس کو کچھ نہیں دیا)۔

۱۶۔ بلندترین بے نیازی تمناؤں کو چھوڑنا ہے۔

۱۷۔ بہترین بے نیازی واستغناوہ ہے جس سے عزت وآبرو کی حفاظت ہوتی ہے۔
۱۸۔ سب سے بڑا مالدار وہ ہے جو حرص میں اسیر نہ ہو۔

۱۹۔ سب سے بڑی بے نیازی قناعت اور ناداری ومفلسی کے زمانہ میں صبر کرنا ہے۔

۲۰۔ ثروت مندی سے سرکشی پیدا ہوتی ہے۔

۲۱۔ ثروت مندی غیر سید کو بھی سید بنا دیتی ہے (یعنی ثروت مندی چھوٹے کو بڑا بنا دیتی ہے)۔

۲۲۔ فقر وغنی مردوں کے جوہر اور ان کے اوصاف وذات کو آشکار کرتے ہیں (یعنی یہ دونوں آزمائش کا وسیلہ ہیں)۔

۲۳۔ مالدار بھائی وہ ہے جو قناعت کو اپنا بنالیتا ہے۔

٢٤ـ اَلزَّهْوُ فِي الغِنىٰ يُبَذِّرُ (يُنْذِرُ) الذُّلَّ فِي الفَقْرِ / ١٥١٩.
٢٥ـ آفَةُ الغِنىٰ البُخْلُ / ٣٩٦٩.
٢٦ـ خَيْرُ الغَناءِ غَناءُ النَّفْسِ / ٤٩٤٩.
٢٧ـ رُبَّ غِنىً أوْرَثَ الفَقْرَ الباقِيَ / ٥٣٢٨.
٢٨ـ زَكاةُ اليَسارِ بِرُّ الجيرانِ، وَصِلَةُ الأرْحامِ / ٥٤٥٣.
٢٩ـ شَيْئانِ لا يُعْرَفُ قَدْرُهُما إلاّ مَنْ سَلِبَهُما : الغِنىٰ وَ القُدْرَةُ / ٥٧٦٥.
٣٠ـ ظَلَفُ النَّفْسِ عَمّا في أيْدي النّاسِ هُوَ الغِنَى المَوْجُودُ/ ٦٠٧٠.
٣١ـ غُرُورُ الغِنىٰ يُوجِبُ الأشَرَ/ ٦٣٩٩.

۲۴۔ثروت مندی پر فخر کرنا فقر وناداری کا بیج بونا ہے۔
۲۵۔ثروت مندی کی آفت بخیلی ہے (کہ یہ ثروت مندی کو بے اہمیت بنا دیتی ہے اور دنیا و آخرت کی تباہی کا سبب ہوتی ہے)۔
۲۶۔بہترین بے نیازی نفس کا بے نیاز ہونا ہے۔
۲۷۔بہت سی ثروت مندی دائمی فقر وناداری کو ساتھ لاتی ہے۔
۲۸۔خوش حال زندگی کی زکوٰۃ ہمسایوں پر احسان کرنا اور عزیزوں کے ساتھ صلۂ رحم کرنا ہے

۲۹۔دو چیزوں کی قدر وہی جانتا ہے جس سے وہ چھن جاتی ہیں اور وہ ہے ثروت مندی وطاقت۔
۳۰۔اپنے نفس کو ان چیزوں سے باز رکھنا کہ جو لوگوں کے پاس موجود (جیسے دولتمندی) ہے۔
۳۱۔ثروت مندی کا فریب غرور اور گھمنڈ کا باعث ہوتا ہے۔

۳۲۔ فَوْتُ الغِنىٰ غَنِيمَةُ الأكْياسِ، وَ حَسْرَةُ الحَمْقىٰ / ٦٥٣٥.

۳۳۔ كُلُّ الغِنىٰ فِي القَناعَةِ، وَ الرِّضا / ٦٨٧٤.

۳٤۔ مَنْ سَرَّهُ الغِنىٰ بِلامالٍ، وَ العِزُّ بِلاسُلْطانٍ، وَ الكَثْرَةُ بِلا عَشيرَةٍ، فَلْيَخْرُجْ مِنْ ذُلِّ مَعْصِيَةِ اللهِ إلىٰ عِزِّ طاعَتِهِ، فَإنَّهُ واجِدٌ ذٰلِكَ كُلِّهِ / ۸۸۹۰.

۳٥۔ نالَ الغِنىٰ مَنْ رُزِقَ اليَأْسَ عَمّا فِي أيْدِي النّاسِ، وَ القَناعَةَ بِما أُوتِيَ، وَ الرِّضا بِالقَضاءِ / ۹۹۹۲.

۳٦۔ لاتَفْرَحْ بِالغَناءِ وَ الرَّخاءِ، وَ لاتَغْتَمَّ بِالفَقْرِ وَ البَلاءِ، فَإنَّ الذَّهَبَ يُجَرَّبُ بِالنّارِ، وَ المُؤْمِنَ يُجَرَّبُ بِالبَلاءِ / ۱۰۳۹٤.

۳۷۔ اَلغِنىٰ بِاللهِ أعْظَمُ الغِنىٰ / ۱۸۱۷.

۳۲۔مال و دولت کو ہاتھ سے دینا زیرک لوگوں کیلئے غنیمت اور احمقوں کیلئے حسرت ہے (کیونکہ ذہین آدمی جانتا ہے کہ آخرت کی ثروت مندی اس سے زیادہ اہم ہے اور دنیا فانی ہے اس کے خزانے ختم ہو جائیں گے)۔

۳۳۔مکمل ثروت مندی (خدا کے دیے ہوئے پر) قناعت کرنا اور اس پر راضی رہنا ہے۔

۳۴۔جو بغیر مال کے ثروت مندی، بغیر سلطنت کے عزت اور قبیلہ کے بغیر کثرت چاہتا ہے اس کو چاہیئے کہ خدا کی معصیت کی ذلت سے اسکی طاعت کی عزت کی طرف آئے یہ سب وہاں مل جائیں گی۔

۳۵۔وہ شخص مالدار ہو گیا کہ جو لوگوں کی چیزوں سے ناامید، خدا کی عطا پر قانع اور اس کی قضاوقدر پر راضی ہو گیا۔

۳۶۔ثروت مندی و کشائش و فراخی پر نہ اتراؤ فقر و بلا پر غمگین نہ ہو کیونکہ سونے کو آگ کے ذریعہ پرکھا جاتا ہے اور مومن کو بلا کے ذریعہ آزمایا جاتا ہے۔

۳۷۔خدا کے ذریعہ بے نیاز ہونا سب سے عظیم ثروت مندی ہے۔

٣٨ـ مَنْ لَمْ يَسْتَغْنِ بِاللهِ عَنِ الدُّنْيا فَلا دينَ لَهُ / ٨٩٦٢.

٣٩ـ لاغِنىٰ إلاّ بِالقَناعَةِ / ١٠٧٢١.

٤٠ـ لاغِنىٰ مَعَ سُوءِ تَدْبيرٍ / ١٠٩١٩.

إغاثَةُ المَلْهُوف

١ـ بِإغاثَةِ المَلْهُوفِ يَكُونُ لَكَ مِنْ عَذابِ اللهِ حِصْنٌ / ٤٣١١.

٢ـ مِنْ كَفّاراتِ الذُّنُوبِ العِظامِ إغاثَةُ المَلْهُوفِ / ٩٣٥٣.

٣ـ مِنْ أفْضَلِ المَعْرُوفِ إغاثَةُ المَلْهُوفِ / ٩٣٧٢.

٤ـ ما حَصَلَ الأجْرُ بِمِثْلِ إغاثَةِ المَلْهُوفِ / ٩٥٠١.

الغيبة

١ـ اَلسّامِعُ لِلْغِيْبَةِ أحَدُ المُغتابَيْنِ / ١٦٠٧.

....

۳۸ـ جوخدا کے سبب دنیا سے بے نیاز نہ ہواس کا کوئی دین نہیں ہے۔

۳۹ـ ثروت مندی تو بس قناعت ہی کے ساتھ ہے۔

۴۰ـ سوئے تدبیر کے ساتھ کوئی ثروت مندی نہیں ہے۔

مظلوم کی فریادرسی

۱ـ مظلوم کی فریادرسی عذاب خدا سے (بچنے کے لئے) قلعہ بن جائے گی (یعنی اس کے ذریعہ عذاب خدا سے محفوظ رہوگے)۔

۲ـ مظلوم کی فریادکو پہنچنا بڑے گناہوں کا کفارہ ہے۔

۳ـ سب سے بڑی نیکی مظلوم کی فریادرسی کرنا ہے۔

۴ـ جتنا ثواب مظلوم کی فریادرسی سے ہوتا ہے اتنا کسی اور چیز پر نہیں ہوتا۔

غیبت

۱ـ غیبت سننے والا دوغیبت کرنے والوں میں سے ایک ہے (جیسا کہ روایات میں بیان ہوا ہے، غیبت یہ ہے کہ انسان کسی عدم موجودگی میں ایسی بات کہے کہ اگر وہ سنے تو اسے صدمہ ہو)۔

۲ـ إيّاكَ وَ الغيبَةَ، فَإنّها تُمَقِّتُكَ إلَى اللهِ وَ النّاسِ، وَ تُحْبِطُ أجْرَكَ/ ٢٦٣٢.

٣ـ ألأمُ النّاسِ اَلمُغْتابُ / ٢٩١١.

٤ـ أبْغَضُ الخَلائِقِ إلَى اللهِ المُغْتابُ / ٣١٢٨.

٥ـ إنَّ ذِكْرَ الغيبَةِ شَرُّ الإفْكِ / ٣٣٩٠.

٦ـ اَلغيبَةُ شَرُّ الإفْكِ / ٤٨٤.

٧ـ اَلغيبَةُ آيَةُ المُنافِقِ / ٨٩٩.

٨ـ اَلغيبَةُ جُهْدُ العاجِزِ / ١٠٧٣.

٩ـ اَلغيبَةُ قُوتُ كِلابِ النّارِ / ١١٤٤.

۲ـ خبردار غیبت نہ کرنا کہ وہ تمہیں خدا اور لوگوں کی نظر میں دشمن بنا دے گی اور تمہارے اجر و ثواب کو برباد کر دے گی۔

۳ـ سب سے خطرناک آدمی غیبت کرنے والا ہے۔

۴ـ خدا کے نزدیک سب سے بڑا دشمن غیبت کرنے والا ہے۔

۵ـ بیشک ذکر غیبت (کسی کو برائی کے ساتھ یاد کرنا) بدترین بہتان ہے۔

۶ـ غیبت بدترین بہتان ہے۔

۷ـ غیبت منافق کی علامت و پہچان ہے۔

۸ـ غیبت کرنا عاجز و ناتواں کی سعی ہے۔

۹ـ غیبت جہنم کے کتوں کی خوراک ہے (ممکن ہے جہنم کے کتوں سے مراد غیبت کرنے والے ہوں یا غیبت کرنے والے جہنم کے کتوں کی خوراک ہیں یا خود غیبت جہنم کے کتوں کی غزا میں تبدیل ہو جاتی ہے یا اس سے کے مغفور ہونے میں مبالغہ مقصود ہے)۔

١٠ـ اَلسّامِعُ لِلْغيبَةِ كَالْمُغْتابِ / ١١٧١.

١١ـ سامِعُ الغيبَةِ أَحَدُ المُغْتابيْنِ / ٥٥٨٣.

١٢ـ سامِعُ الغيبَةِ شَريكُ المُغْتابِ / ٥٦١٧.

١٣ـ مَنْ أُولِعَ بِالغيبَةِ شُتِمَ / ٨٣٩٥.

١٤ـ مُسْتَمِعُ الغيبَةِ كَقائِلِها / ٩٧٦٠.

١٥ـ لاتُعَوِّدْ نَفْسَكَ الغيبَةَ، فَإنَّ مُعْتادَها عَظيمُ الجُرْمِ / ١٠٣٠٠.

١٦ـ يَسيرُ الغيبَةِ إفْكٌ / ١٠٩٧٨.

١٧ـ يا عَبْدَاللهِ لاتَعْجَلْ في عَيْبِ عَبْدٍ بِذَنْبِهِ فَلَعَلَّهُ مَغْفُورٌ لَهُ، وَ لاتَأْمَنْ عَلىٰ نَفْسِكَ صَغيرَ مَعْصيةٍ فَلَعَلَّكَ مُعَذَّبٌ عَلَيْها / ١٠٩٩٦.

۱۰۔غیبت سننے والے غیبت کرنے والے کی مانند ہے۔

۱۱۔غیبت سننے والا غیبت کرنے والوں میں سے ایک ہے۔

۱۲۔غیبت سننے والا غیبت والے کا شریک ہے۔

۱۳۔جو لوگوں کی غیبت کرنے کا حریص ہوتا ہے اسے گالی دی جاتی ہے۔

۱۴۔غیبت سننے والا غیبت کرنے والے کی مانند ہے۔

۱۵۔اپنے نفس کو غیبت کا عادی نہ بناؤ کیونکہ اس کی عادت والے کا جرم بہت سنگین ہوتا ہے۔

۱۶۔تھوڑی غیبت (بھی) بہتان (یا جھوٹ) ہے۔

۱۷۔(یہ نہج البلاغہ کے خطبہ۱۴۰/کا ٹکڑا ہے کہ جس میں آپ نے لوگوں کو غیبت سے روکا ہے)
اے خدا کے بندے ایک دم کسی پر گناہ کا عیب نہ لگاؤ ہوسکتا ہے کہ خدا نے اسے بخش دیا ہو اور اپنے چھوٹے گناہ سے مطمئن نہ رہو ہوسکتا ہے اس پر تمہیں عذاب دیا جائے۔

الغيب

١ـ فِي الغَيْبِ العَجَبُ / ٦٤٩٩.

الغيرة

١ـ إيّاكَ وَ التَّغايُرَ في غَيْرِ مَوْضِعِهِ، فَإنَّ ذٰلِكَ يَدْعُو الصَّحِيحَةَ إلَى السَّقَمِ، وَ البَرِيئَةَ إلَى الرِّيَبِ / ٢٦٩٠.

٢ـ دَلِيلُ غَيْرَةِ الرَّجُلِ عِفَّتُهُ / ٥١٠٤.

٣ـ غَيْرَةُ الرَّجُلِ إيمانٌ / ٦٣٨٣.

غیب

ا۔غیب میں تعجب ہے (اس جملہ میں کئی احتمال ہیں :ا۔ہوسکتا ہے اس سے حضرت بقیۃ اللہ الاعظم ارواحنا لہ الفداء کی غیبت مراد ہو ۲۔آئندہ کے حوادث جیسے قتل عثمان وغیرہ ،۳۔ مستقبل کے امور پر خوش ہونا ،۴۔عالم مجردات ،۵۔علوم غیبی ،۶۔ممکن ہے تصحیف ہوگئی صحیح ''العتب ''ہوجس کے معنی غصہ کی وجہ سے ملامت و سرزنش کرنا ہے یعنی تعجب ہے کہ عقل مند غصہ کرتا ہے)۔

غیرت

ا۔تمہارے لییۓ ضروری ہے کہ جہاں غیرت کا موقعہ نہ ہو وہاں غیرت نہ کرو کیونکہ یہ تندرستی سے بیماری کی طرف اورقلق واضطراب سے محفوظ و بری نفس کوقلق واضطراب کی طرف بلاتی ہے۔

۲۔مرد کی غیرت کی دلیل اسکی عفت و پاکدامنی ہے۔

۳۔مرد کی غیرت ہی اس کا ایمان ہے۔

٤ـ غَيْرَةُ المَرْأَةِ عُدْوانٌ / ٦٣٨٤.

٥ـ غَيْرَةُ الرَّجُلِ عَلىٰ قَدْرِ أنَفَتِهِ / ٦٣٨٥.

٦ـ غَيْرَةُ المُؤمِنِ بِاللهِ سُبْحانَهُ / ٦٣٩٥.

الغيّ

١ـ أسْوَءُ شَيْءٍ عاقِبَةً الغَيُّ / ٢٩٢٩.

٢ـ اَلْغَيُّ أشَرٌّ / ٢١٥.

٣ـ مَنْ عامَلَ بِالغَيِّ كُوفِيَ بِهِ / ٨٤٧٥.

٤ـ وَيْلٌ لِمَنْ تَمادىٰ في غَيِّهِ، وَ لَمْ يَفِئْ إلَى الرُّشْدِ / ١٠٠٨٧.

۴ـ عورت کی غیرت (کہ شوہر کے نکاح کرنے سے ناراض ہوتی ہے) ظلم وگناہ ہے۔

۵ـ مرد کی غیرت اتنی ہی ہے جتنا وہ ننگ وعار سمجھتا ہے۔

۶ـ مومن کی غیرت اللہ سبحانہ کیلئے ہے (ننگ وتعصب انہی چیزوں میں ہونا چاہیئے کہ جن سے خدا خوشنود ہوتا ہے)۔

گمراہی

۱ـ عاقبت کے لحاظ سے سب سے بدترین چیز گمراہی ہے (کیونکہ وہ آدمی کو دنیا وآخرت میں بد بخت بنا دیتی ہے)۔

۲ـ گمراہی ایک فریب وغفلت ہے (اور گمراہ خدا وآخرت سے غافل ہے)۔

۳ـ جو سرکشی کے ساتھ معاملہ کرتا ہے اسے جزا دی جاتی ہے۔

۴ـ وائے ہو اس پر کہ جو گمراہی میں اپنی انتہا کو پہنچ چکا ہو اور راہ راست کی طرف نہ پلٹے۔

۵۔ لاوَرَعَ مَعَ غَيٍّ / ۱۰۵۰۹.

الغاية

۱۔ مَنْ بَلَغَ غايَةَ ما يُحِبُّ فَلْيَتَوَقَّعْ غايَةَ ما يَكْرَهُ / ۸۸۰٦.

۵۔ گمراہی کے ساتھ کوئی ورع نہیں ہے (پارسائی ہدایت کے ساتھ ہے)۔

انتہا

۱۔ جو اپنی مطلوب ومحبوب منزل تک پہنچ جاتا ہے اسے اس چیز تک پہنچنے کی بھی توقع رکھنا چاہیئے کہ جس کو وہ دوست نہیں رکھتا ہے۔

﴿ باب الفاء ﴾

التَّفَأّل

١ـ تَفَأَّلْ بِالخَيْرِ تُنْجِحْ / ٤٤٦٦.

الفِتْنَة

١ـ اَلفِتْنَةُ (القُنْيَة) مَقْرُونَةٌ بِالعَناءِ / ١٠٥٩.
٢ـ كُنْ فِي الفِتْنَةِ كَابْنِ اللَّبُونِ ، لاضَرْعَ فَيُحْلَبَ وَ لاظَهْرَ فَيُرْكَبَ/ ٧١٦٧.
٣ـ مَنْ شَبَّ نارَ الفِتْنَةِ كانَ وَقُوداً لَها / ٩١٦٣.
٤ـ مِنْ أعْظَمِ المِحَنِ دَوامُ الفِتَنِ / ٩٢٧٥.

فالِ نیک

۱۔ کارخیر کو نیک شگون سمجھو، تا کہ کامیاب ہو جاؤ۔

فتنہ

۱۔ فتنہ وآشوب (مال ذخیرہ کرنے) کے ساتھ زحمت ہے۔
۲۔ فتنہ میں اونٹ کے اس دوسالہ بچے کی مانند ہو جاؤ جس کے تھن نہیں ہوتے کہ دودھ لیا جائے اور ایسی پشت نہیں ہوتی ہے کہ سوار ہوا جائے۔
۳۔ جو فتنہ کی آگ بھڑکاتا ہے وہ خود بھی اس کا ایندھن بنتا ہے۔
۴۔ سب سے بڑا رنج والم فتنوں کا دائمی ہونا ہے (لہٰذا فتنوں کو ختم کرنے یا کم کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے)۔

٥ـ قَدْ لَعَمْري يَهْلِكُ في لَهَبِ الفِتْنَةِ المُؤمِنُ، وَ يَسْلَمُ فيها غَيْرُ المُسْلِمِ/ ٦٦٨٥.

المفتون

١ـ ما كُلُّ مَفْتُونٍ يُعاتَبُ / ٩٤٦٣.

الفتوّة

١ـ اَلفُتُوَّةُ نائِلٌ مَبْذُولٌ ، وَ أذىً مَكْفُوفٌ / ٢١٧٠.

٢ـ ما تَزَيَّنَ الإنسانُ بِزِينَةٍ أجْمَلَ مِنَ الفُتُوَّةِ / ٩٦٥٩.

٣ـ نِظامُ الفُتُوَّةِ اِحْتِمالُ عَثَراتِ الإخْوانِ ،وَ حُسْنُ تَعَهُّدِ الجيرانِ/ ٩٩٩٩.

....

۵۔اپنی جان کی قسم فتنہ کی آگ میں مومن ہلاک ہوجاتا ہے(چونکہ مظلوم و بے کس ہے)اور غیر مسلم وغیر مومن محفوظ رہتا ہے(کہ اس کے مددگار ہوتے ہیں یا وہ خود اپنا دفاع کرسکتا ہے)۔

مفتون

ا۔ایسا نہیں ہے کہ ہر مفتون کو سرزنش کی جاتی ہے۔

جوانمردی

ا۔جوان مردی خرچ کی ہوئی عطا ہے اور روکی ہوئی اذیت ہے۔

۲۔انسان نے کسی ایسی چیز سے زینت نہیں پائی کہ جو جواں مردی وفتوت سے زیادہ حسین خوبصورت ہو۔

۳۔جواں مردی کا نظام بھائیوں کی لغزشوں کو برداشت کرنا اور ہمسایوں کا خیال رکھنا ہے۔

الفُجورُ وَ محاضر الفُسوق

١ــ اَلْفُجُــورُ دارُ حِصْــنٍ ذَلِيـلٍ ، لايَمْنَــعُ أهْلَــهُ ، وَ لايُحْـرِزُ مَــنْ لَجَـأَ إلَيْهِ/ ٢٠٦٧.

٢ــ إيّــاكَ وَمَحـاضِـرَ الفُسُـوقِ ، فَـإنَّهـا مُسْخِطَـةٌ لِلـرَّحْمــنِ، مُصْلِيَـةٌ لِلنِّيرانِ/ ٢٦٩٨.

٣ـ اَلفُجُورُ مِنْ شِيَمِ الكُفّارِ / ٥٧٤.

٤ـ إنَّ الفُجّارَ كُلُّ ظَلُومٍ خَتُورٍ / ٣٤٠٣.

٥ـ اَلفاجِرُ مُجاهِرٌ / ١٢٢.

٦ـ اَلفاسِقُ لاغيبَةَ لَهُ / ١٠١٣.

گناہ گار

۱۔ گناہ (یا گناہوں کا مرتکب ہونا) ایک ذلیل گھر ہے جو اپنے ساکنوں کو کسی بھی آفت سے نہیں بچاتا ہے اور جو اس میں پناہ لیتا ہے اسکی حفاظت نہیں کرتا ہے۔

۲۔ خبر دار گناہوں کے مرکز پر نہ جانا کہ وہ خدائے رحمٰن کو غضب ناک کرنے والے اور آگ کو بھڑکانے والے ہیں۔

۳۔ گناہ یا زنا کا ارتکاب کفّار کا شیوہ ہے۔

۴۔ بیشک فاسق بڑا ظالم اور بے وفا ہے۔

۵۔ گناہگار آشکار کرنے والا ہے (خواہ کتنی ہی پوشیدہ جگہ انجام پائے وہ خدا پر آشکار ہے یا عنقریب آشکار ہو جائیں گے یا فاجر وہ ہے جو کھلم کھلاّ گناہ کرتا ہے)۔

۶۔ فاسق کی غیبت (غیبت) نہیں ہے (البتہ ان گناہوں کے بارے میں کہ جن کو وہ کھلم کھلاّ انجام دیتا ہے یا جن کی تشہیر کی اسے پروانہیں ہوتی ہے ورنہ جیسا کہ اپنے محل پر بیان ہو چکا ہے فاسق کی غیبت کلّی طور پر مستثنیٰ کی گئی ہے۔

٧ـ اَلفَجُورُ لاتَقِيَّةَ لَهُ / ١٠١٦.
٨ـ دُوَلُ الفُجّارِ مَذَلَّةُ الأبْرارِ / ٥١١٥.
٩ـ فِرُّوا كُلَّ الفِرارِ مِنَ الفاجِرِ الفاسِقِ / ٦٥٧٣.
١٠ـ قَطيعَةُ الفاجِرِ غُنْمٌ / ٦٧٣٨.
١١ـ لَيْسَ مَعَ الفُجُورِ غَناءٌ / ٧٤٥٦.
١٢ـ يَنْبَغي لِمَنْ عَرَفَ الفُجّارَ أنْ لايَعْمَلَ عَمَلَهُمْ / ١٠٩٤١.
١٣ـ مُذيعُ الفاحِشَةِ كَفاعِلِها / ٩٧٥٩.

الفحش

١ـ اِحْذَرْ فُحْشَ القَوْلِ وَالكِذْبَ، فَإنَّهُما يُزْرِيانِ بِالقائِلِ / ٢٦٠٧.

....

۷۔ زناکار (یا گناہوں کے حریص) کوکوئی خوف نہیں ہوتا ہے یا تقیہ کسی حرام کواس کے لیئے حلال نہیں کرتا ہے (مجبوری کی حالت میں مردار کھانے کی طرح اس کے لیئے جائز قرار نہیں دیتا ہے)۔
۸۔ بدکاروں کی حکومت نیک لوگوں کیلئے ذلّت کا سبب ہے۔
۹۔ گناہ گار فاسق سے ایسے بھاگو جیسے شیر سے بھاگتے ہو۔
۱۰۔ فاسق سے قطع تعلق کرنا غنیمت ہے (کہ وہ ہر لمحہ انسان کو گناہ پر ابھارتا ہے اور تعلق قطع کرنے سے انسان گناہوں سے محفوظ رہتا ہے)۔
۱۱۔ بدکاری یا دروغ گوئی کے ساتھ کوئی ثروت مندی نہیں ہے۔
۱۲۔ جو شخص گناہگار کو پہچانتا ہے اس کے لیئے ضروری ہے کہ وہ اس جیسے کام انجام نہ دے۔
۱۳۔ گناہ یا زنا کو فاش کرنے والا اس کے انجام دینے والے کی مانند ہے۔

گالی

۱۔ فحش کلامی، گالی اور جھوٹ سے پرہیز کرو کہ یہ دونوں قائل کو عیب دار بنا دیتے ہیں۔

٢ـ سَفَهُكَ عَلىٰ مَنْ فَوْقَكَ جَهْلٌ مُرْدٍ / ٥٦٤٥.

٣ـ سَفَهُكَ عَلىٰ مَنْ دُونَكَ جَهْلٌ مُزْرٍ / ٥٦٤٦.

٤ـ سَفَهُكَ عَلىٰ مَنْ في دَرَجَتِكَ نِقارٌ كَنِقارِ الدّيكَيْنِ، وَ هِراشٌ كَهِراشِ الكَلْبَيْنِ، وَ لَنْ يَفْتَرِقا إلاّ مَجْرُوحَيْنِ، أوْ مَفْضُوحَيْنِ، وَ لَيْسَ ذٰلِكَ فِعْلُ الحُكَماءِ، وَ لاسُنَّةُ العُقَلاءِ، وَ لَعَلَّهُ أنْ يَحْلُمَ عَنْكَ، فَيَكُونَ أوْزَنَ مِنْكَ وَ أكْرَمَ، وَ أنْتَ أنْقَصُ مِنْهُ وَ ألأَمُ / ٥٦٤٧.

٥ـ مَنْ سافَهَ شُتِمَ / ٧٦٨٤.

٦ـ مَنْ كَثُرَسَفَهُهُ اُسْتُرْذِلَ / ٧٨٦٤.

٧ـ ما أفْحَشَ كَريمٌ قَطُّ / ٩٤٧٨.

٨ـ لاأوْقَحَ مِنْ بَذِيٍّ / ١٠٥٨٩.

۲۔ تمہارا اپنے سے بڑے کو گالی دینا ہلاک کرنے والی نادانی ہے (ممکن ہے سخت انتقام لیا جائے یا خدا انتقام لے)۔

۳۔ تمہارا اپنے سے چھوٹے کو گالی دینا عیب دار بنا دینے والی نادانی ہے۔

۴۔ تمہارا اپنے ہم رتبہ کو گالی دینا دو مرغوں کی منقار سے لڑنے اور دو کتوں کے لڑنے کی مانند ہے کہ دونوں زخمی یا رسوا ہونے کے بعد ہی ایک دوسرے کو چھوڑتے ہیں اور یہ بافہم لوگوں کا کام اور عقلمندوں کا طریقہ نہیں ہے (ممکن ہے وہ تم سے زیادہ بردبار ہو کہ نتیجہ میں تم سے زیادہ باوقار اور مکرم ہو اور اس طرح تم اس سے پست و ناقص ہو)۔

۵۔ جو گالی دیتا ہے وہ گالی کھاتا ہے۔

۶۔ جس کی فحش کلامی یا نادانی و بیصبری بڑھ جاتی ہے اسے پست و رذیل سمجھا جاتا ہے۔

۷۔ مکرم و معزز ہرگز گالی نہیں دیتا۔

۸۔ گالی بکنے والے سے بڑا بے حیا کوئی نہیں ہے۔

٩ـ إنَّ الْفُحْشَ وَ التَّفَحُّشَ لَيسا مِنْ خَلائِقِ الإسْلامِ / ٣٤٢٢.
١٠ـ مَنْ أَفْحَشَ شَفىٰ حُسّادَهُ / ٧٨١٦.
١١ـ ما أَفْحَشَ حَليمٌ / ٩٥٨٢.
١٢ـ ما تَسابَّ إثْنانِ إلاّ غَلَبَ الْأَمُهُما / ٩٦٠٢.

الفخر والتفاخر

١ـ ما لابْنِ آدَمَ وَ الفَخْرَ، وَ أَوَّلُهُ نُطْفَةٌ، وَ آخِرُهُ جيفَةٌ، لايَرْزُقُ نَفْسَهُ، وَ لايَدْفَعُ حَتْفَهُ / ٩٦٦٤.
٢ـ لاتَدُلَّنَّ بِحالَةٍ بَلَغْتَها بِغَيْرِ آلَةٍ، وَ لاتَفْخَرَنَّ بِمَرْتَبَةٍ نِلْتَها مِنْ غَيْرِ مَنْقَبَةٍ،

۹۔ بیشک گالی اور گالی بکنا اسلام کے عادات میں سے نہیں ہے۔
۱۰۔ جو گالی دیتا ہے وہ اپنے حاسدوں کو شفا بخشا ہے (کہ وہ اس کے سبک ہونے سے خوش ہوتے ہیں)۔
۱۱۔ کوئی بردبار بھی گالی نہیں دیتا ہے (غصہ والا ہی ہمیشہ گالی دیتا ہے لہٰذا بردبار بننے کی کوشش کرنا چاہیئے)۔
۱۲۔ دو اشخاص ایک دوسرے کو گالی نہیں دیتے مگر یہ کہ ان میں سے زیادہ لئیم و بد بخت غالب آجاتا ہے (کیونکہ یہ کام لئیم و بد بخت کی خصوصیات میں سے ہے)۔

فخر ومباہات

۱۔ فرزند آدم (آدمی) کس چیز پر فخر کرسکتا ہے جبکہ اس کا آغاز نطفہ اور اس کا انجام مردار ہے وہ اپنے نفس کو رزق نہیں دے سکتا اور اپنی موت کو دفع نہیں کرسکتا ہے (یعنی اس میں اسکی طاقت نہیں ہے)۔
۲۔ جس حال اور مرتبہ پر تم کسی آلہ کے بغیر پہنچ گئے ہو اس پر فخر نہ کرو اور اس مرتبہ پر ہرگز فخر نہ کرو کہ جو تم کو اچانک واتفاقاً مل گیا ہے کیونکہ کو اتفاق قائم کرتا ہے اس کو استحقاق منہدم کر دیتا ہے۔

فَإنَّ ما يَبْنيهِ الاتِّفاقُ يَهْدِمُهُ الِاسْتِحْقاقُ / ١٠٤٠٣.

٣ـ لاحُمْقَ أعْظَمُ مِنَ الفَخْرِ / ١٠٦٥٥.

٤ـ يَنْبَغي أنْ يَكُونَ التَّفاخُرُ بِعَلِيِّ الهِمَمِ، وَ الوَفاءِ بِالذِّمَمِ، وَ المُبالَغَةِ فِي الكَرَمِ، لابِبَوالِي الرِّمَمِ، وَ رَذائِلِ الشِّيَمِ / ١٠٩٥٣.

٥ـ اَلِافْتِخارُ مِنْ صِغَرِ الأقْدارِ / ٢٢٠١.

٦ـ إيّاكَ وَ مُساماةَ اللهِ سُبْحانَهُ في عَظَمَتِهِ، فَإنَّ اللهَ تَعالىٰ يُذِلُّ كُلَّ جَبّارٍ، وَيُهِينُ كُلَّ مُخْتالٍ / ٢٧١٦.

الفَرَج وانتظار الفرج

١ـ أضْيَقُ ما يَكُونُ الحَرَجُ أقْرَبُ ما يَكُونُ الفَرَجُ / ٣٠٣٥.

۳۔ فخر کرنے سے بڑی کوئی حماقت نہیں ہے۔

۴۔ بہتر ہے کہ بلند ہمتی، عہد و پیمان کی پابندی اور کرم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے میں ایک دوسرے پر فخر کیا جائے نہ کہ بوسیدہ ہڈیوں اور پست خصلتوں پر۔

۵۔ فخر کرنے اور اترانے کا سرچشمہ فرومائیگی ہے (ورنہ بلند مرتبہ آدمی کسی بھی چیز پر فخر نہیں کرتا ہے)۔

۶۔ خبردار خدا کی عظمت کے بارے میں اس سے جنگ نہ کرنا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہر سرکش کو ذلیل کیا ہے اور ہر خود پسند اور تکبر کرنے والے کو رسوا کیا ہے۔

کشائش اور انتظارِ کشائش

۱۔ جس تنگ چیز میں حرج ہے وہ اس چیز سے زیادہ نزدیک ہے کہ جس میں فرج و کشائش ہے (یعنی فرج و کشائش اس وقت حاصل ہوتی ہے کہ جس میں تنگی ہوتی ہے)۔

٢ـ أقرَبُ ما يَكُونُ الفَرَجُ عِنْدَ تَضايُقِ الأمْرِ / ٣٢٩٣.
٣ـ عِنْدَ اِنسِدادِ الفُرَجِ تَبْدُومَطالِعُ الفَرَجِ / ٦٢٠٠.
٤ـ عِنْدَ تَناهِي الشَّدائِدِ يَكُونُ تَوَقُّعُ الفَرَجِ / ٦٢٠١.
٥ـ أوَّلُ العِبادَةِ اِنْتِظارُ الفَرَجِ بِالصَّبْرِ / ١٢٥٧.
٦ـ تَوَقُّعُ الفَرَجِ إحْدَى الرّاحَتَيْنِ / ٤٥٧٨.

الفرح والإبتهاج

١ـ كَمْ مِنْ فَرَحٍ أفْضىٰ بِهِ فَرَحُهُ إلىٰ حُزْنٍ مُخَلَّدٍ/ ٦٩٦٥.
٢ـ لاتَفْرَحْ بِما هُوَ آتٍ / ١٠١٥٤.

۲ـ فرج وکشائش اس وقت زیادہ نزدیک ہوگی جب امر دشوار ہو جائیگا۔
۳ـ جب رخنوں کا باب بند ہو جائیگا تو کشائش کے آفاق نمودار ہونگے۔
۴ـ جس وقت سختیاں اپنی انتہا کو پہنچ جائیں گی اس وقت کشائش کی امید ہے۔
۵ـ صبر کے ساتھ انتظارِ فرج عبادت کا عنوان ہے۔
۶ـ انتظار اور امیدِ فرج رکھنا، دو راحتوں میں سے ایک ہے (ان میں سے ایک خود کشائش ہے دوسرے اسکی امید وآرزو ہے)۔

فرحت ومسرت

۱ـ کتنی ہی فرحت کی خوشی اسے دائمی غم واندوہ تک پہنچا دیتی ہے (جیسے کوئی شخص گناہ پر خوش ہو)
۲ـ آنے والی چیز کے لیئے خوش نہ ہو۔

٣ـ لاتَفرَحَنَّ بِسَقطَةِ غَيْرِكَ فَإنَّكَ لاتَدْري ما يُحْدِثُ بِكَ الزَّمانُ/ ١٠٢٩٠.

٤ـ لاتَبْتَهِجَنَّ بِخَطاءِ غَيْرِكَ فَإنَّكَ لَنْ تَمْلِكَ الإصابَةَ أَبَداً / ١٠٢٩٤.

الفرار إلى الله

١ـ فِرُّوا إلَى اللهِ سُبْحانَهُ وَ لاتَفِرُّوا مِنْهُ فَإنَّهُ مُدْرِكُكُمْ وَ لَنْ تُعْجِزُوهُ/ ٦٥٧٠.

الفرصة وفوتها

١ـ لَيْسَ كُلُّ غائِبٍ يَؤُوبُ / ٧٤٧٠.

٢ـ مَنْ غافَصَ الفُرَصَ أَمِنَ الغُصَصَ / ٨٠٦٣.

۳۔ اپنے غیر کے گرنے پر خوشی نہ مناؤ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ زمانہ تمہارے ساتھ کیا سلوک کرے گا (ممکن ہے تم بھی گرو اور دوسرے تمہارے اوپر ہنسیں)۔

۴۔ غیر کی خطاو غلطی پر ہرگز خوشی نہ مناؤ کیونکہ تم ہمیشہ درستی و ثواب کے مالک نہیں رہو گے۔

خدا کی طرف سبقت کرو

۱۔ خدا کی طرف بڑھو اس سے بھاگو نہیں کہ وہ تمہیں پانے والا ہے اور تم اسے ہرگز عاجز نہیں کر سکتے۔

موقعہ اور اس کا ہاتھ سے نکلنا

۱۔ ایسا نہیں ہے کہ ہر غائب (وہر مسافر) لوٹ آئے (ممکن ہے یہ مراد ہو کہ موقعہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھاؤ جیسا کہ نہج البلاغہ کے خطبہ ۳۱ میں امام حسنؑ کو آپؑ کی وصیت سے معلوم ہوتا ہے)۔

۲۔ جو اچانک موقعہ سے فائدہ اٹھالیتا ہے وہ مکدر و بدمزہ ہونے سے بچ جاتا ہے۔

۳۔ مَنْ وَجَدَ مَوْرِداً عَذْباً يَرْتَوِي مِنْهُ فَلَمْ يَغْتَنِمْهُ يُوشِكُ أَنْ يَظْمَأَ وَ يَطْلُبَهُ فَلا يَجِدُهُ / ۸۱۰۰.

٤۔ رُبَّ فائِتٍ لا يُدْرَكُ لِحاقُهُ / ٥٣٥٤.

٥۔ رُبَّ ساعٍ سَرِيعٍ نَجا، وَ طالِبٍ بَطِيءٍ رَجا / ٥٦٢٠.

٦۔ عَوْدُ الفُرْصَةِ بَعِيدٌ مَرامُها / ٦٣٤٠.

٧۔ غافِصِ الفُرْصَةَ عِنْدَ إمْكانِها فَإنَّكَ غَيْرُ مُدْرِكِها بَعْدَ فَوْتِها / ٦٤٤٣.

٨۔ تَنَفَّسُوا قَبْلَ ضِيقِ الخِناقِ، وَ انْقادُوا قَبْلَ عُنْفِ السِّياقِ / ٤٥٣٩.

۳۔ جو خوشگوار پانی کے گھاٹ پر پہنچے کہ اس سے سیراب ہو اور اسے غنیمت نہ سمجھے (یعنی اس سے سیراب نہ ہو) اسے عنقریب پیاس لگے گی پھر وہ اسے ڈھونڈے گا لیکن اُسے نہیں پائے گا (ممکن ہے آپؐ نے اپنی منزلت وشخصیت کی طرف اشارہ فرمایا ہو کہ ابھی میں تمہارے درمیان ہوں میرے علوم سے استفادہ کرلو ممکن ہے بعد میں تمہیں علوم ومعرفت کی تشنگی محسوس ہو اورتم مجھے نہ پاؤ)۔

۴۔ کتنے ہی لوگوں کو ہاتھ سے نکلے ہوئے تک پہنچنے کا موقعہ ہی ہاتھ نہیں آتا ہے (انسان کو موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے اور کارخیر کی انجام دہی میں کوتاہی نہیں کرنا چاہیے)۔

۵۔ اکثر جلد کوشش کرنے والے نے نجات پالی اور سست رفتار ڈھونڈنے والے میدان ہی میں رہ گئے (یعنی اپنی سست رفتاری کی وجہ سے منزل مقصود تک نہیں پہنچے)۔

۶۔ وقت کا لوٹنا اور اس تک پہنچنا بہت بعید ومشکل ہے۔

۷۔ وقت کو اس کے امکان کے وقت ناگہانی طور پر درک کرلو کیونکہ اس کے ہاتھ سے نکل جانے کے بعد تم اُسے نہ پاسکو گے۔

۸۔ دم گھٹنے سے پہلے سانس لے لو (یعنی جب تک جان ہے موقعہ کو غنیمت سمجھو اور اس سے استفادہ کرلو) اور جانکنی کے عالم سے پہلے اطاعت کرو۔

٩ـ خُذُوا مَهَلَ الأيام ، وَ حُوطُوا قَواصِيَ الإسْلام ، وَ بادِرُوا هُجُومَ الحِمامِ/ ٥٠٦٣.

١٠ـ رَحِمَ اللهُ امْرَءاً اِغْتَنَمَ المَهَلَ ، وَ بادَرَ العَمَلَ ، وَ أكْمَشَ مِنْ وَجَلٍ/ ٥٢١١.

١١ـ اَلفُرْصَةُ سَريعَةُ الفَوْتِ ، وَ بَطيئَةُ العَوْدِ / ٢٠١٩.

١٢ـ السّاعاتُ تَخْتَرِمُ الأعْمارَ ، وَ تُدْنِي مِنَ البَوارِ / ٢٠٣٠.

١٣ـ اِرْتَدْ لِنَفْسِكَ قَبْلَ يَوْمِ نُزُولِكَ، وَ وَطِّ المَنْزِلَ قَبْلَ حُلُولِكَ / ٢٣٧١.

١٤ـ اِجْعَل زَمانَ رَخائِكَ عُدَّةً لأيّامِ بَلائِكَ/ ٢٣٨٠.

....

۹۔ دنوں کی مہلت سے استفادہ کرو اور اسے غنیمت سمجھو۔ اسلام کی سرحدوں کی حفاظت کرو اور موت کے اچانک آنے پر سبقت کرو۔

۱۰۔ خدا رحم کرے اس آدمی پر کہ جس نے مہلت و موقعہ کو غنیمت سمجھا اور عمل کی طرف سبقت کی اور خوف کے مارے کمر کس لی۔

۱۱۔ وقت جلد گذر جاتا ہے اور دیر میں پلٹتا ہے (لہٰذا اس سے فائدہ اٹھالینا چاہیئے کہیں ہاتھ سے نہ نکل جائے اور کبھی نہ پلٹے)۔

۱۲۔ اوقات اور ساعت عمروں کو گھٹا رہے ہیں اور موت و نابودی سے نزدیک کر رہے ہیں (انکی قدر کرنا چاہیئے کہیں اچانک یہ آواز نہ سنی جائے کہ فلاں مر گیا)۔

۱۳۔ اترنے اور نازل ہونے سے پہلے اپنے لیئے منزل کا انتخاب کرلو اور منزل پر پہنچنے سے پہلے اسے آراستہ کرلو۔

۱۴۔ اپنی وسعت و فراخی کے زمانے کو بلا کے زمانہ کے لیئے ذخیرہ قرار دو (ممکن ہے یہ مراد ہو کہ دنیا سے آخرت کے لیئے توشہ فراہم کرلو یا یہ کہ فراخی کے زمانے میں لوگوں پر احسان کرو تاکہ تمہاری تنگ دستی کے زمانہ میں وہ تمہارا خیال رکھیں)۔

۱۵ـ اَلفُرَصُ خُلَسٌ / ١٦٥.
١٦ـ اَلفَوْتُ غُصَصٌ / ١٦٦.
١٧ـ اَلفُرْصَةُ غُنْمٌ / ١٩٤.
١٨ـ اَلفَوْتُ حَسَراتٌ مُحْرِقاتٌ / ٨٧٧.
١٩ـ اَلفائِتُ لايَعُودُ / ١٠١٨.
٢٠ـ إضاعَةُ الفُرْصَةِ غُصَّةٌ / ١٠٨٣.
٢١ـ أوْقاتُ السُّرُورِ خُلْسَةٌ / ١٠٨٤.
٢٢ـ اَلفُرَصُ تَمُرُّ مَرَّ السَّحابِ / ١١٤٣.
٢٣ـ إذا لَمْ يَكُنْ ما تُرِيدُ فَأرِدْ ما يَكُونُ / ٣٠٥٨.
٢٤ـ إذا أمْكَنَتِ الفُرْصَةُ فَانْتَهِزْها، فَإنَّ إضاعَةَ الفُرْصَةِ غُصَّةٌ / ٤١٢٤.

۱۵ـ فرصت ایک مقابلہ ہے (جو جھپٹ لے جائے وہی کامیاب ہے)۔
۱۶ـ وقت وموقعہ کا ہاتھ سے نکل جانا باعث رنج ومحن ہے۔
۱۷ـ فرصت ایک غنیمت ہے۔
۱۸ـ موقعہ کا ہاتھ سے نکلنا، جلانے والی حسرت ہے۔
۱۹ـ جو وقت ہاتھ سے نکل گیا وہ واپس نہیں آتا ہے۔
۲۰ـ وقت گنوانا غم وحسرت کا باعث ہوتا ہے۔
۲۱ـ خوشی وعیش کا زمانہ بہت جلد گذر جاتا ہے۔
۲۲ـ فرصت واوقات بادلوں کی مانند گزر جاتے ہیں۔
۲۳ـ جب وہ چیز نہ ملے کہ جس کو تم چاہتے ہو تو اسے طلب کرو جو دستیاب ہو (وقت سے فائدہ اٹھاؤ، مایوس نہ ہو یا یہ خدا کا فیصلہ ہے اس پر راضی رہو)۔
۲۴ـ جب بھی فرصت ملے اسے غنیمت سمجھو کیونکہ وقت ضائع کرنا باعثِ رنج والم ہے۔

٢٥ـ اِنْتَهِزُوا فُرَصَ الخَيْرِ فَإِنَّها تَمُرُّ مَرَّ السَّحابِ / ٢٥٠١.

٢٦ـ أَشَدُّ الغُصَصِ فَوْتُ الفُرَصِ / ٣٢١٥.

٢٧ـ إِنَّ ماضِيَ يَوْمِكَ مُنْتَقِلٌ، وَ باقِيَهُ مُتَّهِمٌ، فَاغْتَنِمْ وَقْتَكَ بِالعَمَلِ/ ٣٤٦١.

٢٨ـ إِنَّ الفُرَصَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحابِ فَانْتَهِزُوها إذا أَمْكَنَتْ فِي أَبْوابِ الخَيْرِ وَإِلاّ عادَتْ نَدَماً/ ٣٥٩٨

٢٩ـ ثَمَرَةُ الفَوْتِ نَدامَةٌ / ٤٦٠٥.

٣٠ـ لِكُلِّ شَيْءٍ فَوْتٌ / ٧٢٨٧.

٣١ـ مَعَ الفَوْتِ تَكُونُ الحَسْرَةُ / ٩٧٤٦.

۲۵۔ نیک اوقات کوغنیمت سمجھو کہ یہ بادلوں کی طرح گذر جاتے ہیں۔

۲۶۔ اوقات کا ہاتھ سے نکل جانا شدید ترین اندوہ والم کا باعث ہوتا ہے۔

۲۷۔ بیشک تمہاری گذری ہوئی کل منتقل ہو چکی ہے اور آنے والی کا یقین نہیں ہے پس جس وقت میں تم ہو اس کو غنیمت سمجھو اور عمل کرو۔

۲۸۔ فرصت کے اوقات بادل کی مانند گزر جاتے ہین پس جہاں تک ممکن ہو ابواب خیر میں ان سے استفادہ کرو، ورنہ پشیمان ہو گے۔

۲۹۔ کسی بھی چیز کے فوت ہونے کا ثمرہ پشیمانی ہے۔

۳۰۔ ہر چیز کے لیئے فوت ہے (یعنی ہر چیز نایاب ہو جائے گی)۔

۳۱۔ (مقصد) فوت ہونے سے حسرت ہی ہوتی ہے۔

٣٢ـ لاحَسْرَةَ كَالفَوْتِ / ١٠٤٧٠.

٣٣ـ لاتَنفَعُ العُدَّةُ إذا مَا انقَضَتِ المُدَّةُ / ١٠٨٢٦.

٣٤ـ ماضي يَوْمِكَ فائِتٌ ، وَ آتيهِ مُتَّهَـمٌ ، وَ وَقْتُكَ مُغْتَنَمٌ ، فَبادِرْ فيهِ فُرْصَةَ الإمْكانِ ، وَ إيّاكَ أنْ تَثِقَ بِالزَّمانِ / ٩٨٤٠.

٣٥ـ فِي الفَوْتِ حَسْرَةٌ وَ (أوْ)مَلامَةٌ/ ٦٤٥٢.

٣٦ـ في كُلِّ وَقْتٍ فَوْتٌ / ٦٤٥٦.

٣٧ـ قَدْ تُصابُ الفُرْصَةُ / ٦٦٤٨.

٣٨ـ لَنْ تُدْرِكَ ما زُوِيَ عَنْكَ فَأجْمِلْ فِي المُكْتَسَبِ / ٧٤٤٠.

٣٩ـ لَيْسَ كُلُّ فُرْصَةٍ تُصابُ / ٧٤٦٨.

۳۲ـفوت ہونے جیسی کوئی حسرت نہیں ہے (علامہ خوانساری مرحوم فرماتے ہیں یہاں موت مراد ہے)۔

۳۳ـ مدت اوروقت ختم ہونے کے بعد تیاری وآمادگی سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا ہے۔

۳۴ـ تمہاری گذشتہ کل تمہارے ہاتھ سے نکل چکی ہے اور آیندہ متہم ہے (کہ اسکی بقا یقین نہیں ہے)اورتمہاراوقت مغتنم ہوگا لہٰذا اس میں طاقت کے مطابق سبقت کرواور خبردار زمانہ پر اعتماد نہ کرنا۔

۳۵ـ فرصت وموقعہ کا ہاتھ سے نکلنا باعثِ حسرت وملامت ہوتا ہے۔

۳۶ـ ہروقت (میں سے کچھ) ہاتھ سے جانے والا ہے۔

۳۷ـ کبھی فرصت اورنصیب ہاتھ آجاتا ہے (لہٰذا اس سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے)۔

۳۸ـ تم اس چیز کو ہرگز نہ پاسکوگے کہ جوتم سے لے لی جائے گی لہٰذا (فضیلت وسعادت کے) حصول کے لیئے نیک کوشش کرو۔

۳۹ـ ایسانہیں ہے کہ ہرفرصت ہاتھ آجائے۔

٤٠ـ مَنْ قَعَدَ عَنِ الفُرْصَةِ أَعْجَزَهُ الفَوْتُ / ٨٤٠٤.

٤١ـ مَنْ أَخَّرَ الفُرْصَةَ عَنْ وَقْتِها فَلْيَكُنْ عَلىٰ ثِقَةٍ مِنْ فَوْتِها / ٨٧٩٥.

٤٢ـ مَنْ ناهَزَ الفُرْصَةَ أَمِنَ الغُصَّةَ / ٩٢٣٩.

٤٣ـ ما كُلُّ غائِبٍ يَؤُوبُ / ٩٤٦٢.

٤٤ـ مَنْ تَقاعَسَ إِعْتاقَ / ٧٧٢٨.

الفرائِض والنوافل

١ـ المُتَقَرِّبُ بِأَداءِ الفَرائِضِ وَ النَّوافِلِ مُتَضاعِفُ الأَرْباحِ / ٢٠٥٦.

٢ـ إِنَّ اللهَ سُبْحانَهُ فَرَضَ عَلَيْكُمْ فَرائِضَ فَلا تُضَيِّعُوها ، وَ حَدَّ لَكُمْ حُدُوداً

۴۰۔ جو فرصت سے پہلوتہی کر لیتا ہے اور اس سے استفادہ نہیں کرتا ہے اس کو وقت کا فوت ہونا عاجز کر دیتا ہے۔

۴۱۔ جو شخص موقعہ کو اس کے وقت سے پیچھے ہٹا دیتا ہے اسے اس کے فوت ہو جانے سے مطمئن رہنا چاہیئے۔

۴۲۔ جو موقعہ کو غنیمت سمجھتا ہے وہ حسرت واندوہ سے محفوظ رہتا ہے۔

۴۳۔ ایسا نہیں ہے کہ غائب واپس لوٹ آئے (آپ نے اپنے فرزند امام حسنؑ کو جو وصیت فرمائی ہے اس سے پتا چلتا ہے کہ یہ عبارت فرصت سے مربوط ہے علامہ خوانساری مرحوم نے اس کے جو معنی بیان کئے ہیں وہ مراد نہیں ہیں وصیت ۳۱ ر نہج البلاغہ)۔

۴۴۔ جو تاخیر کرتا ہے (اور وقت گنوا دیتا ہے) وہ خود کو نتائج سے منع کرتا ہے۔

واجبات ومستحبات

۱۔ جو شخص واجب ومستحب نماز کے ساتھ خدا سے قریب ہونے والا ہے اس کا نفع دوگنا ہے۔

۲۔ بیشک اللہ سبحانہ نے تمہارے اوپر کچھ چیزیں واجب کی ہیں انہیں ضائع نہ کرو اور تمہارے لیئے

فَلا تَعْتَدُوها ، وَنَهاكُمْ عَنْ أَشياءَ فَلا تَنْتَهِكُوها ، وَسَكَتَ عَنْ أَشياءَ وَ لَمْ يَدَعْها نِسْياناً فَلا تَتَكَلَّفُوها / ٣٥٩٧.

٣ـ إنَّ مَنْ شَغَلَ نَفْسَهُ بِالمَفْرُوضِ عَلَيْهِ عَنِ المَضْمُونِ لَهُ ، وَ رَضِيَ بِالمَقْدُورِ عَلَيْهِ وَ لَهُ ، كانَ أَكْثَرَ النّاسِ سَلامَةً في عافِيَةٍ ، وَ رِبْحاً في غِبْطَةٍ، وَغَنيمَةً في مَسَرَّةٍ/ ٣٦٥٥.

٤ـ إنَّكَ إنِ اشْتَغَلْتَ بِفَضائِلِ النَّوافِلِ عَنْ أداءِ الفَرائِضِ فَلَنْ يَقُومَ فَضْلٌ تَكْسِبُهُ بِفَرْضٍ تُضَيِّعُهُ / ٣٧٩٣.

٥ـ إذا أَضَرَّتِ النَّوافِلُ بِالفَرائِضِ فَارْفُضُوها / ٤٠١٥.

کچھ حد میں قائم کی ہیں ان سے آگے نہ بڑھو اور بعض چیزوں سے تمہیں روکا ہے لہٰذا ان کی حرمت کو پامال نہ کرو اور بعض چیزوں کو بیان نہیں کیا ہے (نہ ان سے روکا ہے اور نہ انہیں واجب کیا ہے یاد رکھو انہیں فراموشی کی وجہ سے اس حال میں نہیں چھوڑا ہے (بلکہ) مصلحت کی بنا پر اس حال میں رکھا ہے لہٰذا تم ان کی زحمت نہ اٹھاؤ (اپنی رائے سے انہیں اپنے لیئے واجب یا حرام نہ قرار دو بلکہ ان کی اصل (اباحہ) پر باقی رہنے دو)۔

۳۔ بیشک جس شخص نے خود کو اس چیز سے ہٹا کر جس کی اس کے لئے ضمانت لی گئی ہے اس چیز مشغول کرلیا جو اس پر واجب کی گئی ہے اور جو نفع ، ضرر، اس کیلئے خدا کی طرف سے مقرر و مقدر رہوا ہے اس پر راضی رہا تو عافیت میں اسکی سلامتی اور نفع کے لحاظ سے خوشحالی اور مسرت میں اس کی غنیمت ہے۔

۴۔ بیشک اگر تم نے فرائض کو چھوڑ کر نوافل کے فضائل کو انجام دیا (کہ جس سے واجب چھوٹ جائے یا ناقص طور پر انجام پائے یا فضیلت کا وقت گزر جانے کے بعد انجام پائے) تو جو فضیلت بھی تم حاصل کروگے وہ اس واجب کو پورا نہیں کرسکے گی کہ جس کو تم تباہ کر رہے ہو۔

۵۔ جب نوافل فرائض کو نقصان پہنچائیں تو انہیں چھوڑ دو۔

٦ـ عَلَيْكَ بِحِفْظِ كُلِّ أَمْرٍ لاتُعْذَرُ بِإضاعَتِهِ / ٦١١١.

٧ـ قَضاءُ اللَّوازِمِ مِنْ أَفْضَلِ المَكارِمِ / ٦٨٠٠.

٨ـ لاعِبادَةَ كَأداءِ الفَرائِضِ / ١٠٥٥٣.

٩ـ لاقُرْبَةَ بِالنَّوافِلِ إذا أَضَرَّتْ بِالفَرائِضِ / ١٠٥٥٤.

١٠ـ لاتَقْضِ نافِلَةً في وَقْتِ فَرِيضَةٍ ، اِبْدَأْ بِالفَرِيضَةِ ثُمَّ صَلِّ ما بَدا لَكَ/ ١٠٣٩٧.

التفريط

١ـ اِحْذَرُوا التَّفْريطَ فَإِنَّهُ يُوجِبُ المَلامَةَ / ٢٥٨٠.

٢ـ اَلتَّفْريطُ مُصيبَةُ القادِرِ / ٩٨٧.

۶۔تمہارے لیئے اس امر کی دیکھ بھال ضروری ہے کہ جس کے ضائع کرنے میں تم معذور نہ ہو

۷۔واجبات کوانجام دینا بہترین کرامت ہے۔

۸۔فرائض کی ادائیگی جیسی کوئی عبادت نہیں ہے (ممکن ہے کہ تمام واجبات مراد ہوں اور ممکن ہے کہ خصوصا نماز مراد ہو)۔

۹۔جب نوافل فرائض کو نقصان پہنچائیں تو اس وقت ان کے بجالانے میں کوئی فضیلت نہیں ہے۔

۱۰۔فرائض کے وقت میں نافلہ کی قضا نہ کرو، پہلے فریضہ کو ادا کرو اس کے بعد جو تمہارے سامنے آئے (جو چاہو) نماز پڑھو (اسکی تفصیل فقہی کتابوں اور مراجع کے رسالہ عملیہ میں ملاحظہ فرمائیں اور اس کے احکام ان سے اخذ کریں)۔

تفریط

۱۔تفریط (عبادت اور ضروری کاموں کی انجام دہی میں کوتاہی) سے بچو کہ یہ سرزنش کا باعث ہوگا۔

۲۔تفریط (کارخیر میں کوتاہی) ایک طاقتور مصیبت ہے۔

٣ـ ثَمَرَةُ التَّفْرِيطِ مَلامَةٌ / ٤٦٠٤.

٤ـ ضادُّوا التَّفْرِيطَ بِالحَزْمِ / ٥٩٢٨.

الفَراغ

١ـ مِنَ الفَراغِ تَكُونُ الصَّبْوَةُ / ٩٢٥١.

٢ـ مَعَ الفَراغِ تَكُونُ الصَّبْوَةُ / ٩٧٤٣.

الفرقة والتفرقة

١ـ إيّاكَ وَ الفُرْقَةَ ، فَإنَّ الشّاذَّ مِنَ النّاسِ لِلشَّيْطانِ / ٢٦٩٧.

٢ـ إيّاكُمْ وَ الفُرْقَةَ ، فَإنَّ الشّاذَّ عَنْ أهْلِ الحَقِّ لِلشَّيْطانِ ، كَما أنَّ الشّاذَّ مِنَ الغَنَمِ لِلذِّئْبِ / ٢٧٤٧.

۳۔ تفریط وکوتاہی کا ثمرہ ملامت ہے۔

۴۔ تفریط کو دور اندیشی کے ذریعہ دفع کرو۔

بیکاری

۱۔ بیکاری سے جہل وہوس اور لذت اندوزی کے خیالات پیدا ہوتے ہیں۔

۲۔ بیکاری سے جہل کی طرف ذہن جاتا ہے۔

جدائی اور تفرقہ

۱۔ جدائی سے بچتے رہنا (کیونکہ لوگوں سے بالکل علاحدگی) اور ان سے الگ تھلگ رہنا شیطان کی طرف سے ہے۔

۲۔ تمہارے لیئے جدائی سے پرہیز کرنا ضروری ہے کیونکہ حق والوں سے جدائی اختیار کرنا ایسے ہی شیطان کا لقمہ وحصہ بنتا ہے جس طرح گلہ سے الگ ہو جانے والی بھیڑ، بھیڑیئے کا لقمہ بن جاتی ہے۔

٣۔بِئْسَ السَّعْيُ اَلتَّفْرِقَةُ بَيْنَ الأليفَيْنِ / ٤٤١٢.
٤۔لِكُلِّ جَمْعٍ فُرْقَةٌ/ ٧٢٩٢.
٥۔اِلْـزَمُوا الجَماعَةَ، وَ اجْتَنِبُوا الفُرْقَةَ / ٢٤٨٨.

الِافتراء

١۔هَلَكَ مَنِ ادَّعىٰ ، وَ خابَ مَنِ افْتَرىٰ / ١٠٠٢٥.

الفساد

١۔مَنْ سَرَّهُ الفَسادُ ساءَهُ المَعادُ / ٨٣٧١.
٢۔لاصَلاحَ مَعَ إفْسادٍ/ ١٠٥٣٧.
٣۔مَنْ فَسَدَ مَعَ اللهِ لَمْ يَصْلُحْ مَعَ أَحَدٍ/ ٨٦٢٢.

۳۔دو، دوستوں کے درمیان، جدائی ڈالنے کی کوشش کرنا بری بات ہے۔
۴۔ہر اجتماع کے لیئے جدائی ہے۔
۵۔جماعت کے ساتھ رہو اور جدائی سے پرہیز کرو (کیونکہ مسلمانوں کی ساری ترقیاں اتحاد کے تحفظ اور جماعت کے ساتھ رہنے سے ہوئی ہیں)۔

افتراء

ا۔دعویٰ کرنے (اور ڈینگیں مارنے) والا ہلاک اور افتراء باندھنے والا مایوس ہوگیا۔

فساد

ا۔جس کو فساد خوش کرتا ہے اسے معاد غمگین کرے گا۔
۲۔برباد کرنے اور بگاڑنے، میں کوئی بھلائی نہیں ہے (کہ انسان دنیا بنانے کے لیئے اپنی آخرت کو برباد کرے)
۳۔جس کی خدا سے ٹھن جائے وہ کسی سے بھی صلح نہیں کرسکتا (جس کا معاملہ خدا سے بھی صحیح نہ ہو اسکی کسی سے نہیں بن سکتی)۔

٤ـ لاتُفْسِدْ ما يَعْنيكَ صَلاحُهُ / ١٠١٩١.

الفَشَلُ وَ الفَتْرَة

١ـ اَلفَشَلُ مَنْقَصَةٌ / ١٧١.

٢ـ تَداوَ مِنْ داءِ الفَتْرَةِ في قَلْبِكَ بِعَزيمَةٍ ، وَمِنْ كَرَى الْغَفْلَةِ في ناظِرِكَ بِيَقْظَةٍ / ٤٥٦٢.

الفضيحة

١ـ عارُ الفَضيحَةِ يُكَدِّرُ حَلاوَةَ اللَّذَّةِ / ٦٣٠١.

الفضائل والرَّذائِل

١ـ أكْرِهْ نَفْسَكَ عَلَى الفَضائِلِ ، فَإنَّ الرَّذائِلَ أنْتَ مَطْبُوعٌ عَلَيْها / ٢٤٧٧.

۴۔ اس چیز کو فاسد و خراب نہ کرو جس کی صلاح و درستی تمہارے لیئے اہم ہے۔

کاہلی و سستی

۱۔ کاہلی یا خوف و ناتوانی ایک منقصت و سستی ہے۔

۲۔ سستی و کاہلی کی بیاماری کا علاج ارادہ و عزیمت اور اپنی غفلت و بےخبری کا اپنی آنکھ کی بیداری سے علاج کرو۔

فضیحت و رسوائی

۱۔ رسوائی اور فضیحت کا ننگ شیرینی کی لذت کو مکدر کر دیتا ہے (پس چند لحظوں کی لذت کے لیئے کسی معصیت کا ارتکاب نہ ہو کہ اس سے رسوائی ہو گی)۔

فضائل و رذائل

۱۔ اپنے نفس کو فضائل (جو صفات فضیلت کا باعث ہوتے ہیں ان کو کسب کرنے پر) مجبور کرو

٢ـ اَلارْتِقاءُ إلَى الفَضائِلِ صَعْبٌ مُنْجٍ / ١١٢٦.
٣ـ يُنْبِئُ عَنْ فَضْلِكَ عِلْمُكَ وَ عَنْ إفْضالِكَ بَذْلُكَ / ١١٠٣١.
٤ـ إذَا اتَّقَيْتَ المُحَرَّماتِ، وتَوَرَّعْتَ عَنِ الشُّبَهاتِ وَ أدَّيْتَ المَفْرُوضاتِ، وَتَنَفَّلْتَ بِالنَّوافِلِ فَقَدْ أكْمَلْتَ فِي الدِّينِ الفَضائِلَ / ٤١٤٨.
٥ـ رَأْسُ الفَضائِلِ مُلْكُ الغَضَبِ وَ إماتَةُ الشَّهْوَةِ / ٥٢٣٧.
٦ـ عِنْدَ تَعاقُبِ الشَّدائِدِ تَظْهَرُ فَضائِلُ الإنْسانِ / ٦٢٠٤.
٧ـ عُنْوانُ فَضيلَةِ المَرْءِ عَقْلُهُ، وَ حُسْنُ خُلْقِهِ / ٦٣٤٣.
٨ـ غايَةُ الفَضائِلِ العَقْلُ / ٦٣٧٦.
٩ـ غايَةُ الفَضائِلِ العِلْمُ / ٦٣٧٩.
١٠ـ فَضْلُ الرَّجُلِ يُعْرَفُ مِنْ قَوْلِهِ / ٦٥٣٨.

....

کیونکہ تم رذائل کے عادی ہو چکے ہو۔
۲۔فضیلتوں کی طرف بڑھنا نجات بخش مشکل ہے۔
۳۔تمہاری فضیلت تمہارے علم کا اور تمہارا کرم تمہارے احسان کا پتا دیتا ہے۔
۴۔جب تم حرام چیزوں سے دست کش ہو جاؤ اور شبہات سے پرہیز کرنے لگو اور فرائض کو بجا لاؤ اور نوافل کو انجام دینے لگو تو سمجھو کہ تم نے دین میں فضائل کو کامل کر لیا۔
۵۔فضیلت کا سرا اور اس کا عروج غصہ پر قابو رکھنا اور شہوت کو ختم کر دینا ہے۔
۶۔پے در پے سختیوں کے پیش آنے سے انسان کے فضائل آشکار ہوتے ہیں۔
۷۔مرد کی عقل کی دلیل اس کی عقل اور اس کا حسن خلق ہے۔
۸۔فضائل کی انتہا عقل ہے (یعنی سب سے بڑی فضیلت عقل ہے)۔
۹۔فضائل کی انتہا علم ہے۔
۱۰۔انسان کی فضیلت اور اس کا کمال اسکی عقل سے پہچانا جاتا ہے۔

۱۱ـ اَلفَضِيلَةُ بِحُسْنِ الكَمالِ ، وَمَكارِمِ الأفعـالِ ، لابِكَثْرَةِ المالِ وَ جَلالَةِ الأعمالِ / ۱۹۲۵.

۱۲ـ اَلفَضيلَةُ غَلَبَةُ العادَةِ / ۳٥٦.

۱۳ـ فَخْرُ المَرْءِ بِفَضْلِهِ لابِأَصْلِهِ / ٦٥۳۹.

۱٤ـ فَضيلَةُ الإنسانِ بَذْلُ الإحْسانِ / ٦٥٦۱.

۱٥ـ فازَ بِالفَضيلَةِ مَنْ غَلَبَ غَضَبَهُ ، وَمَلَكَ نَوازِعَ شَهْوَتِهِ / ٦٥۷۹.

۱٦ـ كَفىٰ بِالمَرْءِ فَضيلَةً أنْ يُنَقِّصَ نَفْسَهُ / ۷۰۳۹.

۱۷ـ كَمالُ الفَضائِلِ شَرَفُ الخَلائِقِ / ۷۲٦۳.

۱۱۔ فضیلت حسنِ کمال اور نیک افعال سے ہے نہ کہ مال کی کثرت اور اعمال و منصب کی عظمت سے

۱۲۔ فضیلت و برتری (کار خیر کی) عادت کے غلبہ سے ہے یا عادت کے غالب ہونے سے (یعنی اگر انسان غلط کام کرنے کا عادی ہو اور مسلسل گناہ کرتا رہے تو اسے اس وقت فضیلت حاصل ہوگی جب وہ اس عادت پر غلبہ پائے گا)۔

۱۳۔ مرد کا فخر اس کے فضل سے ہے نہ کہ اسکی اصل و نسل سے۔

۱۴۔ انسان کی فضیلت احسان کرنے میں ہے۔

۱۵۔ جس نے اپنے غضب و غصہ پر قابو پالیا وہ فضیلت پانے میں کامیاب ہوگیا اور اپنی شہوت کی منہ زوریوں کا مالک ہوگیا۔

۱۶۔ مرد کی فضیلت کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے نفس کو حقیر تصور کرے۔

۱۷۔ فضائل کا کمال خصلتوں کا شرف ہے (جو شخص ساری فضیلتوں کو حاصل کرنا چاہتا ہے اس کو اخلاق کی بلند ترین صفت کا حامل ہونا چاہیئے)

١٨ـ لِلإنسانِ فَضيلَتانِ : عَقْلٌ ، وَ مَنطِقٌ ، فَبِالعَقْلِ يَسْتَفيدُ ، وَ بِالمَنْطِقِ يُفيدُ / ٧٣٥٦.

١٩ـ لَيْسَتِ الأنسابُ بِالآباءِ وَ الأُمَّهاتِ لٰكِنَّها بِالفَضائِلِ المَحْمُوداتِ/ ٧٣٦٤.

٢٠ـ مَنْ قَلَّتْ فَضائِلُهُ ضَعُفَتْ وَسائِلُهُ / ٨٦٧٧.

٢١ـ مِنْ أَحْسَنِ الفَضْلِ قَبُولُ عُذْرِ الجاني/ ٩٢٩٤.

٢٢ـ مِنْ فَضْلِ الرَّجُلِ أَنْ لا يَمُنَّ بِمَا احْتَمَلَهُ حِلْمُهُ/ ٩٣٢٨.

٢٣ ـ مِنْ أَفْضَلِ الفَضائِلِ اِصْطِناعُ الصَّنايِعِ ، وَبَثُّ المَعْرُوفِ / ٩٣٥٥.

٢٤ـ بِاكْتِسابِ الفَضائِلِ يُكْبَتُ المُعادي/ ٤٣٦٨.

٢٥ـ جِماعُ الفَضْلِ فِي اصْطِناعِ الحُرِّ ، وَ الإحْسانِ إلىٰ أهْلِ

۱۸۔ انسان کی دو فضیلتیں ہیں اور وہ ہیں، عقل ومنطق (قوۃ گویائی) عقل کے ذریعہ وہ فائدہ حاصل کرتا ہے اور گویائی کے وسیلہ سے دوسروں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔

۱۹۔ انساب باپوں اور ماؤں کے سبب ہی نہیں ہے (کہ اس پر فخر کیا جائے) بلکہ قابل تعرف فضائل کے ذریعہ ہے۔

۲۰۔ جس کے فضائل کم ہوتے ہیں اس کے وسائل کمزور ہوتے ہیں۔

۲۱۔ بہترین فضیلت گناہ گار کے عذر کو قبول کرنا ہے۔

۲۲۔ مرد کی فضیلت یہ ہے کہ اس نے جو برداشت کیا ہے اس کا احسان نہ جتائے۔

۲۳۔ بہترین فضائل احسان کرنا اور احسان کو وسعت دینا ہے۔

۲۴۔ فضائل کے حصول سے دشمن منھ بل گر پڑتا ہے۔

۲۵۔ فضیلت یہ ہے کہ آزاد پر احسان کرو اور اہل خیر کے ساتھ نیکی کرو۔

الخَيرِ / ٤٧٩٧.

٢٦ـ حِفظُ اللِّسانِ وَ بَذْلُ الإحْسانِ مِنْ أفضَلِ فَضائِلِ الإنسانِ / ٤٨٩٩.

٢٧ـ كُنْ مُتَّصِفاً بِالفَضائِلِ ، مُتَبرِّءَ مِنَ الرَّذائِلِ / ٧١٥٠.

٢٨ـ أفْضَلُ الفَضائِلِ بَذْلُ الرَّغائِبِ ، وَ إسْعافُ الطَّالِبِ وَ الإجْمالُ فِي المَطالِبِ / ٣٢٨٠.

٢٩ـ أفضَلُ الفَضائِلِ صِلَةُ الهاجِرِ ، وَ إيناسُ النّافِرِ، وَ الأخْذُ بِيَدِ العاثِرِ / ٣٣٥٧.

٣٠ـ إنَّما يَعْرِفُ الفَضْلَ لأهْلِ الفَضْلِ أُولُوا الفَضْلِ / ٣٩١٣.

٣١ـ يُسْتَدَلُّ عَلىٰ فَضْلِكَ بِعَمَلِكَ ، وَعَلىٰ كَرَمِكَ بِبَذْلِكَ / ١٠٩٦٩.

۲۶۔ زبان کی حفاظت کرنا اور احسان کرنا انسان کی سب سے بڑی فضیلت ہے۔

۲۷۔ تم خود کو فضائل سے متصف کرو اور رذائل (پست صفات) سے بیزاری اختیار کرو۔

۲۸۔ اعلیٰ ترین فضائل پسندیدہ چیزوں کو خرچ کرنا اور راہ خدا میں دینا اور حاجت مند کی حاجت روا کرنا اور طلب کرنے میں میانہ روی اختیار کرنا ہے۔

۲۹۔ اعلیٰ ترین فضائل اس شخص کے ساتھ صلۂ رحمی کرنا ہے جس نے قطع رحم کیا ہے اور منھ موڑنے والے سے انس کرنا اور مہلکہ میں گرنے والے کا ہاتھ پکڑنا ہے۔

۳۰۔ اہل فضل کی فضیلت کو صاحبان فضیلت ہی پہچانتے ہیں۔

۳۱۔ تمہاری فضیلت پر تمہارے عمل سے اور تمہارے کرم پر تمہاری عطا سے استدلال کیا جائے گا۔

الفضول

١ـ شَرُّ ما شَغَلَ بِهِ المَرْءُ وَقْتَهُ الفُضُولُ / ٥٦٩٧.
٢ـ ضِياعُ العُقُولِ في طَلَبِ الفُضُولِ / ٥٩٠١.
٣ـ مَنْ أَمْسَكَ عَنِ الفُضُولِ عَدَّلَتْ رَأْيَهُ العُقُولُ / ٨٥١٣.
٤ـ مَنِ اشْتَغَلَ بِالفُضُولِ فاتَهُ مِنْ مُهِمِّهِ المَأْمُولُ / ٨٦٣٣.

الفِطْنَةُ

١ـ اَلفِطْنَةُ بِالبَصيرَةِ / ٤٠.
٢ـ اَلفِطْنَةُ هِدايَةٌ / ١٣٥.

فضول

۱۔ بدترین چیز کہ جس میں مرد اپنا وقت صرف کرتا ہے وہ فضول کام ہے جو کسی کام نہ آ سکے۔
۲۔ عقلوں کی تباہی فضول کی طلب میں ہے۔
۳۔ جو زیادہ طلبی سے باز رہتا ہے اس کی رای کو عقل معتدل بنا دیتی ہیں (اور اسے پسند کرتی ہے

۴۔ جو فضول میں مشغول ہوتا ہے اس کے ہاتھ سے اہم امور نکل جاتے ہیں جن کی ضرورت ہوتی ہے

زیرکی

۱۔ زیرکی بصیرت ہے (یعنی اگر بصیرت نہ ہو تو آدمی حق و باطل کے درمیان فرق نہیں کر سکتا)۔
۲۔ زیرکی راہ حق پانے کا سبب ہوتی ہے۔

کھونا

الفقد

١ـ اَلفَقْدُ أحْزانٌ / ٧٧.

الفقر

١ـ اَلفَقْرُ صَلاحُ المُـؤمِنِ ، وَ مُريحُهُ مِنْ حَسَدِ الجيـرانِ ، وَ تَمَلُّقِ الإخْوانِ ،وَ تَسَلُّطِ السُّلْطانِ / ٢٠٧٧.

٢ـ إنَّ الفَقْرَ مَذَلَّةٌ لِلنَّفْسِ ، مِدْهَشَةٌ لِلعَقْلِ ، جالِبٌ لِلْهُمُومِ / ٣٤٢٨.

٣ـ اَلفَقْرُ يُنسي / ٢٤.

٤ـ اَلفَقْرُ زينَةُ الإيمانِ / ٢٦٠.

٥ـ اَلقَبْرُ خَيْرٌ مِنَ الفَقْرِ / ٣٩٢.

کھونا

۱۔کھودینا(یانا پانا)غم واندوہ کا سبب ہوتا ہے۔

ناداری

۱۔ناداری مومن کی بھلائی،ہمسایوں کے حسد سے اطمینان،بھائیوں کی چاپلوسی اور بادشاہوں سے راحت دینے والی ہے۔

۲۔بیشک فقروناداری نفس کیلیئے ذلت یانفس کی غفلت عقل کیلیئے حیرانی اورغموں کو کھینچ کرلانے والی ہے۔

۳۔فقروناداری سے نسیان بڑھتا ہے۔

۴۔فقر(صبرورضا کے ساتھ)ایمان کی زینت ہے۔

۵۔قبرفقر سے بہتر ہے(ناداری نقصان کا سبب اوراس پرصبرنہیں ہوسکتااس سے بہتر موت

٦ـ اَلفَقْرُ مَعَ الدَّيْنِ اَلْمَوْتُ الأَحْمَرُ / ١٣٠٨.
٧ـ اَلفَقْرُ يُخْرِسُ الفَطِنَ عَنْ حُجَّتِهِ / ١٣٧٤.
٨ـ اَلفَقْرُ فِي الوَطَنِ غُرْبَةٌ / ١٤٢٥.
٩ـ اَلفَقْرُ الفادِحُ أَجْمَلُ مِنَ الغِنَى الفاضِحِ / ١٥٣٦.
١٠ـ اَلفَقْرُ وَ الغِنىٰ بَعْدَ العَرْضِ عَلَى اللهِ سُبْحانَهُ / ١٥٤٦.
١١ـ حُبُّ الفَقْرِ يَكْسِبُ الوَرَعَ / ٤٨٧٣.
١٢ـ رُبَّ فَقْرٍ عادَ بِالغِنَى الْباقِي / ٥٣٢٧.
١٣ـ ضَرَرُ الفَقْرِ أَحْمَدُ مِنْ أَشَرِ الغِنىٰ / ٥٩٠٤.
١٤ـ فَقْرُ النَّفْسِ شَرُّ الفَقْرِ / ٦٥٤٧.

۶۔جس ناداری کے ساتھ قرض ہو وہ سرخ موت (یا بہت بڑی) بدبختی ہے۔
۷۔فقر و ناداری ذہین وزیرک آدمی سے دلیل وحجت کی صلاحیت بھی چھین لیتی ہے۔
۸۔ناداری (کے ساتھ انسان) وطن میں بھی غربت (میں) ہے (یعنی نادار مسافر کی مانند ہے)۔
۹۔شدید قسم کی ناداری رسوا کن بے نیازی سے کہیں بہتر ہے۔
۱۰۔ناداری اور ثروت مندی خدا کے سامنے پیش ہونے کے بعد ہے (یعنی یہ تو آخرت میں معلوم ہوگا کہ کون بے نیاز تھا اور کون نیاز مند)۔
۱۱۔فقر سے محبت ورع کو کسب کرتا ہے۔
۱۲۔اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ناداری دائمی ثروت مندی میں بدل جاتی ہے (یعنی آخرت کی یا اس دنیا کی بے نیازی سے بدل جاتی ہے اور صبر و استقامت اور تقوے کی پابندی کا باعث ہوتی ہے)۔
۱۳۔فقر کا ضرر ثروت مندی کی گھمنڈ و غرور سے بہتر ہے۔
۱۴۔نفس کا فقیر ہونا بدترین فقر ہے۔

١٥۔ كُلُّ فَقْرٍ يُسَدُّ إلاّ فَقْرَ الحُمْقِ / ٦٨٧٩.

١٦۔ مَنْ أظْهَرَ فَقْرَهُ أذَلَّ قَدْرَهُ / ٨٥٥٥.

١٧۔ مُقاساةُ الإقْلالِ، وَ لامُلاقاةُ الإذلالِ / ٩٨٠٢.

١٨۔ لافَقْرَ مَعَ حُسْنِ تَدْبيرٍ / ١٠٩٢٠.

١٩۔ أبْلَغُ الشَّكوىٰ ما نَطَقَ بِهِ ظاهِرُ البَلْوىٰ / ٣٣٠٠.

٢٠۔ قَليلٌ يُفْتَقَرُ إلَيْهِ خَيْرٌ مِنْ كَثيرٍ يُسْتَغْنىٰ عَنْهُ / ٦٧٤٤.

٢١۔ لَيْسَ فِي الغُرْبَةِ عارٌ، إنَّما العارُ فِي الوَطَنِ اَلإفْتِقارُ / ٧٥١٧.

٢٢۔ مَنْ تَفاقَرَ اِفْتَقَرَ / ٧٦٥٩.

۱۵۔ ہر فقر و ناداری کا مداوئی کیا جا سکتا ہے (یعنی اسکی تلافی ہو سکتی ہے) لیکن عقل کی مفلسی کا کوئی علاج نہیں ہے۔

۱۶۔ جس نے اپنے فقر کا اظہار کیا اس نے اپنی قدر و منزلت کو گھٹا دیا۔

۱۷۔ فقر و ناداری کی زحمت (گوارا ہے لیکن) پرخوری کی ذلت (گوارا) نہیں۔

۱۸۔ حسن تدبیر کے ساتھ کوئی ناداری و مفلسی نہیں ہے (جیسا کہ سوئے تدبیر کے ساتھ کوئی بے نیازی نہیں ہے)۔

۱۹۔ بلیغ ترین شکوہ و شکایت وہ ہے جو خود مشکل و بلا سے ظاہر ہو (خوانساری مرحوم فرماتے ہیں شکایت سے مراد فقر ہے، ظاہر ہے کہ درویشی و فقیری کے لیئے زبان کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اسے زبان حال بیان کر دیتی ہے جو فقر سے زیادہ بلیغ ہے)۔

۲۰۔ جس کم و قلیل چیز کی حاجت ہوتی ہے وہ اس زیادہ چیز سے بہتر ہے کہ جس کی ضرورت نہ ہو۔

۲۱۔ غربت میں (یعنی غیر وطن میں زندگی گزارنا) عار نہیں ہے عار تو بس وطن میں ناداری کی زندگی بسر کرنے میں ہے۔

۲۲۔ جو جھوٹ موٹ میں درویش و فقیر بنتا ہے وہ حقیقت میں فقیر بن جاتا ہے۔

٢٣ـ إظْهارُ التَّباؤسِ يَجْلِبُ الفَقْرَ / ١١٤١.

٢٤ـ اَلفَقْرُ مَعَ الدَّيْنِ اَلشَّقاءُ الأكْبَرُ / ١٣٠٩.

الفقير وأقسامه

١ـ اَلْفَقيرُ الرّاضي ناجٍ مِنْ حَبائِلِ إبْليسَ، وَ الغَنِيُّ واقِعٌ في حَبائِلِهِ/ ١٩٢٠.

٢ـ أمْقَتُ العِبادِ إلَى اللهِ اَلْفَقيرُ المَزْهُوُّ، وَ الشَّيْخُ الزّانِ، وَ العالِمُ الفاجِرُ/ ٣١٦٠.

٣ـ أكْثَرُ النّاسِ حُمْقاً الفَقيرُ المُتَكَبِّرُ / ٣١٦٣.

٤ـ أغْنَى النّاسِ فِي الآخِرَةِ أفْقَرُهُمْ فِي الدُّنيا / ٣٢٢١.

٥ـ اَلفَقيرُ فِي الوَطَنِ غُرْبَةٌ(مُمْتَهَنٌ)/ ١٤٢٢.

....

۲۳ـ فقر و پریشانی کا اظہار کرنا فقر و ناداری کو کھینچ لاتا ہے۔

۲۴ـ قرض کے ساتھ فقر بہت بڑی بدبختی ہے۔

فقیر

۱ـ راضی فقیر ابلیس کے جال سے نجات پانے والا اور غنی اس کے جال میں پھنسنے والا ہے۔

۲ـ خدا کے نزدیک سب سے بڑا دشمن تکبر کرنے والا فقیر، بوڑھا زناکار اور بدکار عالم ہے۔

۳ـ بہت سے لوگ کم عقلی اور حماقت کی وجہ سے متکبر فقیر ہیں۔

۴ـ آخرت میں مستغنی و بے نیاز ترین انسان وہ ہوگا جو دنیا میں سب سے زیادہ نادار و فقیر تھا۔

۵ـ نادار و فقیر وطن میں بھی اجنبی و غریب (یا ذلیل) ہوتا ہے۔

٦۔اَلمُقِلُّ غَريبٌ في بَلْدَتِهِ / ١٤٤٠.

٧۔جالِسِ الفُقَراءَ تَزْدَدْ شُكْراً / ٤٧٢٢.

٨۔رُبَّ فَقيرٍ أغْنىٰ مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ / ٥٣٢٦.

٩۔غِنَى الفَقيرِ قَناعَتُهُ / ٦٣٨٦.

١٠۔ كَمْ مِنْ فَقِيرٍ يُفْتَقَرُ إلَيْهِ / ٦٩٢٦.

١١۔كَمْ مِنْ فَقيرٍ غَنِيٍّ وَ غَنِيٍّ مُفْتَقِرٍ / ٦٩٦١.

١٢۔مَنْ ألَحَّ عَلَيْهِ الفَقْرُ فَلْيُكْثِرْ مِنْ قَوْلِ : لاحَوْلَ وَ لاقُوَّةَ إلاّ بِاللهِ العَلِيِّ العَظيمِ / ٩٠٥٥.

١٣۔مِنَ الواجِبِ عَلَى الفَقيرِ أنْ لايَبْذُلَ مِنْ غَيْرِاضْطِرارٍ سُؤالَهُ / ٩٣٦٣.

۶۔فقیرو نادارا پنے شہر میں بھی مسافر وغریب ہے۔

۷۔فقیروں کے پاس بیٹھوتا کہ تم شکر میں اضافہ کرسکو(جب تم انہیں نعمتوں سے محروم دیکھو گے تو نعمتوں کی قدر کرو گے اور طبیعی طور پر شکرِ خدا ادا کرو گے کہ اس نے تمہیں فقیر نہیں بنایا ہے)۔

۸۔اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ فقیر، ثروت مند سے بے نیاز ہوتا ہے(یا اپنے نصیب پر راضی ہونے کے لحاظ سے یا آخرت میں اپنے حصہ ونصیب کی وجہ سے)۔

۹۔فقیر کی ثروت مندی اسکی قناعت ہے۔

۱۰۔بہت سے فقیر ایسے ہیں کہ لوگ ان کے نیاز مند ہوتے ہیں۔

۱۱۔بہت سے فقیر غنی ہیں اور بہت سے غنی فقیر ہیں(یا اقتصاد کے لحاظ سے یا حرص وطمع کے اعتبار سے)

۱۲۔جس پر فقر و ناداری غالب آجاتی ہے اسے چاہیئے کہ ''لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم'' زیادہ سے زیادہ پڑھے۔

۱۳۔فقیر پر یہ بھی واجب ہے کہ مجبوری و ناچاری کے بغیر سوال نہ کرے(مجبور ہو جائے تو سوال کرے)۔

١٤ـ مُلُوكُ الدُّنيا وَ الآخِرَةِ الفُقَراءُ الرّاضُونَ / ٩٨١٦.

١٥ـ أفقَرُ النّاسِ مَنْ قَتَّرَ عَلىٰ نَفْسِهِ مَعَ الغِنىٰ وَ السَّعَةِ ، وَ خَلَّفَهُ لِغَيْرِهِ/ ٣٤٤٢.

١٦ـ رُبَّ فَقيرٍ أعَزُّ مِنْ أسَدٍ / ٥٢٨٥.

الفقه والفقهاء

١ـ اَلفَقِيهُ كُلُّ الفَقيهِ مَنْ لَمْ يُقَنِّطِ النّاسَ مِنْ رَحْمَةِ اللهِ وَ لَمْ يُؤْيِسْهُمْ مِنْ رَوْحِ اللهِ / ١٨٣٩.

٢ـ آفَةُ الفُقَهاءِ عَدَمُ الصِّيانَةِ / ٣٩٦٣.

٣ـ إذا تَفَقَّهَ الرَّفيعُ تَواضَعَ / ٤٠٤٨.

٤ـ إذا تَفَقَّهَ الوَضيعُ تَرَفَّعَ / ٤٠٤٩.

۱۴ـ خوش نود فقراء دنیا اور آخرت کے بادشاہ ہیں۔

۱۵ـ سب سے بڑا فقیر وہ ہے جو فراخی و ثروت مندی کے باوجود خود کو تنگی میں رکھے اور اس کو غیر کیلئے چھوڑ جائے۔

۱۶ـ کتنے ہی فقیر شیر سے بھی زیادہ ہیبت ناک ہوتے ہیں (یعنی ان کی ہیبت دل میں بیٹھ جاتی ہے)۔

فقیہ وفقہا

۱ـ فقیہ اور مکمل فقیہ وہ ہے جو لوگوں کو خدا کی رحمت سے مایوس نہ کرے اور خدا کی رحمت سے ناامید نہ کرے۔

۲ـ فقہا کی آفت والمیہ یہ ہے کہ وہ خود کو لغزشوں سے محفوظ نہ رکھیں۔

۳ـ جب کوئی بلند مرتبہ آدمی فقیہ ہو جاتا ہے تو وہ فروتنی اختیار کرتا ہے۔

۴ـ جب کوئی پست درجہ کا آدمی فقیہ ہو جاتا ہے تو سرکشی کرتا ہے (یا علم کی وجہ سے بلند ہو جاتا ہے)۔

٥ـ إذا فَقِهتَ فتَفَقَّهْ في دينِ اللهِ / ٤٠٧٦.

الفكر والمتفكّر

١ـ أفكِرْ تَستَبْصِرْ/ ٢٢٣٩.
٢ـ أصْلُ العَقلِ الفِكْرُ، وَ ثَمَرَتُهُ السَّلامَةُ / ٣٠٩٣.
٣ـ أصْـلُ السَّـلامَـةِ مِـنَ الـزَّلَـلِ، اَلفِكْـرُ قَبْـلَ الفِعْـلِ، وَ الـرَّوِيَّـةُ قَبْـلَ الكَلام/ ٣٠٩٨.
٤ـ إنَّ النّاظِرَ بِالقَلْبِ، العامِلَ بِالبَصَرِ، يَكُونُ مُبْتَدَأُ عَمَلِهِ أنْ يَنْظُرَ عَمَلَهُ، عَلَيْهِ، أمْ لَهُ، فَإنْ كانَ لَهُ، مَضىٰ فيهِ وَ إنْ كانَ عَلَيْهِ، وَقَفَ عَنْهُ / ٣٥٦٩.
٥ـ اَلفِكْرُ يَهْدي، اَلصِّدْقُ يُنْجي / ٢٠.
٦ـ اَلفِكْرُ عِبادَةٌ/ ٣٤.

۵۔ جب تم فقیہ بنو تو دین خدا کے فقیہ بنو۔

فکر و مفکّر

۱۔ غور وفکر کرو، بصیرت پا جاؤ گے، بینا ہو جاؤ گے۔
۲۔ عقل کی اصل اور جڑ، غور کرنا اور اس کا میوہ (دنیا و آخرت کی آفات سے) محفوظ رہنا ہے۔
۳۔ لغزشوں سے محفوظ رہنے کا راز، کام شروع کرنے سے پہلے غور کرنے میں اور بولنے سے پہلے سوچنے میں ہے۔
۴۔ بیشک جس شخص نے دل کی آنکھ سے دیکھا اس نے بصارت سے کام لیا ہے اور اس کا پہلا کام یہ ہے کہ وہ اپنے کام کے بارے میں غور کرے کہ اس میں فائدہ ہے یا نقصان؟ اگر اس میں اس کا فائدہ ہوتا ہے تو اسے کر گذرتا ہے اور اگر اس میں اس کا نقصان ہوتا ہے تو اس سے باز رہتا ہے
۵۔ غور وفکر ہدایت کرتی ہے اور صدق نجات بخشتا ہے۔
۶۔ غور وفکر کرنا عبادت ہے۔

٧ـ اَلفِكْرُ رُشْدٌ، اَلغَفْلَةُ فَقْدٌ / ٨٥.

٨ـ اَلفِكْرُ يُنيرُ اللُّبَّ / ٣٦٩.

٩ـ اَلحِيلَةُ فائِدَةُ الفِكْرِ / ٤٠٢.

١٠ـ اَلفِكْرُ يَهْدي إلَى الرَّشادِ/ ٦٤٨.

١١ـ اَلفِكْرُ نُزْهَةُ المُتَّقينَ / ٦٦٤.

١٢ـ اَلفِكْرُ يُفيدُ الحِكْمَةَ / ٨٧٨.

١٣ـ اَلفِكْرَةُ مِرآةٌ صافِيَةٌ / ٩٢٦.

١٤ـ اَلفِكْرُ جَلاءُ العُقُولِ / ٩٣٥.

١٥ـ التَّفَكُّرُ في آلاءِ اللهِ نِعْمَ العِبادَةُ / ١١٤٧.

١٦ـ اَلفِكْرُ في غَيْرِ الحِكْمَةِ هَوَسٌ / ١٢٧٨.

۷۔غوروفکر کرنے سے حق کا راستہ ملتا ہےاور غفلت سے وہ گم ہو جاتا ہے۔

۸۔فکروتدبر عقل کوروشن کرتا ہے۔

۹۔تدبیر اور چارۂ کار فکر کا فائدہ ہے۔

۱۰۔فکر راہِ راست کی طرف ہدایت کرتی ہے۔

۱۱۔غوروفکر پرہیزگاروں کی تفریح گاہ ہے۔

۱۲۔فکر فائدہ مند حکمت ہے۔

۱۳۔فکر صاف وشفاف آئینہ ہے(بس یہ دیکھنا چاہیئے کہ اس سے کس طرح فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے

۱۴۔فکر عقلوں کی جلا اور روشنی ہے۔

۱۵۔خدا کی نعمتوں کے بارے میں غور کرنا بہترین عبادت ہے(یہ خدا کی معرفت اور اسکی دوستی کا وسیلہ قرار پائے گا)۔

۱۶۔حکمت سے خالی چیزوں کے بارے میں غور کرنا،رکیک و پوچ خواہش ہے(روایات میں خدا وامام کی معرفت کو حکمت کہا گیا ہےاور بعض روایات میں امام کی معرفت اور گناہوں سے پرہیز کو حکمت کہا گیا ہےاور بعض حدیثوں میں فقہ دین کو حکمت کے نام سے یاد کیا گیا ہے مختصر یہ کہ صحیح علم کو حکمت کہا گیا ہے)۔

۱۷۔ اَلفِكْرُ فِي الخَيْرِ يَدْعُو إلَى العَمَلِ بِهِ / ١٣٩٥.

١٨۔ اَلفِكْرُ فِي العَواقِبِ يُنْجي مِنَ المَعاطِبِ / ١٤٦٠.

١٩۔ إذا قَدَّمْتَ الفِكْرَ في جَميعِ أفْعالِكَ حَسُنَتْ عَواقِبُكَ في كُلِّ أمْرٍ / ٤١٠٥.

٢٠۔ بِالفِكْرِ تَصْلُحُ الرَّوِيَّةُ / ٤٢١٦.

٢١۔ بِتَكَرُّرِ الفِكْرِ يَنْجابُ الشَّكُّ / ٤٢٧١.

٢٢۔ بِالفِكْرِ تَنْجَلي غَياهِبُ الأُمُورِ / ٤٣٢٢.

٢٣۔ بِتَكْرارِ الفِكْرِ تَسْلَمُ العَواقِبُ / ٤٣٤٨.

٢٤۔ بِالنَّظَرِ فِي العَواقِبِ تُؤْمَنُ المَعاطِبُ / ٤٣٥٠.

٢٥۔ تَمْييزُ الباقي مِنَ الفاني مِنْ أشْرَفِ النَّظَرِ / ٤٤٩٤.

۱۷۔ کارِ خیر کے بارے میں غور کرنا، (آدمی کو) اسی کارِ خیر کی طرف بلاتا ہے (یعنی یہ سبب ہوتا ہے کہ انسان نیک کام کرے)۔

۱۸۔ کام کے انجام وعواقب کے بارے میں غور کرنے سے (آدمی) ہلاکت سے محفوظ رہتا ہے۔

۱۹۔ جب تم اپنے تمام امور میں پہلے غور وفکر کروگے تو تمہارے ہر کام کا انجام ونتیجہ اچھا ہوگا

۲۰۔ غور کرنے سے رائے صحیح ہو جاتی ہے۔

۲۱۔ بار بار غور کرنے سے شک برطرف ہو جاتا ہے۔

۲۲۔ غور کرنے سے امور کی تاریکی چھٹ جاتی ہے۔

۲۳۔ بار بار غور کرنے سے کام کا انجام ونتیجہ صحیح رہتا ہے۔

۲۴۔ انجام ونتائج کے بارے میں غور کرنے سے (انسان) ہلاکت سے محفوظ رہتا ہے۔

۲۵۔ باقی (آخرت) کو فانی (دنیا) سے جدا کرنا بلند نظری میں شمار ہوتا ہے۔

۲۶۔ عزم وارادہ کرنے سے پہلے غور کرو اور اقدام کرنے سے پہلے مشورہ کرو اور اس میں داخل ہونے سے پہلے تدبر کرو (ممکن ہے کہ آپ یہ فرمانا چاہتے ہوں: انسان کو چاہیئے کہ وہ کام سے

۲۶۔ تَفَكَّرْ قَبْلَ أنْ تَعْزِمَ، وَ شاوِرْ قَبْلَ أنْ تُقْدِمَ ، وَ تَدَبَّرْ قَبْلَ أنْ تَهْجُمَ / ٤٥٤٥.

۲۷۔ تَفَكُّرُكَ يُفيدُكَ الاِسْتِبْصارَ ، وَ يُكْسِبُكَ الاِعْتِبارَ/ ٤٥٧٤.

۲۸۔ ثَمَرَةُ الفِكْرِ اَلسَّلامَةُ / ٤٥٩٥.

۲۹۔ دَوامُ الفِكْرِ وَالحَذَرِ يُؤْمِنُ الزَّلَلَ وَ يُنْجي مِنَ الغِيَرِ / ٥١٤٩.

۳۰۔ رَحِمَ اللهُ امْرَءاً تَفَكَّرَ فَاعْتَبَرَ ، وَ اعْتَبَرَ فَأَبْصَرَ / ٥٢٠٦.

۳۱۔ رَأْسُ الاِسْتِبْصارِ الفِكْرَةُ/ ٥٢٣٢.

....

پہلے غور کرے، پھر مشورہ کرے پھر اس تک پہنچنے کے طریقہ کار کے بارے میں سوچے بلکہ مشورہ کے بارے میں بھی غور کرے کہ نیک مشورہ دیا ہے یا نہیں؟)۔

۲۷۔ تمہارا غور وفکر کرنا تمہیں بصیرت سے نوازے گا اور تمہیں عبرت لینے کی صلاحیت عطا کرے گا۔

۲۸۔ (ہر کام میں) غور وفکر کرنے کا پھل ہر خرابی سے محفوظ رہنا ہے۔

۲۹۔ مستقل طور پر غور کرنا اور احتیاط سے کام لینا انسان کو لغزشوں سے محفوظ رکھتا ہے اور نعمتوں کی تبدیلی سے نجات دیتا ہے۔

۳۰۔ خدا رحم کرے اس شخص پر کہ جس نے غور کیا اور عبرت لی اور عبرت لینے کے بعد بینا ہوگیا۔

۳۱۔ غور وخوض کا سر فکر وتامل سے کام لینا ہے۔

۳۲۔ رَوِّ قَبْلَ العَمَلِ تَنْجُ مِنَ الزَّلَـلِ / ٥٤٠١.

۳۳۔ رَوِّ قَبْلَ الفِعْلِ لاتُعابُ بِما تَفْعَلُ / ٥٤٤٢.

٣٤۔ رَوِيَّةُالمُتَأنّي أفْضَلُ مِنْ بَدیهَةِ العَجِلِ / ٥٤٤٣.

٣٥۔ طُولُ الفِكْرِ يُحْمِدُ العَواقِبَ ،وَ يَسْتَدْرِكُ فَسادَ الأُمُورِ / ٦٠٠٢.

٣٦۔ طُولُ التَّفْكيرِ يُصْلِحُ عَواقِبَ التَّدبيرِ / ٦٠٢٨.

٣٧۔ طُولُ التَّفْكيرِ يَعْدِلُ رَأْيَ المُشيرِ / ٦٠٢٩.

٣٨۔ عَلَيْكَ بِالفِكْرِ فَإنَّهُ رُشْدٌ مِنَ الضَّلالِ وَ مُصْلِحُ الأعْمالِ / ٦١٣٢.

٣٩۔ فِكْرُ العاقِلِ هِدايَةٌ / ٦٥٣٠.

٤٠۔ فِكْرُ الجاهِلِ غِوايَةٌ/ ٦٥٣١.

۳۲۔ عمل سے پہلے غور کرو لغزش سے نجات پاؤ گے۔

۳۳۔ فعل سے پہلے غور کرو تا کہ جو تم کر رہے ہو اس پر تمہیں سرزنش نہ کی جائے۔

۳۴۔ سست آدمی کا غور کرنا اس کے ناآگاہ جلدی کرنے سے بہتر ہے۔

۳۵۔ زیادہ غور وفکر سے انجام و عاقبت قابل تعریف ہو جاتے ہیں اور اِس سے کاموں کی خرابیوں کی تلافی ہو جاتی ہے۔

۳۶۔ بہت زیادہ غور کرنے سے تدبیر کا انجام و عاقبت سنور جاتی ہے۔

۳۷۔ زیادہ غور کرنے سے مشورہ دینے والے کی رائے میں اعتدال آ جاتی ہے۔

۳۸۔ تمہارے لئے ضروری ہے کہ غور وفکر کرو کیونکہ یہ گمراہی سے نجات دلانے اور اعمال کو صحیح کرنے والا ہے۔

۳۹۔ عقل مند کی فکر ہدایت ہے۔

۴۰۔ جاہل کی فکر گمراہی ہے۔

٤١ـ فِكْرُ ساعَةٍ قَصيرَةٍ خَيْرٌ مِنْ عِبادَةٍ طَويلَةٍ / ٦٥٣٧.
٤٢ـ فِكْرُكَ يَهْديكَ إلَى الرَّشادِ ، وَ يَحْدُوكَ عَلىٰ إصْلاحِ المَعادِ / ٦٥٤٤.
٤٣ـ فِكْرُ المَرْءِ مِرْآةٌ تُريهِ حُسْنَ عَمَلِهِ مِنْ قُبْحِهِ / ٦٥٤٦.
٤٤ـ فَضْلُ فِكْرٍ وَ تَفَهُّمٍ أَنْجَعُ مِنْ فَضْلِ تَكْرارٍ وَ دِراسَةٍ / ٦٥٦٤.
٤٥ـ فِكْرُكَ فِي الطّاعَةِ يَدْعُوكَ إلَى العَمَلِ بِها / ٦٥٦٦.
٤٦ـ فِكْرُكَ فِي المَعْصِيَةِ يَحْدُوكَ عَلَى الوُقُوعِ فيها / ٦٥٦٧.
٤٧ـ فَتَفَكَّرُوا أَيُّهَا النّاسُ وَ تَبَصَّرُوا، وَ اعْتَبِرُوا وَ اتَّعِظُوا ، وَ تَزَوَّدُوا لِلآخِرَةِ تَسْعَدُوا/ ٦٥٨٩.
٤٨ـ قَدِّرْ ثُمَّ اقْطَعْ ، وَفَكِّرْ ثُمَّ انْطِقْ ، وَ تَبَيَّنْ ثُمَّ اعْمَلْ/ ٦٧٧٣.

....

۴۱۔ تھوڑی دیر غور و فکر کرنا طولانی عبادت سے بہتر ہے۔

۴۲۔ تمہاری فکر راہِ راست کی طرف تمہاری ھدایت کرے گی اور تمہیں معاد کی اصلاح کی طرف لے جائے گی۔

۴۳۔ مرد کی فکر آئینہ ہوتی ہے جو اس کے عمل کے حسن و جمال کو اس کی برائی سے جدا کر کے دکھاتی ہے۔

۴۴۔ فکر و تفہم کی تکرار درس و بحث کی تکرار سے کہیں زیادہ فائدہ مند ہے۔

۴۵۔ تمہارا طاعت کے بارے میں غور کرنا تمہیں اس پر عمل کرنے پر ابھارے گا۔

۴۶۔ تمہارا گناہ و نافرمانی کے بارے میں سوچنا تمہیں اس میں مبتلا ہونے پر مجبور نہ کرے گا (انسان کو ہمیشہ خدا کی طاعت کے بارے میں غور کرنا چاہئے نہ کہ معصیت کے بارے میں)۔

۴۷۔ (چند جملوں کے بعد مولا فرماتے ہیں) لوگو! غور کرو اور صحیح طریقہ سے دیکھو، عبرت لو، اور آخرت کیلیئے توشہ فراہم کرو، تا کہ کامیاب و نیک بخت ہو جاؤ۔

۴۸۔ پہلے اندازہ لگاؤ، پھر کاٹو (جیسے درزی) غور کرو پھر بولو آشکار کرو (پہلے شریعت کے احکام کو جان لو) پھر ان پر عمل کرو۔

٤٩ـ كَيفَ تَصفُو فِكرَةُ مَنْ يَسْتَدِيمُ الشِّبَعَ / ٦٩٧٥.

٥٠ـ كَفىٰ بِالفِكْرِ رُشْداً / ٧٠٢١.

٥١ـ لَيسَ كُلُّ مَنْ رَمىٰ يُصيبُ / ٧٤٧١.

٥٢ـ مَنْ تَأمَّلَ اعْتَبَرَ / ٧٦٥٨.

٥٣ـ مَنْ طالَ فِكْرُهُ حَسُنَ نَظَرُهُ / ٧٧٥٧.

٥٤ـ مَنْ كَثُرَتْ فِكْرَتُهُ حَسُنَتْ عاقِبَتُهُ / ٨٠٣٧.

٥٥ـ مَنْ طالَتْ فِكْرَتُهُ حَسُنَتْ بَصيرَتُهُ / ٨٣١٩.

٥٦ـ مَنْ أعْمَلَ فِكْرَهُ أصابَ جَوابُهُ / ٨٣٣٩.

٥٧ـ مَنْ فَكَّرَ قَبْلَ العَمَلِ كَثُرَ صَوابُهُ / ٨٣٤٠.

٥٨ـ مَنْ ضَعُفَتْ فِكْرَتُهُ قَوِيَتْ غِرَّتُهُ / ٨٣٦١.

۴۹۔ جس کا پیٹ ہمیشہ بھرا رہتا ہے اسکی فکر کیسے صحیح ہو سکتی ہے۔

۵۰۔ غور وفکر کیلئے راہِ راست پر چلنا ہی کافی ہے۔

۵۱۔ ایسا نہیں ہے کہ جو بھی تیر مارتا ہے وہ نشانہ پر بیٹھتا ہے (یعنی ایسا نہیں ہے کہ غور وفکر کا نتیجہ ہمیشہ صحیح ہوتا ہے بلکہ کبھی اس کے برخلاف بھی ہوتا ہے، واضح رہے کہ یہ جملہ آپؑ کی امام حسنؑ کو وصیت سے ماخوذ ہے (نہج البلاغہ/۳۱)۔

۵۲۔ جو بھی (مبدا و معاد اور قضایا حوادث کے بارے میں) غور کرتا ہے وہ عبرت لیتا ہے۔

۵۳۔ جو اپنی فکر کو طول دیتا ہے (یعنی زیادہ سوچتا ہے) اسکی نظر سنور جاتی ہے۔

۵۴۔ جس کا تفکر وتدبر زیادہ ہوتا ہے اس کی عاقبت سنور جاتی ہے۔

۵۵۔ جس کے غور وفکر کا سلسلہ طولانی ہو جاتا ہے اس کی بصیرت سنور جاتی ہے۔

۵۶۔ جو غور وفکر سے کام لیتا ہے اس کا جواب صحیح ہوتا ہے۔

۵۷۔ جس نے کام سے پہلے غور کیا اس کے زیادہ کام صحیح ہوتے ہیں۔

۵۸۔ جس کی فکر کمزور ہو جاتی ہے اس کے فریب کھانے کے امکان زیادہ ہوتے ہیں۔

٥٩ـ مَنْ تَفَكَّرَ في ذاتِ اللهِ تَزَنْدَقَ / ٨٥٠٣.

٦٠ـ مَنْ فكَّرَ فِي العَواقِبِ أمِنَ المَعاطِبَ / ٨٥٤٠.

٦١ـ مَنْ كَثُرَ فِكْرُهُ فِي المَعاصِي دَعَتْهُ إلَيْها / ٨٥٦١.

٦٢ـ مَنْ كَثُرَ فِكْرُهُ فِي اللَّذّاتِ غَلَبَتْ عَلَيْهِ / ٨٥٦٤.

٦٣ـ مَنْ فكَّرَ أبْصَرَ العَواقِبَ / ٨٥٧٧.

٦٤ـ مَنْ أسْهَرَ عَيْنَ فِكْرَتِهِ بَلَغَ كُنْهَ هِمَّتِهِ / ٨٧٨٤.

٦٥ـ مَنْ تَفَكَّرَ في عَظَمَةِ اللهِ أبْلَسَ / ٩٢٠٧.

٦٦ـ مَنْ كانَتْ لَهُ فِكْرَةٌ فَلَهُ في كُلِّ شَيْءٍ عِبْرَةٌ/ ٩٢٣٦.

٦٧ـ ما ذَلَّ مَنْ أحْسَنَ الفِكْرَ / ٩٤٥٨.

۵۹۔ جس نے ذات خدا کے بارے میں غور کیا وہ زندیق ہو گیا (وہ خدا کے وجود کا منکر ہو جاتا ہے کیونکہ بشر کا دماغ اس سے کہیں چھوٹا ہوتا ہے کہ اسمیں ذات خدا کی حقیقت سمائے)۔

۶۰۔ جس نے انجام وعواقب کے بارے میں غور کیا وہ ہلاکت سے محفوظ رہا۔

۶۱۔ جس کے افکار وخیالات گناہوں میں غوطہ زن رہتے ہیں وہ اسے انہیں کی طرف بلاتے ہیں

۶۲۔ جس کی فکر زیادہ تر لذت والی چیزوں میں غرق رہتی ہے اس پر لذتیں غالب آجاتی ہیں۔

۶۳۔ جو غور کرتا ہے وہ انجام ونتائج کو (پہلے ہی) دیکھ لیتا ہے۔

۶۴۔ جو اپنی فکر کی آنکھوں کو بیدار رکھتا ہے وہ اپنی ہمت کی حقیقت تک پہنچ جاتا ہے۔

۶۵۔ جس نے عظمت خدا کے بارے میں غور کیا وہ خاموش ہو گیا (یا متحیر ہو گیا)۔

۶۶۔ جس کے پاس فکر وشعور ہوتا ہے اس کے لیئے ہر چیز میں عبرت ہوتی ہے۔

۶۷۔ جو اچھے طریقہ سے غور وفکر کرتا ہے وہ ذلیل نہیں ہوتا ہے (کیونکہ ساری مشکلات صحیح

٦٨ـ لاعِبادَةَ كَالتَّفْكيرِ / ١٠٤٤٧.

٦٩ـ لارُشْدَ كَالفِكْرِ / ١٠٤٦١.

٧٠ـ لافِكْرَ لِمَنْ لاَاعْتِبارَ لَهُ / ١٠٧٧٥.

٧١ـ اَلفِكْرُ فِي العَواقِبِ يُؤْمِنُ مَكْرُوهَ النَّوائِبِ / ١٥٧٣.

٧٢ـ اَلفِكْرُ أحَدُ الهِدايَتَيْنِ / ١٦١٦.

٧٣ـ اَلتَّفَكُّرُ في مَلَكُوتِ السَّماواتِ وَالأرْضِ عِبادَةُ المُخْلَصينَ/ ١٧٩٢.

٧٤ـ اَلفِكْرُ فِي الأمْرِ قَبْلَ مُلابَسَتِهِ يُؤْمِنُ الزَّلَلَ / ١٨٧٢.

٧٥ـ اَلفِكْرُ يُوجِبُ الاِعْتِبارَ ، وَ يُؤْمِنُ العِثارَ ، وَ يُثْمِرُ الاِسْتِظْهارَ/ ٢١٢٤.

٧٦ـ اِفْكِرْ تُفِقْ / ٢٢٢٥.

٧٧ـ اَلفِكْرُ يَهْدي إلَى الرُّشْدِ/ ٧٠٧.

طریقہ سے غور وفکر نہ کرنے کی وجہ سے سامنے آتی ہیں)۔

۶۸۔(حقائق ومعارف میں) غور وفکر جیسی کوئی عبادت نہیں ہے۔

۶۹۔فکر جیسی کوئی رشد وہدایت نہیں ہے۔

۷۰۔وہ کسی فکر کا حامل نہیں ہے جو عبرت نہیں لیتا ہے۔

۷۱۔انجام وعواقب کے بارے میں غور کرنے سے ناخوشگوار حوادث سے محفوظ رہتا ہے۔

۷۲۔فکر دو ہدایتوں میں سے ایک ہے۔

۷۳۔آسمانوں اور زمین کے ملکوت کے بارے میں غور کرنا مخلصوں کی عبادت ہے۔

۷۴۔کام شروع کرنے سے پہلے اس کے بارے میں غور کرنا۔لغزش سے بچاتا ہے۔

۷۵۔غور کرنا عبرت کا باعث ہوتا ہے،لغزش سے بچنے اور پشت قوی کرنے کا باعث ہوتا ہے۔

۷۶۔غور کرو تاکہ فائق وممتاز ہو جاؤ۔

۷۷۔غور وفکر (انسان کو) راہِ راست کی ہدایت کرتا ہے۔

الفلاح

١ـ لايُفْلِحُ مَنْ يَسُرُّهُ ما يُضِرُّهُ / ١٠٦٨٧.

٢ـ المُفْلِحُ مَنْ نَهَضَ بِجَناحٍ ، أوِ اسْتَسْلَمَ فَاسْتَراحَ / ١٩٧٢.

تفويض الأمر إلى الله

١ـ مَنْ فَوَّضَ أمْرَهُ إلَى اللهِ سَدَّدَهُ / ٨٠٧٠.

الفَهْم

١ـ اَلْفَهْمُ بِالفِطْنَةِ / ٣٩.

٢ـ اَلْفَهْمُ آيَةُ العِلْمِ / ٤٥٢.

فلاح وکامیابی

ا۔وہ شخص کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا کہ جس کونقصان پہچانے والی چیزیں ہی خوش کرتی ہوں۔

۲۔وہ شخص کامیاب ہے جو پروں سے پرواز کرتا ہے (یعنی جس کے انصار واعوان ہیں) یا مطیع ہو جاتا ہے تو آرام پاتا ہے۔

خدا کے سپرد

خدا کے سپرد

ا۔جس نے اپنا معاملہ خدا کے سپرد کردیا خدا اسے راہ راست پر لگادیتا ہے۔

سمجھنا

ا۔سمجھنا ذہانت وزیرکی کے ساتھ ہے (یعنی اگر زیرکی وذہانت نہ ہوتو انسان کچھ بھی نہیں سمجھتا)

۲۔سمجھنا علم کی نشانی ہے۔

٣ـ مَنْ تَفَهَّمَ فَهِمَ / ٧٦٥٤.

٤ـ مَنْ تَفَهَّمَ اِزْدادَ / ٧٧٣٣.

٥ـ مَنْ فَهِمَ عَلِمَ غَوْرَ العِلْمِ / ٧٩٣٤.

٦ـ مَنْ عَدِمَ الفَهْمَ عَنِ اللهِ سُبْحانَهُ لَمْ يَنْتَفِعْ بِمَوْعِظَةِ واعِظٍ / ٨٩٤٥.

٧ـ مَاافْتَقَرَ مَنْ مَلَكَ فَهْماً/ ٩٥٠٧.

۳۔ جس نے سمجھنا چاہا وہ سمجھ گیا۔

۴۔ جو سمجھ لیتا ہے وہ اور زیادہ سمجھنا چاہتا ہے۔

۵۔ جو سمجھ لیتا ہے وہ علم کی تہ میں اترنا جانتا ہے (کہ علم کی تہ میں اترنا کتنا مشکل ہے اور اس کی تہ تک پہنچنا کسی کے قبضہ کی بات نہیں ہے یا اس تہ تک پہنچ سکتا ہے)۔

۶۔ جس کو خدا کی طرف سے فہم وشعور نہیں ملتا ہے (یعنی خدا اسکی معصیت کی وجہ اس کے حال پر چھوڑ دیتا ہے) وہ واعظ کی نصیحت سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا ہے۔

۷۔ جس کے پاس فہم وشعور ہے وہ نادار نہیں ہے (کیونکہ فہم وشعور آدمی کو مالدار اور حاملِ فضائل بنادیتا ہے)۔

﴿ باب القاف ﴾

القبور

١۔جاوِرِ (جاوِزِ) القُبُورَ تَعْتَبِرْ/ ٤٨٠٠.

٢۔نِعْمَ الصِّهْرُ القَبْرُ / ٩٩١٦.

اِسْتقبال الأُمُور

١۔مَنِ اسْتَقْبَلَ الأُمُورَ أبْصَرَ / ٧٨٠٢.

....

قبور

۱۔قبرستان سے گذرو (یا قبرستان کی ہمسائیگی اختیار کرو) تا کہ عبرت حاصل کرسکو۔

۲۔بہترین سسرال قبر ہے (کیونکہ نیک وصالح افراد تمام غموں سے نجات پر اپنی لذتوں کو حاصل کرلیتے ہیں، جس طرح دلہن، دولہا کے پاس پہنچ کر ہر چیز کو بھول جاتی ہے، روایت میں بھی آیا ہے کہ جب میت کو قبر میں رکھتے ہیں تو اگر وہ صالح ہوتا ہے تو اس سے کہا جاتا ہے ''دلہن کی طرح سو جاؤ''

استقبال امور

۱۔جو کاموں کے استقبال کے لئے جاتا ہے (اور غور و فکر کے بعد انجام دیتا ہے) وہ بینا ہو جاتا ہے

الإقبال والإقبال على الله

١ـ إنَّكُمْ إنْ أقْبَلْتُمْ عَلَى اللهِ أقْبَلْتُمْ ، وَ إنْ أدْبَرْتُمْ عَنْهُ أدْبَرْتُمْ/ ٣٨٥٢.
٢ـ بِالإقْبالِ تُطْرَدُ النُّحُوسُ / ٤٢٦٢.
٣ـ حُسْنُ الاِخْتيارِ، وَ اِصْطِناعُ الأحْرارِ، وَ فَضْلُ الاِسْتِظْهارِ، مِنْ دَلائِلِ الإقْبالِ / ٤٨٣٧.
٤ـ لِكُلِّ إقْبالٍ إدْبارٌ / ٧٢٨٨.
٥ـ مِنْ عَلاماتِ الإقْبالِ اِصْطِناعُ الرِّجالِ / ٩٢٨٦.
٦ـ مِنْ عَلاماتِ الإقْبالِ : سَدادُ الأقْوالِ، وَ الرِّفْقُ فِي الأفْعالِ / ٩٤٣١.

خدا کی طرف رخ کرنا

۱ـ اگر خدا کی طرف رخ کرو گے اور اس کی طرف آؤ گے تو (اپنی سعادت و نیک بختی کی طرف) توجہ کرو گے اور اگر اس سے روگردانی کرو گے تو (اسی کامیابی و سعادت سے) روگردانی کرو گے۔
۲ـ خدا کی طرف رخ کرنے میں نحوستیں برطرف ہو جاتی ہیں۔
۳ـ اچھا انتخاب (امام ساتھی، دوست یا مشغلہ کا) آزاد لوگوں پر احسان ہے اور اپنے لیئے بہت سے پشت پناہ بنانا ہے اور یہ کامیابی کی طرف سبقت کرنا ہے۔
۴ـ ہر آگے بڑھنے کے لیئے پیچھے پلٹنا ہے، ہر اقبال کے لیئے ادبار ہے (آج دنیا تمہاری طرف بڑھ رہی ہے کل تم سے منہ پھیر لے گی)۔
۵ـ اقبال مندی (اور تمہاری طرف دولت کے رخ کرنے) کی ایک علامت مردوں پر احسان کرنا ہے۔
۶ـ اقبال مندی کی علامتوں میں سے ایک نپی تلی باتیں کرنا اور کردار کی نرمی بھی ہے۔

القتل في سَبيل الله

١ـ إنَّ أكْرَمَ المَوتِ القَتْلُ، وَ الَّذي نَفْسي بِيَدِهِ لألْفُ ضَرْبَةٍ بِالسَّيْفِ أهْوَنُ (عَلَيَّ) مِنْ ميتَةٍ عَلَى الفِراشِ / ٣٦٢٩.

الاقتحام

١ـ مَنِ اقْتَحَمَ اللُّجَجَ غَرِقَ / ٧٩٧٠.

القدرة والاقتدار

١ـ اَلتَّسَلُّطُ عَلَى الضَّعيفِ وَ المَمْلُوكِ مِنْ لُزُومِ (لُؤْمِ) القُدْرَةِ / ٢١٨٥.
٢ـ اَلْقُدْرَةُ تُظْهِرُ مَحْمُودَ الخِصالِ وَ مَذْمُومَها / ١١٥٣.

راہِ خدا میں جان دینا

ا۔ بیشک بہترین موت (راہِ خدا میں) قتل ہونا ہے، قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میرے لیئے بستر پر مرنے سے تلوار کی ہزار ضربتیں آسان ہیں۔

نیچے اترنا

ا۔ جو گردابوں اور بپھرے ہوئے دریا میں اترتا ہے وہ ڈوب جاتا ہے (حوادث کے وقت آدمی کو غور وفکر کرنا چاہیئے خطرہ نہیں مول لینا چاہیئے بلکہ انجام کار کو مدنظر رکھنا چاہیئے)۔

قدرت واقتدار

ا۔ کمزور وغلام پر تسلط پانا قدرت وتوانائی کا لازمہ ہے (یا پست لوگوں کے اقتدار میں ایسا ہوتا ہے)۔
۲۔ طاقت وتوانائی اچھی اور بری عادتوں کو آشکار کردیتی ہے (مثلاً جب طاقت نہیں ہوتی تو اس وقت جود وسخا اور بخیلی وکنجوسی ظاہر نہیں ہوتی ہے، یا جب تک کسی کے اندر گناہ کی طاقت نہیں ہوتی تو اس کے ارتکاب یا ترک کرنے کا پتا چلتا ہے)۔

٣ـ آفَةُ القُدْرَةِ مَنْعُ الإحْسانِ / ٣٩٥٥.
٤ـ آفَةُ الإقْتِدارِ اَلبَغْيُ وَ العُتُوُّ/ ٣٩٧٢.
٥ـ اَلْقُدْرَةُ تُنْسِي الحَفيظَةَ / ٩٥٣.
٦ـ إذا كَثُرَتِ القُدْرَةُ قَلَّتِ الشَّهْوَةُ / ٤٠١٨.
٧ـ إذا قَلَّتِ المَقْدُرَةُ كَثُرَ التَّعَلُّلُ بِالمَعاذِيرِ / ٤٠٣٨.
٨ـ زَكاةُ القُدْرَةِ الإنْصافُ / ٥٤٤٨.

۳۔قدرت وطاقت کی آفت احسان نہ کرنا ہے(لوگ احسان کے بندے ہوتے ہیں)۔
۴۔اقتدار کی آفت ظلم اور حد سے تجاوز کرنا ہے۔
۵۔طاقت وقدرت غیظ وغضب کو خاموش کر دیتی ہے(یعنی وہ طاقت رکھتے ہوئے بھی انتقام نہیں لیتا ہے اور جب گناہ پر قدرت رکھتا ہے تو اس سے گناہ صادر نہیں ہوتا ہے)۔
۶۔جب قدرت و طاقت زیادہ ہو جاتی ہے تو شہوت کم ہو جاتی ہے (ممکن ہے یہ مراد ہو کہ جب انسان کمزور ہوتا ہے تو اسے کسی بھی چیز کی زیادہ خواہش ہوتی ہے لیکن جب قدرت و طاقت ہوتی ہے اور چیز موجود ہوتی ہے تو پھر پروانہیں رہتی ہے)۔
۷۔جب ثروت وقدرت کم ہو جاتی ہے تو عذر و بہانہ جوئی بڑھ جاتی ہے (ممکن ہے کہ مراد یہ ہو کہ ہر زمانہ میں طاقتور وثروت مند رہنے کی کوشش کرنا چاہیئے تا کہ عذر کی ضرورت پیش نہ آئے

۸۔قدرت وطاقت کی زکوۃ یہ ہے کہ انصاف سے کام لیا جائے۔

٩ـ مِنْ أحْسَنِ أفْعالِ القادِرِ أنْ يَغْضِبَ فَيَحْلُمَ / ٩٣٢٢.

القَدْر

١ـ مَنْ جَهِلَ قَدْرَهُ عَدا طَوْرَهُ / ٧٩٦٤.
٢ـ مَنْ وَقَفَ عِنْدَ قَدْرِهِ أكْرَمَهُ النّاسُ / ٨٦١٧.
٣ـ مَنْ تَعَدّىٰ حَدَّهُ أهانَهُ النّاسُ / ٨٦١٨.
٤ـ مَنْ جَهِلَ مَوْضِعَ قَدَمِهِ عَثُرَ بِدَواعِي نَدَمِهِ / ٨٦٨٧.
٥ـ مَنِ اقْتَصَرَ عَلىٰ قَدْرِهِ كانَ أبْقىٰ لَهُ / ٨٨٢٥.
٦ـ مَنْ جَهِلَ قَدْرَهُ جَهِلَ كُلَّ قَدْرٍ / ٨٨٧٣.

۹ـ طاقت ور وقدرت رکھنے والے بہترین کاموں میں سے یہ بھی ہے کہ جب اسے غصہ آئے تو بردباری سے کام لے۔

قدر ومنزلت

۱ـ جو اپنی قدر ومنزلت سے ناواقف ہوتا ہے وہ اپنی حد سے آگے بڑھ جاتا ہے۔
۲ـ جو اپنی قدر کی حد میں رہتا ہے (چادر سے زیادہ پاؤں نہیں پھیلاتا ہے) لوگ اسکی عزّت کرتے ہیں۔
۳ـ جو اپنی حد سے آگے بڑھتا ہے لوگ اسے ذلیل سمجھتے ہیں۔
۴ـ جو اپنے پاؤں رکھنے کی جگہ ہی سے واقف نہیں ہوتا ہے (اپنی قدر وحیثیت کو نہیں جانتا ہے) وہ اپنی پشیمانی کے محرکات سے پھسل جاتا ہے۔
۵ـ جو شخص اپنی حیثیت پر اکتفا کرتا ہے (اور افراط وتفریط سے کام نہیں لیتا ہے) اس کی قدر و منزلت ہمیشہ باقی رہتی ہے۔
۶ـ جو اپنی قدر ومنزلت ہی کو نہیں جانتا ہے وہ ہر قدر سے ناواقف ہوتا ہے (وہ دوسروں کو بھی اپنے ہی جیسا تصور کرے گا)۔

۷۔ مَنْ عَرَفَ قَدْرَهُ لَمْ يُضَعْ بَيْنَ النّاسِ / ۸۱۲۱.

۸۔ ما هَلَكَ مَنْ عَرَفَ قَدْرَهُ / ۹۵۱۵.

۹۔ ما عَقَلَ مَنْ عَدا طَوْرَهُ / ۹۵۱٦.

۱۰۔ نِعِمّا لِلْعَبْدِ أنْ يَعْرِفَ قَدْرَهُ، وَ لا يَتَجاوَزَ حَدَّهُ / ۹۹۸۷.

۱۱۔ هَلَكَ مَنْ لَمْ يَعْرِفْ قَدْرَهُ / ۱۰۰۲۰.

۱۲۔ لاتَفْعَلْ ما يَضَعُ قَدْرَكَ / ۱۰۲۳۱.

۱۳۔ لاجَهْلَ أعْظَمُ مِنْ تَعَدّي القَدْرِ / ۱۰٦٥٤.

۱٤۔ لاعَقْلَ لِمَنْ يَتَجاوَزُ حَدَّهُ وَقَدْرَهُ / ۱۰٦۷۷.

۱٥۔ رَحِمَ اللهُ امْرَءً عَرَفَ قَدْرَهُ، وَ لَمْ يَتَعَدَّ طَوْرَهُ / ٥۲۰٤.

۷۔ جو اپنی قدر کو جانتا ہے وہ لوگوں کے درمیان ضائع (ورسوا) نہیں ہوگا۔

۸۔ جو شخص اپنی قدر ومنزلت کو جانتا ہے وہ ہلاک نہیں ہوتا ہے۔

۹۔ جو اپنی حد سے آگے بڑھتا ہے وہ عقلمند نہیں ہے۔

۱۰۔ بندے کیلئے کتنی بہترین چیز ہے کہ وہ اپنی قدر وحیثیت کو پہچانتا ہے اور اپنی حد سے آگے نہیں بڑھتا ہے۔

۱۱۔ جس نے اپنی قدر وحد کو نہیں پہچانا وہ ہلاک ہوگیا۔

۱۲۔ ایسا کام نہ کرو جس سے تمہاری قدر ومنزلت کم ہوتی ہو۔

۱۳۔ حد سے آگے بڑھنے سے بڑی، کوئی نادانی نہیں ہے۔

۱۴۔ وہ شخص عقلمند نہیں ہے کہ جو اپنی حد سے آگے بڑھتا ہے۔

۱۵۔ خدا رحم کرے اس شخص پر کہ جس نے اپنی قدر وحیثیت کو جان لیا اور اپنی حد سے آگے نہ بڑھا (یعنی لوگوں سے ایک اندازہ کے مطابق تعلقات رکھے اس سے آگے نہیں بڑھا)۔

١٦ـ لاتُسْرِعَنَّ إلىٰ أرْفَعِ مَوْضِعٍ فِي المَجْلِسِ ، فَإنَّ المَوْضِعَ الَّذي تُرْفَعُ إلَيْهِ خَيْرٌ مِنَ المَوْضِعِ الَّذي تُحَطُّ عَنْهُ / ١٠٢٨٣.

الإقدام

١ـ لاتُقْدِمْ عَلىٰ ما تَخْشَى العَجْزَ عَنْهُ / ١٠١٨٢.

٢ـ لاتُغْلِقْ باباً يُعْجِزُكَ اِفْتِتاحُهُ / ١٠١٩٢.

الاقتداء

١ـ إذا عَلَوْتَ فَلا تُفَكِّرْ فيمَنْ دُونَكَ مِنَ الجُهّالِ ، وَ لٰكِنِ اقْتَدِ بِمَنْ فَوْقَكَ مِنَ العُلَماءِ / ٤٠٩٢.

۱۶ـ(ہرامر میں اپنی حد وحیثیت کا لحاظ رکھو یہاں تک کہ مجالس میں داخل ہونے میں بھی) مجلس میں بلندترین جگہ تک پہنچنے میں جلدی نہ کرو کیونکہ جس جگہ سے تمہیں بلند جگہ پر لے جائے وہ اس جگہ سے بہتر ہے جہاں سے تمہیں نیچے اتارا جائے (بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر مجلس میں بلند جگہ پر بیٹھیں گے تو لوگوں کی نظروں میں بڑے بن جائیں گے لیکن انہیں یہ خبر نہیں ہوتی کہ ان کی جو مختصر حیثیت ہے وہ بھی ختم ہوجائے گی)۔

اقدام کرنا

۱ـ اس چیز کا اقدام نہ کرو جس سے تمہیں عاجز ہونے کا خوف ہو۔

۲ـ اس دروازے کو بند نہ کرو کہ جس کو تم کھول نہ سکو۔

پیروی

۱ـ جب تم بلند ہوجاؤ تو اس شخص کی فکر نہ کرو جو نادانوں میں سے تم سے پست ہے لیکن علما میں جو تم سے بلند ہے اسکی پیروی کرو (یعنی انسان کو یہ دیکھنا چاہیئے کہ نیک صفات اور اخلاق حسنہ میں اس سے بلند کون ہے جو بلند ہو اسکی پیروی کرنا چاہیئے)۔

٢ـ إذا أنكَرْتَ مِنْ عَقْلِكَ شَيْئاً فَاقْتَدِ بِرأْيِ عاقِلٍ يُزيلُ ما أنكَرْتَهُ / ٤١٥٦.

القرآن

١ـ اَلْقُرْآنُ أفضَلُ الهِدايَتَيْنِ / ١٦٦٤.

٢ـ أحْسِنُوا تِلاوَةَ القُرْآنِ فَإنَّهُ أنفَعُ (أحْسَنُ) القَصَصِ، وَ اسْتَشْفَوا بِهِ فَإنَّهُ شِفاءُ الصُّدُورِ / ٢٥٤٣.

٣ـ اِتَّبِعُوا النُّورَ الَّذي لايُطْفَأُ، وَ الوَجْهَ الَّذي لايَبْلىٰ، واسْتَسْلِمُوا، وَ سَلِّمُوا لأمْرِهِ، فَإنَّكُمْ لَنْ تَضِلُّوا مَعَ التَّسليمِ / ٢٥٤٤.

٤ـ أفضَلُ الذِّكْرِ القُرْآنُ، بِهِ تُشْرَحُ الصُّدُورُ وَ تَسْتَنيرُ السَّرائِرُ / ٣٢٥٥.

۲۔ اگر تمہاری عقل کسی چیز کو درک نہ کر سکے تو، اس چیز میں کہ جسے تم نہیں سمجھ سکے ہو، عاقل کی پیروی کرو۔

قرآن

۱۔ قرآن دو ہدایتوں میں سے افضل ہے (ایک خدا کے نمائندوں کی ہدایت، دوسرے خود قرآن کی ہدایت)۔

۲۔ اچھے طریقہ سے قرآن کی تلاوت کیا کرو کہ وہ زیادہ نفع بخش یا بہترین قصہ ہیں اور اس سے شفا طلب کرو کہ یہ سینوں کی شفا ہے۔

۳۔ اس نور کی پیروی کرو جو خاموش نہیں ہوگا اور اس چہرہ کی اقتدا کرو جو پرانا نہیں ہوگا اور اسکی پیروی کرتے ہوئے اسکے امر کے سامنے سراپا تسلیم ہو جاؤ کیونکہ اس کے امر کے تسلیم کرنے کے ساتھ ہرگز گمراہ نہ ہوگے۔

۴۔ بہترین ذکر قرآن ہے، اس کے وسیلہ سے سینے کشادہ اور وسیع ہوتے ہیں اور ضمیر روشن ہوتے ہیں۔

٥ـ إنَّ القُرْآنَ ظاهِرُهُ أنيقٌ ، وَ باطِنُهُ عَمِيقٌ، لاتَفْنىٰ عَجائِبُهُ ، وَ لاتَنْقَضي غَرائِبُهُ ، وَ لا تُكْشَفُ الظُّلُماتُ إلّا بِهِ / ٣٥٧٨.

٦ـ إنَّ هٰذا القُرْآنَ هُوَ النّاصِحُ الَّذي لايَغُشُّ، والهادِي الَّذي لايُضِلُّ، وَالمُحَدِّثُ الَّذي لايَكْذِبُ / ٣٥٩١.

٧ـ تَدَبَّرُوا آياتِ القُرْآنِ وَ اعْتَبِرُوا بِهِ فَإنَّهُ أبْلَغُ العِبَرِ / ٤٤٩٣.

٨ـ تَعَلَّمُوا القُرْآنَ فَإنَّهُ رَبيعُ القُلُوبِ ، وَ اسْتَشْفُوا بِنُورِهِ فَإنَّهُ شِفاءُ الصُّدُورِ / ٤٥٤١.

٩ـ تَمَسَّكْ بِحَبْلِ القُرْآنِ وَ انْتَصِحْهُ ، وَ حَلِّلْ حَلالَهُ ، وَ حَرِّمْ حَرامَهُ ،

۵۔ بیشک قرآن کا ظاہر حسین وانیق اور اس کا باطن عمیق ہے (یعنی اس کے علوم ومعارف کی تہ تک بڑے سے بڑا عالم بھی نہیں پہنچ سکتا ہے) اس کے عجائب ختم نہیں ہونگے اور اس کے غرائب تمام نہیں ہونگے (یعنی انسان جتنی زیادہ کوشش کرے گا ہر روز اور ہر دفعہ اس سے نئی بات سمجھے گا) تاریکی نہیں چھٹیں گی مگر اس (قران) کے ذریعہ!۔

٦۔ بیشک یہ قرآن ایسا نصیحت کرنے والا ہے کہ فریب نہیں دیتا ہے اور ایسا ہدایت کرنے والا ہے جو گمراہ نہیں کرتا ہے اور ایسا بیان کرنے والا ہے جو جھوٹ نہیں بولتا ہے۔

۷۔ قرآن کی آیتوں میں غور کرو اور اس سے عبرت لو کہ یہ بلیغ ترین عبرت ہے۔

۸۔ قرآن پڑھنا سیکھو کہ یہ دلوں کی بہار ہے اور اس کے نور سے شفا طلب کرو بیشک یہ سینوں کے لئے شفا ہے۔

۹۔ قرآن کی رسی کو تھام لو اور اسکی نصیحت کو قبول کرو، اس کے حلال کو حلال اور اسکے حرام کو حرام سمجھو اور اس کے واجب کو واجب اور اس کے احکام پر عمل کرو۔

وَاعْمَلْ بِعَزائِمِهِ وَ أَحْكامِهِ / ٤٥٦٣.

١٠ـ جَمالُ القُرْآنِ البَقَرَةُ وَ آلُ عِمْرانَ / ٤٧٥١.

١١ـ وَ قالَ ـ عَلَيْهِ السَّلامُ ـ فِي ذِكْرِ القُرْآنِ : شافِعٌ مُشَفَّعٌ وَ قائِلٌ مُصَدَّقٌ / ٥٧٨٨.

١٢ـ ظاهِرُ القُرْآنِ أَنيقٌ ، وَ باطِنُهُ عَميقٌ / ٦٠٦٨.

١٣ـ عَلَيْكُمْ بِهٰذَا القُرْآنِ ، أَحِلُّوا حَلالَهُ ، وَ حَرِّمُوا حَرامَهُ ، وَ اعْمَلُوا بِمُحْكَمِهِ ، وَ رُدُّوا مُتَشابِهَهُ إِلىٰ عالِمِهِ ، فَإِنَّهُ شاهِدٌ عَلَيْكُمْ ، وَ أَفْضَلُ ما بِهِ تَوَسَّلْتُمْ / ٦١٥٧.

۱۰۔ قرآن کا جمال 'بقرہ' اور 'آل عمران' ہیں (منقول ہے کہ ان دونوں سوروں کو 'زھراوین' کہتے ہیں یعنی روشن سورے، مرحوم خوانساری فرماتے ہیں یہ کمال بلاغت کے لحاظ سے ہے)۔

۱۱۔ آپ نے قرآن کے بارے میں فرمایا: یہ شفاعت کرنے والا ہے جس کی شفاعت قبول کی جائے گی اور ایسا کہنے والا ہے کہ جس کی تصدیق کی گئی ہے (تفسیر صافی کے مقدمہ میں اور دیگر کتابوں میں رسول کا ایک خطبہ نقل ہوا ہے اس میں آیا ہے کہ ((ماحل مصدق)) یعنی جس نے اس پر عمل نہیں کیا ہے یہ خدا سے اسکی شکایت کرے گا لہٰذا بعض افراد نے اس کے معنی جدال و بحث کرنے والا دشمن لکھے ہیں۔

۱۲۔ قرآن کا ظاہر خوشنما اور اس کا باطن عمیق ہے (انسان کا ذہن اس تک نہیں پہنچ سکتا ہے)۔

۱۳۔ تمہارے لیئے ضروری ہے کہ اس قرآن سے تمسک کرو اور اس کے حلال کو حلال اور اس کے حرام کو حرام سمجھو اور اس کے محکم (یعنی ان آیتوں پر جن کے معنی روشن ہیں) پر عمل کرو اور متشابہ (جن آیات کے معنی واضح نہیں ہیں اور ان میں کئی احتمال پائے جاتے ہیں) کو ان کے عالم کیلیے چھوڑ دو کیونکہ وہ تمہارے اوپر گواہ ہے اور تمہارے توسل کرنے کیلیے بہترین چیز ہے۔

١٤ـ فِي القُـرآنِ نَبَأُ ما قَبْلَكُمْ ، وَ خَبَرُ ما بَعْدَكُمْ ، وَ حُكْمُ ما بَيْنَكُمْ/ ٦٥٢١.

١٥ـ كَفىٰ بِالقُرْآنِ داعِياً / ٧٠٢٨.

١٦ـ لِيَكُنْ سَميرُكَ القُرْآنَ / ٧٣٨٩.

١٧ـ لَيْسَ لأحَدٍ بَعْدَ القُرْآنِ مِنْ فاقَةٍ، وَلا لأحَدٍ قَبْلَ القُرْآنِ غِنىً/ ٧٤٩٥.

١٨ـ مَنْ أنِسَ بِتِلاوَةِ القُرْآنِ لَمْ تُوحِشْهُ مُفارَقَةُ الإخْوانِ / ٨٧٩٠.

١٩ـ مَنِ اتَّخَذَ قَوْلَ اللهِ دَليلاً هُدِيَ إلَى الَّتي هِيَ أقْوَمُ / ٨٨١٤.

٢٠ـ مَنْ شَفَعَ لَهُ القُرْآنُ يَوْمَ القِيٰمَةِ شُفِّعَ فيهِ ، وَ مَنْ مَحَلَ بِهِ صُدِّقَ عَلَيْهِ/ ٩٠٤٧.

۱۴۔ قرآن میں تم سے پہلے والوں کی بھی خبر ہے اور تم تمہارے بعد والوں کی بھی خبر ہے اور تمہارے درمیان جو حکم لگے گا وہ بھی ہے (آپؑ کے کلام سے بخوبی واضح ہوتا ہے کہ خدا کی حجت، نبیؐ اور امامؑ ماضی، حال و مستقبل کے تمام حالات سے مطلع تھے کیونکہ وہ قرآن کے عالم تھے اور قرآن میں سارے حالات موجود ہیں)۔

۱۵۔ قرآن کے لیئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ راہِ راست کی طرف دعوت دینے والا ہے۔

۱۶۔ شب میں تمہارا نمایندہ و ترجمان قرآن کو ہونا چاہیئے۔

۱۷۔ قرآن کے بعد کسی کو کسی لائحہ عمل کی احتیاج نہیں ہے اور نہ کوئی قرآن سے پہلے اس سے بے نیاز ہوسکتا ہے۔

۱۸۔ جو قرآن کی تلاوت سے مانوس ہوگیا اس کو دوستوں کی مفارقت، وحشت میں نہیں ڈال سکتی ہے۔

۱۹۔ جس نے قول خدا (قرآن) کو راہنما بنالیا تو سیدھے راستہ اور محکم چیز کی طرف اسکی ہدایت کی گئی۔

۲۰۔ قیامت کے دن قرآن جس کی شفاعت کرے گا اس کے حق میں قرآن کی شفاعت قبول کی جائے گی اور جس کی قرآن شکایت کرے گا اسکی تصدیق کی جائے گی۔

٢١ـ ما آمَنَ بِما حَرَّمَهُ القُرْآنُ مَنِ اسْتَحَلَّهُ/ ٩٦٣١.

٢٢ـ ما جالَسَ أحَدٌ هذا القُرْآنَ إلاّ قامَ بِزِيادَةٍ ، أوْ نُقْصانٍ ، زِيادَةٍ في هُدىً، أوْ نُقْصانٍ في عَمىً/ ٩٦٨٠.

٢٣ـ قال في ذِكْرِ القُرْآنِ : نُورٌ لِمَنِ اسْتَضاءَ بِهِ ، وَ شاهِدٌ لِمَنْ خاصَمَ بِهِ ، وَ فَلَجٌ لِمَنْ حاجَّ بِهِ ، وَ عِلْمٌ لِمَنْ وَعىٰ وَ حُكْمٌ لِمَنْ قَضىٰ/ ٩٩٩٤.

٢٤ـ في وَصْفِ القُرْآنِ: هُوَ الَّذي لاتَزيغُ بِهِ الأهْواءُ، وَلاتَلْتَبِسُ بِهِ الشُّبَهُ وَالآراءُ/ ١٠٠٤٧.

٢٥ـ في وَصْفِ القُرْآنِ : هُوَ الفَصْلُ لَيْسَ بِالهَزْلِ ، هُوَ النّاطِقُ بِسُنَّةِ العَدْلِ،

۲۱۔ وہ شخص ایمان نہیں لایا کہ جس نے قرآن کے حرام کیئے ہوئے کو حلال سمجھا ،مسلمان و مومن کوقران کےحرام کوحرام اوراس کہ حلال کوحلال سمجھنا چاہیئے،ان لوگوں کی مانند نہیں ہونا چاہیئے جوقرآن کے حلال ''متعہ'' کوحرام سمجھتے ہیں یہ لوگ درحقیقت ایمان ہی نہیں لائے ہیں)۔

۲۲۔ جوبھی اس قرآن کا ہمنشیں ہواوہ ہدایت کو بڑھا کراور گمراہی کوگھٹا کراس سے جدا ہوا ہے

۲۳۔قرآن کے بارے میں فرماتے ہیں:قرآن اس کیلئے نور ہے جس نے اس سے روشنی طلب کی اور جس نے اس سے دشمنی کی اس کا گواہ ہےاور جس نے اس کے ذریعہ حجت قائم کی اس کے لئے کامیابی ہےاور جس نے اس کی حفاظت کی اس کیلئے علم ہےاور فیصلہ کرنے والے کیلئے حکم ہے۔

۲۴۔قرآن کی توصیف کے بارے میں فرماتے ہیں:قرآن وہ چیز ہے کہ جس کے سبب خواہشیں باطل کی طرف نہیں جھکتی ہیں اور نہ شبہہ وفکر وخیال مشتبہ ہوتے ہیں(کیونکہ قرآن ہر جگہ حق و باطل کوایک دوسرے سے جدا کرتا ہے)۔

۲۵۔قرآن کی توصیف میں فرماتے ہیں:وہ فصل (یعنی حق کو باطل سے جدا کرنے والا) ہے ہزل (مذاق نہیں) ہے،وہ عدل کے راستہ کو بیان کرنے والا ،فضیلت کا حکم دینے والا خدا کا مضبوط

وَ الآمِرُ بِالفَضلِ ، هُوَ حَبْلُ اللهِ المَتينُ ، وَ الـذِّكْرُ الحَكيمُ ، هُوَ وَحْيُ اللهِ الأمِينُ، وَ حَبْلُهُ المَتينُ ،وَ هُوَ رَبيعُ القُلُوبِ ، وَ يَنابيعُ العِلْمِ ، وَ هُوَ الصِّراطُ المُسْتَقيمُ ، هُوَ هُدىً لِمَنِ ائْتَمَّ بِهِ ، وَزينَةٌ لِمَنْ تَحَلّىٰ بِهِ ، وَ عِصْمَةٌ لِمَنِ اعْتَصَمَ بِهِ ، وَ حَبْلٌ لِمَنْ تَمَسَّكَ بِهِ / ١٠٠٥٠.

٢٦ـ لاتَستَشْفِيَنَّ بِغَيْرِ القُرْآنِ ، فَإنَّهُ مِنْ كُلِّ داءٍ شافٍ/ ١٠٣١٦.

٢٧ ـ وقالَ في وَصْفِ القُرْآنِ : لاتَفْنىٰ عَجائِبُهُ ، وَ لاتَنْقَضي غَرائِبُهُ ، وَ لاتَنْجَلي الشُّبهاتُ إلاّ بِهِ / ١٠٨١٠.

٢٨ـ أهْلُ القُرْآنِ أهْلُ اللهِ وَ خاصَّتُهُ / ١٤٦٨.

....

سلسلہ اور اسکی رسّی ہے، حکمت والے کا ذکر اور اللہ کی وحی ہے جو ہر طرح سے محفوظ ہے (خدائے امین کی وحی ہے) محکم رسی ہے، دلوں کی بہار، علم کے چشمے اور یہ صراط مستقیم ہے، جو اسکی پیروی کرتا ہے اس کے لیئے ہدایت ہے اور اس کے لیئے زیور ہے جو اس سے آراستہ ہوتا ہے اور اس کے لیئے تحفظ ہے جو اس سے وابستہ ہوتا ہے اور جو اس سے تمسک کرتا ہے اسکے لیئے ذریعہ ہے۔

۲۶۔ قرآن کے لیئے کسی اور سے ہرگز شفاعت طلب نہ کرنا کیونکہ یہ ہر درد کے لیئے شفا ہے۔

۲۷۔ (یہ نہج البلاغہ کے خطبہ/۱۸ کا جز ہے اس میں آپؑ نے علما کے فتوے میں اختلاف کی مذمت کرتے ہوئے فرمایا ہے (نہ اس کے عجائبات کم ہونے والے ہیں اور نہ اس کے لطائف تمام ہونے والے ہیں اور شبہات اسی کے ذریعہ روشن ہوتے ہیں)۔

۲۸۔ اہل قرآن خدا کے اہل اور اس کے خواص ہیں۔

القريب

١ـ قَدْ يَبْعُدُ القريبُ/ ٦٦٢٠.

التقرب إلى الله

١ـ التَّقَرُّبُ إلَى اللهِ تَعالىٰ بِمَسْئَلَتِهِ، وَ إلَى النّاسِ بِتَرْكِها / ١٨٠١.
٢ـ اِجْعَلْ شَكْواكَ إلىٰ مَنْ يَقْدِرُ عَلىٰ غِناكَ / ٢٤٧٣.
٣ـ تَقَرَّبْ إلَى اللهِ سُبْحانَهُ فَإنَّهُ يُزْلِفُ الْمُتَقَرِّبينَ إلَيْهِ / ٤٥٠٥.
٤ـ تَقَرَّبْ إلَى اللهِ سُبْحانَهُ بِالسُّجُودِ وَ الرُّكُوعِ وَ الخُضُوعِ لِعَظَمَتِهِ وَ الخُشُوعِ(الخُنُوعِ) / ٤٥٦٠.
٥ـ لا يُقَرِّبُ مِنَ اللهِ سُبْحانَهُ إلاّ كَثْرَةُ السُّجُودِ وَ الرُّكُوعِ / ١٠٨٨٨

قریب

۱۔کبھی قریب دور ہو جاتا ہے(خواہ دنیوی چیز ہو یا اخروی اور ممکن ہے کہ اس سے قریبی مراد ہو کہ وہ دور ہو جاتا ہے)۔

تقرّبِ خدا

۱۔خدا کا تقرب اس سے سوال کر کے اور لوگوں سے بے نیاز ہو کر حاصل ہوتا ہے۔
۲۔اپنا گلہ وشکوہ اس سے کرو جو تمہیں مالدار بنانے پر قادر ہے۔
۳۔خداوند عالم کا تقرب حاصل کرو کہ خدا ان لوگوں کو قریب کر لیتا ہے جو اس کا تقرب ڈھونڈتے ہیں۔
۴۔سجود، رکوع اور اس کی عظمت کے سامنے خضوع وخشوع کر کے اس کا تقرب حاصل کرو۔
۵۔سجود ورکوع ہی خدا سے نزدیک کرتے ہیں۔

الإقرار والِإعتراف بالذّنب

١ـ ما أخلَقَ مَنْ عَرَفَ رَبَّهُ أنْ يَعْتَرِفَ بِذَنْبِهِ / ٩٦٣٩.

٢ـ نِعْمَ شافِعُ المُذْنِبِ الإقرارُ / ٩٩٣٧.

٣ـ لَااعْتِذارَ أمْحىٰ لِلذَّنْبِ مِنَ الإقرار / ١٠٦٧١.

٤ـ يُسْتَثْمَرُ العَفْوُ بِالإقْرارِ أكْثَرَ مِمّا يُسْتَثْمَرُ بِالِإعْتِذارِ / ١١٠١٤.

٥ـ اَلِإعْتِرافُ شَفيعُ الجاني / ٢٢٠٧.

٦ـ الإقْرارُ اِعْتِذارٌ / ١٧٩.

إقْراض الله

١ـ مَنْ أقْرَضَ اللهَ جَزاهُ/ ٨٠٧٢.

گناہ کا اعتراف

۱۔کتنا لائق وشریف ہے وہ شخص جو اپنے پروردگار کی معرفت رکھتا ہے اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہے (یہ مغفرت کا بہترین ذریعہ ہے)۔

۲۔گناہ گار کا بہترین شفاعت کرنے والا خود اس کا اقرار (گناہ) ہے۔

۳۔اعتراف واقرار، گناہ کو عذر خواہی سے زیادہ محو کرنے والے ہیں۔

۴۔عفو ودرگزر اقرار کے ساتھ عذر خواہی سے زیادہ ثمر بخش ہوتا ہے (گناہ گار اپنے اقرار سے یہ سمجھتا ہے کہ میں نے یہ کام کیا ہے اور اسکی تلافی کے لیئے حاضر ہوں)۔

۵۔گناہ کا اعتراف گناہ گار کی شفاعت کرنے والا ہے۔

۶۔معذرت خواہی خود اعتراف گناہ ہے۔

خدا کو قرض دینا

۱۔جو خدا کو قرض دیتا ہے خدا اس کو (اسکی) جزا دیتا ہے۔

٢ـ اِغْتَنِمْ مَنِ اسْتَقْرَضَكَ في حالِ غِناكَ لِيَجْعَلَ قَضاءَهُ (قَضاهُ) في يَوْمِ عُسْرَتِكَ / ٢٣٧٠.

قرع الباب

١ـ مَنِ اسْتَدامَ قَرْعَ البابِ وَ لَجَّ وَ لَجَ/ ٩١٦٠.

القِسْم

١ـ أوْفَرُ القِسْمِ صِحَّةُ الجِسْمِ / ٢٩٦١.

٢ـ أهْنَأُ الأقْسامِ القَناعَةُ ، وَ صِحَّةُ الأجْسامِ / ٣٠٤٦.

٣ـ أغْنَى النّاسِ الرّاضي بِقِسْمِ اللهِ / ٣٢٢٧.

٤ـ بِتَقْديرِ أقْسامِ اللهِ لِلْعِبادِ قامَ وَزْنُ العالَمِ ، وَ تَمَّتْ هٰذِهِ الدُّنْيا

۲۔ تمہارے ثروت مند ہونے کے زمانہ میں اگر کوئی تم سے قرض طلب کرے تو تم اسے غنیمت سمجھو تا کہ وہ اسے تمہاری تنگ دستی (قیامت) کے دن ادا کرنے کا اقرار کرے (اور خدا اسکی تلافی کرے)۔

دقّ الباب

۱۔ جو مستقل طور پر دقّ الباب کرتا ہے اور لجاجت کرتا ہے اس کے لئے دروازہ کھل جاتا ہے (بنا برایں ناامید نہیں ہونا چاہئے خصوصاً بارگاہِ خدا سے کہ وہاں سے ضرور جواب آئے گا)۔

نصیب وحصہ

۱۔ سب سے بڑا حصہ (خوش قسمتی) بدن کی صحت وتندرستی ہے۔

۲۔ بہترین قسمت قناعت اور اجسام کی صحت ہے۔

۳۔ غنی ترین انسان وہ ہے جو خدا کی تقسیم پر راضی رہے۔

۴۔ خدا نے بندوں کا حصہ مقرر کر دیا ہے اس سے دنیا کا وزن ونظام ٹھہرا ہوا ہے ورنہ دنیا اپنے رہنے والوں کے ساتھ ختم ہوگئی ہوتی (یعنی دنیا کا نظام کچھ اس طرح ہے کہ حکمت ومصلحت

لِأَهْلِها/ ٤٣٠٦

٥ـ مَنْ وَثِقَ بِقِسْمِ اللهِ لَمْ يَتَّهِمْهُ فِي الرِّزْقِ / ٨٦٤٩.

٦ـ لاتَحْمِلْ عَلىٰ يَوْمِكَ هَمَّ سَنَتِكَ كَفاكَ كُلَّ يَوْمٍ ما قُدِّرَ لَكَ فيهِ ، فَإِنْ تَكُنِ السَّنَةُ مِنْ عُمْرِكَ فَإِنَّ اللهَ سُبْحانَهُ سَيَأْتيكَ في كُلِّ غَدٍ جَديدٍ بِما قَسَمَ لَكَ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ مِنْ عُمْرِكَ فَما هَمُّكَ بِما لَيْسَ لَكَ / ١٠٣٩٦.

القسوة

١ـ ضادُّوا القَسْوَةَ بِالرِّقَّةِ/ ٥٩١٨.

٢ـ مِنْ أَعْظَمِ الشَّقاوَةِ القَساوَةُ / ٩٣٧٦.

٣ـ لالُؤْمَ أَشَدُّ مِنَ القَسْوَةِ / ١٠٧٢٤.

کے مطابق ہر موجود کو اس کا حصہ مل رہا ہے اس سے ذرا بھی مختلف نہیں ہوتا ہے)۔

۵۔ جو خدا کی بخشش اور اس کی تقسیم پر اعتماد کرتا ہے وہ رزق و روزی کے بارے میں اسے متہم نہیں کرتا ہے۔

۶۔ اپنے سال بھر کے غم واندوہ کو اپنے (آج کے) دن پر نہ لا دو، کیونکہ ہر روز تمہارے لیئے وہی کافی ہے جو تمہارے لیئے مقدر ہو چکا ہے، پھر اگر ایک سال تمہاری عمر کا ہے تو خدا عنقریب اس حصہ کو تم تک پہنچا دے گا جو اس نے تمہارے لیئے مقدر کر دیا ہے اور اگر تمہاری عمر باقی نہیں رہی تو اس چیز کے لیئے کیوں فکر کرتے جو تمہارے لیئے نہیں ہے۔

سنگدلی

۱۔ سنگدلی کو نرم دلی اور رقّت کے ساتھ برطرف کرنا چاہیئے۔

۲۔ عظیم ترین بدبختی سنگدلی ہے۔

۳۔ کوئی پستی بھی سنگدلی سے زیادہ سخت نہیں ہے۔

المقاصد

١ـ ضاعَ مَنْ كانَ لَهُ مَقْصَدٌ غَيْرُ اللهِ / ٥٩٠٧.
٢ـ مَنْ ساءَ مَقْصَدُهُ ساءَ مَوْرِدُهُ / ٨٣١٣.

القصد والإقتصاد

١ـ اَلإقْتِصادُ يُنْمِي القَليلَ / ٣٣٤.
٢ـ اَلإقْتِصادُ يُنْمِي اليَسيرَ / ٥١٤.
٣ـ اَلإقْتِصادُ نِصْفُ المَؤُنَةِ / ٥٦٥.
٤ـ آفَةُ الإقْتِصادِ البُخْلُ / ٣٩٤٢.
٥ـ خُذِ القَصْدَ فِي الأُمورِ، فَمَنْ أخَذَ القَصْدَ خَفَّتْ عَلَيْهِ المُؤَنُ / ٥٠٤٢.

مقاصد

ا۔ وہ شخص ضائع ہوگیا کہ جس کا مقصد غیر خدا کے لیئے ہو (علامہ خوانساری مرحوم نے نفرین کا بھی احتمال دیا ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ ضائع ہو جاتا ہے)۔
۲۔ جس کا مقصد برا اور غلط ہو اس کے وارد ہونے کا ٹھکانہ بہت برا ہوگا۔

اعتدال ومیانہ روی

ا۔ میانہ روی (کہ نہ فضول خرچی ہو اور نہ کنجوسی) سے کم بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔
۲۔ میانہ روی تھوڑے میں اضافہ کر دیتی ہے۔
۳۔ میانہ روی سال کا آدھا خرچ ہے (کیونکہ سال کی نصف آمدنی ہوگئی ہے)۔
۴۔ میانہ روی واعتدال کی آفت بخیلی ہے۔
۵۔ (زندگی کے) امور میں میانہ روی اختیار کرو کیونکہ جو میانہ روی اختیار کرتا ہے اس پر مخارج آسان ہو جاتے ہیں۔

٦ـ طريقتُنا القَصْدُ، وَسُنّتُنا الرُّشْدُ / ٦٠٠٨.

٧ـ عَلَيْكَ بِالقَصْد فِي الأُمُورِ فَمَنْ عَـدَلَ عَنِ القَصْدِ جارَ، وَ مَنْ أَخَذَ بِهِ عَدَلَ/ ٦١١٦.

٨ـ عَلَيْكَ بالقَصْـدِ فَإنَّهُ أعْوَنُ شَيْءٍ عَلىٰ حُسْنِ العَيْـشِ، وَ لَنْ يَهْلِكَ امْرُؤٌ حَتّىٰ يُؤْثِرَ شَهْوَتَهُ عَلىٰ دينِهِ / ٦١٤٥.

٩ـ عَلَيْكُمْ بِالقَصْدِ فِي المَطاعِمِ فَإنَّهُ أبْعَدُ مِنَ السَّرَفِ ، وَ أصَحُّ لِلْبَدَنِ ، وَ أعْوَنُ عَلَى العِبادَةِ / ٦١٥٣.

١٠ـ غايَةُ الاِقْتِصادِ القَناعَةُ / ٦٣٦٤.

١١ـ كُلُّ ما زادَ عَلَى الاِقْتِصادِ إسْرافٌ / ٦٨٩٩.

١٢ـ لَنْ يَهْلِكَ مَنِ اقْتَصَدَ / ٧٤٤٥.

٦۔ ہمارا طریقہ وشیوہ میانہ روی اور ہماری سیرت راہِ حق پر قائم رہنا ہے۔

۷۔ تمہارے لیئے میانہ روی ضروری ہے کیونکہ جو میانہ روی سے اعراض کرتا ہے وہ ظلم کرتا ہے اور جو میانہ روی اختیار کرتا ہے وہ عدل کرتا ہے۔

۸۔ تمہارے لیئے ضروری ہے کہ میانہ روی اختیار کرو کہ وہ اچھی زندگی میں سب سے زیادہ مدد گار ہے اور ہرگز کوئی مرد اس وقت تک ہلاک نہیں ہوتا ہے جب تک کہ اپنی خواہش کو اپنے دین پر مقدم نہیں کرتا ہے۔

۹۔ تمہارے لیئے کھانے کی چیزوں میں میانہ روی اختیار کرنا ضروری ہے کیونکہ وہ اسراف فضول خرچی سے دور، بدن کیلیئے صحت بخش اور عبادت میں بہترین مددگار ہے۔

۱۰۔ میانہ روی کی غرض وغایت قناعت ہے۔

۱۱۔ جو چیز بھی میانہ روی پر اضافہ ہوگی وہ اسراف ہے۔

۱۲۔ جو میانہ روی اختیار کرتا ہے وہ ہلاک نہیں ہوتا ہے

١٣ـ لَيْسَ فِي الاِقْتِصادِ تَلَفٌ / ٧٥١٢.

١٤ـ مَنْ لَمْ يُحْسِنِ الاِقْتِصادَ أهْلَكَهُ الإسْرافُ / ٨٢٠٦.

١٥ـ مَنِ اقْتَصَدَ خَفَّتْ عَلَيْهِ المُؤَنُ / ٨٣٢٦.

١٦ـ مَنِ اقْتَصَدَ فِي الغِنىٰ وَ الفَقْرِ فَقَدِ اسْتَعَدَّ لِنَوائِبِ الدَّهْرِ / ٩٠٤٨.

١٧ـ مَنْ صَحِبَ الاِقْتِصادَ دامَتْ صُحْبَةُ الغِنىٰ لَهُ، وَ جَبَرَ الاِقْتِصادُ فَقْرَهُ وَ خَلَلَهُ/ ٩١٦٥.

١٨ـ مِنَ الاِقْتِصادِ سَخاءٌ بِغَيْرِ سَرَفٍ ، وَ مُرُوَّةٌ بِغَيْرِ تَلَفٍ / ٩٤١٩.

١٩ـ لاهَلاكَ مَعَ اقْتِصادٍ / ١٠٥٣٦.

٢٠ـ كُلُّ مُقْتَصَرٍ عَلَيْهِ كافٍ / ٦٨٩٨.

٢١ـ لِيَكُنْ مَرْكَبُكَ القَصْدَ، وَ مَطْلَبُكَ الرُّشْدَ/ ٧٦١٩.

۱۳۔ میانہ روی اور اعتدال میں کوئی نقصان نہیں ہے (بلکہ اسراف میں تلف ہے)۔

۱۴۔ جو میانہ روی کو اچھا نہیں سمجھتا ہے اس کو فضول خرچی نابود کر دیتی ہے۔

۱۵۔ جو میانہ روی اختیار کرتا ہے اس کے اخراجات آسان و ہلکے ہو جاتے ہیں۔

۱۶۔ جو ثروت مندی کے زمانہ میں میانہ روی اختیار کرتا ہے درحقیقت وہ زمانہ کے مصائب کیلئے آمادہ ہوتا ہے۔

۱۷۔ جو میانہ روی اور اعتدال پسندی کو اپنا ساتھی بنالیتا ہے وہ ہمیشہ ثروت مند رہتا ہے اور میانہ روی اس کے فقر و ضرورت کی تلافی کرتی ہے۔

۱۸۔ فضول خرچی کے بغیر سخاوت بھی میانہ روی اور بغیر تلف کے مردانگی ہے۔

۱۹۔ میانہ روی میں ہلاکت نہیں ہے۔

۲۰۔ جس پر اکتفا کی جاتی ہے وہی کفایت کناں ہے (یعنی دنیا سے اتنا ہی لینا کافی ہے جس سے کام چل جائے زیادہ کے چکر میں پڑنا باعث رنج و محن ہے)۔

۲۱۔ میانہ روی کو تمہاری سواری اور راہِ درست کو تمہاری خواہش ہونا چاہیئے۔

التقصير والمقصّر

١ـ لِسانُ المُقَصِّرِ قَصيرٌ/ ٧٦١٦.

٢ـ مَنْ قَصَّرَ عابَ / ٧٧٠٩.

٣ـ مَنْ قَصَّرَ فـي أيّامِ أمَلِـهِ قَبْلَ حُضُـورِ أجَلِهِ فَقَـدْ خَسِرَ عُمْـرَهُ، وَ ضَرَّهُ أجَلُهُ/ ٨٩١١.

القِصاص

١ـ اَلسَّيْفُ فاتِقٌ، وَ الدّينُ راتِقٌ، فَالدّينُ يَأمُرُ بِالمَعْرُوفِ، وَ السَّيْفُ يَنْهىٰ عَنِ المُنْكَرِ، قالَ اللهُ تَعالىٰ: ﴿وَ لَكُمْ فِي القِصاصِ حَيٰوةٌ﴾ (١)/ ٢١٣٥.

تقصیر اور تقصیر کرنے والا

۱۔ تقصیر وکوتاہی کرنے والے کی زبان چھوٹی ہوتی ہے (لیکن جس کا دامن گناہ سے پاک ہوتا ہے وہ بلاخوف وجھجک بولتا ہے)۔

۲۔ جو تقصیر وکوتاہی کرتا ہے (اور کاموں میں بے پروائی کرتا ہے) وہ عیب دار بن جاتا ہے (یا اسے عیب دار سمجھا جاتا ہے)۔

۳۔ جو شخص اپنی امید وآرزو کے زمانہ میں اجل کے آنے میں کوتاہی کرتا ہے (اعمال انجام نہیں دیتا ہے وہ اپنی عمر کو ضائع کرتا ہے اور اس کو موت نقصان پہنچاتی ہے (کہ جس کی تلافی نہیں کر سکتا ہے)۔

قصاص

۱۔ تلوار شگاف ڈالنے والی اور دین ملانے والا ہے دین نیکی کا حکم دیتا ہے اور تلوار برائی سے روکتی

(١) البقرة/ ١٧٩.

۲ـ وَ القِصاصَ حَقْناً لِلدِّماءِ ، وَ إقامَةَ الحُدُودِ إعْظاماً لِلْمَحارِمِ/ ٦٦٠٨.

القضاء والقدر

۱ـ أشَدُّ النّاسِ عَذاباً يَوْمَ القِيٰامَةِ المُتَسَخِّطُ لِقَضاءِ اللهِ / ٣٢٢٥.

۲ـ إنَّ اللهَ سُبْحانَهُ يُجْرِي الأُمُورَ عَلىٰ ما يَقْضيهِ لا عَلىٰ ما تَرْتَضيهِ/ ٣٤٣٢.

۳ـ إنَّ اللهَ تَعالىٰ لَمْ يَجْعَلْ لِلْعَبْدِ وَ إنِ اشْتَدَّتْ حيلَتُهُ ، وَ عَظُمَتْ طَلِبَتُهُ (وَإنْ عَظُمَتْ حيلَتُهُ وَ اشْتَدَّتْ طَلِبَتُهُ)، وَقَوِيَتْ مَكيدَتُهُ ، أكْثَرَ مِمّا سُمِّيَ لَهُ في

....

ہے خداوند عالم فرماتا ہے ولکم فی القصاص حیاۃ (بقرہ:۱۷۹) تمہارے لیئے قصاص میں حیات ہے اس روایت سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ معاشرہ کی زندگی دو چیزوں ''فتق ورتق'' سے وابستہ ہے اگر دونوں میں سے ایک نہ ہوگا تو اس میں خلل پڑے گا۔

۲۔ قصاس کو خون کی حفاظت کے لیئے (واجب کیا ہے تاکہ کوئی بھی ظلم وتعدّی نہ کرے) اور حدود قائم کرنے کو اس لیئے واجب کیا ہے تاکہ حرام کو اہمیت دی جائے (تاکہ لوگ یہ سمجھ لیں کہ یہ بڑا گناہ ہے اور اس سے پرہیز لازمی ہے)۔

قضاوقدر

۱۔ روز قیامت شدید ترین عذاب اس شخص پر ہوگا جو خدا کی قضاوقدر پر راضی ہوگا۔

۲۔ بیشک خداوند عالم اپنی قضا کے مطابق امور کو جاری کرتا ہے اس (اندازہ) پر نہیں کہ جس سے تم خوش ہو۔

۳۔ (نہج البلاغہ میں اس طرح ہے ''اعلموا علماً یقیناً'' پورے علم کے ذریعہ اسے جان لو) خداوند نے کسی بندے کے لیئے خواہ اسکی تدبیر کتنی ہی سخت ہو اور اس کی طلب وجستجو کتنی ہی شدید ہو (یا اس کی تدبیر کتنی ہی عظیم اور اس کی طلب کتنی ہی سخت اور اس کا حیلہ کتنا ہی محکم ہو اور اسکی

الذِّكْرِ الحَكيمِ ، وَ لَمْ يَحُلْ بَيْنَ العَبْدِ في ضَعْفِهِ وَ قِلَّةِ حيلَتِهِ ، أَنْ يَبْلُغَ دُونَ ما سُمِّيَ لَهُ فِي الذِّكْرِ الحَكيمِ ، وَ إِنَّ العارِفَ لِهٰذا ، اَلعامِلَ بِهِ ، أَعْظَمُ النّاسِ راحَةً في مَنْفَعَةٍ وَ إِنَّ التّارِكَ لَهُ وَ الشّاكَّ فيهِ لَأَعْظَمُ النّاسِ شُغْلاً في مَضَرَّةٍ / ٣٦٥٦.

٤۔ اَلمَقادِيرُ تَجْري بِخِلافِ التَّقْديرِ وَ التَّدْبيرِ / ٢١٩٢.

٥۔ اَلقَدَرُ يَغْلِبُ الحاذِرَ / ٩٨٨.

٦۔ اَلِاتِّكالُ عَلَى القَضاءِ أَرْوَحُ / ١٣١٨.

٧۔ اَلمَقاديرُ لاتُدْفَعُ بِالقُوَّةِ وَ المُغالَبَةِ / ١٤١٢.

ترکیبیں کتنی ہی قوی ہوں اس سے زیادہ رزق قرار نہیں دیا ہے جتنا کہ تقدیر الٰہی میں اس کے لیئے مقرر ہو چکا اور کسی بندے کے لیئے اسکی کمزوری و بے چارگی کی وجہ سے لوح محفوظ میں اس کے مقررہ رزق تک پہنچنے میں رکاوٹ نہیں ہے، اس حقیقت کو سمجھنے والا اور اس پر عمل کرنے والا منفعت کی راحتوں میں تمام لوگوں سے آگے ہے اور اسے نظر انداز کرنے والا اور اس میں شک وشبہہ کرنے والا سب لوگوں سے زیادہ نقصان سے دوچار ہے (کلمہ حکمت ۲۶۵/ میں اس میں دوسطروں کے بعد ملاحظہ فرمائیں) بہت سے وہ ہیں جنہیں نعمتیں ملی ہیں اور وہ نعمتوں کی بدولت رفتہ رفتہ عذاب کے قریب جارہے ہیں اور بہت سے لوگوں کے ساتھ فقر وفاقہ لگا ہوا ہے پس اے سننے والے شکر زیادہ اور جلد بازی کم کر اور جو تیرے رزق کی حد ہے اس پر ٹھہر جاؤ۔

۴۔ خدا کی مقرر کردہ تقدیر مخلوق کے اندازہ اور تدبیر کے خلاف جاری ہوتی ہے۔

۵۔ خدا کا فیصلہ بچنے والے پر غالب آئے گا (یعنی اگر خدا کی طرف سے کسی چیز کا حتمی فیصلہ ہو گیا تو پھر انسان خواہ کتنی ہی احتیاط کرے اور کتنا ہی بچے اس سے باہر نہیں جاسکے گا کبھی حکم خدا کسی چیز پر موقوف ہوتا ہے مثلاً: اگر صدقہ دیدے گا یا صلہ رحمی کرے گا یا فلاں سفر پر نہیں جائیگا تو خدا اس کی اجل کو روک دے گا اس پر بلا نازل نہیں کرے گا لیکن اگر ان میں سے کسی پر بھی عمل نہ کرے تو آجائے گی)۔

۶۔ خدا کی قضا وقدر پر اعتماد کرنا زیادہ آرام بخش ہے۔

۷۔ خدائی مقدرات اور فیصلوں کو طاقت وغلبہ سے نہیں بدلا جاسکتا ہے (خدا کے فیصلوں کے سامنے طاقتور اور کمزور سب برابر ہیں)۔

۸ـ آفَةُ المَجْدِ عَوائِقُ القَضاءِ / ٣٩٢٢.
۹ـ إذا نَزَلَ القَدَرُ بَطَلَ الحَذَرُ / ٤٠٣١.
١٠ـ إذا حَلَّتِ المَقادِيرُ بَطَلَتِ التَّدابِيرُ / ٤٠٣٧.
١١ـ إذا كانَ القَدَرُ لايُرَدُّ، فَالاِحْتِراسخ باطِلٌ / ٤٠٧١.
١٢ـ جَعَلَ اللهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْراً وَ لِكُلِّ قَدْرٍ أَجَلاً / ٤٧٧٨.
١٣ـ في تَصاريفِ القَضاءِ عِبْرَةٌ لأُولِي الألْبابِ وَ النُّهىٰ / ٦٤٦٧.
١٤ـ قَضاءٌ مُتْقَنٌ وَ عِلْمٌ مُبْرَمٌ / ٦٧٥٧.
١٥ـ كُلُّ شَيْءٍ فيهِ حيلَةٌ إلاّ القَضاءُ / ٦٨٧٣.

۸ـ عظمت و بزرگی کی آفت خدا کا حکم و قضا ہے (یعنی جب خدا کا فیصلہ ہوگیا تو پھر بڑے سے بڑا انسان بھی کوئی بڑا کام انجام نہیں دے سکے گا جیسے بخشش کرنا)۔

۹ـ جب خدا کی قدر نازل ہوجاتی ہے تو پھر بچاؤ اور تحفظ باطل ہو جاتا ہے (یعنی پھر کوئی تدبیر کام نہیں آتی ہے اور قدر اپنا کام کرتی ہے)۔

۱۰ـ جب خدا کی قدر نازل ہوجاتی ہے تو تدبیر و چارہ باطل ہو جاتا ہے۔

۱۱ـ جب خدا کی تقدیر کو ٹالا نہ جاسکتا ہو تو حراست و حفاظت باطل ہوجاتی ہے۔

۱۲ـ خدا نے ہر چیز کیلئے ایک اندازہ مقرر فرمایا ہے اور ہر اندازہ کیلئے ایک مدت معین کردی ہے۔

۱۳ـ خدا کی قضا و قدر میں صاحبان عقل و خرد کے لیئے عبرت ہے۔

۱۴ـ (خدا کے صفات کے بارے میں فرمایا: اس کا حکم محکم اور اس کا علم استوار ہے (یعنی اس کے علم وہ تقدیر میں شک نہیں کیا جاسکتا ہے)۔

۱۵ـ ہر چیز میں تدبیر کی جاسکتی ہے سوائے (خدا کی) قضا کے۔

١٦ـ كَيْفَ يَرضىٰ بِالقَضاءِ مَنْ لَمْ يَصْدُقْ يَقينُهُ / ٦٩٩٣.

١٧ـ مَنْ غالَبَ الأَقْدارَ غَلَبَتْهُ / ٧٧٨٧.

١٨ـ مَنْ أَيْقَنَ بِالقَدَرِ لَمْ يَكْتَرِثْ بِما نابَهُ / ٨٩٣٤.

١٩ـ مَنْ رَضِيَ بِالقَدَرِ لَمْ يَكْرُثْهُ الحَذَرُ / ٨٩٣٦.

٢٠ـ مِحَنُ القَدَرِ تَسْبِقُ الحَذَرَ / ٩٧٥٢.

٢١ـ نِعْمَ الطّارِدُ لِلْهَمِّ اَلِاتِّكالُ عَلَى القَدَرِ / ٩٩٢١.

٢٢ـ نُزُولُ القَدَرِ يَسْبِقُ الحَذَرَ / ٩٩٦٠.

٢٣ـ نُزُولُ القَدَرِ يُعْمِي البَصَرَ / ٩٩٦١.

۱۶۔ وہ شخص قضا سے کیسے خوش ہوسکتا ہے کہ جس کا یقین استوار نہ ہو۔

۱۷۔ جو (خدا کی) تقدیروں پر غالب آنے کی کوشش کرتا ہے وہ اس پر غالب آجاتی ہیں ہوسکتا ہے کہ یہ مراد ہو کہ کاموں میں کوششوں کے ذریعہ خدا کے فیصلوں اور تقدیروں کو نہیں بدلا جاسکتا ہے بلکہ ہمیشہ خدا کی تقدیریں ہی غالب رہیں گی)۔

۱۸۔ جو خدا کی قضاوقدر پر یقین رکھتا ہے وہ پیش آنے والی چیزوں کی پروا نہیں کرتا ہے (کیونکہ جانتا ہے کہ یہ خدا کی حکمت و مصلحت کا اقتضاء ہے)۔

۱۹۔ جو خدا کی قضاوقدر پر راضی رہتا ہے اسکے لیئے خوف وحذر دشوار نہیں ہوتے ہیں۔

۲۰۔ قضاوقدر کا رنج ومحن خیالات کی بلندیوں پر سبقت لے جائے گا (یعنی کوشش کرنے سے کوئی فائدہ نہ ہوگا)۔

۲۱۔ قدر (وقضا) پر اعتماد، غم واندوہ کو بہترین دفع کرنے والا ہے۔

۲۲۔ قدر (وقضا) کا نزول ہر خوف واحتیاط پر سبقت لے جائیگا (یعنی قضاوقدر کے نزول کے بعد کوئی بھی کام وتدبیر فائدہ مند ثابت نہ ہوگی)۔

۲۳۔ قدر کا نزول آنکھوں کو اندھا کر دیتا ہے (اس کے بعد تدبیر واحتیاط سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا ہے)۔

٢٤ـ يَجْرِي القَضاءُ بِالمَقادِيرِ عَلىٰ خِلافِ الِاخْتِيارِ وَ التَّدْبيرِ / ١١٠٣٣.
٢٥ـ شَرُّ الأُمُورِ السَّخطُ لِلْقَضاءِ / ٥٧٤٦.
٢٦ـ وَسُئِلَ ـ عليه السلام ـ عَنِ القَدَرِ ؟ فَقالَ : طَرِيقٌ مُظْلِمٌ فَلا تَسْلُكُوهُ ، وَ بَحْرٌ عَميقٌ فَلا تَلِجُوهُ ، وَ سِرُّ اللهِ سُبْحانَهُ فَلا تَتَكَلَّفُوهُ / ٦٠٣٤.
٢٧ـ اَلقَدَرُ يَغْلِبُ الحَذَرَ / ١٠٢٥.

القضاة

١ـ أفْظَعُ (أقْطَعُ) شَيْءٍ ظُلْمُ القُضاةِ / ٣٠١١.

....

۲۴۔ اختیار وتدبیر کے برخلاف قضاوقدر اندازہ کے مطابق جاری ہوتے ہیں۔
۲۵۔ بدترین امور خدا کی قضاوقدر پر راضی نہ ہونا ہے۔
۲۶۔ آپؑ سے قضاوقدر کے بارے میں معلوم کیا گیا تو آپؑ نے فرمایا: یہ ایک تاریک راستہ ہے اس پر نہ چلو، گہرا سمندر ہے اس میں نہ اترو اور خدا کا راز ہے اس کو جاننے کی زحمت نہ اٹھاؤ (بیشک اس کو سمجھنا بہت مشکل اور اس کو حل کرنا دشوار ہے لہٰذا ہم اس سے مناسب موقع پر بحث کریں گے شیخ صدوق ومفید (قدس سرہما) اور دیگر حکما نے اس سے بحث کی ہے شائقین ان کی کتابیں ملاحظہ فرمائیں)۔
۲۷۔ خدا کی تقدیر احتیاط پر غالب آجاتی ہے (یعنی کوئی بھی چیز خدا کی تقدیر پر غلبہ نہیں کرسکتی خواہ انسان کتنی ہی احتیاط کرے)۔

٢ـ آفَةُ القُضاةِ الطَّمَعُ / ٣٩٣٦.

٣ـ شَرُّ القُضاةِ مَنْ جارَتْ أَقْضِيَتُهُ / ٥٧١٦.

٤ـ وَ قالَ ـ عَلَيْهِ السَّلامُ ـ في حَقِّ مَنْ ذَمَّهُ : عاشٍ رَكّابُ عَشَواتٍ ، جاهِلٌ رَكّابُ جَهالاتٍ ، عادٍ عَلىٰ نَفْسِهِ ، مُزَيِّنٌ لَها سُلُوكَ المُحالاتِ ، وَ باطِلَ التُّرَّهاتِ / ٦٣١٨.

٥ـ مَنْ جارَتْ أَقْضِيَتُهُ ، زالَتْ قُدْرَتُهُ / ٧٩٤٣.

الإنقطاع من الله

١ـ مَنِ انْقَطَعَ إلىٰ غَيْرِ اللهِ شَقِيَ وَ تَعَنّىٰ / ٨٤٢٤.

عذاب نازل ہوتا ہے)۔

۲۔ قاضیوں کا المیہ و آفت طمع ہے۔

۳۔ بدترین قاضی وہ ہے جو ظلم کے ساتھ فیصلے کرتا ہے۔

۴۔ آپ نے اس شخص کے بارے میں کہ جس کی مذمت کی تھی (یعنی اس قاضی (جج) کی جس میں قضاوت کی اہلیت و لیاقت نہیں تھی اور قاضی بن بیٹھا تھا) فرمایا: اندھا ہے اور اندھیروں پر بہت سوار ہونے والا ہے جاہل ہے اور جہالتوں پر بہت سوار ہونے والا ہے، اپنے نفس پر ظلم کرنے والا ہے، اپنے نفس کو زینت دینے والا ہے رنگ بدلنے والا یا ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل ہونے والا ہے اور باطل و لا طائل بات کہنے والا ہے۔

۵۔ جو بھی اپنے فیصلوں میں ظلم کرے گا اس کی حکومت ختم ہو جائیگی۔

خدا سے علیحدگی

۱۔ جس نے خدا کو چھوڑ کر غیر خدا سے امید وابستہ کی وہ بد بخت ہو کر زحمت میں پھنس گیا۔

القاعد

١ـ رُبَّ قاعِدٍ عَمّا يَسُرُّهُ / ٥٣٣٠.

الاِقتفاء

١ـ ما أعْظَمَ فَوْزَ مَنِ اقْتَفىٰ أثَرَ النَّبِيِّينَ / ٩٥٥٧.

القلب

١ـ حَرامٌ عَلىٰ كُلِّ قَلْبٍ مُتَوَلِّهٍ بِالدُّنيا أنْ يَسْكُنَهُ التَّقْوىٰ / ٤٩٠٤.
٢ـ حارِبُوا هٰذِهِ القُلُوبَ فَإنَّها سَريعَةُ العِثارِ (الدِّثار) / ٤٩٣١.
٣ـ حُزْنُ القُلُوبِ يُمَحِّصُ الذُّنُوبَ / ٤٩٤٠.

بیٹھنے والا

ا۔ بہت سے ایسے ہیں جن کو بیٹھنے والا بہت بھلا معلوم ہوتا ہے (ممکن ہے اخروی مطالب سے بے پروا بیٹھنے کی مذمت مقصود ہو اور ممکن ہے دنیوی مطالب میں بسیار طلبی کی مذمت مراد ہو)

انبیاء کی پیروی

ا۔ اس شخص کی کامیابی کتنی عظیم ہے کہ جس نے انبیاء کے اثر کی پیروی کی ہے۔

دل

ا۔ جو دل دنیا کا شیفتہ و فریفتہ ہے اس پر حرام ہے کہ اس میں تقویٰ جاگزین ہو (کیونکہ تقویٰ اور دنیا سے عشق و محبت کے درمیان منافات ہے)۔
۲۔ تم ان دلوں (اور ان کی خواہشوں) سے جنگ کرو کیونکہ وہ بہت جلد بھٹکنے والے اور پھسلنے والے ہیں (یا بہت جلد ہلاکت میں بڑ جاتے ہیں)۔
۳۔ دلوں کا غم (اور ان کا خدا کے لیئے مغموم رہنا) گناہوں کو پاک کرتا ہے۔

٤ـ خُلُوُّ القَلْبِ مِنَ التَّقْوىٰ يَمْلأُهُ مِنْ فِتَنِ الدُّنيا / ٥٠٧٨.

٥ـ ذَلِّلْ قَلْبَكَ بِاليَقينِ ، وَ قَرِّرْهُ بِالفَناءِ ، وَ بَصِّرْهُ فَجايِعَ الدُّنْيا / ٥١٨٧.

٦ـ زينَةُ القُلُوبِ إخْلاصُ الإيمانِ / ٥٥٠١.

٧ـ شَرُّ القُلُوبِ الشّاكُّ في إيمانِهِ / ٥٧٤٤.

٨ـ طُوبىٰ لِلْمُنْكَسِرَةِ قُلُوبُهُمْ مِنْ أجْلِ اللهِ / ٥٩٣٧.

٩ـ طُوبىٰ لِمَنْ شَغَلَ قَلْبَهُ بِالفِكْرِ، وَ لِسانَهُ بِالذِّكْرِ / ٥٩٤٣.

١٠ـ طُوبىٰ لِمَنْ خَلا مِنَ الغِلِّ صَدْرُهُ وَ سَلِمَ مِنَ الغِشِّ قَلْبُهُ / ٥٩٤١.

١١ـ طُوبىٰ لِمَنْ بُوشِرَ قَلْبُهُ بِبَرْدِ اليَقينِ / ٥٩٦٨.

١٢ـ طَهِّرُوا قُلُوبَكُمْ مِنْ دَرَنِ السَّيِّئاتِ، تُضاعَفْ لَكُمُ الحَسَناتُ/ ٦٠٢١.

۴۔ دل تقوے سے خالی ہوتا ہے تو اس کو دنیا کے فتنے پر کر دیتے ہیں۔

۵۔ اپنے دل کو یقین کے ذریعہ رام کرو اور اسے فنا و نابودی سے مطمئن کرو اور دنیا کی مصیبتوں سے اسے بصارت و بینائی دو۔

۶۔ دلوں کی زینت ایمان کا اخلاص ہے۔

۷۔ بدترین دل وہ ہیں جو ایمان میں شک کرتے ہیں۔

۸۔ خوش قسمت ہے وہ لوگ جن کے دل خدا کے لیے ٹوٹ گئے ہیں۔

۹۔ خوش قسمت ہے وہ شخص کہ جس نے اپنے دل کو غور و فکر اور زبان کو ذکر میں مشغول کرلیا ہو۔

۱۰۔ خوش نصیب ہے وہ شخص جس کا سینہ کینہ سے خالی اور جس کا دل نفاق و دوغلی چال سے محفوظ ہو

۱۱۔ خوش نصیب ہے وہ شخص کہ جس کے دل کے ساتھ یقین کی خنکی و ٹھنڈک ہو (یعنی اس کے دل میں کسی قسم کا شک نہ ہو)۔

۱۲۔ اپنے دلوں کو گناہوں کی آلودگیوں سے پاک کرو تا کہ تمہارے حسنات میں اضافہ ہو جائے۔

١٣ـ عِظَمُ الجَسَدِ وَ طُولُهُ لايَنفَعُ إذا كانَ القَلْبُ خاوِياً / ٦٣٠٩.

١٤ـ فَاسْمَعُوا أيُّهَا النّاسُ وَعُوا، وَ أحْضِرُوا آذانَ قُلُوبِكُمْ تَفْهَمُوا / ٦٥٨٨.

١٥ـ فَالصُّورَةُ صُورَةُ إنْسانٍ، وَ القَلْبُ قَلْبُ حَيَوانٍ / ٦٥٩٥.

١٦ـ قَلْبُ الأحْمَقِ في فيهِ، وَ لِسانُ العاقِلِ في قَلْبِهِ / ٦٧٧٤.

١٧ـ قَلْبُ الأحْمَقِ وَراءَ لِسانِهِ، وَ لِسانُ العاقِلِ وَراءَ قَلْبِهِ / ٦٧٧٥.

١٨ـ قُلُوبُ العِبادِ الطّاهِرَةُ مَواضِعُ نَظَرِ اللهِ سُبْحانَهُ فَمَنْ طَهَّرَ قَلْبَهُ نَظَرَ إلَيْهِ / ٦٧٧٧.

١٩ـ لِلْقُلُوبِ خَواطِرُ سُوءٍ، وَ العُقُولُ تَزْجُرُ عَنْها / ٧٣٤٠.

۱۳۔ جسم کی لمبائی چوڑائی کوئی فائدہ نہیں دے گی (جب دل عقل وشعور اور خوف خدا سے خالی ہو)۔

۱۴۔ اے لوگو! سنو اور یاد کرلو اور ہمہ تن گوش ہو جاؤ کہ سمجھ سکو (یہ جملہ نہج البلاغہ کے خطبہ ۲۲۹ کے آخر سے ماخوذ ہے)۔

۱۵۔ (آپؑ علائما لوگوں کی مذمت میں فرماتے ہیں) صورت تو انسان ہی کی ہے لیکن دل حیوان کا ہے۔

۱۶۔ احمق کا دل اس کے منھ کے اندر ہوتا ہے اور عقلمند کی زبان اس کے دل میں ہوتی ہے (یعنی بیوقوف پہلے بات کہ دیتا ہے اس کے بعد غور کرتا ہے لیکن عقل مند پہلے غور کرتا ہے پھر کچھ کہتا ہے)۔

۱۷۔ احمق کا دل اس کی زبان کے پیچھے ہوتا ہے اور عقلمند کی زبان اس کے دل کے پیچھے ہوتی ہے

۱۸۔ بندوں کے پاک دل خدا کے محل نظر ہیں پھر جو بندہ اپنے دل کو پاک کر لیتا ہے خدا اسکی طرف نگاہ کرتا ہے (اور اس میں ہدایت اور علوم و معارف کے نور کو چمکا دیتا ہے)۔

۱۹۔ دلوں کے لیئے بری یاد داشتیں ہیں (مستقل طور پر گندے خیالات کی طرف دوڑتے ہیں) اور عقل انہیں اس سے منع کرتی ہیں۔

۲۰ـ لِيَخْشَعْ لِلّٰهِ سُبْحانَهُ قَلْبُكَ ، فَمَنْ خَشَعَ قَلْبُهُ خَشَعَتْ جَميعُ جَوارِحِهِ/ ٧٣٦٩.

۲۱ـ (١) لَقَدْ عُلِّقَ بِنِياطِ هٰذا الإنْسانِ بَضْعَةٌ هِيَ أعْجَبُ ما فيهِ وَ ذٰلِكَ القَلْبُ، وَ لَهُ مَوادٌّ مِنَ الحِكْمَةِ وَ أضْدادٌ مِنْ خِلافِها (٢) فَإنْ سَنَحَ لَهُ الرَّجاءُ أذَلَّهُ الطَّمَعُ ، وَ إنْ هاجَ بِهِ الطَّمَعُ أهْلَكَهُ الحِرْصُ (٣) وَ إنْ مَلَكَهُ اليَأْسُ قَتَلَهُ الأسَفُ،(٤) وَ إنْ عَرَضَ لَهُ الغَضَبُ اِشْتَدَّ بِهِ الغَيْظُ (٥) وَ إنْ أسْعَدَهُ الرِّضا نَسِيَ التَّحَفُّظَ (٦)، وَ إنْ غالَهُ الخَوْفُ شَغَلَهُ الحَذَرُ(٧)، وَ إنِ اتَّسَعَ لَهُ الأمْنُ اسْتَلَبَتْهُ الغِرَّةُ(٨) وَ إنْ أصابَتْهُ مُصيبَةٌ فَضَحَهُ الجَزَعُ(٩)، وَ إنْ أفادَ مالاً أطْغاهُ

۲۰ـ تمہارے دل کو خدا کیلئے جھکنا چاہیئے پھر جس کا دل جھک جاتا ہے اس کے تمام اعضاء و جوارح جھک جاتے ہیں۔

۲۱ـ درحقیقت اس انسان کے اندر ایک (گوشت کا) ٹکڑا لٹکا دیا گیا ہے یہ اس میں عجیب ترین چیز ہے اسی کو دل کہتے ہیں اس میں حکمت کا مواد ہے (جو انسان کے فضائل کا سرچشمہ ہے) اور اس کی ضد ہیں (جو ناپسند اخلاق کا سرچشمہ ہیں) پھر اگر اس (دل) پر غیر خدا سے امید کی پرچھائی آجائے تو اسے طمع رسوا کردے گی اور اگر اسے طمع ابھارے گی تو حرص ہلاک کردیگی اور اگر اس کی زمام ناامیدی کے ہاتھ میں آجائے گی (یعنی خدا کی بخشش سے ناامید ہو جائے گا) تو اسے افسوس کھا جائے گا اور اگر غضب اس پر طاری ہو جائیگا تو اس کا غصہ اور ناخوشی شدید ہو جائی گی اور اگر خوشی اسکی مدد کرے گی تو (ذلت و خفت سے) محفوظ رہنے کو فراموش کردے گا اور اگر اس پر (غیر خدا کا) خوف غالب ہو جائیگا تو یا اس پر ہراس چھا جائیگا تو وہ ہر کام کو چھوڑ بیٹھے گا اور اگر امن و امان اس کیلیئے وسیع و عریض ہوگا (یعنی ہمیشہ خود کو محفوظ سمجھے گا) تو غفلت اسے مدہوش کردے گی (کہ اب حفاظت کی کوئی ضرورت نہیں ہے) اور اگر اس پر کوئی مصیبت پڑے گی تو بے قراری و اضطراری اسے ذلیل کردے گی، اگر وہ مال حاصل کرے گا تو ثروت مندی اسے سر کش بنا دے گی اور اگر فقر و فاقہ اسے ڈسنے لگے تو سختی و بلاء اسے مشغول کرے گی (اور روزی

الْغِنیٰ(۱۰)، وَ إِنْ عَضَّتْهُ الفاقَةُ شَغَلَهُ البَلاءُ(۱۱)، وَ إِنْ جَهَدَهُ الجُوعُ قَعَدَ بِهِ الضَّعفُ(۱۲) وَ إِنْ أفْرَطَ بِهِ الشِّبَعُ كَظَّتْهُ البِطْنَةُ(۱۳)، فَكُلُّ تَقْصِيرٍ بِهِ مُضِرٌّ، وَ كُلُّ إِفْراطٍ لَهُ مُفْسِدٌ/ ٧٤٠٢.

٢٢ـ مَنْ ماتَ قَلْبُهُ دَخَلَ النّارَ/ ٨٣٠٢.

٢٣ـ مَنْ سَكَنَ قَلْبَهُ العِلْمُ بِاللهِ سَكَنَهُ الغِنیٰ عَن خَلْقِ اللهِ/ ٨٨٩٦.

روٹی کی فکر بھی چھوڑ دے گا) اور اگر بھوک اسے زحمت میں ڈال دے گی تو ناتوانی اسے بٹھا دے گی اور اگر اسکی شکم سیری حد سے بڑھ جائے گی تو شکم پری اسے تھکا دے گی مختصر یہ کہ ہر تقصیر (تفریط) اس کو نقصان پہنچانے والی اور ہر افراط اسے فاسد کرنے والی ہے۔

علامہ خوانساری نے مندرجہ بالا جملوں کو ایک دوسرے مقابل قرار دیا ہے اور اسے افراط و تفریط قرار دیا ہے اور حد وسط کو معتدل قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ صرف ایک جملہ ایسا ہے جس کا مقابل نہیں ہے اور وہ ہے ''اگر اس پر کوئی مصیبت پڑے گی تو بے قراری اسے ذلیل کردے گی، علامہ موصوف نے ابن ابی الحدید پر اعتراض کیا ہے کہ انہوں نے کہا: ان جملوں میں سے ہر ایک کا ایک مستقل مطلب ہے، ان میں تضاد و تناقض نہیں ہے علامہ موصوف نے پہلے جملہ کو غیر خدا سے امید میں افراط قرار دیا ہے اور اس کو طمع و حرص کا سرچشمہ جانا ہے اور فرمایا ہے کہ تیسرے جملہ میں یہ تفریط ہے کہ رحمت خدا سے ناامید ہو، ان میں حکمت حد وسط ہے، چوتھے جملہ میں افراط اور پانچویں جملہ تفریط ہے یعنی ناراضگی و رضامندی، چھٹے جملہ میں خوف کا غلبہ، ساتویں جملہ میں امن اور نویں جملہ میں ثروت مندی میں افراط ہے، دسویں جملہ میں ناداری کے وقت تفریط ہے، گیارہویں جملہ میں بھوک کے وقت ناتوانی اور بارہویں جملہ میں شکم سیری کے وقت ثقل و سنگینی ہے اس اعتبار سے آٹھواں جملہ بغیر ضد کے رہے گا ممکن ہے کہ اسکی ضد کو راوی بھول گیا ہو)۔

۲۲۔ جس کا دل مردہ ہوگا وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

۲۳۔ جس کے دل میں خدا سے متعلق علم جاگزیں ہوگا اس میں غیر خدا سے بے نیازی و استغنی جاگزین ہو جائیگا۔

۲۴ـ وُقِرَ قَلْبٌ لَمْ يَكُنْ لَهُ أُذُنٌ واعِيَةٌ / ١٠١٠٦.

۲۵ ـ لايَصْدُرُ عَنِ القَلْبِ السَّليمِ إلاّ المَعْنَى المُسْتَقيمُ / ١٠٨٧٤.

۲۶ـ لاخَيْرَ في قَلْبٍ لايَخْشَعُ ، وَ عَيْنٍ لاتَدْمَعُ ، وَ عِلْمٍ لايَنْفَعُ / ١٠٩١٣.

۲۷ـ إنَّ لِلْقُلُوبِ خَواطِرَ سَوْءٍ ، وَ العُقُولُ تَزْجُرُ مِنْها / ٣٤٣٣.

۲۸ـ إنَّ هٰذِهِ القُلُوبَ أَوْعِيَةٌ ، فَخَيْرُها أَوْعاها لِلْخَيْرِ / ٣٤٤٩.

۲۹ـ إنَّ هٰذِهِ القُلُوبَ تَمِلُّ كَما تَمِلُّ الأَبْدانُ ، فَابْتَغُوا لَها طَرائِفَ الحِكَمِ/ ٣٥٤٩.

۳۰ـ إنَّ لِلْقُلُوبِ شَهْوَةً وَ كِراهَةً ، وَ إقْبالاً وَ إدْباراً ، فائتوها مِنْ إقْبالِها ،

۲۴ـ بہرا ہو گیا (یا بہرے ہو جائیں) وہ دل جس کے لیئے حفظ کرنے والے کان نہیں ہیں۔

۲۵ـ قلب سلیم سے سیدھے معنی ہی صادر ہوتے ہیں (یعنی جس کا دل صحیح سالم ہوتا ہے وہ صحیح کام انجام دیتا ہے)۔

۲۶ جو دل (خدا کیلئے) خاشع نہ ہو اور جو آنکھ آنسو نہ بہائے اور جو علم نفع بخش نہ ہو اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

۲۷ـ بیشک دلوں کے لیئے برے افکار و خیالات ہیں کہ جن سے عقلیں روکتی ہیں (لہٰذا عقل کی پیروی کرنا چاہیئے)۔

۲۸ـ بیشک یہ دل ظرف ہیں ان میں سب سے بہتر وہ ہے جو علوم و معارف کو زیادہ جمع کرنے والا اور ان کی) زیادہ نگہداشت کرنے والا ہو۔

۲۹ـ بیشک یہ دل ایسے ہی تھک جاتے ہیں جیسے بدن تھک جاتے ہیں پس ان کے لیئے نئی نئی حکمتیں تلاش کرو (کیونکہ نفس و دل معارف کو سننے سے تھکان کو بھول جاتے ہیں)۔

۳۰ـ بیشک دلوں کے لیئے خواہشیں، کراہت اور آگے بڑھنا اور پیچھے ہٹنا ہے (یعنی کبھی دل مائل ہوتے ہیں اور کبھی اچاٹ) پس جب وہ مائل ہوں تو انکی خواہشوں کی طرف توجہ کرو کیونکہ جب دل پر زبردستی کی جاتی ہے تو وہ اندھا ہو جاتا ہے۔

وَ شَهْوَتِها ، فَإنَّ القَلْبَ إذا أُكْرِهَ عَمِيَ / ٣٦٣١.

٣١۔اَلقَلْبُ يَنْبُوعُ الحِكْمَةِ ، وَ الأُذُنُ مَغِيضُها / ٢٠٤٦.

٣٢۔أحْيِ قَلْبَكَ بِالمَوْعِظَةِ ، وَ أمِتْهُ بِالزَّهادَةِ، وَ قَوِّهِ بِاليَقِينِ ، وَ ذَلِّلْهُ بِذِكْرِ المَوْتِ ،وَ قَرِّرْهُ بِالفَناءِ ، وَ بَصِّرْهُ فَجائِعَ الدُّنْيا / ٢٣٩١.

٣٣۔ألا وَ إنَّ مِنَ البَلاءِ اَلفاقَةَ، وَ أشَدُّ مِنَ الفاقَةِ مَرَضُ البَدَنِ، وَ أشَدُّ مِنْ مَرَضِ البَدَنِ مَرَضُ القَلْبِ / ٢٧٧٥.

٣٤۔أيْنَ القُلُوبُ الَّتِي وُهِبَتْ لِلّهِ وَ عُوقِدَتْ عَلىٰ طاعَةِ اللهِ / ٢٨٢١.

٣٥۔أشَدُّ القُلُوبِ غِلاًّ قَلْبُ الحَقُودِ / ٢٩٣٢.

٣٦۔ أفضَلُ القُلُوبِ قَلْبٌ حُشِيَ بِالفَهْمِ / ٣٠٧٨.

۳۱۔دل حکمت کا چشمہ اور کان اس کے اترنے کی جگہ ہیں (یعنی حکمت دل سے ابلتی ہے اور کانوں میں اتر جاتی ہے۔

۳۲۔اپنے دل کو موعظہ کے ذریعہ زندہ رکھو اور دنیا سے بے رغبتی کے سبب اسے مار ڈالو اور یقین کے ذریعہ اسکی تقویت کرو اور موت کے ذکر سے اسے قابوں میں رکھو اور اس کے فنا ہونے سے مطمئن رہو اور دنیا کی مصیبتوں سے اسے بینا بنادو۔

۳۳۔جان لو کہ ناداری و تہی دامنی بھی ایک بلا ہے اور ناداری سے زیادہ سخت بدن کا مرض ہے اور بدن کے مرض سے زیادہ شدید دل کی بیماری ہے۔

۳۴۔کہاں ہیں وہ دل جو خدا کے لیئے ہبہ کر دیئے گئے جو مستقل خدا کی یاد میں مشغول رہتے تھے اور طاعت خدا سے بندھے ہوئے تھے۔

۳۵۔خیانت و دوغلی چال کے لحاظ سے سخت ترین دل کینہ توز کا دل ہے۔

۳۶۔اعلیٰ ترین دل وہ ہے جو فہم و ادراک سے معمور ہو گیا ہو۔

إنَّ لِلْقُلُوبِ إقْبالاً وَ إدْباراً ، فَإذا أقْبَلَتْ فَاحْمِلُوها عَلَى النَّوافِلِ ، وَ إذا أدْبَرَتْ فَاقْتَصِرُوا بِها عَلَى الفَرائِضِ / ٣٦٣٣.

اَلْقَلْبُ خازِنُ اللِّسانِ / ٢٦١.

اَلْقَلْبُ مُصْحَفُ الفِكْرِ / ١٠٨٧.

اَلْقُلُوبُ أقْفالٌ مَفاتِحُهَا السُّؤالُ / ١٤٢٦.

إنَّما قَلْبُ الحَدَثِ كَالأرْضِ الخالِيَةِ ، مَهْما أُلْقِيَ فيها مِنْ كُلِّ شَيْءٍ [illegible]

قُلُوبُ الرِّجالِ وَحْشِيَّةٌ ، فَمَنْ تَألَّفَها أقْبَلَتْ إلَيْهِ / ٦٧٧٦.

....

بیشک دل کبھی مائل ہوتے ہیں کبھی اچاٹ (یعنی دلوں کی مختلف کیفیتیں ہوتی ہیں کبھی فکر و عمل اور عبادت و نیک کام کی طرف راغب ہوتے ہیں اور کبھی کاہل و سست ہوتے ہیں) جب وہ مائل ہوں تو ان کو نوافل اور مستحبی عبادتوں پر ابھارو! اور جب اچاٹ ہوں تو صرف فرائض کی انجام دہی پر اکتفا کرو (کہ زبردستی انجام دلانے پر وہ اندھے ہو جائیں گے)۔

دل زبان کا خزینہ دار ہے زبان اسی کو بیان کرتی ہے جو دل میں ہوتا ہے۔

دل فکر کا مصحف ہے (یعنی جو خیال میں آتا ہے وہ دل پر نقش ہو جاتا ہے)۔

دل قفل ہیں اور ان کی کنجی سوال کرنا ہے (ممکن ہے دل سے مراد سائل کا دل ہو اور ممکن ہے مسئول کا، جس سے پوچھا گیا ہے اس کا دل ہو یعنی جب تک سوال سامنے نہیں آتا ہے اس وقت تک انسان دوسرے کے دل سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتا ہے اور نہ انسان کا دل علم سے پر ہو سکتا ہے مختصر یہ کہ اس کا راستہ سوال کرنا ہے)۔

جوان کا دل تو بس ایسا ہی ہے جیسے خالی زمین (علوم و معارف میں سے) جو چیز بھی اس میں ڈالی جاتی ہے وہ اسے قبول کر لیتا ہے۔

لوگوں کے دل وحشی ہیں جو انہیں مانوس کر لیتا ہے وہ اس کے پاس آ جاتے ہیں۔

القليل

١ـ قَلِيلٌ يَدُومُ خَيْرٌ مِنْ كَثيرٍ يَنْقَطِعُ / ٦٧٢٨.
٢ـ اَلتَّقَلُّلُ وَ لا التَّذَلُّلُ/ ٣٦٢.

أقل شيء

١ـ أَقَلُّ شَيْءٍ الصِّدْقُ وَ الأمانَةُ / ٣١٦٨.

القلّة

١ـ مَنْ قَلَّ ذَلَّ/ ٧٦٥٦.

القنوت

١ـ طُولُ القُنُوتِ وَ السُّجُودِ يُنْجي مِنْ عَذابِ النّارِ / ٦٠٠٥.

قلیل و کثیر

۱۔ دائمی قلیل منقطع ہونے والے کثیر سے بہتر ہے (خواہ عبادت ہو یا احسان کرنا یا علم حاصل کرنا ہو)۔
۲۔ کم ہونا منظور ہے ذلیل ہونا منظور نہیں ہے۔

کمترین چیز

۱۔ (لوگوں کے درمیان) کمترین چیز صدق و امانت ہے۔

کم ہونا

۱۔ جو (علم و عمل یا انصار و مددگار کے لحاظ سے) کم ہوتا ہے وہ ذلیل ہو جاتا ہے۔

قنوت

۱۔ طویل قنوت و سجود (آدمی کو) عذاب جہنم سے نجات دلاتے ہیں۔

القنوط والقانط

١ـ عَجِبْتُ لِمَنْ يَقْنَطُ وَ مَعَهُ النَّجاةُ وَ هُوَ الإِسْتِغْفارُ / ٦٢٥٨.
٢ـ قَتَلَ القُنُوطُ صاحِبَهُ / ٦٧٣١.
٣ـ كُلُّ قانِطٍ آئِسٌ / ٦٨٤٢.

القانع ، والقناعة

١ـ اَلقانِعُ ناجٍ مِنْ آفاتِ المَطامِعِ / ١٧٧٠.
٢ـ اِقْنَعْ تَعِزَّ/ ٢٢٦٠.
٣ـ اِقْنَعْ بِما أُوتِيتَهُ ، تَكُنْ مَكْفِيّاً / ٢٣٣٣.
٤ـ اِقْنَعُوا بِالقَليلِ مِنْ دُنْياكُمْ لِسَلامَةِ دينِكُمْ ، فَإِنَّ المُؤمِنَ اَلبُلْغَةُ اليَسيرَةُ

....

ناامیدی

ا۔ مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے جو ناامید ہو جاتا ہے جبکہ اس کے ساتھ نجات ہے اور وہ استغفار ہے۔
۲۔ (رحمت خدا سے) ناامیدی نے اپنے اہل کو قتل کر ڈالا ہے۔
۳۔ (رحمت خدا سے) ہر ناامید ہونے والا مایوس ہے۔

قناعت و قناعت کرنے والا

ا۔ قناعت کرنے والا طمع کی آفتوں سے نجات یافتہ ہے۔
۲۔ قناعت کرو عزت پاؤ گے۔
۳۔ جو تمہیں دیا جائے اس پر قناعت کرو تا کہ تم کفایت شدہ ہو جاؤ۔
۴۔ اپنے دین کی حفاظت و سلامتی کے لیئے اپنی دنیا میں کچھ قناعت کرو کیونکہ مومن کو دنیا سے تھوڑی خوراک ہی قانع بنا دیتی ہے۔

مِنَ الدُّنْيا تُقْنِعُهُ / ٢٥٤٩.

٥۔ أغْنَى النّاسِ القانِعُ / ٢٨٦٣.

٦۔ اَلْعَبْدُ حُرٌّ ما قَنِعَ ، الحُرُّ عَبْدٌ ما طَمِعَ / ٤١٣.

٧۔ اَلقَناعَةُ عُنْوانُ(عَوْنُ) الفاقَةِ / ٥٥٦.

٨۔ اَلقَناعَةُ أبْقىٰ عِزّ / ٦١٩.

٩۔ اَلمُسْتَرِيحُ مِنَ النّاسِ اَلقانِعُ / ٦٢٤.

١٠۔ اَلقَناعَةُ عَلامَةُ الأتْقياءِ / ٦٢٧.

١١۔ اَلقَناعَةُ أهْنأُ عَيْشٍ / ٩٣٣.

١٢۔ اَلقَناعَةُ عِزٌّ وَ غِناءٌ / ٦٩٠.

١٣۔ اَلقَناعَةُ سَيْفٌ لايَنْبُو/ ٩٤٧.

١٤۔ اَلقَناعَةُ رأسُ الغِنىٰ / ١١٠٦.

۵۔لوگوں میں غنی ترین اور سب سے بڑا مالدار، انسان وہ ہے قناعت کرتا ہے۔

۶۔جب تک کہ قناعت کرتا ہے بندہ آزاد ہے بندہ آزاد ہے اور آزاد وہ بندہ جس نے طمع نہ کی ہو۔

۷۔قناعت پریشانی کی علامت یا اس کی مددگار ہے۔

۸۔قناعت باقی رہنے والی عزت ہے۔

۹۔بے فکر ترین انسان قناعت کرنے والا ہے۔

۱۰۔قناعت پرہیز گاروں کی علامت ہے۔

۱۱۔قناعت خوشگوار ترین زندگی ہے۔

۱۲۔قناعت عزت وثروت مندی ہے۔

۱۳۔قناعت ایسی تلوار ہے جو کند نہیں ہوتی ہے (یعنی قناعت تمام آرزوؤں اور طمع ورنج کو قطع کردے گی)۔

۱۴۔قناعت ثروت مندی کا سر ہے۔

١٥ـ اَلقَناعَةُ تُؤَدّي إلَى العِزِّ / ١١٢٣.

١٦ـ اَلقَناعَةُ وَ الطّاعَةُ تُوجِبانِ الغِنىٰ وَ العِزَّةَ / ١٣٦٨.

١٧ـ اَلقَناعَةُ عَفافٌ / ١٥٨.

١٨ـ اَلقَناعَةُ نِعْمَةٌ / ١٦٤.

١٩ـ اَلقَناعَةُ عِزٌّ / ٦٦.

٢٠ـ اَلقانِعُ غَنِيٌّ ، وَ إنْ جاعَ وَ عَرىٰ / ١٤٠٥.

٢١ـ لاقَناعَةَ مَعَ شَرَهٍ/ ١٠٥٢٥.

٢٢ـ إنْ تَقْنَعْ تَعِزَّ / ٣٧٥٦.

٢٣ـ اِنَّكُمْ إلَى القِناعَةِ بِيَسيرِ الرِّزْقِ أحْوَجُ مِنْكُمْ إلَى اكْتِسابِ الحِرْصِ فِي الطَّلَبِ / ٣٨٣٦.

۱۵ـ قناعت آدمی کو عزت کی طرف لے جاتی ہے۔

۱۶ـ قناعت وطاعت دونوں ہی ثروت وعزت کا باعث ہوتی ہیں۔

۱۷ـ قناعت پارسائی ہے(کہ اس کے ہوتے ہوئے انسان حرام کی طرف قدم نہیں اٹھاتا ہے کم ہی پر اکتفا کرلیتا ہے)۔

۱۸ـ قناعت ایک نعمت ہے(کہ انسان کو رنج ومحن سے نجات دلاتی ہے)۔

۱۹ـ قناعت عزت ہے(کیونکہ جب لوگوں سے چشم پوشی ہوتی ہے تو آدمی معزز ومحترم ہوتا ہے)۔

۲۰ـ قناعت کرنے والا غنی ہے خواہ وہ بھوکا اور ننگا ہو(کیونکہ صابر تہی دست خود کو غنی ظاہر کرتا ہے اور کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلاتا ہے)۔

۲۱ـ حرص کے غلبہ کے ساتھ کوئی قناعت نہیں ہے۔

۲۲ـ اگر قناعت کروگے تو عزت پاؤگے۔

۲۳ـ بیشک طلب میں حرص کی بہ نسبت تم قناعت کے ساتھ کم رزق کے محتاج ہو(کیونکہ قناعت زحمت کو ختم کرتی ہے اور حرص سے زحمت بڑھتی ہے)۔

٢٤ـ إنَّكُمْ إنْ قَنِعْتُمْ حُزْتُمْ الغَناءَ وَ خَفَّتْ عَلَيْكُمْ مُؤَنُ الدُّنيا / ٣٨٤٧.

٢٥ـ إذا حُرِمْتَ فَاقْنَعْ / ٤٠٠٣.

٢٦ـ إذا طَلَبْتَ الغِنىٰ فَاطْلُبْهُ بِالقَناعَةِ / ٤٠٥٧.

٢٧ـ بِالقَناعَةِ يَكُونُ العِزُّ / ٤٢٤٤.

٢٨ـ ثَمَرَةُ القَناعَةِ الغَناءُ / ٤٥٩٩.

٢٩ـ ثَمَرَةُ القَناعَةِ الإجْمالُ فِي المُكْتَسَبِ وَ العُزُوفُ عَنِ الطَّلَبِ / ٤٦٣٤.

٣٠ـ ثَمَرَةُ القَناعَةِ العِزُّ / ٤٦٤٦.

٣١ـ حُسْنُ القَناعَةِ مِنَ العَفافِ / ٤٨٤٤.

٣٢ـ حَسْبُكَ مِنَ القَناعَةِ غِناكَ بِما قَسَمَ لَكَ اللهُ سُبْحانَهُ / ٤٨٩٦.

٣٣ـ حِفْظُ مافي يَدِكَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ طَلَبِ ما في يَدِ غَيْرِكَ / ٤٩٢٥.

۲۴۔ یقیناً اگر تم قناعت کرو گے تو ثروت جمع کرو گے اور تم پر دنیوی زندگی کا بار ہلکا ہو جائے گا۔

۲۵۔ جب تم روزی سے محروم ہو تو قناعت کرو۔

۲۶۔ جب تم ثروت مندی کے خواہاں ہو تو اسے قناعت کے ذریعہ حاصل کرو۔

۲۷۔ قناعت کے وسیلہ سے عزت ملتی ہے۔

۲۸۔ قناعت کا میوہ ثروت مندی ہے۔

۲۹۔ قناعت کا پھل کسب و کمائی میں اعتدال (اس میں افراط و تفریط نہ ہو) اور لوگوں سے سوال کرنے کو برا سمجھنا ہے۔

۳۰۔ قناعت کا ثمرہ (خدا اور لوگوں کے نزدیک) عزت ہے۔

۳۱۔ حسن قناعت کا تعلق پاک دامنی سے ہے۔

۳۲۔ تمہارے لیئے اتنی ہی قناعت کافی ہے کہ تم اس چیز پر اکتفا کرو جو چیز تمہاری قسمت میں لکھی ہے۔

۳۳۔ جو چیز غیر کے ہاتھ میں ہے اس کے طلب کرنے سے بہتر یہ ہے کہ تم اس کی حفاظت کرو جو تمہارے پاس ہے۔

٣٤ـ طُوبىٰ لِمَنْ تَجَلْبَبَ بِالقُنُوعِ ، وَ تَجَنَّبَ الإسْرافَ / ٥٩٥٦ .

٣٥ـ طُوبىٰ لِمَنْ خافَ العِقابَ ، وَ عَمِلَ لِلْحِسابِ ،وَ صاحَبَ العَفافَ ، وَ قَنِعَ بِالكَفافِ ،وَ رَضِيَ عَنِ اللهِ سُبْحانَهُ / ٥٩٧٧ .

٣٦ـ عَلَيْكَ بِالقُنُوعِ فَلاشَيْءَ أَدْفَعُ لِلْفاقَةِ مِنْهُ / ٦٠٩٥ .

٣٧ـ عَلىٰ قَدْرِ العِفَّةِ تَكُونُ القَناعَةُ / ٦١٧٩ .

٣٨ـ فِي القَناعَةِ الغَناءُ / ٦٤٦٨ .

٣٩ـ قَدْ عَزَّ مَن قَنِعَ / ٦٦٦٥ .

٤٠ـ قُرِنَ القُنُوعُ بِالغَناءِ / ٦٧١٨ .

٤١ـ كُلُّ قانِعٍ عَفيفٌ / ٦٨٨٣ .

۳۴۔خوش نصیب ہے وہ شخص جس نے اپنی قسمت کو اپنا شعار بنالیا ہےاور اسراف وفضول خرچی سے اجتناب کیا ہے۔

۳۵۔خوش نصیب ہے وہ شخص جوعقاب سے ڈرا (روز) حساب کے لیئے عمل کیا، پاک دامنی کے ساتھ رہااور کفالت کناں روزی پر قانع رہااور اللہ سبحانہ سے خوش رہا۔

۳۶۔تمہارے لیئے ضروری ہے کہ اپنی قسمت پر راضی رہو کیونکہ فاقہ اور بے چارگی کو دفع کرنے کیلیئے کوئی چیز بھی اس سے بہتر نہیں ہے۔

۳۷۔جتنی پارسائی و پاکدامنی ہوتی ہےاتنی ہی قناعت ہوتی ہے۔

۳۸۔قناعت میں غناوثروت مندی ہے۔

۳۹۔حقیقت یہ ہے کہ جس نے قناعت کی وہ عزت پا گیا۔

۴۰۔ثروت مندی قسمت پر راضی ہونے کے ساتھ ہے۔

۴۱۔ہر قناعت کرنے والا پاک دامن ہے۔

٤٢۔ كَفىٰ بِالقَناعَةِ مُلْكاً/ ٧٠١٣.

٤٣۔ كُنْ قَنِعاً تكُنْ غَنِيّاً/ ٧١٣١.

٤٤۔ لَنْ تُوجَدَ القَناعَةُ حَتّىٰ يَفْقُدَ الحِرْصُ / ٧٤٢٤.

٤٥۔ لَمْ يَتَحَلَّ بِالقَناعَةِ مَنْ لَمْ يَكْتَفِ بِيَسيرِ ما وَجَدَ / ٧٥٥١.

٤٦۔ مَنْ قَنِعَ غَنِيَ / ٧٦٨٣.

٤٧۔ مَنْ قَنِعَ شَبِـعَ / ٧٧٠٤.

٤٨۔ مَنْ تَقَنَّعَ قَنِعَ / ٧٧٠٥.

٤٩۔ مَنْ قَنِعَ لَمْ يَغْتَمَّ / ٧٧٧١.

٥٠۔ مَنْ قَنِعَ حَسُنَتْ عِبادَتُهُ / ٧٧٩٥.

٥١۔ مَنْ قَنِعَ قَلَّ طَمَعُهُ / ٧٩٧٤.

٥٢۔ مَنْ قَنِعَ بِقَسْمِ اللهِ اِسْتَغْنىٰ / ٨٠٦٤.

۴۲۔ قناعت کے لیئے بادشاہی کافی ہے (یا مالک ہونا کافی ہے)۔

۴۳۔ قناعت کرنے والے بن جاؤ غنی ہو جاؤ گے۔

۴۴۔ قناعت اس وقت تک نہیں پائی جاسکتی جب تک کہ حرص ختم نہیں ہو جاتی۔

۴۵۔ جس شخص نے اپنی پائی ہوئی کم چیز پر اکتفاء نہیں کی وہ قناعت کے زیور سے آراستہ نہیں ہوا۔

۴۶۔ جو قناعت کرتا ہے وہ مالدار ہو جاتا ہے (مادی اعتبار سے بھی اور معنوی لحاظ سے بھی (حقیقی معنوں میں مستغنی وہی ہے جو لوگوں کا محتاج نہ ہو)۔

۴۷۔ جس نے قناعت کی وہ سیر ہو گیا۔

۴۸۔ جو قناعت کی طرف رغبت کرتا ہے (یا جو خود کو قانع ظاہر کرتا ہے) وہ قانع ہو جاتا ہے۔

۴۹۔ جس نے قناعت کی وہ غمگین نہیں ہوا۔

۵۰۔ جو قناعت کرتا ہے اسکی عبادت سنور جاتی ہے۔

۵۱۔ جس نے قناعت کی اس کی طمع کم ہوگئی۔

۵۲۔ جو خدا کی تقسیم پر قانع رہا، وہ بے نیاز ہو گیا۔

٥٣ـ مَنْ لَمْ يُقَنِّعْ بِما قُدِّرَ لَهُ تَعَنّىٰ / ٨٠٦٥.

٥٤ـ مَنْ عَدِمَ القَناعَةَ لَمْ يُغْنِهِ المالُ / ٨١١٠.

٥٥ـ مَنْ عَدَتْهُ القَناعَةُ لَمْ يُغْنِهِ المالُ / ٨١٢٣.

٥٦ـ مَنْ قَنِعَ بِرِزْقِ اللهِ اِسْتَغْنىٰ عَنِ الخَلْقِ / ٨٤٣٤.

٥٧ـ مَنْ وُهِبَتْ لَهُ القَناعَةُ صانَتْهُ / ٨٤٣٥.

٥٨ـ مَنْ قَنِعَتْ نَفْسُهُ عَزَّ مُعْسِراً / ٨٤٣٩.

٥٩ـ مَنْ قَنِعَ كُفِيَ مَذَلَّةَ الطَّلَبِ / ٨٤٥١.

٦٠ـ مَنْ لَزِمَ القَناعَةَ زالَ فَقْرُهُ / ٨٤٦١.

٦١ـ مَنْ رَغِبَ في نَعيمِ الآخِرَةِ قَنِعَ بِيَسيرِ الدُّنيا / ٨٥٠٧.

۵۳۔ جو شخص اس پر قناعت نہیں کرتا ہے کہ جو اس کے لیئے مقدر ہوا ہے وہ رنج اٹھاتا ہے۔

۵۴۔ جس نے قناعت کو حاصل نہیں کیا، اس کو مال غنی نہیں کر سکتا۔

۵۵۔ جس سے قناعت گزر جائے اسے مال غنی نہیں کر سکتا (ایسا لگتا ہے کہ یہ حدیث نمبر ۵۴ ہی ہے لفظ عدم، عدت سے بدل گیا ہے)۔

۵۶۔ جو خدا کے (دئے ہوئے) رزق پر قناعت کرتا ہے وہ مخلوق سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔

۵۷۔ جس کو قناعت بخش دی جاتی ہے قناعت اس کو (اسکی عزت کو) محفوظ رکھتی ہے۔

۵۸۔ جس کا نفس قانع ہوتا ہے وہ محتاجی کے زمانہ میں بھی معزز ہوتا ہے۔

۵۹۔ جس نے قناعت کی اسکی (لوگوں سے) مانگنے کی ذلت سے کفایت وحفاظت کی گئی۔

۶۰۔ جو قناعت کے ساتھ رہتا ہے (اور اس سے جدا نہیں ہوتا ہے) اس سے فقر و بے چارگی زائل ہو جاتی ہے۔

۶۱۔ جو آخرت کی نعمت کی طرف راغب ہوتا ہے وہ تھوڑی دنیا پر قانع ہو جاتا ہے۔

٦٢۔ مَنْ قَنِعَ بِقِسْمِ اللهِ اِسْتَغْنىٰ عَنِ الخَلْقِ / ٨٥٥٧.
٦٣۔ مَنِ اكْتَفىٰ بِاليَسيرِ اِسْتَغْنىٰ عَنِ الكَثيرِ / ٨٨٤٤.
٦٤۔ مِنْ أكْرَمِ الخُلْقِ التَّحَلّي بِالقَناعَةِ / ٩٣٥٩.
٦٥۔ مِنْ شَرَفِ الهِمَّةِ لُزُومُ القَناعَةِ / ٩٤٣٥.
٦٦۔ ما أحْسَنَ بِالإنْسانِ أنْ يَقْنَعَ بِالقَليلِ وَ يَجُودَ بِالجَزيلِ / ٩٦٦٠.
٦٧۔ نِعْمَ الحَظُّ القَناعَةُ / ٩٨٨٧.
٦٨۔ نِعْمَ الخَليقَةُ القَناعَةُ / ٩٩٤١.
٦٩۔ نالَ العِزَّ مَنْ رُزِقَ القَناعَةَ / ٩٩٩١.
٧٠۔ لاكَنْزَ كَالقَناعَةِ / ١٠٤٥٧.
٧١۔ اَلْقَناعَةُ أفْضَلُ الغِنائَيْنِ / ١٦٧٧.
٧٢۔ اَلْقَناعَةُ أفْضَلُ العِفَّتَيْنِ / ١٦٨٥.

۶۲۔ جو خدا کی تقسیم پر راضی رہا وہ دنیا سے مستغنی ہوگیا۔
۶۳۔ جو قلیل پر اکتفا کرتا ہے وہ کثیر سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔
۶۴۔ قناعت کے زیور سے آراستہ ہونا اعلیٰ خصلتوں میں سے ہے۔
۶۵۔ قناعت سے جدا نہ ہونا بھی بلند ہمتی ہے۔
۶۶۔ کتنی اچھی بات ہے کہ انسان کم چیز پر قناعت کرے اور زیادہ بخشش کرے۔
۶۷۔ قناعت کرنا بہترین حصہ ہے۔
۶۸۔ قناعت بہترین اخلاق ہے۔
۶۹۔ جس کو قناعت سے نوازا گیا وہ عزت پا گیا۔
۷۰۔ قناعت جیسا کوئی خزانہ نہیں ہے۔
۷۱۔ قناعت دو ثروتمندیوں میں سے ایک ہے۔
۷۲۔ قناعت دو عفتوں میں سے اعلیٰ ہے۔

۷۳ـ ألا وَ إنَّ القَناعَةَ ، وَ غَلَبَةَ الشَّهْوَةِ مِنْ أكْبَرِ العَفافِ / ۲۷٦۰.

۷٤ـ أعْوَنُ شَيْءٍ عَلىٰ صَلاحِ النَّفْسِ القَناعَةُ / ۳۱۹۱.

۷٥ـ إنَّ فِي القُنْوعِ لَغَناءً/ ۳۳۷۷.

۷٦ـ اَلْقَناعَةُ تُغْني/ ۲۲.

۷۷ـ كُلُّ قانِعٍ غَنِيٌّ/ ٦۸۳۰.

۷۸ـ مَنْ كَثُرَ قُنُوعُهُ ، قَلَّ خُضُوعُهُ / ۹۱۲٦.

۷۹ـ مَنْ قَنِعَ عَزَّ وَ اسْتَغْنىٰ / ۹۱۲۸.

۸۰ـ لاأعَزَّ مِنْ قانِعٍ / ۱۰٥۹۲.

۸۱ـ اَلقُنُوعُ عُنْوانُ الرِّضا / ۷٥۹.

۸۲ـ عِزُّ القُنُوعِ خَيْرٌ مِنْ ذُلِّ الخُضُوعِ / ٦۲۹۳.

۷۳۔ جان لو کہ قناعت اور شہوت پر غلبہ پانا بہت بڑی پارسائی ہے۔

۷۴۔ نفس کی اصلاح کرنے میں قناعت بہت بڑی مددگار ہے۔

۷۵۔ بے شک قناعت میں دولت مندی ہے۔

۷۶۔ قناعت غنی کر دیتی ہے۔

۷۷۔ قناعت کرنے والا غنی ہے۔

۷۸۔ اپنی قسمت پر جس کی خوشی زیادہ ہوتی ہے (لوگوں کے سامنے) اسکی فروتنی کم ہو جاتی ہے۔

۷۹۔ جس نے قناعت کی اس نے عزت پائی اور غنی ہو گیا۔

۸۰۔ قناعت کرنے والے سے بڑا معزز کوئی نہیں ہے۔

۸۱۔ اپنی قسمت پر راضی رہنا، خدا کی تقدیر و فیصلہ پر راضی ہونے کی دلیل ہے۔

۸۲۔ اپنی قسمت سے راضی رہنے کی عزت، خضوع کی ذلت سے بہتر ہے۔

٨٣ـ لاغِنىٰ كَالقُنُوْعِ / ١٠٥٠٧.

القنية والمقتنيات

١ـ اَلْقِنيَةُ أحْزانٌ/ ١٠٢.
٢ـ اَلْقِنيَةُ سَلِبٌ / ٢٤٢.
٣ـ اَلْقِنيَةُ (اَلفِتْنَةُ) تَجْلِبُ الحَزَنَ / ٣٧١.
٤ـ اَلْقِنيَةُ يَنبُوعُ الأحْزانِ / ٣٩٥.
٥ـ اَلْقِنيَةُ نَهبُ الأحْداثِ / ٤٥٠.
٦ـ اِطّراحُ الكُلَفِ أشْرَفُ قِنيَةٍ / ١٢٠٩.
٧ـ بِقَدْرِ القِنيَةِ يَتَضاعَفُ اَلحُزْنُ وَ الغُمُومُ / ٤٢٧٨.
٨ـ ثَمَرَةُ المُقْتَنَياتِ الحُزْنُ / ٤٥٩٢.

٨٣ـ نصیب پر خوش ہونے جیسی کوئی بے نیازی نہیں ہے۔

ذخیرہ کیا ہوا یا کمایا ہوا مال

ا۔ کمایا ہوا مال رنج و ہموم ہے۔
۲۔ ذخیرہ کیا ہوا یا کمایا ہوا مال (آرام وچین کو) چھین لینے والا ہے۔
۳۔ جو مال کمایا گیا ہے (یا ذخیرہ کیا گیا ہے) وہ حزن واندوہ کو کھینچ لاتا ہے۔
۴۔ کمایا ہوا یا ذخیرہ کیا ہوا مال اندوہ وآلام کا سرچشمہ ہے۔
۵۔ کمایا ہوا یا ذخیرہ کیا ہوا مال حوادث کی لوٹ ہے۔
۶۔ کلفتوں کو برطرف کرنا ذخیرہ شدہ مال سے کہیں بہتر ہے۔
۷۔ جتنی کمائی ہوتی ہے یا جتنا ذخیرہ واندوختہ ہوتا ہے اتنے ہی غم وآلام ہوتے ہیں۔
۸۔ کمائے ہوئے مال کا نتیجہ اور میوہ حزن وملال ہے (یعنی اس کا کوئی ثمرہ نہیں سوائے اسکے کہ

القول والكلام

١ـ اَلكَـلامُ بيْنَ خَلَّتَـيْ سَوْءٍ : هُمـا الإكْثارُ ، وَ الإقْـلالُ ، فَالإكْثـارُ هَذَرٌ ، وَالإقْلالُ عَيٌّ وَ حَصَرٌ / ١٨٥٤ .

٢ـ اَلإكْثارُ يُزِلُّ الحَكيمَ ، وَ يُمِلُّ الحَليـمَ ، فَلا تُـكْثِرْ فَتَضْجِرْ ، وَ لاتُفَرِّطْ فَتَهُنْ / ٢٠٠٩ .

٣ـ اَلكَـلامُ فـي وَثـاقِـكَ مـا لَمْ تَتَكَلَّـمْ بِـهِ ، فَـإذا تَكَلَّمْـتَ صِـرْتَ فـي وَثاقِهِ/ ٢٠٦٢ .

٤ـ اَلكَلامُ كَالدَّواءِ قَليلُهُ يَنْفَعُ ،وَ كَثيرُهُ قاتِلٌ / ٢١٨٢ .

٥ ـ أقْلِلِ الكَلامَ ، تَأمَنِ المَلامَ / ٢٢٨٣ .

٦ـ أقْلِلْ كَلامَكَ ، تَأمَنْ مَلاماً / ٢٣٣٧

....

قول وکلام

۱۔بات کہنا دو بری عادتوں زیادگوئی اور کم گوئی کے درمیان ہے زیادگوئی بیہودہ بات کہنا ہے اور کم گوئی عاجز ہونا ہے (ایک اندازہ کے مطابق بولنا چاہیئے)۔

۲۔زیادہ بولنا حکیم کو بھی ڈگمگا دیتا ہے اور بردبار کو تھکا دیتا ہے پس زیادہ نہ بولو کہ (دوسروں کو) دل تنگ و بے چین کرو گے اور کم گوئی سے کام نہ لو کہ ذلیل ہو جاؤ گے (بولنے میں اعتدال سے کام لو)۔

۳۔خاموش رہو گے تو کلام تمہارا اسیر رہے گا اور لب کشائی کرو گے تو تم اس کے اسیر ہو جاؤ گے

(پس جہاں تک ہو سکے لب کشائی نہ کرو کہ اس سے عہدہ برا ہونا بہت مشکل کام ہے)۔

۴۔کلام کی مثال دوا کی سی ہے،جس کا تھوڑا نفع بخش اور زیادہ مار ڈالنے والا ہے۔

۵۔بات کم کیا کرو تا کہ ملامت سے محفوظ رہو۔

۶۔اپنی باتوں کو کم کرو ملامت سے محفوظ رہو گے۔

۷۔ إيّاكَ وَ مُسْتَهْجَنَ الكَلام ، فَإنَّهُ يُوغِرُ القُلُوبَ / ۲٦٧٥.

۸۔ إيّاكَ وَ كَثْرَةَ الكَلامِ ، فَإنَّهُ يُكْثِرُ الزَّلَلَ ، وَ يُورِثُ المَلَلَ / ۲٦٨۰.

۹۔ إيّاكَ وَ فُضُولَ الكَلامِ ، فَإنَّهُ يُظْهِرُ مِنْ عُيُوبِكَ ما بَطَنَ ، وَ يُحَرِّكُ عَلَيْكَ مِنْ أعْدائِكَ ما سَكَنَ / ۲۷۲۰.

۱۰۔ إيّاكَ وَ ما يُسْتَهْجَنُ مِنَ الكَلامِ ، فَإنَّهُ يَحْبِسُ (يَحيسُ) عَلَيْكَ اللِّئامَ ، وَ يُنَفِّرُ عَنْكَ الكِرامَ / ۲۷۲۲.

۱۱۔ إيّاكَ وَ الكَلامَ فيما لاتَعْرِفُ طريقَتَهُ ، وَ لاتَعْلَمُ حَقيقَتَهُ ، فَإنَّ قَوْلَكَ يَدُلُّ عَلىٰ عَقْلِكَ ، وَ عِبارَتَكَ تُنْبِئُ عَنْ مَعْرِفَتِكَ ، فَتَوَقَّ مِنْ طُولِ لِسانِكَ ما أمِنْتَهُ ، وَ اخْتَصِرْ مِنْ كَلامِكَ ما اسْتَحْسَنْتَهُ ، فَإنَّهُ بِكَ أجْمَلُ وَ عَلىٰ فَضْلِكَ

۷۔ خبردار کوئی نازیبا اور بری بات نہ کہنا کہ وہ دلوں میں غصہ کی آگ کو بھڑکاتی ہے۔

۸۔ خبردار زیادہ باتیں نہ کرنا کہ زیادہ بات کرنے سے زیادہ لغزش ہوتی ہے باعث حزن وملال ہوتا ہے۔

۹۔ خبردار فضول بات نہ کہنا کہ وہ تمہارے پوشیدہ عیوب کو آشکار کردے گی اور تمہارے سوئے ہوئے دشمنوں کو تمہارے خلاف بھڑکا دے گی۔

۱۰۔ خبردار! بری بات نہ کہنا کہ اس سے تمہارے پاس پست لوگ جمع ہوجائیں گے اور بلند مرتبہ وشریف لوگ تم سے کنارہ کش ہوجائیں گے۔

۱۱۔ خبردار اس موضوع سے بحث نہ کرنا کہ جس کے طریقہ سے تم واقف نہ ہو اور جس کی حقیقت کو نہ جانتے ہو کیونکہ تمہاری بات تمہاری عقل پر دلالت کرتی ہے اور تمہاری عبارت تمہاری معرفت کا پتا دیتی ہے پس جس چیز میں تم محفوظ ہو اس میں زبان درازی نہ کرو اور جس بات کو تم مستحسن سمجھو اس میں اختصار سے کام لو کہ تمہارے لئے یہی بہتر ہے اور تمہاری فضیلت وبرتری کیلئے بہترین راہنما ہے۔

أدَلُّ/ ٢٧٣٥.

١٢ـ لا يَنْفَعُ قَوْلٌ بِغَيْرِ عَمَلٍ / ١٠٧٩٨.

١٣ـ أصْدَقُ القَوْلِ ما طابَقَ الحَقَّ/ ٣٠١٥.

١٤ـ أحْسَنُ المَقالِ ما صَدَّقَهُ الفِعالُ / ٣٦٢٦.

١٥ـ أشْبَهُ النّاسِ بِأنْبِياءِ اللهِ أقْوَلُهُمْ لِلْحَقِّ ، وَ أصْبَرُهُمْ عَلَى العَمَلِ بِهِ/ ٣١٧٢.

١٦ـ أقْرَبُ العِبادِ إلَى اللهِ تَعالىٰ أقْوَلُهُمْ لِلْحَقِّ وَ إنْ كانَ عَلَيْهِ ، وَ أعْمَلُهُمْ بِالحَقِّ وَ إنْ كانَ فيهِ كُرْهُهُ/ ٣٢٤٣.

١٧ـ أقْبَحُ مِنَ الْعَيِّ الزِّيادَةُ عَلَى المَنْطِقِ عَنْ مَوْضِعِ الحاجَةِ/ ٣٢٤٤.

١٨ـ أصْوَبُ الرَّمْيِ القَوْلُ المُصيبُ / ٣٢٦٤.

۱۲۔عمل کے بغیر قول نفع بخش نہیں ہوتا ہے۔

۱۳۔سب سے زیادہ سچی بات وہ ہے جو حق کے مطابق ہو(اس میں کمی ،بیشی نہ ہو)۔

۱۴۔بہترین قول وہ ہے جس کی تصدیق کردار کرے(یعنی اس پر عمل ہو،زبانی جمع خرچ نہ ہو)

۱۵۔لوگوں میں انبیاء سے وہ شخص زیادہ مشابہہ ہے جو زیادہ حق گوئی سے کام لیتا ہے اور عمل میں زیادہ صبر کرتا ہے۔

۱۶۔بندوں میں سے وہ شخص خدا سے زیادہ قریب ہے جو ان میں زیادہ حق کہنے والا ہے خواہ وہ بات کے خلاف ہی ہو اور ان میں سب سے زیادہ حق پر عمل کرنے والا ہے خواہ اسے ناپسند ہی ہو

۱۷۔ضرورت سے زیادہ بات کہنا، بولنے میں عاجز ہونے سے زیادہ منفور ہے۔

۱۸۔بہترین تیراندازی صحیح بات کہنا ہے۔

۱۹ـ أحْسَنُ الكَلامِ ما زانَهُ حُسْنُ النِّظامِ ، وَ فَهِمَهُ الخاصُّ وَ العامُّ/ ۳۳۰٤.

۲۰ـ أبْلَغُ البَلاغَةِ ما سَهُلَ فِي الصَّوابِ مَجازُهُ ، وَ حَسُنَ إيجازُهُ / ۳۳۰۷.

۲۱ـ أشْرَفُ الأقْوالِ الصِّدْقُ / ۳۳۲۱.

۲۲ـ أحْسَنُ الكَلامِ ما لاتَمُجُّهُ الآذانُ ، وَ لايُتْعِبُ فَهْمُهُ الأفْهامَ (الأذهانَ)/ ۳۳۷۷.

۲۳ـ إنَّ مِنَ العِبادَةِ لينَ الكَلام ، وَ إفْشاءَ السَّلام / ۳٤۲۱.

۲٤ـ إنَّ فَضْلَ القَوْلِ عَلَى الفِعْلِ لَهُجْنَةٌ ، وَ إنَّ فَضْلَ الفِعْلِ عَلَى القَوْلِ لَجَمالٌ وَ زينَةٌ / ۳٥٥۷.

۱۹۔ بہترین بات وہ ہے جس کو حسن نظام زینت بخشے اور اسے ہر خاص و عام سمجھے۔

۲۰۔ سب سے بڑی بلاغت وہ ہے کہ جس سے معنی آسان ہو جائیں اور اس کے اختصار میں حسن ہو (یعنی مختصر ہونے کے ساتھ اس کا سمجھنا آسان ہو)۔

۲۱۔ اشرف ترین قول سچی بات ہے۔

۲۲۔ بہترین کلام وہ ہے جس کو کان باہر نہ نکالیں اور جس کا سمجھنا ذہنوں یا افہام کو نہ تھکائے (یعنی کلام کو ایسا ہونا چاہیئے جو حلق سے اتر جائے اور اس کا سمجھنا آسان ہو)۔

۲۳۔ بیشک نرم کلام اور سلام کرنا عبادت ہے۔

۲۴۔ بیشک کردار سے زیادہ بات کرنا قبیح ہے اور کردار کا بات سے زیادہ ہونا زینت ہے۔

۲۵۔ سُنَّةُ اللِّئام قُبْحُ الكَلام / ۵۵۵۱.

۲۶۔ سامِعُ هُجْرِ القَوْلِ شَرِيكُ القائِلِ / ۵۵۸۱.

۲۷۔ سُوءُ المَنْطِقِ يُزْرِي بِالبَهاءِ وَ المُرُوَّةِ / ۵۶۲۱.

۲۸۔ سُوءُ المَنْطِقِ يُزْرِي بِالقَدْرِ ، وَ يُفْسِدُ الأُخُوَّةَ / ۵۶۲۲.

۲۹۔ شَرُّ القَوْلِ مانَقَضَ بَعْضُهُ بَعْضاً / ۵۷۰۳.

۳۰۔ شَرُّ الرِّواياتِ (الرُّؤيا) أَكْثَرُها إفْكاً / ۵۷۱۹.

۳۱۔ **عَجِبْتُ لِمَنْ يَتَكَلَّمُ بِما لايَنْفَعُهُ في دُنْياهُ ، وَ لايُكْتَبُ لَهُ أَجْرُهُ في أُخْراهُ** / ۶۲۸۳.

۳۲۔ دَعِ القَوْلَ فيما لاتَعْرِفُ ، وَ الخِطابَ فيما لَمْ تُكَلَّفْ ، وَ أَمْسِكْ عَلىٰ طَرِيقٍ إذا خِفْتَ ضِلالَتَهُ / ۵۱۳۸.

۲۵۔ پست لوگوں کا طریقہ بری بات کہنا ہے (وہ ہمیشہ دوسروں کو بری بات کہتے ہیں)۔

۲۶۔ بری بات کو سننے والا کہنے والے کا شریک ہے (مگر اسے ایسی بات کہنے سے منع کرے)۔

۲۷۔ بدزبانی اقدار و مروت کو عیب دار بناتی ہے۔

۲۸۔ بدزبانی قدر و قیمت کو گھٹا دیتی ہے اور اخوت کو برباد کر دیتی ہے۔

۲۹۔ بدترین بات وہ ہے کہ جس کا بعض حصہ اس کے دوسرے میں نقص پیدا کرے (یعنی ایک روز ایک بات کہے اور دوسرے دن اس کے برخلاف کہے)۔

۳۰۔ بدترین روایت (یا خواب) وہ ہے کہ جس میں زیادہ جھوٹ ہو۔

۳۱۔ مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے، جو ایسی بات کہتا ہے کہ جو نہ اس کی دنیا میں اسے فائدہ دے اور نہ آخرت میں اس کیلئے اجر و ثواب لکھا جائے۔

۳۲۔ جس چیز کو تم نہیں جانتے اس کے بارے میں لب کشائی کرنا چھوڑ دو اور جس کی ذمہ داری تمہیں نہیں دی گئی ہے اس کے بارے میں بولنا چھوڑ دو اور جس کی گمراہی کا خوف ہو اس راستہ کو چھوڑ دو۔

۳۳۔ رُبَّ كَلامٍ كَلاّمٍ / ۵۲۷۲.

۳٤۔ رُبَّ كَلامٍ كَالحُسامِ / ۵۲۷۳.

۳۵۔ رُبَّ كَلِمَةٍ سَلَبَتْ نِعْمَةً / ۵۲۸۲.

۳٦۔رُبَّ حَرْفٍ جَلَبَ حَتْفاً/ ۵۲۸٦.

۳۷۔ رُبَّ قَوْلٍ أَشَدُّ مِنْ صَوْلٍ / ۵۲۹۲.

۳۸۔ رُبَّ فِتْنَةٍ أَثارَها قَوْلٌ / ۵۲۹۲.

۳۹۔ رُبَّ كَلامٍ جَوابُهُ السُّكُوتُ / ۵۳۰۳.

٤۰۔ رُبَّ نُطْقٍ أَحْسَنُ مِنْهُ الصَّمْتُ / ۵۳۰٤.

٤۱۔رُبَّ حَرْبٍ جُنِيَتْ مِنْ لَفْظَةٍ / ۵۳۱۳.

۳۳۔ بہت سی بات بہت زیادہ زخم لگانے والی ہیں (یعنی ان سے دل زخمی ہوتے ہیں ''جراحات السّنانِ لہا التیامُ وَلایلتام ماجرح اللسانُ'' سنان و نیزہ کے زخم تو بھر جاتے ہیں لیکن زبان کا لگا ہوا زخم ہمیشہ ہرا رہتا ہے)۔

۳۴۔ بہت سی باتیں تلوار کی مانند کاٹنے والی ہیں۔

۳۵۔ بہت سی باتیں نعمتوں کو چھین لیتی ہیں۔

۳۶۔ بہت سی باتیں موت کو کھینچ لاتی ہیں (یعنی کسی انسان کے قتل کا باعث ہوتی ہیں)۔

۳۷۔ بہت سی باتیں حملہ سے بھی زیادہ سخت ہوتی ہیں۔

۳۸۔ بہت سے فتنوں کو (زبان سے نکلا ہوا) جملہ ہی بھڑکاتا ہے۔

۳۹۔ بہت سی باتوں کا جواب خاموشی ہوتی ہے۔

۴۰۔ بہت سی باتوں سے خاموشی بہتر ہوتی ہے۔

۴۱۔ بہت سی جنگیں ایک ہی لفظ کی وجہ سے چھڑ جاتی ہیں (پس آدمی کو ہمیشہ سوچ سمجھکر بولنا چاہیئے)۔

٤٢ـ رُبَّ كَلام أنْفَذُ مِنْ سِهام / ٥٣٢٢.
٤٣ـ فَكِّرْثُمَّ تَكَلَّمْ ، تَسْلَمْ مِنَ الزَّلَلِ / ٦٥٦٨.
٤٤ـ قَدْ يَضُرُّ الكَلامُ/ ٦٦٥٢.
٤٥ـ قِلَّةُ الكَلامِ يَسْتُرُ الْعُيُوبَ ، وَ يُقَلِّلُ الذُّنُوبَ / ٦٧٦٧.
٤٦ـ قِلَّةُ الكَلامِ يَسْتُرُ العَوارَ ، وَ يُؤْمِنُ العِثارَ / ٦٧٧٠.
٤٧ـ قَلِّلِ المَقالَ ، وَ قَصِّرِ الآمالَ / ٦٧٩٢.
٤٨ـ كَمْ مِنْ حَرْبٍ جُنِيَتْ مِنْ لَفْظَةٍ / ٦٩٣٨.
٤٩ـ كَمْ مِنْ كَلِمَةٍ سَلَبَتْ نِعْمَةً / ٦٩٤٠.
٥٠ـ كَثْرَةُ الكَلامِ تُمِلُّ السَّمْعَ / ٧٠٨١.
٥١ـ كَثْرَةُ الكَلامِ تُمِلُّ الإخوانَ / ٧١١٨.
٥٢ـ كَثْرَةُ الكَلامِ يَبْسُطُ حَواشِيَهُ ، وَ تَنْقُصُ مَعانِيَهُ ، فَلا يُرىٰ لَهُ أَمَدٌ ، وَ لا يَنْتَفِعُ بِهِ أحَدٌ / ٧١٣٠.

....

۴۲۔ بہت سی باتیں تیر سے زیادہ درآنے والی ہوتی ہیں۔
۴۳۔ پہلے غور کرو پھر زبان کھولو تاکہ لغزش سے محفوظ رہ سکو۔
۴۴۔ کبھی لب کشائی بھی ضرر رساں ہوتی ہے (یا کبھی کچھ کہنا بھی باعث ضرر ہوتا ہے)۔
۴۵۔ کم گوئی عیوب کو چھپاتی اور گناہوں کو گھٹاتی ہے۔
۴۶۔ کم گوئی عیب کو چھپاتی اور لغزش سے بچاتی ہے۔
۴۷۔ بولنا کم کر دو اور امیدوں کو گھٹا دو۔
۴۸۔ بہت سی جنگیں ایک ہی لفظ (کے سبب) سے چھڑ جاتی ہیں۔
۴۹۔ اکثر ایک ہی لفظ نعمت کو سلب کر لیتا ہے (یعنی نعمت کے فقدان وتباہی کا باعث ہوتا ہے
۵۰۔ زیادہ بات کرنے سے سننے والا وہ ست وملول ہو جاتا ہے۔
۵۱۔ زیادہ بات کرنا برادران کو ملول کر دیتا ہے۔
۵۲۔ کثرت کلام اس کے حاشیوں کو وسعت دیدیتا ہے اور اس کے معنی کو کم کر دیتا ہے، نہ اسکی

۵۳۔ لِكُلِّ قَوْلٍ جوابٌ/ ۷۲۷۳.
٥٤۔ مَنْ قَلَّ كَلامُهُ قَلَّتْ آثامُهُ / ٨٤٠٥.
٥٥۔ مَنْ قَلَّ كَلامُهُ بَطَلَ عَيْبُهُ / ٨٤١١.
٥٦۔ مَنْ قَالَ ما لايَنْبَغي سَمِعَ ما لايَشْتَهي / ٨٤١٧.
٥٧۔ مَنْ سَدَّدَ مَقالَهُ بَرْهَنَ عَنْ غَزارَةِ فَضْلِهِ / ٨٤١٩.
٥٨۔ مَنْ حَسُنَ كَلامُهُ كانَ النُّجْحُ أمامَهُ / ٨٤٩٥.
٥٩۔ مَنْ ساءَ كَلامُهُ كَثُرَ مَلامُهُ / ٨٤٩٦.
٦٠۔ مَنْ صَحِبَهُ الحَياءُ في قَوْلِهِ، زايَلَهُ الخَناءُ في فِعْلِهِ / ٨٧١٣.
٦١۔ مَنْ كَثُرَ كَلامُهُ كَثُرَ لَغَطُهُ، وَ مَنْ كَثُرَ هَزْلُهُ كَثُرَ سُخْفُهُ / ٨٩٦٤.

۵۳۔ ہر بات کا جواب ہوتا ہے۔
۵۴۔ جو کم سخن ہو جاتا ہے اس کے گناہ کم ہو جاتے ہیں (کیونکہ زیادہ گناہ زبان ہی کی وجہ سے ہوتے ہیں)۔
۵۵۔ جو کم سخن ہو جاتا ہے اس کا عیب باطل ہو جاتا ہے (یعنی اس کا عیب آشکار نہیں ہوتا ہے)۔
۵۶۔ جو نامناسب بات کہتا ہے وہ ناپسند بات سنتا ہے۔
۵۷۔ جو اپنی بات کو صحیح کر لیتا ہے وہ (اپنی) عظیم فضیلت پر دلیل لاتا ہے۔
۵۸۔ جس کو بات کرنے کا سلیقہ آ جاتا ہے کامیابی اس کے قدم چومتی ہے۔
۵۹۔ جس کی بات بگڑ جاتی ہے اس کی ملامت و سرزنش زیادہ ہو جاتی ہے۔
۶۰۔ جس کی بات کے ساتھ شرم و حیا ہوتی ہے، ہلاکت و تباہی اس کے کردار سے جدا ہوتی ہے (یعنی وہ ایسا کام نہیں کرتا ہے جو باعث ہلاکت ہو)۔
۶۱۔ جو زیادہ بولتا ہے اس کی بات زیادہ رکیک و پوچ ہوتی ہیں، جس کا کھیل زیادہ ہوتا ہے اسکی بیوقوفی زیادہ ہوتی ہے۔

٦٢ـ مَنْ لَمْ يَجْمِلْ (لَمْ يَحْمِلْ) قيلاً لَمْ يَسْمَعْ جميلاً/ ٨٩٩٨.

٦٣ـ مَنْ ساءَ لَفْظُهُ ساءَ حَظُّهُ/ ٩١٧٣.

٦٤ـ مَغْرَسُ الكَلامِ القَلْبُ ، وَ مُسْتَوْدَعُهُ الفِكْرُ وَ مُقَوِّيهِ العَقْلُ ، وَ مُبْدِيهِ اللِّسانُ ، وَ جِسْمُهُ الحُرُوفُ ، وَ رُوحُهُ المَعْنىٰ ، وَ حِلْيَتُهُ الإعْرابُ ، وَ نِظامُهُ الصَّوابُ/ ٩٨٣٠.

٦٥ـ لاتَقُولَنَّ ما يَسُوءُكَ جَوابُهُ/ ١٠١٥٥.

٦٦ـ لاتُحَدِّثْ بِما تَخافُ تَكْذيبَهُ/ ١٠١٧٣.

٦٧ـ لاتَتَكَلَّمْ بِكُلِّ ما تَعْلَمُ ، فَكَفىٰ بِذٰلِكَ جَهْلاً/ ١٠١٨٧.

٦٨ـ لاتَنْظُرْ إلىٰ مَنْ قالَ ، وَ انْظُرْ إلىٰ ماقالَ/ ١٠١٨٩.

۶۲۔ جو اچھی بات نہیں کہتا یا بری بات کو برداشت نہیں کرتا ہے وہ اچھی بات نہیں سنتا ہے۔

۶۳۔ جس کی بات اچھی نہیں ہوتی اسکی قسمت و نصیب بھی اچھا نہیں ہوتا ہے۔

۶۴۔ سخن کی زراعت کی جگہ دل ہے اور اس کو سپرد کرنے کی جگہ فکر ہے (کہ انسان اس کے صحت و سقم کا جائزہ لے) اور اسکی تقویت کرنے والی عقل ہے اس کو آشکار کرنے والی زبان ہے، حروف اس کا جسم ہیں معنی اسکی روح ہیں، اعراب اس کا زیور ہیں اور اس کا نظام درستی ہے۔

۶۵۔ ایسی بات ہرگز نہ کہو کہ جس کا جواب تمہیں برا لگے۔

۶۶۔ ایسی بات نہ کہو کہ جس کے جھٹلائے جانے کا تمہیں خوف ہو۔

۶۷۔ ہر وہ بات نہ کہو جو تم جانتے ہو کہ نادانی کے لیئے یہی کافی ہے۔

۶۸۔ یہ نہ دیکھو کہ کس نے کہا (بلکہ) یہ دیکھو کہ کیا کہا ہے۔

٦٩ـ لاتَقُلْ ما يُثْقِلُ وِزْرَكَ / ١٠٢٣٠.

٧٠ـ لاتَقُولُوا فيما لاتَعْرِفُونَ ، فَإِنَّ أَكْثَرَ الحَقِّ فيما تُنْكِرُونَ / ١٠٢٤٥.

٧١ـ لاتُحَدِّثِ النّاسَ بِكُلِّ ما تَسْمَعُ فَكَفىٰ بِذٰلِكَ خُرْقاً (حُمْقاً)/ ١٠٢٥٠.

٧٢ـ لاتَرُدَّ عَلَى النّاسِ كُلَّما حَدَّثُوكَ ، فَكَفىٰ بِذٰلِكَ حُمْقاً / ١٠٢٥١.

٧٣ـ لاتَقُولَنَّ ما يُوافِقُ هَواكَ ، وَ إِنْ قُلْتَهُ لَهْواً أَوْ خِلْتَهُ لَغْواً ، فَرُبَّ لَهْوٍ يُوحِشُ مِنْكَ حُرّاً ، وَ لَغْوٍ يَجلُبُ عَلَيْكَ شَرّاً / ١٠٢٧٠.

٧٤ـ لاتَتَكَلَّمَنَّ إذا لَمْ تَجِدْ لِلْكَلامِ مَوْقِعاً / ١٠٢٧٤.

٧٥ـ لاتُقاوِلَنَّ إلاّ مُنْصِفاً ، وَ لاتُرْشِدَنَّ إلاّ مُسْتَرْشِداً / ١٠٢٩٦.

۶۹۔ایسی بات نہ کہو کہ جوتمہارے گناہ کو بھاری کردے۔

۷۰۔جوبات تم نہیں جانتے اسکے بارے میں زبان نہ کھولو کیونکہ زیادہ ترحق اس چیز میں ہوتا ہے جس کوتم نہیں پہنچانتے (پس صرف سن کر کسی بات کا اثبات ونفی نہ کرو)۔

۷۱۔جوتم سنتے ہو اسے دوسروں سے بیان نہ کرو کہ تمہاری کم عقلی وحماقت کے لیئے یہی کافی ہے۔

۷۲۔جوخبریں تمہیں دی جاتی ہیں تم ان سب کی تردید نہ کرو کہ تمہاری حماقت کیلیئے اتنا ہی کافی ہے

۷۳۔ایسی بات ہرگز نہ کہو کہ جوتمہاری خواہش کے مطابق ہوخواہ تم نے مذاق کے طور پر فضول ہی کہہ دی ہو کہ اس مذاق وبیہودہ گوئی سے لوگ تمہیں چھوڑ دیں گے اور فضول گوئی تمہارے خلاف شرکو ہوا دے گی۔

۷۴۔جب لب کشائی کا موقعہ محل نہ ہوتو اس وقت ہرگز لب کشائی نہ کرو (کہ اس سے رسوائی ہی ہوگی)۔

۷۵۔منصف (مزاج انسان) کے علاوہ اور کسی سے بھی بات نہ کرو اور راہ راست کے متلاشی کے علاوہ اور کسی کی ہدایت نہ کرو۔

۷٦۔ لاتُكْثِرْ فَتُضْجِرَ ، وَ لاتفرُطْ فَتَسْقُطَ / ۱۰۳۰۹ .

۷۷۔ لاتَقُولَنَّ ما لاتَفعَلُهُ ، فَإنَّكَ لَنْ تَخْلُوَ فِي ذٰلِكَ مِنْ عَجزٍ يَدْهُمُكَ ، وَ ذَمٍّ تَكْسِبُهُ / ۱۰۲۳۹ .

۷۸۔ لاتَقُلْ ما لاتَعْلَمُ ، فَإنَّ اللهَ سُبْحانَهُ قَدْ فَرَضَ عَلىٰ كُلِّ جَوارِحِكَ فَرائِضَ يَحْتَجُّ بِها عَلَيْكَ / ۱۰۳۷۳ .

۷۹۔ لايَسُوءَنَّكَ ما يَقُولُ النّاسُ فِيكَ ، فَإنَّهُ إنْ كانَ كَما يَقُولُونَ كانَ ذَنْباً عُجِلَتْ عُقُوبَتُهُ ، وَ إنْ كانَ عَلىٰ خِلافِ ما قالُوا كانَتْ حَسَنَةً لَمْ تَعْمَلْها / ۱۰۳۷۸ .

۸۰۔ لاتَكُنْ فِيما تُورِدُ كَحاطِبِ لَيْلٍ ، وَ غُثاءِ سَيْلٍ / ۱۰٤۱۰ .

۷٦۔ بہت زیادہ باتیں نہ کیا کرو ورنہ رنجیدہ وملول کرو گے اور افراط سے کام نہ لیا کرو، ورنہ (نظروں سے) گر جاؤ گے۔

۷۷۔ جو نہ کرسکو اس کو ہرگز نہ کہو کہ اس صورت میں عجز وناتوانی سے خالی نہیں ہو، تم اس سے اور اس ملامت سے دامن نہیں بچا سکو گے کہ جو تم اس سے کسب کرو گے۔

۷۸۔ جو تم نہیں جانتے اس کے بارے میں زبان نہ کھولو بیشک اللہ سبحانہ نے ہر عضو کے اوپر کچھ فرائض کو واجب قرار دیا ہے کہ جن کے ذریعہ وہ تم پر حجت قائم کرے گا (انہیں فرائض میں سے زبان کی حفاظت کرنا بھی ہے)۔

۷۹۔ خلق خدا جو تمہیں کہتی وہ تمہیں برا نہیں لگنا چاہئے کیونکہ جو وہ کہتے ہیں اگر یہ حقیقت ہے تو یہ گناہ ہے جس کی عقوبت وسزا میں عجلت کی گئی ہے اور اگر حقیقت ان کے قول کے برخلاف ہے تو یہ ایک نیکی ہے جس کو تم نے انجام نہیں دیا ہے۔

۸۰۔ رات میں لکڑی جمع کرنے والے اور سیلاب کے کوڑا کرکٹ کو جمع کرنے والے کے مانند باتیں نہ کرو (کہ وہ ہر خشک وتر اور اچھی، بری چیز کو جمع کرتا ہے، تم اپنے کلام کے بارے میں اچھی طرح غور کرو تا کہ اس میں رطب ویابس جمع نہ ہوں)۔

۸۱ـ لاتَقُلْ ما لاتَعْلَمُ ، فَتُتَّهَمَ بِإخْبارِكَ بِما تَعْلَمُ / ١٠٤٢٦.

۸۲ـ لايَتَّقي الشَّرَّ في فِعْلِهِ إلاّ مَنْ يَتَّقِيهِ في قَوْلِه / ١٠٧٩٥.

۸۳ـ لايَتِمُّ حُسْنُ القَوْلِ إلاّ بِحُسْنِ العَمَلِ / ١٠٧٩٧.

۸٤ـ الألْفاظُ قَوالِبُ المَعاني / ٢٢٠٦.

۸۵ـ بَيانُ الرَّجُلِ يُنْبِئُ عَنْ قُوَّةِ جَنانِهِ / ٤٤٢٩.

۸٦ـ تَكَلَّمُوا تُعْرَفُوا ، فَإنَّ المَرْءَ مَخْبُوءٌ تَحْتَ لِسانِهِ / ٤٥٠٠.

۸۱ـ وہ بات نہ کہو جس کو تم نہیں جانتے کہ نتیجہ میں تم ان چیزوں کے بیان کرنے میں بھی متہم ہو گے جن کو تم جانتے ہو۔

۸۲ـ اپنے کردار کی بدی سے وہی شخص ڈرتا ہے جو اپنے قول و بیان کی بدی سے ڈرتا ہے۔

۸۳ـ نیک قول تو صرف نیک عمل ہی سے مکمل اور پورا ہوتا ہے۔

۸۴ـ الفاظ، معانی کے قالب ہیں (یعنی الفاظ کے استعمال میں اچھی طرح غور و فکر کرنا چاہیئے)

۸۵ـ مرد کا بیان اسکی قوتِ قلب کی خبر دیتا ہے (یعنی انسان کی بات سے اسکے دل کے قوی و کمزور ہونے کا پتا لگایا جا سکتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ ڈرنے والے لوگ کنایہ میں یا آہستہ بات کہتے ہیں)۔

۸۶ـ بولو پہچانے جاؤ گے انسان اپنی زبان کے نیچے چھپا ہوا ہے۔

۸۷۔ جَميلُ القَوْلِ دَليلُ وُفُورِ العَقْلِ / ٤٧٧٦.

۸۸۔ حِفظُ مافِي الوِعاءِ بِشَدِّ الوِكاءِ / ٤٩٢٢.

۸۹۔ اَلتَّثَبُّتُ فِي القَوْلِ يُؤْمِنُ العِثارَ وَ الزَّلَلَ / ١٣٥٩.

۹۰۔ اَلقَوْلُ بِالحَقِّ خَيْرٌ مِنَ العَيِّ وَ الصَّمْتِ / ١٤٦٢.

۹۱۔ إنْ أَحْبَبْتَ سَلامَةَ نَفْسِكَ وَ سَتْرَ مَعائِبِكَ فَأَقْلِلْ كَلامَكَ، وَ أكْثِرْ صَمْتَكَ، يَتَوَفَّرْ فِكْرُكَ، وَ يَسْتَنِرْ قَلْبُكَ، وَ يَسْلَمِ النّاسُ مِنْ يَدِكَ / ٣٧٢٥.

۹۲۔ أنَا عَلىٰ رَدِّ ما لَمْ أَقُلْ أَقْدَرُ مِنّي عَلىٰ رَدِّ ما قُلْتُهُ / ٣٧٦٧.

۸۷۔ اچھی بات کہنا عقل کی فراوانی کی دلیل ہے۔

۸۸۔ برتن میں جو ہے اسکی حفاظت اسی طرح ہو سکتی ہے کہ اس کا منہ سختی سے بند کر دیا جائے (یہ جملہ نہج البلاغہ میں امام حسنؑ کو آپؑ کی وصیت کے ذیل میں آیا ہے یہ ضرب المثل بھی ہے چنانچہ ''مجمع الامثال'' میں بھی اسکی طرف اشارہ ہوا ہے۔

۸۹۔ بات میں ثابت قدمی (اور غور وفکر کے بعد بات کہنے میں استقامت) منہ کے بل گرنے اور لغزش سے محفوظ رکھتا ہے۔

۹۰۔ حق بات کہنا عاجز ہونے اور خاموشی سے بہتر ہے (اگر حق نہ کہا جا سکے تو پھر عجز و خاموشی بہتر ہے)۔

۹۱۔ اگر تم اپنے نفس کو سلامت اور اپنے عیوب کو مخفی رکھنا چاہتے ہو تو اپنی باتوں کا سلسلہ کم کر دو اور زیادہ خاموش رہو تا کہ تمہاری فکر وسیع و عمیق اور تمہارا دل روشن ہو جائے اور لوگ تمہارے ہاتھ سے سالم و محفوظ رہیں۔

۹۲۔ جو بات میں نے نہیں کہی ہے اس کو رد کرنے میں میں زیادہ طاقتور ہوں بہ نسبت اس بات کے جو میں نے کہی ہے (یعنی انسان نے جو بات نہیں کہی ہے اس سے وہ مطمئن ہے، اس سلسلہ میں اس پر کوئی الزام نہیں آ سکتا ہے اس کے برخلاف جو بات کہی ہے اس سے دامن بچانا بہت مشکل ہے پس جہاں تک ہو سکے کوئی بات نہ کہے)۔

۹۳۔ إنّكُمْ مُؤاخَذُونَ بِأقوالِكُمْ ، فَلا تَقُولُوا إلاّ خَيْراً/ ٣٨٣٧.

٩٤۔ آفَةُ النَّقْلِ كِذْبُ الرِّوايَةِ / ٣٩٤٧.

٩٥۔ آفَةُ الحَديثِ الكِذْبُ / ٣٩٥٧.

٩٦۔ آفَةُ الكَلامِ الإطالَةُ / ٣٩٦٦

٩٧۔ إذا نَطَقْتَ فَاصْدُقْ / ٣٩٧٣.

٩٨۔ إذا حَدَّثْتَ فَاصْدُقْ / ٣٩٨٩.

٩٩۔ إذا قَلَّ الخِطابُ كَثُرَ الصَّوابُ / ٤٠٢٥.

١٠٠۔ اِفْرَحْ بِما تَنْطِقُ بِهِ إذا كانَ عَرِيّاً مِنَ الخَطاءِ / ٢٣١٨.

١٠١۔ أقْلِلْ المَقالَ ، وَ قَصِّرِ الآمالَ ، وَ لاتَقُلْ ما يَكْسِبُكَ وِزْراً أوْ يُنَفِّرُ عَنْكَ حُرّاً / ٢٣٤٢.

۹۳۔ یقیناً تم سے تمہارے اقوال کے بارے میں باز پرس ہوگی لہذا سوائے نیک بات کے اور کچھ نہ کہو۔

۹۴۔ نقل کرنے کا المیہ جھوٹی حکایت کرنا ہے۔

۹۵۔ خبر دینے کی آفت جھوٹ بولنا ہے۔

۹۶۔ کلام کی آفت اسے طول دینا ہے۔

۹۷۔ جو بات بھی کہو سچ کہو۔

۹۸۔ جب بھی کوئی خبر دو سچ دو۔

۹۹۔ جب کلام میں کمی ہو جاتی ہے تو صحیح بات زیادہ کہی جاتی ہے (کیونکہ سوچ سمجھ کر کہی جائے گی)۔

۱۰۰۔ جو بات کہو اس پر اس وقت خوش رہو جب وہ خطا سے خالی ہو۔

۱۰۱۔ بات کم کرو اور امیدوں کو کوتاہ کرو اور ایسی بات نہ کہو جو تمہیں گناہ گار بنا دے یا تم سے آزادی چھین لے

١٠٢ـ اِحْذَرْ كُلَّ قَوْلٍ وَ فِعْلٍ يُؤَدّي إلىٰ فَسادِ الآخِرَةِ وَ الدّينِ / ٢٥٩٧.

١٠٣ـ أحْسَنُ القَوْلِ السَّدادُ / ٢٨٦٥.

١٠٤ـ كُنْ حَسَنَ المَقالِ ، جَميلَ الأفْعالِ ، فَإنَّ مَقالَ الرَّجُلِ بُرْهانُ فَضْلِه، وَ فِعالُهُ عُنْوانُ عَقْلِهِ / ٧١٧٦.

١٠٥ـ كَلامُ الرَّجُلِ ميزانُ عَقْلِهِ / ٧٢٣٤.

١٠٦ـ كَلامُكَ مَحْفُوظٌ عَلَيْكَ ، مُخَلَّدٌ في صَحيفَتِكَ ، فَاجْعَلْهُ فيما يُزْلِفُكَ ، وَ إيّاكَ أنْ تُطْلِقَهُ فيما يُوبِقُكَ / ٧٢٤٦.

١٠٧ـ إذا قَلَّتِ العُقُولُ كَثُرَ الفُضُولُ / ٤٠٤٣.

١٠٨ـ إذا أحْسَنْتَ القَوْلَ فَأحْسِنِ العَمَلَ ، لِتَجْمَعَ بِذٰلِكَ بَيْنَ مَزِيَّةِ اللِّسانِ، وَ فَضيلَةِ الإحْسانِ / ٤١٤٥.

۱۰۲۔ ہراس قول وفعل سے بچو جس سے آخرت ودین برباد ہوتا ہو۔

۱۰۳۔ بہترین قول صحیح بات ہے۔

۱۰۴۔ تم نیک گفتار ونیک کردار بن جاؤ کیونکہ مرد کی بات اسکی فضیلت اور اسکا فعل اسکی عقل کی دلیل ہے۔

۱۰۵۔ مرد کا کلام اسکی عقل کا معیار ہے۔

۱۰۶۔ تمہاری بات تمہارے نامۂ اعمال میں تمہارے خلاف ثبت ومحفوظ کر دی گئی ہے لہٰذا تم اس چیز کے بارے میں بات کہو جو تمہیں خدا سے نزدیک کردے اور اس چیز کے بارے میں لب کشائی نہ کرو جو تمہیں ہلاکت میں ڈال دے۔

۱۰۷۔ عقل کم ہو جاتی ہے تو فضول گوئی بڑھ جاتی ہے۔

۱۰۸۔ جب تم گفتار کو سنوار لو تو پھر عمل کو بھی سنوارو! تاکہ اسکے ذریعہ تم زبان کی برتری اور احسان کی فضیلت کو جمع کرسکو۔

١٠٩ـ إذا طابَقَ الكَلامُ نِيَّةَ المُتَكَلِّمِ قَبِلَهُ السّامِعُ ، وَ إذا خالَفَ نِيَّتَهُ لَمْ يَحْسُنْ مَوْقِعُهُ مِنْ قَلْبِهِ / ٤١٧٣.

١١٠ـ بِعَدْلِ المَنْطِقِ تَجِبُ الجَلالَةُ / ٤٢٦٥.

١١١ـ مَنْ أكْثَرَ المَقالَ سُئِمَ / ٨٣٩٦.

١١٢ـ إذا غُلِبْتَ عَلَى الكَلامِ فَإيّاكَ أنْ تُغْلَبَ عَلَى السُّكُوتِ / ٤٠٦١.

١١٣ـ عَجِبْتُ لِمَنْ يَتَكَلَّمُ فيما إنْ حُكِيَ عَنْهُ ضَرَّهُ ، وَ إنْ لَمْ يُحْكَ عَنْهُ لَمْ يَنْفَعْهُ / ٦٢٨٤.

١١٤ـ لِكُلِّ مَقامٍ مَقالٌ / ٧٢٩٣.

۱۰۹۔ جب کہنے والے کی بات اسکی نیت کے مطابق ہوتی ہے (یعنی حقیقت پر مبنی ہوتی ہے تو اس میں چال بازی نہیں ہوتی ہے خود بھی اس پر عمل کرتا ہے) تو سننے والے کا دل اسے قبول کر لیتا ہے اگر اسکی نیت کے خلاف ہوتی ہے تو اس کے دل میں اسکی اچھی جگہ نہیں ہوتی ہے (یعنی اس کلام کی اس کے دل میں گنجائش نہیں ہوتی ہے اور دل قبول نہیں کرتا ہے)۔

۱۱۰۔ بات کہنے میں میانہ روی (نہ زیادہ بات کرے نہ کم یا عدل کے ساتھ بات کہے، حق کشی نہ کرے) سے بزرگی ثابت ہوتی ہے۔

۱۱۱۔ جو زیادہ باتیں کرتا ہے اس سے لوگ اکتا جاتے ہیں۔

۱۱۲۔ جب تم بات کہنے میں مغلوب ہو جاؤ (یعنی بحث کے ذریعہ مد مقابل پر غالب نہ آ سکو) تو تمہارے لیئے ضروری ہے کہ سکوت پر غالب آ ؤ (یعنی ایسے موقعہ پر سکوت اختیار کر لو، ایسا نہ ہو کہ دوسرے کی خاموشی تمہاری خاموشی پر غالب آ جائے)۔

۱۱۳۔ مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے جو اس چیز کے بارے میں لب کشائی کرتا ہے کہ جس کو اگر اس کے حوالے سے نقل کیا جائے تو اسے نقصان پہنچائے اور اس کے حوالے سے نقل نہ کیا جائے تو وہ اسے کوئی نفع نہ پہنچائے۔

۱۱۴۔ ہر موقعہ محل کے لیئے ایک مخصوص بات ہوتی ہے (کسی بات کو ہر جگہ نہیں کہا جا سکتا ہے)۔

١١٥ـ لِلْكَلامِ آفاتٌ / ٧٣١٩.

١١٦ـ لَنْ يُجْدِيَ القَوْلُ حَتّىٰ يَتَّصِلَ بِالفِعْلِ / ٧٤١٣.

١١٧ـ مَنْ أكْثَرَ مَلَّ / ٧٦٦٢.

١١٨ـ مَنْ لانَتْ كَلِمَتُهُ وَجَبَتْ مَحَبَّتُهُ / ٧٩٤١.

١١٩ـ مَنْ كَثُرَ كَلامُهُ كَثُرَ سَقَطُهُ (لَغَطُهُ) / ٧٩٦٥.

١٢٠ـ مَنْ تَفَقَّدَ مَقالَهُ قَلَّ غَلَطُهُ / ٧٩٦٦.

١٢١ـ مَنْ كَثُرَ مَقالُهُ لَمْ يَعْدَمِ السَّقَطَ / ٨١١٦.

١٢٢ـ مَنْ عَلِمَ أنَّهُ مُؤاخَذٌ بِقَوْلِهِ فَلْيُقَصِّرْ فِي المَقالِ / ٨١٢٤.

....

۱۱۵۔کلام کیلیئے بہت سی آفتیں ہیں (لہٰذا غور وفکر کے بعد ہی کہنا چاہیئے)۔

۱۱۶۔کوئی بات بھی اس وقت تک مفید ثابت نہیں ہوسکتی ہے جب تک کہ کردار سے متصل نہ ہوجائے۔

۱۱۷۔جو زیادہ بولتا ہے یا زیادہ کام کرتا ہے وہ تھک جاتا ہے (اس سے دوسرے اکتا جاتے ہیں)۔

۱۱۸۔جس کی بات نرم ہوجاتی ہے اسکی محبت ثابت ہوجاتی ہے (یا لوگوں پر اسکی محبت واجب ہو جاتی ہے)۔

۱۱۹۔جو زیادہ بات کرتا ہے وہ زیادہ گرتا یا اس سے زیادہ غلطی ہوتی ہے (یا اسکی بات زیادہ تر رکیک ہوتی ہے)۔

۱۲۰۔جو اپنی بات کا جائزہ لیتا ہے (یہ دیکھتا ہے کہ اس میں حق کتنا ہے اور باطل کتنا ہے) اس سے غلطی کم ہوتی ہے۔

۱۲۱۔جو زیادہ بولتا ہے ناممکن ہے کہ اس سے غلطی نہ ہو۔

۱۲۲۔جو شخص یہ جانتا ہے کہ اس سے اس کے بولنے کا حساب لیا جائے گا اس کو کم بات کرنا چاہیئے (قرآن میں آیا ہے: ۔مَا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ۔ق؛۱۸۔ وہ کوئی بات منھ سے نہیں نکالتا ہے مگر اس کے پاس ایک نگہبان موجود رہتا ہے)۔

۱۲۳ـ أَسْوءُ القَوْلِ الهَذَرُ / ۲۹۱۳.

۱۲٤ـ اَلإكْثارُ إضْجارٌ / ۱۸۱.

۱۲۵ـ اَلتَّرَوّي فِي القَوْلِ يُؤْمِنُ الزَّلَلَ / ۱۳۱۱.

۱۲٦ـ خَيْرُ الكَلامِ ما لايُمِلُّ وَ لايُقِلُّ/ ٤۹٦۹.

۱۲۷ـ خَيْرُ الكَلامِ الصِّدْقُ / ٤۹۹٦.

۱۲۸ـ دَعِ الكَلامَ فيما لايَعْنيكَ ، وَ في غَيْرِ مَوْضِعِهِ ، فَرُبَّ كَلِمَةٍ سَلَبَتْ نِعْمَةً ، وَ لَفْظَةٍ أَتَتْ عَلىٰ مُهْجَةٍ / / ۵۱۳۱.

الاِستقامة

۱ـ اَلاِسْتِقامَةُ سَلامَةٌ / ۲٤۵.

۲ـ لاسَبيلَ أَشْرَفُ مِنَ الاِسْتِقامَةِ / ۱۰۵۵٦.

۱۲۳ـ بدترین قول۔ بیہودہ بات ہے۔

۱۲۴ـ بہت زیادہ بات کرنا دوسروں کو ناراض کرنا ہے۔

۱۲۵ـ بات (کہنے سے پہلے اس) میں غور وفکر کرنا (آدمی کو) لغزش سے بچاتا ہے۔

۱۲۶ـ بہترین کلام وہ ہے جو اکتاہٹ میں نہ ڈالے اور مراد کو ظاہر کر دے۔

۱۲۷ـ بہترین کلام سچائی ہے۔

۱۲۸ـ جو باتیں تمہارے لیئے اہمیت کی حامل نہ ہوں ان کو چھوڑ دو، بے محل بات نہ کہو کیونکہ بسا اوقات ایک ہی بات نعمت کو چھین لیتی ہے اور ایک ہی لفظ خونریزی کا سبب ہوتا ہے (بنا برایں زبان پر قابو رکھنا چاہیئے)۔

استقامت

۱ـ راہ راست پر ثابت قدم رہنا سلامتی ہے۔

۲ـ استقامت سے زیادہ بہتر کوئی راستہ نہیں ہے۔

٣ـ لامَسْلَكَ أَسْلَمُ مِنَ الاِسْتِقامَةِ / ١٠٦٣٦.

٤ـ كَيْفَ يَسْتَقيمُ قَلْبُ مَنْ لَمْ يَسْتَقِمْ دينُهُ / ٦٩٩٤.

٥ـ مَنْ لَزِمَ الاِسْتِقامَةَ لَمْ يَعدَمِ السَّلامَةَ / ٨١١٧.

إقامة أمر الله

١ـ لايُقيمُ أَمْرَ اللهِ سُبْحانَهُ إلاّ مَنْ لايُصانِعُ وَ لايُخادِعُ، وَ لاتَغُرُّهُ المَطامِعُ/ ١٠٨١٣.

القَويّ

١ـ اَلْقَوِيُّ مَنْ قَمَعَ لَذَّتَهُ / ١١٩٥.

٢ـ آفَةُ القَوِيِّ اِسْتِضْعافُ الخَصْمِ / ٣٩٣٩.

٣ـ استقامت سے زیادہ محفوظ وسالم طریقہ وراستہ نہیں ہے۔

۴ـ اس شخص کا دل کیسے سیدھا سچا ہوسکتا ہے کہ جس کا دین ہی سیدھا سچا نہ ہو؟!

۵ـ جو استقامت کو اختیار کر لیتا ہے (اور اس سے جدا نہیں ہوتا ہے) وہ سلامت رہتا ہے۔

امرِ خدا کو قائم کرنا

اـ خدا کے فرمان کو کوئی قائم نہیں کر سکتا، مگر وہ جو (دینی امور میں) سستی نہ کرے، دھوکا نہ دے اور جسکو طمع فریب نہ دے۔

قوی

اـ طاقتور وہ ہے جس نے لذّت کا قلعہ قمع کر دیا ہو (یعنی لذت کو اس نے مغلوب کر دیا ہو وہ لذت سے مغلوب نہ ہوا ہو)۔

٢ـ طاقتور کی آفت والمیہ، دشمن کو کمزور سمجھنا ہے (کیونکہ جب تک خود کو صحیح طریقہ سے مسلح نہیں کرے گا، خود فریبی میں مبتلا رہے گا اور نتیجہ میں مغلوب ہو جائے گا)۔

۳۔ إذا قَوِيتَ فَاقْوَ عَلىٰ طاعَةِ اللهِ سُبْحانَهُ / ٤٠٧٤.

۳۔ جب تم قوی ہو (یعنی قوی ہونا چاہو) تو خدا کی فرمانبرداری کے لیے قوی ہو (اور اس سلسلہ میں اپنی پوری طاقت لگادو)۔

﴿ باب الكاف ﴾

اَلْكِبْر

١ـ اَلْكِبْرُ داعٍ إلَى التَّقَحُّمِ فِي الذُّنُوبِ / ١٥٦٤ .
٢ـ اَلْكِبْرُ خَلِيقَةٌ مُرْدِيَةٌ ، مَنْ تَكَثَّرَ بِها قَلَّ / ١٩٦٨ .
٣ـ اَلْكِبْرُ يُساوِرُ القُلُوبَ مُساوَرَةَ السُّمُومِ القاتِلَةِ / ٢٠١١ .
٤ـ اِقْمَعُوا نَواجِمَ الفَخْرِ ، وَ اقْدِعُوا لَوامِعَ (طَوالِعَ) الكِبْرِ / ٢٥١٣ .
٥ـ اِحْذَرِ الكِبْرَ فَإِنَّهُ رَأْسُ الطُّغْيانِ ، وَ مَعْصِيَةُ الرَّحْمٰنِ / ٢٦٠٩ .

....

تکبر

۱ـ تکبر گناہوں میں مبتلا ہونے کی دعوت دیتا ہے۔
۲ـ تکبر ہلاک کرنے والی عادت ہے جو اس کے ذریعہ زیادہ طلب کرتا ہے وہ کم ہو جاتا ہے (یعنی جو بڑا بننا چاہتا ہے وہ حقیر ہو جاتا ہے)۔
۳ـ تکبر دلوں سے مار ڈالنے والے زہر کی مانند جنگ کرتا ہے۔
۴ـ فخر کے (ساتھ) ظاہر ہونے والوں کو کچل دو (یا فخر فروشوں کو مغلوب و ذلیل کر دو) اور تکبر کی چمک دمک کو (روند ڈالو) کو روکو (شاید یہ تشبیہیں اس لیئے دی ہیں کہ تکبر و غرور ایک ستارہ کی مانند طلوع و بلندی رکھتے ہیں اور انسان کے اندر بلندی ایجاد کرتے ہیں اور اس کے اندر ظاہر ہوتے ہیں)۔
۵ـ تکبر سے بچو کہ یہ سرکشی کا سرچشمہ اور مہربان خدا کی نافرمانی ہے۔

٦ـ إيّاكَ وَ الكِبْرَ ، فَإنَّهُ أعْظَمُ الذُّنُوبِ ، وَ ألأمُ العُيُوبِ ، وَ هُوَ حِلْيَةُ إبْلِيسَ/ ٢٦٥٢.

٧ـ إيّاكَ وَ التَّجَبُّرَ عَلىٰ عِبادِ اللهِ ، فَإنَّ كُلَّ مُتَجَبِّرٍ يَقْصِمُهُ اللهُ/ ٢٦٩٥.

٨ـ أقْبَحُ الخُلُقِ التَّكَبُّرُ / ٢٨٩٨.

٩ـ أكْثَرُ النّاسِ ضَعَةً مَنْ تَعاظَمَ في نَفْسِهِ/ ٣١٨٠.

١٠ـ اَلتَّكَبُّرُ يَضَعُ / ١١.

١١ـ اَلتَّكَبُّرُ يَضَعُ الرَّفِيعَ / ٣١١.

١٢ـ اَلتَّكَبُّرُ يُظْهِرُ الرَّذِيلَةَ / ٥٢٣.

١٣ـ اَلْكِبْرُ شَرُّ العُيُوبِ / ٥٥٩.

١٤ـ اَلتَّكَبُّرُ عَيْنُ الحِماقَةِ/ ٨٨٩.

۶۔تمہارے لیے تکبر سے بچنا ضروری ہے کیونکہ یہ بہت بڑا گناہ ہے اور دردناک یا پست ترین عیب اور شیطان کا زیور ہے۔

۷۔خدا کے بندوں پر تکبر کرنے سے پرہیز کرو کیونکہ خدا ہر مغرور کو شکست دیتا ہے۔

۸۔بدترین عادت تکبر ہے (کیونکہ یہ خدا کی ناراضگی اور دنیا کی دشمنی کا سبب ہوتا ہے)۔

۹۔سب سے زیادہ پست و ذلیل انسان وہ ہے جو خود کو بڑا سمجھتا ہے۔

۱۰۔تکبر آدمی کو پست کر دیتا ہے۔

۱۱۔تکبر بلند مرتبہ کو پست کر دیتا ہے۔

۱۲۔تکبر فرومائیگی کو ظاہر کرتا ہے۔

۱۳۔تکبر بدترین عیب ہے (تکبر کا بدترین ہونا تو ظاہر ہے کیونکہ جو خدا کے مقابل تکبر کرتا ہے وہ ہر قسم کا گناہ کرسکتا ہے ممکن ہے اس لحاظ سے بدترین عیب نہ ہو بلکہ خاص جہت سے ہو جیسا کہ بعض صفات کا برتر ہونا بھی ایسا ہی ہے)۔

۱۴۔تکبر کرنا عین حماقت اور بیوقوفی ہے۔

١٥۔ اَلتَّعَزُّزُ بِالتَّكَبُّرِ ذُلٌّ / ١٠٠١.

١٦۔ اَلتَّكَبُّرُ بِالدُّنيا قُلٌّ / ١٠٠٢.

١٧۔ اَلتَّكَبُّرُ أُسُّ التَّلَفِ / ١٠٥٢.

١٨۔ اَلكِبْرُ مَصيدَةُ إبْليسَ العُظْمىٰ / ١١٣٢.

١٩۔ إنَّكَ إنْ تَكَبَّرْتَ وَضَعَكَ اللهُ / ٣٨٠١.

٢٠۔ آفَةُ الشَّرَفِ الكِبْرُ / ٣٩١٩.

٢١۔ بِالتَّكَبُّرِ يَكُونُ المَقْتُ / ٤٢٤٦.

٢٢۔ بِكَثْرَةِ التَّكَبُّرِ يَكُونُ التَّلَفُ / ٤٢٨٨.

٢٣۔ تَكَبُّرُ المَرْءِ يَضَعُهُ / ٤٤٧٦.

٢٤۔ تَكَبُّرُ الدَّنِيِّ يَدْعُو إلىٰ إهانَتِهِ / ٤٥٨٣.

۱۵۔ تکبر کے ذریعہ عزیز ومعزز بننا ذلت ہے۔

۱۶۔ دنیا پر تکبر کرنا پست فطرتی اور کم آ گاہی ہے۔

۱۷۔ تکبر تباہی وتلف کی اساس ہے۔

۱۸۔ تکبر کرنا اور سر ابھارنا ابلیس کا جال ہے (خود شیطان بھی تکبر ہی کی وجہ سے ذلیل ہوا ہے تکبر نے عزازیل۔ ابلیس) کو ذلیل کیا اور لعنت کے زندان میں قید کردیا)۔

۱۹۔ اگر تم تکبر کرو گے تو خدا تمہیں پست کردے گا۔

۲۰۔ شرافت وبزرگی کی آفت تکبر کرنا ہے۔

۲۱۔ تکبر کرنے سے (خدا کی) دشمنی وجود میں آتی ہے۔

۲۲۔ زیادہ تکبر سے (دنیوی اور اخروی) نقصان ہوتا ہے۔

۲۳۔ مرد کا تکبر اسے ذلیل وپست کردیتا ہے۔

۲۴۔ پست آدمی کا تکبر لوگوں کو اس کی بے احترامی کی دعوت دیتا ہے (لامحالہ لوگ اسے ذلیل سمجھیں گے)۔

۲۵۔ ثَمَرَةُ الكِبْرِ اَلمَسَبَّةُ / ٤٦١٤.

۲٦۔ شَرُّ الخَلائِقِ الكِبْرُ / ٥٧٢٦.

۲۷۔ شَرُّ آفاتِ العَقْلِ الكِبْرُ / ٥٧٥٢.

۲۸۔ ضادُّوا الكِبْرَ بِالتَّواضُعِ / ٥٩٢٠.

۲۹۔ فَاللهَ اللهَ عِبادَاللهِ أنْ تَتَرَدَّوْا رِداءَ الكِبْرِ ، فَإنَّ الكِبْرَ مَصيدَةُ إبْلِيسَ العُظْمَى الَّتي يُساوِرُ بِها القُلُوبَ مُساوَرَةَ السُّمُومِ القاتِلَةِ / ٦٥٩٩.

۳۰۔ كَفىٰ بِالتَّكَبُّرِ تَلَفاً / ٧٠٢٤.

۳۱۔ كَفىٰ بِالتَّكَبُّرِ ضَعَةً / ٧٠٤٦.

۳۲۔ لَورَخَّصَ اللهُ سُبْحانَهُ فِي الكِبْرِ لأحَدٍ مِنَ الخَلْقِ لَرَخَّصَ فيهِ لأنْبِيائِهِ، لٰكِنَّهُ كَرَّهَ إلَيْهِمُ التَّكَبُّرَ وَ رَضِيَ لَهُمُ التَّواضُعَ / ٧٦٠٢.

۲۵۔ تکبر کرنے کا پھل گالی (کھانا) ہے۔

۲٦۔ بدترین خصلت تکبر ہے۔

۲۷۔ عقل کی بدترین آفتوں میں سے تکبر بھی ہے۔

۲۸۔ تکبر کا مقابلہ فروتنی کے ذریعہ کرو۔

۲۹۔ (یہ جملہ نہج البلاغہ کے خطبہ قاصعہ میں بیان ہوا ہے) پس خدا سے ڈرو! اے خدا کے بندو! خدا سے ڈرو کہ تم کبر کی ردا کو اپنی ردا نہ بنالو کیونکہ یہ شیطان کا بڑا جال ہے جس کے ذریعہ وہ دلوں کو شکار کرتا ہے (اور اسی طرح دلوں میں اتر جاتا ہے) جس طرح مارڈالنے والا زہر۔

۳۰۔ تکبر کے لیئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ تباہ و برباد کرتا ہے (اور نیک اعمال کو باطل کر دیتا ہے)۔

۳۱۔ تکبر کے لیئے پست ہونا ہی کافی ہے۔

۳۲۔ اگر خدا اپنی مخلوق میں سے کسی کو تکبر کی اجازت دیتا تو اپنے انبیاء کو اسکی اجازت دیتا لیکن اس نے ان کیلیئے تکبر کو پسند نہیں کیا بلکہ ان کیلیئے فروتنی و خاکساری کو پسند فرمایا ہے۔

٣٣ـ مَنْ تَجَبَّرَ كُسِرَ/ ٧٦٩٧.

٣٤ـ مِنْ أَقْبَحِ الكِبْرِ تَكَبُّرُ الرَّجُلِ عَلىٰ ذَوِي رَحِمِهِ ، وَ أَبْنَاءِ جِنْسِهِ/ ٩٣٤٨.

٣٥ـ مَا اجْتُلِبَ المَقْتُ بِمِثْلِ الكِبْرِ / ٩٤٩٩.

٣٦ـ لاتُصَعِّرَنَّ خَدَّكَ ، وَ أَلِنْ جَانِبَكَ ، وَ تَوَاضَعْ لِلّٰهِ الَّذي رَفَعَكَ/ ١٠٣٨٧.

٣٧ـ لاثَنَاءَ مَعَ كِبْرٍ /ـ ١٠٥٢٠.

٣٨ـ لاخُلُقَ أَقْبَحُ مِنَ الكِبْرِ / ١٠٦٥٢.

٣٩ـ لايَنْبَغي لِمَنْ عَرَفَ اللهَ أَنْ يَتَعَاظَمَ / ١٠٧٣٩

۳۳۔ جو تکبر کرتا ہے اسے توڑ دیا جاتا ہے۔

۳۴۔ بدترین تکبر، مرد کا اپنے عزیزوں اور اپنے جسموں پر تکبر کرتا ہے۔

۳۵۔ جس طرح تکبر سے دشمنی کھینچ کر آتی ہے اس طرح کسی چیز سے نہیں کھنچتی ہے (تکبر خدا وخلق خدا کی دشمنی کا سبب ہوتا ہے)۔

۳۶۔ ہرگز منھ نہ پھیرو! (جیسا کہ بعض لوگ دوسروں سے منھ پھیر لیتے ہیں) اور نرم مزاجی اختیار کرو اور جس خدا نے تمھیں بلند کیا ہے اس کے لیئے فروتنی وخاکساری اختیار کرو۔

۳۷۔ تکبر کے ساتھ کوئی مدح وستائش نہیں ہے۔

۳۸۔ تکبر سے بدترین کوئی اخلاق نہیں ہے۔

۳۹۔ جو شخص خدا کو پہچانتا ہے اسے یہ زیب نہیں دیتا ہے کہ تکبر کرے (اور بڑا بنے)۔

المتكبّر

١ـ المُتَجبِّرُ الظّالِمُ تُوبِقُهُ آثامُهُ / ١٣٧٢ .
٢ـ عَجِبْتُ لِمُتَكَبِّرٍ كانَ أمْسِ نُطْفَةً ، وَ هُوَ فِي غَدٍ جيفَةٌ / ٦٢٦٠ .
٣ـ قَدْ يَذِلُّ المُتَجَبِّرُ / ٦٦٣٨ .
٤ـ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ حَقيرٌ/ ٦٨٣٧ .
٥ـ لَيْسَ لِمُتَكَبِّرٍ صَديقٌ / ٧٤٦٤.
٦ـ مَنْ تَكَبَّرَ حُقِّرَ / ٧٦٦٧.
٧ـ مَنْ تَكَبَّرَ مُقِتَ / ٧٧٤٦.
٨ـ مَنْ تَكَبَّرَ عَلَى النّاسِ ذَلَّ / ٧٩٧٩.
٩ـ مَنْ تَجَبَّرَ عَلىٰ مَنْ دُونَهُ كُسِرَ / ٨١٠٣.

متکبر

۱۔ظالم متکبر کواس کے گناہ ہلاک کردیتے ہیں۔
۲۔ مجھے تکبر کرنے والے پر تعجب ہوتا ہے کہ کل وہ نطفہ تھا اور کل مردار ہو جائیگا۔
۳۔کبھی تکبر کرنے والا ذلیل وخوار ہو جاتا ہے۔
۴۔ ہر تکبر کرنیوالا حقیر ہے۔
۵۔متکبر کا کوئی دوست نہیں ہوتا ہے۔
۶۔ جو تکبر کرتا ہے اس کی تحقیر ہوتی ہے (لوگ اسے حقیر و پست سمجھتے ہیں)۔
۷۔ جو تکبر کرتا ہے دشمن سمجھا جاتا ہے (لوگ اسے دشمن خیال کرتے ہیں)۔
۸۔ جو لوگوں پر تکبر کرتا ہے وہ ذلیل ہو جاتا ہے (خدا کے نزدیک بھی اور لوگوں کی نظر میں بھی)۔
۹۔ جو اپنے سے چھوٹے پر ظلم کرتا ہے وہ شکست کھاتا ہے (اسے توڑ دیا جاتا ہے)۔

١٠ـ مَنْ كانَ مُتَكَبِّراً لَمْ يَعْدَمِ التَّلَفَ / ٨١٠٣٢.

١١ـ مَنْ تَجَبَّرَ حَقَّرَهُ اللهُ وَ وَضَعَهُ / ٨٤٧١.

١٢ـ مَنْ لَبِسَ الكِبْرَ وَ السَّرَفَ خَلَعَ الفَضْلَ وَ الشَّرَفَ / ٨٧٣٦.

١٣ـ ما تَكَبَّرَ إلاّ وَضيعٌ / ٩٤٦٧.

١٤ـ لا يَزْكُو عَمَلُ مُتَجَبِّرٍ / ١٠٥٨٧.

١٥ـ لا يَتَكَبَّرُ إلاّ وَضيعٌ خامِلٌ / ١٠٨٠٨.

الكتاب والكتابة

١ـ اَلْكِتابُ أحَدُ المُحَدِّثَيْنِ / ١٦١٥.

٢ـ إذا كَتَبْتَ كِتاباً فَأعِدْ فيهِ النَّظَرَ قَبْلَ خَتْمِهِ ، فَإنَّما تَخْتِمُ عَلىٰ

...

۱۰ـ جو بھی تکبر کرنے والا ہوتا ہے وہ تلف ونقصان کو ہاتھ سے نہیں جانے دیتا ہے۔

۱۱ـ جو تکبر کرتا ہے خدا، اسے حقیر وچھوٹا کر کے پست کر دیتا ہے۔

۱۲ـ جو کبر وزیادتی کا لباس پہن لیتا ہے وہ فضیلت وعظمت کا لباس اتار دیتا ہے۔

۱۳ـ تکبر کسی نے نہیں کیا مگر پست آدمی نے۔

۱۴ـ تکبر کرنے والے کا عمل پاک نہیں ہوتا ہے۔

۱۵ـ تکبر نہیں کرتا ہے مگر پست مرتبہ گمنام۔

خط وکتابت

۱ـ خط، دو گفتگو کرنے والوں میں سے ایک ہے (یعنی ایک وہ جو خط لکھ رہا ہے دوسرا وہ جس کو لکھ رہا ہے)

۲ـ جب تم کوئی نوشتہ لکھ چکو (خواہ کتابت ہو یا خط وغیرہ) تو اسے بند کرنے (اور روانہ کرنا) سے پہلے ایک مرتبہ دیکھ لو (ہوسکتا ہے کہیں کوئی غلطی ہوگئی ہو) کیونکہ تم اپنی عقل پر مہر لگاؤ گے (اس سے تمہاری عقل کا اندازہ لگایا جائیگا جتنی زیادہ غلطیاں ہونگی اتنے ہی بیوقوف سمجھے جاؤ گے)۔

عقلِكَ/ ٤١٦٧.

٣۔ كِتابُ الرَّجُلِ عُنْوانُ عَقْلِهِ، وَ بُرهانُ فَضْلِهِ / ٧٢٦٠.

٤۔ كِتابُ المَرْءِ مِعْيارُ فَضْلِهِ، وَ مِسْبارُ نُبْلِهِ / ٧٢٦١.

٥۔نِعْمَ المُحَدِّثُ الكِتابُ/ ٩٩٤٨.

٦۔ اَلكِتابُ تَرْجُمانُ النِّيَّةِ / ٢٩٨.

٧۔ اَلكُتُبُ بَساتينُ العُلَماءِ / ٩٩١.

٨۔ مَنْ تَسَلّىٰ بِالكُتُبِ لَمْ تَفُتْهُ سَلْوَةٌ/ ٨١٢٦.

الكتمان

١۔ اَلكِتْمانُ مِلاكُ النَّجْوىٰ / ٣٥٥.

....

۳۔آدمی کا نوشتہ اسکی عقل کی علامت اوراس کے فضل وکمال کی دلیل ہے۔

۴۔آدمی کی تحریر اسکے فضل وکمال کا معیار اور اسکی نجابت وشرافت کا پیمانہ ہے۔

۵۔کتاب بہترین بات کرنے والا ہے۔

۶۔کتاب (لکھنے والے کے قصد ونیت کا) بہترین ترجمان ہے (اس کے دل میں جو بھی دوستی دشمنی اور خلوص، نفاق ہوگا وہ اسکی تحریر سے معلوم ہو جائیگا ایسا ہی جملہ زبان کے متعلق بھی بیان ہوا ہے)۔

۷۔کتابیں علما کا چمن اور باغ ہیں۔

۸۔جو کتابوں سے تسلی پاتا ہے (اور کتابوں سے مانوس ہو جاتا ہے) اس سے کوئی تسلی نہیں چھوٹتی ہے (وہ فکر وغم سے آزاد ہمیشہ خوش رہتا ہے)۔

چھپانا

۱۔چھپانا راز بیان کرنے کا معیار ہے (جب تک کسی کو چھپانے والا نہ پاؤ اس سے راز نہ بتاؤ)۔

الإكثار

١ـ قُرِنَ الإكْثارُ بِالمَلَلِ / ٦٧١٦.

٢ـ مَنْ أكْثَرَ هُجِرَ / ٧٦٧٠.

٣ـ مَنْ كَثُرَ مَقالُهُ سُئِمَ/ ٧٧٨٠.

٤ـ مَنْ كَثُرَ كَلامُهُ زَلَّ / ٧٨٢٢.

٥ـ مَنْ كَثُرَ كَلامُهُ كَثُرَ مَلامُهُ / ٧٨٤٩.

٦ـ مَنْ أكْثَرَ مِنْ شَيْءٍ عُرِفَ بِهِ / ٧٨٦٠.

التكاثر

١ـ تَكَثُّرُكَ (تَكَبُّرُكَ) بِما لايَبْقىٰ لَكَ وَ لاتَبْقىٰ لَهُ مِنْ أعْظَمِ

زیادہ باتیں کرنا

ا۔زیادہ بولنے کے ساتھ خستگی وملال ہوتا ہے۔

۲۔جوزیادہ بولتا ہے اسے چھوڑ دیا جاتا ہے(یعنی دوسرے اس سے پہلوتہی کرتے ہیں)۔

۳۔جوزیادہ باتیں کرتا ہے اسے لوگ پسند نہیں کرتے

۴۔جوزیادہ بات کرتا ہے اس سے زیادہ لغزش ہوتی ہے۔

۵۔جوزیادہ بولتا ہے اسکی زیادہ ملامت کی جاتی ہے۔

۶۔جوکسی کام کوزیادہ کرتا ہے وہ اسی کے ذریعہ پہچانا جاتا ہے(اسلئے نیک کام کواختیار کرو)۔

زیادہ سمجھنا

ا۔تمہارا اس چیز کوزیادہ سمجھنا کہ جوتمہارے لیئے باقی نہیں رہے گی اورتم اس لیئے نہیں رہو گے بہت بڑی نادانی ہے۔

الجَهلِ / ٤٥٧٦.

الكذب

١ـ اَلْكِذْبُ يُرْدي مُصاحِبَهُ، وَ يُنْجي مُجانِبَهُ / ١٥٩٨.

٢ـ اَلْكِذْبُ فِي العاجِلَةِ عارٌ وَ فِي الآجِلَةِ عَذابُ النّارِ / ١٧٠٧.

٣ـ أَقْبَحُ الخَلائِقِ اَلْكِذْبُ / ٢٨٥٥.

٤ـ اَلْكِذْبُ خِيانَةٌ / ١٥.

٥ـ اَلْكِذْبُ يُرْدي / ٢١.

٦ـ اَلْكِذْبُ عَدُوُّ الصِّدْقِ / ٢٧٦.

٧ـ اَلْكِذْبُ عَيْبٌ فاضِحٌ / ٥٥٢.

٨ـ اَلْكِذْبُ مُجانِبُ الإيمانِ / ٦٨١.

جھوٹ

۱ـ جھوٹ اپنے ہمنشیں وساتھی کو نابود کردیتا ہے اور جو اس سے دور رہتا ہے اسے نجات دلاتا ہے

۲ـ جھوٹ دنیا میں ننگ و عار ہے اور آخرت میں جہنم کا عذاب ہے۔

۳ـ جھوٹ بدترین عادت ہے۔

۴ـ جھوٹ بولنا خیانت ہے۔

۵ـ جھوٹ ہلاک کردیتا ہے۔

۶ـ دشمن کا جھوٹ بولنا سچ کے مترادف ہے (بنا برایں سچ بولنے والے کو جھوٹ بولنے والے کا رفیق نہیں ہونا چاہیئے یا سچ بولنے والے کو کبھی جھوٹ نہیں بولنا چاہیئے)۔

۷ـ جھوٹ بولنا ایک رسوا کن عیب ہے۔

۸ـ جھوٹ کا ایمان سے کوئی ربط نہیں ہے اس کے لیئے وہ اجنبی ہے (لہٰذا ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتے ہیں)۔

٩ـ اَلْكِذْبُ مَهانَةٌ وَ خِيانَةٌ (وَنَدامَةٌ)/ ٦٨٣.
١٠ـ اَلْكِذْبُ يُزْرِي بِالإنْسانِ / ٧٤٢.
١١ـ اَلْكِذْبُ يُوجِبُ الوَقِيعَةَ / ٧٤٧.
١٢ـ اَلْكِذْبُ شَيْنُ الأخْلاقِ / ٩٧٠.
١٣ـ اَلْكِذْبُ فَسادُ كُلِّ شَيْ ءٍ / ١١١٦.
١٤ـ اَلْكِذْبُ يُرْدِيكَ وَ إنْ أَمِنْتَهُ / ١١١٩.
١٥ـ أَقْبَحُ شَيْءٍ أَلإفْكُ / ٢٨٧٦.
١٦ـ اَلْكِذْبُ يُؤَدِّي إلَى النِّفاقِ / ١١٨١.

۹۔ جھوٹ ذلّت وخیانت (یا ندامت) ہے۔
۱۰۔ جھوٹ آدمی کو عیب دار بناتا ہے۔
۱۱۔ جھوٹ لوگوں کی غیبت کا سبب ہوتا ہے۔
۱۲۔ جھوٹ اخلاق کیلئے ننگ وعار ہے۔
۱۳۔ جھوٹ ہر چیز کو تباہ کرنے والا ہے (واضح رہے کہ اس سے کچھ مواقع مستثنٰی ہیں، جیسا کہ علم اخلاق کی کتابوں میں بیان ہوا ہے، مثلاً جنگ میں جھوٹ بولنا، دو آدمیوں کے درمیان میل جول کرانے کے لیئے جیسے کسی کی جان بچانے کے لیئے جھوٹ بولنا کچھ اور مواقع بھی ہیں کہ اگر کوئی 'توریہ' کر سکے تو بہتر ہے''توریہ'' کے معنی یہ ہیں کہ لفظ سے وہ معنی مراد نہ لیں جو مخالف سمجھ رہا ہے مثلاً اگر کوئی کہے کہ اگر تم اپنے دین ومذہب کو برا نہیں کہو گے تو میں تمہیں مار ڈالوں گا تو وہ دین کو برا کہے لیکن کافروں کا دین مراد لے)
۱۴۔ جھوٹ بولنا تمہیں ہلاک کردے گا خواہ اس سے تم محفوظ ہی کیوں نہ ہو۔
۱۵۔ بدترین چیز بہتان یا جھوٹ بولنا ہے۔
۱۶۔ جھوٹ بولنا آدمی کو منافق بنا دیتا ہے (یعنی جھوٹ بولنے سے ایمان چلا جاتا ہے)۔

١٧ـ اَلْكِذْبُ شَيْنُ اللِّسانِ / ١١٨٣.
١٨ـ اَلْكِذْبُ وَ الخِيانَةُ لَيْسا مِنْ أخْلاقِ الكِرامِ / ١٥٠٧.
١٩ـ اَلْكِذْبُ زَوالُ المَنْطِقِ عنِ الوَضْعِ الإلٰهِيِّ / ١٥٥٣.
٢٠ـ بِالكِذْبِ يَتَزَيَّنُ أهْلُ النِّفاقِ / ٤٢٢٢.
٢١ـ بِئْسَ المَنْطِقُ الكِذْبُ / ٤٤١٠.
٢٢ـ ثَمَرَةُ الكِذْبِ المَهانَةُ فِي الدُّنْيا وَ العَذابُ فِي الآخِرَةِ / ٤٦٤٠.
٢٣ـ جانِبُوا الكِذْبَ فَإنَّهُ مُجانِبُ الإيمانِ / ٤٧٤٠.
٢٤ـ عِلَّةُ الكِذْبِ شَرُّ عِلَّةٍ ، وَ زَلَّةُ المُتَوَقِّي أشَدُّ زَلَّةٍ / ٦٣١٩.

۱۷۔ جھوٹ زبان کا عیب ہے۔
۱۸۔ جھوٹ بولنا اور خیانت کرنا شرفا کے اخلاق میں سے نہیں ہے۔
۱۹۔ جھوٹ خدا کے قانون سے تکلم و گویائی کو ہٹاتا ہے (یعنی خدا نے تکلم کے قانون کی بنیاد صداقت پر رکھی ہے پس جو جھوٹ بولتا ہے وہ قانون کی خلاف ورزی کرتا ہے اور خدا کے دستور کے خلاف چلتا ہے)۔
۲۰۔ منافق جھوٹ کے ذریعہ زینت پاتے ہیں (جھوٹ بول کر دوسروں کی نظر میں اچھے بنتے ہیں)۔
۲۱۔ بدترین گفتار جھوٹ ہے (کیونکہ تمام گناہوں کی جڑ ہے)۔
۲۲۔ جھوٹ بولنے کا پھل دنیا میں ذلّت اور آخرت میں عذاب ہے۔
۲۳۔ جھوٹ سے بچتے رہو کہ یہ ایمان سے الگ ہے (یعنی جھوٹے کے پاس ایمان نہیں ہوتا ہے)۔
۲۴۔ جھوٹ کی بیماری بدترین بیماری ہے (کیونکہ دنیا میں بے عزتی اور آخرت میں باعث عذاب ہے) اور عزیز و قریبی کی لغزش شدید ترین لغزش ہوتی ہے (کہ ایسے آدمی سے کسی کو لغزش کی توقع نہیں ہوتی ہے)۔

٢٥ـ عاقِبَةُ الكِذْبِ مَلامَةٌ وَندامَةٌ / ٦٣٣٢.

٢٦ـ فَسادُ البَهاءِ الكِذْبُ / ٦٥٥٧.

٢٧ـ وَ تَرْكَ الكِذْبِ تَشْريفاً لِلصِّدْقِ / ٦٦٠٨.

٢٨ـ قَدْ يَكْذِبُ الرَّجُلُ عَلىٰ نَفْسِهِ عِنْدَ شِدَّةِ البَلاءِ بِما لَمْ يَفْعَلْهُ / ٦٦٩٣.

٢٩ـ كَثْرَةُ الكِذْبِ تُوجِبُ الوَقيعَةَ / ٧٠٨٨.

٣٠ـ كَثْرَةُ كِذْبِ المَرْءِ تُذْهِبُ بَهائَهُ / ٧١٠٠.

٣١ـ كَثْرَةُ الكِذْبِ تُفْسِدُ الدِّينَ ، وَ تُعْظِمُ الوِزْرَ / ٧١٢٣.

٣٢ـ لَيْسَ الكِذْبُ مِنْ خَلائِقِ الإِسْلام / ٧٤٦٠.

٣٣ـ ما أَقْبَحَ الكِذْبَ بِذَوِي الفَضْلِ / ٩٥٥١.

٣٤ـ نَكَدُ العِلْمِ الكِذْبُ ، وَ نَكَدُ الجِدِّ اللَّعْبُ / ١٠٠٠٠.

۲۵۔ جھوٹ کا انجام ملامت وندامت ہے۔

۲۶۔ جھوٹ قدر و قیمت کی بربادی کا باعث ہوتا ہے۔

۲۷۔ (یہ جملہ نہج البلاغہ کے کلمۂ حکمت ۲۴۴ سے ماخوذ ہے) جھوٹ کے ترک کرنے کو صدق کے بلند مرتبہ ہونے کے لیئے (واجب کیا ہے تاکہ لوگ جھوٹ بولنے کے عادی نہ ہوجائیں)۔

۲۸۔ کبھی انسان ایسی چیز کے لیئے جو اس نے انجام نہ دی ہو اپنے خلاف اس وقت جھوٹ بولتا ہے جب سخت بلاء میں مبتلا ہوتا ہے۔

۲۹۔ زیادہ جھوٹ بولنا غیبت و بدگوئی کا باعث ہوتا ہے۔

۳۰۔ انسان کا زیادہ جھوٹ بولنا اسکی قدر و قیمت کو گھٹا دیتا ہے۔

۳۱۔ زیادہ جھوٹ دین کو برباد کردیتا ہے اور گناہ کو عظیم کردیتا ہے۔

۳۲۔ دروغ گوئی کا اسلام کے اخلاق سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

۳۳۔ صاحبان فضیلت کے لیئے جھوٹ کتنی بری بات ہے۔

۳۴۔ جھوٹ بولنا علم کا نقص ہے اور جد و جہد کا نقص کھیل، کود ہے (کیونکہ جب عالم جھوٹ بولتا ہے یا جو شخص ایک کام کو کھیل سمجھتا ہے لوگ اسے عالم و سنجیدہ نہیں سمجھتے ہیں)۔

٣٥۔ لايَجْتَمِعُ الكِذْبُ وَ المُرُوَّةُ / ١٠٥٨٢.
٣٦۔ لاشيمَةَ أقْبَحُ مِنَ الكِذْبِ / ١٠٦٣٤.
٣٧۔ أكْثَرُ شَيْءٍ اَلكِذْبُ وَ الخِيانَةُ / ٣١٦٩.

الكاذِبُ وَ الكذّابُ

١۔ اَلكَذّابُ مُتَّهَمٌ في قَولِهِ، وَ إنْ قَوِيَتْ حُجَّتُهُ، وَ صَدَقَتْ لَهْجَتُهُ/ ١٨٤٩.
٢۔ اَلكَذّابُ وَ المَيِّتُ سَواءٌ، فَإنَّ(لأنَّ) فَضيلَةَ الحَيِّ عَلَى المَيِّتِ اَلثِّقَةُ بِهِ، فَإذا لَمْ يُوثَقْ بِكَلامِهِ بَطَلَتْ حَياتُهُ / ٢١٠٤.
٣۔ أبْعَدُ النّاسِ مِنَ الصَّلاحِ اَلكَذُوبُ وَ ذُوالوَجْهِ الوَقاحِ / ٣٣٣٤.
٤۔ اَلكاذِبُ مُهانٌ ذَليلٌ / ٣٣٩.

۳۵۔ کذب ومروّت ایک ساتھ جمع نہیں ہوتے ہیں۔
۳۶۔ جھوٹ سے بدتر کوئی عادت نہیں ہے۔
۳۷۔ (لوگوں کے درمیان) زیادہ چیز جھوٹ اور خیانت ہے۔

جھوٹا

۱۔ بہت زیادہ جھوٹ بولنے والا اپنی بات میں متہم ہو جاتا ہے خواہ اسکی دلیل ٹھوس ومحکم اور اس کا لب ولہجہ سچا ہی ہو۔
۲۔ بہت زیادہ جھوٹ بولنے والا اور مردہ برابر ہے کیونکہ زندہ کو مردہ پر یہ فضیلت ہے کہ اس پر اعتماد کیا جاتا ہے (اور مردہ پر اعتماد نہیں جاتا) پس اگر اس پر (زندگی میں) اعتماد نہ کیا جائے تو اس کی حیات باطل ہو جاتی ہے۔
۳۔ بہت زیادہ جھوٹ بولنے والا اور بے حیا بھلائی و درستی سے زیادہ دور ہے۔
۴۔ جھوٹ بولنے والا ذلیل وخوار ہے۔

٥ـ اَلْكاذِبُ عَلىٰ شَفا مَهْواةٍ وَ مَهانَةٍ / ١٢٤٧.
٦ـ كَفاكَ مُوَبِّخاً عَلَى الكِذْبِ عِلْمُكَ بِأنَّكَ كاذِبٌ / ٧٠٧٩.
٧ـ لَيْسَ لِكَذُوبٍ أمانَةٌ وَ لا لِفَجُورٍ صِيانَةٌ/ ٧٥٠٦.
٨ـ مَنْ كَذَبَ أفْسَدَ مُرُوَّتَهُ / ٧٧٩٤.
٩ـ مَنْ كَثُرَ كِذْبُهُ لَمْ يُصَدَّقْ / ٧٩٥١.
١٠ـ مَنْ عُرِفَ بِالكِذْبِ لَمْ يُقْبَلْ صِدْقُهُ / ٨٠١٠.
١١ـ مَنْ كَثُرَ كِذْبُهُ قَلَّ بَهاؤُهُ / ٨٠٧٥.
١٢ـ مَنْ عُرِفَ بِالكِذْبِ قَلَّتِ الثِّقَةُ بِهِ / ٨٨٨٨.
١٣ـ مَن تَجَنَّبَ الكِذْبَ صُدِّقَتْ أقْوالُهُ / ٩١٨١.
١٤ـ مِنْ مَهانَةِ الكَذّابِ جُودُهُ بِاليَمينِ لِغَيْرِ مُسْتَحْلِفٍ / ٩٣١٥.

۵۔ جھوٹ بولنے والا گہرے کنویں اور ذلّت ورسوائی کے دہانے پر ہے (اگر اس کی تلافی نہیں کرے گا تو اس میں گرے گا)۔
۶۔ جھوٹ بولنے پر سرزنش کے لیئے اتنا ہی کافی ہے کہ تم کو اس کا علم ہے کہ تم جھوٹے ہو۔
۷۔ بہت زیادہ جھوٹ بولنے والا امانت دار نہیں ہوسکتا ہے اور بہت بڑا بدکار وفاسق، عہد و پیمان کا) تحفظ نہیں کرسکتا ہے۔
۸۔ جس نے جھوٹ بولا اس نے اپنی مروّت ومردانگی کو برباد کرلیا۔
۹۔ جس کا جھوٹ بہت زیادہ ہوتا ہے اسکی تصدیق نہیں کیجاتی۔
۱۰۔ جو جھوٹ بولنے میں مشہور ہوجاتا ہے اسکی سچی بات بھی تسلیم نہیں کی جاتی۔
۱۱۔ جس کا جھوٹ زیادہ ہوجاتا ہے اسکی قدر و قیمت گھٹ جاتی ہے۔
۱۲۔ جو جھوٹ کے ذریعہ پہچانا جاتا ہے اس پہ کم اعتبار کیا جاتا ہے۔
۱۳۔ جس نے جھوٹ سے اجتناب کیا اسکی باتوں کی تصدیق کی گئی۔
۱۴۔ جھوٹ بولنے والے کی ذلّت کے لیئے یہی کیا کم ہے کہ یہ اس شخص کے سامنے بھی قسم کھاتا ہے جو اس سے قسم کا مطالبہ نہیں کرتا ہے)۔

۱۵ـ لاحَياءَ لِكَذّابٍ / ۱۰۴۳۹.

۱٦ـ لاخَيرَ في قَوْلِ الأفّاكينَ / ۱۰۷۱۵.

۱۷ـ لاخَيرَ في عِلْمِ الكَذّابينَ / ۱۰۷۱٦.

۱۸ـ لاخَيرَ فِي الكَذّابينَ، وَ لافِي العُلَماءِ الأفّاكينَ / ۱۰۸۸۳.

۱۹ـ يَكْتَسِبُ الكاذِبُ بِكِذْبِهِ ثَلاثاً : سَخَطَ اللهِ عَلَيْهِ وَ اسْتِهانَةَ النّاسِ بِهِ وَ مَقْتَ المَلائِكَةِ لَهُ / ۱۱۰۳۹.

الكرم

۱ـ اَلْكَرَمُ حُسْنُ السَّجيَّةِ وَ اجْتِنابُ الدَّنيَّةِ/ ۱٦۹۵.

۲ـ اَلْكَرَمُ بَذْلُ الجُودِ، وَ إنجازُ المَوْعُودِ / ۱۷٦۲.

۱۵ـ بہت زیادہ جھوٹ بولنے والے کے پاس شرم نہیں ہوتی۔

۱۶ـ بہت زیادہ جھوٹ بولنے والوں کی بات میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

۱۷ـ بہت زیادہ جھوٹ بولنے والوں کے علم میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

۱۸ـ بہت زیادہ جھوٹ بولنے والوں میں کوئی خوبی نہیں ہے نہ جھوٹے علما میں کوئی بھلائی ہے۔

۱۹ـ جھوٹا اپنے جھوٹ سے تین چیزیں حاصل کرتا ہے، اپنے اوپر خدا کا غضب، لوگوں کا اسے ذلیل سمجھنا اور فرشتوں کی اس سے دشمنی۔

فیاضی وشرافت

۱ـ معزز وشریف ہونا نیک خصلت اور پستی سے پرہیز ہے۔

۲ـ کرم، سخاوت کرنا اور وعدہ وفائی کرنا ہے۔

٣ـ اَلْكَرَمُ إيثارُ عُذُوبَةِ الثَّناءِ عَلىٰ حُبِّ المالِ / ١٨٤٣.

٤ـ أحْسَنُ الكَرَمِ الإيثارُ / ٢٩١٤.

٥ـ أعْلىٰ مَراتِبِ الكَرَمِ الإيثارُ / ٢٩٦٧.

٦ـ أفْضَلُ الكَرَمِ إتْمامُ النِّعَمِ / ٢٩٨٣.

٧ـ اَلْكَرَمُ فَضْلٌ ، الوَفاءُ نُبْلٌ / ١٣.

٨ـ اَلْكَرَمُ مَعْدِنُ الخَيْرِ / ٥٦٨.

٩ـ اَلْكَرَمُ أفْضَلُ السُّؤْدَدِ / ٧٦٨.

١٠ـ اَلْكَرَمُ أفْضَلُ الشِّيَمِ / ٩١٥.

١١ـ اَلْكَرَمُ بَرِيءٌ مِنَ الحَسَدِ / ٩٤٤.

١٢ـ اَلْكَرَمُ اِحْتِمالُ الجَرِيرَةِ / ٩٦٤.

۳ـ فیاضی اور کرم دوسروں کو خود پر مقدم کرنا ہے۔

۴ـ بہترین فیاضی وکرم دوسروں کو خود پر مقدم کرنا ہے۔

۵ـ کرم کے اعلیٰ مراتب میں سے ایثار ہے۔

۶ـ بلندترین کرم نعمتوں کو مکمل کرنا ہے (یعنی کسی پر کرم کرنے میں کسی چیز کی کمی نہ چھوڑے مکمل طور پر احسان کرے)۔

۷ـ کرم ایک فضل ہے اور وفاداری شرافت ہے۔

۸ـ کرم وفیاضی خیر کا چشمہ ہے۔

۹ـ جودوسخا، اعلیٰ قسم کی سواری ہے۔

۱۰ـ کرم وفیاضی بہترین عادت ہے۔

۱۱ـ کرم حسد سے بیزار ہے۔

۱۲ـ کرم (دوسروں کے) گناہوں کو برداشت کرنا ہے (کہ ان سے انتقام نہ لے)۔

٢٢ـ خَيْرُ الكَرَمِ جُودٌ بِلا طَلَبِ مُكافاةٍ / ٤٩٨٤.
٢٣ـ لَيْسَ مِنَ الكَرَمِ تَنْكيدُ المِنَنِ (النِّعَمِ) بِالمَنِّ/ ٧٥٠١.
٢٤ـ مِنَ الكَرَمِ إتْمامُ النِّعَمِ / ٩٢٦٥.
٢٥ـ مِنَ الكَرَمِ حُسْنُ الشِّيَمِ / ٩٢٦٦.
٢٦ـ مِنْ تَمامِ الكَرَمِ إتْمامُ النِّعَمِ / ٩٣٨٣.
٢٧ـ مِنَ الكَرَمِ الوَفاءُ بِالذِّمَمِ / ٩٢٦٧.
٢٨ـ مِنْ أحْسَنِ الكَرَمِ الإحْسانُ إلَى المُسيئِ/ ٩٢٩١.
٢٩ـ مِنْ عَلاماتِ الكَرَمِ تَعْجيلُ المَثُوبَةِ / ٩٢٩٢.
٣٠ـ مِنَ الكَرَمِ اِصْطِناعُ المَعْرُوفِ وَ بَذْلُ الرِّفْدِ / ٩٣١٨.
٣١ـ مِنْ كَمالِ الكَرَمِ تَعْجيلُ المَثُوبَةِ / ٩٣٣١.
٣٢ـ مِنَ الكَرَمِ أنْ تَتَجاوَزَ عَنِ الإساءَةِ إلَيْكَ / ٩٤٠٨.

۲۲۔ بہترین بخشش وفیاضی وہی ہے جو جزا کی توقع کے بغیر کی جائے (دینے والے کو صرف خدا سے جزا طلب کرنا چاہیئے)۔
۲۳۔ احسان جتا کر نعمتوں اور بخششوں کو مکدر و برباد کرنا احسان نہیں ہے۔
۲۴۔ نعمت کو مکمل کرنا بھی کرم ہے۔
۲۵۔ نیک خصلت (بھی) کرم ہی ہے۔
۲۶۔ مکمل کرم وفیاضی نعمتوں کو مکمل کرنا ہے (یعنی ان میں کمی نہ چھوڑنا ہے)۔
۲۷۔ عہد و پیمان کو پورا کرنا (بھی) کرم ہے۔
۲۸۔ بہترین کرم، گناہگار پر احسان کرنا ہے (کہ اس سے درگذر کریں)۔
۲۹۔ نیک جزا دینے میں جلدی کر کرم وفیاضی کی علامتوں میں سے ہے۔
۳۰۔ احسان کرنا اور بخشش کرنا بھی کرم ہے۔
۳۱۔ نیک جزا میں عجلت کرنا کرم کا کمال ہے۔
۳۲۔ یہ بھی کرم ہے کہ تمہارے ساتھ جو برا سلوک ہوا ہے اس سے تم درگذر کرو۔

١٣ـ اَلْكَرَمُ حُسْنُ الِاصْطِبارِ / ١١٠٢ .
١٤ـ اَلْكَرَمُ تَحَمُّلُ أَعْباءِ المَغارِمِ / ١٢٩٧ .
١٥ـ اَلْكَرَمُ إيثارُ العِرْضِ عَلَى المالِ / ١٣٢٣ .
١٦ـ اَلْكَرَمُ أَعْطَفُ مِنَ الرَّحِمِ / ١٤١٦ .
١٧ـ اَلْكَرَمُ مُلْكُ اللِّسانِ وَ بَذْلُ الإِحْسانِ / ١٤٥٠ .
١٨ـ اَلْكَرَمُ نَتيجَةُ عُلُوِّ الهِمَّةِ / ١٤٧٧ .
١٩ـ إنَّما الكَرَمُ اَلتَّنَزُّهُ عَنِ المَعاصي (المَساوي) / ٣٨٧٠ .
٢٠ـ إنَّما الكَرَمُ بَذْلُ الرَّغائِبِ و إسْعافُ الطّالِبِ / ٣٨٨٩ .
٢١ـ ثَمَرَةُ الكَرَمِ صِلَةُ الرَّحِمِ / ٤٦٢١ .

۱۳ـ فیاضی بہترین صبر ہے۔
۱۴ـ کرم، اس بار کو اٹھانا ہے جس کا اٹھانا انسان کے اوپر واجب ہے (واجبات یعنی جیسے خمس نکالنا ،زکوۃ دینا اور واجب نفقات کو پورا کرنا)۔
۱۵ـ کرم آبرو کو مال پر ترجیح دینا ہے (یعنی اگر عزت و مال کا مسئلہ آجائے تو مال کو عزت پر قربان کر دینا چاہیئے)۔
۱۶ـ کرم عزیز سے بھی زیادہ مہربان ہے (انسان کو کریم و فیاض بننے کی کوشش کرنا چاہیئے)۔
۱۷ـ کرم و فیاضی، زبان پر قابو رکھنا (اور اسے گالی گلوچ و فحش و بیہودہ بات کہنے سے باز رکھنا) اور احسان کرنا ہے۔
۱۸ـ فیاضی بلند ہمتی کا نتیجہ ہے۔
۱۹ـ کرم تو بس گناہوں سے پاک رہنا ہی ہے۔
۲۰ـ بیشک فیاضی بہت زیادہ بخشش کرنے اور حاجت مند کی حاجت پورا کرنا ہے۔
۲۱ـ فیاضی کا پھل صلہ رحمی ہے۔

٣٣۔ نِظامُ الكَرَمِ مُوالاةُ الإحْسانِ ، وَ مُواساةُ الإخْوانِ/ ٩٩٩٨.
٣٤۔ يُسْتَدَلُّ عَلىٰ كَرَمِ الرَّجُلِ بِحُسْنِ بِشْرِهِ ، وَ بَذْلِ بِرِّهِ / ١٠٩٦٣.

الكريم

١۔ اَلْكَرِيمُ مَنْ تَجَنَّبَ المَحارِمَ وَ تَنَزَّهَ عَنِ العُيُوبِ / ١٥٦٥.
٢۔ اَلْكَرِيمُ مَنْ جاءَ بِالمَوْجُودِ / ١٥٦٨.
٣۔ اَلْكَرِيمُ مَن جازَى الإساءَةَ بِالإحْسانِ / ١٦٩٨.
٤۔ اَلْكَرِيمُ يَزْدَجِرُ عَمّا يَفْتَخِرُ بِهِ اللَّئِيمُ / ١٧٧١.
٥۔ اَلْكَرِيمُ يَجْفُو إذا عُنِّفَ ، وَ يَلِينُ إذَا اسْتُعْطِفَ / ١٨٢٣.
٦۔ اَلْكَرِيمُ إذا قَدَرَ صَفَحَ ، وَ إذا مَلَكَ سَمَحَ ، وَ إذا سُئِلَ أَنْجَحَ/ ١٨٦٣.

۳۳۔ کرم وفیاضی کا نظام، مسلسل احسان کرنا اور بھائیوں کی مالی مدد کرنا ہے۔
۳۴۔ مرد کے کرم پر اسکے چہرہ کی شگفتگی وبشاشت اور اس کے احسان سے استدلال کیا جاتا ہے۔

کریم وفیاض

۱۔ کریم وفیاض تو وہ ہے جو حرام چیزوں سے اجتناب کرے اور عیوب سے پاک ہو۔
۲۔ فیاض وسخی وہ ہے کہ جو اسے میسر ہو اسی کو بخش دے۔
۳۔ درگذشت کرنے والا وہ ہے جو برائی کا بدلہ احسان سے دیتا ہے۔
۴۔ بلند مرتبہ انسان ان چیزوں کو خود سے دور رکھتا ہے جس پر پست مرتبہ فخر ومباہات کرتے ہیں۔
۵۔ جب بلند مرتبہ آدمی سے کوئی چیز زبردستی لے لی جاتی ہے تو بھی احسان کرنا نہیں چھوڑتا ہے اور جب اس سے مہربانی کا تقاضا کیا جاتا ہے تو نرم برتاؤ کرتا ہے۔
۶۔ جب بلند مرتبہ انسان انتقام لینے پر قادر ہوتا ہے تو درگذر کرتا ہے اور جب مالک ہوتا ہے تو سخاوت وبخشش کرتا ہے اور جب اس سے کوئی سوال کیا جاتا ہے تو پورا کرتا ہے۔

۷۔ اَلکَریمُ یَأبَی العارَ ، وَ یُکرِمُ الجارَ / ۱۹۹٦.
۸۔ اَلکَریمُ یَریٰ مَکارِمَ أفعالِهِ دَیْناً عَلَیْهِ یَقْضیهِ / ۲۰۳۱.
۹۔ اَلکَریمُ یَرْفَعُ نَفْسَهُ في کُلِّ ما أسداهُ عَنْ حُسْنِ المُجازاتِ / ۲۰۳۳.
۱۰۔ اَلکَریمُ إذَا احْتاجَ إلَیْكَ أعْفاكَ ، وَ إذَا احْتَجْتَ إلَیْهِ کَفاكَ / ۲۰٦۸.
۱۱۔ اَلکَریمُ یَعْفُو مَعَ القُدْرَةِ ، وَ یَعْدِلُ فِي الإمْرَةِ ، وَ یَکُفُّ إساءَتَهُ وَیَبْذُلُ إحْسانَهُ/ ۲۰۷۱.
۱۲۔ اَلکَریمُ عِنْدَ اللهِ مَحْبُورٌ مُثابٌ ، وَ عِنْدَ النّاسِ مَحْبُوبٌ مُهابٌ/ ۲۱٤٦.
۱۳۔ اَلکَریمُ مَنْ صانَ عِرْضَهُ بِمالِهِ ، وَ اللَّئیمُ مَنْ صانَ مالَهُ بِعِرْضِهِ/ ۲۱۵۹.

۷۔ کریم وفیاض ننگ وعار کو قبول نہیں کرتا ہے اور ہمسایہ کا اکرام کرتا ہے۔
۸۔ بلند مرتبہ انسان اپنے نیک افعال کو اپنے اوپر قرض سمجھتا ہے کہ جس کو ادا کرنا چاہیئے۔
۹۔ بلند مرتبہ آدمی نے جو بھی احسان کیا ہے، اس کی نیک جزا سے خود بلند سمجھتا ہے (یعنی کریم جزا کا انتظار نہیں کرتا ہے)۔
۱۰۔ جب صاحب جود وسخا کو آپ سے کوئی حاجت ہوتی ہے وہ تمہیں اس سے معاف رکھتا ہے (آپ سے طلب نہیں کرتا ہے اور جب تم اس کے محتاج ہوتے ہو وہ تمہاری کفایت کرتا ہے (اور تمہاری حاجت روائی کرتا ہے)۔
۱۱۔ کریم وفیاض طاقت وقدرت رکھنے کے باوجود معاف کر دیتا ہے اور اپنی حکومت وامارت میں عدل سے کام لیتا ہے اپنی برائی پر قابو رکھتا ہے اور احسان کرتا ہے۔
۱۲۔ خدا کے نزدیک کریم شادمان اور مثاب ہے اور لوگوں کی نظر میں محبوب وبارعب ہے۔
۱۳۔ کریم وہ ہے جو اپنی عزت کو اپنے مال کے ذریعہ محفوظ رکھتا ہے اور پست وحقیر اپنی آبرو کے ذریعہ اپنا مال بچاتا ہے۔

١٤ـ إحْذَرِ الكَريمَ إذا أهَنْتَهُ ، وَ الحَليمَ إذا جَرَحْتَهُ ، وَ الشُّجاعَ إذا أوْجَعْتَهُ/ ٢٦٠٥.

١٥ـ إحْذَرُوا صَوْلَةَ الكَريمِ إذا جاعَ ، وَ أشَرَ اللَّئيمِ إذا شَبِعَ / ٢٦١٥.

١٦ـ إحْذَرُوا سَطْوَةَ الكَريمِ إذا وُضِعَ ، وَ سَوْرَةَ اللَّئيمِ إذا رُفِعَ / ٢٦١٦.

١٧ـ اَلْكَريمُ يَتَغافَلُ وَ يَنْخَدِعُ / ٤٤٦.

١٨ـ اَلكِرامُ أصْبَرُ أنْفُساً/ ٥٩٤.

١٩ـ اَلْكَريمُ يُجْمِلُ المَلَكَةَ / ٧١٣.

۱۴۔ کریم سے اس وقت بچو جب اس کی اہانت کرو اور بردبار سے اس وقت بچو جب تم اسے زخم لگاؤ اور دلیر سے اس وقت بچو جب تم اسے کوئی تکلیف پہنچاؤ (اگر چہ کریم و بردبار اور شجاع ہیں لیکن جب ان کے صبر کا پیانہ لبریز ہو جاتا ہے تو پھر وہ انتقام لینے پر مجبور ہو جاتے ہیں)۔

۱۵۔ جب کریم و شریف بھوکا ہو تو اس کی سطوت و غلبہ سے بچو اور کمینہ کے غرور و گھمنڈ سے اس وقت بچو جب وہ شکم سیر ہو (بھوکے شریف اور شکم سیر کمینہ سے بچو)۔

۱۶۔ کریم و شریف سے بچو جب اس کو گرادیا جائے اور لئیم و پست آدمی کے غصہ سے بچو جب وہ بلندی پہ پہنچ جائے۔

۱۷۔ کریم تغافل کرتا ہے اور فریب کھاتا ہے (یعنی جان بوجھ کر غافل بنا رہتا ہے اور جانتے ہوئے فریب کھاتا ہے اگر چہ یہ ممکن ہے کہ وہ فریب کھائے مثلاً! کوئی شخص آئے اور کہے میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے اور وہ تحقیق کے بغیر بخش دے حالانکہ سائل جھوٹا ہے)۔

۱۸۔ نیک و شریف لوگ روح و نفس کے لحاظ سے صابر ہوتے ہیں۔

۱۹۔ کریم و شریف (اخلاق یا) بندگی کو سنوارتے ہیں۔

٢٠ ـ اَلْكَريمُ مَنْ بَدَأَ بِإحسانِهِ / ٩٧٩.
٢١ـ اَلْكَريمُ يَشْكُرُ القَليلَ ، وَ اللَّئيمُ يَكْفُرُ الجَزيلَ / ١٢٢٥ .
٢٢ ـ اَلْكَريمُ مَنْ سَبَقَ نَوالُهُ سُؤالَهُ / ١٣٨٩ .
٢٣ـ اَلْكَريمُ إذا وَعَدَ وَفىٰ ، وَ إذا تَوَعَّدَ عَفىٰ / ١٥٢٨ .
٢٤ـ اَلْكَريمُ إذا أيْسَرَ أسْعَفَ ، وَ إذا أعْسَرَ خَفَّفَ / ١٥٣٠ .
٢٥ـ إذا كَرُمَ أصْلُ الرَّجُلِ كَرُمَ مَغيبُهُ وَ مَحْضَرُهُ / ٤١٦٣ .
٢٦ـ دَوْلَةُ الكَريمِ تُظْهِرُ مَناقِبَهُ / ٥١٠٦.

....

۲۰ـ کریم وفیاض وہ ہے جو اپنے احسان سے ابتدا کرے نہ کہ طلب احسان کرے (نہ کہ احسان کا خواہش مندر ہے)۔
۲۱ـ کریم کم چیز کا بھی شکرادا کرتا ہے اور بدکردار و پست لوگ عظیم نعمت کا کفران کرتے ہیں۔
۲۲ـ کریم وفیاض وہ ہے جو مانگنے سے پہلے عطا کر دے (جس کی عطا سوال پر سبقت کرے)۔
۲۳ـ جب کریم وشریف وعدہ کرتا ہے تو اسے وفا کرتا ہے اور ڈراتا ہے تو بخش دیتا ہے (ہمارا عقیدہ ہے کہ خدا وعدہ خلافی نہیں کرے گا لیکن عذاب کے بارے میں جو وعدہ کیا ہے اسے پورا کرنا ضروری نہیں ہے)۔
۲۴ـ جب کریم خوش وکشائش کی زندگی گزارتا ہے تو حاجت روا کرتا ہے اور جب تنگ دست ہوتا ہے تو دوسرے کے اوپر بار نہیں بنتا ہے (حتی الامکان دوسروں کو ہی فائدہ پہنچاتا ہے)۔
۲۵ـ جب انسان کی اصل شریف ومعزز ہوتی ہے تو اس کا غائب وحاضر معزز و بے آزار ہوتا ہے
۲۶ـ کریم وشریف آدمی کی دولت اس کے فضائل ومناقب کو ظاہر کرتی ہے۔

٢٧۔ ذُوالكَرَمِ جَمِيلُ الشِّيَمِ ، مُسْدِ لِلنِّعَمِ ، وَصُولٌ لِلرَّحِمِ / ٥١٩٦.
٢٨۔ ظَفَرُ الكَرِيمُ يُنْجِي / ٦٠٤٢.
٢٩۔ ظَفَرُ الكِرامِ عَفْوٌ وَ إحْسانٌ/ ٦٠٤٤.
٣٠۔ ظِلُّ الكِرامِ رَغَدٌ هَنِيئٌ / ٦٠٦٦.
٣١۔ عِنْدَ الإيثارِ عَلَى النَّفْسِ تَتَبَيَّنُ جَواهِرُ الكُرَماءِ / ٦٢٢٦.
٣٢۔ عادَةُ الكِرامِ اَلجُودُ / ٦٢٤٠.
٣٣۔ عادَةُ الكِرامِ حُسْنُ الصَّنيعَةِ / ٦٢٤٢.
٣٤۔ كُنْ مِنَ الكَرِيمِ عَلىٰ حَذَرٍ إنْ اَهَنْتَهُ ، وَ مِنَ اللَّئيمِ إنْ أكْرَمْتَهُ ،وَ مِنَ الحَليمِ إنْ أحْرَجْتَهُ / ٧١٨٤.

۲۷۔ کریم وشریف نیک خو، نعمتیں دینے والا اور صلہ رحمی کرنے والا ہے۔
۲۸۔ کریم آدمی کی فتح مندی نجات کا باعث ہوتی ہے (وہ اپنے دشمن کو معاف کر دیتا ہے جبکہ پست مرتبہ ایسا نہیں کرتا ہے)۔
۲۹۔ گراں قدر و باشرف لوگوں کا فتح پانا بخشش و احسان ہے۔
۳۰۔ کریم افراد کا سایہ (لطف و احسان) وسیع اور خوشگوار ہے۔
۳۱۔ اپنے نفس پر ایثار کرنا (دوسروں کو ترجیح دینا) کریم لوگوں کے جوہر کو آشکار کرتا ہے۔
۳۲۔ کریم لوگوں کی عادت بخشش ہے۔
۳۳۔ شرفا کی عادت اچھا اور نیک احسان کرنا ہے۔
۳۴۔ اگر تم کریم وشریف کو رسوا کرو تو اس سے ہوشیار رہو (کیونکہ اسے بے عزتی و اہانت برداشت نہیں ہے وہ اس کا انتقام لینے پر مجبور ہوگا) اور اگر کمینہ و پست آدمی کی عزت کرو تو اس سے بچتے رہو (کہ وہ نیکی کا بدلہ برائی سے دیتا ہے) اور بردبار سے ہوشیار رہو اگر تم اس کو تنگ کرتے ہو (بردبار کا غصہ بہت سخت ہوتا ہے)۔

٣٥ـ لِلْكِرامِ فَضيلَةُ المُبادَرَةِ إلىٰ فِعْلِ المَعْرُوفِ ، وَ إسْداءِ الصَّنايِعِ/ ٧٣٥٣.

٣٦ـ لَقَدْ أتْعَبَكَ مَنْ أكْرَمَكَ إنْ كُنْتَ كَريماً ، وَ لَقَدْ أراحَكَ مَنْ أهانَكَ إنْ كُنْتَ حَليماً / ٧٣٥٤.

٣٧ـ لأنَا أشَدُّ اِغْتِباطاً بِمَعْرِفَةِ الكَريمِ مِنْ إمْساكي عَلَى الجَوْهَرِ النَّفيسِ الغالِي الثَّمَنِ / ٧٣٩٢.

٣٨ـ لَيْسَ مِنْ عادَةِ الكِرامِ تَأْخِيرُ الإنْعامِ / ٧٤٨٩.

٣٩ـ لَيْسَ مِنْ شِيَمِ الكِرامِ تَعْجيلُ الاِنْتِقامِ / ٧٤٩٠.

٤٠ـ لُزُومُ الكَريمِ عَلَى الهَوانِ خَيْرٌ مِنْ صُحْبَةِ اللَّئيمِ عَلَى الإحْسانِ/ ٧٦٣٢.

۳۵۔ نیک کام کی طرف سبقت کی فضیلت کریم وشریف افراد کے لیئے ہے۔

۳۶۔ جس نے تمہارا اکرام واحترام کیا اگر تم کریم وفیاض ہو تو اس نے یقیناً تمہیں رنج وزحمت میں ڈال دیا (کیونکہ تمہیں اس کا ممنون ہونا پڑے گا اور یہ تمہارے لیئے گراں ہے) اور اگر تم بردبار ہو تو اس شخص نے یقیناً تمہیں راحت پہنچائی جس نے تمہاری اہانت کی (کیونکہ تم اس کے احسان مند ہوئے صرف اہانت کا رنج ہے جو بردباری کے ذریعہ برطرف ہو جائیگا)۔

۳۷۔ یقیناً مجھے کریم کی معرفت وشناخت پر جتنی زیادہ مسرت ہوتی ہے اتنی گراں قیمت گوہر ملنے سے نہیں ہوتی۔

۳۸۔ احسان کرنے میں تاخیر کرنا کریم افراد کی عادت نہیں ہے (جب وہ احسان کرنا چاہتے ہیں تو پھر تاخیر نہیں کرتے

۳۹۔ انتقام لینے میں جلدی کرنا کریم وفیاض لوگوں کی عادت نہیں ہے۔

۴۰۔ کریم وفیاض کے لیئے پست درجے کے لوگوں کے ساتھ رہنے سے احسان کو اپنا شیوا بنانا بہتر ہے۔

٤١ـ لَذَّةُ الكِرامِ في الإطْعامِ وَ لَذَّةُ اللِّئامِ فِي الطَّعامِ / ٧٦٣٨.

٤٢ـ مِنْ أشْرَفِ أفعالِ الكَريمِ تَغافُلُهُ عَمّا يَعْلَمُ / ٩٣٢١.

٤٣ـ مِنْ شِيَمِ الكِرامِ بَذْلُ النَّدىٰ/ ٩٣٢٩.

٤٤ـ ما أوْحَشَ كَريمٌ / ٩٥٨٣.

٤٥ـ مَنْزَعُ الكَريمِ أبَداً إلىٰ شِيَمِ آبائِهِ / ٩٧٨٢.

٤٦ـ مَسَرَّةُ الكِرامِ فـي بَـذْلِ العَطـاءِ ، وَ مَسَرَّةُ اللِّئـامِ في سُـوءِ الجَزاءِ/ ٩٨٠٨.

٤٧ـ لايَكُونُ الكَريمُ حَقُوداً / ١٠٥٦٤.

٤٨ـ لايَسْتَحِقُّ اسْمَ الكَرَمِ إلاّ مَنْ بَدَأَ بِنَوالِهِ قَبْلَ سُؤالِهِ / ١٠٧٥١.

۴۱۔ کریم کی لذت کھلانے میں اور کمینوں کی لذت کھانے میں ہے۔

۴۲۔ کریم کا بلند ترین فعل اس چیز سے تغافل کرنے میں ہے جس کو وہ جانتا ہے۔

۴۳۔ کرم کرنا کریم لوگوں کی عادت ہے۔

۴۴۔ کریم کسی سے وحشت نہیں کھاتا ہے۔

۴۵۔ کریم افراد ہمیشہ اپنے آباء واجداد کی (نیک واعلیٰ) خصلتوں کی طرف بڑھتے ہیں۔

۴۶۔ کریم لوگوں کو عطا واحسان کرنے میں مسرت ہوتی ہے اور کمینوں کو بدسلوکی میں مزا ملتا ہے۔

۴۷۔ کریم کینہ توز نہیں ہوتا ہے۔

۴۸۔ وہ شخص نامِ کرم کا مستحق نہیں ہوسکتا جو مانگنے سے عطا نہیں کرتا ہے۔

۴۹ـ لايُكْرِمُ المَرْءُ نَفْسَهُ حَتّىٰ يُهِينَ مالَهُ / ١٠٧٩٦.

٥٠ـ اَلْكَريمُ مَنْ بَذَلَ إحْسانَهُ / ١٢٦٠.

٥١ـ لَيْسَ مِنْ شِيَمِ الكَرِيمِ إدْراعُ العارِ / ٧٤٥٧.

٥٢ـ اَلْكَرِيمُ أبْلَجُ ، اَللَّئِيمُ مُلَهْوَجٌ / ١٩.

الكرامة

١ـ مَنْ لَمْ تُقَوِّمْهُ الكَرامَةُ قَوَّمَتْهُ الإهانَةُ / ٨٢٠١.

٢ـ مَنْ لَمْ تُصْلِحْهُ الكَرامَةُ أصْلَحَتْهُ الإهانَةُ / ٩٠٦٣.

٣ـ مَنْ زادَهُ اللهُ كَرامَةً فَحَقيقٌ بِهِ أنْ يَزِيدَ النّاسَ إكْراماً / ٩١١٢.

....

۴۹ـ (کوئی آدمی بھی) اس وقت تک خود کو معزز و مکرم نہیں کرسکتا جب تک کہ اپنے مال کو حقیر نہیں سمجھے گا۔

۵۰ـ کریم وہ ہے جو احسان کرتا ہے۔

۵۱ـ کریم کی خصلت یہ نہیں ہے کہ وہ ننگ و عار کا لباس پہنے (یعنی کریم ایسا کام نہیں کرسکتا جو اس کے لیئے باعث ننگ و رسوائی ہوتا ہے)۔

۵۲ـ کریم کشادہ رو اور لئیم خام و ناپختہ ہے۔

عظمت و بزرگی

۱ـ جس کو عظمت و بزرگی سیدھا نہ کرسکے اسے اہانت سیدھا کرے گی۔

۲ـ عظمت و بزرگی جس کی اصلاح نہ کرسکے اہانت اسکی اصلاح کرتی ہے (بنا بر ایں انسان کو اپنی دولت و حشمت کے زمانہ میں اپنی قدر کو پہچاننا چاہیئے اور ظلم و تعدی نہیں کرنا چاہیئے)۔

۳ـ خدا جس کو زیادہ عظمت و بزرگی عطا کردیتا ہے اسے چاہیئے کہ لوگوں کا زیادہ اکرام و احترام کرے۔

٤ـ مَنْ رَبّاهُ الهَوانُ أبْطَـرَتْهُ الكَرامَةُ / ٩٠٦٢.

المكارم

١ـ إذا رَغِبْتَ فِي المَكارِمِ فَاجْتَنِبِ المَحارِمَ / ٤٠٦٩.

٢ـ تَبادَرُوا المَكـارِمَ ، وَ سارِعُوا إلىٰ تَحَمُّـلِ المَغارِمِ، وَ اسْعَوْا في حـاجَةِ مَـنْ هُـوَ نـائِمٌ ، يَحْسُـنْ لَكُـمْ فِـي الدّارَيْـنِ الجَـزاءُ ،وَ تَنـالُـوا مِـنَ اللهِ عَظيـمَ الحَباءِ/ ٤٥٥٧.

٣ـ ثابِرُوا عَلَى اقْتِناءِ المَكارِمِ ، وَ تَحَمَّلُوا أعْباءَ المَغارِمِ ، تُحْرِزُوا قَصَباتِ المَغانِمِ / ٤٧١٢.

۴۔ پستی ورسوائی جس کی پرورش کرتی ہے (یعنی جو پست مرتبہ تھا اور ذلت کا عادی ہو گیا تھا) وہ بلندی پر پہنچنے کے بعد سرکشی کرتا ہے۔

اقدار

۱۔ جب تم بلند اُمور اور نیک خصلتوں کی طرف راغب ہو، تو حرام سے پرہیز کرو۔

۲۔ نیک کام اور شائستہ صفات کی طرف سبقت کرو اور قرضوں کو برداشت کرنے (لوگوں کے قرضوں کو اپنے ذمہ لینے) میں جلدی کرو اور اس شخص کی حاجت روائی میں کوشش کرو جو سو رہا ہے کہ اس سے دنیا و آخرت میں تمہاری جزا سنور جائیگی اور تم خدا کی طرف سے عظیم عطا پاؤ گے۔

۳۔ نیک کام کرنے پر مداومت کرو بوجھ اٹھاؤ یا بڑے قرضوں کو برداشت کرو (انہیں ادا کر کے قرض داروں کو قرض سے نجات دلاؤ) تا کہ تم غنیمت کے سرکنڈوں کو اکھاڑ سکو (اگلے زمانہ میں گھوڑ دوڑ کے مقابلہ میں سرکنڈے نصب کئے جاتے تھے جو سوار سب سے پہلے سرکنڈے کو اُکھاڑ لیتا تھا وہ تمغہ حاصل کر لیتا تھا)۔

٤ـ خَيْرُ المَكارِمِ الإيثارُ / ٤٩٥٣.

٥ـ رُوحُوا فِي المَكارِمِ، وَ ادَّلِجُوا في حاجَةِ مَنْ هُوَ نائِمٌ / ٥٣٩٨.

٦ـ عَلَيْكَ بِمَكارِمِ الخِلالِ وَ اصْطِناعِ الرِّجالِ فَإنَّهُما يَقِيانِ مَصارِعَ السُّوْءِ وَ يُوجِبانِ الجَلالَةَ / ٦١٢١.

٧ـ غايَةُ المَكارِمِ الإيثارُ / ٦٣٦١.

٨ـ مِنْ أفضَلِ المَكارِمِ تَحَمُّلُ المَغارِمِ، وَ إقْراءُ الضُّيُوفِ / ٩٣٥٤.

٩ـ مِنْ أحْسَنِ المَكارِمِ بَثُّ المَعْرُوفِ / ٩٣٧٣.

١٠ـ مِنْ أحْسَنِ المَكارِمِ تَجَنُّبُ المَحارِمِ / ٩٣٨٢.

١١ـ لاتَكْمُلُ المَكارِمُ إلاّ بِالعَفافِ وَ الإيثارِ / ١٠٧٤٥.

۴۔ بہترین بلندی دوسروں کوخود پرمقدم کرنا ہے۔

۵۔ دن کے آخری حصہ میں (کہ جب اکثریت کام کاج سے دست کش ہوکرآرام کرنے کے لیئے تیار ہوتی ہے) تم بلندیوں اور فضیلتوں کے حصول کی سیر کرو اور رات کے ابتدائی حصہ میں (کہ جس میں زیادہ تر لوگ سوجاتے ہیں) تم اس شخص کی حاجت روائی کا اہتمام کرو جو سورہا ہے (یا صبح سویرے کہ جب حاجت مند محوخواب ہے لوگوں کی حاجت روائی کیلیئے کوشش کرو)۔

۶۔ تمہارے لیئے نیک خصلتوں کا حصول اور مردوں پر احسان کرنا ضروری ہے (کہ اس سے تم کسی برائی میں مبتلا نہیں ہوگے اور تمہاری عظمت ومنزلت میں اضافہ ہوگا)۔

۷۔ بلندیوں کی انتہا ایثار ہے کہ انسان دوسروں کو خود پر مقدم کرتا ہے۔

۸۔ بزرگی وعظمت کی انتہائی بلندی دوسروں کے قرضوں کو اپنے ذمہ لینا ہے اور مہمانوں کی ضیافت کرنا ہے۔

۹۔ بہترین بلندی احسان کو وسعت دینا ہے۔

۱۰۔ حرام چیزوں سے پرہیز کرنا بہترین بزرگی ہے۔

۱۱۔ بلندیاں اور بزرگی کامل نہیں ہوتی ہے مگر پاک دامنی اور ایثار سے۔

١٢ـ اَلمَكارِمُ بِالمَكارِهِ / ٤٣.

المكروه

١ـ مَكْرُوهٌ تُحْمَدُ عاقِبَتُهُ، خَيْرٌ مِنْ مَحْبُوبٍ تُذَمُّ مَغَبَّتُهُ / ٩٧٤٨.

المكاسب وكسب الأموال

١ـ أزكَى الْمَكاسِبِ كَسْبُ الحَلالِ / ٣١٤٤.
٢ـ بِئْسَ الْكَسْبُ الحَرامُ / ٤٤٠٧.
٣ـ رُكُوبُ الأهْوالِ يَكْسِبُ الأمْوالَ / ٥٤١٨.

۱۲ـ مکارم (بلندیاں) توانہیں کاموں میں ہیں جن کوانسان کی طبیعت مکروہ سمجھتی ہے۔

مکروہ

۱ـ جس مکروہ کام کا انجام قابل تعریف ہوتا ہے وہ تمہارے اس محبوب کام سے بہتر ہوتا ہے جس کا انجام قابل مذمت ہوتا ہے (بنا برایں عاقبت کوسنوارنے کی کوشش کرنا چاہیئے تا کہ عاقبت قابل تعریف ہو جائے)۔

کمائی اور کمایا ہوا مال

۱ـ پاکیزہ ترین کمائی حلال کمائی ہے۔
۲ـ بدترین کمائی، حرام کی کمائی ہے (مال دوسروں کے لیئے جمع کیا ہے جبکہ اس کا گناہ اس کے حساب میں لکھا جائیگا)۔
۳ـ خطرات مول لینے والا ہی مال کماتا ہے (یعنی انسان کے اندر ضرر وزیاں (نقصان) کو برداشت کرنے کی ہمت ہونی چاہیئے تا کہ مال کما سکے)۔

٤ـ مَنِ اكْتَسَبَ حَراماً اِحْتَقَبَ آثاماً/ ٨٥٥٩.

الكسل والكسلان

١ـ مَنْ دامَ كَسَلُهُ خابَ أَمَلُهُ / ٧٩٠٧.

٢ـ لاتَتَّكِلْ في أُمُورِكَ عَلىٰ كَسْلانٍ / ١٠٢٠٥.

كشف الضُرّ

١ـ رَضِيَ بِالذُّلِّ مَنْ كَشَفَ ضُرَّهُ لِغَيْرِهِ / ٥٤١٤.

٢ـ ما مِنْ عَمَلٍ أَحَبُّ إِلَى اللهِ تَعالىٰ مِنْ ضُرٍّ يَكْشِفُهُ رَجُلٌ عَنْ رَجُلٍ/ ٩٦٩١.

الكَظم والكاظم

١ـ اَلْكاظِمُ مَنْ أَماتَ أَضْغانَهُ / ١٥٩٣.

۴ـ جوحرام مال کماتا ہے وہ گناہوں کا ذخیرہ کرتا ہے۔

کسالت

۱ـ جس کی کاہلی وسستی دائمی ہوتی ہے اسکی امید برنہیں آتی۔

۲ـ اپنے امور میں کاہل وسست آدمی پر اعتماد نہ کرو۔

بدحالی

۱ـ جو اپنی بدحالی کا اپنے غیر سے اظہار کرتا ہے وہ ذلیل ورسوا ہونے کے لیئے راضی ہوگیا ہے۔

۲ـ خدا کے نزدیک کوئی عمل اتنا محبوب نہیں ہے کہ جتنا کسی کا کسی کی بدحالی کو برطرف کرنا محبوب ہے۔

غصہ کو برداشت کرنا

۱ـ غصہ کو برداشت والا تو وہی ہے جو اپنے کینوں کو موت کے گھاٹ اتار دیتا ہے (اور کسی کی طرف سے کوئی بات دل میں نہیں رکھتا ہے)۔

٢ـ اِكْظِمِ الغَيْظَ تَزْدَدْ حِلْماً / ٢٢٧٨.

٣ـ اَلكَظْمُ ثَمَرَةُ الحِلْمِ / ٧٧٠.

٤ـ رَأْسُ الحِلْمِ الكَظْمُ / ٥٢٣٥.

٥ـ طُوبىٰ لِمَنْ كَظَمَ غَيْظَهُ وَ لَمْ يُطْلِقْهُ، وَ عَصىٰ أمْرَ نَفْسِهِ فَلَمْ يُهْلِكْهُ/ ٥٩٥٣.

٦ـ كَمْ مِنْ غَيظٍ تُجُرِّعَ مَخافَةَ ما هُوَ أشَدُّ مِنْهُ / ٦٩٦٨.

٧ـ مَنْ كَظَمَ غَيْظَهُ كَمُلَ حِلْمُهُ / ٧٨٦٩.

٨ـ اِكْظِمِ الغَيْظَ عِنْدَ الغَضَبِ وَ تَجاوَزْ مَعَ الدَّوْلَةِ تَكُنْ لَكَ العاقِبَةُ/ ٢٣٦٣.

۲۔ غصہ پی جاؤ تا کہ اس سے تمہاری بردباری میں اضافہ ہو جائے۔

۳۔ غصہ کو برداشت کرنا بردباری کا پھل ہے۔

۴۔ غصہ پی جانا حلم و بردباری کا سر ہے۔

۵۔ خوش نصیب ہے وہ شخص جو اپنے غصہ کو پی جاتا ہے اور اس کو آزاد نہیں چھوڑتا ہے اور اپنے نفس کی نافرمانی کر کے اسے ہلاکت سے بچاتا ہے۔

۶۔ کتنے ہی غصہ کے گھونٹ اس سے زیادہ سخت و شدید چیز کے خوف سے پیے جاتے ہیں۔

۷۔ جس نے اپنے غصہ کو پی لیا اس نے اپنے حلم کو کامل کر لیا۔

۸۔ غضب کے وقت غصہ کو پی جایا کرو اور طاقت و حکومت کے وقت معاف کر دیا کرو تا کہ تمہاری عاقبت سنور جائے۔

كفران النعمة والكفور

١ـ اِصْطِناعُ الكَفُورِ مِنْ أعْظَمِ الجُرْمِ / ١٥١٣.
٢ـ كُفْرُ النِّعْمَةِ مُزيلُها وَ شُكْرُها مُسْتَديمُها / ٧٢٢٩.
٣ـ كُفْرانُ النِّعَمِ يُزِلُّ القَدَمَ وَ يَسْلُبُ النِّعَمَ / ٧٢٣٩.
٤ـ كُفْرُالنِّعْمَةِ لُؤْمٌ ، وَ صُحْبَةُ الأحْمَقِ شُؤْمٌ / ٧٢٤٠.
٥ـ كُفْرُ النِّعْمَةِ مُزيلُها / ٧٢٤٢.
٦ـ كافِرُ النِّعْمَةِ كافِرُ فَضْلِ اللهِ / ٧٢٥٥.
٧ـ كُفْرُ النِّعَمِ مَجْلَبَةٌ لِحُلُولِ النِّقَمِ / ٧٢٥٧.
٨ـ كافِرُ النِّعْمَةِ مَذْمُومٌ عِنْدَ الخالِقِ وَ الخَلائِقِ / ٧٢٦٢.

کفرانِ نعمت اور ناشکرے

۱۔کفرانِ نعمت کرنے والے پر احسان کرنا بہت بڑا جرم ہے(کیونکہ وہ احسان کرنے والے کی بھی قدر نہیں کرتا ہے اور نعمت کو بھی نامناسب جگہ خرچ کرتا ہے)۔

۲۔کفرانِ نعمت اس (نعمت) کو زائل کرنے والا اور اس کا شکر اس کو برقرار رکھنے والا ہے۔

۳۔کفرانِ نعمت ،قدموں کو ڈگمگا دیتا ہے اور نعمتوں کو چھین لیتا ہے(کیونکہ کفران نعمت سے انسان راہ خدا پر ثابت قدم نہیں رہتا ہے اس کے قدم ڈگمگا جاتے ہیں اور وہ نقصان وخسارہ اٹھاتا ہے)

۴۔کفرانِ نعمت ملامت وپستی ہے اور احمق کی ہم نشینی شوم ونحس ہے۔

۵۔کفرانِ نعمت اس کو زائل کرنے والا ہے۔

۶۔نعمت کا انکار کرنے والا خدا کے فضل کا منکر ہے۔

۷۔کفرانِ نعمت انتقاموں کو نیچے کھینچتا ہے۔

۸۔نعمت کا انکار کرنے والا خالق ومخلوق (دونوں) کے نزدیک قابل مذمت ہے۔

٩ـ لَيْسَ مِنَ التَّوفيقِ كُفْرانُ النِّعَمِ / ٧٤٨٦.
١٠ـ لانِعْمَةَ مَعَ كُفْرٍ / ١٠٤٧٧.
١١ـ إنَّ كُفْرَ النِّعْمَةِ لُؤْمٌ وَ مُصاحَبَةَ الجاهِلِ شُؤْمٌ/ ٣٤٢٧.
١٢ـ اَلنِّعَمُ يَسْلُبُهَا الْكُفْرانُ / ٨٦٤.
١٣ـ آفَةُ النِّعَمِ الكُفْرانُ / ٣٩١٧.
١٤ـ سَبَبُ تَحَوُّلِ النِّعَمِ الكُفْرُ / ٥٥٤٥.
١٥ـ في كُفْرِ النِّعَمِ زَوالُها / ٦٤٨٦.
١٦ـ مَنْ كَفَرَ النِّعَمَ حَلَّتْ بِهِ النِّقَمُ / ٩٢٣٤.

الكافِر

١ـ اَلْكافِرُ خَبٌّ لَئِيمٌ ،خَؤُنٌ ، مَغْرُورٌ بِجَهْلِهِ ، مَغْبُونٌ / ١٩٠٠.

۹۔ کفرانِ نعمت کا توفیق سے کوئی تعلق نہیں ہے (بلکہ یہ بے توفیقی ہے)۔
۱۰۔ کفر کے ساتھ کوئی نعمت نہیں ہے (کفر کی وجہ سے انسان سے نعمت سلب کر لی جائے گی یا در حقیقت وہ نعمت نہیں بلکہ نقمت ہے)۔
۱۱۔ بیشک کفرانِ نعمت ملامت اور جاہل کی ہم نشینی شوم و نامبارک ہے۔
۱۲۔ نعمتوں کو کفرانِ (نعمت) چھین لیتا ہے۔
۱۳۔ نعمتوں کی مصیبت و بلیہ کفران (نعمت) ہے۔
۱۴۔ نعمتوں کی تبدیلیوں کا باعث کفران (نعمت) ہے۔
۱۵۔ کفرانِ نعمت میں اس کا زوال ہے۔
۱۶۔ جو نعمتوں کا انکار کرتا ہے اس پر عقوبتیں نازل ہوتی ہیں۔

کافر

۱۔ کافر، مکار، پست، جہالت کے ذریعہ فریب خوردہ اور مغبون ہے۔

٢ـ اَلكافِرُ اَلدُّنيا جَنَّتُهُ، وَ العاجِلَةُ هِمَّتُهُ، وَ المَوتُ شَقاوَتُهُ، وَ النّارُ غايَتُهُ/ ١٩٤٦.

٣ـ اَلْكافِرُ فاجِرٌ جاهِلٌ / ٧١٥.

٤ـ اَلْكافِرُ شَرِسُ الخَليقَةِ، سَيِّئُ الطَّريقَةِ / ١٣٨٢.

٥ـ اَلْكافِرُ خَبٌّ، ضَبٌّ، جافٍ، خائِنٌ / ١٤٥٥.

٦ـ غايَةُ الكافِرِ النّارُ / ٦٣٦٠.

٧ـ ما كَفَرَ الكافِرُ حَتّىٰ جَهِلَ / ٩٥٥٤.

٨ـ هَمُّ الكافِرِ لِدُنْياهُ، وَ سَعْيُهُ لِعاجِلَتِهِ، وَ غايَتُهُ شَهْوَتُهُ / ١٠٠٦٠.

الكفر

١ـ اَلْكُفْرُ خِذْلانٌ / ٧٠.

۲ـ دنیا کافر کی جنت، موجودہ نعمت اس کا مقصد، موت اسکی بدبختی اور آتش جہنم اس کا انجام ہے۔

۳ـ کافر، فاسق اور نادان ہے۔

۴ـ کافر تندخو اور بدکردار و بدرفتار ہے۔

۵ـ کافر فریب کار، منحرف، سنگ دل اور خیانت کار ہے۔

۶ـ کافر کا انجام جہنم کی آگ ہے۔

۷ـ کسی کافر نے کفر نہیں کیا مگر یہ کہ وہ جاہل ہوگیا یا اس نے اپنی طبیعی عقل سے کام نہیں لیا)

۸ـ کافر کی ساری تگ و دو اسکی دنیا کے لیئے ہے اور اسکی انتھک کوشش دنیا کی خاطر ہے اور اس کا انجام و خاتمہ اسکی خواہش ہے۔

کفر

۱ـ کفر ذلت و رسوائی ہے۔

٢ـ ضادُّوا الكُفْرَ بِالإيمانِ / ٥٩٢٣.
٣ـ اَلكُفْرُ مَغْرَمٌ / ٢٢٦.

الكفّ

١ـ اَلْكَفُّ عَمّا في أيْدِي النّاسِ أحَدُ السَّخائَيْنِ / ١٦١١.
٢ـ إنَّ الكَفَّ عِنْدَ حَيْرَةِ الضَّلالِ خَيْرٌ مِنْ رُكُوبِ الأهْوالِ / ٣٤٩٥.
٣ـ لاوَرَعَ كَالكَفِّ/ ١٠٤٥٢.

الكفاف

١ـ اَلرِّضا بِالكَفافِ خَيْرٌ مِنَ السَّعْيِ فِي الإسْرافِ / ١٩٧٦.
٢ـ اَلرِّضا بِالكَفافِ يُؤَدّي إلَى العَفافِ / ١٥١٢.

۲۔ کفر کا مقابلہ ایمان کے ساتھ کرو (یا کفر کو ایمان کے ذریعہ کچل دو)۔
۳۔ کفر نقصان ہے۔

باز رہنا

۱۔ جو چیزیں لوگوں کے پاس ہیں ان سے باز رہنا دو سخاوتوں میں سے ایک ہے۔
۲۔ بیشک حیرانی پریشانی کے وقت خوددار رہنا خوف و ہراس کے راستوں پر گامزن ہونے سے بہتر ہے
۳۔ (حرام کاموں سے) باز رہنے جیسی پارسائی نہیں ہے۔

کفاف

۱۔ بقدر ضرورت چیزوں پر راضی رہنا، اسراف وفضول خرچی میں کوشش کرنے سے بہتر ہے۔
۲۔ بقدرِ ضرورت چیزوں پر راضی ہونا (یعنی جس پر اکتفا کر سکتا ہے) پاک دامنی کی طرف لے جاتا ہے۔

٣ـ طُوبىٰ لِمَنْ تَحَلّىٰ بِالعَفافِ وَ رَضِيَ بِالكَفافِ / ٥٩٥٧.

٤ـ مَنِ اقْتَنَعَ بِالكَفافِ أَدّاهُ إِلَى العَفافِ / ٨٧٣٥.

٥ـ مَنِ اقْتَصَرَ عَلَى الكَفافِ تَعَجَّلَ الرّاحَةَ وَ تَبَوَّءَ خَفْضَ الدَّعَةِ / ٨٨٦٧.

٦ـ لاغِنىٰ بِأَحَدٍ مِنَ الِارْتِيادِ، وَ قَدْرِ بَلاغِهِ مِنَ الزّادِ / ١٠٨٤٧.

المكافات

١ـ أَطِلْ يَدَكَ فِي مُكافاةِ مَنْ أَحْسَنَ إِلَيْكَ، فَإِنْ لَمْ تَقْدِرْ فَلا أَقَلَّ مِنْ أَنْ تَشْكُرَهُ / ٢٣٨٣.

٢ـ اَلْمُكافاةُ عِتْقٌ / ٥٦.

۳ـ خوش نصیب ہے وہ شخص جس نے پاک دامنی سے زینت پائی اور بقدرِ ضرورت اشیا پر (یعنی جن کے ہوتے ہوئے کسی کا محتاج نہ ہو) راضی ہوگیا۔

۴ـ بقدرِ ضرورت اشیاء پر قناعت کرتا ہے یہ فعل اسے پاکدامنی کی طرف لے جائیگا۔

۵ـ جس نے بقدرِ ضرورت اشیاء پر اکتفا کی اس نے آسائش میں تعجیل کی اور آسائش و خوشحال ترین زندگی میں داخل ہوگیا ہے۔

۶ـ کوئی شخص بھی بقدرِ ضرورت روزی طلب کرنے اور کفایت کناں توشہ لینے سے بے نیاز نہیں ہے۔

مکافات

۱ـ جس نے تم پر احسان کیا ہے اسکو جزا دینے میں اپنا ہاتھ بڑھاؤ اگر تمہارے اندر جزا دینے کی استطاعت نہ ہو تو یہ جزا اسکا شکریہ ادا کرنے سے کم نہ ہو۔

۲ـ عوض و جزا دینا آزادی ہے (یعنی احسان کے ذریعہ جو غلامی وجود میں آئی ہے اس کے ذریعہ وہ زائل ہو جائے گی)۔

٣ـ مَنْ هَمَّ أنْ يُكافِئَ عَلىٰ مَعْرُوفٍ فَقَدْ كافىٰ / ٨٧٢٧.

٤ـ مَنْ لَمْ يُجازِ الإساءَةَ بِالإحْسانِ فَلَيْسَ مِنَ الكِرامِ / ٨٩٥٨.

٥ـ مِنْ كَمالِ الإيمانِ مُكافاةُ المُسيءِ بِالإحْسانِ / ٩٤١٣.

٦ـ أشَدُّ النّاسِ عُقُوبَةً رَجُلٌ كافَئَ الإحْسانَ بِالإساءَةِ / ٣٢١٧.

٧ـ إذا قَصُرَتْ يَدُكَ عَنِ المُكافاةِ فَأطِلْ لِسانَكَ بِالشُّكْرِ / ٤٠٦٤.

٨ـ رُدَّ الحَجَرَ مِنْ حَيْثُ جاءَكَ ، فَإنَّهُ لايُرَدُّ الشَّرُّ إلاّ بِالشَّرِّ/ ٥٣٩٤.

الكفاية

١ـ مَنْ حَسُنَتْ كِفايَتُهُ أحَبَّهُ سُلْطانُهُ / ٨٤٧٤.

٣ـ جس نے کسی احسان کی تلافی کرنے کا عزم بالجزم کیا درحقیقت اس نے اسکی تلافی کردی۔

٤ـ جس نے بدی کا بدلہ نیکی سے نہ دیا ہو وہ شرفا میں سے نہیں ہے۔

٥ـ گناہگار کو احسان کے ذریعہ جزا دینا بھی ایمان کا کمال ہے۔

٦ـ سب سے زیادہ اس شخص کو سزا دی جائے گی جس نے نیکی کا بدلہ برائی سے دیا ہو۔

٧ـ جب تمہارا ہاتھ جزا دینے سے قاصر ہو تو تم اپنی زبان سے شکریہ ادا کردو (ممکن ہے یہ مراد ہو کہ خدا کا شکر ادا کرو کہ اس نے تمہیں تلافی کرنے کی استطاعت نہیں دی ہے کیونکہ بہت کم لوگ ایسے ہیں جو جزا دیتے ہیں، نظر انداز کر جاتے ہیں اور ممکن ہے نیک امور کی تلافی کرنا مراد ہو یعنی اگر تم احسان کے بدلہ احسان نہ کرسکو تو زبان کے ذریعہ شکریہ ادا کر کے اسکی تلافی کردو)۔

٨ـ تمہاری جانب جس طرف سے بھی پتھر آئے اسے اُدھر ہی لوٹا دو کیونکہ تمہاری بدی کی تلافی بدی ہی سے ہوگی (یہ حدیث اس جگہ کے لئے ہے جہاں چشم پوشی اور درگذر کرنا نقصان سے خالی نہ ہو)۔

کفایت

١ـ جس کی کارکردگی اچھی ہوتی ہے حاکم زمانہ اس سے محبت کرتا ہے۔

٢ـ مَنْ رُفِعَ بِلا كِفايَةٍ وُضِعَ بِلا جِنايَةٍ / ٨٦١٣.
٣ـ مَنْ أحْسَنَ الكِفايَةَ اِسْتَحَقَّ الوِلايَةَ / ٨٦٩٢.

التكليف

١ـ مَنْ كَلَّفَكَ ما لاتُطيقُ فَقَدْ أفتاكَ في عِصْيانِهِ / ٩١٣٧.
٢ـ اَلتَّكَلُّفُ مِنْ أخْلاقِ المُنافِقينَ / ١١٧٦.
٣ـ إنَّ اللهَ سُبْحانَهُ أمَرَ عِبادَهُ تَخْييراً ، وَنَهاهُمْ تَحْذيراً ، وَ كَلَّفَ يَسيراً ، وَ لَمْ يُكَلِّفْ عَسيراً ، وَ أعْطىٰ عَلَى القَليلِ كَثيراً ، وَ لَمْ يُعْصَ مَغْلُوباً ، وَ لَمْ يُطَعْ مُكْرَهاً ،وَ لَمْ يُرْسِلِ الأنْبِياءَ لَعِباً، وَ لَمْ يُنْزِلِ الكِتابَ عَبَثاً ، وَ ما خَلَقَ السَّماواتِ

....

۲۔ جو لیاقت واہلیت کے بغیر بلند مقام ومنصب پر پہنچ جاتا ہے اسے قصور کے بغیر برطرف کردیا جاتا ہے۔
۳۔ جس کی کارکردگی اور استعداد اچھی ہوتی ہے وہ حکومت وولایت کا مستحق ہوجاتا ہے۔

تکلیف

۱۔ جو تمہیں ایسی چیز کی تکلیف دے جو تمہاری طاقت سے باہر ہو درحقیقت اس نے اپنی نافرمانی کا فتویٰ دیا ہے۔
۲۔ تکلّف کرنا منافقوں کی عادت ہے۔
۳۔ بیشک خدا نے اپنے بندوں کو مختار بنا کر حکم دیا اور انہیں ڈراتے ہوئے روکا ہے انہیں آسان تکلیف دی ہے اور سخت ودشوار سے بچایا ہے وہ انہیں مختصر (نیک کام) پر زیادہ اجر دیتا ہے اسکی نافرمانی اس لیئے نہیں ہوتی کہ وہ مغلوب ہوگیا ہے اور نہ اسکی اطاعت اس لیئے ہوتی ہے کہ اس نے مجبور کر رکھا ہے (بلکہ یہ کام تو بندے اپنے اختیار سے کرتے ہیں) اس نے انبیا کو تفریح کے لیئے نہیں بھیجا ہے اور نہ کتاب کو عبث وبے فائدہ اتارا ہے اور نہ زمین وآسمان اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو بیکار پیدا کیا ہے یہ تو ان لوگوں کا خیال ہے جو کافر ہوگئے ہیں، افسوس ہے ان

وَ الأرْضَ وَ ما بَيْنَهُما باطِلاً ، ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذينَ كَفَرُوا فَوَيْلٌ لِلَّذينَ كَفَرُوا مِنَ النّارِ/ ٣٦٤٩.

المتكلّم

١۔ لِلْمُتَكَلِّمِ أوْقاتٌ / ٧٣٢٠.

٢۔ لَقَدْ طِرْتَ شَكيراً ، وَهَدَرْتَ صَقْباً (سَقْباً)/ ٧٣٤٨.

....

پر جنہوں نے کفر اختیار کیا آتش جہنم کے عذاب سے۔

(جب آپؑ جنگ صفین سے لوٹ آئے تو ایک شامی نے آپؑ سے سوال کیا، کیا شام والوں سے جنگ کیلیئے ہمارا جانا خدا کی قضاوقدر سے تھا؟ آپؑ نے فرمایا؛ اس خدا کی قسم جس نے دانہ کو شگافتہ کیا اور انسان کو پیدا کیا: ہم نے کوئی قدم نہیں رکھا اور کسی دڑے میں نہیں اترے لیکن خدا کی قضاوقدر کے ساتھ، شامی نے معلوم کیا: تو پھر اس سفر کی زحمتوں کا کوئی اجر نہیں ملے گا کیونکہ ہم اپنے ارادہ واختیار سے نہیں گئے تھے؟ آپؑ نے فرمایا: خدا نے تمہارے آنے جانے کے اجر کو عظیم قرار دیا ہے اور اس میں تم مجبور بھی نہیں تھے۔ شامی نے کہا، یہ کیسے ہوسکتا ہے جبکہ قضا وقدر ہی سے ہمیں موت آئے گی؟ امام علیہ السلام نے ایک طویل بیان کے بعد فرمایا: شاید تم نے حتمی ولازمی قضاوقدر کو سمجھ لیا ہے، اگر ایسا ہوتا تو جزا وسزا صحیح نہیں ہوتی اور جنت کی خوش خبری اور جہنم کی آگ سے ڈرانے کے کوئی معنی نہ ہوتے۔ اسکے بعد آپؑ نے مندرجہ بالا جملے بیان کئے)۔

متکلم

۱۔ متکلم اور بات کہنے والے کیلیئے (زمان ومکان کے لحاظ سے کچھ مخصوص) اوقات ہوتے ہیں۔

۲۔ (یہ جملے آپؑ نے اس شخص کے لئے فرمائے تھے جس نے اپنے اوپر گھمنڈ کیا تھا اور بہت بڑی بات کہہ دی ہے) آپؑ نے فرمایا: درحقیقت تم نے پر نکلنے سے پہلے پرواز کی اور بچپنے ہی کے زمانہ میں اونٹ کی آواز بلند کی ہے اس جملہ میں آپؑ نے اسے بچہ اور چھوٹا قرار دیا ہے۔

الكامل

١ـ اَلْكامِلُ مَنْ غَلَبَ جِدُّهُ هَزْلَهُ / ٢١٩٧.

الكمال

١ـ اَلْكَمالُ في ثَلاثٍ، اَلصَّبْرُ عَلَى النَّوائِبِ، وَ التَّوَرُّعُ فِي المَطالِبِ، وَإِسْعافُ الطّالِبِ / ١٧٧٧.

٢ـ اَلْكَمالُ فِي الدُّنيا مَفْقُودٌ / ٣٣١.

٣ـ لَنْ تُدْرِكَ الكَمالَ حَتّىٰ تَرْقىٰ عَنِ النَّقْصِ / ٧٤٢٣.

٤ـ مِنْ كَمالِ الإنْسانِ وَ وُفُورِ فَضْلِهِ اِسْتِشْعارُهُ بِنَفْسِهِ النُّقْصانَ / ٩٤٤٢.

کامل

۱۔ کامل وہ ہے جس کی کوشش اسکی تفریح ومذاق پر غالب آجائے۔

کمال

۱۔ کمال تین چیزوں: مصیبتوں پر صبر، مطالب میں پارسائی اور حاجت مند کی حاجت روائی میں ہے۔

۲۔ کمال، دنیا میں نایاب ہے۔

۳۔ اس وقت تک تم کمال کو حاصل نہیں کر سکتے جب تک کہ نقص سے بلند نہ ہو جاؤ۔

۴۔ اپنے نقصان کو محسوس کرنا بھی انسان کا کمال اور اس کی بڑی فضیلت ہے (یا ہمیشہ اپنے نفس کو ناقص سمجھنا ہے)۔

المكائد

١ــ مَـنْ لَمْ يَتَحَـرَّزْ مِـنَ المَكـائِدِ ، قَبْلَ وُقُـوعِهـا لَـمْ يَنْفَعْهُ الأَسَـفُ بَعْـدَ هُجُومِها/ ٨٩٨٣.

الكيّس

١ـ اَلْكَيِّسُ أَصْلُهُ عَقْلُهُ ، وَ مُرُوءَتُهُ خُلْقُهُ ،وَ دينُهُ حَسَبُهُ / ١٧٣٩ .
٢ـ اَلْكَيِّسُ مَنْ كانَ يَوْمُهُ خَيْراً مِنْ أَمْسِهِ ،وَعَقَلَ الذَمَّ عَنْ نَفْسِهِ / ١٧٩٧ .
٣ــ اَلْكَيِّــسُ مَـنْ أَحْيـا فَضــائِلَـهُ ، وَ أَمــاتَ رَذائِلَـهُ بِقَمْعِـهِ شَهْـوَتَـهُ وَهَواهُ/ ١٨٩٥ .
٤ـ اَلْكَيِّسُ مَنْ كانَ غافِلاً عَنْ غَيْرِهِ وَ لِنَفْسِهِ كَثيرَ التَّقاضي/ ١٩٨٦ .

....

مکر

۱۔ جومکر و چال بازی سے اس کے وجود میں آنے سے پہلے احتراز نہ کرے اسے اسکے ناگہاں سامنے آنے پر افسوس سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا (پہلے ہی سے اس کا حل سوچ لینا چاہیئے)۔

زیرک و ذہین

۱۔ زیرک و ذہین آدمی کی اصل اور اسکی بنیاد اسکی عقل ہے اور اسکی مروت اس کی حقیقت ہے اور دین داری اسکا حسب ہے۔
۲۔ زیرک و ذہین وہ ہے جس کا آج کل سے بہتر ہو اور وہ اپنے نفس پر ملامت کا دروازہ بند کردے

۳۔ زیرک وہ ہے کہ جس نے اپنے فضائل کو زندہ کیا اور اپنی شہوت وخواہش کا قلع قمع کر کے اپنے پست صفات کا خاتمہ کردیا۔
۴۔ زیرک وہ ہے جو اپنے غیر سے غافل رہے اور اپنے نفس کیلئے بہت زیادہ تقاضا کرنے والا ہو۔

٥ـ اَلْكَيِّسُ مَنْ مَلَكَ عِنانَ شَهْوَتِهِ / ٢١٨٠.

٦ـ اَلْكَيِّسُ مَنْ تَجَلْبَبَ الحَياءَ ، وَ ادَّرَعَ الحِلْمَ / ٢١٩٦.

٧ـ أكْيَسُ الأكْياسِ مَنْ مَقَتَ دُنْياهُ ، وَ قَطَعَ مِنْها أمَلَهُ وَ مُناهُ ، وَ صَرَفَ عَنْها طَمَعَهُ وَرَجاهُ / ٣٢٧٦.

٨ـ إنَّ الأكْياسَ هُمُ الَّذينَ لِلدُّنْيا مَقَتُوا ، وَ أعْيُنَهُمْ عَنْ زَهْرَتِها أغْمَضُوا ، وَ قُلُوبَهُمْ عَنْها صَرَفُوا ، وَ بِالدّارِ الباقِيَةِ تَوَلَّهُوا / ٣٥٥٩.

٩ـ إنَّ الكَيِّسَ مَنْ كانَ لِشَهْوَتِهِ مانِعاً ، وَ لِنَزْوَتِهِ عِنْدَ الحَفيظَةِ واقِماً قامِعاً/ ٣٥٨٢.

١٠ـ اَلْكَيِّسُ صَديقُهُ الحَقُّ وَ عَدُوُّهُ الباطِلُ / ١٥٢٤.

١١ـ إنَّمَا الْكَيِّسُ مَنْ إذا أساءَ اِسْتَغْفَرَ وَ إذا أذْنَبَ نَدِمَ / ٣٨٩٤.

۵۔ زیرک وہ ہے جو اپنی خواہش کی لگام کا مالک ہو۔

۶۔ زیرک وہ ہے جس نے شرم کو اپنا لباس اور حلم و بردباری کو اپنی زرہ بنالیا۔

۷۔ سب سے زیادہ ذہین و زیرک وہ ہے جس نے اپنی دنیا سے دشمنی کی اور اس سے اپنی امید تو ڑ دی اور اس سے اپنی طمع و امید کو پلٹا لیا ہے۔

۸۔ بیشک زیرک وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی دنیا سے دشمنی کی اور اسکے حسن و شادابی سے چشم پوشی کی اور اس سے اپنے دلوں کو ہٹالیا اور دار باقی کے شیفتہ ہو گئے۔

۹۔ بیشک زیرک وہی ہے کہ جو اپنے شہوت و خواہش کا روکنے والا اور انتقام کے وقت آپے سے باہر نہ ہونے والا اور غصہ پر قابو پانے والا ہے۔

۱۰۔ زیرک کا دوست حق اور اس کا دشمن باطل ہے۔

۱۱۔ زیرک تو بس وہی ہے کہ جب کوئی اسکے ساتھ برائی سے پیش آئے تو وہ اس کے لیئے استغفار کرے اور جب اس سے کوئی بدی سرزد ہو جائے تو نادم و پشیمان ہو۔

١٢ـ لِلْكَيِّسِ في كُلِّ شَيْءٍ إتِّعاظٌ / ٧٣٣٨.

١٣ـ اَلْكَيِّسُ تَقْوَى اللهِ سُبْحانَهُ، وَ تَجَنُّبُ المَحارِمِ، وَ إِصْلاحُ المَعادِ/ ١٩١٩.

١٤ـ أَكْيَسُكُمْ أَوْرَعُكُمْ / ٢٨٣٨.

١٥ـ أَكْيَسُ الكَيْسِ التَّقْوىٰ / ٢٨٥٢.

١٦ـ عَزيمَةُ الكَيِّسِ وَ جِدُّهُ لإِصْلاحِ المَعادِ، وَ الإِسْتِكْثارِ مِنَ الزّادِ/ ٦٣٣٨.

١٧ـ اَلْكَيِّسُ مَنْ قَصَّرَ آمالَهُ / ٧٣٣.

١٨ـ اَلْكَيِّسُ مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ، وَ أَخْلَصَ أَعْمالَهُ / ١١٣٩.

١٩ـ كَفىٰ بِالمَرْءِ كَيْساً أَنْ يَعْرِفَ مَعائِبَهُ / ٧٠٤٠

٢٠ـ كَفىٰ بِالمَرْءِ كَيْساً أَنْ يَقْتَصِدَ في مَآرِبِهِ، وَ يُجْمِلَ في

۱۲۔ زیرک وذہین آدمی کے لیئے ہر چیز میں عبرت ہوتی ہے۔

۱۳۔ زیرکی وذہانت اللہ سبحانہ سے خوف، حرام چیزوں سے پرہیز اور معاد کو سنوارنا ہے۔

۱۴۔ تم میں سب سے زیادہ زیرک وہ ہے جو سب سے بڑا پارسا ہے۔

۱۵۔ عظیم ترین زیرکی تقویٰ ہے۔

۱۶۔ زیرک آدمی کا عزم وارادہ اور اسکی کوشش، آخرت کی اصلاح وتعمیر اور اسکے لئے توشہ لینے میں ہوتی ہے۔

۱۷۔ زیرک وہ ہے جو اپنی آرزوؤں کو کم کرتا ہے (اسکی امیدیں کم ہوتی ہیں)۔

۱۸۔ زیرک وہ ہے کہ جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا اور اپنے اعمال کو خالص کر لیا۔

۱۹۔ انسان کی زیرکی کے لیئے اتنا ہی کافی ہے کہ اپنے عیوب کا علم رکھے۔

۲۰۔ انسان کی زیرکی کیلئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنی حاجتوں میں میانہ روی اختیار کرے اور اپنے مطالب میں اختصار واجمال سے کام لے (یعنی اعتدال کا دامن نہ چھوڑے)۔

مَطالِبِهِ/ ٧٠٦٤.

٢١ـ كَفىٰ بِالمَرْءِ كَيْساً أنْ يَغْلِبَ الهَوىٰ ، وَ يَمْلِكَ النُّهىٰ / ٧٠٦٩.

٢٢ـ كَفىٰ بِالمَرْءِ كَيْساً أنْ يَقِفَ عَلىٰ مَعائِبِهِ ، وَ يَقْتَصِدَ في مَطالِبِهِ/ ٧٠٧٦.

۲۱۔ آدمی کی زیرکی کیلئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنی خواہش پر غلبہ پائے اور خرد کا بن جائے۔

۲۲۔ آدمی کی زیرکی کے لیئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے عیوب سے واقف ہوجائے اور اپنے مطالب میں میانہ روی اختیار کرے۔

﴿ باب اللام ﴾

لاإِلٰه إلاّ الله

١ـ لاإِلٰهَ إلاّ اللهُ عَـزِيمَةُ الإيمانِ ، وَ فاتِحَـةُ الإحْسانِ ، وَ مَرْضاةُ الـرَّحْمٰنِ ، وَمَدْحَرَةُ الشَّيْطانِ / ١٠٨٥٩ .

اللُّؤم

١ـ اَللُّؤْمُ إيثارُ حُبِّ المالِ عَلىٰ لَذَّةِ الحَمْدِ وَ الثَّناءِ / ١٨٤٦ .

٢ـ اَللُّؤْمُ مُضـادٌّ لِسـائِرِ الفَضائِلِ، وجـامِعٌ لِجَميـعِ الرَّذائِلِ وَ السَّـوْءاتِ وَالدَّنايا / ٢١٧٧ .

....

لا الٰہ الّا اللہ

ا۔(یہ جملہ نہج البلاغہ کے خطبہ۲ سے ماخوذ ہے جو کہ آپؑ نے صفین سے واپس آنے کے بعد خدا کی حمد اور اس کی وحدانیت کی شہادت وغیرہ کے سلسلہ میں دیا تھا فرماتے ہیں) لا الٰہ الا اللہ ایمان کا لازمہ، احسان کا کھولنے والا، مہربان خدا کی خوشنودی اور شیطان کو دفع کرنا ہے (یا خدا کی خوشنودی اور شیطان کو دور کرنے کا وسیلہ ہے)۔

بخیلی یا پستی

ا۔بخیلی یا پستی حمد وثنا پر مال کی محبت کو مقدم کرنا ہے۔

۲۔پستی تمام فضائل کی ضد اور تمام رذالتوں اور برائیوں کا لب لباب ہے۔

٣ـ أعْظَمُ اللُّؤْمِ ، حَمْدُ المَذْمُومِ / ٢٩٧٨.

٤ـ اَللُّؤْمُ أُسُّ الشَّرِّ/ ٦٤٩.

٥ـ اَللُّؤْمُ جِمّاعُ المَذامِّ/ ٦٤٦.

٦ـ اَللُّؤْمُ يُوجِبُ الغِشَّ/ ٧٩٠.

٧ـ اَللُّؤْمُ إيثارُ المالِ عَلَى الرِّجالِ / ١٣٢٤.

٨ـ اَللُّؤْمُ قَبيحٌ فَلا تَجْعَلْهُ لُبْسَكَ / ١٣٣٨.

٩ـ مِنْ عَلاماتِ اللُّؤْمِ تَعْجِيلُ العُقُوبَةِ / ٩٢٩٣.

١٠ـ مِنْ عَلاماتِ اللُّؤْمِ الغَدْرُ بِالمَواثِيقِ / ٩٢٩٨.

١١ـ مِنْ عَلامَةِ اللُّؤْمِ سُوءُ الجُوارِ / ٩٣٠٦.

١٢ـ مِنْ أَقْبَحِ اللُّؤْمِ غَيْبَةُ الأخْيارِ / ٩٣١١.

١٣ـ مِنَ اللُّؤْمِ أنْ يَصُونَ الرَّجُلُ مالَهُ وَ يَبْذُلَ عِرْضَهُ / ٩٣٤٤.

۳۔سب سے بڑی پستی قابلِ مذمت کی تعریف کرنا ہے۔

۴۔بدکرداری یا بخیلی پستی کی بنیاد ہے۔

۵۔بدکرداری یا بخیلی مذمتوں کو جمع کرنے والی ہے۔

۶۔بخیلی یا بدی دھوکے کا باعث ہوتی ہے۔

۷۔پستی مردوں پر مال کو ترجیح دینا ہے (یعنی مردوں کی آبرو کو مال پر قربان کردینا ہے)۔

۸۔بخیلی یا پستی قبیح و بری بات ہے اسے اپنا لباس نہ بناؤ۔

۹۔بخیلی یا پستی کی علامتوں میں سے سزائیں جلد کرنا ہے۔

۱۰۔بخیلی یا پستی کی علامتوں میں سے عہد و پیمان کو پورا نہ کرنا ہے۔

۱۱۔پستی کی علامتوں میں سے بری ہمسایگی بھی ہے (یعنی نیک شریف ہمسایہ ثابت نہ ہونا)۔

۱۲۔بدترین پستی نیک لوگوں کی غیبت کرنا ہے۔

۱۳۔یہ سب سے بڑی پستی و دنائت ہے کہ مرد مال کو بچالے اور اپنی آبرو کو لٹادے۔

١٤ـ مِنْ أعْظَمِ اللُّؤْمِ إحْرازُ المَرْءِ نَفْسَهُ وَ إسْلامُهُ عِرسَهُ / ٩٣٤٧.
١٥ـ مِنَ اللُّؤْمِ سُوءُ الخُلْقِ / ٩٣٨٨.

اللئيم

١ـ اَللَّئِيمُ إذا بَلَغَ فَوْقَ مِقْدارِهِ تَنَكَّرَتْ أحْوالُهُ / ١٨٠٠.
٢ـ اَللَّئِيمُ يَجْفُو إذَا اسْتُعْطِفَ، وَيَلينُ إذا عُنِّفَ / ١٨٢٤.
٣ـ اَللَّئِيمُ لايَتَّبِعُ إلاّ شَكْلَهُ، وَ لايَميلُ إلاّ إلىٰ مِثْلِهِ / ١٩٢٠.
٤ـ اَللَّئِيمُ لايُرْجىٰ خَيْرُهُ، وَ لايُسْلَمُ مِنْ شَرِّهِ، وَ لايُؤْمَنُ مِنْ غَوائِلِهِ/ ١٩٣٠.

۱۴۔ سب سے بڑی پستی یہ ہے کہ مرد خود کو بچالے اور عورت کو حوالے کر دے۔
۱۵۔ بد خلقی بھی پستی ہے۔

فرومایہ

۱۔ جب پست مرتبہ اپنے انداز سے زیادہ بلندی پر پہنچ جاتا ہے تو اس کے حالات بدل جاتے ہیں۔
۲۔ جب پست مرتبہ سے مہربانی کا تقاضا کیا جاتا ہے تو جفا کرتا ہے اور جب اس پر سختی کی جاتی ہے تو نرمی کرتا ہے۔
۳۔ پست مرتبہ اپنے ہی جیسے کی پیروی کرتا ہے اور اپنے ہی مثل کی طرف مائل ہوتا ہے۔
۴۔ پست مرتبہ انسان سے نیکی کی امید نہیں کی جاسکتی اور اس کے شر سے محفوظ نہیں بچا جا سکتا ہے اور اسکی آفتوں سے امان میں نہیں رہا جاسکتا ہے۔

٥ـ اَللَّئِيمُ يُدْرِعُ العارَ ، وَ يُؤْذِي الأحْرارَ / ١٩٩٧.
٦ـ اَللَّئِيمُ يَرىٰ سَوالِفَ إحْسانِهِ دَيْناً لَهُ يَقْتَضِيهِ / ٢٠٣٢.
٧ـ اَللَّئِيمُ إذَا احْتاجَ إلَيْكَ أجفاكَ ، وَ إذَا احْتَجْتَ إلَيْهِ عَنّاكَ / ٢٠٦٩.
٨ـ اِحْذَرِ اللَّئِيمَ إذا أكْرَمْتَهُ ، وَالرَّذْلَ إذا قَدَّمْتَهُ ، وَ السِّفْلَةَ إذا رَفَعْتَهُ / ٢٦٠٤.
٩ـ اَللَّئِيمُ يُعْلي هِمَّتَهُ فيما جُنِيَ عَلَيْهِ مِنْ طَلَبِ سُوءِ المُكافاةِ / ٢٠٣٤.
١٠ـ إيّاكَ أنْ تَعْتَمِدَ عَلَى اللَّئِيمِ ، فَإنَّهُ يَخْذُلُ مَنِ اعْتَمَدَ عَلَيْهِ / ٢٦٤٧.
١١ـ أصْعَبُ المَرامِ طَلَبُ ما في أيْدِي اللِّئامِ / ٣٠٤٤.
١٢ـ اللِّئامُ أصْبَرُ أجْساداً / ٥٩٣.

۵۔لئیم وپست مرتبہ ننگ وعار کا لباس پہن لیتا ہے اورآزادلوگوں کوآزار پہنچا تا ہے۔

۶۔پست مرتبہ انسان اپنے کئے ہوئے احسان کوقرض تصور کرتا ہے اوراس کوواپس لینا چاہتا ہے۔

۷۔جب پست مرتبہ تمہارا محتاج ونیازمند ہوتا ہے توتمہیں زحمت وتکلیف میں مبتلا کرتا ہے اور جب تم اس کے نیازمند ہوتے ہوتوتمہیں رنجیدہ کرتا ہے۔

۸۔جب تم پست مرتبہ کی عزت کرواور جب تم فرومایہ کوخود پرمقدم کرواور جب خسیس کو بلند کروتواس سے ہوشیار رہو(یعنی انہیں مکرم ومحترم اورمقدم وبلندنہیں کرنا چاہئے کیونکہ ان میں اس کی صلاحیت نہیں ہوتی وہ خودکو بھول جائیں گے)۔

۹۔پست وکمینہ خصلت انسان اس چیز کابدلا لینے میں اپنی ہمت کو بلندکرتا ہے جس میں اس پرظلم کیا گیا ہے۔

۱۰۔خبردار پست وکمینہ خصلت انسان پراعتماد نہ کرنا کیونکہ جواس پراعتماد کرتا ہے وہ اسے چھوڑ دیتا ہے(اسکی مدد نہیں کرتا ہے)۔

۱۱۔دشوار ترین مقصداس چیز کا طلب کرنا ہے جوپست مرتبہ اورکمینہ خصلت انسان کے پاس ہو

۱۲۔پست مرتبہ اور بدکردارلوگ بدن کے لحاظ سے بڑے ہی صابر ہیں(لیکن نفس وروح کے اعتبار سے عاجز وناتواں ہیں)۔

١٣ـ اَللَّئِيمُ لامُرُوَّةَ لَهُ / ١٠١٢.
١٤ـ اَللَّئِيمُ لايَسْتَحْيي / ١٠٥٣.
١٥ـ اَللَّئِيمُ مَنْ كَثُرَ اِمْتِنانُهُ / ١٢٦١.
١٦ـ اَللَّئِيمُ إذا قَدَرَ أفْحَشَ ، وَ إذا وَعَدَ أخْلَفَ / ١٥٢٩.
١٧ـ اَللَّئِيمُ إذا أعْطىٰ حَقَدَ ، وَ إذا أُعْطِيَ جَحَدَ / ١٥٣٣.
١٨ـ إذا حَلَلْتَ بِاللِّئامِ ، فَاعْتَلِلْ بِالصِّيامِ / ٤٠١٢.
١٩ـ إذا بَلَغَ اللَّئيمُ فَوْقَ مِقْدارِهِ تَنَكَّرَتْ أحْوالُهُ / ٤٠٩٧.

۱۳۔ پست وکمینہ خصلت انسان کے پاس مروت نہیں ہوتی۔
۱۴۔ پست وبخیل آدمی حیانہیں کرتا ہے۔
۱۵۔ پست مرتبہ اور کمینہ خصلت انسان زیادہ احسان جتا تا ہے۔
۱۶۔ پست مرتبہ انسان میں جب طاقت ہوتی ہے تو گالی دیتا ہے اور وعدہ کرتا ہے تو وفانہیں کرتا

۱۷۔ پست مرتبہ جب کوئی چیز بخشا ہے تو (جس کو وہ چیز دی ہے اس سے) کینہ کرتا ہے اور جب اسے کوئی چیز دی جاتی ہے تو انکار کرتا ہے۔
۱۸۔ جب تم پست مرتبہ وبخیل لوگوں کے پاس جاؤ تو یہ بہانہ بناؤ کہ میں روزہ سے ہوں (یعنی توریہ کرو کہ کھانا کھانے سے باز رہونگا کیونکہ وہ پست مرتبہ اور بخیل آدمی ہے (لہذا اس کے مالِ حرام سے افطار نہ کرنا بظاہر یہ صحیح نہیں لگتا)۔
۱۹۔ پست وکمینہ خصلت جب اپنے مرتبہ سے زیادہ اونچے منصب پر پہنچ جاتا ہے تو اس کے حالات ہی بدل جاتے ہیں۔

٢٠ـ إذا زادَكَ اللَّئيمُ إجْلالاً فَزِدْهُ إذْلالاً / ٤١٣٠.
٢١ـ دَوْلَةُ اللَّئيمِ تَكْشِفُ مَساوِيَهُ وَ مَعايِبَهُ / ٥١٠٧.
٢٢ـ دَوْلَةُ اللِّئامِ مَذَلَّةُ الكِرامِ / ٥١١٣.
٢٣ـ دُوَلُ اللِّئامِ مِنْ نَوائِبِ الأيّامِ / ٥١١٦.
٢٤ـ طالِبُ الخَيْرِ مِنَ اللِّئامِ مَحْرُومٌ / ٥٩٩٣.
٢٥ـ ظَفَرُ اللَّئيمِ يُرْدي / ٦٠٤٣.
٢٦ـ ظَفَرُ اللِّئامِ تَجَبُّرٌ ، وَ طُغْيانٌ / ٦٠٤٥.
٢٧ـ ظِلُّ اللِّئامِ نَكِدٌ وَبِيٌّ / ٦٠٦٧.
٢٨ـ عادَةُ اللِّئامِ اَلْمُكافاةُ بِالقَبيحِ عَنِ الإحْسانِ / ٦٢٣٨.

۲۰۔ جب پست ولئیم انسان تمہاری زیادہ تعظیم کرے تو اس کو زیادہ ذلیل کرو (ممکن ہے مقصد یہ ہو کہ اس نے یہ تعظیم خدا کے لیئے نہیں کی ہے بلکہ شہوانی محرک کی وجہ سے کی ہے اور ممکن ہے یہ بھی ایک مکر ہو)۔

۲۱۔ پست وکمینہ انسان کی حکومت ودولت اس کی برائیوں اور عیوب سے پردہ اٹھا دیتی ہے۔

۲۲۔ پست مرتبہ لوگوں کی حکومت شرفاء کی ذلت ورسوائی کا باعث ہوتی ہے۔

۲۳۔ کمینے لوگوں کی حکومت زمانہ کی آفت ومصیبتوں میں سے ایک ہے۔

۲۴۔ پست لوگوں سے بھلائی چاہنے والا محروم رہتا ہے۔

۲۵۔ پست مرتبہ کی کامیابی وفتح مندی (خود اس کو اور مفتوح دونوں کو) ہلاکت میں ڈال دیتی ہے
(اس کے برخلاف کریم وشریف کامیابی پر اکتفا کرتا ہے اس کی تلافی کا ارادہ نہیں کرتا ہے)۔

۲۶۔ پست وکمینے لوگوں کی فتح تکبر وسرکشی ہے۔

۲۷۔ پست لوگوں کا سایہ (احسان ولطف) تاریک وسنگین ہے۔

۲۸۔ پست مرتبہ اور کمینہ آدمی کی عادت نیکی کے عوض بدی کرنا ہے۔

٢٩۔ عادَةُ اللِّئامِ الجُحُودُ / ٦٢٤١.

٣٠۔ عادَةُ اللِّئامِ قُبْحُ الوَقيعَةِ / ٦٢٤٣.

٣١۔ عادَةُ اللِّئامِ وَ الأغمارِ أذِيَّةُ الكِرامِ وَ الأحْرارِ / ٦٢٤٦.

٣٢۔ عِزُّ اللَّئيمِ مَذَلَّةٌ، وَ ضَلالُ العَقْلِ أشَدُّ ضِلَّةٍ / ٦٣٢٠.

٣٣۔ فِرُّوا كُلَّ الفِرارِ مِنَ اللَّئيمِ الأحْمَقِ / ٦٥٧٢.

٣٤۔ فاقَةُ الكَريمِ أحْسَنُ مِنْ غَناءِ اللَّئيمِ / ٦٥٨٦.

٣٥۔ فَقْدُ اللِّئامِ راحَةُ الأنامِ / ٦٥٨٧.

٣٦۔ كُلَّما ارْتَفَعَتْ رُتْبَةُ اللَّئيمِ نَقَصَ النّاسُ عِنْدَهُ، وَ الكَريمُ ضِدُّ ذٰلِكَ/ ٧١٩٩.

۲۹۔ پست مرتبہ اور کمینے لوگوں کی عادت (خدا اور لوگوں کے احسان کا) انکار کرنا ہے۔

۳۰۔ پست مرتبہ اور کمینوں کی عادت غیبت و بدگوئی ہے۔

۳۱۔ پست و جاہل لوگوں کی عادت شرفاء وآزاد منش لوگوں کو تکلیف پہنچانا ہے۔

۳۲۔ پست مرتبہ و کمینہ کی عزت اور اس کا بلندی پر پہنچنا (خود اس کے اور دوسروں کیلئے) ذلت ہے اور عقل کی گمراہی سخت ترین گمراہی ہے۔

۳۳۔ پست مرتبہ احمق سے ایسے بھاگو جیسے شیر سے (یعنی اس کی ہم نشینی اختیار نہ کرو)۔

۳۴۔ کریم و شریف آدمی کی ناداری و تہدستی پست و کمینہ کی ثروت مندی سے بہتر ہے۔

۳۵۔ پست مرتبہ لوگوں کا ناپید ہونا لوگوں کے لئے باعث آرام ہے۔

۳۶۔ پست مرتبہ جتنا بلند ہوتا ہے اسی تناسب سے لوگ اس کی نظر میں حقیر ہوتے ہیں کریم و شریف اس کے برخلاف ہیں (یعنی اس کا مرتبہ جتنا بلند ہوتا ہے وہ لوگوں کی اتنی ہی زیادہ عزت و احترام کرتا ہے)۔

٣٧ـ مَنْ لَؤُمَ ساءَ ميلادُهُ / ٧٨١٧.

٣٨ـ مَنْ كانَتْ لَهُ إلَى اللِّئام حاجَةٌ فَقَدْ خُذِلَ / ٩١٨٢.

٣٩ـ مِنَ اللِّئامِ تَكُونُ القَسْوَةُ / ٩٢٥٣.

٤٠ـ مُصاحِبُ اللُّؤْمِ مَذْمُومٌ / ٩٧٥١.

٤١ـ مَنْعُ الكَرِيمِ أحْسَنُ مِنْ إعْطاءِ اللَّئِيمِ / ٩٧٦٣.

٤٢ـ يُسْتَدَلُّ عَلَى اللَّئِيمِ بِسُوءِ الفِعْلِ، وَ قُبْحِ الخُلْقِ، وَ ذَمِيمِ البُخْلِ / ١٠٩٦٧.

٤٣ـ سُنَّةُ اللِّئامِ الجُحُودُ / ٥٥٥٧.

اللَّبْس

١ـ ما بَعْدَ التَّبْيينِ إلاّ اللَّبْسُ / ٩٦١٣.

۳۷۔ جو پست وکمینہ ہو گیا اسکی ولادت بد بخت و منحوس ہو گئی (ممکن ہے یہ مراد ہو کہ اس کی پیدائش برے زمانہ میں ہوئی ہے جو ایسا پست مرتبہ وجود میں آیا ہے علامہ خوانساری فرماتے ہیں ؛ ظاہر یہ ہے کہ پیدائش کے وقت کا اثر پیدا ہونے والے کے لئیم و پست ہونے میں ہے)۔

۳۸۔ جس شخص کو پست مرتبہ آدمی سے کوئی واسطہ پڑا ہے درحقیقت وہ رسوا ہو گیا ہے۔

۳۹۔ سنگدلی پست مرتبہ لوگوں کا اخلاق ہے۔

۴۰۔ جس کے ساتھ پستی ہے وہ مذمت شدہ ہے۔

۴۱۔ کریم و شریف آدمی کا منع کرنا لئیم و پست مرتبہ آدمی کے عطا کرنے سے بہتر ہے۔

۴۲۔ لئیم و پست مرتبہ انسان پر اس کے فعلِ شنیع، بد خُلقی اور مذموم بخل سے استدلال کیا جاتا ہے۔

اشتباہ والتباس

۱۔ واضح کرنے کے بعد احکام کو انبیاء وائمہ کے ذریعہ واضح کرنے کے بعد کوئی چیز باقی نہیں رہتی سوائے خلط کرنے کے (اس طرح کہ حق کو باطل سے جدا نہ کیا جا سکے)۔

اللبن

١ـ اَللَّبَنُ أحَدُ اللَّحْمَيْنِ / ١٦١٨.

اللَّجُوج

١ـ اَللَّجُوجُ لارَأْيَ لَهُ / ٨٨٧.
٢ـ لَيْسَ لِلَجُوجٍ تَدْبِيرٌ / ٧٤٧٨.
٣ـ لاتُمارِيَنَّ اللَّجُوجَ في مَحْفِلٍ / ١٠٢٠٣.
٤ـ لارَأْيَ لِلَجُوجٍ / ١٠٥٠١.

دودھ

۱۔ دودھ دو گوشتوں میں سے ایک ہے۔

جھگڑالو

۱۔ جھگڑالو کی کوئی رائے ونظر نہیں ہوتی ہے (یعنی ایسے آدمی کی رائے صحیح نہیں ہوتی ہے لہٰذا اس سے مشورہ نہیں کرنا چاہیئے)۔
۲۔ جھگڑالو کی کوئی تدبیر نہیں ہوتی ہے۔
۳۔ کسی بھی محفل میں جھگڑالو آدمی بحث نہ کرنا (کہ اس کا کوئی فائدہ نہ ہوگا اس سے کدورت پیدا ہوگی)۔
۴۔ ضدی جھگڑالو کی کوئی رائے نہیں ہوتی ہے (کیونکہ وہ صرف اپنی بات کو منوانا چاہتا خواہ وہ حق ہو یا باطل)۔

اَللَّجاج

١ـ اَللَّجاجُ يَكْبُو بِراكِبِهِ / ١٧١٠.
٢ـ اَللَّجاجُ يُنْتِجُ الحُرُوبَ ، وَ يُوغِرُ القُلُوبَ / ١٧١٨.
٣ـ اَللَّجاجُ أَكْثَرُ (أَكْبَرُ) الأَشْياءِ مَضَرَّةً فِي العاجِلِ وَ الآجِلِ / ٣١٧٣.
٤ـ إِيّاكَ وَ مَذْمُومَ اللَّجاجِ ، فَإِنَّهُ يُثيرُ الحُرُوبَ / ٢٦٧٤.
٥ـ اَللَّجاجُ شُؤْمٌ / ٨٤.
٦ـ اَللَّجاجُ بَذْرُ الشَّرِّ / ٣٥٩.
٧ـ اَللَّجاجُ يَشينُ النَّفْسَ / ٣٧٥.
٨ـ اَللَّجاجُ مَثارُ الحُرُوبِ / ٤٠٦.
٩ـ اَللَّجاجُ يَنْبُو بِراكِبِهِ / ٤٢٥.

لجاجت و جھگڑا

۱۔ لجاجت اپنے سوار کو منہ بل گرا دیتی ہے۔
۲۔ لجاجت اور باطل پر اٹل رہنے کا نتیجہ جنگ اور دلوں کی کینہ پروری ہوتی ہے۔
۳۔ لجاجت اور اپنی ہی باطل پر اٹل رہنا دنیا و آخرت میں بہت زیادہ ضرر رساں ہے۔
۴۔ ناپسند لجاجت و کٹ حجتی سے بچو کہ یہ جنگو کا باعث ہوتی ہے۔
۵۔ خصومت و لجاجت نامسعود ہیں۔
۶۔ لجاجت و خصومت (یا لوگوں سے دشمنی) کرنا برائی کا بیج بونا ہے۔
۷۔ لجاجت نفس کو عیب دار بناتی ہے۔
۸۔ لجاجت و ہٹ دھرمی جنگوں کو بھڑکاتی ہے۔
۹۔ لجاجت اپنے سوار کو بے بس کر دیتی ہے۔

١٠ـ اَللَّجاجُ عُنْوانُ العَطَبِ / ٨٠١.
١١ـ اَللَّجاجُ يَعْقِبُ الضُّرَّ / ١٠٢٠.
١٢ـ اَللَّجاجُ يُفْسِدُ الرَّأْيَ / ١٠٧٨.
١٣ـ اَللَّجاجَةُ تُورِثُ مالَيْسَ لِلْمَرْءِ إِلَيْهِ حاجَةٌ / ١٥٤٢.
١٤ـ ثَمَرَةُ اللَّجاجِ العَطَبُ / ٤٥٩٦.
١٥ـ راكِبُ اللَّجاجِ مُتَعَرِّضٌ لِلْبَلاءِ / ٥٣٨٩.
١٦ـ سَبَبُ الهِياجِ اَللَّجاجُ / ٥٥٢٥.
١٧ـ قَدْ تُورِثُ اللَّجاجَةُ ما لَيْسَ لِلْمَرْءِ إِلَيْهِ حاجَةٌ / ٦٦٨٠
١٨ـ لامَرْكَبَ أَجْمَحُ مِنَ اللَّجاجِ / ١٠٧٣٧.

۱۰۔ لجاجت (اور خصومت رکھنا) ہلاکت کی علامت ہے۔
۱۱۔ لجاجت نقصان دہ ہے اور اپنے پیچھے نقصانات لاتی ہے۔
۱۲۔ لجاجت فکر وارادہ کو خراب و فاسد کر دیتی ہے (وہ دشمن پر غالب آنا چاہتا ہے لہٰذا اس کے لیئے ہر ذریعہ استعمال کرتا ہے اگر وہ کبھی حق بھی کہتا ہے تو اسے بھی بے اعتبار بنا دیتا ہے)۔
۱۳۔ لجاجت انسان کے دامن میں ایسی چیز ڈال دیتی ہے جس کی اسے ضرورت نہیں ہوتی ہے۔
۱۴۔ لجاجت (دشمنی و باطل پر رہنے) کا پھل ہلاکت ہے۔
۱۵۔ لجاجت کا سوار (یعنی لجاجت کرنے والا) بلا کا ذمہ دار ہے۔
۱۶۔ لجاجت کرنا جنگ کا سبب ہے۔
۱۷۔ کبھی لجاجت اور باطل پر استقامت ایسی چیز لے آتی ہے کہ جس کی انسان کو ضرورت نہیں ہوتی۔
۱۸۔ لجاجت سے زیادہ سرکش کوئی سواری نہیں ہے (کہ وہ آدمی کو بہت جلد ہلاکت میں ڈال دیتی ہے)۔

الإلحاح

١ـ اَلإلْحاحُ داعِيَةُ الحِرْمانِ / ٣٩٤.
٢ـ كَفىٰ بِالإلْحاحِ مَحْرَمَةً/ ٧٠٤٨.
٣ـ كَثْرَةُ الإلْحاحِ تُوجِبُ المَنْعَ / ٧٠٨٢.
٤ـ كَثْرَةُ إلْحاحِ الرَّجُلِ تُوجِبُ حِرْمانَهُ / ٧٠٩٨.
٥ـ مَنْ كَثُرَ إلْحاحُهُ حُرِمَ / ٧٧٧٩.
٦ـ مَنْ ألَحَّ فِي السُّؤالِ أبْرَمَ / ٨٢٤٣.
٧ـ مَنْ ألَحَّ فِي السُّؤالِ حُرِمَ / ٨٣٩٨.
٨ـ مَنْ ألَحَّ في سُؤالِهِ دَعا إلىٰ حِرْمانِهِ / ٩١٣٦.

سوال میں اصرار کرنا

۱۔ مانگنے میں اصرار کرنا محروم ہونے کا محرک ہے (البتہ مخلوقات سے سوال کرنے میں اصرار کرنے میں ایسا ہوتا ہے لیکن بارگاہ خدا میں انسان کو اصرار والحاح کرنا چاہیئے کہ جتنا زیادہ اصرار کرے گا دعا اتنی ہی مقبولیت سے قریب ہوگی)۔
۲۔ سوال کرنے میں اصرار کرنا ہی محروم ہونے کے لیئے کافی ہے۔
۳۔ زیادہ اصرار کرنا (حاجت روائی یا عطا کو) روکنے کا باعث ہوتا ہے۔
۴۔ آدمی کا زیادہ اصرار اس کے محروم ہونے کا سبب ہوتا ہے۔
۵۔ جو مانگنے میں زیادہ اصرار کرتا ہے وہ محروم رہتا ہے۔
۶۔ جو مانگنے میں اصرار کرتا ہے وہ دل تنگ ہوتا ہے۔
۷۔ جو سوال میں اصرار کرتا ہے وہ محروم ہوتا ہے۔
۸۔ جو اپنے سوال میں اصرار کرتا ہے اس کا اصرار اسکی طرف محرومیت کو کھینچ لاتا ہے۔

الملاحم

١ـ مَنْ عَرَفَ الأيّامَ لَمْ يَغْفُلْ عَنِ الاِسْتِعْدادِ / ٨٩٤٢.

٢ـ مَنْ أقْعَدَتْهُ نِكايَةُ الأيّامِ أقامَتْهُ مَعُونَةُ الكِرامِ / ٩١٦٢.

٣ـ ما أسْرَعَ السّاعاتِ فِي الأيّامِ وَ أسْرَعَ الأيّامَ فِي الشُّهُورِ وَ أسْرَعَ الشُّهُورَ فِي السَّنَةِ وَ أسْرَعَ السَّنَةَ فِي العُمْرِ / ٩٦٣٧.

٤ـ اَلأيّامُ صَحائِفُ آجالِكُمْ فَخَلِّدُوها (فَجَلِّدُوها) أحْسَنَ أعْمالِكُمْ/ ٢٤٠٩.

٥ـ اَلسّاعاتُ مُكْمَنُ الآفاتِ / ٣٣٦.

٦ـ السّاعاتُ تَنْهَبُ الأعْمارَ (الآجالَ)/ ٣٤٤, ٧٠٨.

فتنہ وفساد کا زمانہ

۱۔ جو زمانہ کو پہچان لیتا ہے (کہ حکومت کیلئے سازگار نہیں ہے) وہ (اس سے سفر کرنے کی) تیاری اور توشہ کی فراہمی سے غافل نہیں رہتا ہے۔

۲۔ جس کو زمانہ کے حوادث ومصائب بٹھا دیتے ہیں (اور اسے ناتواں کر دیتے ہیں) اسے کریم و شریف لوگوں کی مدد کھڑا کرتی ہے۔

۳۔ دنوں میں اوقات وساعات اور مہینوں میں دن اور سال میں مہینے اور عمر میں سال کتنی جلدی کرتے ہیں (یعنی یہ کتنی جلد گذر جاتے ہیں پس عمر اس طرح گذر جاتی ہے اس کو رائیگاں نہ جانے دو بلکہ اس سے فائدہ اٹھاؤ)۔

۴۔ دن تمہاری عمروں کے خط وصحیفے ہیں پس اپنے بہترین اعمال کو ان میں دائمی بنا دو (یا ان کو اپنے بہترین اعمال کے ذریعہ مجلد کر دو)۔

۵۔ ساعات واوقات آفتوں کے پنہاں ہونے کی جگہ ہیں (یعنی اوقات سے فائدہ حاصل کرنا چاہیئے تاکہ عمر بیکار نہ گذرے اور عمل خیر نہ چھوٹ جائے)۔

۶۔ ساعتیں عمروں کو غارت کرتی ہیں (لہٰذا اوقات کی قدر کرنا چاہیئے تاکہ تلف نہ ہوں)۔

٧۔ اَلأيّامُ تُفيدُ التَّجارِبَ / ٣٧٦.

٨۔ اَلسّاعاتُ تُنَقِّصُ الأعْمارَ / ١٠٦٧.

٩۔ اَلأيّامُ تُوضِحُ السَّرائِرَ الكامِنَةَ/ ١٣٠٦.

١٠۔ إنَّما أنْتَ عَدَدُ أيّامٍ فَكُلُّ يَوْمٍ يَمْضي عَلَيْكَ يَمْضي بِبَعْضِكَ، فَخَفِّضْ فِي الطَّلَبِ، وَ أجْمِلْ فِي المُكْتَسَبِ / ٣٨٧٤.

١١۔ إنَّما أبادَ القُرُونَ تَعاقُبُ الحَرَكاتِ وَ السُّكُونِ / ٣٨٨٤.

١٢۔ بُكْرُ السَّبْتِ وَ الخَميسِ بَرَكَةٌ / ٤٤٢٢.

١٣۔ زَمانُ العادِلِ خَيْرُ الأزْمِنَةِ / ٥٤٩٥.

۷۔ دن تجربات کا فائدہ دیتے ہیں (زمانہ کے گذرنے کے ساتھ ساتھ جو انقلابات رونما ہوتے ہیں وہ تجربہ آموز اور آزمائشوں کے لیئے مفید ہیں)۔

۸۔ ساعتیں عمروں کو گھٹاتی ہیں۔

۹۔ ایام پوشیدہ اسرار اور بھید کو آشکار کر دیتے ہیں (یعنی اگر کوئی عمر بھر ذلت و رسوائی سے بچنا چاہتا ہے اسے چاہیئے کہ بدی نہ کرے)۔

۱۰۔ تم اتنے ہی ہو جتنے معیّن دن چنانچہ جو دن بھی تمہارے اوپر گذرتا ہے وہ تمہارے بعض حصہ کو اپنے ساتھ لے جاتا ہے پس طلب و جستجو میں سہل انگاری سے کام لو اور کمائی میں میانہ روی سے۔

۱۱۔ صدیوں کو تو حرکات و سکون کے تسلسل نے ہلاک کر دیا ہے (یعنی سو سال، نوے سال، اسی سال، ستر سال، ساٹھ سال، پچاس سال، تیس سال، بیس سال یا دس سال گزرنا آدمی کی ہلاکت کا باعث ہوتا ہے۔

۱۲۔ سنیچر اور جمعرات کی صبح بابرکت ہے (یعنی تجارت و سفر اور نیا کاروبار شروع کرنے کے لیئے نیک ہے) چنانچہ رسولؐ سے منقول ہے: اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِاُمَّتِی فِی بُکُورِھَا یَوْمَ سَبْتِھَا وَ خَمِیسِھَا

۱۳۔ عادل (حاکم و بادشاہ) کا زمانہ بہترین زمانہ ہے۔

١٤ـ إنَّ أوْقاتَكَ أجْزاءُ عُمْرِكَ ، فَلا تُنفِذْ (فَلا تُنْفِذْ) لَكَ وَقْتاً إلاّ فيما يُنْجيكَ (في غَيْرِ ما يُنجيكَ)/ ٣٦٤٢.

١٥ـ في كُلِّ وَقْتٍ عَمَلٌ / ٦٤٥٨.

١٦ـ يَأْتي عَلَى النّاسِ زَمانٌ لايَبْقىٰ مِنَ القُرْآنِ إلاّ رَسْمُهُ ، وَ لامِنَ الإسْلامِ إلاّ اسْمُهُ ، مَساجِدُهُمْ يَوْمَئِذٍ عامِرَةٌ مِنَ البُنىٰ (البِناءِ) ، خالِيَةٌ (خَرابٌ) عَنِ الهُدىٰ/ ١١٠٤٤.

١٧ـ يَأْتي عَلَى النّاسِ زَمانٌ لايُقَرَّبُ فيهِ إلاّ الماحِلُ ، وَ لايُسْتَظْرَفُ فيهِ إلاّ الفاجِرُ ، وَ لايُضَعَّفُ فيهِ إلاّ المُنْصِفُ ، يَعُدُّونَ الصَّدَقَةَ غُرْماً ، وَ صِلَةَ الرَّحِمِ مَنّاً، وَ العِبادَةَ اسْتَطالَةً عَلَى النّاسِ ، وَ يَظْهَرُ عَلَيْهِمُ الهَوىٰ ، وَ يَخْفىٰ بَيْنَهُمُ الهُدىٰ/ ١١٠٤٥.

۱۴۔ یقیناً تمہاری عمر کے اجزا ہیں پس کسی وقت کو اپنے لیئے صرف نہ کرو مگر اس چیز میں جو تمہیں نجات بخشے۔

۱۵۔ ہر وقت کے لیئے ایک کام ہے (لہٰذا کسی وقت کو فضول نہ گزرنے دو)۔

۱۶۔ لوگوں پر ایک ایسا دور آئے گا کہ جب قرآن کے نقوش اور اسلام کا صرف نام باقی رہے گا اس وقت مسجدیں تعمیر و زینت کے لحاظ سے آباد ہونگی لیکن ہدایت کے اعتبار سے ویران و خالی ہونگی (نہج البلاغہ میں یہ اضافہ ہے کہ ان میں ٹھہرنے والے اور انہیں آباد کرنے والے تمام اہل زمین سے بدتر ہونگے وہ فتنوں کا سرچشمہ اور گناہوں کا مرکز ہونگے)۔

۱۷۔ لوگوں پر ایک ایسا دور آئے گا کہ جس میں چغل خور و حیلہ باز ہی مقرب ہوگا اور گناہگار و مجرم کو ہوشیار و ذہین سمجھا جائیگا انصاف کرنے والے کو کمزور و ناتواں خیال کیا جائیگا۔ صدقہ کو تاوان تصور کیا جائیگا اور صلہ رحم کو احسان گمان کیا جائیگا اور عبادت کو لوگوں پر فخر و مباہات کا وسیلہ سمجھا جائیگا ان پر خواہشوں کا غلبہ ہوگا اور ان کے درمیان ہدایت گم ہو جائیگی۔

وَلَتُساطُنَّ سَوْطَ القِدْرِ ، حَتّىٰ يَعْلُوَ أَسْفَلُكُمْ أَعْلاكُمْ ، وَ أَعْلاكُمْ أَسْفَلَكُمْ ، وَلَيَسْبِقُنَّ سابِقُونَ ، كانُوا قَصَّرُوا ، وَ لَيُقَصِّرَنَّ سابِقُونَ كانُوا سَبَقُوا / ١٠١٤٣ .

٢٥ـ اَلرَّعِيَّةُ لا يُصْلِحُها إلاّ العَدْلُ / ١٣٤٢ .

٢٦ـ قيلَ لَهُ ـ عَلَيْهِ السّلامُ ـ : إنَّ أَهْلَ الكُوفَةِ لا يُصْلِحُهُمْ إلاّ السَّيْفُ ، فَقالَ ـ عَلَيْهِ السّلامُ ـ : إنْ لَمْ يُصْلِحْهُمْ إلاّ إفْسادي فَلا أَصْلَحَهُمُ اللهُ / ٣٧٥٨ .

٢٧ـ آفَةُ الرَّعِيَّةِ مُخالَفَةُ الطّاعَةِ / ٣٩٣٤ .

٢٨ـ كَمْ مِنْ ذي ثَرْوَةٍ خَطيرٍ صَيَّرَهُ الدَّهْرُ فَقيراً حَقيراً / ٦٩٢٤ .

)اور اس طرح خلط ملط کئے جاؤ گے جس طرح (چمچے سے پتیلی)ایسطرح تہ وبالا ہوتے رہو گے یہاں تک کہ تمہارے ادنیٰ ، اعلیٰ اور اعلیٰ ادنیٰ ہو جائیں گے اور جو آگے تھے وہ پیچھے چلے جائیں گے۔

۲۵۔ رعیت کی صلاح نہیں ہو سکتی مگر عدل سے۔

۲۶۔ آپؑ سے عرض کیا گیا: کوفہ والے (جو کہ آپؑ کی رعیت ہے) ان کی اصلاح تو آپؑ کی تلوار ہی سے ہو سکتی ہے آپؑ نے فرمایا؛ اگر ان کی اصلاح میری خرابی سے ہوتی ہے تو خدا ان کی اصلاح نہیں کرے گا (خلاصہ اگر میں تلوار کھینچ لوں تو ان کی اصلاح ہو جائے گی لیکن بظاہر مسلمان اور امام کے تابع ہیں لہٰذا ان پر تلوار کھینچنا جائز نہیں ہے پس وہ اسی حال میں باقی رہیں گے)۔

۲۷۔ رعیّت کی آفت ومصیبت فرمانروا کی نافرمانی میں ہے۔

۲۸۔ بہت بڑے مالدار کو زمانہ نے حقیر فقیر بنا دیا ہے (لہذا بہت زیادہ مال پر گھمنڈ نہیں کرنا چاہیئے)۔

۲۹۔ كَيْفَ تَبْقىٰ عَلىٰ حالَتِكَ وَ الدَّهْرُ في إحالَتِكَ ؟!/ ۶۹۸۹.

۳۰۔ مَنْ عَتَبَ عَلَى الدَّهْرِ طالَ مَعْتَبُهُ / ۸۵۷۰.

۳۱۔ ما قالَ النّاسُ لِشَيْءٍ طُوبىٰ إلاّ وَقَدْ خَبأَ لَهُ الدَّهْرُ يَوْمَ سُوءٍ / ۹۶۱۶.

۳۲۔ إنَّكُمْ في زَمانٍ اَلْقائِلُ فيهِ بِالحَقِّ قَليلٌ ، وَ اللِّسانُ فيهِ عَنِ الصِّدْقِ كَليلٌ، وَ اللاّزِمُ فيهِ لِلْحَقِّ ذَليلٌ ، أهْلُهُ مُتَعَكِّفُونَ عَلَى العِصْيانِ ، مُصْطَلِحُونَ عَلَى الإدْهانِ ، فَتاهُمْ عارِمٌ ، وَ شَيْخُهُمْ آثِمٌ ، وَ عالِمُهُمْ مُنافِقٌ ، وَ قارِيهِمْ مُمارِقٌ، لايُعَظِّمُ صَغيرُهُمْ كَبيرَهُمْ ، وَ لايَعُولُ غَنِيُّهُمْ فَقيرَهُمْ / ۳۸۵۷.

۳۳۔ إنَّكُمْ سَتُعْرَضُونَ عَلىٰ سَبِّي وَ البَرائَةِ مِنّي ، فَسُبُّوني، وَ إيّاكُمْ وَ البَرائَةَ

۲۹۔ تم اپنی حالت پر کیسے باقی رہ سکتے ہو جبکہ زمانہ بدلنے میں لگا ہوا ہے؟!

۳۰۔ جو زمانہ کو برا کہتا ہے اور اسے قصوروار ٹھہراتا ہے اس کا یہ مشغلہ طولانی ہوجاتا ہے۔

۳۱۔ لوگوں نے کسی چیز کو اچھی اور پاکیزہ نہیں کہا مگر یہ کہ زمانے ان کیلئے برا دن چھپا کے رکھا تھا (کہ جس سے اس کی خوبصورتی وخوشحالی ختم ہوجاتی ہے اور اسکی جگہ غم واندوہ لے لیتا ہے)۔

۳۲۔ بیشک تم ایسے زمانہ میں زندگی گذار رہے ہو کہ جس میں حق کہنے والے بہت کم اور صداقت سے زبان کند اور حق کے ساتھ رہنے والا ذلیل اس زمانہ والے گناہ ومعصیت پر جھکے ہوئے، مکر ونفاق کے ساتھ ایک دوسرے سے صلح کرنے والے، ان کے جوان بد خلق وبدتمیز، ان کے بوڑھے گناہگار، ان کے عالم منافق، ان کے قاری دین سے خارج، نہ ان کا چھوٹا اپنے بزرگ کی تعظیم کرتا ہے اور نہ ان کے ثروت مند افراد اپنے ناردار بھائیوں کے اخراجات برداشت کرتے ہیں۔

۳۳۔ تمہیں عنقریب مجھے برا کہنے اور مجھ سے بیزاری اختیار کرنے پر مجبور کیا جائے گا (دیکھو اس وقت) تم مجھے برا کہہ دینا لیکن مجھ سے بیزاری نہ کرنا (اس اور دیگر روایات ''جیسے اما السبت فسبّونی فانہ لی زکاۃ ولکم نجاۃ واما البرائت فمد والاعناق'' سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ جان کی حفاظت کیلیئے انسان تقیہ کرتے ہوئے مجبوری کی حالت میں اولیاء خدا کو برا کہہ سکتا ہے لیکن اگر ان سے بیزاری کا تقاضا ہو تو نظام اسلام کی حفاظت کے لیئے جان دیدینا چاہیئے تقیہ کرنا جائز نہیں ہے)۔

وَ المُتَناسُونَ/ ٦٦٨٨.

٤٠ـ قَدْ قادَتْكُمْ أزِمَّةُ الحَيْنِ ، وَ اسْتَغْلَقَتْ عَلىٰ قُلُوبِكُمْ أقْفالُ الرَّيْنِ/ ٦٦٨٩.

٤١ـ قَدْ تصافَيْتُمْ عَلىٰ حُبِّ العاجِلِ وَ رَفْضِ الآجِلِ / ٦٤٩٠.

٤٢ـ قَدْ صارَ دينُ أحَدِكُمْ لُعْقَةً عَلىٰ لِسانِهِ ، صَنيعَ مَنْ فَرَغَ مِنْ عَمَلِهِ ، وَ أحْرَزَ رِضىٰ سَيِّدِهِ / ٦٤٩٢.

٤٣ـ قَدْ خاضُوا بِحارَ الفِتَنِ ، وَ أخَذُوا بِالبِدَعِ دُونَ السُّنَنِ ، وَ تَوَغَّلُوا الجَهْلَ ، وَ اطَّرَحُوا العِلْمَ / ٦٧٠١.

٤٤ـ لاتَيْأَسْ مِنَ الزَّمانِ إذا مَنَعَ ، وَ لاتَثِقْ بِهِ إذا أعْطىٰ ، وَ كُنْ مِنْهُ عَلىٰ أعْظَمِ الحَذَرِ / ١٠٣٠٢.

۴۰۔ یقیناً تمہیں ہلاکت کی زمام نے کھینچا ہے اور گندگی کے قفل تمہارے دلوں پر لگا دیئے گئے (کہ اب ان کا کھلنا آسان نہیں ہے)۔

۴۱۔ حقیقت یہ ہے کہ تم محبت دنیا اور آخرت کو چھوڑنے پر ایک دوسرے کے دوست ہو گئے ہو۔

۴۲۔ یقیناً تم میں سے ایک کا دین (آپؑ نے کسی شخص کو معین نہیں کیا تا کہ رسوا نہ ہو) زبان کا ذائقہ بن کر رہ گیا ہے (یعنی دل میں جاگزیں نہیں ہوا ہے) بالکل اس شخص کی مانند کہ جس نے اپنا فریضہ انجام دے دیا ہو (اب اس پر کوئی ذمہ داری نہیں ہے اور خود کو ذمہ دار نہیں سمجھتا) لیکن اپنے مولا کی رضا حاصل نہ کی ہو۔

۴۳۔ درحقیقت فتنوں کے دریا کی موجیں تہ نشیں ہو چکی ہیں اور بدعتیں سنتوں کی جگہوں پر آ گئی اور جہالت میں چھپ گئی ہیں اور لوگوں نے علم سے کنارہ کشی کر لی ہے۔

۴۴۔ زمانہ اپنی بخشش روک لے تو مایوس نہ ہونا اور عطا کرے تو اس پر اعتماد نہ کرنا اور اس سے بہت زیادہ ڈرو! (کیونکہ اس کے مائل ہونے کا کوئی اعتبار نہیں ہے وہ بھی آدمی کو مصیبتوں میں مبتلا کر دیتا ہے)۔

٤٥۔ إنَّ الدَّهْرَ يَجْرِي بِالباقِينَ ، كَجَرْيِهِ بِالماضِينَ ، ما يَعُودُ ما قَدْ وَلّىٰ ، وَ لايَبْقىٰ سَرْمَداً ما فيهِ ، آخِرُ فِعالِهِ كَأوَّلِهِ ، مُتَسابِقَةٌ أُمُورُهُ مُتَظاهِرَةٌ أعْلامُهُ ، لايَنْفَكُّ مُصاحِبُهُ مِنْ عَناءٍ وَ فَناءٍ وَ سَلَبٍ وَ حَرَبٍ / ٣٦٩٣.

٤٦۔ إنَّ الدَّهْرَ مُوتِرٌ قَوْسَهُ ، لاتَخْطي سِهامُهُ وَ لاتُؤْسىٰ جِراحُهُ ، يَرْمِي الصَّحيحَ بِالسَّقَمِ ، وَ النّاجِيَ بِالعَطَبِ / ٣٦٩٤.

٤٧۔ الدَّهْرُ مُوَكَّلٌ بِتَشْتيتِ الأُلّافِ / ١١٧٣.

٤٨۔ ساعَةُ ذُلٍّ لاتَفي بِعِزِّ الدَّهْرِ / ٥٥٨٠.

٤٩۔ ساهِلِ الدَّهْرِ ما ذَلَّ لَكَ قَعُودُهُ وَ لاتُخاطِرْ بِشَيْءٍ رَجاءَ أكْثَرَ مِنْهُ / ٥٦٢٣.

۴۵۔ بیشک زمانہ باقی رہ جانے والوں کو بھی بہالیئے جارہا ہے جس طرح گذشتہ لوگوں کو بہالے گیا ہے حقیقت یہ ہے کہ جو منھ پھرا کر چلے گئے ہیں وہ واپس نہیں لوٹیں گے اور جس میں دوام ہے وہ اس میں باقی نہیں رہیں گے۔ ان کے آخر کے ساتھ بھی وہی ہوگا جو ان کے اوّل کے ساتھ ہو چکا ہے اس کے امور ایک ردوسرے پر سبقت لے جانے والے ہیں اور ہلاکت و بدبختی سے جدا نہیں ہونگے۔

۴۶۔ زمانہ نے اپنی کمان کے چلّہ میں تیر رکھ لیا ہے اور اس کا نشانہ خطا نہیں کرتا ہے اور اس کے زخم نہیں بھرتے ہیں یہ تندرست کو بیماری اور نجات یافتہ کو ہلاکت میں ڈال دیتا ہے۔

۴۷۔ زمانہ الفتوں کو پراگندہ کرنے پر معیّن و مامور ہے (گویا خدا نے اسے اس کام پر مامور کر رکھا ہے کہ لوگوں کو ایک دوسرے سے جدا کردے)۔

۴۸۔ ایک ساعت کی ذلّت زمانہ بھر کی عزت کے برابر نہیں ہوسکتی ہے (لحہ بھر کی بے عزتی زندگی بھر کی عزت پر بھاری پڑتی ہے)۔

۴۹۔ زمانہ کے ساتھ اس وقت تک نرمی کا برتاؤ جب تک کہ وہ تمہارا مطیع ہے یا جب تک تم اس پر سوار ہو اور اس سے زیادہ کی امید میں کسی چیز کو ہلاک نہ کرو (یعنی تمہارے پاس جو مال ہے اسے بلند منصب حاصل کرنے کی غرض سے تلف نہ کرو کیونکہ یہ معلوم نہیں ہے کہ زمانہ تمہیں دے گا یا نہیں)۔

٦٣ـ فَالقُلُوبُ لاهِيَةٌ مِنْ رُشْدِها ، قاسِيَةٌ عَنْ حَظِّها ، سالِكَةٌ في غَيْرِ مِضْمارِها ، كَأَنَّ المَعْنِيَّ سِواها ،وَكَأَنَّ الحَظَّ في إِحْرازِ دُنْياها / ٦٥٨٣ .

٦٤ـ فَيا لَها مَواعِظَ شافِيَةً لَوْ صادَفَتْ قُلُوباً زاكِيَةً وَ أَسْماعاً واعِيَةً ، وَآراءً عازِمَةً / ٦٥٩٠ .

٦٥ـ مِنهُمْ تَخْرُجُ الفِتْنَةُ ، وَ إِلَيْهِمْ تَأْوِي الخَطِيئَةُ ، يَرُدُّونَ مَنْ شَذَّ عَنْها فِيها، وَ يَسُوقُونَ مَنْ تَأَخَّرَعَنْها إِلَيْها / ٩٨٥٢ .

٦٦ـ فَلَئِنْ أَمَرَ الباطِلُ لَقَديماً فَعَلَ، وَلَئِنْ قَلَّ الحَقُّ لَرُبَّما وَ لَعَلَّ ، لَقَلَّما

۶۳ـ (آپؑ اپنے ہمعصروں سے گلہ کرتے ہیں جیسا کہ نہج البلاغہ کے مشہور خطبہ ۸۳ میں بیان ہوا ہے) دل اپنے صحیح اور سیدھے راستہ سے غافل اور اپنے حصہ سے بے پروا ہیں اور اپنے میدانِ مقابلہ کو چھوڑ کر دوسرے میدان میں دوڑاتے ہیں گویا ان کے علاوہ کوئی اور مراد مخاطب ہے گویاان کے لیئے دنیا سمیٹ لینا صحیح راستہ ہے۔

۶۴ـ (اسی خطبہ کا تتمہ ہے) یہ کتنی شفا بخش نصیحتیں ہیں بشرطیکہ پاکیزہ دل، سننے والے کان اور مضبوط رایوں سے ٹکرائیں (یعنی تعجب ہے کہ لوگ انہیں سننے کیلیئے تیار نہیں ہیں اور اگر یہ ان کے ساتھ ہوتی ہیں تو ان کے دل الٹے ،کان بہرے اور رائیں پوچ ہیں ،افسوس کا مقام ہے)۔

۶۵ـ (آپؑ کے اس کلام کا تتمہ ہے جس میں آپؑ نے آیندہ کے حالات کی خبر دی ہے کہ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا جس میں ان کے درمیان قرآن کے نقوش باقی رہیں گے اور اسلام کا نام باقی بچے گا ـــ یہاں تک کہ فرماتے ہیں) انہیں سے فتنے پھوٹ پڑیں گے ان کی طرف گناہ ڈھلیں گے، جو ان (گناہ اور فتنہ) سے باہر ہوگا اسے ان میں ڈھکیل دیا جائیگا اور جو پیچھے رہجائے گا اسے ان کی طرف ہنکایا جائیگا۔

۶۶ـ (یہ نہج البلاغہ کئے خطبہ ۱۶ کا تتمہ ہے جو آپؑ نے مدینہ میں اپنی بیعت کے وقت مدینہ میں ارشاد فرمایا تھا) اگر اس زمانہ میں باطل زیادہ ہوگیا ہے تو ایسا پہلے سے ہوتا رہا ہے اور اگر حق کم ہوگیا ہے تو بسا اوقات ایسا بھی ہوا ہے اور ممکن ہے کہ وہ اس کے بعد باطل پر چھا جائے اگر چہ ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ کوئی چیز پیچھے ہٹ کر آگے بڑھ آئے۔

أدبَرَ شَيْءٌ فَأدْبَرَ / ٧٣٧١.

٦٧ـ قَدْ ظَهَرَ أهْلُ الشَّرِّ ، وَ بَطَنَ أهْلُ الخَيْرِ ، وَفاضَ الكِذْبُ ، وَ غاضَ الصِّدْقُ / ٦٧٠٧.

٦٨ـ قَدِ اسْتَدارَ الزَّمانُ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰواتِ وَالأرْضَ / ٦٧٠٩.

٦٩ـ قَدْ كَثُرَ القَبِيحُ حَتّىٰ قَلَّ الحَياءُ مِنْهُ / ٦٧١٠.

٧٠ـ قَدْ كَثُرَ الكِذْبُ حَتّىٰ قَلَّ مَنْ يُوثَقُ بِهِ / ٦٧١١.

۶۷۔ درحقیقت اہل شر آشکار ہو گئے ہیں اور اہل خیر چھپ گئے ہیں جھوٹ بہت زیادہ اور سچ بہت کم ہو گیا ہے۔

۶۸۔(ممکن ہے کہ یہ جملہ آپؑ نے اس وقت فرمایا ہو جب خلافت اپنے صحیح مدار پر آ گئی تھی) زمانہ اپنی روش کی طرح گردش میں ہے اسی طرح جس طرح اس دن سے گردش میں ہے جس دن خدا نے زمین و آسمانوں کو پیدا کیا تھا (علامہ خوانساری نے احتمال دیا ہے کہ ممکن ہے کہ یہ روایت پیغمبر اکرمؐ سے منقول ہو اور آپؐ نے حجۃ الوداع میں فرمایا ہو، کیونکہ مشرکین ماہ ذی الحجہ کو پیچھے ہٹا دیتے تھے اور دو ماہ میں حج کرتے تھے اور دو سال میں وہ ماہ ذی الحجہ میں حج کرتے تھے اور دوسرے میں ماہ محرم میں حج کرتے تھے، ہر سال ایسے ہی کرتے تھے یہاں تک حجۃ الوداع انجام پایا اور

ماہ ذی الحجہ میں ہی حج ہوا، آنحضرت نے ایک خطبہ ارشاد فرمایا اور اس میں یہی مضمون بیان کیا اور فرمایا نسئی میں ہر دو ماہ میں حج میں تاخیر کرنا باطل قرار پایا۔

۶۹۔ یقیناً برائی و بدی میں اضافہ ہو گیا، اسکی اتنی کثرت ہو گئی ہے کہ شرم و حیا کم ہو گئی ہے۔

۷۰۔ درحقیقت جھوٹ بہت زیادہ بولا جانے لگا اور گنے چنے لوگ ہی قابل اعتماد بچے ہیں۔

٦ـ قَلَّ مَنْ غَرِيَ بِاللَّذّاتِ إلاّ كانَ بِها هَلاكُهُ / ٦٨١٣.

٧ـ كَمْ مِنْ لَذَّةٍ دَنِيَّةٍ مَنَعَتْ سَنِيَّ دَرَجاتٍ / ٦٩٣٤.

٨ـ مَا الْتَذَّ أحَدٌمِنَ الدُّنْيا لَذَّةً إلاّ كانَتْ لَهُ يَوْمَ القِيٰمَةِ غُصَّةً / ٩٦١٨.

٩ـ لاخَيْرَ في لَذَّة لاتَبْقىٰ / ١٠٧٠٧.

١٠ـ لالَذَّةَ في شَهْوَةٍ فانِيَةٍ / ١٠٧٢٧.

١١ـ لاتَفي لَذَّةُ المَعْصِيَةِ بِعِقابِ النّارِ / ١٠٧٩٤.

١٢ـ لاتَقُومُ حَلاوَةُ اللَّذَّةِ بِمَرارَةِ الآفاتِ / ١٠٨٦٥.

١٣ـ لاتُوازي لَذَّةُ المَعْصِيَةِ فُضُوحَ الآخِرَةِ وَ أليمَ العُقُوباتِ / ١٠٨٦٦.

١٤ـ لاخَيْرَ في لَذَّةٍ تُوجِبُ نَدَماً، وَ شَهْوَةٍ يُعْقِبُ ألَماً / ١٠٩٠١.

٦ـ ایسے لوگ بہت کم ہیں جو لذّت کے حریص ہوئے اور اسکی وجہ ہلاک نہ ہوئے ہوں۔

۷ـ بہت سی پست لذّتیں بلند درجات تک پہنچنے میں رکاوٹ بنتی ہیں۔

۸ـ کسی بھی شخص نے دنیا سے کوئی لذت نہیں اٹھائی مگر یہ کہ وہ قیامت کے دن رنجیدہ ہوگا (البتہ یہ ناجائز لذّتوں کے لیئے ہے یا ان مشروع وجائز لذّتوں کیلئے ہے جو اخروی نعمتوں تک پہنچنے میں مانع ہوتی ہیں اگر ان لذّتوں سے سرشار نہ ہوتا تو اخروی نعمتوں سے مالا مال ہوتا)۔

۹ـ باقی نہ رہنے والی لذّت میں کوئی بھلائی و بہتری نہیں ہے۔

۱۰ـ فنا ہونے والی خواہش میں کوئی لذّت نہیں ہے۔

۱۱ـ معصیت کی لذّت آتش جہنم سے بچانے میں وفا نہیں کرسکتی۔

۱۲ـ لذّت کی میٹھاس وشیرینی آفات کی تلخیوں کے مقابلہ میں نہیں ٹھہرتی ہے۔

۱۳ـ معصیت کی لذّت آخرت کی رسوائی اور دردناک عقوبتوں کے مقابلہ میں نہیں ٹھہر سکتی ہے۔

۱۴ـ جو لذّت پشیمانی کا اور خواہش رنج والم کا باعث ہوتی ہے اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

١٥ـ اُذْكُرْ مَعَ كُلِّ لَذَّةٍ زَوالَها ، وَ مَعَ كُلِّ نِعْمَةٍ اِنْتِقالَها، وَمَعَ كُلِّ بَلِيَّةٍ كَشْفَها، فَإنَّ ذٰلِكَ أبْقىٰ لِلنِّعْمَةِ ، وَ أنْفىٰ لِلشَّهْوَةِ ، وَ أذْهَبُ لِلْبَطَرِ ، وَ أقْرَبُ إلَى الفَرَجِ، وَ أجْدَرُ بِكَشْفِ الغُمَّةِ وَ دَرْكِ المَأْمُولِ / ٢٤٤٩.

اللسا ن

١ـ اَللِّسانُ مِعْيارٌ أرْجَحَهُ العَقْلُ ، وَ أطاشَهُ الجَهْلُ / ١٩٧٠.

٢ـ اُخْزُنْ لِسانَكَ ، كَما تَخْزُنُ ذَهَبَكَ وَ وَرِقَكَ / ٢٢٩٥.

٣ـ اِحْفَظْ رَأسَكَ مِنْ عَثْرَةِ لِسانِكَ ، وَ ازْمُمْهُ بِالنُّهىٰ وَ الحَزْمِ ، وَ التُّقىٰ، وَ العَقْلِ / ٢٣٦٩.

٤ـ اِحْبِسْ لِسانَكَ قَبْلَ أنْ يُطيلَ حَبْسَكَ ، وَ يُرْدِيَ نَفْسَكَ ، فَلا شَيْءَ أوْلىٰ بِطُولِ سِجْنٍ مِنْ لِسانٍ يَعْدِلُ عَنِ الصَّوابِ ، وَ يَتَسَرَّعُ إلَى الجَوابِ / ٢٤٣٧.

۱۵۔ ہر لذّت کے ساتھ اس کے زوال کو اور ہر نعمت کے ساتھ اس کے منتقل ہونے کو اور ہر بلا کے ساتھ اس کی کشائش کو یاد رکھو، کہ یہ عمل نعمتوں کو بقاء و دوام اور شہوت نابود کرنے والا ہے اور اترانے کو کم کرنے والا ہے اور فرج و کشائش کو نزدیک کرنے والا اور غم واندوہ کو برطرف کرنے اور امید پانے کیلئے بہت موزوں ہے۔

زبان

۱۔ زبان ایک معیار (ترازو کے پلہ کی مانند) ہے جس کو عقل وزنی بناتی ہے اور جہالت ونادانی اسے سبک کردیتی ہے۔

۲۔ اس طرح زبان کی حفاظت کرو جس طرح تم اپنے سونے اور روپیہ کی حفاظت کرتے ہو۔

۳۔ اپنی زبان کی لغزش سے اپنے سر کی حفاظت کرو اور اسے عقل و دور اندیشی، تقوے اور خرد کے ذریعہ قابو میں رکھو۔

۴۔ قبل اس کے تمہاری زبان تمہاری قید کو طول دے اور تمہارے نفس کو ہلاکت میں ڈالے تم اپنی زبان کو بند کرلو کیونکہ جو زبان صحیح وسیدھے راستہ سے ہٹ جاتی ہے اور جواب دینے میں جلدی کرتی ہے اس کی قید کو طول دینا زیادہ مناسب ہے۔

۵ـ اِحْذَرُوا اللِّسانَ فَإنَّهُ سَهْمٌ يُخْطي / ۲۵۷۸.

٦ـ إيّاكَ أنْ تَجْعَلَ مَرْكَبَكَ لِسانَكَ في غَيْبَةِ إخْوانِكَ ، أوْ تَقُولَ ما يَصيرُ عَلَيْكَ حُجَّةً ، وَ في الإساءَةِ إلَيْكَ عِلَّةً/ ۲۷۲٤.

۷ـ ألا وَ إنَّ اللِّسانَ بَضْعَةٌ مِنَ الإنْسانِ ، فَلا يُسْعِدُهُ القَوْلُ إذَا امْتَنَعَ ، وَ لا يُمْهِلُهُ النُّطْقُ إذَا اتَّسَعَ / ۲۷۷۳.

۸ـ ألا وَ إنَّ اللِّسانَ الصّادِقَ يَجْعَلُهُ اللهُ لِلْمَرْءِ فِي النّاسِ خَيْرٌ مِنَ المالِ يُورِثُهُ مَنْ لا يَحْمَدُهُ/ ۲۷۸۰.

۹ـ إنَّ لِسانَكَ يَقْتَضيكَ ما عَوَّدْتَهُ / ۳٤۱۹.

....

۵ـ زبان سے ہوشیار رہو کہ یہ ایسا تیر ہے جو خطا کرتا ہے۔

٦ـ خبردار تم اپنے بھائی کی غیبت و بدگوئی میں اپنی زبان کو اپنی سواری قرار نہ دینا یا ایسی بات نہ کہنا جو تمہارے خلاف حجت ہو جائے اور تمہارے ساتھ برا سلوک کرنے کے لیے دوسروں کے لیے ایک بہانہ ثابت ہو۔

۷ـ جان لو کہ زبان انسان ہی کا ٹکڑا ہے۔

۸ـ آگاہ ہو جاؤ کہ خداوند عالم لوگوں کے درمیان لسان صدق جس شخص کو (سچی زبان) عطا کرتا ہے اس کے لیئے وہ اس مال سے بہتر ہے جس کو ناشکرے کیلئے بطورِ میراث چھوڑے۔

۹ـ بیشک تمہاری زبان تم سے اس چیز کا تقاضا کرے گی جس کا تم نے اسے عادی بنایا ہوگا (اگر گالی دینے کا عادی بنایا ہوگا تو وہ گالی بکے گی اور نیک بات کہنے کا عادی بنایا ہوگا تو نیک بات کہے گی)۔

١٠ـ اَللِّسانُ تَرْجُمانُ الجَنانِ / ٢٦٢.
١١ـ اَللِّسانُ جَمُوحٌ بِصاحِبِهِ / ٤١٨.
١٢ ـ اَللِّسانُ تَرْجُمانُ العَقْلِ / ٥٢٦.
١٣ـ اَلْمَرْءُ مَخْبُوءٌ تَحْتَ لِسانِهِ / ٩٧٨.
١٤ـ اَللِّسانُ سَبُعٌ إنْ أطْلَقْتَهُ عَقَرَ / ١٢١٩.
١٥ـ اَللِّسانُ ميزانُ الإنْسانِ / ١٢٨٢.
١٦ـ اَلألْسُنُ تُتَرْجِمُ عَمّا تَجُنُّهُ الضَّمائِرُ / ١٣٧٦.
١٧ـ بَلاءُ الإنْسانِ في لِسانِهِ / ٤٤٢٨.
١٨ـ حَدُّ السِّنانِ يَقْطَعُ الأوْصالَ ، وَ حَدُّ اللِّسانِ يَقْطَعُ الآجالَ / ٤٨٩٧.

۱۰۔زبان دلوں کی ترجمان ہے(گویا دل کچھ اس طرح بات کہتا ہے کہ جسے لوگ نہیں سمجھ پاتے ہیں اس کے لیے مترجم کی ضرورت ہے اور وہ زبان ہے)۔

۱۱۔زبان اپنے مالک کیلئے بہت زیادہ سرکش ہے۔

۱۲۔زبان عقل کی ترجمان ہے(یعنی وہ جو بھی کہے اسے عقل کی زبان ہونا چاہئے)۔

۱۳۔انسان اپنی عقل کے نیچے چھپا ہوا ہے۔

۱۴۔زبان درندہ ہے اگر اسے آزاد چھوڑ دو گے تو زخمی کردیگا۔

۱۵۔زبان انسان کا پیمانہ اور اس کا معیار ہے۔

۱۶۔زبانیں ان چیزوں سے پردہ ہٹاتی ہیں جن کو ضمائر پوشیدہ رکھتے ہیں۔(اور ان میں جو خوب و بد پوشیدہ ہوتا ہے اسے آشکار کردیتی ہے)۔

۱۷۔انسان کی بلاء اس کی زبان میں ہے(اسکے وجہ سے وہ بلا وہ میں گھرتا ہے)۔

۱۸۔سنان کی تیزی جوڑ و بند کو کاٹتی ہے اور زبان کی تیزی عمر کی مدتوں کو قطع کرتی ہے(.کبھی زبان انسان کی موت کا سبب ہوتی ہے)۔

١٩ـ حَدُّ اللِّسانِ أمْضىٰ مِنْ حَدِّ السِّنانِ / ٤٨٩٨.
٢٠ـ رُبَّ لِسانٍ أتىٰ عَلىٰ إنْسانٍ / ٥٣٠٩.
٢١ـ زَلَّةُ اللِّسانِ أنْكىٰ مِنْ إصابَةِ السِّنانِ / ٥٤٥١.
٢٢ـ زَلَّةُ اللِّسانِ أشَدُّ مِنْ جُرْحِ السِّنانِ / ٥٤٧٩.
٢٣ـ زَلَّةُ اللِّسانِ أشَدُّ هَلاكٍ / ٥٥٠٦.
٢٤ـ ضَبْطُ اللِّسانِ مُلْكٌ وَ إطْلاقُهُ هُلْكٌ / ٥٩٢٩.
٢٥ـ طَعْنُ اللِّسانِ أمَضُّ مِنْ طَعْنِ السِّنانِ / ٦٠١١.
٢٦ـ عَوِّدْ لِسانَكَ حُسْنَ الكَلامِ تَأمَنِ المَلامَ / ٦٢٣٣.
٢٧ ـ قَلَّما يُنْصِفُ اللِّسانُ في نَشْرِ قَبيحٍ أوْ إحْسانٍ / ٦٧٢٤.
٢٨ـ قَوِّمْ لِسانَكَ تَسْلَمْ / ٦٧٥٤.

۱۹۔ زبان کی تیزی اوراس کی کاٹ سنان کی تیزی اوراس کی کاٹ سے زیادہ تیز ہوتی ہے۔
۲۰۔ اکثر اوقات زبان انسان کے خلاف بولتی ہے(اسلئے بولنے سے پہلے اچھی طرح غورو فکر کرلینا چاہیے)۔
۲۱۔ لغزشِ زبان سنان سے زیادہ کاری زخم لگاتی ہے۔
۲۲۔ لغزشِ زبان نیزہ کی انی سے زیادہ سخت زخم لگاتی ہے۔
۲۳۔ لغزشِ زبان سخت ترین ہلاکت ہے(کیونکہ اس کی تلافی بہت کم ہوتی ہے)۔
۲۴۔ زبان کا قابو میں رکھنا عظمت اور بزرگی ہے اوراس کو آزاد چھوڑنا ہلاکت ہے۔
۲۵۔ زبان سے زخم لگانا نیزہ مارنے سے زیادہ اندوہ ناک ہے۔
۲۶۔ اپنی زبان کو حسنِ کلام کا عادی بناؤ تا کہ سرزنش سے محفوظ رہو۔
۲۷۔ برائی یا احسان کے پھیلانے میں زبان بہت کم انصاف کرتی ہے۔
۲۸۔ اپنی زبان کو سیدھا اور قابو میں رکھو تا کہ محفوظ رہو۔

٢٩ـ كُلُّ إنسانٍ مُؤاخَذٌ بِجِنايَةِ لِسانِهِ وَ يَدِهِ / ٦٨٧٢.

٣٠ـ كَمْ مِنْ دَمٍ سَفَكَهُ فَمٌ ٦٩٢٨.

٣١ـ كَمْ مِنْ إنْسانٍ أهْلَكَهُ لِسانٌ / ٦٩٢٩.

٣٢ـ لِسانُ العاقِلِ وَراءَ قَلْبِهِ / ٧٦١٠.

٣٣ـ لِسانُ الجاهِلِ مِفْتاحُ حَتْفِهِ / ٧٦١١.

٣٤ـ لِسانُكَ يَقْتَضيكَ ما عَوَّدْتَهُ / ٧٦١٤.

٣٥ـ وَ قالَ ـ عَلَيْهِ السَلامُ ـ في حَقِّ مَنْ ذَمَّهُ : لِسانُهُ كَالشَّهْدِ وَ لٰكِنْ قَلْبُهُ سِجْنٌ لِلْحِقْدِ / ٧٦١٨.

٣٦ـ لِسانُ البَرِّ مُسْتَهْتَرٌ بِدَوامِ الذِّكْرِ / ٧٦١٧.

٣٧ـ لِسانُكَ إنْ أمْسَكْتَهُ أنْجاكَ ، وَ إنْ أطْلَقْتَهُ أرْداكَ / ٧٦٢١.

٢٩ـ ہرانسان سے اس کی زبان اور ہاتھ کے گناہ وجرم کے بارے میں سوال کیا جائیگا۔

٣٠ـ کتنے ہی خون ایسے ہیں جن کو دہن اور منہ نے بہایا ہے۔

٣١ـ کتنے ہی انسانوں کو زبان نے ہلاک کیا ہے۔

٣٢ـ عقلمند کی زبان اس کے دل کے پیچھے ہوتی ہے (عقلمند پہلے غور کرتا ہے پھر زبان کھولتا ہے لیکن احمق کا دل اسکی زبان کے پیچھے ہوتا ہے)۔

٣٣ـ جاہل کی زبان اس کی (ظاہر و باطنی) موت کی کنجی وکلید ہے۔

٣٤ـ تمہاری زبان تم سے اس چیز کی خواہش کریگی جس کا تم نے اسے عادی بنایا ہے (اگر بیہودہ گوئی کا عادی بنایا ہے تو بیہودگی اور اگر ذکر ودعاء اور علم کا خوگر بنایا ہے تو ذکر ودعاء کا تقاضا کریگی)۔

٣٥ـ آپؑ نے اس شخص کے بارے میں فرمایا جس کی آپؑ نے مذمت کی تھی: اس کی زبان تو شہد کی مانند میٹھی ہے لیکن اس کا دل کینہ کا اسیر وقیدی ہے۔

٣٦ـ نیک آدمی کی زبان (خدا کے دائمی) ذکر کی شیفتہ ہوگئی ہے۔

٣٧ـ اگر تم اپنی زبان کو روک کر رکھو گے تو وہ تمہیں نجات دیگی اور اگر اسے آزاد چھوڑ دو گے تو وہ تمہیں ہلاک کردیگی۔

٣٨ـ لِسانُكَ يَسْتَدْعيكَ ما عَوَّدْتَهُ، وَ نَفْسُكَ تَقْتَضيكَ ما أَلِفْتَهُ / ٧٦٣٤.
٣٩ـ مَنْ عَذُبَ لِسانُهُ كَثُرَ إخْوانُهُ / ٧٧٦١.
٤٠ـ مَنْ حَفِظَ لِسانَهُ أَكْرَمَ نَفْسَهُ / ٨٠٠٥.
٤١ـ مَنْ لَمْ يَمْلِكْ لِسانَهُ يَنْدَمْ / ٨١٨٥.
٤٢ـ مَنْ سَجَنَ لِسانَهُ أَمِنَ مِنْ نَدَمِهِ / ٨٢٨٠.
٤٣ـ مَنْ قَوَّمَ لِسانَهُ زانَ عَقْلَهُ / ٨٣٨١.
٤٤ـ مَنْ أَمَّرَ عَلَيْهِ لِسانَهُ قَضا بِحَتْفِهِ / ٨٤١٣.
٤٥ـ مَنْ أَمْسَكَ لِسانَهُ أَمِنَ نَدَمَهُ / ٨٥١٤.
٤٦ـ مَنْ أَطْلَقَ لِسانَهُ أَبانَ عَنْ سُخْفِهِ / ٩١٧٥.
٤٧ـ مِنَ الإيمانِ حِفْظُ اللِّسانِ / ٩٢٧٧.

....

۳۸۔ تمہاری زبان تم سے اس چیز کی استدعا کرے گی کہ جس کی تم نے اسے عادت ڈالی ہوگی اورتمہارا نفس تم سے اسی چیز کا تقاضا کرے گا جس سے تمہیں الفت ہوگی۔
۳۹۔ جس کی زبان میٹھی ہوتی ہے اس کے بہت سے دوست ہو جاتے ہیں۔
۴۰۔ جو اپنی زبان کی حفاظت کرتا ہے وہ خود کو معزز و مکرم کرتا ہے۔
۴۱۔ جو اپنی زبان پر قابو نہیں رکھتا ہے وہ پشیمان ہوتا ہے۔
۴۲۔ جو اپنی زبان کو بند رکھتا ہے وہ پشیمانی سے محفوظ رہتا ہے۔
۴۳۔ جو اپنی زبان کو صحیح رکھتا ہے وہ اپنی عقل کو زینت دیتا ہے۔
۴۴۔ جو زبان کو اپنا امیر و حاکم بنالیتا ہے وہ اپنی موت کا فیصلہ کرتا ہے۔
۴۵۔ جو اپنی زبان کو روکے رکھتا ہے وہ ندامت سے محفوظ رہتا ہے۔
۴۶۔ جو اپنی زبان کو بے مہار چھوڑ دیتا ہے وہ اپنی کم عقلی کو ظاہر کرتا ہے۔
۴۷۔ زبان کی حفاظت کرنا جزء ایمان ہے۔

۴۸۔ ما عَقَدَ إيمانَهُ مَنْ لَمْ يَحْفَظْ لِسانَهُ / ۹۵۸۹.

۴۹۔ مَا الإنسانُ لَوْلاَ اللِّسانُ إلاّ صُورَةٌ مُمَثَّلَةٌ أوْ بَهيمَةٌ مُهْمَلَةٌ / ۹۶۴۴.

۵۰۔ ما مِنْ شَيْءٍ أجْلَبَ لِقَلْبِ الإنْسانِ مِنْ لِسانٍ ، وَ لاأخْدَعَ لِلنَّفْسِ مِنْ شَيْطانٍ / ۹۶۹۹.

۵۱۔ لاتُجْرِ لِسانَكَ إلاّ بِما يُكْتَبُ لَكَ أجْرُهُ ، وَ يَجْمُلُ عَنْكَ نَشْرُهُ/ ۱۰۳۰۵.

۵۲۔ لاتَجْعَلْ (لاتَجْعَلَنَّ) ذَرَبَ لِسانِكَ عَلىٰ مَنْ أنْطَقَكَ ، وَ لابَلاغَةَ قَوْلِكَ عَلىٰ مَنْ سَدَّدَكَ / ۱۰۳۸۵.

۵۳۔ لاتُمْلَكُ عَثَراتُ اللِّسانِ / ۱۰۷۱۹.

۴۸۔جس نے اپنی زبان کی حفاظت نہیں کی اسنے اپنا عہدِ ایماں وفانہیں کیا (ایسے آدمی کا ایمان معرض خطر وتلف میں ہے)۔

۴۹۔اگر زبان نہ ہوتو انسان ایک تراشی ہوی صورت یاایک جانور ہے۔

۵۰۔قلب انسان کی لیے زبان سے زیادہ جزب کرنے والی کوی چیزنہیں ہےاورنفس کے لیے شیطان سے زیادہ فریب دینے والانہیں ہے۔(لہذا دونوں ہی سے خدا کی پناہ طلب کرنا چاہیئے شیطان دل کو فریب دیتا ہے اور آدمی کو گناہ کی طرف ڈھکیل دیتا ہے اسی طرح زبان سخت دلوں کو نرم کرتی ہے،مشہور ہے کہ اچھی و میٹھی زبان تو سانپ کو بل سے باہر لے آتی ہے)

۵۱۔تم اپنی زبان کو اس چیز مین استعمال کرو کہ جس میں تمہارے لیے اجر وثواب لکھا جائے اور تمہاری طرف سے اسکی نشرواشاعت ٹھیک ہو۔

۵۲۔اپنی زبان کی تیزی کو اس ذات (خدااور رسول اور ائمہ بلکہ استاد ومعلم) کے خلاف استعمال نہ کرو کہ جس نے تمہیں گویا کیا اور اپنے قول کی بلاغت کو اس کے خلاف نہ استعمال کرو کہ جس نے اس کو صحیح کیا ہے ان پر اعتراض نہ کرو ان کی بے احترامی نہ کرو اور ہمیشہ ان کا احترام کرو۔

۵۳۔زبان کی لغزش مملوک نہ ہوگی ۔(اور کوئی ان کا مالک نہ ہوگا)

٥٤ـــ لاشَــيْءَ أعْــوَدُ عَلَــى الإنْســانِ مِــنْ حِفْــظِ اللّســانِ، وَبَــذْلِ الإحْسانِ/ ١٠٨٦٠.

٥٥ـ هٰذَا اللِّسانُ جَمُوحٌ لِصاحِبِهِ / ١٠٠٥١.

التلطُّف

١ـ مَـنْ كُنْـتَ سَبَبـاً لَـهُ في بَـلائِهِ ، وَجَـبَ عَلَيْـكَ التَّلَطُّـفُ فـي عَـلاجِ دائه/ ٩١٦٦.

اللغو

١ـ رُبَّ لَغْوٍ يَجْلُبُ شَرّاً/ ٥٢٩٠.

اللقاء

١ـ حُسْنُ اللِّقاءِ يَزِيدُ في تَأَكُّدِ الإخاءِ / ٤٨٢٧.

۵۴ـ انسان کے لیئے زبان کی حفاظت اور احسان کرنے سے زیادہ نتائج بخش کوئی چیز نہیں ہے۔

۵۵ـ یہ زبان اپنے مالک کے لیئے بہت سرکشی کرنے والی ہے۔

مہربانی

ا۔ جس کو بلاء میں مبتلا کرنے کے تم سبب بنے ہو تمہارے اوپر واجب ہے کہ اس کے علاج میں تم اس پر مہربانی کرو۔ (مہربانی کے ساتھ کوشش کرو اور اسے برطرف کرو)

بیہودہ بات

ا۔ بہت سی بیہودہ باتیں برائی کو کھینچ لاتی ہیں۔ (یعنی شر و بدی کا باعث ہوتی ہیں لہٰذا ان سے پرہیز کرو)

ملاقات

ا۔ نیک اور اچھی ملاقات اخوت کے رشتہ کو مضبوط کرتی ہے۔

٢ـ حُسْنُ المَلْقاءِ (اللِّقاءِ) أحَدُ النُّجْحَيْنِ / ٤٨٥٠.

لقاء الله

١ـ مَنْ أحَبَّ لِقاءَ اللهِ سُبْحانَهُ سَلا عَنِ الدُّنْيا/ ٨٤٢٥.

التلويح

١ـ مَنِ اكْتَفىٰ بِالتَّلْويحِ اِسْتَغْنىٰ عَنِ التَّصْريحِ / ٨٧١١.

الملامة والعتاب والذّم

١ـ اَلإفْراطُ فِي المَلامَةِ يَشُبُّ نارَ اللَّجاجَةِ / ١٧٦٨.

٢ـ أهْوَنُ شَيْءٍ لأئِمَةُ الجُهّالِ / ٣٢٨٦.

٢۔ حسنِ ملاقات دو فتحوں میں سے ایک ہے۔

لقاء اللہ

ا۔ جو خدا کی ملاقات کا مشتاق ہے اسے دنیا کو بھلا دینا چاہیئے۔

اشارہ

ا۔ جو اشارہ پر اکتفاء کرتا ہے وہ تصریح سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ (عقلمند کیلئے اشارہ کافی ہے)

ملامت و عتاب

ا۔ ملامت کرنے میں حد سے گزر جانا آتشِ لجاجت کو بھڑکاتا ہے۔

٢۔ بدترین چیز جاہلوں کی ملامت و سرزنش ہے۔ (لیکن اس کے سبب انسان کو کام سے ہاتھ نہیں کھینچنا چاہیۓ اور اسے ان سنی کردو)

٣ـ إذا ذَمَمْتَ فَاقْتَصِرْ / ٣٩٨٤.

٤ـ رُبَّ مَلُومٍ وَ لاذَنْبَ لَهُ / ٥٣٣٩.

٥ـ عِنْدَ كَثْرَةِ العِثارِ وَ الزَّلَلِ تَكْثُرُ المَلامَةُ / ٦٢١٩.

٦ـ قَدْ يَنْجَعُ المَلامُ / ٦٦٥٣.

٧ـ اَلتَّقْرِيعُ أَحَدُ العُقُوبَتَيْنِ / ١٤٣٠.

٨ـ إعادَةُ التَّقْرِيعِ أَشَدُّ مِنْ مَضَضِ الضَّرْبِ

٩ـ كَثْرَةُ التَّقْرِيعِ تُوغِرُ القُلُوبَ ، وَ تُوحِشُ الأَصْحابَ / ٧١١٢.

١٠ـ مَنْ كَثُرَ لَوْمُهُ كَثُرَ عارُهُ / ٨٤٣١.

١١ـ لايَلُمْ لائِمٌ إلاّ نَفْسَهُ / ١٠١٥٢.

۳۔ جب مذمت کروتواسی پراکتفاء کرو۔(جویقینی ہے)

۴۔ بہت سے ملامت شدہ ایسے ہیں جن کا کوئی گناہ نہیں ہے۔(ممکن ہے اس پرافتراء باندھا گیا ہو)

۵۔ زیادہ لغزش وغلطیوں اور ڈگمگا جاتے وقت زیادہ سرزنش ہوتی ہے۔(آدمی یہ کوشش کرنا چاہیے کہ کم لغزش ہوورنہ اس پرملامت کی جائیگی)

۶۔ کبھی ملامت فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔

۷۔ سرزنش عقوبتوں میں سے ایک ہے۔

۸۔ مکرر سرزنش کرنا زدوکوب کی تکلیف سے بھی شدید ہوتی ہے۔

۹۔ زیادہ سرزنش کرنے سے دلوں میں دوشمنی پیدا ہوتی ہے اور دوستوں کو پراگندہ کردیتی ہے۔

۱۰۔ جوشخص (لوگوں کو) زیادہ سرزنش کرتا ہے اس کا ننگ و عار بھی زیادہ ہوجاتا ہے۔(کیونکہ خلق اسے براکہتی ہے جس سے اسے تکلیف ہوتی ہے)

۱۱۔ سرزنش کرنے والا (کسی کو) سرزنش نہ کرے سوائے اپنے نفس کے۔(کہ وہی ملامت کا مستحق ہے)

اللهو

١۔ اَللَّهْوُ یُفْسِدُ عَزائِمَ الجِدِّ / ٢١٦٥.

٢۔ اُهْجُرِ اللَّهْوَ فَإنَّكَ لَمْ تُخْلَقْ عَبَثاً فَتَلْهُوَ،وَ لَمْ تُتْرَكْ سُدیً فَتَلْغُوَ/ ٢٤٣٥.

٣۔ أبْعَدُ النّاسِ عَنِ الصَّلاحِ المُسْتَهْتَرُ بِاللَّهْوِ / ٣٠٦٧.

٤۔ أوَّلُ اللَّهْوِ لَعْبٌ ، وَ آخِـرُهُ حَرْبٌ / ٣١٣٢.

٥۔ أبْعَدُ النّاسِ مِنَ النَّجاحِ اَلْمُسْتَهْتَرُ بِاللَّهْوِ وَ المُزاحِ / ٣٣٣٣.

٦۔ اللَّهْوُ مِنْ ثِمارِ الجَهْلِ / ٢٦٧.

٧۔ اَللَّهْوُ قُوتُ الحَماقَةِ / ٩٣٧.

لہوولعب

۱۔لہوولعب پختہ ارادہ کو برباد کردیتا ہے۔

۲۔کھیل کود سے بچو کہ تمہیں بیکار نہیں پیدا کیا گیا ہے کہ تم کھیلتے پھرو اور تم کو بیکار نہیں چھوڑا گیا ہے کہ بکواس کرتے پھرو۔(بلکہ تم کو عبادت و بندگی کیلئے خلق کیا گیا ہے اور تمہارا حساب ہوگا)

۳۔وہ شخص خیر وصلاح سے بہت دور ہے جو کھیل وتماشے کا حریص ہے۔

۴۔لہوولعب کا آغاز دلچسپ اور آخر جنگ ہوتی ہے۔

۵۔وہ شخص کامیابی سے بہت دور ہے جو کھیل، تماشے اور خوش طبع کا حریص ہے۔

۶۔لہوولعب جہالت کا نتیجہ اور اس کا پھل ہے۔

۷۔لہوولعب حماقت کی غذا ہے۔

٨ـ رُبَّ لَهْوٍ يُوحِشُ حُرّاً / ٥٢٩١.

٩ـ شَرُّ ما ضُيِّعَ فيهِ العُمْرُ اللَّعْبُ / ٥٧٢٩.

١٠ـ مَنْ كَثُرَ لَهْوُهُ اُسْتُحْمِقَ / ٧٩٧١.

١١ـ مَنْ كَثُرَ لَهْوُهُ قَلَّ عَقلُهُ / ٨٤٢٦.

١٢ـ مَنْ غَلَبَ عَلَيْهِ اللَّهْوُ بَطَلَ جِدُّهُ / ٨٤٢٨.

١٣ـ مَجالِسُ اللَّهْوِ تُفْسِدُ الإيمانَ / ٩٨١٥.

١٤ـ لايَثُوبُ العَقْلُ مَعَ اللَّعْبِ / ١٠٥٤٤.

١٥ـ لايُفْلِحُ مَنْ وَلِهَ بِاللَّعْبِ وَ اسْتُهْتِرَ بِاللَّهْوِ وَ الطَّرَبِ/ ١٠٨٧٦.

اللَّيل والنّهار

١ـ اَللَّيْلُ وَ النَّهارُ دائِبانِ في طَيِّ الباقينَ ، وَ مَحْوِ آثارِ الماضينَ / ٢٢١٩.

۸۔ بہت سے لہو ولعب آزاد انسان کو وحشت میں ڈالتے ہیں (یعنی اسکو انسان سے جدا کر دیتا ہے لہذا اس سے بچنا چاہیے)

۹۔ بدترین چیز کہ جس سے عمر ضائع ہوتی ہے لہو ولعب ہے۔

۱۰۔ جس کا لہو ولعب زیادہ ہو جاتا ہے اسے حماقت سمجھا جاتا ہے۔

۱۱۔ جس کا لہو ولعب زیادہ ہو جاتا ہے اسکی عقل کم ہو جاتی ہے۔

۱۲۔ جس پر لہو ولعب کا غلبہ ہو جاتا ہے اسکی سنجیدگی باطل ہو جاتی ہے۔ (یعنی اس کے سنجیدہ کام کو بھی مذاق وکھیل سمجھا جاتا ہے)

۱۳۔ لہو ولعب کے مرکز ایمان کو برباد کر دیتے ہیں۔

۱۴۔ عقل ولہو ولعب جمع نہیں ہو سکتے۔

۱۵۔ جو شخص کھیل کا شوقین اور لہو ولعب کا شیفتہ ہے وہ کبھی بھی نجات نہیں پا سکتا ہے۔

رات اور دن

۱۔ رات اور دن باقی رہجانے والوں کو ختم کرنے اور گزشتہ لوگوں کے آثار مٹانے کیلئے سنجیدگی سے کام کر رہے ہیں۔

٢ـ إنَّ لَيْلَكَ وَ نَهارَكَ لا يَسْتَوْعِبانِ لِجَميعِ حاجاتِكَ فَاقْسِمْها (فَاقْسِمْهُما) بَيْنَ عَمَلِكَ وَ راحَتِكَ / ٣٦٤١.

٣ـ إنَّ اللَّيْلَ وَ النَّهارَ يَعْمَلانِ فيكَ ، فَاعْمَلْ فيهما ، وَ يَأْخُذانِ مِنْكَ فَخُذْ مِنْهُما / ٣٧٠٥.

٤ـ كُرُورُ اللَّيلِ وَ النَّهارِ مَكْمَنُ الآفاتِ وَ داعِي الشَّتاتِ / ٧٢٢٥.

٥ـ كُرُورُ الأيّامِ أحْلامٌ ، وَ لَذّاتُها آلامٌ ، وَ مَواهِبُها فَناءٌ وَ أسْقامٌ / ٧٢٣٠.

٦ـ مَنْ عَطَفَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَ النَّهارُ أبْلَياهُ / ٩١٥٥.

٧ـ مَنْ عَطَفَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَ النَّهارُ أدَّباهُ وَ أبْلَياهُ ، وَ إلَى المَنايا أدْنَياهُ / ٩٢٢٦.

۲۔ بیشک رات اور دن تمہاری تمام حاجتوں کا احاطہ نہیں کر سکتے ہیں پس تم انہیں کام اور اپنی آسائش کے درمیان تقسیم کرلو۔

۳۔ بیشک رات اور دن تمہارے اندر عمل کر رہے ہیں (یعنی تمہیں بوڑھا اور ناتواں بنا رہے ہیں) لہذا تم بھی ان میں کام کرو وہ تم سے کچھ لے رہے ہیں تم بھی ان سے کچھ لے لو۔ یعنی ہر وقت مصروف رہو ان سے فائدہ اٹھاؤ اور عمر کو بیہودہ طریقہ سے نہ گزارو)

۴۔ رات دن کی گردش آفتوں کے پنہاں ہونے کی جگہ اور پراکندگی کی محرک ہے۔

۵۔ گردش ایام ایک خواب ہے اور اس کی لذتیں آلام ہیں اور اس کی بخششیں بیماریاں ہیں

۶۔ جس پر شب و روز گزرتے ہیں اسے پرانہ و کہنہ کر دیتے ہیں۔

۷۔ جس پر رات دن گزرتے ہیں وہ اسے ادب سکھاتے ہیں (اسکے غرور و نخوت کو کم کرتے ہیں) اسے پرانا و فرسودہ بناتے ہیں اور اس کو موت کے نزدیک پہنچاتے ہیں۔

٨ـ إنَّ مَـنْ كانَ مَطِيَّـتَهُ اللَّيلُ وَ النَّهارُ ، فَإنَّـهُ يُسارُ بِـهِ وَ إنْ كانَ واقِفـاً ، وَيَقْطَعُ المَسافَةَ وَ إنْ كانَ مُقيماً وادِعاً/ ٣٥٨١.

اللّين واللَّيِّن

١ـ بِلينِ الجانِبِ تَأْنَسُ النُّفُوسُ / ٤٢٦١.

٢ـ كُنْ لَيِّناً مِنْ غَيْرِ ضَعْفٍ ، شَديداً مِنْ غَيْرِ عُنْفٍ / ٧١٦٠.

٣ـ مَنْ لانَتْ عَريكَتُهُ وَجَبَتْ مَحَبَّتُهُ / ٨١٥٢.

٤ـ مَنْ لانَ عُودُهُ كَثُفَتْ أغْصانُهُ / ٨٣٩١.

٥ـ مَنْ تَلِنْ حاشِيَتُهُ يَسْتَدِمْ مِنْ قَوْمِهِ المَحَبَّةَ / ٨٥٨٣.

٦ـ مَنْ لَمْ يَلِنْ لِمَنْ دُونَهُ لَمْ يَنَلْ حاجَتَهُ / ٩٠٠٦.

٨۔ بیشک رات و دن جس کے سواری ہیں اسے ضرور لیجایا جائیگا خواہ وہ کھڑا ہی ہو اور مسافت طے کرے گا اگر چہ مقیم ہی ہو۔ (یعنی اسے توجہ رکھنا چاہیئے کہ انسان کی عمر بے اختیار گزر رہی ہے اس سے غافل نہیں رہنا چاہیئے)

نرمی اور نرم خوئی

۱۔ نرم پہلو (یعنی فروتن ہونے بدمزاج نہ) ہونے کے سبب نفوس آرام لیتے ہیں۔

۲۔ ناتوانی کے بغیر نرم ہو جاؤ اور تند مزاجی کے بغیر سخت رہو۔

۳۔ جو نرم اور خوش مزاج ہوتا ہے اس کی دوستی ثابت واستوار ہوتی ہے۔

۴۔ جس کی لکڑی نرم ہوتی ہے اس کی شاخیں گنجان ہوتی ہیں۔ (یعنی نرم مزاج آدمی کے دوست اور احباب زیادہ ہوتے ہیں)

۵۔ جس کا حاشیہ و کنارا نرم ہوتا ہے (نرم مزاج ہوتا ہے) وہ اپنی قوم سے دائمی محبت حاصل کرتا ہے۔

۶۔ جو شخص اپنے زیر دست افراد کے ساتھ نرمی سے پیش نہیں آتا ہے وہ اپنی مراد کو نہیں پہنچتا ہے۔

۷ـ أَلِنْ كَنَفَكَ وَ تَواضَعْ لِلّٰهِ يَرْفَعْكَ / ٢٣٦١.

۸ـ أَلِنْ كَنَفَكَ فَإِنَّ مَنْ يُلِنْ كَنَفَهُ يَسْتَدِمْ مِنْ قَوْمِهِ المَحَبَّةَ / ٢٣٧٦.

....

۷۔اپنا پہلو نرم کرو (لوگوں کے ساتھ نرمی و مہربانی سے پیش آؤ) اور خدا کے لیے متواضع ہو جاؤ تا کہ وہ تمہیں بلند کردے۔

۸۔تم اپنے پہلو کو نرم کرو کیونکہ جو اپنے پہلو کو نرم کرتا ہے وہ اپنی قوم کی دائمی محبت سے سرشار ہوتا ہے۔

﴿ باب الميم ﴾

المجد

١ـ إنَّما المَجْدُ أنْ تُعْطِيَ فِي الغُرْمِ، وَ تَعْفُوَ عَنِ الجُرْمِ / ٣٨٨٦.

٢ـ لَمْ يُدْرِكِ المَجْدَ مَنْ عَداهُ الحَمْدُ / ٧٥٣٢.

٣ـ مانالَ المَجْدَ مَنْ عَداهُ الحَمْدُ / ٩٥٢٩.

٤ـ ما أدْرَكَ المَجْدَ مَنْ فاتَهُ الجِدُّ/ ٩٥٣٠.

المحن

١ـ إنَّ لِلمِحَنِ غاياتٍ لابُدَّ مِنِ انْقِضائِها، فَنامُوا لَها إلىٰ حينِ انْقِضائِها ،

....

عظمت وبزرگی

۱۔عظمت وبزرگی تو بس یہ ہے کہ تم قرض وتاوان میں عطا کرواور جرم وگناہ معاف کردو۔

۲۔وہ شخص کبھی عظمت نہیں پاسکتا کہ جس سے ستائش وتعریف الگ ہے۔(یعنی اس نے کسی پراحسان نہیں کیا ہے جواس کی ستائش کا سبب بنے)

۳۔اس شخص نے ستائش نہیں پائی کی جس سے حمد وستائش جدا ہو۔(کیونکہ وہ کسی پر احسان و نیکی نہیں کرتا ہے جو نیکی کا مستحق قرار پائے)

۴۔اس شخص نے شرف وعظمت نہیں پائی جس سے سنجیدگی یا(ثروت مندی)وکوشش چھوٹ گئی۔

اندوہ وبلا

۱۔بیشک اندوہ وبلا کے لیئے مدد(مقرر) ہے کہ اس سے گزرنا لازمی ہے بس اس کہ ختم ہونے

فَإِنَّ إِعْمالَ الحيلَةِ فيها قَبْلَ ذٰلِكَ زِيادَةٌ لَها / ٣٥٩٥.

٢ـ إِنَّ لِلْمِحَنِ غـاياتٌ ، وَ لِلْغـاياتِ نِهـايات ، فَـاصْبِرُوا لَهـا حَتّىٰ تَبْلُـغَ نِهاياتِها، فَالتَّحَرُّكُ لَها قَبْلَ اِنْقِضائِها زِيادَةٌ لَها / ٣٥٩٦.

٣ـ اَلْمِحْنَةُ مَقْرُونَةٌ بِحُبِّ الدُّنْيا / ١٠٦٠.

٤ـ قُرِنَتِ المِحْنَةُ بِحُبِّ الدُّنْيا / ٦٧٢١.

المدح والثّناء

١ـ اِحْتَرِسُوا مِنْ سَـوْرَةِ الإِطْراءِ وَ المَـدْحِ ، فَـإِنَّ لَهُما ريحاً خبيثَةً فِـي القَلْبِ/ ٢٥٣٩.

٢ـ إِيّـاكَ أَنْ تُثْنِيَ عَلـىٰ أَحَدٍ بِما لَيْـسَ فيهِ ، فَإِنَّ فِعْلَـهُ يَصْدُقُ عَـنْ وَصْفِهِ وَيُكَذِّبُكَ / ٢٧١٤.

تک تم سو جاؤ۔(یعنی اس کے رفعہ دفع ہونے کی کوشش نہ کرو کہ اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا) کیونکہ اس کہ ختم ہونے سے چارہ سازی کرنے سے اس میں اضافہ ہی ہوگا۔

۲۔یقیناً اندوہ و بلاء کا ایک وقت ہوتا ہے اور اس کی ایک انتہا ہوتی ہے اس لیئے صبر کرنا چاہیے یہاں تک کہ اس کی مدت و وقت ختم ہو جائے اور اس کہ ختم ہونے سے پہلے کوشش کرنا اس میں اضافہ کا باعث ہے

۳۔اندوہ و بلا دنیا کی ہجرت کے ساتھ ہیں۔

۴۔اندوہ و بلا کو دنیا کی مصیبت کے ساتھی کر دیا گیا ہے۔

مدح وثنا

ا۔لاف زنی اور تعریف وستائش میں مبالغہ کرنے سے خود کو بچاؤ کیونکہ یہ دل میں بدبودار ہوا ہے۔

۲۔خبردار کسی کو اس چیز سے متصف نہ کرنا جو اس کے اندر نہ ہو کیونکہ اس کا عمل اپنی صفت کو ظاہر کر دے گا اور اس سے تمہاری تکذیب ہوگی۔

٣ـ أقْبَحُ الصِّدْقِ ثَناءُ الرَّجُلِ عَلىٰ نَفْسه/ ٢٩٤٢.

٤ـ إنَّ مادِحَكَ لَخادِعٌ لِعَقْلِكَ غاشٌّ لَكَ في نَفْسِكَ بِكاذِبِ الإطْراءِ وَ زُورِ الثَّناءِ، فَإنْ حَرَمْتَهُ نَوالَكَ أوْ مَنَعْتَهُ إفْضالَكَ، وَسَمَكَ بِكُلِّ فَضيحَةٍ، وَ نَسَبَكَ إلىٰ كُلِّ قَبيحَةٍ / ٣٦٠٢.

٥ـ اَلإطْراءُ يُحْدِثُ الزَّهْوَ وَيُدْني مِنَ الغِرَّةِ / ١٣٦٧.

٦ـ إذا مَدَحْتَ فَاخْتَصِرْ / ٣٩٨٣.

٧ـ إذا زُكِّيَ أحَدٌ مِنَ المُتَّقينَ ، خافَ مِمّا يُقالُ لَهُ فَيَقُولُ : أنَا أعْلَمُ بِنَفْسي مِنْ غَيْري ، وَ رَبّي أعْلَمُ بِنَفْسي مِنّي ، اَللّهُمَّ لاتُـؤاخِذْني بِما يَقُولُونَ ، وَ اجْعَلْني أفْضَلَ مِمّا يَظُنُّونَ / ٤١٥٣.

٣ـ بدترین صدق انسان کا خود اپنی تعریف کرنا ہے۔

۴ـ بیشک تمہاری مدح کرنے والا تمہاری عقل کو فریب دینے والا ہے اور جھوٹی تعریف اور غلط ستائش کے ذریعہ تمہیں دھوکا دینے والا ہے پھر اگر تم نے اس سے اپنی عطا وبخشش کو روک لیا ہے اور (اب بھی) اس پر احسان نہیں کروگے تو وہ ہر برائی کو تم سے منسوب کرے گا اور تمہاری طرف ہر گندی صفت کی نسبت دے گا۔

۵ـ کسی کی مدح وثناء میں مبالغہ کرنا تکبر کو وجود بخشتا ہے اور اسے فریب سے نزدیک کردیتا ہے۔

۶ـ جب تم (کسی کی) مدح کرو اختصار کہ ساتھ کرو (کیونکہ زیادہ مدح لاف زنی کے ساتھ ہوتی ہے)

۷ـ جب متقین میں سے کسی ایک کی پاکیزگی کے لحاظ سے تعریف کی جاتی ہے تو جو اس کے بارے میں کہا جاتا ہے وہ اس سے ڈرتا ہے اور کہتا ہے میں اپنے نفس کو دوسرون کی نسبت زیادہ جانتا ہوں اور میرا پروردگار میرے نفس کو مجھ سے بہتر جانتا ہے، اے اللہ! جو یہ کہتے ہیں مجھ سے اس کی بازپرس نہ کرنا اور مجھے اس سے بلند وافضل قرار دے جس کا یہ گمان کرتا ہے۔

٨ـ تَزْكِيَةُ الأشْرارِ مِنْ أعْظَمِ الأوْزارِ / ٤٥٧٣.

٩ـ حُبُّ الإطْراءِ وَ المَدْحِ مِنْ أوْثَقِ فُرَصِ الشَّيْطانِ / ٤٨٧٧.

١٠ـ خَيْرُ الثَّناءِ ما جَرىٰ عَلىٰ اَلْسِنَةِ الأبْرارِ / ٤٩٥٦.

١١ـ شَرُّ الثَّناءِ ما جَرىٰ عَلىٰ اَلْسِنَةِ الأشْرارِ / ٥٦٩٨.

١٢ـ طَلَبُ الثَّناءِ بِغَيْرِ اسْتِحْقاقٍ خُرْقٌ / ٥٩٩٢.

۸۔ برے اور شریر لوگوں کو پاک قرار دینا بہت بڑا گناہ ہے (کیونکہ یہ بہت بڑا جھوٹ ہے اور شریر لوگوں کی سرکشی کا موجب ہے)۔

۹۔ مدح میں مبالغہ پسندی (یعنی یہ تمنا رکھنا کہ تعریف کرنے والا حد سے زیادہ اس کی تعریف کرے) اور خود مدح شیطان کے لیئے سنہری موقع ہے (کیونکہ مدح کرنے والا ضرور جھوٹ بولے گا اور ممدوح خود پسندی میں مبتلا ہو کر حق تعالیٰ کو بھول جائے گا۔ علامہ خوانساری نے سورہ ال عمران کی آیت ۱۸۸ سے شاہد پیش کیا ہے

۱۰۔ بہترین مدح وستائش وہ ہے جو نیک لوگوں کی زبان سے ہوتی ہے (کیونکہ ان کے قول میں جھوٹ اور لاف زنی کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا ہے)

۱۱۔ بدترین تعریف وہ ہے جو بدکاروں کی زبان سے ہوتی ہے۔

۱۲۔ بغیر استحقاق کے مدح کی خواہش کرنا کوتاہ فہمی اور کم عقلی ہے۔

١٣ـ كَمْ مِنْ مَفْتُونٍ بِالثَّناءِ عَلَيْهِ / ٦٩٣١.

١٤ـ كَثْرَةُ الثَّناءِ مَلَقٌ يُحْدِثُ الزَّهْوَ وَ يُدْني مِنَ الغِرَّةِ / ٧١١٩.

١٥ـ لِكُلِّ مُثْنٍ عَلىٰ مَنْ أثْنىٰ عَلَيْهِ مَثُوبَةٌ مِنْ جَزاءٍ أوعارِفَةٌ مِنْ عَطاءٍ/ ٧٣٠٩.

١٦ـ مَنْ مَدَحَكَ فَقَدْ ذَبَحَكَ / ٧٧٦٦.

١٧ـ مَنْ مَدَحَكَ بِما لَيْسَ فيكَ فَهُوَ خَليقٌ أنْ يَذُمَّكَ بِما لَيْسَ فيكَ/ ٨٦٥٨.

١٨ـ مَنْ أُثْنِيَ عَلَيْهِ بِما لَيْسَ فيهِ سُخِرَ بِهِ / ٨٨٣١.

۱۳۔ کتنے ہی مفتون اپنی تعریف و ستائش کے سبب آزمائشوں میں مبتلا ہوئے ہیں (یعنی خود بینی کی وجہ سے اس سے صحیح اندازہ گیری کی صلاحیت سلب ہو جاتی ہے وہ یہ سوچتا ہے کہ میں اس لایق ہوں کہ لوگ میری تعریف کریں)

۱۴۔ زیادہ تعریف کرنا چاپلوسی ہے یہ تکبر کو وجود دیتی ہے اور فریب کھانے سے قریب کر دیتی ہے۔

۱۵۔ تعریف کرنے والا جس کی تعریف کرتا ہے اس پر اس کا عوض ہے عطاء میں سے نیک جزاء یا بخشش میں عطا (یعنی یا اس سے پہلے ہی دے دی گئی ہو یا بعد میں دی جائے)۔

۱۶۔ جو تمہاری مدح کرتا ہے وہ تمہیں ذبح کرتا ہے۔ (شاید آپ نے یہ اس لیئے فرمایا ہے کہ اس سے خود بینی میں مبتلا ہو جاؤ گے گویا اس نے تمہاری انسانیت سعادت کو ذبح کر ڈالا ہے)

۱۷۔ جس نے اس چیز کے ذریعہ تمہاری مدح سرائی کی کہ جو تمہارے اندر نہیں ہے اس لیئے مناسب ہے کہ وہ اس چیز میں تمہاری مذمت کرے جو تم میں نہیں ہے۔

۱۸۔ جس کی اس چیز کے ذریعہ تعریف کی جائے کہ جو اس میں نہیں ہے گویا اس کا مذاق اڑایا گیا ہے۔

۱۹۔ مَنْ مَدَحَكَ بِما لَيْسَ فيكَ فَهُوَ ذَمٌّ لَكَ إنْ عَقَلْتَ / ۹۰۴۲.
۲۰۔ مِنْ أقْبَحِ المَذامِّ مَدْحُ اللِّئامِ / ۹۲۶۸.
۲۱۔ مادِحُ الرَّجُلِ بِما لَيْسَ فيهِ مُسْتَهْزِئٌ بِهِ / ۹۷۸۰.
۲۲۔ مادِحُكَ بِما لَيْسَ فيكَ مُسْتَهْزِئٌ بِكَ ، فَإنْ لَمْ تُسْعِفْهُ بِنَوالِكَ بالَغَ في ذَمِّكَ وَ هِجائِكَ / ۹۸۳۸.

اَلْمَرْءِ والرجل

۱۔ اَلْمَرْءُ حَيْثُ وَضَعَ نَفْسَهُ بِرِياضَتِهِ وَ طاعَتِهِ ، فَإنْ نَزَّهَها تَنَزَّهَتْ ، وَ إنْ دَنَّسَها تَدَنَّسَتْ / ۱۹۰۵.
۲۔ اَلرَّجُلُ حَيْثُ اخْتارَ لِنَفْسِهِ إنْ صانَها اِرْتَفَعَتْ، وَإنِ ابْتَذَلَها اِتَّضَعَتْ/ ۱۹۰۶

۱۹۔ جو تمہاری اس چیز میں تعریف کرے جو تمہارے اندر نہیں ہے تو یہ تعریف تمہاری مذمت ہے اگر تم سمجھتے ہو۔
۲۰۔ عیب دار چیزوں میں سے بدترین چیز پست مرتبہ لوگوں کی تعریف کرنا ہے۔
۲۱۔ اس چیز کی مدح وتعریف کرنے والا کہ جو اس کے اندر نہیں ہے درحقیقت اس کا مذاق اڑانے والا ہے
۲۲۔ جو چیز تمہارے اندر نہیں ہے اس کہ ذریعہ تمہاری تعریف کرنے والا درحقیقت تمہارا مذاق اڑانے والا ہے (کہ اس کی کوئی غرض ہے) پھر اگر تم نے اس کی غرض کو بخشش وعطا کے وسیلہ سے پورا نہ کیا تو وہ تمہارے عیوب میں مبالغہ کرے گا۔

مرد اور آدمی

۱۔ مرد اس مرتبہ پر (ہوتا) ہے جب اپنے نفس کو رام کرکے اس کی فرمانبرداری سے آگے نکل جاتا ہے پھر اگر اسے پاک رکھتا ہے تو پاک ہو جاتا ہے اور اگر اسے آلودہ کر دیتا ہے تو آلودہ ہو جاتا ہے۔
۲۔ مرد اس مرتبہ میں ہے جو اپنے نفس کہ لیئے منتخب کرتا ہے اگر اسے بچالیتا ہے تو وہ بلند ہوتا ہے اور اگر اسے نہیں بچا پاتا ہے تو پست ہو جاتا ہے۔

٣ـ اَلْمَرْءُ بِأَصْغَرَيْهِ: بِقَلْبِهِ ، وَ لِسانِهِ ، إنْ قاتَلَ قاتَلَ بِجَنانٍ، وَ إنْ نَطَقَ نَطَقَ بِبَيانٍ/ ۲۰۸۹.

٤ـ اَلْمَرْءُ يَتَغَيَّرُ في ثَلاثٍ : اَلقُرْبُ مِنَ المُلُوكِ ، وَ الوِلاياتُ ، وَ الغَناءُ مِنَ الفَقْرِ ، فَمَنْ لَمْ يَتَغَيَّرْ في هٰذِهِ فَهُوَ ذُو عَقْلٍ قَويمٍ ، وَ خُلْقٍ مُسْتَقيمٍ / ٢١٣٣.

٥ـ اَلْمَرْءُ بِفِطْنَتِهِ لابِصُورَتِهِ / ٢١٦٦.

٦ـ اَلْمَرْءُ بِهِمَّتِهِ لابِقُنْيَتِهِ / ٢١٦٧.

٧ـ اَلْمَرْءُ بِهِمَّتِهِ / ٢٣١.

٨ـ اَلرَّجُلُ بِجَنانِهِ / ٢٣٢.

٩ـ اَلْمَرْءُ بِإيمانِهِ / ٢٣٣.

۳۔مرد اپنے دو چھوٹوں قلب وزبان کہ ذریعہ (مرد) ہے۔(یعنی ان دونوں کی بناپر اس کی قدر و قیمت ہے)اگر وہ جنگ کرتا ہےتو وہ دل اوراس کی قوت کے ذریعہ جنگ کرتا ہےاور بات کہتا ہےتو فصاحت و زبان سے کہتا ہے۔(مختصر یہ انسان کہ عمدہ فضائل گوشت کے انھیں دو ٹوکڑوں کی بناپر ہے)

۴۔مرد تین موقعوں پر بدل جاتا ہے بادشاہوں کی قربت،امارت اور ناداری کے بعد ثروت جو ان تینوں موقعوں پر نہ بدلے وہ صحیح عقل اوراچھی عادت والا ہے۔

۵۔مرد کی قدر ومنزلت اس کی ذہانت وفطانت سے ہے نہ کہ اس کی صورت سے۔

۶۔مرد کا معیار اس کی ہمت کے مطابق ہوتا ہے نہ کہ اس کے ذخیرہ کے مطابق۔

۷۔مرد اپنی ہمت کے مطابق انسان ہوتا ہے۔

۸۔مرد اپنے دل کے مطابق ہوتا ہے(جیسے صفاء علوم معارف،دلیری،شجاعت اور نیک بنی)

۹۔مرد کی قدر و قیمت اس کے زبان کت مطابق ہوتی ہے۔

١٠ـ حَسَبُ الرَّجُلِ مالُهُ ، وَ كَرَمُهُ دينُهُ / ٤٨٩٠ .

١١ـ حَسَبُ الرَّجُلِ عَقْلُهُ ، وَ مُرُوءَتُهُ خُلُقُهُ / ٤٨٩١ .

١٢ـ حَسَبُ المَرْءِ عِلْمُهُ ، وَ جَمالُهُ عَقْلُهُ / ٤٨٩٢ .

١٣ـ دَليلُ أَصْلِ المَرْءِ فِعْلُهُ / ٥١٠٢ .

١٤ـ قيمَةُ كُلِّ امْرِءٍ ما يَعْلَمُ / ٦٧٥٢ .

١٥ـ قيمَةُ كُلِّ امْرِءٍ عَقْلُهُ / ٦٧٦٣ .

١٦ـ قَدْرُ المَرْءِ عَلىٰ قَدْرِ فَضْلِهِ / ٦٧٦٤ .

١٧ـ قَدْرُ كُلِّ امْرِءٍ ما يُحْسِنُهُ / ٦٧٦٥ .

١٨ـ لِكُلِّ امْرِءٍ (أَمْرٍ أَدَبٌ) أَرَبٌ / ٧٢٨٠ .

۱۰۔ مرد کا حسب (اور اس کی قابل فخر چیز) اس کا مال اس کا کرم اور اس کا دین ہے۔

۱۱۔ مرد کا حسب اس کی عقل اور اس کی مروت اس کی نیک خلقی وخوش اخلاقی ہے۔

۱۲۔ مرد کا حسب اس کا علم اور اس کا جمال اس کی عقل ہے۔

۱۳۔ مرد کی اصل کی دلیل وعلامت اس کا کردار ہے۔ (یعنی انسان کے کردار سے اس کی بزرگی و پستی ظاہر ہو جاتی ہے)

۱۴۔ ہر آدمی کی قیمت اتنی ہی ہے جتنا وہ جانتا ہے۔

۱۵۔ ہر آدمی کی قیمت اس کی عقل ہے۔

۱۶۔ انسان کی قدر و قیمت اتنی ہی ہے جتنا اس کا فضل واحسان ہے۔

۱۷۔ ہر آدمی کی قدر و قیمت وہی چیز ہے جو اسے سنوار دے (یعنی اگر اسلامی آداب کو نیک تصور کرتا ہے تو اس کے اندازہ کے مطابق ہے اور لہو ولعب کو اچھا سمجھتا ہے تو اسی کے مطابق ہے اسے عدل، ظلم، علم وجہل ہے)۔

۱۸۔ ہر آدمی ایک عقل یا ایک حاجت ہوتی ہے (یا ہر کام کا ایک سلیقہ وقرینہ ہوتا ہے)۔

١٩ـ يُسْتَدَلُّ عَلىٰ خَيْرِ كُلِّ امْرِءٍ ، وَ شَرِّهِ ، وَ طَهارَةِ أَصْلِهِ وَ خُبْثِهِ ، بِما يَظْهَرُ مِنْ أَفْعالِهِ / ١٠٩٧٢ .

٢٠ـ إذا كانَتْ مَحاسِنُ الرَّجُلِ أَكْثَرَ مِنْ مَساوِيهِ فَذٰلِكَ الكامِلُ ،وَ إذا كانَ مُتَساوِيَ المَحاسِنِ وَ المَساوِي فَذٰلِكَ المُتَماسِكُ ، وَ إنْ زادَتْ مَساوِيهِ عَلىٰ مَحاسِنِهِ فَذٰلِكَ الْهالِكُ / ٤١٧٥ .

٢١ـ اَلرَّجُلُ السُّوءُ لايَظُنُّ بِأَحَدٍ خَيْراً ، لأَنَّهُ لايَراهُ إلاّ بِوَصْفِ نَفْسِهِ/ ٢١٧٥ .

٢٢ـ بِئْسَ الرَّجُلُ مَنْ باعَ دينَهُ بِدُنْيا غَيْرِهِ / ٤٤٠٣ .

٢٣ـ قَدْ تُخْدَعُ الرِّجالُ / ٦٦٣٦ .

۱۹۔ ہر انسان کی خوبی ، بدی اس کی اصل وحسب کی پاکیزگی و پلیدی پر اس کے کردار سے استدلال کیا جاتا ہے۔

۲۰۔ جب انسان کی نیکیاں اس کی بدیوں سے زیادہ ہوں تو وہ کامل ہے اور جب اس کی نیکیاں اور بدیاں مساوی ہوں تو وہ پرہیزگار ہے (کہ اس نے خود کو ہلاکت سے محفوظ رکھا ہے) اگر اس کی بدیاں اس کی نیکیوں سے زیادہ ہوں تو یہ ہلاک کرنے والا ہے (گویا انسان تین حصوں میں تقسیم ہے کامل، متمسک اور ہلاک)۔

۲۱۔ ہر آدمی کسی کے مطالق بھی حسن ظن نہیں رکھتا ہے کیونکہ وہ ہر ایک کو اپنے جیسا ہی سمجھتا ہے۔

۲۲۔ بدترین مرد وہ جو اپنے دین کو غیر کی دنیا کے لیئے فروخت کردے (بہت سے لوگ ایسے ہیں جو اپنی ذاتی غرض کے لیئے خدا، قیامت اور حساب وکتاب کو یاد کیئے بغیر دوسرے کے مقام و منصب کے لیئے آسانی سے اپنا دین فروخت کردیتے ہیں)۔

۲۳۔ کبھی (عقلمند و کامل) مرد بھی فریب کھاتے ہیں۔

٢٤۔ اَلْمَرْءُ یُوزَنُ بِقَوْلِهِ، وَ یُقَوَّمُ بِفِعْلِهِ ، فَقُلْ ما تَرَجَّحَ زِنَتُهُ ، وَ افْعَلْ ما تَجِلُّ قِيمَتُهُ / ١٨٤٨.

٢٥۔ يُنْبِئُ عَنْ قِيمَةِ كُلِّ امْرِئٍ عِلْمُهُ وَ عَقْلُهُ / ١١٠٢٧.

٢٦۔ كُلُّ امْرِءٍ مَسْؤُلٌ عَمّا مَلَكَتْ يَمينُهُ وَ عِيالِهِ/ ٧٢٥٤.

المُروءة

١۔ اَلْمُرُوءَةُ اجْتِنابُ الرَّجُلِ ما يَشِينُهُ وَ اكْتِسابُهُ ما يَزِينُهُ / ١٨١٥.

٢۔ اَلْمُرُوءَةُ اَلْعَدْلُ فِي الإمْرَةِ ، وَ العَفْوُمَعَ القُدْرَةِ ، وَ المُواساةُ فِي العِشْرَةِ (العُسْرَةِ)/ ٢١١٢.

٣۔ اَلْمُرُوءَةُ بَثُّ المَعْرُوفِ ، وَ قِرَى الضُّيُوفِ / ٢١٧١.

۲۴۔ مرد کو اس کی بات کے لحاظ سے پرکھا جاتا ہے اور اس کے کردار و عقل سے اس کی قیمت مقرر ہوتی ہے پس ایسی بات کہو جس سے وہ وزنی ہو جائے اور ایسا کردار بناو یا ایسا کام کرو جس سے وہ گراں قیمت ہو جائے۔

۲۵۔ ہر مرد کی قیمت کا پتا اس کا علم اور اس کی عقل دیتی ہے (جتنا زیادہ علم و خرد ہوگا اتنی ہی زیادہ اس کی قیمت ہوگی۔

۲۶۔ ہر مرد سے اس کے ملک یمین (یعنی جو چیز اس کے قبضہ میں ہے اور اس کا مالک ہے) اور اس کے عیال کے بارے میں سوال کیا جائے گا (کہ ان کے ساتھ کیسا برتاؤ کیا ہے)۔

مروّت

۱۔ مروّت یا انسانیت یہ ہے کہ مرد اس چیز سے اجتناب کرے جو اس کے دامن پر داغ لگائے اور اس چیز کو کسب کرے جو اسے زینت بخشے۔

۲۔ مروّت (یا آدمیت) حکومت میں عدل کرنا طاقت ہوتے ہوئے معاف کر دینا اور معاشرہ والوں کی مالی مدد کرنا (یا تنگ دستی کے زمانے میں مالی مدد کرنا) ہے۔

۳۔ مروّت احسان کرنا اور مہمان کی ضیافت کرنا ہے۔

٤ـ اَلْمُروءَةُ اسْمٌ جامِعٌ لِسائِرِ الفَضائِلِ وَ المَحاسِنِ / ٢١٧٨.
٥ـ أشْرَفُ الْمُرُوءَةِ حُسْنُ الأُخُوَّةِ / ٢٩٨٦.
٦ـ أحْسَنُ الْمُرُوءَةِ حِفْظُ الوُدِّ/ ٣٠١٧.
٧ـ أصْلُ الْمُرُوءَةِ اَلْحَياءُ ، وَ ثَمَرَتُها العِفَّةُ / ٣١٠١.
٨ـ أشْرَفُ المُرُوءَةِ مِلْكُ الغَضَبِ ، وَ إماتَةُ الشَّهْوَةِ / ٣١٠٢.
٩ـ أفْضَلُ المُرُوءَةِ اِحْتِمالُ جِناياتِ الإخْوانِ / ٣١١٦.
١٠ـ أفْضَلُ المُرُوءَةِ اِسْتِبْقاءُ الرَّجُلِ ماءَ وَجْهِهِ / ٣١٥٥.
١١ـ أوَّلُ المُرُوءَةِ طاعَةُ اللهِ ، وَ آخِرُها التَّنَزُّهُ عَنِ الدَّنايا / ٣١٩٥.
١٢ـ أوَّلُ المُرُوءَةِ طَلاقَةُ الوَجْهِ، وَ آخِرُها التَّوَدُّدُ إلَى النّاسِ / ٣٢٩٠.

....

۴ـ مروّت ایک ایسا نام ہے جو تمام فضائل ومحاسن کو سمیٹے ہوئے ہے۔
۵ـ بہترین مروّت حسنِ اخوت ہے (یعنی مکمل طریقہ سے اخوت کے حقوق کا لحاظ و پاس کرے)۔
۶ـ بہترین مروّت کی حفاظت کرنا اور اس سے مطالق لازمی چیزوں کی رعایت کرنا۔
۷ـ مروّت کی اصل حیا ہے اور اس کا پھل عفت ہے۔
۸ـ بلندترین مروّت غصہ پر قابو رکھنا اور شہوت کو ختم کردینا ہے۔
۹ـ بہترین مروّت ومردانگی بھائیوں کی کوتاہیوں کو برداشت کرنا ہے (ان پر صبر کرے اور انتقام نہ لے)۔
۱۰ـ بہترین مروّت مرد کا اپنی آبرو کو باقی ومحفوظ رکھنا ہے (یعنی معمولی چیز پر عزّت کا سودا نہ کرے)۔
۱۱ـ اول مروّت خدا کی اطاعت اور اس کا آخر پست صفات سے پاک رہنا ہے۔
۱۲ـ اول مروّت کشادہ روی اور اس کا آخر لوگوں سے محبت کرنا ہے۔

١٣ـ أوَّلُ المُرُوءَةِ اَلبِشْرُ ،وَ آخِرُهااِسْتِدامَةُ البِرِّ/ ٣٢٩٢.

١٤ـ أفْضَلُ المُرُوءَةِ اَلْحَياءُ ، وَ ثَمَرَتُهُ العِفَّةُ / ٣٣١١.

١٥ــ أفْضَلُ المُرُوءَةِ مُواساةُ الإخْوانِ بِالأمْوالِ، وَ مُساواتُهُمْ فِي الأحْوالِ/ ٣٣١٤.

١٦ـ اَلمُرُوءَةُ إنْجازُ الوَعْدِ / ٨٤٥.

١٧ـ اَلمُرُوءَةُ اِجْتِنابُ الدَّنِيَّةِ / ٩٦٨.

١٨ـ إخْفاءُ الفاقَةِ وَ الأمْراضِ مِنَ المُرُوءَةِ / ١١٤٦.

١٩ـ اَلمُرُوءَةُ مِنْ كُلِّ خَناءٍ عَرِيَّةٌ بَرِيَّةٌ/ ١١٨٨.

٢٠ـ اَلمُرُوءَةُ تَحُثُّ عَلَى المَكارِمِ/ ١٢٩٦.

٢١ـ لامُرُوَّةَ كَالتَّنَزُّهِ عَنِ المَآثِمِ / ١٠٦١٢.

۱۳۔اول مروّت شگفتہ روی اور اس کا آخر دوستی ومحبت کو دائم رکھنا ہے۔

۱۴۔بہترن مروّت حیا اور اس کا پھل عفت و پاک دامنی ہے۔

۱۵۔بہترین مروّت برادران کی مالی مدد کرنا ہے اور (زندگی کے قطع میں) انھے اپنے برابر قرار دینا ہے۔

۱۶۔مروّت وعدہ وفا نہیں کیا۔

۱۷۔مروّت ومردانگی بری صفات سے اجتناب کرنا ہے۔

۱۸۔پریشانی و بیاری کو چھپانا بھی مردانگی ہے(اس لیئے کہ مخلوق سے شکایت کرنا خدا سے شکایت ہے اور اس کو چھپانا اس پر صبر کرنا اپنے رب سے شکوہ نہ کرنا ہے)۔

۱۹۔مروّت وآدمیت ہر دشنام وگالی سے علیدہ وبیزار ہے۔

۲۰۔مروّت (آدمی کو) نیک کاموں پر ابھارتی ہے۔

۲۱۔گناہوں سے پاکیزگی جیسی کوئی مروّت نہیں ہے۔

٢٢ـ اَلمُرُوءَةُ القَناعَةُ وَ التَّحَمُّلُ (التَجمُّل) / ٣٦٣.

٢٣ـ اَلمُرُوءَةُ تَمْنَعُ مِنْ كُلِّ دَنِيَّةٍ / ١٤٧٥.

٢٤ـ اَلمُرُوءَةُ مِنْ كُلِّ لُؤْمٍ بَرِيَّةٌ / ١٤٧٦.

٢٥ـ اَلمُرُوءَةُ بَرِيَّةٌ مِنَ الخَناءِ وَ الغَدْرِ / ١٤٨٦.

٢٦ـ ثَلاثٌ فيهِنَّ المُرُوءَةُ : غَضُّ الطَّرْفِ ، وَ غَضُّ الصَّوْتِ ، وَمَشْيُ القَصْدِ / ٤٦٦٠.

٢٧ـ ثَلاثٌ هُنَّ جِماعُ المُرُوءَةِ: عَطاءٌ مِنْ غَيْرِ مَسْئَلَةٍ ، وَ وَفاءٌ مِنْ غَيْرِ عَهْدٍ، وَجُودٌ مَعَ إقْلالٍ / ٤٦٦٧.

٢٨ـ ثَلاثَةٌ هُنَّ المُرُوءَةُ : جُودٌ مَعَ قِلَّةٍ ، وَ احْتِمالٌ مِنْ غَيْرِ مَذَلَّةٍ ، وَ تَعَفُّفٌ عَنِ المَسْئَلَةِ / ٤٦٦٩.

۲۲۔مروّت قناعت کرنا ہے اوراذیتوں کو برداشت یاارائش کرنا ہے۔

۲۳۔مروّت ومردانگی ہرپستی کوروکتی ہے۔

۲۴۔مروّت ہرپست اور باعث ملامت چیز سے پر بیزار ہے۔

۲۵۔مروّت ومردانگی فحش وبےوفائی سے بیزار ہے۔

۲۶۔تین چیزوں ،نظر جھوکائے رکھنے،آواز دھیمی رکھنےاورمیانہ روی اختیارکرنے میں مروّت ہے۔

۲۷۔تین چیزیں ، بے مانگے عطا کرنا ،عھد کے بغیر وفا کرنا اورکمی وتنگدستی کے باوجودسخاوت کرنا مروّت کوجمع کرنے والی ہے۔

۲۸۔تین چیزیں :تنگ دستی کے باوجودسخاوت ،طاقت وتوانائی کے ہوتے ہوئے تحمل اور لوگوں سے سوال نہ کرنا مروّت ہے۔

۲۹ـ جِماعُ المُرُوءَةِ أنْ لاتَعْمَلَ فِي السِّرِّ ما تَسْتَحْيِي مِنْهُ فِي لعَلانِيَةِ/ ٤٧٨٥.

۳۰ـ خَصْلَتانِ فيهما جِماعُ المُرُوءَةِ : اِجْتِنابُ الرَّجُلِ ما يَشينُهُ ، وَ اكْتِسابُهُ ما يَزينُهُ / ٥٠٨١.

۳۱ـ عَلىٰ قَدْرِ شَرَفِ النَّفْسِ تَكُونُ المُرُوءَةُ / ٦١٧٧.

۳۲ـ لَمْ يَتَّصِفْ بِالمُرُوَّةِ مَنْ لَمْ يَرْعَ ذِمَّةَ أوْلِيائِهِ وَ يُنْصِفْ أعْدائَهُ / ٧٥٤٠.

۳۳ـ لَوْ أنَّ المُرُوَّةَ لَمْ تَشْتَدَّ مَؤُنَتُها ، وَ يَثْقُلْ مَحْمِلُها ما تَرَكَ اللِّئامُ الأغْمارُ مِنْها مَبيتَ لَيْلَةٍ ، وَ لٰكِنَّها اشْتَدَّتْ مَؤُنَتُها ، وَ ثَقُلَ مَحْمِلُها ، فَحادَ عَنْها اللِّئامُ الأغْمارُ ، وَ حَمَلَهاَ الكِرامُ الأخْيارُ / ٧٦٠٥.

۳٤ـ مِنَ المُرُوءَةِ العَمَلُ لِلّٰهِ فَوْقَ الطّاقَةِ / ٩٣٠٣.

۲۹ـ مکمل مروّت یہ ہے کہ جس کام کو کھلم کھلا کرنے میں تمہیں شرم محسوس ہوتی ہے اسے تم چھوپ کرانجام دو۔

۳۰ـ دو خصلتیں ایسی ہیں کہ ان میں ساری مروّت سمٹی ہوئی ہے: مرد کا اس چیز سے بچنا کہ جس سے اس پر حرف آئے اور اس چیز کا حاصل کرنا کہ جو اسے زینت بخشے۔

۳۱ـ مروّت اتنی ہی ہوتی ہے جتنی شرافتِ نفس ہوتی ہے۔

۳۲ـ جو شخص اپنے دوستوں سے کیئے ہوئے عہد و پیان کی رعایت نہیں کرتا اور دشمنوں کے ساتھ عدل نہیں کرتا وہ کبھی مروّت و مردانگی سے متصف نہیں ہوسکتا

۳۳ـ اگر مروّت سخت نہ ہوتی اور اس کا بوجھ زیادہ نہ ہوتا تو پست لوگ (بلند مرتبہ افراد کے لیئے) ایک رات باقی نہ چھوڑتے (کیونکہ اس کی خوبی سب پر عیاں ہیں) لیکن اس کا خرچ اور بوجھ زیادہ ہے اور اس کا اٹھانا مشکل ہے لہذا پست لوگوں نے اس سے روگردانی کر لی ہے اور نیک منش افراد نے اس کو اٹھالیا ہے۔

۳۴ـ خدا کی خوشنودی کے لیئے طاقت سے زیادہ کام انجام دینا بھی مروّت ہے (واضح یہ روایت

۳۵ـ مِنَ المُرُوءَةِ غَضُّ الطَّرْفِ وَ مَشْيُ القَصْدِ / ۹۳۱۷.

۳٦ـ مِنَ المُرُوَّةِ طاعَةُ اللهِ ، وَ حُسْنُ التَّقْديرِ / ۹۳۱۹.

۳۷ـ مِنْ شَرائِطِ المُرُوَّةِ التَّنَزُّهُ عَنِ الحَرام / ۹۳۳۷.

۳۸ـ مِنْ تَمامِ المُرُوءَةِ أنْ تَسْتَحْيِيَ مِنْ نَفْسِكَ / ۹۳٤۱.

۳۹ـ مِنْ أفْضَلِ الدّينِ المُرُوَّةُ وَ لاخَيْرَ في دينٍ لَيْسَ لَهُ (فيهِ) مُرُوَّةٌ / ۹۳٦۸.

٤۰ـ مِنْ تَمامِ المُرُوَّةِ التَّنَزُّهُ عَنِ الدَّنِيَّةِ / ۹۳٦۹.

٤۱ـ مِنْ أفْضَلِ المُرُوَّةِ صِلَةُ الرَّحِمِ / ۹۳۸٤.

٤۲ـ مِنْ أفْضَلِ المُرُوَّةِ صِيانَةُ الحَزْمِ / ۹۳۹۸.

٤۳ـ مِنْ تَمامِ المُرُوَّةِ أنْ تَنْسَى الحَقَّ لَكَ ، وَ تَذْكُرَ الحَقَّ عَلَيْكَ / ۹٤۰۹.

....

ان روایات کے منافی نہیں ہے جن کی دلالت اس بات پر ہے کہ جب تمہارا نفس مستحی عمل کی طرف راغب نہ ہوتو اس وقت اسے چھوڑ دینا زیادہ مناسب ہے)۔

۳۵ـ نظر جھوکا لینا اور میانہ روی اختیار کرنا بھی مروّت ہے۔

۳۶ـ خدا کی بندگی اور حسنِ تقدیر بھی مروّت ہے۔

۳۷ـ حرام سے پاک رہنا مروّت کی شرطوں میں سے ہے۔

۳۸ـ مکمل مروّت یہ کہ تم اپنے نفس سے حیا کرو۔

۳۹ـ مروّت بہترین دین ہے اور اس دین میں کوئی بھلائی نہیں ہے جس میں مروّت نہیں ہے۔

۴۰ـ مکمل مروّت پستی و پست صفات سے بچنا ہے۔

۴۱ـ بہترین مروّت صلۂ رحم ہے۔

۴۲ـ بلند ترین مروّت دوراندیشی کی رعایت وحفاظت کرنا ہے۔

۴۳ـ مکمل ترین مروّت یہ کہ تم اپنے حق کو فراموش کردو اور تمہارے اوپر جو حق ہے اسے یاد رکھوں۔

٤٤۔ مِنَ المُرُوَّةِ أنَّكَ إذا سُئِلْتَ أنْ تَتَكَلَّفَ وَ إذا سَأَلْتَ أنْ تُخَفِّفَ/ ٩٤٢٤.

٤٥۔ مِنَ المُرُوَّةِ أنْ تَقْتَصِدَ فَلا تُسْرِفَ ، وَ تَعِدَ فَلا تُخْلِفَ / ٩٤٢٥.

٤٦۔ مِنَ المُرُوَّةِ اِحْتِمالُ جِناياتِ الإخْوانِ (المَعْرُوفِ) / ٩٤٤٤.

٤٧۔ ما حَمَلَ الرَّجُلُ حَمْلاً أثْقَلَ مِنَ المُرُوَّةِ / ٩٦٥٨.

٤٨۔ مَعَ الثَّرْوَةِ تَظْهَرُ المُرُوَّةُ / ٩٧٣٥.

٤٩۔ مُرُوَّةُ الرَّجُلِ عَلىٰ قَدْرِ عَقْلِهِ / ٩٧٧٧.

٥٠۔ مُرُوَّةُ الرَّجُلِ صِدْقُ لِسانِهِ / ٩٨٢٥.

٥١۔ مُرُوَّةُ الرَّجُلِ فِي احْتِمالِ عَثَراتِ إخْوانِهِ / ٩٨٢٦.

۴۴۔ مروّت یہ بھی کہ جب تم سے سوال کیا جائے تو تم تکلیف وزحمت برداشت کرو اور جب تم دوسروں سے سوال کرو تو سہل انگاری سے کام لو۔

۴۵۔ یہ بھی مروّت ہے کہ میانہ روی اختیار کرو اور اسراف نہ کرو اور وعدہ کرو تو خلاف ورزی نہ کرو۔

۴۶۔ یہ بھی مروّت ہے کہ بھائیوں کہ جرم (وگناہوں) کو تحمل کرو (یعنی ان کا انتقام نہ لو)۔

۴۷۔ کسی آدمی نے مروّت سے زیادہ بھاری بوجھ نہیں اٹھایا ہے (مروّت کا حق ادا کر دینا بہت مشکل ہے)۔

۴۸۔ مروّت ثروت مندی اور مالداری کے ساتھ ہی ظاہر ہوتی ہے۔

۴۹۔ مرد کی مروّت اس کی عقل کے برابر ہوتی ہے۔

۵۰۔ مرد کی مروّت اس کی زبان کی صداقت میں ہے۔

۵۱۔ مرد کی مروّت اپنے بھائیوں کی لغزشوں کو برداشت کرنا ہے۔

٥٢ـ مِلاكُ المُرُوَّةِ صِدْقُ اللِّسانِ وَ بَذْلُ الإحْسانِ / ٩٨٦٦.

٥٣ـ نِظامُ المُرُوَّةِ في مُجاهَدَةِ أخيكَ عَلىٰ طاعَةِ اللهِ سُبْحانَهُ، وَ صَدِّهِ عَنْ مَعاصيهِ ، وَ أنْ تُـكْثِرَ عَلىٰ ذٰلِكَ مَلامَهُ ،(وَأنْ تُكَثِّرَ عَلىٰ ذٰلِكَ مَلامَهُ) / ٩٩٩٧.

٥٤ـ لاتَكْمُلُ المُرُوَّةُ إلاّ لِلَبيبٍ / ١٠٦٠٩.

٥٥ـ لامُرُوَّةَ كَالتَّنَزُّهِ عَنِ المَآثِمِ / ١٠٦١٢.

٥٦ـ لامُرُوَّةَ لِمَنْ لاهِمَّةَ لَهُ / ١٠٧٧٨.

٥٧ ـ لاتَكْمُلُ المُرُوَّةُ إلاّ بِاحْتِمالِ جِناياتِ المَعْرُوفِ/ ١٠٨٧١.

٥٨ـ يُسْتَدَلُّ عَلَـى المُـرُوَّةِ بِكَثْـرَةِ الحَيـاءِ ، وَ بَـذْلِ النَّـدىٰ ، وَ كَـفِّ الأذىٰ/ ١٠٩٦٦.

۵۲ـ مروّت کامعیار زبان کی صداقت اوراحسان کرنے میں ہے۔

۵۳ـ مروّت کا نظام طاعتِ خدا پر اپنے بھائی سے جنگ کرنے اور اسے خدا کی نافرمانی سے روکنے اور اسے (اس گناہ پر) بہت ملامت کرنے میں ہے(خواہ اس کی ملامت و سرزنش تمہارے لیئے سخت دوسار ہو)۔

۵۴ـ مروّت کامل نہیں ہوسکتی مگر عقلمند کی (کیونکہ وہ عقل سے کام لیتا ہےاور مردانگی کے فوائد حاصل کرلیتا ہے۔

۵۵ـ گناہوں سے دامن بچانے جیسی کوئی مروّت نہیں ہے۔

۵۶ـ جس کے پاس ہمّت نہیں ہےاس کے پاس مروّت نہیں ہے۔

۵۷ـ مروّت کامل نہیں ہوسکتی مگر احسان کیےجنایات کےمتحمل ہونے سے (انسان احسان کر کے برائیاں حاصل کرتا ہے)۔

۵۸ـ کثرتِ حیا،احسان وبخشش اوراذیت واذارنہ پہچانے سے (انسان کی)مروّت ومردانگی پر استدلال کیاجاتا ہے۔

٥٩۔ يُسْتَدَلُّ عَلىٰ مُرُوَّةِ الرَّجُلِ بِبَثِّ الْمَعْرُوفِ ، وَبَذْلِ الإِحْسانِ ، وَ تَرْكِ الإِمْتِنانِ / ١٠٩٧٤.

المرض

١۔ اَلْمَرَضُ حَبْسُ الْبَدَنِ / ٣٧٠.
٢۔ شَيْئانِ لايُؤْنَفُ مِنْهُما : اَلْمَرَضُ ، وَ ذُوالْقَرابَةِ الْمُفْتَقِرِ / ٥٧٦٦.
٣۔ مَنْ كَتَمَ الأَطِبّاءَ مَرَضَهُ خانَ بَدَنَهُ / ٨٥٤٥.
٤۔ مَنْ كَتَمَ مَكْنُونَ دائِهِ عَجَزَ طَبِيبُهُ عَنْ شِفائِهِ / ٨٦١٢.
٥۔ اَلْمَرَضُ أَحَدُ الْحَبْسَيْنِ / ١٦٣٦.

۵۹۔ عطا و احسان کرنے اور احسان نہ جتانے سے مرد کی مروّت پر استدلال کیا جاتا ہے۔

بیماری

۱۔ بیماری بدن کی قید ہے۔
۲۔ دو چیزوں: بیماری اور قریبی نادار کو ننگ و عار نہیں سمجھنا چاہیئے۔
۳۔ جو اپنی بیماری کو طبیب سے پوشیدہ رکھتا ہے وہ اپنے بدن سے خیانت کرتا ہے۔
۴۔ جو اپنے پوشیدہ مرض چھپائے رکھتا ہے طبیب اس کا علاج کرنے سے قاصر رہتا ہے۔
۵۔ بیماری دو قیدوں میں سے ایک ہے۔

المراء والجدال

١ـ اَلمِراءُ بَذْرُ الشَّرِّ/ ٣٩٣.

٢ـ اَلْجَدَلُ فِي الدّينِ يُفْسِدُ اليَقينَ / ١١٧٧.

٣ـ ثَمَرَةُ المِراءِ الشَّحْناءُ / ٤٦٠٧.

٤ـ سَبَبُ الشَّحْناءِ كَثْرَةُ المِراءِ / ٥٥٢٤.

٥ـ سِتَّةٌ لايُمارُونَ: اَلْفَقيهُ وَالرَّئيسُ وَالدَّنيُّ وَ البَذيُّ وَ المَرْأَةُ وَالصَّبيُّ/ ٥٦٣٤.

٦ـ مَنْ كَثُرَ مِراؤُهُ لَمْ يَأْمَنِ الغَلَطَ / ٨١١٥.

٧ـ مَنْ عَوَّدَ نَفْسَهُ المِراءَ صارَ دَيْدَنَهُ / ٨٥٤٦.

جنگ وجدال

۱۔ جنگ وجدال بدی کا بیج ہے۔

۲۔ دین میں بحث وجدال (جوحق وانصاف کے لیئے نہیں بلکہ اپنے مدمقابل پرغلبہ پانے اورخود بڑا بننے کے لیئے کیا جائے وہ) دین کو برباد وفاسد کردیتا ہے۔

۳۔ جدل وبحث کا پھل دشمنی ہے۔

۴۔ دشمنی کا سبب زیادہ بحث وجدل کرنا ہے۔

۵۔ چھ اشخاص سے بحث نہیں کی جا سکتی احکام شرع کے عالم سے (کیونکہ اس سے بحث کا مطلب حق کا انکار ہے)، رئیس سے (کہ وہ جو چاہے گا کرے گا)، پست مرتبہ انسان سے (کیونکہ وہ مدمقابل کی عزت کا خیال نہیں کرے گا جو زبان پر آئے گا کہہ دے گا) اور گالی بکنے والے سے اور عورت و بچے سے (ان جو حال ہے وہ بھی معلوم ہے)۔

۶۔ جو زیادہ بحث واعتراض کرتا ہے (یعنی اس طرح بحث کرتا ہے کہ اس کا مبنی یقینا مقدمات نہیں ہوتے ہیں) وہ اشتباہ وغلطی سے محفوظ نہیں ہے۔

۷۔ جو اپنے نفس کو فضول گوئی اور بحث اور مکابرہ کرنے کا عادی بنالیتا ہے وہ اس کام کا عادی ہو جاتا ہے (اور یہ بہت بری عادت ہے)

٨ـ مَنْ جَعَلَ دَيْدَنَهُ المِراءَ لَمْ يُصْبِحْ لَيْلَهُ / ٨٨٢٨.
٩ـ مَنْ كَثُرَ مِرائُهُ بِالْباطِلِ دامَ عَماؤُهُ عَنِ الحَقِّ / ٨٨٥٣.
١٠ـ مَنْ مارَى السَّفيهَ فَلا عَقْلَ لَهُ / ٩٠٧٢.
١١ـ لامَحَبَّةَ مَعَ كَثْرَةِ مِراءٍ / ١٠٥٣٢.

المزاح

١ـ اَلمُزاحُ فِرْقَةٌ تَتْبَعُها ضَغِينَةٌ / ١٧٦٧.
٢ـ إيّاكَ أنْ تَذْكُرَ مِنَ الكَلامِ (ماكانَ) مُضْحِكاً، وَ إنْ حَكَيْتَهُ عَنْ غَيْرِكَ/ ٢٦٨٢.
٣ـ اَلإفراطُ فِي المَزْحِ خُرْقٌ / ١١٨٤.
٤ـ دَعِ المُزاحَ فَإنَّهُ لِقاحُ الضَّغينَةِ / ٥١٣٤.

٨۔ جوشخص جنگ وجدل کو اپنی عادت بنالیتا ہے وہ اپنی رات صبح نہیں کر سکتا ہے (یعنی جہل و بد بختی کی شب ہی میں باقی رہے گا)۔
٩۔ جو زیادہ باطل بحث کرتا ہے وہ ہمیشہ حق سے اندھا رہے گا (یعنی حق کو نہیں دیکھ سکے گا)۔
١٠۔ جوشخص کم عقل و نادان سے بحث کرتا ہے وہ عقلمند نہیں ہے۔
١١۔ زیادہ بحث کرنے والے سے کوئی محبت نہیں ہوتی ہے۔

مزاح

١۔ مزاح وخوش طبعی ایک جدائی ہے جس کے بعد کینہ آتا ہے۔
٢۔ خبردار ایسی بات نہ کہنا جو خندہ آور ہو خواہ اسے تم دوسرے سے نقل کرو۔
٣۔ زیادہ مزاح کم عقلی و نادانی ہے۔
٤۔ مزاح کرنا چھوڑ دو کہ یہ کینہ کا بیج ہے (ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ مزاح رنجش وکینہ کا سبب نہ ہو)۔

٥- فِي السَّفَهِ وَ كَثْرَةِ المُزاحِ الخُرْقُ / ٦٥٢٣.

٦- كَثْرَةُ المُزاحِ تُسْقِطُ الهَيبَةَ / ٧١٠١.

٧- كَثْرَةُ المُزاحِ تُذْهِبُ البَهاءَ وَ تُوجِبُ الشَّحْناءَ / ٧١٢٦.

٨- لِكُلِّ شَيْءٍ بَذْرٌ، وَ بَذْرُ العَداوَةِ المُزاحُ / ٧٣١٦.

٩- مَنْ مَزَحَ اُسْتُخِفَّ بِهِ / ٧٨٦١.

١٠- مَنْ كَثُرَ مُزاحُهُ اُسْتُجْهِلَ / ٧٨٨٣.

١١- مَنْ كَثُرَ مُزاحُهُ اُسْتُحْمِقَ / ٧٩٥٠٠.

١٢- مَنْ كَثُرَ مُزاحُهُ قَلَّتْ هَيْبَتُهُ / ٨٠٩٥.

١٣- مَنْ كَثُرَ مَزْحُهُ قَلَّ وَقارُهُ / ٨٤٣٢.

....

۵۔ کم بردباری وزیادہ مزاح حماقت ہے۔

۶۔ بہت زیادہ مزاح ومسخرہ پن رعب وداب کوختم کردیتا ہے۔

۷۔ زیادہ مزاح قدر ومنزلت کوختم کردیتا ہے اور دشمنی کا بعث ہوتا ہے (اس سے رنجش بھڑتی ہے)۔

۸۔ ہر چیز کا ایک بیج ہوتا ہے اور مزاخ ومزاح دشمنی بیج ہوتا ہے۔

۹۔ جومزاخ ومزاح کرتا ہے لوگ اسے حقیر سمجھتے ہیں (لوگ اس کا احترام نہیں کرتے ہیں)۔

۱۰۔ جوزیادہ مزاخ کرتا ہے اسے جاہل ونادان سمجھا جاتا ہے۔

۱۱۔ جوزیادہ مزاح کرتا ہے اسے احمق سمجھا جاتا ہے۔

۱۲۔ جوزیادہ مزاخ کرتا ہے اس کا رعب ووقار نہیں رہتا۔

۱۳۔ جس کا مزاخ زیادہ ہو جاتا ہے (یعنی جوزیادہ مزاخ کرنے لگتا ہے) اس کا وقار گھٹ جاتا ہے۔

١٤ـ مَنْ كَثُرَ مُزاحُهُ لَمْ يَخْلُ مِنْ حاقِدٍ عَلَيْهِ وَ مُسْتَخِفٌّ بِه / ٨٩٣٠.
١٥ـ ما مَزَحَ امْرُءٌ مَزْحَةً إلاّ مَجَّ مِنْ عَقْلِهِ مَجَّةً / ٩٦١٧.
١٦ـ لاتُمازِحِ الشَّرِيفَ فَيَحْقِدَ عَلَيْكَ / ١٠٢٢٠.
١٧ـ لاتُمازِحَنَّ صَدِيقاً فَيُعادِيَكَ ، وَ لاعَدُوّاً فَيُرْدِيَكَ / ١٠٤١٠.

المَشي

١ـ اِمْشِ بِدَأْبِكَ (بِدائِكَ) ما مَشىٰ بِكَ / ٢٣١٧.

۱۴۔ جس کا مزاح زیادہ ہو جاتا ہے (یعنی جو زیادہ مزاح کرنے لگتا ہے) وہ کینہ ور اور سبک سمجھنے والے سے خالی نہیں رہتا ہے (یعنی مزاح کرنے والے کا ہمیشہ کینہ ور اور سبک سمجھنے والوں سے پالا پڑتا ہے)۔

۱۵۔ جس نے بھی مزاح کیا اس نے عقل کو ایسے ہی پھیک دیا جس طرح لعاب دہن کو تھوک دیا جاتا ہے۔

۱۶۔ شریف انسان سے مزاخ و مزاح نہ کرو کہ اس کے دل میں تمہاری طرف سے کینہ پیدا ہو جائے گا۔

۱۷۔ اپنے دوست سے ہرگز مزاح نہ کرو کہ وہ تمہارا دشمن ہو جائے گا اور دشمن ہی نہیں بلکہ تمہیں ہلاک کردے گا۔

راہ روی

۱۔ جدھر تمہیں تمہاری راہ و رسم لے جائے تم ادھر جاؤ (اپنا راستہ نہ بدلو یا جیسے لوگوں کا طور طریقہ ہو ویسی ہی روش اختیار کرو لیکن شرط یہ ہے کہ ان کا طور طریقہ غلط نہ ہو کیونکہ راستہ بدلنے سے زیادہ نقصان ہوگا، ممکن ہے عبارت یوں رہی ہو: امش بک ائک: یعنی اپنے مرض کا علاج کرو، جو تم سے خاکساری کرتا ہے وہ تمہیں اذیت نہیں دیتا ہے۔

المطل

١ـ اَلمَطَلُ وَ المَنُّ مُنَكِّدَا الإحْسانِ / ١٥٩٥.
٢ـ اَلمَطَلُ أحَدُ المَنْعَيْنِ / ١٦٠٥.
٣ـ اَلمَطَلُ عَذابُ النَّفْسِ / ٦٣٥.

المكر

١ـ اَلْمَكْرُ وَ الغُلُّ مُجانِبَا الإيمانِ / ١٥٩٤.
٢ـ إيّاكَ وَ المَكْرَ ، فَإنَّ الْمَكْرَ لَخُلُقٌ ذَميمٌ/ ٢٧٠٥.
٣ـ اَلمَكْرُ لُؤْمٌ ، اَلخَديعَةُ شُؤْمٌ / ١٠٥.
٤ـ اَلمَكْرُ شيمَةُ المَرَدَةِ / ٦٢٣.
٥ـ اَلمَكْرُ سَجِيَّةُ اللِّئامِ / ٦٤٤.

ٹال مٹول کرنا

ا۔ٹال مٹول کرنا اور احسان جتانا دونوں ہی احسان کو دشوار بناتے ہیں۔
۲۔ٹال مٹول کرنا دومنع میں سے ایک ہے۔
۳۔ٹال مٹول کرنا (مدمقابل کیلئے) عذاب جاں ہے۔

فریب

ا۔فریب ودھوکا دہی دونوں ایمان سے دور ہیں۔
۲۔خبردار مکروفریب کے پاس نہ جانا کیونکہ مکر مذموم عادت ہے۔
۳۔مکروحیلہ، سرزنش اور فریب دھوکا دہی نامسعود ہے۔
۴۔مکروحیلہ سرکش لوگوں کی عادت ہے۔
۵۔مکر کنجوس یا پست افراد کی خصلت ہے۔

٦۔ اَلمَكْرُ بِمَنِ ائْتَمَنَكَ كُفْرٌ / ١١٦٥.
٧۔ آفَةُ الذُّكاءِ اَلْمَكْرُ / ٣٩٢٠.
٨۔ رَأْسُ الحِكْمَةِ تَجَنُّبُ الخُدَعِ / ٥٢٤٩.
٩۔ رُبَّ مُحْتالٍ صَرَعَتْهُ حيلَتُهُ / ٥٣٣٨.

مكر الله

١۔ مَنْ أَمِنَ مَكْرَ اللهِ هَلَكَ / ٨٣٧٥.
٢۔ مَنْ أَمِنَ المَكْرَ لَقِيَ الشَّرَّ / ٨٣٧٣.

الماكر والمكور

١۔ اَلمَكُورُ شَيْطانٌ / ١٩٢.
٢۔ اَلْمَكُورُ شَيْطانٌ في صُورَةِ الإنسانِ / ١٤٦٥.

٦۔ جو تمہیں امانت دار سمجھتا ہے اس کے ساتھ مکر کرنا کفر ہے (یعنی حق پوش کفر کی مانند ہے اسلئے اسرار کو محفوظ رکھنا چاہیے اور امانت میں خیانت نہیں کرنا چاہیے)۔
۷۔ زیرکی و ذہانت کی مصیبت و آفت مکر و حیلہ ہے۔
۸۔ حیلے سے بچنا حکمت کا عروج ہے۔
۹۔ بہت سے حیلہ گروں کو ان کا حیلہ ہلاک کر دیتا ہے۔

مکرِ خدا

۱۔ جو خدا کے مکر اور اس کی تدبیر سے محفوظ ہو گا وہ ہلاک ہو جائے گا۔
۲۔ جو مکر خدا سے محفوظ ہو گا وہ شر سے جا ملے گا۔

مکر کرنے والا

۱۔ شیطان بہت بڑا مکار اور فریب کار ہے۔
۲۔ بڑا مکار و فریبکار انسان کی صورت میں شیطان ہوتا ہے۔

٣ـ مَنْ مَكَرَ حاقَ بِهِ مَكْرُهُ / ٧٨٣٤.
٤ـ مَنْ مَكَرَ بِالنَّاسِ رَدَّ اللهُ سُبْحانَهُ مَكْرَهُ في عُنُقِهِ / ٨٨٣٢.
٥ـ لاأمانَةَ لِمَكُورٍ / ١٠٤٤١.
٦ـ لايَحيقُ المَكْرُ السَّيِّئُ إلاّ بِأَهْلِهِ / ١٠٨١٨.

المَلَق

١ـ إيّاكَ وَ المَلَقَ ، فَإنَّ المَلَقَ لَيْسَ مِنْ خَلائِقِ الإيمانِ / ٢٦٩٦.
٢ـ لَيْسَ المَلَقُ مِنْ خُلْقِ الأنْبِياءِ / ٧٤٥٣.
٣ـ مَنْ كَثُرَ مَلَقُهُ لَمْ يُعْرَفْ بِشْرُهُ / ٧٩٦٣.
٤ـ إنَّما يُحِبُّكَ مَنْ لايَتَمَلَّقُكَ وَ يُثْني عَلَيْكَ مَنْ لايَسْمَعُكَ / ٣٨٧٥.

....

۳ـ جو مکر وحیلہ سے کام لیتا ہے اس کا مکر اس کو نشانہ بناتا ہے (قران مجید میں ارشاد ہے: الا یحیق والمکرّ السیء الا باھلہ۔ برا مکر، مکر کرنے والے ہی پر نازل ہوتا ہے)۔
۴ـ جو لوگوں کے ساتھ مکر کرتا ہے خدا اس کے مکر کو (طوق بنا کر) اس کی گردن میں ڈال دیتا ہے۔
۵ـ مکار وحیلہ باز امانت دار نہیں ہوتا۔
۶ـ برا مکر کسی کو نشانہ نہیں بناتا مگر اپنے اہل کو (یعنی مکر کرنے والے کو)۔

چاپلوسی

۱ـ خبردار تملق وچاپلوسی کے پاس نہ جانا کیونکہ یہ ایمانداروں کا شیوہ نہیں ہے۔
۲ـ چاپلوسی انبیاء کا اخلاق نہیں ہے۔
۳ـ جس کی چاپلوسی زیادہ ہوجاتی ہے اس کی شگفتہ روئی نہیں پہچانی جاتی۔
۴ـ تم سے بس وہی محبت کرے گا جو تمہاری چاپلوسی نہیں کرتا ہے اور تمہاری تعریف بس وہی کرتا ہے جو تمہیں نہیں سناتا ہے (کیونکہ چاپلوس، وہ ہے کہ جو مدح وتعریف کر کے ممدوح کو سناتا ہے اور ایسا صرف چاپلوسی کی وجہ سے کرتا ہے)۔

الملوك

١ـ اَلسُّلْطانُ الجائِرُ ، وَ العالِمُ الفاجِرُ أشَدُّ النّاسِ نِكايَةً/ ١٨٩٧.
٢ـ اِصْحَبِ السُّلْطانَ بِالحَذَرِ ،وَ الصَّدِيقَ بِالتَّواضُعِ وَ البِشْرِ ، وَ العَدُوَّ بِما تَقُومُ بِهِ عَلَيْهِ حُجَّتُكَ / ٢٤٦٨.
٣ـ إنَّ السُّلْطانَ لأمينُ اللهِ فِي الأرْضِ ، وَ مُقيمُ العَدْلِ فِي البِلادِ وَ العِبادِ، وَ وَزَعَتُهُ فِي الأرْضِ / ٣٦٣٤.
٤ـ اَلسُّلْطانُ الجائِرُ يُخيفُ البَرِيَّ/ ١١٩١.

بادشاہان وسلاطین

ا۔ظالم بادشاہ اور بدکردار عالم ازار واذیت پہچانے میں سب سے زیادہ سخت ہیں۔
۲۔بادشاہ سے احتیاط وہوشیاری، دوست سے خاکساری وکشادہ روئی کے ساتھ اور دوشمن کے ساتھ اس طرح رہو جو تمہاری طرف سے اس پر حجت ہو جائے (اس طرح کہ جو بھی تمہارے طریقہ کو دیکھے وہ تمہی کو حق پر بتائے)۔
۳۔بیشک بادشاہ روے زمین پر خدا کا امین ہے اور شہروں اور بندوں کے درمیان عدل قائم کرنے والا ہے اور لوگوں کو معصیت وظلم سے باز رکھنے والا ہے۔
۴۔ظالم بادشاہ بے گناہ کو ڈراتا ہے (کیونکہ ان میں سے ہر ایک،ایک دوسرے کے خلاف ہوتا ہے لھذا ظالم یہ چاہتا ہے کہ بے گناہ اس کے راستہ پر چلے اس لیئے اسے ڈراتا ہے)۔

٥ـ اَلأميرُ السُّوءُ يَصْطَنِعُ البَذِيَّ/ ١١٩٢ .

٦ـ آفَةُ المُلُوكِ سُوءُ السَّرِيرَةِ / ٣٩٢٨.

٧ـ آفَةُ الْوُزَراءِ خُبْثُ السَّرِيرَةِ / ٣٩٢٩.

٨ـ آفَةُ الزُّعَماءِ ضَعْفُ السِّياسَةِ / ٣٩٣١.

٩ـ آفَةُ المُلْكِ ضَعْفُ الحِمايَةِ / ٣٩٤٥.

١٠ـ إذا مَلَكْتَ فَارْفُقْ / ٣٩٧٤.

١١ـ إذا بَنَى المَلِكُ (مُلْكَهُ) عَلىٰ قَواعِدِ العَدْلِ ، وَ دَعَمَ بِدَعائِمِ العَقْلِ ، نَصَرَهُ اللهُ مُوالِيَهُ ،وَ خَذَلَ مُعادِيَهُ / ٤١١٨ .

۵۔ برا حاکم برا کہنے والے پر احسان کرتا ہے (اور اسے اپنی گود میں پالتا ہے)۔

۶۔ بادشاہوں کی مصیبت وآفت بدسلوکی وبد طینتی ہے

۷۔ وزیروں کا المیہ ان کی بد باطنی ہے۔

۸۔ بزرگوں اور رؤسا کا المیہ کمزور سیاست ہے کیونکہ قوم کا فرمام دار رعیت کو اسی وقت راستہ پر لگا سکتا ہے جب وہ یقین واعتماد کی قوت رکھتا ہو اور یہ سمجھتا ہو کس طرح سلوک کرنا چاہیئے اس کے علاوہ رعیت کی اصلاح نہیں ہوسکتی ہے)۔

۹ بادشاہت وسلطنت کا المیہ رعیّت کی) حمایت میں سستی کرنا ہے۔

۱۰۔ جب تم مالک یا بادشاہ بن جاؤ تو نرمی کرو۔

۱۱۔ جب بادشاہ (یا اس کی بادشاہت) کی بنیاد عدالت پر استور اور عقل کے ستونوں پر قائم ہوتی ہے تو خدا اپنے دوستوں کی مدد کرتا ہے اور دشمنوں کو ذلیل کرتا ہے۔

۱۲۔ إذا زادَكَ السُّلْطانُ تَقْرِيباً فَزِدْهُ إجْلالاً / ٤١٢٩.
۱۳۔ اَلْمُلُوكُ لامَوَدَّةَ لَهُ(لَهُمْ) / ۱۰۰۹.
١٤۔ اَلْمُلْكُ الْمُنْتَقِلُ الزّائِلُ حَقِيرٌ يَسِيرٌ / ۱۱٥۰.
١٥۔ اَلْغِنىٰ عَنِ الْمُلُوكِ أفْضَلُ مُلْكٍ / ۱۳۳۱.
١٦۔ اَلْجُرْأَةُ عَلَى السُّلْطانِ أعْجَلُ هُلْكٍ / ۱۳۳۲.
۱۷۔ زَيْنُ الْمُلْكِ اَلْعَدْلُ / ٥٤٦٧.
۱۸۔ غَضَبُ الْمُلُوكِ رَسُولُ الْمَوْتِ / ٦٤٣٦.

۱۲۔ جب تمہیں بادشاہ زیادہ قریب کرے (خواہ وہ عادل ہو یا ظالم) تو تم اس کی زیادہ تعظیم کرو (کیونکہ اگر عادل ہے تو تعظیم کرنا ہی تمہارا فریضہ ہے اور ظالم ہے تو اس کی بے دادگری کے بنا پر اس کا احترام کرو ورنہ وہ درندوں کی مانند نقصان پہنچائے گا ایسے ظالم کے پاس نہیں جانا چاہیئے، ،حرام ہے، ہاں اگر مصلحت کا تقاضا ہو تو جائے جیسے علی بن یقطین ہارون رشید کے دربار میں گئے تھے)۔

۱۳۔ بادشاہوں کے پاس محبت ووفا نہیں ہوتی۔

۱۴۔ ناپایدار بادشاہت جو منتقل وزائل ہو جائے گی وہ حقیر ہے (پس انسان کو ایسی بادشاہت کے حصول کی کوشش کرنی چاہیئے جو دائی ہو)۔

۱۵۔ بادشاہوں سے بے نیاری بہترین بادشاہت ہے۔

۱۶۔ بادشاہ پر جرائت کرنا جلد ہلاک کرنے والا ہے (ایسے کام کا طبعی نتیجہ یہی ہے لیکن اس روایت نہیں معلوم ہوتا کہ اس سلسلہ میں دوسروں کا کیا فرض ہے، اس کا حکم دوسرے طریقہ سے حاصل کرنا چاہیئے)۔

۱۷۔ بادشاہت کی زینت عدل قائم کرنا ہے۔

۱۸۔ بادشاہوں کا غضب موت کا پیغام ہے۔

١٩ـ فَضيلَةُ السُّلْطانِ عِمارَةُ البُلْدانِ / ٦٥٦٢.

٢٠ـ قَلَّما تَدُومُ مَوَدَّةُ المُلُوكِ وَ الخَوّانِ / ٦٧٢٥.

٢١ـ قَلَّما تَدُومُ خُلَّةُ المُلُوكِ (الْمَلُولِ)/ ٦٧٢٧.

٢٢ـ قُلُوبُ الرَّعِيَّةِ خَزائِنُ راعيها ، فَما أَوْدَعَها مِنْ عَدْلٍ أَوْجَوْرٍ وَجَدَهُ/ ٦٨٢٥.

٢٣ـ لَيْسَ ثَوابٌ عِنْدَ اللهِ سُبْحانَهُ أَعْظَمُ مِنْ ثَوابِ السُّلْطانِ العادِلِ ، وَ الرَّجُلِ المُحْسِنِ / ٧٥٢٦.

٢٤ـ مَنْ مَلَكَ اِسْتَأْثَرَ / ٧٦٧١.

٢٥ـ مَنْ تَكَبَّرَ في سُلْطانِهِ صَغَّرَهُ/ ٧٧٥٩.

٢٦ـ مَنْ طالَ عُدْوانُهُ زالَ سُلْطانُهُ / ٨٠٢٧.

....

۱۹۔ بادشاہ (اور حلم وزمامدار) کی فضیلت شہروں کو آباد کرنے میں ہے۔

۲۰۔ بادشاہوں اور خیانت کاروں کی محبت بہت کم باقی رہتی ہے۔

۲۱۔ ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ بادشاہوں اور آزردہ لوگوں کی دوستی دائم و ثابت رہے (یعنی جو دوستی ومحبت کو برقرار رکھنا چاہتا ہے وہ محبوب کو آزردہ نہیں کرتا ہے)۔

۲۲۔ رعیّت کے دل ولی و حاکم کے خزانہ دار ہوتے ہیں پس وہ ان میں عدل وظلم میں سے جس کو بھی امانت رکھے گا اسی کو پائے گا۔

۲۳۔ خدا کے یہاں عادل بادشاہ اور نیکی کرنے والے مرد سے عظیم کسی کا ثواب نہیں ہے۔

۲۴۔ جو بادشاہ ہو جاتا ہے وہ مستقل مزاج ہو جاتا ہے (یعنی اس کی مستقل رائے ہوتی ہے)۔

۲۵۔ جو اپنی سلطنت کے زمانہ میں تکبر کرتا ہے (وہ خود کو لوگوں کی نظر میں) چھوٹا قرار دیتا ہے یا اپنی سلطنت کو حقیر سمجھتا ہے۔

۲۶۔ جس کا ظلم بڑھ جاتا ہے اس کی سلطنت ختم ہو جاتی ہے۔

٢٧ـ مَنْ جارَ مُلْكُهُ عَظُمَ هُلْكُهُ / ٨٠٣٠.
٢٨ـ مَنْ خانَهُ وَزيرُهُ فَسَدَ تَدْبيرُهُ / ٨٠٥٤.
٢٩ـ مَنْ خافَ سَوْطَكَ تَمَنّىٰ مَوْتَكَ / ٨٠٦٠.
٣٠ـ مَنْ وَثِقَ بِإحْسانِكَ أشْفَقَ عَلىٰ سُلْطانِكَ / ٨٠٦١.
٣١ـ مَنِ اجْتَرَأ عَلَى السُلْطانِ فَقَدْ تَعَرَّضَ لِلْهَوانِ / ٨٥٣٧.
٣٢ـ مَنْ خانَ سُلْطانَهُ بَطَلَ أمانُهُ / ٨٦١٤.
٣٣ـ مَنْ عَدَلَ في سُلْطانِهِ اِسْتَغْنىٰ عَنْ أعْوانِهِ / ٨٦٦٩.
٣٤ـ مَنْ أشْفَقَ عَلىٰ سُلْطانِهِ قَصَّرَ عَنْ عُدْوانِهِ / ٨٦٧٠.

۲۷۔ جس کی بادشاہی ظالم ہوتی ہے (یا اپنے غلام پر ظلم کرتا ہے) اس کی ہلاکت عظیم ہوتی ہے۔

۲۸۔ جس سے اس کا وزیر خیانت کرتا ہے اس کی تدبیر بیکار ہو جاتی ہے۔

۲۹۔ جو تمہارے کوڑے سے ڈرتا ہے وہ تمہاری موت کی تمنّا کرتا ہے۔

۳۰۔ جو تمہارے احسان (اور نیک کردار) پر اعتماد کرتا ہے وہ تمہاری سلطنت کے زوال سے ڈرتا ہے۔

۳۱۔ جس نے بھی (رعیّت میں سے) بادشاہ پر جرائت کی درحقیقت اس نے اپنی بے عزتی کو دعوت دی

۳۲۔ جو اپنے بادشاہ سے خیانت کرتا ہے اس کی امان باطل ہو جاتی ہے (یعنی پھر اس کے غضب کا نشانہ بنتا ہے ایسے امور اگر چہ قہری ہیں لیکن اس سے یہ واضح نہیں ہوتا کہ اگر بادشاہ ظالم ہو تو بھی خاموش رہنا لوگوں کا فریضہ ہے!)۔

۳۳۔ جو اپنی سلطنت میں عدالت سے کام لیتا ہے وہ مددگاروں سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔

۳۴۔ جو اپنی سلطنت کے بارے میں ڈرتا ہے وہ اپنی دشمنی کو کم کر دیتا ہے (تا کہ کوئی اس کی حکومت کے لیئے خطرہ نہ بنے)۔

٣٥ـ مَنْ عامَلَ رَعِيَّتَهُ بِالظُّلْمِ أزالَ اللهُ مُلْكَهُ ، وَ عَجَّلَ بَوارَهُ وَهُلْكَهُ/ ٨٧٤٠.

٣٦ـ مَنْ جارَ مُلْكَهُ (في مُلْكِهِ) تَمَنَّى النّاسُ هُلْكَهُ/ ٨٧٤٢.

٣٧ـ مَنْ سَلَّ سَيْفَ العُدْوانِ سُلِبَ عِزَّ السُّلْطانِ / ٨٨٠٨.

٣٨ـ مَنْ طَلَبَ خِدْمَةَ السُّلْطانِ بِغَيْرِ أدَبٍ خَرَجَ مِنَ السَّلامَةِ إلَى العَطَبِ/ ٨٩٠٠.

٣٩ـ مَنْ جارَ في سُلْطانِهِ ،وَ أكْثَرَ عُدْوانَهُ ، هَدَمَ اللهُ بُنْيانَهُ،وَ هَدَّ أرْكانَهُ/ ٨٩١٤.

٤٠ـ مَنْ عَدَلَ في سُلْطانِهِ ، وَبَذَلَ إحْسانَهُ ، أعْلَى اللهُ شَأْنَهُ ، وَ أعَزَّ أعْوانَهُ/ ٨٩١٥.

٤١ـ مَنْ جَعَلَ مُلْكَهُ خادِماً لِدينِهِ إنْقادَ لَهُ كُلُّ سُلْطانٍ / ٩٠١٦.

۳۵۔جو(حاکم وبادشاہ)اپنی رعیّت پرظلم کرتا ہے خدااس سے اس کی سلطنت چھین لیتا ہے اوراس کی نابودی میں عجلت فرماتا ہے۔

۳۶۔جو اپنے ملک (وسلطنت) میں ظلم کرتا ہے لوگ اس کی ہلاکت کی آرزو کرتے ہیں۔

۳۷۔جوظلم کی تلوار کھینچتا ہے اس سے قدرت وسلطنت چھین لی جاتی ہے۔

۳۸۔جو ادب کے بغیر بادشاہ کی خدمت طلب کرتا ہے وہ سلامتی سے ہلاکت کی طرف بڑھتا ہے۔

۳۹۔جو اپنی سلطنت میں ظلم کرتا ہے اوراپنے ظلم کو بڑھالیتا ہے، خدااس کے محل کومنہدم کردیتا ہے اور اس کے ارکان کوتہس نہس کردیتا ہے۔

۴۰۔جس نے اپنی سلطنت میں عدل سے کام لیا اوراحسان کیا، خدااس کی شان وشوکت کودوبالا کردیتا ہے اوراس کے مددگاروں کوقوی وغالب بنادیتا ہے۔

۴۱۔جو اپنی سلطنت کے ذریعہ اپنے دین کی خدمت کرتا ہے، ہر بادشاہ اس کامطیع وفرمانبردار ہوتا ہے۔

٤٢ـ مَنْ جَعَلَ دينَهُ خادِماً لِمُلْكِهِ طَمِعَ فيهِ كُلُّ إنسانٍ / ٩٠١٧.
٤٣ـ مَنْ تَشاغَلَ بِالسُّلْطانِ لَمْ يَتَفَرَّغْ لِلإخْوانِ / ٩١٩٦.
٤٤ـ مِنْ حَقِّ المَلِكِ أنْ يَسُوسَ نَفْسَهُ قَبْلَ جُنْدِهِ / ٩٣٣٣.
٤٥ـ مُنازَعَةُ المُلُوكِ تَسْلُبُ النِّعَمَ / ٩٨١٠.
٤٦ـ وُزَراءُ السُّوءِ أعْوانُ الظَّلَمَةِ وَ إخْوانُ الأثَمَةِ / ١٠١٢١.
٤٧ـ وُلاةُ الجَوْرِ شِرارُ الأُمَّةِ ، وَ أضْدادُ الأئِمَّةِ / ١٠١٢٢.
٤٨ـ لاتَصَدَّعُوا عَلىٰ سُلْطانِكُمْ فَتَذِمُّوا غِبَّ أمْرِكُمْ / ١٠٢٤٧.
٤٩ـ لاتُكْثِرَنَّ الدُّخُولَ عَلَى المُلُوكِ ، فَإنَّهُمْ إنْ صَحِبْتَهُمْ مَلُّوكَ ، وَ إنْ

۴۲۔جو اپنے دین کو اپنی سلطنت وحکومت کا خادم بنا دیتا ہے ہر انسان اس کی حکومت کی طمع کرے گا۔

۴۳۔جو بادشاہ کے تقرب و خدمت میں مشغول رہتا ہے وہ بھائیوں کے لیئے خالی نہیں رہتا ہے۔

۴۴۔بادشاہ کا ایک حق یہ بھی ہے کہ اسے اپنے لشکر سے اپنے نفس کی تربیت کرنا چاہیئے۔

۴۵۔بادشاہوں سے جنگ نعمتوں کو سلب کر لیتی ہے۔

۴۶۔وزرائے سو (برے اور بدقماش وزیر) ظالموں کے مددگار اور گناہگاروں کے بھائی ہوتے ہیں۔

۴۷۔حکّام جور امت کے بدترین افراد اور پیشواؤ ں کے دشمن ہیں۔

۴۸۔اپنے (عادل) بادشاہ کے پاس سے پراگندہ نہ ہونا (اور اس کی اطاعت سے روگردانی نہ کرنا) کہ نتیجہ میں تمہارے کام انجام مذموم ہوگا (کیونکہ جب امت اپنے امام کی فرمانبرداری نہیں کرے گی تو امام ملک کا نظام نہیں چلا سکے گا اور اسے دشمن سے نہیں بچا سکے گا)۔

۴۹۔بادشاہوں کے پاس ہرگز زیادہ نہ جایا کرو کیونکہ اگر تم ان کے مصاحب و رفیق بن گئے تو وہ تمہیں ملول کریں گے اور اگر تم انھیں نصیحت کرو گے (یا ان کے ساتھ خلوص برتو گے) تو تمہیں دھوکا دیں گے (اور تمہارے ساتھ دوغلی چال چلیں گے)۔

نَصَحْتَهُمْ غَشُّوكَ / ١٠٣٢١.

٥٠ـ لاتَرْغَبْ في خُلْطَةِ المُلُوكِ ، فَإنَّهُمْ يَسْتَكْثِرُونَ مِنَ الكَلامِ رَدَّ السَّلامِ ، وَ يَسْتَقِلُّونَ مِنَ العِقابِ ضَرْبَ الرِّقابِ / ١٠٣٢٣.

٥١ـ لاتَلْتَبِسْ بِالسُّلْطانِ في وَقْتِ اضْطِرابِ الأُمُورِ عَلَيْهِ فَإنَّ البَحْرَ لايَكادُ يَسْلَمُ مِنْهُ راكِبُهُ مَعَ سُكُونِهِ، فَكَيْفَ مَعَ اخْتِلافِ رِياحِهِ وَ اضْطِرابِ أمْواجِهِ/ ١٠٤٠٨.

٥٢ـ لاتَطْمَعَنَّ في مَوَدَّةِ المُلُوكِ ، فَإنَّهُمْ يُوحِشُونَكَ آنَسَ ما تَكُونُ بِهِمْ وَيَقْطَعُونَكَ أقْرَبَ ما تَكُونُ إلَيْهِمْ/ ١٠٤٣١.

٥٣ـ لايَكُونُ العِمْرانُ حَيْثُ يَجُوزُ (يَجُورُ) السُّلْطانُ / ١٠٧٩١.

٥٤ـ إذا تَغَيَّرَتْ نِيَّةُ السُّلْطانِ تَغَيَّرَ (فَسَدَ) الزَّمانُ / ٤٠٠٩.

۵۰۔بادشاہوں کے ساتھ گھلنے ملنے کی طرف رغبت نہ کرو کہ وہ سلام۔کا جواب دینے کو بھی بہت بڑی بات سمجھتے ہیں اور عقاب وسزا میں گردن مارنے کو بھی کم سمجھتے ہیں۔

۵۱۔بادشاہ سے اس وقت نہ ملو جب وہ امور کے بحران کی وجہ سے تشویش میں مبتلا ہو کیونکہ دریا میں اتنا سکون وٹھہراؤ نہیں ہوتا ہے کہ جو اس کا سوار محفوظ رہ سکے تو پھر جس وقت ہواؤں کا رخ معلوم نہ ہو اور موجیں بپھری ہوئی ہوں تو اس وقت کیسے محفوظ رہ سکے گا۔

۵۲۔خبردار بادشاہوں کی دوستی کی ہرگز طمع نہ کرنا کہ وہ تمہارے آرام کے زمانے میں بھی تم کو وحشت میں ڈال دیں گے اور جب تم ان سے بہت نزدیک ہوگے تو بھی وہ تم پر رحم نہیں کریں گے (یعنی وہ کسی وقت بھی قابل اعتماد نہیں ہیں)۔

۵۳۔جس جگہ سے بادشاہ گزر جاتا ہے یا جس جگہ بادشاہ ظلم کرتا ہے وہ کبھی آباد نہیں ہوسکتی۔

۵۴۔جب بادشاہ کی نیت وارادہ بدل جاتا ہے تو زمانہ بدل جاتا ہے (یعنی جب تک وہ عدل قائم رکھتے ہیں خدا اپنی نعمتوں سے نوازتا رہتا ہے لیکن محض ان کی ظلم کی نیت سے نعمتیں متغیر ہو جاتی ہیں (باغبان اور عرق انار و بادشاہ کی نیت والی داستان اس کا ثبوت ہے)۔

٥٥۔ إذَا اسْتَشاطَ السُّلْطانُ تَسَلَّطَ الشَّيْطانُ / ٤٠١٠.

٥٦۔ طَلَبُ السُّلْطانِ مِنْ خِداعِ الشَّيْطانِ / ٦٠٢٤.

٥٧۔ عَدْلُ السُّلْطانِ حَياةُ الرَّعِيَّةِ وَ صَلاحُ البَرِيَّةِ / ٦٣٣١.

٥٨۔ شَرُّ الأُمَراءِ مَنْ كانَ الهَوىٰ عَلَيْهِ أميراً/ ٥٦٩٣.

٥٩۔ شَرُّ الأُمَراءِ مَنْ ظَلَمَ رَعِيَّتُهُ / ٥٧١٧.

٦٠۔ صاحِبُ السُّلْطانِ كَراكِبِ الأسَدِ، يُغْبَطُ بِمَوْقِفِهِ وَ هُوَ أعْرَفُ بِمَوْضِعِهِ/ ٥٨٢٧.

٦١۔ اَلشَّرْكَةُ فِي المُلْكِ تُؤَدّي إلَى الِاضْطِرابِ / ١٩٤١.

۵۵۔ جب بادشاہ خونخوار وسفاک اور غضبناک ہوجاتا ہے تو شیطان تسلط پاجاتا ہے (شیطان کے لیئے بہترین موقعہ غضب وغصہ کا وقت ہے کہ اس وقت ہر ایک آدمی خود کو قابو میں نہیں رکھ پاتا ہے ہےاور گناہ ہوجاتا ہے)۔

۵۶۔ بادشاہ کا (بادشاہ کو) طلب کرنا (اور ناحق حکومت میں ان کی مدد کرنا) شیطان کا مکر وحیلہ ہے۔

۵۷۔ بادشاہ کا عدل کرنا رعیت کی زندگی اور خلق کی بھلائی ہے۔

۵۸۔ امراء میں سے بدترین وہ ہے جو اپنی ہوا وہوس ہی اس کا اسیر ہو۔

۵۹۔ امراء میں سے بدترین اسیر وہ ہے جس کی رعیت پر ظلم کیا جائے (خواہ وہ خود ظلم کرے یا اس کے ہوتے ہوئے ان پر ظلم کیا جائے) اور ممکن ہے کہ ظلم فعل معروف ہو۔

۶۰۔ بادشاہ کا مصاحب ورفیق ایسا ہی ہے جیسے سیر کا سوار لوگ اس کے مرتبہ اور شان کی آرزو کرتے ہیں حالانکہ اپنے مرتبہ کو وہی بہتر جانتا ہے (کہ کتنا پرخطر ہے)۔

۶۱۔ سلطنت میں شریک ہونا بدنظامی وتزلزل کی طرف لے جاتا ہے۔

٦٢ـ اَلمَكانَةُ مِنَ المُلُوكِ مِفْتاحُ المِحْنَةِ، وَ بَذْرُ الفِتْنَةِ / ٢١٨٤.

٦٣ـ أفْضَلُ المُلُوكِ العادِلُ / ٢٨٧٨.

٦٤ـ أفْضَلُ المُلُوكِ أعَفُّهُمْ نَفْساً / ٣٠٠٨.

٦٥ـ أفْضَلُ المُلُوكِ سَجِيَّةً مَنْ عَمَّ النّاسَ بِعَدْلِهِ / ٣٠٥٩.

٦٦ـ أجَلُّ الأُمَراءِ مَنْ لَمْ يَكُنِ الهَوىٰ عَلَيْهِ أمِيراً / ٣٢٠٢.

٦٧ـ أجَلُّ المُلُوكِ مَنْ مَلَكَ نَفْسَهُ وَ بَسَطَ العَدْلَ / ٣٢٠٦.

٦٨ـ أفْضَلُ المُلُوكِ مَنْ حَسُنَ فِعْلُهُ وَ نِيَّتُهُ، وَ عَدَلَ فِي جُنْدِهِ وَ رَعِيَّتِهِ/ ٣٢٣٤.

٦٩ـ أحْسَنُ المُلُوكِ حالاً مَنْ حَسُنَ عَيْشُ النّاسِ في عَيْشِهِ وَ عَمَّ رَعِيَّتَهُ

۶۲۔بادشاہوں کی طرف سے ملنے والی منزلت رنج ومحن کی کلید ہے اور فتنہ وازمائش کا بیج ہے(اکثر اوقات اس کی خدمت میں حاضر رہنا پڑتا ہے،اس کے ہر حکم کوتحمل کرنا پڑتا ہےاور چونکہ اس میں ہرکام کوانجام دینے کی طاقت نہیں ہےلھذاانجام دینے سے قاصر رہےگا)۔

۶۳۔بادشاہ میں سب سے افضل عادل بادشاہ ہے۔

۶۴۔بادشاہوں میں سب سے افضل بادشاہ وہ ہے جونفس کے لحاظ سے سب سے بڑا پارسا ہو(یعنی وہ زیادہ پاک دامن ہو)۔

۶۵۔بادشاہوں میں (اخلاق کے اعتبار سے) سب سے افضل بادشاہ وہ ہےجس کا عدل تمام لوگوں کیلئے ہو۔

۶۶۔باعزت ترین حاکم وہ ہے کہ جس پراس کی خواہش حکمرانی نہ کرے۔

۶۷۔جلیل القدر بادشاہ وہ ہے جواپنےنفس کا مالک ہواورعدل کوفروغ دیتاہو۔

۶۸۔تمام بادشاہوں سے افضل بادشاہ وہ ہےجس کافعل ونیت نیک ہواوروہ اپنی رعیت کے ساتھ عدل کرتاہو۔

۶۹۔حالات کے لحاظ سے وہ بادشاہ بہت اچھا ہےجس کی شادمانی میں لوگوں کی زندگی اوران کی

بِعَدْلِهِ/ ٣٢٦١.

٧٠ـ أحَقُّ النّاسِ أنْ يُحْذَرَ السُّلْطانُ الجائِرُ ، وَ العَدُوُّ القادِرُ ،وَ الصَّديقُ الغادِرُ/ ٣٢٧٢.

٧١ـ أعْقَلُ المُلُوكِ مَنْ ساسَ نَفْسَهُ لِلرَّعِيَّةِ بِما يَسْقُطُ عَنْهُ حُجَّتُها وَ ساسَ الرَّعِيَّةَ بِما تَثْبُتُ بِهِ حُجَّتُهُ عَلَيْها/ ٣٣٥٠.

٧٢ـ اَلمُلُوكُ حُماةُ الدّينِ / ٦٩٦.

٧٣ـ تاجُ المَلِكِ عَدْلُهُ/ ٤٤٧٣.

٧٤ـ حَقٌّ عَلَى المَلِكِ أنْ يَسُوسَ نَفْسَهُ قَبْلَ جُنْدِهِ / ٤٩٤٠.

شادمانی ہو اور رعیّت کو اپنے عدل سے نہال کرے کہ اس کا عدل سب پر سایہ گستر ہو جائے۔

۷۰۔ جس شخص سے دور رہنا مناسب ہے وہ ظالم بادشاہ، طاقتور دشمن اور بے وفا دوست ہے۔

۷۱۔ عقل مند ترین بادشاہ وہ ہے جو اپنے نفس کو رعیّت کیلئے اس چیز سے تادیب کرتا ہے جو اس سے چھوٹ جاتی ہے اور ان کی طرف سے ان پر حجت ہوتی ہے (یعنی ان کی حجت کیلئے گنجایش نہیں چھوڑتا ہے، کمزار و بیکس لوگوں کی فریاد کو پہنچتا ہے اور ہر شخص سے اس کی حثیت کے مطابق سلوک کرتا ہے، مختصر یہ کہ ان کے درمان عدل قائم کرتا ہے) اور رعیّت کو اس چیز سے تادیب کرتا ہے جو اس پر اس کی حجت سے ثابت ہوتا ہے۔

۷۲۔ بادشاہ (اگر دین دار و عادل ہوتے ہیں تو) دین کے حامی ہوتے ہیں۔

۷۳۔ بادشاہ کا تاج اس کا عدل ہے (اگر اس میں عدل ہوتا ہے تو وہ سردار ہے اور نہیں ہوتا تو معاشرہ کی بدترین فرد ہے)۔

۷۴۔ بادشاہ پر لازم ہے کہ وہ اپنے لشکر سے پہلے اپنے نفس کو تادیب کرے۔

٧٥ـ خَيْرُ الأُمَراءِ مَنْ كانَ عَلىٰ نَفْسِهِ أميراً / ٤٩٩٨.

٧٦ـ خَيْرُ المُلُوكِ مَنْ أماتَ الجَوْرَ وَ أحْيَى العَدْلَ / ٥٠٠٥.

٧٧ـ خَورُ السُّلْطانِ أشَدُّ عَلَى الرَّعِيَّةِ مِنْ جَوْرِ السُّلْطانِ / ٥٠٤٧.

٧٨ـ زَكٰاةُ السُّلْطانِ إغاثَةُ المَلْهُوفِ / ٥٤٥٦.

٧٩ـ شَرُّ المُلُوكِ مَنْ خالَفَ العَدْلَ / ٥٦٨١.

٨٠ـ شَرُّ الوُزَراءِ مَنْ كانَ لِلأشْرارِ وَزيراً/ ٥٦٩٢.

٨١ـ أُحْرُسْ مَنْزِلَتَكَ عِنْدَ سُلْطانِكَ وَ احْذَرْ أنْ يَحُطَّكَ عَنْهَا التَّهاوُنُ عَنْ حِفْظِ ما رَقاكَ إلَيْهِ / ٢٣٩٦.

۷۵۔ بہترین امیر و حاکم وہ ہے جو اپنے نفس کا امیر ہے (یعنی اس نفس اس کے حکم کے تابع ہے)۔

۷۶۔ بہترین بادشاہ وہ ہے جس نے ظلم کو ختم کر دیا اور عدل کو حیات بخشی ہے۔

۷۷۔ بادشاہ کا کمزور وست ہونا رعیت کیلئے اس کے ظلم سے زیادہ سخت ہے (کیونکہ اس کے ظلم کا نتیجہ یہ ہوگا کہ زمام سلطنت اس کے ہاتھ سے نکل سے جائے گی لیکن اس کی سستی سے پورا نظام ہی تباہ ہو جائے گا)۔

۷۸۔ سلطنت کی زکوۃ ستم دیدہ لوگوں کی فریاد کو پہنچنا ہے (یعنی یہ اس کی پاکیزگی کا باعث ہوتا ہے)۔

۷۹۔ بدترین بادشاہ وہ ہے جو عدل کی مخالفت کرتا ہے (یعنی عدل سے کام نہیں لیتا ہے)۔

۸۰۔ بدترین وزیر وہ ہے جو بدترین وشریر لوگوں کے وزیر ہوتے ہیں۔

۸۱۔ بادشاہوں کی نظر میں اپنے مرتبہ و منزلت کو محفوظ رکھو اور اس بات سے ڈرتے رہو کہ جس چیز نے ان کی نظر میں بلند کیا ہے کہیں وہ تمہیں ان کی نظر میں نہ گرادے۔

٨٢ـ اَلأعْمالُ تَسْتَقيمُ بِالعُمّالِ / ١٠٩٠.

مالك الأشتر

١ـ وَ قالَ ـ عَلَيْهِ السَّلامُ ـ في حَقِّ الأشْتَرِ النَّخَعي لَمّا بَلَغَهُ وَفاتُهُ رَحِمَهُ الله: لَوْ كانَ جَبَلاً لَكانَ فِنْداً، لايَرتَقيهِ الحافِرُ، وَلا يُوفي عَلَيْهِ الطّائِرُ / ٧٦٠٤.

٢ـ وَقالَ ـ عَلَيْهِ السَّلامُ ـ في حَقِّ الأشْتَرِ النَخَعِي : هُوَ سَيْفُ اللهِ لايَنبُو عَنِ الضَّرْبِ ، وَ لاكَليلُ الحَدِّ وَ لاتَسْتَهْويهِ بِدْعَةٌ ، وَ لاتَتيهُ بِهِ غَوايَةٌ / ١٠٠٥٤.

المَلائِكة

١ـ إنَّ مَعَ كُلِّ إنْسانٍ مَلَكَيْنِ يَحْفَظانِهِ ، فَإذا جاءَ أجَلُهُ خَلَّيا بَيْنَهُ وَ بَيْنَهُ،

٨٢ـ (تجربہ کار وامین) کارمندوں کے ذریعہ جو کام انجام پزیر ہوتے ہیں ان میں استقامت و استحکام ہوتا ہے۔

مالک اشتر

ا۔ جب اپ کو مالک اشتر کی وفات کی خبر ملی تو اپ نے فرمایا: (مالک دنیا سے اٹھ گئے! کون مالک؟) اگر پہاڑ تھے تو یقیناً کوہ گراں تھے جس پر کوئم پردار نہیں پہنچ اور کوئی پرندہ پر نہ مار سکا۔

۲۔ اشتر نخی کہ بارے میں فرمایا: وہ اللہ کی تلوار ہے جو چلانے سے کند نہیں ہوتی نہ اس سے اس کی تیزی میں فرق آتا ہے اور نہ کوئی بدعتی فریفتہ کرسکتا ہے (کہ وہ اس کے پیچھے پیچھے چلے) اور کوئی گمراہ انھیں نہیں بہکا سکتا ہے۔

فرشتہ

ا۔ بیشک انسان کے ساتھ دو فرشتہ ہیں جو اس کی حفاظت کرتے ہیں پھر جب اس کی اجل آجاتی ہے تو اسے چھوڑ دیتے ہیں، بیشک اجل و موت اس کی مضبوط و محفوظ رکھنے والی سپر ہے۔

وَإنَّ الأجَلَ لَجُنَّةٌ حَصينَةٌ / ٣٥٥٦.

٢ـ وقالَ ـ عَلَيهِ السّلام ـ في ذِكْرِ المَلائِكَةِ : هُمْ أُسَراءُ إيمانٍ ، لَمْ يَفُكَّهُمْ مِنْهُ (مِنْ ريقَتِهِ) زَيْغٌ وَ لاعُدُولٌ / ١٠٠١٨.

المملوك

١ـ رُبَّ مَمْلُوكٍ لايُسْتَطاعُ فِراقُهُ / ٥٣٥٣.

الملكة

١ـ مَنْ أحْسَنَ المَلَكَةَ أمِنَ الهَلَكَةَ / ٨٠٢٩.

....

٢ـ آپ نے فرشتہ کے متعلق فرمایا: وہ ایمان کے اسیر وگرفتار ہیں (اس کے بند میں جکڑے ہوئے ہیں) جس سے انہیں عدول و میلان آزاد نہیں کرا سکتا (یعنی وہ ہمیشہ باایمان رہیں گے)مذکورہ کلام نہج البلاغہ کے خطبہ اشباح میں درج ہے۔

بندہ

ا۔ بہت سے بندے ایسے ہیں جن کی جدائی کی طاقت نہیں ہے (کہ ان کا سلوک نیک ہے مرحوم خوانساری نے یہ احتمال دیا ہے کہ: یہ ملول ہوگا: یعنی بہت سے لوگ ایسے ہیں جن کا وجود تھکان وکوفت کا سبب ہوتا ہے لیکن ان سے جدا نہیں ہوا جا سکتا لھٰذا اس پر صبر کرنا چاہیئے)۔

ملکہ

ا۔ جو نیک وبہترین ملکہ (نیک اخلاق وطریقہ) پیدا کرتا ہے وہ ہلاکت سے محفوظ رہتا ہے۔

الملول

١۔ لَيْسَ لِمَلُولٍ إخاءٌ / ٧٤٨١.

٢۔ لَيْسَ لِمَلُولٍ مُرُوَّةٌ / ٧٤٨٢.

٣۔ لاتَـأمَنَنَّ مَلُولاً وَ إنْ تَحَلّىٰ بِالصِّلَةِ، فَإنَّـهُ لَيْسَ فِي البَرْقِ الخاطِفِ مُسْتَمْتَعٌ لِمَنْ يَخُوضُ الظُّلْمَةَ / ١٠٣٣٢.

٤۔ لاأُخُوَّةَ لِمَلُولٍ / ٨١٠٤٣٧

٥۔ لاخُلَّةَ لِمَلُولٍ / ١٠٤٤٣.

الملل

١۔ اَلْمَلَلُ (المُلْكُ) يُفْسِدُ الأُخُوَّةَ / ١١٠٨.

افسردہ

۱۔ ملول وافسردہ کے لیئے اخوت نہیں ہے۔

۲۔ ملول کیلئے مروت نہیں ہے (ممکن ہے یہ مراد ہو کہ جو کسی سے ملول ورنجیدہ ہو جاتا ہے وہ آدمیت کی رعایت نہیں کرتا ہے)۔

۳۔ کسی ملول سے خود کو محفوظ نہ سمجھو خواہ کسی احسان ہی آراستہ ہو (کیونکہ آزردہ دل کو موہ لینا بہت مشکل ہے) کہ بجلی کی چمک تاریکیوں میں ڈوب جانے والے کیلئے بے فائدہ ہوتی ہے۔

۴۔ کسی بھی ملول ورنجیدہ کیلئے اخوت نہیں ہے۔

۵۔ ملول کا کوئی دوست نہیں ہوتا ہے۔

آزردگی

۱۔ بادشاہی یا آزردگی اخوت کو تباہ کرتی ہے۔

الممتنع

١ـ كُلُّ مُمْتَنِعٍ صَعْبٌ مَنالُهُ وَ مَرامُهُ / ٦٨٧٦.

الْمَنّ والإمتنان

١ـ اَلْمَنُّ يُسَوِّدُ النِّعْمَةَ / ٣٨١.
٢ـ اَلْمَنُّ مُفْسِدَةُ الصَّنِيعَةِ / ٥١٠.
٣ـ اَلْمَنُّ يُنَكِّدُ الإحْسانَ / ٦٨٠.
٤ـ اَلْمَنُّ يُفْسِدُ الصَّنيعَةَ / ٧٤٨.

ناممکن

۱۔ ہر ناممکن کام کا حصول اور اس تک رسائی دشوار ہوتی ہے (علامہ خوانساری فرماتے ہیں: بظاہر یہ مراد ہے کہ جب کوئی کسی دست کاری یا حرفہ کو سیکھ لیتا ہے تو اسے چھوڑ کر دوسرے حرفہ میں مشغول نہیں ہوا جا سکتا لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ امامت کے رتبہ و منزلت سے دفاع کرر ہے ہیں کہ تم جیسے لوگوں کیلئے اس تک رسائی ناممکن ہے تو اس کیلئے خود کو زحمت میں مبتلا نہ کرو، مشہور روایت "العلم نور یقذفہ اللہ فی قلب من یشاء امام صادقؑ نے اس شخص سے فرمایا تھا جو منصب امامت پر پہنچنے کی آرزو رکھتا تھا)۔

احسان جتانا

۱۔ احسان جتانا نعمت کو تاریک وسیاہ کر دیتا ہے۔
۲۔ احسان جتانا احسان ونیکی کو برباد کرتا ہے۔
۳۔ احسان جتانا احسان کو سبک کر دیتا ہے۔
۴۔ احسان جتانا، احسان کو فاسد وخراب کر دیتا ہے۔

٥ـ اَلْمَنُّ يُفْسِدُ الإحْسانَ / ٧٨٤.
٦ـ اللُّؤْمُ مَعَ الامْتِنانِ / ٨٩٣.
٧ـ اَلتَّكَرُّمُ مَعَ الِامْتِنانِ لُؤْمٌ / ٩٦٠.
٨ـ آفَةُ السَّخاءِ المَنُّ / ٣٩٢٣.
٩ـ بِالمَنِّ يُكَدَّرُ الإحْسانُ / ٤١٨٩.
١٠ـ بِكَثْرَةِ المَنِّ تُكَدَّرُ الصَّنيعَةُ / ٤٢٠٢.
١١ـ طُولُ الِامْتِنانِ يُكَدِّرُ صَفْوَ الإحْسانِ / ٦٠١٠.
١٢ـ ظَلَمَ المُرُوءَةَ مَنْ مَنَّ بِصنيعِهِ/ ٦٠٥١.
١٣ـ ظُلْمُ الإحْسانِ قُبْحُ الِامْتِنانِ / ٦٠٥٦.
١٤ـ كَثْرَةُ المَنِّ تُكَدِّرُ الصَّنيعَةَ / ٧٠٨٧.

۵۔احسان جتانا،احسان کو تباہ کر دیتا ہے۔
۶۔ملامت وسرزنش احسان جتانے کے ساتھ ہے۔
۷۔احسان جتا کر خود کو کریم ثابت کرنا پستی ہے۔
۸۔سخاوت کا المیہ احسان جتانا ہے۔
۹۔احسان جتانے سے احسان مکدّر ہو جاتا ہے۔
۱۰۔زیادہ احسان جتانے سے احسان تیرہ وتاریک ہو جاتا ہے(خود احسان میں اس کا شائبہ ہوتا ہے، دینے والے کے چہرہ کا تاثر بدل جائے تو تکلیف ہوتی ہے اگر احسان جتایا جائے تو کیا حال ہوگا)
۱۱۔احسان جتانا صاف وخالص احسان کو تیرہ کر دیتا ہے۔
۱۲۔جس نے احسان کر کے جتا دیا اس نے مروّت پر ظلم کیا۔
۱۳۔احسان جتانے کی قباحت وبرائی احسان پر ظلم ہے۔
۱۴۔زیادہ احسان جتانا احسان کو مکدّر کر دیتا ہے۔

١٥ـ مَنْ مَنَّ بِمَعْرُوفِهِ أسْقَطَ شُكْرَهُ / ٨٥١٠.

١٦ـ مَنْ مَنَّ بِمَعْرُوفِهِ فَقَدْ كَدَّرَ ما صَنَعَهُ / ٩١١٦.

١٧ـ مَنْ مَنَّ بِإحْسانِهِ فَكَأنَّهُ لَمْ يُحْسِنْ / ٩١٥٨.

١٨ـ مَنْ مَنَّ بِمَعْرُوفِهِ أفْسَدَهُ / ٩٢٣١.

١٩ـ ما كُدِّرَتِ الصَّنايِعُ بِمِثْلِ الإمْتِنان / ٩٥٠٤.

٢٠ـ ما أهْنَأَ العَطاءَ مَنْ مَنَّ بِهِ / ٩٥٣٥.

٢١ـ ما أكْمَلَ المَعْرُوفَ مَنْ مَنَّ بِهِ / ٩٥٦٨.

٢٢ـ ما هَنَّأ بِمَعْرُوفِهِ مَنْ كَثُرَ امْتِنانُهُ / ٩٥٧١.

٢٣ـ وِزْرُ صَدَقَةِ المَنّانِ يَغْلِبُ أجْرَهُ / ١٠١٣٥.

٢٤ـ لاصَنيعَةَ لِلْمُمْتَنِّ / ١٠٥١٢.

۱۵۔ جواحسان کرکے جتاتا ہے وہ اپنے شکریہ کو قلم زد کرتا ہے (یعنی کوئی اس کا شکریہ نہیں ادا کرے گا)

۱۶۔ جواحسان کرکے جتاتا ہے وہ اپنے کیئے کو اکارت کرتا ہے۔

۱۷۔ جواحسان کرکے جتاتا ہے گویا اس نے احسان نہیں کیا ہے۔

۱۸۔ جواحسان کرکے جتاتا ہے وہ اپنے احسان کو برباد کرتا ہے۔

۱۹۔ احسانات کو جتانے جیسی چیزیں برباد کردیتی ہے۔

۲۰۔ عطاو بخشش کو اس نے گوارا نہیں سمجھا جس نے احسان جتادیا۔

۲۱۔ جس نے احسان کرکے جتادیا اس نے احسان کو کامل نہیں کیا۔

۲۲۔ جس نے بہت زیادہ احسان جتایا اس نے اپنے احسان کو خوشگوار و شیرین نہیں بنایا۔

۲۳۔ صدقہ دینے والے کا گناہ اس کے اجر و ثواب پر غالب آجاتا ہے۔

۲۴۔ احسان جتانے والے کا کوئی احسان نہیں۔

۲۵۔ لامَعْرُوفَ مَعَ مَنٍّ/ ۱۰۵۳۲.

۲۶۔ لالَذَّةَ لِصَنيعَةِ مَنّانٍ / ۱۰۷۱۷.

۲۷۔ لاسَوْأَةَ أَقْبَحُ مِنَ المَنِّ/ ۱۰۹۱۲.

۲۸۔ يا أَهْلَ المَعْرُوفِ وَ الإِحْسانِ لاتَمُنُّوا بِإِحْسانِكُمْ ، فَإِنَّ الإِحْسانَ وَ المَعْرُوفَ يُبْطِلُهُ قُبْحُ الاِمْتِنانِ / ۱۰۹۹۵.

۲۹۔ إِيّاكَ وَ المَنَّ بِالمَعْرُوفِ فَإِنَّ الاِمْتِنانَ يُكَدِّرُ الإِحْسانَ / ۲۶۷۳.

المَوت

۱۔ اَلْمَوْتُ اَلْزَمُ لَكُمْ مِنْ ظِلِّكُمْ ، وَ أَمْلَكُ بِكُمْ (أَمْلَكُكُمْ)مِنْ أَنْفُسِكُمْ/ ۱۹۶۱.

۲۔ أَدِمْ ذِكْرَ المَوْتِ ، وَ ذِكْرَ ما تَقْدِمُ عَلَيْهِ بَعْدَ المَوْتِ وَ لاتَتَمَنَّ المَوْتَ

....

۲۵۔ جتانے کے ساتھ کوئی احسان نہیں ہے۔

۲۶۔احسان کر کے جتانے والے کیلئے کوئی لذت نہیں ہے۔

۲۷۔احسان جتانے سے بدتر کوئی خصلت نہیں ہے۔

۲۸۔اے احسان کرنے والے،احسان کر کے نہ جتاؤ کیونکہ احسان و نیکی کو احسان جتانے کا عیب و برائی باطل کر دے گی۔

۲۹۔خبردار احسان کر کے جتانا نہیں کہ جتانے سے احسان مکدر ہو جاتا ہے۔

موت

۱۔موت تمہارے سایہ سے زیادہ تمہارے ساتھ اور تم سے زیادہ تمہاری مالک ہے(بہت سے ایسے بھی ہیں جو خود اپنے مالک نہیں ہیں لیکن موت کی ملکیت کچھ ایسی ہے کہ جس سے کوئی بھی فرار نہیں کرسکتا ہے)۔

۲۔ ہمیشہ موت کو اور اس چیز کو یاد کرو جہاں تم کو مرنے کے بعد پہنچنا ہے مگر یہ کہ اس سے اچھی طرح عہدہ برا ہو

إلاّ بِشَرطٍ وَثِيقٍ / ٢٤٠٢.

٣ـ أكْثِرْ ذِكْرَ المَوْتِ وَما تَهْجِمُ عَلَيْهِ ، وَ تُفْضي إلَيْهِ بَعْدَ المَوْتِ حَتّىٰ يَأتِيَكَ ، وَقَدْ أخَذْتَ لَهُ حِذْرَكَ،وَ شَدَدْتَ لَهُ أزْرَكَ ، وَ لايَأتِيَكَ بَغْتَةً فَيَبْهَرَكَ/ ٢٤٣١.

٤ـ اِسْتَعِدُّوا لِلْمَوْتِ فَقَدْ أظَلَّكُمْ (أطَلَّكُمْ) ٢٤٩١.

٥ـ أسْمِعُوا دَعْوَةَ المَوْتِ آذانَكُمْ قَبْلَ أنْ يُدْعىٰ بِكُمْ / ٢٤٩٢.

٦ـ اُذْكُرُوا هادِمَ اللَّذّاتِ ، وَ مُنَغِّصَ الشَّهَواتِ ، وَ داعِيَ الشَّتاتِ / ٢٥٧٥.

٧ـ اِحْذَرِ المَوْتَ ، وَ أحْسِنْ لَهُ الإسْتِعْدادَ ، تَسْعَدْ بِمُنْقَلَبِكَ / ٢٦١٣.

٨ـ اِحْذَرْ قِلَّةَ الزّادِ ، وَ أكْثِرْ مِنَ الاِسْتِعْدادِ لِرِحْلَتِكَ / ٢٦١٤.

۳ـ موت اوراس چیز کو زیادہ یاد کیا کرو جس پراچانک تمہارا خاتمہ ہوگا اور مرنے کہ بعد جس کی طرف تمہیں کھینچا جائیگا (یاد کرتے رہو) یہاں تک کہ تمہیں ایسے موت آیئے تم نے اس کے لیئے سلاح اور اسباب جمع کر لیا ہو اور اس کے لیئے کمر کو کس لیا ہو تم پر اچانک نہ آیئے کہ تمہیں مغلوب کرلے۔

۴ـ موت کے لیئے تیار ہو جاؤ بیشک اس نے تمہارا محاوپر سایہ ڈال دیا ہے (یا وہ تمہیں دیکھ رہی ہے)۔

۵ـ موت کی پوکار کو اپنے کان سے سنو قبل اس کے کہ موت تمہیں طلب کرے اور آپنی اواز سنائے۔

۶ـ لذتوں کو خراب کرنے (لذتوں کو تلخیوں میں بدلنے) والی اور خواہشوں کو مکدر کرنے والی اور متفرق و پراگندہ وا لی کو یاد کرو۔

۷ـ موت سے ہوشیار رہو اور اس کیلیے اچھی تیاری کرو تا کہ تم اپنی جائے بازگشت میں نیک بخت ہو جاؤ۔

۸ـ ہوشیار،کم زادراہ نہ ہو اور اپنے جانے کے لیئے زیادہ تیاری کرو۔

۹۔ ألا مُسْتَعِدٌّ لِلِقاءِ رَبِّهِ قَبْلَ زُهُوقِ نَفْسِهِ / ٢٧٥٤.
١٠۔ أفْضَلُ تُحْفَةِ المُؤْمِنِ المَوْتُ / ٣٣٦٥.
١١۔ أشَدُّ مِنَ المَوْتِ ما يُتَمَنَّى الخِلاصُ مِنْهُ بِالمَوْتِ / ٣٣٦٦.
١٢۔ إنَّ مَنْ مَشىٰ عَلىٰ ظَهْرِ الأرْضِ لَصائِرٌ إلىٰ بَطْنِها / ٣٤٥٧.
١٣۔ إنَّ أمْراً لاتَعْلَمُ مَتىٰ يَفْجَأُكَ يَنْبَغي أنْ تَسْتَعِدَّ لَهُ قَبْلَ أنْ يَغْشاكَ/ ٣٤٦٨.
١٤۔ إنَّ هٰذا الأمْرَ لَيْسَ بِكُمْ بَدَأَ، وَ لا إلَيْكُمُ انْتَهىٰ ، وَ قَدْ كانَ صاحِبُكُمْ

۹۔ کیا روح نکلنے سے کوئی اپنے پروردگار سے ملاقات کرنے کیلئے تیاری کرنے والا نہیں ہے۔
۱۰۔ مومن کیلئے بہترین تحفہ موت ہے (کہ اس کے ذریعہ مصائب وآلام سے نجات پاتا ہے اور خدا کی لامحدود نعمتوں سے سرشار ہوتا ہے۔
۱۱۔ موت سے زیادہ سخت وہ چیز ہے کہ جس سے رہائی کے لیئے موت کی تمنا کی جائے (ممکن ہے اس عبارت میں اہل جہنم کے حالات بیان کئے گیئے ہوں، کہ وہ یہ دعا کریں گے: خدا ہمیں موت دے دے تا کہ ہمیں نجات مل جائے جواب ملے گا: انکم ماکثون، تم ہمیشہ عذاب میں رہو گے، اس روایت سے موت کی سختی بھی سمجھ میں آتی ہے اور ایسا ہی ہونا چاہیئے کیونکہ موت مومن کیلیئے تحفہ ہے لیکن دوسروں کیلئے بہت سخت ہے)۔
۱۲۔ بیشک جو روئے زمین پر چلتا ہے وہ اس کے پیٹ میں رہے گا۔
۱۳۔ بیشک ایک چیز کے بارے تم نہیں جانتے کہ وہنا گہاں اور اچانک گر پڑے گی اس کے گرنے سے پہلے ہی اس کے لیئے تیار ہو جاؤ۔
۱۴۔ آپ نے اس گروہ سے کہ جس کا ایک آدمی مر گیا تھا اس طرح فرمایا: یقیناً یہ امر (موت و جدائی) ایسا نہیں ہے کہ جس نے تمہیں سے ابتدا کی اور تمہی پر ختم ہو جائے گا، حقیقت یہ ہے تمہارے مرنے والے دوست نے سفر کیا ہے پس موت کو اس کا ایک سفر سمجھوں پھر اگر وہ آجائے تو کوئی بات نہیں ورنہ تم اس کے پاس پہنچو گے (یعنی تمہیں بھی موت آئے گی اور تم اس

هـذا يُسافِرُ، فَعُدُّوهُ فـي بَعْـضِ سَفَـراتِـهِ ، فَـإنْ قَـدِمَ عَلَيْكُـمْ ، وَ إلاّ قَـدِمْتُـمْ عَلَيْهِ/ ٣٤٨٢.

١٥ـ إنَّ قادِماً يَقْدَمُ بِالفَوْزِ ، أوِ الشِّقْوَةِ لَمُسْتَحِقٌّ لأفْضَلِ العُدَّةِ / ٣٥٠٠.

١٦ـ إنَّ غـائِبـاً يَحْـدُوهُ الجَـديـدانِ اَللَّيْـلُ وَ النَّهـارُ ، لَحَـرِيٌّ بِسُـرْعَـةِ الأوْبَةِ/ ٣٥٠١.

١٧ـ إنَّ أمامَكَ طَرِيقاً ذا مَسافَةٍ بَعيدَةٍ ، وَ مَشَقَّةٍ شَديدَةٍ ، وَ لاغِنىٰ بِكَ مِنْ حُسْنِ الاِرْتِيادِ ، وَ قَدْرِ بَلاغِكَ مِنَ الزّادِ / ٣٥٢٦.

١٨ـ إنَّ قَوْلَنا «إنّـا لِلّهِ» إقْـرارٌ عَلىٰ أنْفُسِنـا بِالمِلْـكِ ، وَ قَوْلَنـا « اِنّا إلَيْـهِ راجِعُونَ » إقْرارٌ عَلىٰ أنْفُسِنا بِالهُلْكِ / ٣٥٦٦.

....

سے ملحق ہوگے)۔

۱۵۔ بیشک انے والا کامیابی یا بدبختی کے ساتھ آتا ہے، بیشک وہ ذخیرہ میں اضافہ کا مستحق ہے تا کہ نیک بختی کے ساتھ ائے۔

۱۶۔ بیشک جس غائب کو رات، دن (جن کی تجدید ہوتی رہتی ہے) فنا کر رہے ہیں، یا جس کے لیئے حدی خوانی کرر ہے ہیں (حدی، ایک ترانہ یا صدا جس کو شتربان اپنے اونٹوں کو تیز چلانے کیلیئے پڑتا ہے) وہ جلدی واپس لوٹنے کا سزاوار ہے (موت و قیامت کیلئے تیاری کرو اور ان کے غائب ہونے سے ادمی کو غافل نہیں ہونا چاہیئے کہ وہ یک بیک اجائے گی)۔

۱۷۔ بیشک تمہارے سامنے لمبی مسافت و شدید مشقت والا راستہ ہے اور تمہارے لیے نیک طلبی اور کفایت کناں زادراہ کے فراہم کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے۔

۱۸۔ بیشک ہمارا انا للہ کہنا اس بات کا اقرار ہے کہ ہم کسی کی ملکیت ہیں اور ہمارا انا الیہ راجعون اپنے نفسوں کیلیئے اس بات کا اقرار ہے کہ ہلاک ہونا ہے۔

١٩۔ إِنَّ أَمامَكَ عَقَبَةً كَؤُوداً ، المُخِفُّ فيها أَحْسَنُ حالاً مِنَ المُثْقِلِ ، وَالمُبْطِئُ عَلَيْها أَقْبَحُ أَمْراً مِنَ المُسْرِعِ ، إِنَّ مَهْبِطَها بِكَ لامَحالَةَ عَلىٰ جَنَّةٍ أَوْ نارٍ/ ٣٥٨٨.

٢٠۔ إِنَّ هٰذا المَوْتَ لَطالِبٌ حَثِيثٌ ، لايَفُوتُهُ المُقيمُ، وَ لا يُعْجِزُهُ مَنْ هَرَبَ/ ٣٥٩٢.

٢١۔ إِنَّ فِي المَوْتِ لَراحَةٌ لِمَنْ كانَ عَبْدَ شَهْوَتِهِ ، وَ أَسِيرَ أَهْوِيَتِهِ ، لأَنَّهُ كُلَّما طالَتْ حَياتُهُ كَثُرَتْ سَيِّئاتُهُ ، وَ عَظُمَتْ عَلىٰ نَفْسِهِ جِناياتُهُ / ٣٥٩٣.

٢٢ ۔ إِنَّ لِلْمَوْتِ لَغَمَراتٍ ، هِيَ أَفْظَعُ مِنْ أَنْ تُسْتَغْرَقَ بِصِفَةٍ ، أَوْ تَعْتَدِلَ عَلىٰ عُقُولِ أَهْلِ الدُّنْيا / ٣٦١٣.

١٩۔ بیشک تمہارے سامنے ایک دشوارترین عقبہ ہے جس پر سبک بار (کم وزن والے) زیادہ بار والوں سے بہتر ہونگے اور اس پر سست رفتاری سے چلنے والے تیز چلنے والوں سے زبوں حال ہونگے، بیشک اس سے ڈھلتے ہی تمہارے اُترنے کی جگہ یا جنت ہے یا جہنم۔

٢٠۔ یقیناً یہ موت تیزی سے طلب کرنے والی ہے (جلدی سے ہر ایک کے پاس پہنچ جاتی ہے) مقیم اس سے نہیں بچ سکتا اور جو اس سے بھاگتا ہے وہ اسے عاجز نہیں کرسکتا (بلکہ جہاں بھی جائے گا اس کے پیچھے پیچھے جائے گی اور دبوچ لے گی)۔

٢١۔ بیشک موت میں اس شخص کیلئے آرام وراحت ہے جو شہوت کا غلام اور خواہشوں کا اسیر ہے کیونکہ جتنی طویل اس کی عمر ہوگی اتنے ہی اس سے گناہ ہونگے اور وہ اپنے نفس پر بڑا ظلم کرتا ہے۔

٢٢۔ بیشک موت میں ایسی بھیانک سختیاں ہیں کہ جن کو بیان نہیں کیا جاسکتا ہے اور نہ اہل دنیا کی عقلیں اسے سمجھ سکتی ہیں۔

٢٣۔ إنَّ المَوْتَ لَمَعْقُودٌ بِنَواصيكُمْ ، وَ الدُّنْيا تُطْوىٰ مِنْ خَلْفِكُمْ / ٣٦١٤.

٢٤۔ إنَّ المَوْتَ لَزائِرٌ غَيْرُ مَحْبُوبٍ، وَ واتِرٌ (وَ واتِرٌ) غَيْرُ مَطْلُوبٍ ، وَ قِرْنٌ غَيْرُ مَغْلُوبٍ / ٣٦٢٧.

٢٥۔ الرَّحيلُ وَشيكٌ / ١٤٩.

٢٦۔ اَلْمَوْتُ مُريحٌ / ١٥١.

٢٧۔ الأَمْرُ قَريبٌ / ١٥٣.

٢٨۔ اَلْمَوْتُ فَوْتٌ / ٢٤٠.

٢٩۔ اَلْمَوْتُ رَقيبٌ (رَفيقٌ) غافِلٌ / ٣١٧.

٣٠۔ اَلْمَوْتُ بابُ الآخِرَةِ/ ٣١٩.

٣١۔ اَلْمَشيبُ رَسُولُ المَوْتِ / ١٢٠٢.

۲۳۔ بیشک موت کوتمہاری پیشانیوں سے ٹانک دیا گیا ہےاور دنیا کوتمہاری پشتوں سے باندھ دیا گیا ہے(یعنی دنیا رو بزوال ہے اور تم فنا کی طرف بڑھ رہے ہو کچھ ہی دیر بعد موت کی نیند سو جاؤ گے)۔

۲۴۔ بیشک موت ایسا زائر و ملاقات کرنے والا ہے کہ جس سے محبت نہیں کی جاسکتی اور ایسا کم کرنے توڑنے یا پچھاڑنے والا ہے کہ جو مطلوب نہیں ہے اور ایسا جنگ کرنے والا ہے جو مغلوب نہیں ہوگا۔

۲۵۔ قافلہ بہت تیز رفتار ہے (قافلہ بہت جلد روانہ ہونے والا ہے لہذا جلد سے جلد تیاری کرو)۔

۲۶۔ موت راحت بخش ہے(البتہ نیک لوگوں کے لیئے)۔

۲۷۔ قیامت یا موت قریب ہے۔

۲۸۔ مرنا، وقت کا فوت ہونا ہے(لہذا وقت سے پہلے آمادگی کر لینا چاہیئے)۔

۲۹۔ موت غافل رفیق یا نگہبان ہے(جب تک حکم خدا نہ پہنچے وہ غافل ہے یا وہ نگہباں واچانک اتی ہے)۔

۳۰۔ موت آخرت کا دروازہ ہے۔

۳۱۔ سفید بال ہونا موت کا پیغام ہے۔

۳۲۔ اَلْمَوْتُ أَوَّلُ عَدْلِ الاٰخِرَةِ / ١٤٣٥.

۳۳۔ اَلْمَنِيَّةُ وَ لاالدَّنِيَّةُ / ٣٦٠.

۳٤۔ اَلْمَوْتُ مُفارَقَةُ دارِ الفَناءِ، وَ ارْتِحالٌ إلىٰ دارِ البَقاءِ / ١٤٥٧.

۳٥۔ إنَّكَ طَريدُ المَوْتِ الَّذي لايَنْجُو هارِبُهُ، وَ لابُدَّ أنَّهُ مُدْرِكُهُ/ ٣٧٩٣.

۳٦۔ إنَّ وَرائَكَ طالِباً حَثيثاًمِنَ المَوْتِ فَلاٰ تَغْفُلْ / ٣٨١٤.

۳۷۔ إنَّكُمْ طُرَداءُ المَوْتِ، الَّذي إنْ أقَمْتُمْ أخَذَكُمْ، وَ إنْ فَرَرْتُمْ مِنْهُ أدْرَكَكُمْ / ٣٨٢٥.

۳۸۔ إذا حَضَرَتِ المنِيَّةُ افتَضَحَتِ الأُمْنِيَّةُ / ٤٠٢٢.

۳۹۔ إذا كانَ هُجُومُ المَوْتِ لايُؤمَنُ، فَمِنَ العَجْزِ تَرْكُ التَّأهُّبِ لَهُ / ٤٠٩٣.

۳۲۔ موت، آخرت کے اولین مراتب میں سے ہے (یعنی مرتے ہی حساب شروع ہوجاتا ہے)۔

۳۳۔ موت وہ قبول ذلت و پستی نہیں۔

۳۴۔ موت دارِ فنا سے جدائی اور دارِ بقا کی طرف سفر ہے۔

۳۵۔ بیشک تم لقمۂ اجل ہو اس سے بھاگنے والا اس سے بچ نہیں سکتا وہ یقیناً آئیگی۔

۳۶۔ بیشک تمہارے پیچھے ایک بہت تیز ڈھونڈنے والا لگا ہوا ہے اور وہ موت ہے لھٰذا اس سے غافل نہ رہو۔

۳۷۔ یقیناً تم موت کا شکار ہو اگر تم کھڑے ہوگے تو تمہیں پکڑ لیگی اور اگر تم اس سے بھاگو گے تو وہ تمہیں دبوچ لے گی۔

۳۸۔ جب موت سر پر آجاتی ہے تو امیدیں رسوا ہوجاتی ہیں (یعنی پھر امیدیں ہیچ ہوجاتی ہیں)۔

۳۹۔ جب تم کہاں موت کے انے سے محفوظ نہ ہو تو اس کے آنے کیلئے تیاری نہ کرنا عجز و ناتوانی ہے (اور عجز و ناتوانی مذموم ہے)۔

٤٠ـ اَلْمَنايا تَقْطَعُ الآمالَ / ٩٤٥.

٤١ـ إذا كُنْتَ في إدْبارٍ ، وَ المَوْتُ في إقْبالٍ ، فَما أسْرَعَ المُلْتَقىٰ/ ٤١٢٣.

٤٢ـ إذا كَثُرَ النّاعي إلَيْكَ ، قامَ النّاعي بِكَ / ٤١٧٦.

٤٣ـ تـارِكُ التَّـأَهُّبِ لِلْمَـوْتِ ، وَ اغْتِنـامِ المَهَـلِ غـافِـلٌ عَـنْ هُجُـومِ الأجَلِ/ ٤٥١٣.

٤٤ـ تَرَحَّلُوا فَقَدْ جُدَّبِكُمْ ، وَ اسْتَعِدُّوا لِلْمَوْتِ فَقَدْ أظَلَّكُمْ / ٤٥١٤.

٤٥ـ ذِكْرُ المَوْتِ يُهَوِّنُ أسْبابَ الدُّنْيا / ٥١٧٧.

٤٦ـ رُبَّما شَرِقَ شارِقٌ (شارِبٌ) بِالماءِ قَبْلَ رَيِّهِ / ٥٣٧٢.

۴۰۔اموات امیدوں کو منقطع کر دیتی ہے۔

۴۱۔جب تم (دنیا سے) پشت کیئے ہوئے اور موت تمہاری طرف رخ کیئے ہو تو ایک دوسرے سے کتنی جلد ملاقات ہوگی!!!

۴۲۔جب تمہارے پاس موت کی زیادہ خبر آئیں (جب تمہارے پاس ایک کے بعد دوسرے کے مرنے کی خبر آئے یا موت کے پیغام رساں؛ نگاہوں کا کمزور ہونا، بالوں کا سفید ہونا، پیروں میں درد ہونا وغیرہ زیادہ ہوں) تو یہ تمہاری موت کی خبر دے رہے ہیں (یعنی کچھ دنوں کے بعد تمہاری موت کی خبر گشت کرے گی)۔

۴۳۔جو موت کیلئے تیاری اور مہلت کو غنیمت سمجھنا چھوڑ دیتا ہے وہ موت کے حملہ سے بے خبر ہے۔

۴۴۔چل کھڑے ہو کہ تمہیں جلد لے جایا جائیگا اور مرنے کیلئے تیار ہو جاؤ کہ اس نے تمہارے اوپر سایہ ڈال دیا ہے۔

۴۵۔ذکرِ موت اسباب کو حقیر و ہیچ بنا دیتا ہے۔

۴٦۔بہت سے ایسے ہیں جن کو پانی کے ذریعہ اوچھو لگ جاتا ہے یا اس کے پینے والے کا سیراب ہونے سے پہلے ہی دم گھٹ جاتا ہے۔

٤٧ـ سَبَبُ الفَوْتِ المَوْتُ / ٥٥٣٧.

٤٨ـ شَـوِّقُوا أَنْفُسَكُـمْ إِلـىٰ نَعيـمِ الجَنَّـةِ ، تُحِبُّوا المَـوْتَ وَ تَمْقُتُـوا الحَيٰاةَ/ ٥٧٧٩.

٤٩ـ عَجِبْتُ لِمَنْ نَسِيَ المَوْتَ وَ هُوَ يَرىٰ مَنْ يَمُوتُ/ ٦٢٥٢.

٥٠ـ عَجِبْتُ لِمَنْ يَـرىٰ أَنَّهُ يُنْقَـصُ كُـلَّ يَوْمٍ فـي نَفْسِـهِ وَ عُمْرِهِ وَ هُـوَ لا يَتَأَهَّبُ لِلْمَوْتِ / ٦٢٥٣.

٥١ـ عَجِبْتُ لِمَنْ خافَ البَياتَ فَلَمْ يَكُفَّ/ ٦٢٥٦.

٥٢ـ غايَةُ المَوْتِ الفَوْتُ / ٦٣٥٥.

٥٣ـ غائِبُ المَوْتِ أَحَقُّ مُنْتَظَرٍ وَ أَقْرَبُ قادِمٍ / ٦٤٢٩.

۴۷ـ موت (سعادت وکمال کے) چھوٹ جانے کا سبب ہے۔

۴۸ـ اپنے نفسوں کو بہشت کی نعمتوں کا اتنا مشتاق بناؤ کہ موت کو پسند اور زندگی کو بھیجے دشمن لگو(موت کا سنتے ہی افسردہ نہ ہواور خدا کہ پیغام سے افسردہ نہ ہو جاؤ بلکہ اس طرح موت کے معتقد ہو جاؤ کے تمہارا شمار اس کے حساب کرنے والوں میں ہو جائے اور انسان اس طرح زندگی گزارے کہ دنیا سے زیادہ موت کو چاہے)۔

۴۹ـ مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے جو موت کو بھلا دیتا ہے کہ وہ مرنے والے کو دیکھتا ہے؟

۵۰ـ مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے جو اپنے نفس اور عمر میں کمی ہوتے ہوئے دیکھ رہا ہے اور پھر مرنے کیلئے تیاری نہیں کرتا ہے!؟

۵۱ـ مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے جو موت کے ناگہاں آنے سے ڈرتا ہے پھر بھی (گناہوں سے) باز نہیں آتا؟

۵۲ـ موت کی غایت (کام کے وقت کا) ہاتھ سے نکلنا ہے۔

۵۳ـ موت کا غائب زیادہ مستحق ہے کہ اس کا انتظار کیا جائے اور نزدیک ترین (پیش) آنے والا ہے۔

٥٤ـ فِي المَوْتِ غِبْطَةٌ أوْ نِدامَةٌ / ٦٤٥١.

٥٥ـ في كُلِّ نَفْسٍ مَوْتٌ / ٦٤٢٥.

٥٦ـ فِي المَوْتِ راحَةُ السُّعَداءِ / ٦٥٠٢.

٥٧ـ قَدْ تُعاجِلُ المَنِيَّةُ / ٦٦١٨.

٥٨ـ كُلُّ مُتَوَقَّعٍ آتٍ / ٦٨٥٢.

٥٩ـ كُلُّ آتٍ قَرِيبٌ / ٦٨٥٦.

٦٠ـ كُلُّ قَرِيبٍ دانٍ / ٦٨٥٧.

٦١ـ كُلُّ امْرِءٍ لاقٍ حِمامَهُ / ٦٨٧٥.

٦٢ـ كَيْفَ يَسْلَمُ مَنِ المَوْتُ طالِبُهُ ؟!/ ٦٩٨١.

٦٣ـ كَيْفَ تَنْسَى المَوْتَ وَ آثارُهُ تُذَكِّرُكَ / ٦٩٩٠.

۵۴ـ موت میں شادمانی یا رشک ہے۔

۵۵ـ ہر نفس میں موت ہے ((قول خدا ہے: کل نفس ذائقة الموت)) ہر نفس موت کا ذائقہ چکھنے والا ہے۔

۵۶ـ موت میں نیک بختوں کیلئے راحت ہے۔

۵۷ـ کبھی موت جلدی اتی ہے۔

۵۸ـ ہر موت متوقع انے والا ہے (ہر وہ چیز انے والی ہے جس کا انتظار کیا جاتا ہے)۔

۵۹ـ ہر انے والا قریب ہے (یعنی موت و قیامت سے غافل نہیں ہونا چاہیئے)۔

۶۰ـ ہر نزدیک قریب ہے۔

۶۱ـ ہر مرد موت سے ملاقات کرنے والا ہے۔

۶۲ـ وہ کیسے محفوظ رہ سکتا ہے؟ اس کی طالب موت ہے!

۶۳ـ تم کیسے موت کو فراموش کرتے ہو جبکہ اس کے اثار (بالوں کی سفیدی، دوسروں کا مرنا، ضعیفی و ناتوانی) تمہیں اس کی یاد دلا رہے ہیں!؟

٦٤۔ لِكُلِّ ناجِمٍ أُفُولٌ / ٧٢٦٩.

٦٥۔ لِكُلِّ نَفْسٍ حِمامٌ / ٧٢٧٨.

٦٦۔ لِكُلِّ حَيٍّ مَوْتٌ / ٧٢٨٦.

٦٧۔ لِلنُّفُوسِ حِمامٌ / ٧٢٢٣.

٦٨۔ لَنْ يَنْجُوَ مِنَ المَوْتِ غَنِيٌّ لِكَثْرَةِ مالِهِ / ٧٤٣١.

٦٩۔ لَنْ يَسْلَمَ مِنَ المَوْتِ فَقيرٌ لإقْلالِهِ / ٧٤٣٢.

٧٠۔ لَوْ أنَّ المَوْتَ يُشْتَرىٰ لاشْتَراهُ الأغْنِياءُ / ٧٥٧٢.

٧١۔ مَنْ ماتَ فاتَ / ٧٧١٧.

٧٢۔ مَنْ أيْقَنَ بِالنُّقْلَةِ تَأهَّبَ لِلرَّحِيلِ/ ٧٩٥٥.

۶۴۔ ہر طلوع کرنے والا غروب ہوگا (یعنی خدا کے علاوہ کوئی چیز باقی نہیں رہے گی)۔

۶۵۔ ہر نفس کیلئے موت ہے۔

۶۶۔ ہر زندہ کیلئے موت ہے (خدا کے علاوہ)۔

۶۷۔ نفوس کیلئے موت ہے (اس سے ہر ایک کو گزرنا ہے)۔

۶۸۔ موت سے کوئی مالدار بھی اپنے کثیر مال کے سبب نجات نہیں پا سکتا ہے (یعنی موت کی خرید و فروخت نہیں ہوتی ہے)۔

۶۹۔ کوئی نادار اپنی ناداری کی وجہ سے ہرگز موت سے محفوظ نہیں رہے گا۔

۷۰۔ اگر موت خریدی جاتی تو اسے ثروت مند خرید لیتے (تا کہ ہمیشہ دنیا میں خوش رہیں)۔

۷۱۔ جو مر جاتا ہے وہ فوت ہو جاتا ہے (پھر وہ عمل کرنے والوں کے درمیان نظر نہیں آئے گا پس جب تک زندہ ہے پوری کوشش سے عمل کرے)۔

۷۲۔ جس کو سفر (اور ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونے کا) یقین ہے اسے کوچ کرنے کیلئے تیاری کرنا چاہیئے۔

٧٣۔ مَنْ رَأَى المَوْتَ بِعَيْنِ يَقينِهِ رَاٰهُ قَريباً / ٨٢٥٨.

٧٤۔ مَنْ رَأَى الْمَوْتَ بِعَيْنِ أَمَلِهِ رَاٰهُ بَعيداً / ٨٢٥٩.

٧٥۔ مَنْ ذَكَرَ المَنِيَّةَ نَسِيَ الأُمْنِيَّةَ / ٨٤٤٦.

٧٦۔ مَنْ تَذَكَّرَ بُعْدَ السَّفَرِ اِسْتَعَدَّ / ٨٤٨٨.

٧٧۔ مَنْ أَكْثَرَ ذِكْرَ المَوْتِ نَجا مِنْ خِداعِ الدُّنْيا / ٨٥٠٦.

٧٨۔ مَنْ أَخْطَأَهُ سَهْمُ المَنِيَّةِ قَيَّدَهُ الهِرَمُ / ٨٥٢٤.

٧٩۔ مَنْ تَرَقَّبَ المَوْتَ سارَعَ إِلَى الْخَيْراتِ / ٨٥٩٠.

٨٠۔ مَنْ صَوَّرَ المَوْتَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ هانَ أَمْرُ الدُّنْيا عَلَيْهِ / ٨٦٠٤.

٨١۔ مَنْ أَكْثَرَ ذِكْرَ المَوْتِ رَضِيَ مِنَ الدُّنْيا بِالكَفافِ / ٨٦٦٢.

٨٢۔ مَنْ أَكْثَرَ مِنْ ذِكْرِ المَوْتِ قَلَّتْ فِي الدُّنْيا رَغْبَتُهُ / ٨٧٦٦.

۷۳۔ جو یقین کی نظر سے موت کو دیکھے گا وہ اسے نزدیک ہی دیکھے گا۔

۷۴۔ جو موت کو امید کی نظر سے دیکھے گا وہ اسے دور دور دیکھے گا۔

۷۵۔ جو موت کو یاد رکھتا ہے وہ امید کو بھول جاتا ہے۔

۷۶۔ جو سفر (آخرت) کی دوری کو یاد کرتا ہے وہ (اس کے لیئے) تیاری کرتا ہے۔

۷۷۔ جو موت کو زیادہ یاد کرتا ہے وہ دنیا کے فریب سے نجات پاتا ہے۔

۷۸۔ جس سے موت کا تیر خطا کرتا ہے اسے بڑھاپا قید کرتا ہے۔

۷۹۔ جس کی نظر میں موت رہتی ہے وہ نیکیوں کی طرف سبقت کرتا ہے۔

۸۰۔ جو اپنی دونوں آنکھوں کے سامنے موت کی تصویر کشی کر لیتا ہے کارِ دنیا اس کیلئے آسان ہو جاتا ہے۔

۸۱۔ جو اکثر موت کا ذکر کرتا ہے وہ دنیا (کے مال) سے اتنے پر راضی ہو جاتا ہے جو اس کیلئے کافی ہو۔

۸۲۔ جو اکثر موت کو یاد کرتا ہے دنیا کی طرف اس کی رغبت کم ہو جاتی ہے۔

٨٣ـ مَنْ ذَكَرَ المَوْتَ رَضِيَ مِنَ الدُّنيا بِاليَسيرِ / ٨٨٤٣.
٨٤ـ مَنْ وُكِّلَ بِهِ الْمَوْتُ اِجتاحَهُ وَ أفْناهُ / ٩١٥٦.
٨٥ـ ما يَنْجُو مِنَ الْمَوتِ مَنْ طَلَبَهُ / ٩٥١٠.
٨٦ـ ما أنْزَلَ الْمَوْتَ مَنْزِلَهُ مَنْ عَدَّ غَداً مِنْ أجَلِهِ / ٩٦٣٠.
٨٧ـ ما أنْفَعَ المَوْتَ لِمَنْ أشْعَرَ الإيمانَ وَ التَّقْوىٰ قَلْبَهُ / ٩٦٣٨.
٨٨ـ مَوْتاتُ الدُّنيا أهْوَنُ مِنْ مَوْتاتِ الآخِرَةِ / ٩٧٩٤.
٨٩ـ نَحْنُ أعْوانُ المَنُونِ ، وَ أنْفُسُنا نَصْبُ الحُتُوفِ ، فَمِنْ أيْنَ نَرْجُو البَقاءَ ، وَ هٰذا اللَّيْلُ وَ النَّهارُ لَمْ يَرْفَعا مِنْ شَيْءٍ شَرَفاً إلاّ أسْرَعَا الْكَرَّةَ في هَدْمِ ما

٨٣ـ جو موت کو یاد کرتا ہے وہ دنیا (کے مال میں) سے تھوڑے پر راضی ہو جاتا ہے۔
٨٤ـ جس پر موت کو مقرر کر دیا گیا ہے وہ اس کی بیخ کنی کر دیتی ہے اور فنا کر دیتی ہے۔
٨٥ـ وہ موت سے نجات نہیں پا سکتا ہے جو اسکو طلب کرتا ہے (دنیا باقی رہنے کی جگہ نہیں ہے موت حتمائیگی)۔
٨٦ـ موت کو وہ شخص اپنی جگہ نہیں اتارتا ہے جو آنے والے کل کو اپنی اجل سمجھتا ہے (ہر آن انسان کو موت کو یاد رکھنا چاہیئے)۔
٨٧ـ جس شخص نے ایمان وتقوے کو اپنے دل کا شعار بنالیا ہے اس کیلئے موت کتنی مفید ہے۔
٨٨ـ آخرت کی تباہیوں سے میرے لیے دنیا کی ہلاکت آسان ہے (یہ جملہ آپ نے اس وقت فرمایا جب لوگوں نے قتل عثمان کے بعد بیعت کی، لوگوں نے آپ کے ساتھ ایسا سلوک کیا کہ آپ کو جنگ کے لیئے اٹھنا پڑا اور یہ جملہ فرمایا (نہج البلاغہ خطبہ ۵۳)۔
٨٩ـ ہم موت کے مددگار ہیں اور ہماری جانیں ہلاکت کی زد پر ہیں تو ہم کہاں سے بقاء کی امید کر سکتے ہیں جبکہ ان دن ورات نے کسی کو شرافت سے نہیں نوازاہ ہے اور کسی عمارت کو بلند نہیں کیا ہے مگر (یہ حملہ آور جو بنایا ہے اسے گرا دیتے ہیں اور جو پراگندگی نے جمع کیا ہے اسے بکھیر دیتے ہیں)

بَنَيا ، وَ تَفريقِ ما جَمَعا / ٩٩٨٠ .

٩٠ـ هَلْ (وَ أهْـلُ مُدَّةِ البَقاءِ) يَنتَظِرُ أهْـلُ مُدَّةِ البَقاءِ ، إلاّ آوِنَةَ الفَنـاءِ مَعَ قُرْبِ الزَّوالِ وَ أُزُوفِ الإنْتِقالِ / ١٠٠٣١ .

٩١ـ هَلْ يَدْفَعُ عَنكُمْ الأقارِبُ ، أوْ تَنفَعُكُمْ النَّواحِبُ / ١٠٠٣٦ .

٩٢ـ هَيْهاتَ أنْ يَفُوتَ المَوْتَ مَنْ طَلَبَ أوْ يَنْجُوَ مِنْهُ مَنْ هَرَبَ / ١٠٠٤٢ .

٩٣ـ وافِدُ المَوْتِ يَقْطَعُ العَمَلَ ، وَ يَفْضَحُ الأمَلَ / ١٠١١١ .

٩٤ـ وافِدُ المَوْتِ يُبيدُ المَهَلَ ، وَ يُدْنِي الأجَلَ ، وَ يُقْعِدُ الأمَلَ / ١٠١١٢ .

٩٠ـ یہ اس کلام کا تتمہ ہے جو آپ نے خطبہ غرا میں بیان کیا ہے اس خطبہ میں انسان کے بدن کی خلقت اور خدا کی نعمتوں کا ذکر کیا ہے یہاں تک کہ فرماتے ہیں: کیا یہ مدت بقاء والے فنا کی گھڑیاں دیکھ رہے ہیں؟ جب زوال وانتقال نزدیک اور کوچ قریب ہوگا۔

٩١ـ (خطبہ غرا میں یہ فرماتے ہیں) تو کیا تمہارے قریبی عزیزوں نے موت کو تم سے دفع کر دیا ہے یا رونے والیوں نے تمہیں کوئی فائدہ پہنچا دیا ہے؟

٩٢ـ یہ بعید ہے کہ جو موت کو طلب کرے اور وہ اس سے چھوٹ جائے (یا جس کے پیچھے موت ہو وہ بچ جائے)۔

٩٣ـ موت کو گلے لگانے والا عمل چھوڑ دیتا ہے اور امید و آرزو کو ذلیل کر دیتا ہے (یعنی جب تک آدمی زندہ رہتا ہے عمل کرسکتا ہے یا امید و آرزو کرسکتا ہے)۔

٩٤ـ موت پر وارد ہونے والا مہلت کو نابود کر دیتا ہے اور اجل کو قریب کر لیتا ہے اور امید کو بٹھا دیتا ہے (یعنی پھر آرزو نہیں کرتا ہے)۔

۹۵ـ لامُريحَ كَالمَوْتِ / ١٠٤٠٩٧.

٩٦ـ لاتَرْعَوِى الْمَنِيَّةُ اخْتِراماً / ١٠٥٩٤.

٩٧ـ لاقادِمَ أَقْرَبُ مِنَ الْمَوْتِ / ١٠٦٢١.

٩٨ـ لاغائِبَ أَقْدَمُ مِنَ المَوْتِ / ١٠٧٢٩.

٩٩ـ لالَوْمَ لِهارِبٍ مِنْ حَتْفِهِ / ١٠٨٩٠.

١٠٠ـ يَغْلِبُ (تَذِلُّ الأُمُورُ لِلْمَقادِيرِ) المِقْدارُ عَلَى التَّقْديرِ حَتّىٰ يَكُونَ الحَتْفُ فِي التَّدْبيرِ / ١١٠٣٢.

١٠١ـ يَنْبَغي لِمَنْ عَرَفَ سُرْعَةَ رِحْلَتِهِ أَنْ يُحْسِنَ التَّأَهُّبَ لِنُقْلَتِهِ / ١٠٩٣١.

١٠٢ـ اَلْمَوْتُ وَ لا ابْتِذالُ الخِزْيَةِ / ٣٦١.

۹۵ـ موت جیسا کوئی آرام پہچانے والا (مومن کیلئے) نہیں ہے۔

۹۶ـ موت کسی بھی ہلاک ہونے والی چیز کو نہیں چھوڑے گی (سب کو ہلاک کردے گی)۔

۹۷ـ کوئی آنے والا موت سے زیادہ قریب نہیں ہے۔

۹۸ـ کوئی غائب موت سے جلد آنے والا نہیں ہے (کہ اس کا آنا یقینی ہے)۔

۹۹ـ اپنی موت سے بھاگنے والے پر ملامت نہیں کیجاسکتی۔

۱۰۰ـ (یہ جملہ معمولی فرق کے ساتھ نہج البلاغہ کے کلمہ حکمت ۱۶ میں بھی نقل ہوا ہے کہ تمام امور قضا وقدر کے تابع ہیں) تمام امور تقدیر (خدا کے فیصلہ) کے سامنے سرنگوں ہیں یہاں تک کہ کبھی تدبیر کے نتیجہ میں بھی موت آجاتی ہے۔

۱۰۱ـ جو شخص اپنے سفر کرنے کی سرعت کو جانتا ہے اس کے لیئے ضروری ہے کہ اپنے انتقال کے لیئے بہترین انتظام وتیاری کرے۔

۱۰۲ـ موت قبول ہے ذلت ورسوائی قبول نہیں ہے۔

١٠٣ـ اَلمَوْتُ يَأْتي عَلىٰ كُلِّ حَيٍّ/ ١١١٧.

الموتى

١ـ لاتَذْكُرِ المَوْتىٰ بِسُوءٍ، فَكَفىٰ بِذٰلِكَ إثْماً/ ١٠٢٥٢.

المال والثروة

١ـ اَلْمالُ يُكْرِمُ صاحِبَهُ فِي الدُّنْيا، وَ يُهِينُهُ عِنْدَ اللهِ سُبْحانَهُ/ ١٨٣٦.

٢ـ اَلْمالُ يُكْرِمُ صاحِبَهُ ما بَذَلَهُ، وَ يُهِينُهُ ما بَخِلَ بِهِ/ ١٨٣٨.

٣ـ اَلْمالُ وَ البَنُونُ زِينَةُ الحَياةِ الدُّنْيا، وَ العَمَلُ الصّالِحُ حَرْثُ الآخِرَةِ/ ١٨٤١.

٤ـ اَلْمالُ يَرْفَعُ صاحِبَهُ فِي الدُّنْيا وَ يَضَعُهُ فِي الآخِرَةِ/ ١٨٨٥.

۱۰۳۔ ہر زندہ کو موت آئے گی۔

مردے

۱۔ مرجانے والوں کی برائی نہ کرو کہ گناہ کیلئے یہی کافی ہے۔

مال وثروت

۱۔ مال مالک اپنے دنیا میں معزز کرتا ہے لیکن خدا کے نزدیک ذلیل کرتا ہے۔

۲۔ مال اپنے مالک کو اس وقت عزت سے نوازتا ہے جب وہ اسے خرچ کرتا ہے اور جب اس میں کنجوسی کرتا ہے تو وہ اسے ذلیل کردیتا ہے۔

۳۔ مال واولاد (بیٹے) دنیوی زندگی کی زینت ہیں جبکہ عملِ صلاح آخرت کی کھیتی ہے۔

۴۔ مال اپنے مالک کو دنیا میں بلند کرتا ہے اور آخرت میں گرادیتا ہے۔

۵۔ اَلْمالُ وبالٌ علیٰ صاحِبِهِ إلاّ ما قَدَّمَ مِنْهُ / ۱۹۵۷.

٦۔ اَلْمالُ فِتْنَةُ النَّفْسِ وَ نَهْبُ الرَّزايا / ۱۹۸۸.

٧۔ اَلْمالُ تَنْقُصُهُ النَّفَقَةُ ، وَالعِلْمُ يَـزْكُو عَلَى الإنْفاقِ/ ۲۰۳۵.

٨۔ أمْسِكْ مِنَ المالِ بِقَدْرِ ضَرُورَتِكَ ،وَ قَدِّمِ الفَضْلَ لِيَوْمِ فاقَتِكَ / ۲٤۰۵.

٩۔ إيّاكَ وَ الِاسْتيثارَ (الِاسْتِتارَ)بِما لِلنّاسِ فيـهِ أُسْوَةٌ ، وَ التَّغابي عَمّا وَضَحَ لِلنّاظِرينَ فَإنَّهُ مَأْخُوذٌ مِنْكَ لِغَيْرِكَ / ۲۷۳۰.

۵۔ مال اپنے مالک کیلئے وبال ہے مگر وہ جس کو پہلے بھیج دے۔

٦۔ مال نفس کی ازمائش وفتنہ اور مصیبتوں کی تباہی ہے۔

٧۔ مال خرچ کرنے سے کم ہوتا ہے اور علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے۔

٨۔ اپنی ضرورت بھر مال روک لو اور اضافی کو اس دن کیلئے بھیج دو جس دن تمہیں ضرورت ہوگی۔

۹۔ خبردار اس چیز کو نہ چھپانا جس میں لوگوں کیلئے نمونہ ہے اور اس چیز کو نہ چھپانا یا اس چیز سے غافل نہ رہنا جو دیکھنے والوں کیلئے آشکار ہے کیونکہ وہ تم سے تمہارے غیر کیلئے لے جائیگی (یعنی مال کو اپنے کھانے ہی سے محفوظ نہ کرو اور اسے چھپاؤ نہیں کیونکہ وہ تمہارے مرنے یا حکومت عدل کے حکم سے تم سے تمہارے غیر کیلئے لے لیا جائے گا، بزرگوں نے کچھ اور احتمال دیئے ہیں: ممکن ہے وہ چیزیں مراد ہو جن میں سب شریک ہوتے ہیں اور کسی سے مقصوص نہیں ہوتی ہیں جیسے مباح پانی، صحرا کی گھاس اور جنگل کی لکڑیاں اس بنا پر اپ نے ایسی چیز سے منع فرمایا ہے یا وہ ہدیہ مراد ہے کہ جو سب کے سامنے دیا جائے اور سب پر واضح ہو یا واجبات جیسے زکوۃ کو چھوپانے سے منع کیا ہے، لوگوں کو دیکھا کر دی جائے تا کہ دوسرے بھی اقتدا کریں)۔

١٠۔ أفْضَلُ المالِ مَا اسْتُرِقَّ بِهِ الأحْرارُ / ٢٩٥٣.
١١۔ أفْضَلُ الأمْوالِ مَا اسْتُرِقَّ بِهِ الرِّجالُ / ٢٩٥٥
١٢۔ أزْكَى المالِ مَا اكْتُسِبَ مِنْ حِلِّهِ / ٢٩٥٦.
١٣۔ أنْفَعُ المالِ ما قُضِيَ بِهِ الفَرْضُ / ٣٠٣٩.
١٤۔ أزْكَى المالِ مَا اشْتُرِيَ بِهِ الآخِرَةُ / ٣٠٤٠.
١٥۔ أطْيَبُ الْمالِ مَا اكْتُسِبَ مِنْ حِلِّهِ / ٣٠٥٠.
١٦۔ أفْضَلُ الأمْوالِ أحْسَنُها أثَراً عَلَيْكَ / ٣١٤٥.
١٧۔ أفْضَلُ الْمالِ ما قُضِيَتْ بِهِ الحُقُوقُ / ٣٢٥٠.
١٨۔ إنَّ مالَكَ لِحامِدِكَ في حَياتِكَ ، وَ لِذامِّكَ بَعْدَ وَفاتِكَ / ٣٤٦٥.

۱۰۔ بہترین مال وہ ہے جس کے ذریعہ سے آزادلوگوں کو غلام بنایا جاتا ہے یعنی جب تم کسی پر احسان کروگے تو گویا اسے غلام بنالوگے چنانچہ مشہور ہے الا نسان عبید الاحسان انسان احسان غلام ہے)۔

۱۱۔ بہترین مال وہ ہے جس کے ذریعہ مردوں کو غلام بنایا جائے۔

۱۲۔ پاکیزہ ترین مال وہ ہے جو حلال طریقہ سے حاصل کیا جائے۔

۱۳۔ نفع بخش ترین مال وہ ہے جس سے واجبات انجام پذیر ہوں(جیسے زکوۃ خمس اور حج و دین وغیرہ)۔

۱۴۔ پاکیزہ ترین مال وہ ہے جس سے آخرت خریدی جائے۔

۱۵۔ پاکیزہ ترین مال وہ ہے جو حلال ذریعہ سے حاصل ہوا ہو۔

۱۶۔ بہترین مال وہ ہے کہ جس کا تم پر اچھا اور نیک اثر ہو(یعنی اسے کار خیر میں خرچ کیا ہو کہ اس سے انسان پر اچھا اثر ہوتا ہے)۔

۱۷۔ بہترین مال وہ ہے کہ جس سے حقوق ادا کیئے جائیں۔

۱۸۔ بیشک تمہارا مال تمہاری زندگی میں تمہاری تعریف وستایش کرنے والا ہے اور مرنے کے بعد مذمت کرنے والا ہے(لوگ کہتے ہیں بہت کم چھوڑا ہے، سب کھا پی کر گیئے ہیں، یا خود کچھ نہیں

۱۹۔ إنَّ المَرْءَ عَلیٰ ما قَدَّمَ قادِمٌ ، وَ عَلیٰ ما خَلَّفَ نادِمٌ / ۳۵۰٦.

۲۰۔ إنَّ اللهَ سُبْحانَهُ فَرَضَ في أمْوالِ الأغْنياءِ أقْواتَ الفُقَراءِ ، فَما جاعَ فَقِيرٌ إلاّ بِما مَنَعَ غَنِيٌّ ، وَ اللهُ سائِلُهُمْ عَنْ ذٰلِكَ / ۳٥٦٤.

۲۱۔ إنَّ أعْظَمَ النّاسِ حَسْرَةً يَوْمَ القِيامَةِ ، رَجُلٌ اكْتَسَبَ مالاً مِنْ غَيْرِ طاعَةِ اللهِ ، فَوَرَّثَهُ رَجُلاً أنْفَقَهُ في طاعَةِ اللهِ ، فَدَخَلَ بِهِ الجَنَّةَ ، وَ دَخَلَ بِهِ الأوَّلُ النّارَ/ ۳٥۸۹.

۲۲۔ إنَّ المَرْءَ إذا هَلَكَ قالَ النّاسُ : ما تَرَكَ؟ وَ قالَتِ المَلائِكَةُ ما قَدَّمَ ؟ لِلّٰهِ آباؤُكُمْ ، فَقَدِّمُوا بَعْضاً يَكُنْ لَكُمْ ذُخْراً ، وَ لاتُخَلِّفُوا كُلاًّ فَيَكُونَ عَلَيْكُمْ

کھایا ہے، ان کے حلق سے ہی نہیں اتر تا تھا بنابرایں بہتر یہ ہے کہ صاحب مال اسے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائے اور دوسروں کیلئے کم چھوڑے)۔

۱۹۔ یقیناً مرد اس پر وارد ہوگا جو اس نے آگے بھیج دیا ہے اور جو جمع کر کے (دوسروں کیلئے) چھوڑ دیا ہے اس پر پشیمان ہوگا۔

۲۰۔ بیشک اللہ سبحانہ نے انبیاء اور مالداروں کے مال میں فقیروں کی خوراک واجب کی ہے پس کوئی فقیر بھوکا نہیں رہتا مگر یہ کہ مالدار اس کی روزی خوراک کو روک لیتا ہے اور اس پر خدا جواب طلب کرے گا۔

۲۱۔ بیشک روزِ قیامت اس شخص کو زیادہ حسرت وندامت ہوگی جو حرام طریقہ سے مال کسب کرے اور اس کو اس شخص کیلئے چھوڑ دے جو اس کو طاعت خدا میں خرچ کرے، پس یہ جنّت میں اور وہ جہنم میں جائے گا۔

۲۲۔ یقیناً جب کوئی مر جاتا ہے تو لوگ کہتے ہیں: کیا چھوڑا ہے؟ فرشتے کہتے ہیں کہ کیا بھیجا ہے؟ خدا تمہارے آباء پر رحم کرے، اپنے مال میں سے کچھ آگے بھیجدو تا کہ تمہارے لیئے ذخیرہ ہو جائے، سب کچھ چھوڑ کر نہ جاؤ کہ تمہارے اوپر سنگین بار ہو جائے۔

كَلاًّ/ ٣٥٦٧.

٢٣ـ إنَّ خَيْرَ المالِ ما كَسَبَ ثَناءً وَ شُكْراً، وَ أوْجَبَ ثَواباً وَ أجراً/ ٣٥٧٢.

٢٤ـ إنَّ خَيْرَ الْمالِ ما أوْرَثَكَ ذُخراً وَ ذِكْراً، وَ أكْسَبَكَ حَمْداً وَأجراً/ ٣٦٠٠.

٢٥ـ إنَّ أفْضَلَ الأمْوالِ مَا اسْتُرِقَّ بِهِ حُرٌّ، وَ اسْتُحِقَّ بِهِ أجْرٌ/ ٣٦٠١.

٢٦ـ إنَّ مالَكَ لايُغْني جَميعَ النّاسِ . فَاخْصُصْ بِهِ أهْلَ الحَقِّ / ٣٦٣٩.

٢٧ـ اَلمالُ حِسابٌ / ١٨٣.

٢٨ـ اَلْمالُ عارِيَةٌ / ٢٤٣.

٢٩ـ إنَّ الَّذي في يَدَيْكَ قَدْ كانَ لَهُ أهْلٌ قَبْلَكَ ، وَ هُوَ صائِرٌ إلىٰ مَنْ

۲۳۔ بہترین مال وہ ہے جو شکر و سپاس کا باعث ہو اور اجر و ثواب کو واجب کر دے۔

۲۴۔ بیشک بہترین مال وہ ہے جو تمہارے لیئے ذخیرہ یا میراث چھوڑے اور تمہارے لیئے ستائش واجر وثواب حاصل کرے۔[

۲۵۔ یقیناً بہترین مال وہ ہے کہ جس کے ذریعہ آزاد غلام بن جائے اور تم اس کے ذریعہ اجر و ثواب کے مستحق قرار پاؤ۔

۲۶۔ بیشک تمہارا مال تم تمام لوگوں کو بے نیاز نہیں کر سکتا لہٰذا تم اسے مستحق لوگوں ہی کو دو۔

۲۷۔ مال حساب ہے (یعنی روزِ قیامت اس کا حساب لیا جائے گا)۔

۲۸۔ مال عاریت ہے (یعنی عنقریب اپنے وقت پر چلا جائے گا)۔

۲۹۔ یقیناً جو مال تمہارے ہاتھ میں ہے تم سے پہلے اس کا مالک کوئی اور تھا اور تمہارے بعد وہ کسی دوسرے کی طرف منتقل ہو جائے گا تم تو بس دو مردوں میں سے ایک کے لیئے جمع کرنے والے ہو یا اس مرد کیلئے کہ جو تمہارے جمع کیئے ہوئے کو طاعتِ خدا میں صرف کرے گا اور اس چیز کے ذریعہ نیک بخت ہو جائے گا جس کے سبب تم بد بخت ہوئے تھے یا اس شخص کیلئے کہ جو تمہاتے اس مال میں کہ جو تم خدا کی معصیت میں جمع کیا تھا تصرّف و عمل کرتا ہے اور تمہارے ذخیرہ کے سبب بد بخت ہو جاتا ہے اور ان دونوں میں سے ایک میں بھی یہ اہلیت نہیں ہے کہ تم ان کو خود پر مقدم کرو اور اس کیلئے اپنی پشت پر گناہ کا بار اٹھاؤ (پس مال دینا سے دل نہ لگاؤ اور اپنے جیتے جی اسے راہ خدا میں خرچ کرو)۔

بَعْدَكَ ، وَ إنَّما أنْتَ جامِعٌ لأحَدِ رَجُلَيْنِ : إمّا رَجُلٍ عَمِلَ فيما جَمَعْتَ بِطاعَةِ اللهِ فَسَعِدَ بِما شَقيتَ بِهِ ، أوْ رَجُلٍ عَمِلَ فيما جَمَعْتَ بِمَعْصيَةِ اللهِ فَشَقِيَ بِما جَمَعْتَ، وَ لَيْسَ أحَدُ هٰذَيْنِ أهْلاً أنْ تُؤْثِرَهُ عَلىٰ نَفْسِكَ ، وَ لاتَحْمِلَ لَهُ عَلىٰ ظَهْرِكَ/ ٣٦٤٦.

۳۰۔اَلْمالُ نَهْبُ الحَوادِثِ / ٣٧٧.

۳۱۔اَلْمالُ سُلْوَةُ الوارِثِ (الوُرّاثِ)/ ٣٧٨.

۳۲۔اَلْمالُ يُقَوّي غَيْرَ الأيِّدِ / ٤٦١.

۳۳۔اَلرِّجالُ تُفيدُ المالَ ، اَلْمالُ ما أفادَ الرِّجالَ / ٥٠٨.

۳۰۔مال کوحوادث برباد کردیتے ہیں۔

۳۱۔مال خوشحالی وکامرانی (یاوارثوں کی تسلی) کا سبب ہے۔

۳۲۔مال غیرقوی کوبھی قوی بنادیتاہے(اگرچہ وہ کمزور ہے)۔

۳۳۔مرد مال کوبخشتے ہیں یاکسب کرتے ہیں لیکن مال مردوں کونہیں بخشتاہےاورانہیں کسب نہیں کرتاہے(مختصر یہ کہ انسان کومرد تلاش کرنا چاہیئے نہ کہ مال کہ مال مردوں کامحصول ہے لیکن مرد مال کامحصول نہیں ہیں)۔

٣٤ـ اَلْمالُ يَعْسُوبُ الفُجّارِ / ٥٧٣.
٣٥ـ اَلْمالُ مادَّةُ الشَّهَواتِ / ٥٧٥.
٣٦ـ اَلْمالُ يُقَوِّي الآمالَ / ٥٧٧.
٣٧ـ اَلْمالُ يُبْدِي جَواهِرَ الرِّجالِ وَ خَلائِقَها / ١١٥٥.
٣٨ـ اَلْمالُ يُفْسِدُ المَآلَ وَ يُوَسِّعُ الآمالَ / ١٤٢٨.
٣٩ـ اَلْمالُ لِلْفِتَنِ سَبَبٌ ، وَ لِلْحَوادِثِ سَلَبٌ / ١٤٤٨.
٤٠ـ اَلْمالُ داعِيَةُ التَّعَبِ وَ مَطِيَّةُ النَّصَبِ / ١٤٤٩.
٤١ـ اَلْمالُ لايَنْفَعُكَ حَتّىٰ يُفارِقَكَ / ١٤٥٢.
٤٢ـ إنَّما لَكَ مِنْ مالِكَ ما قَدَّمْتَهُ لآخِرَتِكَ ، وَما أَخَّرْتَهُ فَلِلْوارِثِ/ ٣٩٠٤.

۳۴۔ مال فاسق وفاجر اور نافرمان لوگوں کا بادشاہ ہے۔
۳۵۔ مال خوشیوں کا سرمایہ ہے۔
۳۶۔ مال امیدوں کی تقویت کرتا ہے۔
۳۷۔ مال مردوں کے جوھر اوران کے صفات کو ظاہر کرتا ہے (کہ وہ سخی ہے یا کنجوس متکبر ہے یا خاکسار)
۳۸۔ مال عاقبت وانجام کو برباد کردیتا ہے اور امیدوں کو وسیع کردیتا ہے۔
۳۹۔ مال فتنوں کا سبب اور حوادث کا اچکا ہوا ہے (یعنی جلد ہی ہاتھ سے نکل جاتا ہے)۔
۴۰۔ مال رنج وتعب کو دعوت دینے والا اور زحمت وتکلیف کی سواری ہے۔
۴۱۔ مال جب تک تم سے جدا نہ ہو جائے گا تمہیں فائدہ نہ پہچائے گا (اگر کار خیر میں خرچ ہوگا تو فائدہ مند ہے ورنہ نقصان ہی نقصان ہے)۔
۴۲۔ تمہارے مال میں تمہارا وہی ہے جو تم نے اپنی آخرت کیلئے آگے بھیج دیا ہے اور جو تم نے چھوڑ دیا ہے وہ وارث کا ہے۔

٤٣ــ إذا جَمَعْتَ المالَ فَأنْتَ فيهِ وَكيلٌ لِغَيْرِكَ يَسْعَدُ بِهِ وَ تَشْقىٰ أنْتَ/ ٤١٣٥.

٤٤ـ إذا قَدَّمْتَ مالَكَ لآخِرَتِكَ وَ اسْتَخْلَفْتَ اللهَ سُبْحانَهُ عَلىٰ مَنْ خَلَّفْتَهُ مِنْ بَعْدِكَ، سَعِدْتَ بِما قَدَّمْتَ وَ أحْسَنَ اللهُ لَكَ الخَلافَةَ عَلىٰ مَنْ خَلَّفْتَ/ ٤١٣٦.

٤٥ـ بِرُكُوبِ الأهْوالِ تُكْتَسَبُ الأمْوالُ / ٤٢٥٦.

٤٦ـ ثَرْوَةُ الدُّنْيا فَقْرُ الآخِرَةِ / ٤٧٠٥.

٤٧ـ ثَرْوَةُ المالِ تُرْدي ،وَ تُطْغي ، وَ تَفْني / ٤٧٠٧.

٤٨ـ حُبُّ المالِ سَبَبُ الفِتَنِ وَ حُبُّ الرِّياسَةِ رَأسُ المِحَنِ / ٤٨٧١.

۴۳۔ جب تم مال جمع کر چکے تو اس میں تم غیر کے وکیل ہو وہ اس مال کے ذریعہ کامیاب و نیک بخت ہو جائے گا اور تم اس کے ذریعہ بد بخت و ناکام ہو جاؤ گے۔

۴۴۔ جب تم نے اپنے مال کو اپنی آخرت کیلئے بھیج دیا اور اپنے قائم مقام پر اللہ سبحانہ کو خلیفہ قرار دیا تو جو تم نے بھیج دیا اس کے سبب نیک بخت ہو گئے اور خدا بھی اس پر بہترین جانشینی کرے گا کہ جس کو تم نے اپنا قائم مقام بنایا ہے۔

۴۵۔ خطرات مول لینے سے اموال حاصل ہوتے ہیں (لیکن انسان نیک اعمال کیوں انجام نہیں دیتا کہ اس میں کوئی خطرہ نہیں ہے)۔

۴۶۔ دنیا کی ثروت آخرت کی فقیری و مفلسی ہے (لیکن وہ مال جو حرام طریقہ سے کمایا گیا ہو اور غلط راستہ میں خرچ ہوا ہو)۔

۴۷۔ مال کی کثرت ہلاک کر ڈالتی ہے اور سرکش بنا دیتی ہے اور نابود کر دیتی ہے۔

۴۸۔ حبِ مال فتنوں کا حب جاہ و منصب سخت رنج و محن کا سبب ہے۔

٤٩ـ حُبُّ المالِ يُفسِدُ المَآلَ / ٤٨٧٤ .

٥٠ـ حُبُّ المالِ يُقَوِّي الآمالَ ، وَ يُفْسِدُ الأعْمالَ / ٤٨٧٥ .

٥١ـ حُبُّ المالِ يُوهِنُ الدّينَ ، وَ يُفْسِدُ اليَقينَ / ٤٨٧٦ .

٥٢ـ خَيْرُ أمْوالِكَ ما وَقىٰ عِرْضَكَ / ٤٩٥٨ .

٥٣ـ خَيْرُ الأمْوالِ مَا اسْتَرَقَّ حُرّاً / ٤٩٦٠ .

٥٤ـ خَيْرُ الأمْوالِ ما أعانَ عَلَى المَكارِمِ / ٤٩٩٣

٥٥ـ خَيْرُ أمْوالِكَ ما كَفاكَ / ٥٠٣٤ .

٥٦ـ خُذُوا مِنْ كَرائِمِ أمْوالِكُم ما يَرْفَعُ بِهِ رَبُّكُمْ سَنِيَّ أعْمالِكُمْ / ٥٠٤٩ .

٥٧ـ رُبَّ جامِعٍ لِمَنْ لايَشْكُرُهُ / ٥٣٣١ .

۴۹۔حب مال عافیت کو برباد کردیتی ہے۔

۵۰۔مال کی محبت امیدوں کی تقویت کرتی ہےاوراعمال کو برباد کردیتی ہے۔

۵۱۔مال کی محبت دین کوکمزوراوریقین کوتباہ کردیتی ہے۔

۵۲۔تمہارا بہترین مال وہ ہے جوتمہاری عزت بچائے۔

۵۳۔بہترین مال وہ ہے جوآزادکوغلام بنائے(انسان احسان کا غلام ہے)۔

۵۴۔بہترین مال وہ ہے جونیک کردار میں انسان کی مدد کرے۔

۵۵۔تمہارا بہترین مال وہ ہے جوتمہاری کفایت کرے(یاتمہارے لیئے کافی ہوجائے نہ کم ہو نہ تمہیں تم مشقت میں ڈالے پڑواورنہ اتنازیادہ ہوکہ سرکشی کا سبب بن جائے)۔

۵۶۔اپنے عمدہ ونفیس اموال میں سےانہیں امو میں خرچ کروکہ جن کے ذریعہ تمہارا رب تمہارے بلنداعمال کو بلندتر کرتا ہے۔

۵۷۔بہت سےلوگ اس کیلئے مال جمع کرتے ہیں کوان کاشکریہ ادانہیں کرتا۔

٥٨۔ زَكٰاةُ المالِ الإفْضالُ / ٥٤٤٧.

٥٩۔ شَرُّ الأمْوالِ ما أكْسَبَ المَذامَّ / ٥٦٧٣.

٦٠۔ شَرُّ الأمْوالِ ما لَمْ يُغْنِ عَنْ صاحِبِهِ / ٥٦٨٢.

٦١۔ شَرُّ المالِ مالَمْ يُنْفَقْ في سَبيلِ اللهِ مِنْهُ ، وَ لَمْ تُؤَدَّ زَكاتُهُ / ٥٦٨٣.

٦٢۔ شَرُّ الأمْوالِ ما لَمْ يَخْرُجْ مِنْهُ حَقُّ اللهِ سُبْحانَهُ / ٥٧١٠.

٦٣۔ صاحِبُ المالِ مَتْعُوبٌ ، وَ الغالِبُ بِالشَّرِّ مَغْلُوبٌ / ٥٨٣٠.

٦٤۔ قَليلٌ يَكْفي خَيْرٌ مِنْ كَثيرٍ يُطْغي / ٦٧٥٠.

٦٥۔ قَليلٌ يُنْجي خَيْرٌ مِنْ كَثيرٍ يُرْدي / ٦٧٥١.

٦٦۔ قَدِّمُوا بَعْضاً يَكُنْ لَكُمْ ، وَ لاتُخَلِّفُوا كُلاًّ فَيَكُونَ عَلَيْكُمْ / ٦٨٠٤.

۵۸۔ مال کی زکوۃ اس کے ذریعہ لوگوں پر احسان کرنا ہے۔

۵۹۔ بدترین مال وہ ہے جو مذمت کو کسب کرتا ہے (مذمت کا سبب ہوتا ہے)۔

۶۰۔ بدترین مال وہ ہے جو اپنے مالک کو بے نیاز نہ کرے۔

۶۱۔ بدترین مال وہ ہے جس میں سے راہ خدا میں خرچ نہ ہو اور جس کی زکوۃ نہ دی گئی ہو۔

۶۲۔ بدترین مال وہ ہے جس سے خدا کا حق نہ نکالا گیا ہو۔

۶۳۔ صاحب مال رنجیدہ ہے (کیونکہ مال زحمت و مشقت کے بغیر حاصل نہیں ہوتا ہے لہذا اس کے خرچ کرنے میں تکلیف اور اسکی حفاظت میں زحمت ہوتی ہے) اور بدی کے ذریعہ غلبہ پانے والا مغلوب ہے۔

۶۴۔ تھوڑا (مال) کافی اور اس کثیر (مال) سے بہتر ہے جس سے سرکشی پیدا ہوتی ہے۔

۶۵۔ قلیل (مال) نجات دلانے والا اس کثیر (مال) سے بہتر ہے جو ہلاکت میں ڈالتا ہے۔

۶۶۔ (اپنے مال کے) بعض حصہ کو آگے بھیج دو تاکہ تمہارے لیئے (باقی) رہے سب کچھ (پیچھے) نہ چھوڑ دو کہ اس سے تمہارا نقصان ہوگا۔

٦٧ـ كَمْ مِنْ جامِعٍ ما سَوْفَ يَتْرُكُهُ / ٦٩٥٩.
٦٨ـ كَمْ مِنْ مَنْقُوصٍ رابِحٍ وَ مَزيدٍ خاسِرٍ / ٦٩٦٠.
٦٩ـ كَثْرَةُ المالِ تُفْسِدُ القُلُوبَ وَ تُنْشِئُ الذُّنُوبَ / ٧١٠٩.
٧٠ـ كُنْ بِمالِكَ مُتَبَرِّعاً، وَ عَنْ مالِ غَيْرِكَ مُتَوَرِّعاً / ٧١٥٨.
٧١ـ لَنْ يَذْهَبَ مِنْ مالِكَ ما وَعَظَكَ، وَ حازَ لَكَ الشُّكْرَ / ٧٤٣٣.
٧٢ـ لَمْ يَكْتَسِبْ مالاً مَنْ لَمْ يُصْلِحْهُ/ ٧٥٤٣.
٧٣ـ لَمْ يُرْزَقِ المالَ مَنْ لَمْ يُنْفِقْهُ / ٧٥٤٤.
٧٤ـ لَمْ يَذْهَبْ مِنْ مالِكَ ما وَقى عِرْضَكَ / ٧٥٤٧.
٧٥ـ لَمْ يَضَعْ مِنْ مالِكَ ما قَضى فَرْضَكَ / ٧٥٤٨.

۶۷۔ بہت سے مال جمع کرنے والے عنقریب اسے چھوڑ جائیں گے۔
۶۸۔ اکثر گھاٹے نفع بخش ہوتے ہیں (کہ اس کے تھوڑا ہونے میں نفع ہے جو اس کو دے دیا گیا ہے) اور مزید میں نقصان ہے۔
۶۹۔ مال کی کثرت وفراوانی دلوں کو مردہ بنا دیتی ہے اور گناہوں کو بھلا دیتی ہے۔
۷۰۔ اپنے مال کیلئے متبرع ہو جاؤ اور دوسرے کے مال کیلئے پرہیز گار رہو جاؤ۔
۷۱۔ تمہارا وہ مال ضائع نہیں ہوا ہے کہ جس نے تمہیں نصیحت کی ہے (یعنی تم نے اسے صحیح راستہ میں خرچ کیا ہے اور اگر تلف ہوا ہے تو اس نے تمہیں نصیحت کی ہے) اور تمہارے لیئے شکر کو جمع کیا ہے (کہ تم محفوظ رہے یا دوسرے تمہارا شکریہ ادا کرتے ہیں)۔
۷۲۔ اس شخص نے مال کسب نہیں کیا ہے کہ جس کی اس (مال) نے اصلاح نہیں کی
۷۳۔ اس شخص کو مال نہیں ملا کہ جس نے اس کو خرچ نہیں کیا (وہ اس کیلئے مال نہیں بلکہ وبال ہے)۔
۷۴۔ تمہار وہ مال ضائع نہیں ہوا کہ جس نے تمہاری آبرو کو بچایا ہے۔
۷۵۔ تمہارا وہ مال ضائع نہیں ہوا کہ جس نے تمہارا فرض پورا کیا ہے۔

۷۶۔ لَمْ يَضَعِ امْرُءٌ مـالَهُ في غَيْرِ حَقِّهِ أوْ مَعْرُوفَهُ في غَيْـرِ أهْلِهِ إلاّ حَرَمَهُ اللهُ شُكْرَهُمْ وَكانَ لِغَيْرِهِ وُدُّهُمْ / ۷۵۵۰.

۷۷۔ مَنْ بَذَلَ مالَهُ اِسْتَعْبَدَ/ ۷۹۳۸.

۷۸۔ مَنِ اكْتَسَبَ مالاً مِنْ غَيْرِ حِلِّهِ أضَرَّ بِآخِرَتِهِ / ۸۵۳۳.

۷۹۔ مَـنْ جَمَـعَ المـالَ لِيَنْفَـعَ بِهِ النّـاسَ أطـاعُـوهُ وَ مَـنْ جَمَـعَ لِنَفْسِـهِ أضاعُوهُ/ ۸۵۷۶.

۸۰۔ مَنْ كَرُمَ عَلَيْهِ الْمالُ هانَتْ عَلَيْهِ الرِّجالُ/ ۸۶۳۶.

۸۱۔ مَنْ بَذَلَ في ذاتِ اللهِ مالَهُ عَجَّلَ لَهُ الخَلَفَ / ۸۷۳۷.

۷۶۔ جس مرد (آدمی) نے بھی ناحق اپنا مال دیا یا نا اہل کے ساتھ احسان کیا اس کو خدا نے ان کہ شکر سے محروم کردیا اور ان کی محبت غیر کے لیئے ہے۔

۷۷۔ جو مال خرچ کرتا ہے وہ (دوسروں کو) غلام بنالیتا ہے۔

۷۸۔ جو کسی مال کو غیر حلال طریقہ سے حاصل کرتا ہے وہ اپنی آخرت کو نقصان پہچا تا ہے۔

۷۹۔ جو لوگوں کو نفع پہچانے کے لیئے مال جمع کرتا ہے لوگ اس کی اطاعت کرتے ہیں اور جو اپنے لیئے جمع کرتا ہے لوگ اسے ضائع کردیتے ہیں۔

۸۰۔ جس کہ نزدیک مال ہی سب کچھ ہوتا ہے اس کی نظر میں لوگ ذلیل وحقیر ہوتے ہیں (وہ وداور دوسروں کو مال پر قربان کردیگا)۔

۸۱۔ جو راہِ خدا میں اپنا مال خرچ کرتا ہے خدا اس (مال) کا جانشین کرنے کیلئے تعجیل کرتا (یعنی اس کی تلافی کردیتا ہے)۔

٨٢ـ مَنْ مَنَعَ الْمالَ مَنْ يَحْمَدُهُ وَرَّثَهُ مَنْ لايَحْمَدُهُ / ٨٧٧٦.

٨٣ـ مَنْ يَكْتَسِبْ مالاً مِنْ غَيْرِ حِلِّهِ يَصْرِفْهُ في غَيْرِ حَقِّهِ / ٨٨٨٣.

٨٤ـ مَنْ لَمْ يَدَعْ وَ هُوَ مَحْمُودٌ يَدَعْ وَ هُوَ مَذْمُومٌ / ٩٠٣٩.

٨٥ـ مَنْ لَمْ يُقَدِّمْ مالَهُ لآخِرَتِهِ وَ هُوَ مَأجُورٌ ، خَلَّفَهُ وَ هُوَ مَأثُومٌ / ٩٠٤٠.

٨٦ـ مَنْ سَلَبَتْهُ الحَوادِثُ مالَهُ ، أفادَتْهُ الحَذَرُ / ٩١٤٣

٨٧ـ لاتُضَيِّعَنَّ مالَكَ في غَيْرِ مَعْرُوفٍ / ١٠١٧١.

٨٨ـ لاتَصْرِفْ مالَكَ فِي المَعاصي، فَتَقْدَمَ عَلىٰ رَبِّكَ بِلا عَمَلٍ / ١٠٣٦١.

۸۲۔ جو اس شخص کو اپنا مال نہیں دیتا ہے کہ جو اس کی تعریف کرتا ہے وہ ایسے شخص کو وارث بناتا ہے جو اس کی تعریف نہیں کرتا ہے۔

۸۳۔ جو غیر حلال طریقہ سے کوئی مال حاصل کرتا ہے وہ اسے بیجا خرچ کرے گا۔

۸۴۔ جو (اپنے مال کو نیک کام میں خرچ نہ کرے) نہ چھوڑے حالانکہ اس کی تعریف کی جاتی ہے (یعنی اس کے احسان وانفاق کی وجہ سے لوگ اس کی تعریف کرتے ہیں) وہ (اپنا مال) ایسی حالت میں چھوڑتا ہے کہ لوگ اس کی مزمت کرتے ہیں (مرنے کے بعد مال چھوڑ جاتا ہے لوگ اس لیے اس کی مذمت کرتے ہیں کہ دوسروں کیلئے مال چھوڑ گیا)۔

۸۵۔ جو اپنا مال اپنی آخرت کیلئے آگے نہ بھیجے کہ ماجور ہو تو وہ اسے گناہ گار ہو کر چھوڑتا ہے۔

۸۶۔ جس کے مال کو حوادث برباد کردیں وہ اسے ہوشیار رہنے کا فائدہ پہچاتے ہیں (یعنی یہ چیز اس بات کا سبب ہوتی ہے کہ آئندہ غور وفکر سے کام لے اور بے پروانہ رہے)۔

۸۷۔ نیک کام کے علاوہ اپنا مال خرچ نہ کرو۔

۸۸۔ اپنا مال معاصی میں ضائع نہ کرو کہ خدا کی بارگاہ میں بلا عمل حاضر ہو گے۔

۸۹۔ لاتُخْلِفَنَّ وَراءَكَ شَيْئاً مِنَ الدُّنْيا فَإِنَّكَ تُخَلِّفُهُ لأَحَدِ رَجُلَيْنِ : إمّا رَجُلٍ عَمِلَ فيهِ بِطاعَةِ اللهِ فَسَعِدَ بِما شَقيتَ بِهِ ، وَ إمّا رَجُلٍ عَمِلَ فيهِ بِمَعْصيَةِ اللهِ فَكُنْتَ عَوْناً لَهُ عَلَى المَعْصِيَةِ ، وَ لَيْسَ أَحَدُ هٰذَيْنِ حَقيقاً أَنْ تُؤْثِرَهُ عَلىٰ نَفْسِكَ/ ۱۰۳۹۸.

۹۰۔ لاتَجْتَمِعُ حُبُّ المالِ وَ الثَّناءُ/ ۱۰۵۷۷.

۹۱۔ لافَخْرَ في الْمالِ إلاّ مَعَ الجُودِ/ ۱۰۷۴۶.

۹۲۔ يَسيرٌ يَكْفي خَيْرٌ مِنْ كَثيرٍ يُطْغي/ ۱۰۹۸۷.

۹۳۔ اَلدَّوْلَةُ تَرُدُّ خَطاءَ صاحِبِها صَواباً وَ صَوابَ ضِدِّهِ خَطاءً/ ۱۸۰۶.

۸۹۔(یہ کلام نہج البلاغ کے کلمہ حکمت ۴۰۸ سے منقول ہے جو آپ نے اپنے فرزند حسنؑ سے فرمایا تھا) دنیا کی کوئی چیز ہرگز اپنے پیچھے نہ چھوڑو کیونکہ تم دو میں سے ایک کیلئے چھوڑو گے ایک وہ جو اس مال کو خدا کی اطاعت میں صرف کرے گا اور وہ مال جو تمہاری بدبختی کا باعث تھا وہ اس کیلئے نیک بختی کا سبب ہوگا یا وہ جو اسے خدا کی معصیت میں خرچ کرے گا وہ تمہارے جمع کئے ہوے مال کی وجہ سے بد بخت ہوگا اور اس میں تم خدا کی معصیت میں اس کے مددگار ہو گے اور ان دونوں میں سے ایک بھی ایسا نہیں ہے کہ اسے اپنے نفس پر ترجیح دو۔

۹۰۔مدح اور مال کی محبت جمع نہیں ہوتی ہے۔

۹۱۔مال میں کوئی فخر نہیں مگر جود وسخا کے ساتھ۔

۹۲۔جو(تھوڑا مال) کفایت کناں ہو وہ اس زیادہ سے بہتر ہے جس سے سرکشی پیدا ہوتی ہو۔

۹۳۔مال ودولت اپنے مالک کی غلطی وخطا کو بھی درست وثواب بنا دیتی ہے اور ثواب ودرستی کی ضد خطا ہے۔

الميل والأواء

١ـ كُلُّشَيْءٍ يَمِيلُ إلىٰ جِنْسِهِ / ٦٨٦٣.
٢ـ كُلُّ أمْرٍ يَميلُ إلىٰ مِثْلِهِ / ٦٨٦٥.
٣ـ كُلُّ طَيْرٍ يَأْوي إلىٰ شَكْلِهِ / ٦٨٦٦.

....

میلان وتمایل

ا۔ ہر چیز اپنی ہی جنس کی طرف جھکتی ہے اور مائل ہوتی ہے (عالم، عالم کی طرف اور جاہل، جاہل کی طرف)۔

۲۔ ہر مرد (یا انسان) اپنے ہی جیسے کی طرف مائل ہوتا ہے۔

۳۔ ہر پرندہ اپنے جیسے پرندوں میں اترتا ہے۔

﴿ باب النون ﴾

النّبل والنبلاء

١ـ اَلنُّبْلُ بِالتَّحَلّي بِالْجُودِ وَ الوَفاءُ بِالْعُهُودِ / ٢١٥٣.
٢ـ إنّما النُّبْلُ اَلتَّبَرّي عَنِ الْمَخازي / ٣٨٧٢.
٣ـ عادَةُ النُّبَلاءِ السَّخاءُ وَ الْكَظْمُ وَ الْعَفْوُ وَ الْحِلْمُ / ٦٣٠٦.
٤ـ عُنْوانُ النُّبْلِ الإحْسانُ إلَى النّاسِ / ٦٣٢٢.
٥ـ مِنَ النُّبْلِ اَنْ يَبْذُلَ الرَّجُلُ مالَهُ وَ يَصُونَ عِرْضَهُ / ٩٣٤٣.
٦ـ مِنْ عَلاماتِ النُّبْلِ اَلْعَمَلُ بِسُنَّةِ الْعَدْلِ / ٩٣٥٦.
٧ـ يُسْتَدَلُّ عَلىٰ نُبْلِ الرَّجُلِ بِقِلَّةِ مَقالِهِ وَ عَلىٰ تَفَضُّلِهِ بِكَثْرَةِ

زکاوت وزیرکی

۱۔زکاوت وزیرکی جوداور پیان وفا کرنے سے آراستہ ہونے میں ہے۔
۲۔شرافت وزکاوت توبس ذلتوں سے بے زاری میں ہے۔
۳۔شریف یاذھین وزیرک لوگوں کی عادت،سخاوت وتحمل اورعفو بردباری ہے۔
۴۔شرافت وفضیلت کاعنوان لوگوں پراحسان کرنا ہے۔
۵۔شرافت میں سے یہ بھی ہے کہ آدمی اپنامال خرچ کرے اوراپنی عزت کو بچائے۔
۶۔یہ بھی فضیلت وشرافت کی دلیل ہے کہ انسان عدل کے طریقہ پرعمل کرے۔
۷۔انسان کی شرافت پراس کی کم گوئی سے اوراس کی فضیلت پراس کے زیادہ تحمل سے استدلال کیاجاتا ہے۔

اِختِمالِهِ/ ١٠٩٦٢.

الاِنتباه

١ـ كُونُوا قَوْماً صيحَ بِهِمْ فَانْتَبَهُوا / ٧١٩٢.

٢ـ اِنْتِباهُ الْعُيُونِ لايَنْفَعُ مَعَ غَفْلَةِ القُلُوبِ / ١٨٧٠.

٣ـ ألا مُتَنَبِّهٌ مِنْ رَقْدَتِهِ قَبْلَ حِينِ مَنِيَّتِهِ / ٢٧٥١.

الأنبياء والرسل والأئمة

١ـ اِسْتَمِعُوا مِنْ رَبّانِيِّكُمْ وَ أَحْضِرُوهُ قُلُوبَكُمْ وَ اسْمَعُوا إنْ هَتَفَ بِكُمْ/ ٢٤٩٣.

٢ـ اِسْمَعُوا (اِقْبَلُوا) النَّصِيحَةَ مِمَّنْ أَهْداها إلَيْكُمْ وَ اعْقِلُوها عَلىٰ أنْفُسِكُمْ/ ٢٤٩٤.

بیداری

۱۔تم اس جماعت میں ہو جاؤ کہ جن کو پکارا گیا تو وہ بیدار ہو گئے۔

۲۔دلوں کی غفلت کے ساتھ آنکھوں کی بیداری کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

۳۔کیا تم موت سے پہلے اپنی نید سے بیدار نہیں ہو گے۔

انبیا وائمہ

۱۔ان لوگوں کی باتوں کو سنو جو تمہارے پروردگار کی طرف سے معین ہیں اوران کے لیئے اپنے دلوں کو آمادہ کرو اور اگر وہ تمہیں آواز دیں تو سنو۔

۲۔اس شخص کی نصیحت کو سنو کہ اسے تمہارے واسطہ ہدیہ لایا ہے (یا اسے قبول کرو) اور اپنے نفس سے باندھ لو۔

٣ـ رُسُلُ اللهِ سُبْحانَهُ تَراجِمَةُ الْحَقِّ وَ السُّفَراءُ بَيْنَ الْخالِقِ وَالْخَلْقِ/ ٥٤٣٣.

٤ـ لِرُسُلِ اللهِ في كُلِّ حُكْمٍ تَبْيِينٌ / ٧٣٣٧.

النّجاح والنّجاة والنجح

١ـ أَنْجَحُكُمْ أَصْدَقُكُمْ / ٢٨٣٨.

٢ـ أَدْرَكُ النّاسِ لِحاجَتِهِ ذُو الْعَقْلِ الْمُتَرَفِّقُ / ٣٣٢٥.

٣ـ إنْ كُنْتُمْ لِلنَّجاةِ طالِبِينَ فَارْفَضُوا الْغَفْلَةَ وَ اللَّهْوَ وَ الْزَمُوا الاِجْتِهادَ وَ الْجِدَّ/ ٣٧٤١.

٤ـ آفَةُ النُّجحِ اَلْكَسَلُ / ٣٩٦٨.

۳۔ اللہ کے رسول ﷺ حق کے ترجمان اور خالق ومخلوق کے درمیان سفیر ہیں (تاکہ انہیں طاعت پر ابھاریں اور سرکشی سے باز رکھیں)۔

۴۔ اللہ کے رسولوں کو حق ہے کہ وہ ہر حکم کو کھول کر بیان کریں۔

کامیابی اور نجات

۱۔ تم میں سب سے زیادہ کامیاب وہ ہے جو تم میں زیادہ سچا ہے۔

۲۔ اپنی حاجت کو سب سے زیادہ پانے والا نرم مزاج صاحب عقل ہے۔

۳۔ اگر تم نجات کے طلبگار ہو تو غفلت اور لہو ولعب کو چھوڑ دو اور کوشش سے دست بردار نہ ہو

۴۔ کامیابی کا المیہ ومصیبت سستی وکاہلی ہے۔

٥ـ قَدْ يُنالُ النُّجْحُ / ٦٦٥٨.

٦ـ قَدْ يُعْيِي اِنْدِمالُ الْجُرْحِ / ٦٦٥٩.

٧ـ ما أقْرَبَ النَّجاحَ مِمَّنْ عَجَّلَ السَّراحَ / ٩٥٣٦.

٨ـ مِلاكُ النَّجاةِ لُزُومُ الإيمانِ وَ صِدْقُ الإيقانِ / ٩٨٦٧.

٩ـ لا يَفُوزُ بِالنَّجاةِ إلاّ مَنْ قامَ بِشَرائِطِ الإيمانِ / ١٠٧٥٧.

١٠ـ لانَجاةَ لِمَنْ لاإيمانَ لَهُ / ١٠٧٨٠.

١١ـ لا يَنْجُو مِنَ اللهِ سُبْحانَهُ مَنْ لا يَنْجُوالنّاسُ مِنْ شَرِّهِ / ١٠٨٨٦.

١٢ـ ثَلاثٌ فِيهِنَّ النَّجاةُ : لُزُومُ الْحَقِّ ، وَ تَجَنُّبُ الْباطِلِ وَ رُكُوبُ الجِدِّ/ ٤٦٦١.

....

۵۔کبھی کامیابی حاصل ہوجاتی ہے(لہٰذا کسی بھی کام سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے)۔

۶۔کبھی زخم کے بھر جانے سے انسان عاجز ہوجاتا ہے(ممکن ہے کہ کامیابی میں بہتری و بھلائی نہ ہو بلکہ اس میں نقصان ہو یا ایسا نہیں ہے کہ ہمیشہ کامیابی میسر ہوتی ہو)۔

۷۔جو رہائی پانے میں جلدی کرتا ہے اس سے کامیابی کتنی نزدیک ہے(اگر چہ اس کی حاجت پوری نہیں ہوئی ہے لیکن جلد آرام پا گیا ہے اور یہ کامیابی ہی کے حکم ہیں)۔

۸۔نجات کا معیار ایمان کا ساتھ ہونا اور یقین کا سچا ہونا ہے۔

۹۔نجات پانے میں وہ شخص کامیاب نہیں ہوسکتا کہ جو ایمان کی شرطوں کو پورا نہ کرے۔

۱۰۔اس شخص کیلیئے نجات نہیں ہے کہ جس کے پاس ایمان نہیں ہے۔

۱۱۔وہ شخص خدا(کے عذاب)سے نجات نہیں پا سکتا ہے کہ جس کے شر سے لوگ نجات نہ پاتے ہوں۔

۱۲۔تین چیزوں،حق سے جدا نہ ہونے،باطل سے دور رہنے اور سعیٔ مسلسل میں نجات ہے۔

١٣ـ كَيْفَ يَنْجُو مِنَ اللهِ هارِبُهُ ؟!/ ٦٩٨٠.

النجد والاِستنجاد

١ـ مَنِ اسْتَنْجَدَ ذَليلاًذَلَّ / ٧٩٠٤.

٢ـ مَنْ لَمْ يُنْجِدْ لَمْ يُنْجَدْ/ ٨٢١٤.

المناجاة

١ـ لاخَيْرَ فِي الْمُناجاةِ إلاّ لِرَجُلَيْنِ:عالِمٍ ناطِقٍ ، أوْ مُسْتَمِعٍ واعٍ/ ١٠٨٣٥.

الندم والندامة

١ـ اَلنَّدَمُ أحَدُ اَلتَوْبَتَيْنِ / ١٦٨٩.

۱۳ـ جوخدا سے بھاگتا ہے وہ اس (کے عذاب) سے کیسے نجات پا سکتا ہے؟!

طالبِ مدد

۱ـ جو پست (آدمی) سے مدد طلب کرتا ہے وہ ذلیل ہو جاتا ہے۔

۲ـ جو کسی کی مدد نہیں کرتا اس کی مدد نہیں کی جاتی (ممکن ہے کہ نصرتِ خدا مراد ہو)۔

مناجات وراز گوئی

۱ـ دو مردوں، بولنے والے عالم یا سن کر محفوظ رکھنے والے کے سوا کسی سرگوشی کرنے یا راز گوئی میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

پشیمانی

۱ـ پشیمانی دو توبہ میں سے ایک ہے (یعنی پشیمانی بھی ایک قسم کی توبہ ہے)۔

٢ـ اِنْدَمْ عَلىٰ ما أسَأْتَ وَ لاتَنْدَمْ عَلىٰ مَعْرُوفٍ صَنَعْتَ / ٣٣٤٣.
٣ـ اَلنَّدَمُ اِسْتِغْفارٌ/ ١٧٨.
٤ـ اَلنَّدَمُ عَلَى الْخَطِيئَةِ يَمْحُوها / ٨٩٤.
٥ـ اَلنَّدَمُ عَلَى الخَطِيئَةِ اِسْتِغْفارٌ / ١٢١١.
٦ـ اَلنَّدَمُ عَلَى الذَّنْبِ يَمْنَعُ مِنْ مُعاوَدَتِهِ / ١٣٩٨.
٧ـ نَدَمُ الْقَلْبِ يُكَفِّرُ الذَّنْبَ وَ يُمَحِّصُ الجَرِيرَةَ / ٩٩٧٣.

النادم

١ـ طُوبىٰ لِكُلِّ نادِمٍ عَلىٰ زَلَّتِهِ مُسْتَدْرِكٍ فارِطَ عَثْرَتِهِ / ٥٩٤٧.
٢ـ مَنْ نَدِمَ فَقَدْ تابَ / ٧٨٤٣.

....

۲۔تم نے جو بدی کی ہے اس پر پشیمان ہو جاؤ لیکن جو نیک کام یا احسان کیا ہے اس پر پشیمان نہ ہو۔
۳۔ندامت و پشیمانی استغفار ہے(یعنی جو اپنے فعل پر پشیمان ہوگیا یقیناً اس نے توبہ کر لی اب استغفر اللہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ یہی طلب مغفرت ہے)۔
۴۔گناہ پر پشیمان ہونا اسے محو کر دیتا ہے۔
۵۔گناہ پر پشیمانی استغفار ہے۔
۶۔گناہ پر پشیمانی اس سے روکتی ہے(یعنی انسان کو دوبارہ گناہ نہیں کرنے دیتی ہے)۔
۷۔دل سے پشیمان ہونا گناہ کو پوشیدہ رکھتا ہے اور گناہ کو ختم کر دیتا ہے۔

پشیمان

۱۔خوش نصیب ہے وہ جو اپنی لغزش پر پشیمان ہو جاتا ہے اور اپنے گزشتہ گناہوں کی تلافی کرتا ہے۔
۲۔جو پشیمان ہوتا ہے درحقیقت وہ توبہ کر لیتا ہے۔

الإنذار

١ـ اَلإنْذارُ إعْذارٌ / ١٧٧.

المنازعة

١ـ لاتُلاحِ الدَّنِيَّ فَيَجْتَرِئَ عَلَيْكَ / ١٠٢٢١.

٢ـ لاتُنازِعِ السُّفَهاءَ وَ لاتَسْتَهْتِرْ بِالنِّساءِ فَإنَّ ذٰلِكَ يُزْرِي بِالْعُقَلاءِ/ ١٠٤٢٢.

٣ـ مُنازَعةُ السَّفَلِ تَشينُ السّادَةَ / ٩٨١٣.

المنزل

١ـ اَلمَنْزِلُ البَهِيُّ أحَدُ الْجَنَّتَيْنِ / ١٦٣٢.

ڈرانا

ا۔ڈرانا(خودکو) معذور بناناہے(جیسے ڈرائیورنے ہارن دیااورسوارنے آگاہ کیااوراس کے بعدکوئی کچل گیاتوان کی خطانہیں ہے،ڈرانے والاعرفاًمعذورہےاس سے بازپرس نہیں ہوگی)۔

آپسی نزاع

ا۔پست مرتبہ لوگوں سے جھگڑانہ کروکہ وہ تمہارےاوپردلیرہوجائیں گےوہ تمہاراپاس ولحاظ نہیں کریں گے

۲۔بیوقوفوں سےنزاع نہ کرواورعورتوں کےشیفتہ نہ بنوکہ اس سےعقلمندوں پرعیب لگتاہے۔

۳۔پست مرتبہ لوگوں سےنزاع کرنابزرگی کوداغ دارکرتاہے

منزل ومسکن

ا۔بہترین یاوسیع منزل دوبہشتوں میں سےایک ہے۔

٢ـ مَنْ ضاقَتْ ساحَتُهُ قَلَّتْ راحَتُهُ / ٩١٩١.

٣ـ اِحْذَرْ مَنازِلَ الْغَفْلَةِ وَ الْجَفاءِ وَ قِلَّةَ الأعْوانِ عَلىٰ طاعَةِ اللهِ / ٢٦٠٠.

٤ـ كَمْ مِنْ بانٍ مالا يَسْكُنُهُ / ٦٩٥٨.

التَّنزّه والنزاهة

١ـ التَّنَـزُّهُ عَنِ المعاصي عِبادَةُ التَّوابِيْنَ / ١٧٥٨.

٢ـ اَلنَّزاهَةُ عَيْنُ الظَّرْفِ / ٤٦٣.

٣ـ اَلتَّنَـزُّهُ أوَّلُ النُّبْلِ / ٥٢٧.

٤ـ اَلنَّزاهَةُ آيَةُ العِفَّةِ / ٨٣١.

٥ـ اَلنَّزاهَةُ مِنْ شِيَمِ النُّفُوسِ الطّاهِرَةِ / ١٤٣٤.

٦ـ كُنْ مُتَنَزِّهاً تَكُنْ تَقِياً / ٧١٣٧.

٢ـ جس کے گھر کا صحن وفضا تنگ ہوتی ہے اس کا آرام کم ہو جاتا ہے۔

٣ـ غفلت و جفا کی جگہ اور طاعت خدا میں مددگارون کی کمی سے بچو (یعنی ایسی جگہ اقامت گزینی کیلئے گھر نہ بناؤ کہ جہاں بے خبر و ظالم اور معارف واخلاق اور بلندیوں سے دور لوگ وہاں ہیں اور خدا کے چاہنے والوں سے وہ سرزمین خالی ہے)۔

٤ـ کسی جگہ کی بنیاد رکھنے والا اکثر اسی میں سکونت پذیر ہوتا ہے۔

پاکیزگی

١ـ گناہوں سے پاک رہنا توبہ کرنے والوں کی عبادت ہے۔

٢ـ پاکیزگی عین عقلمندی وذہانت ہے۔

٣ـ پاکیزگی عنوان شرافت وفضیلت یا زیرکی ہے۔

٤ـ پاکیزگی پاک دامنی کی نشانی وعلامت ہے۔

٥ـ پاکیزگی، پاک وصاف نفوس کی خصلت ہے۔

٦ـ (گناہوں سے) پاک رہو متقی ہو جاؤ گے۔

النُزهة

١ـ رُبَّ نُزْهَةٍ عادَتْ نُغْصَةً/ ٥٢٨٣.
٢ـ قَدْ تَنْقَلِبُ النُّزْهَةُ غُصَّةً / ٦٦٤٩.

المُتَنَسِّك

١ـ رُبَّ مُتَنَسِّكٍ وَ لادينَ لَهُ/ ٥٣٤٠.

النِّساء

١ـ اَلنِّساءُ أعْظَمُ الفِتْنَتَيْنِ / ١٦٨٠.
٢ـ اَلنِّساءُ لَحْمٌ عَلىٰ وَضَمٍ إلاّ ما ذُبَّ عَنْهُ / ١٩٥٨.
٣ـ اِتَّقُوا شِرارَ النِّساءِ، وَ كُونُوا مِنْ خِيارِهِنَّ عَلىٰ حَذَرٍ / ٢٥٢٢.

شادمانی

۱۔ اکثر شادمانی و بے فکری کدورت و کوفت میں بدل جاتی ہے (لہٰذا اس پر مغرور نہیں ہونا چاہیے)
۲۔ کبھی سیر و تفریح غم و اندوہ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

عبادت گزار

۱۔ اکثر عبادت گزار کا کوئی دین نہیں ہوتا ہے (یعنی کسی کی عبادت سے فریب نہیں کھانا چاہیے)۔

عورتیں

۱۔ عورتیں، دو فتنوں میں سے ایک ہیں (ان میں سے ایک مال و اولاد اور دوسری عورتیں ہیں)۔
۲۔ عورتیں گوشت کے تختہ پر گوشت ہیں مگر یہ کہ ان سے دفاع کیا جائے۔
۳۔ بری عورتوں سے پرہیز کرو اور ان میں سے جو نیک ہیں ان سے ہوشیار رہو (ایسا نہ ہو کہ تمہیں خدا کے حکم کی مخالفت میں مبتلا کر دیں)۔

٤ـ إيّاكَ وَ كَثْرَةَ الْوَلَهِ بِالنِّساءِ، وَ الإغْراءَ (الإغْتِرارَ) بِلَذّاتِ الدُّنيا، فَإنَّ الْوَلِهَ بِالنِّساءِ مُمْتَحَنٌ، وَ الغَرِيَّ بِاللَّذّاتِ مُمْتَهَنٌ / ۲۷۲۱.

٥ـ إيّاكَ وَ مُشاوَرَةَ النِّساءِ، فَإنَّ رَأْيَهُنَّ إلىٰ أفَنٍ، وَ عَزْمَهُنَّ إلىٰ وَهَنٍ، وَ اكْفُفْ عَلَيْهِنَّ مِنْ أبْصارِهِنَّ، فَحِجابُكَ لَهُنَّ خَيْرٌ مِنَ الإرْتِيابِ بِهِنَّ، وَ لَيْسَ خُرُوجُهُنَّ بِشَرٍّ مِنْ إدْخالِكَ مَنْ لايُوثَقُ بِهِ عَلَيْهِنَّ، وَ إنِ اسْتَطَعْتَ أنْ لا يَعْرِفْنَ (لا يَعْرِفُهُنَّ) غَيْرَكَ فَافْعَلْ / ۲۷۳٦.

٦ـ إنَّ النِّساءَ هَمُّهُنَّ زِينَةُ الْحَياةِ الدُّنيا وَ الْفَسادُ فِيها / ۳٤۱٤.

۷ـ اَلإسْتِهْتارُ بِالنِّساءِ شِيمَةُ النَّوْكیٰ / ۱۳۱۷.

....

۴۔خبردار عورتوں سے زیادہ عشق ومحبت فریب کھانے یا دنیا کی لذت پر برانگیختہ ہونے سے بچو کیونکہ عورتوں سے عشق ومحبت کرنے والا رنج ومحن میں مبتلا ہوتا ہے اور دنیا کی لذتوں کا فریفتہ ذلیل ہوتا ہے۔

۵۔(یہی عبارت اس وصیت نامہ میں نقل ہوئی ہے جو آپ نے امام حسنؑ کو لکھا ہے، نہج البلاغہ مکتوب۳۱ میں ہے) خبردار عورتوں سے مشورہ نہ کرنا کیونکہ ان کی رائے کمزور اور ان کا ارادہ ضعیف ہوتا ہے انہیں پردہ میں بٹھا کر ان کی آنکھوں کو تاک جھانک سے روکوں (وہ مردوں کو نہ دیکھیں اور مرد انہیں نہ دیکھیں) کیونکہ پردہ کی سختی ان کی عزت و آبرو کو برقرار رکھنے والی، کیونکہ ان کا گھروں سے نکلنا اتنا خطرناک نہیں ہے جتنا تمہارا ناقابل اعتماد کو گھر میں داخل کرنا خطرناک ہے اگر تم سے ہو سکے تو ایسا کرو کہ وہ تمہارے علاوہ کسی کو نہ دیکھیں (واضح ہے کہ ناقابل اعتماد لوگوں کی آمد ورفت فساد سے خالی نہیں ہے اس سے بدگمانی بڑھے گی)۔

۶۔عورتوں کی ساری فکر وخیال دنیوی زندگی کی زینت وزیبائش اور اس میں تخریب کاری ہے۔

۷۔عورتوں کا حریص ہونا (لوگوں کی انگشت نمائی کی پروا نہ کرنا) بیوقوفوں کی عادت ہے۔

۸۔ إنْ رَأَيْتَ مِنْ نِسائِكَ ريبَةً ، فاجْعَلْ لَهُنَّ النَّكِيرَ عَلَى الكَبِيرِ والصَّغِيرِ وَ إيّاكَ أنْ تُكَرِّرَ الْعَتْبَ ، فَإنَّ ذٰلِكَ يُغْرِي بِالذَّنْبِ ، وَ يُهَوِّنُ العَتْبَ / ٣٧٤٧.

۹۔ خَيْرُ خِصالِ النِّساءِ شَـرُّ خِصالِ الرِّجالِ / ٥٠٠٣.

۱۰۔ طاعَةُ النِّساءِ غايَةُ الْجَهْلِ / ٥٩٨٤.

۱۱۔ طاعَةُ النِّساءِ تُزْرِي بِالنُّبَلاءِ وَ تُرْدِي الْعُقَلاءَ / ٦٠١٩

۱۲۔ طاعَةُ النِّساءِ شِيمَةُ الحَمْقىٰ / ٦٠٢٢.

۱۳۔ مَنِ اسْتَمْتَعَ بِالنِّساءِ فَسَدَ عَقْلُهُ / ٨٠١٥.

۸۔ اگر کسی عورت کی طرف سے بدگمانی ہوجائے تو ان کے چھوٹے بڑے پر نگھبان مقرر کردو اور خبردار مکرر ملامت وسرزنش نہ کرنا کہ بار بار ملامت کرنا (انھیں) گناہوں پر اکساتا ہے اور پھر وہ ملامت کی پروانہیں کرتی ہے۔

۹۔ عورتوں کی بدترین صفتیں وہ ہیں جو مردوں کی بہترین خصلتیں ہیں (نہج البلاغہ کے کلمہ حکمت ۲۳۱ میں اس طرح ہے :خیار خصال النساء شرار خصال الرجال،الزھو و الجبن والبخل ،،،،،آپ نے غرور، بزدلی، کنجوسی کوعورتوں کی بہترین صفت قرار دیا ہے اور اس کی وجہ بیان فرمائی ہے اس لئے کہ جب عورت مغرور ہوگی تو وہ اپنے نفس پر کسی کو قابو نہ دیگی اور کنجوس ہوگی تو اپنے اور شوہر کے مال کی حفاظت کرے گی اور بزدل ہوگی تو وہ پیش آنے والی چیز سے ڈرے گی)۔

۱۰۔ عورتوں کی فرمانبرداری بہت بڑی نادانی ہے۔

۱۱۔ عورتوں کی فرمانبرداری شریف و ہوشیار اور معزز لوگوں پر عیب لگاتی اور ہلاک کردیتی ہے۔

۱۲۔ عورتون کی اطاعت وفرمانبرداری احمق وکم عقل لوگوں کی خصلت ہے۔

۱۳۔ جو طولانی مدت تک عورت سے لذت اندوز ہوتا ہے یا مستقل طور پر ان سے لذت اٹھاتا

١٤ـ مَعاشِرَ النّاسِ ،إنَّ النِّساءَ نَواقِصُ الإيمانِ ، نَواقِصُ العُقُولِ ، نَواقِصُ الحُظُوظِ ، فَأمّا نَقْصُ إيمانِهِنَّ فَقُعُودُهُنَّ في أيّامِ الْحَيْضِ عَنِ الصَّلاةِ ، وَ الصِّيام ، وَ أمّا نُقْصانُ حُظُوظِهِنَّ فَمَوارِيثُهُنَّ عَلىٰ نِصفِ مَوارِيثِ الرِّجالِ ، وَ أمّا نُقْصانُ عُقُولِهِنَّ ، فَشَهادَةُ اِمْرَأتَيْنِ كَشَهادَةِ رَجُلٍ، فَاتَّقُوا شِرارَ النِّساءِ، وَ كُونُوا مِنْ خِيارِهِنَّ عَلىٰ حَذَرٍ / ٩٨٧٧.

١٥ـ لاتُطيعُوا النِّساءَ فِي المَعْرُوفِ حَتّىٰ لا يَطْمَعْنَ فِي الْمُنْكَرِ / ١٠٣٤٦.

١٦ـ لاتُكْثِرَنَّ الْخَلْوَةَ بِالنِّساءِ فَيَمْلَلْنَكَ وَتَمَلَّهُنَّ وَ اسْتَبْقِ مِنْ نَفْسِكَ وَ عَقْلِكَ بِالإبْطاءِ عَنْهُنَّ / ١٠٤١٤.

١٧ـ لاتَحْمِلُوا النِّساءَ أثْقالَكُمْ ، وَ اسْتَغْنُوا عَنْهُنَّ مَا اسْتَطَعْتُمْ، فَإنَّهُنَّ

ہے (شاید جنسی فعل مراد ہے) اس کی عقل خراب ہوجاتی ہے۔علامہ خوانساری فرماتے ہیں : بظاہر ان سے مشورہ کرنا ان کی رائے پر عمل کرنا ان کی ملازمت ونوکری مراد ہے)۔

۱۴۔اے لوگو عورتیں، ایمان میں ناقص عقلوں ناقص حصوں میں ناقص، ایمان میں تو اسلیئے ناقص ہیں کہ ایام کے دور میں انھیں نماز اور روزہ چھوڑ ناپڑتا ہے اور حصوں میں کمی اس لیئے ہے کہ میراث میں ان کا حصہ مردوں سے آدھا ہوتا ہے اور ناقص العقل اس لیئے ہیں کہ دوعورتوں کی گواہی ایک مرد کی گواہی کے برابر ہوتی ہے نابرایں بری عورتوں سے دور رہو اور اچھی عورتوں سے بھی ہوشیار رہو۔

۱۵۔اچھے کام میں بھی عورتوں کی اطاعت نہ کروتا کہ بری باتیں منوانے پر نہ اتر ا ٓ ئیں

۱۶۔عورتوں سے زیادہ خلوت نہ کرو کہ تم سے ملول اور افسردہ ہونگی اور تم بھی ان سے ملول و افسردہ ہوگے اور اپنے نفس وعقل کیلیئے ان سے سستی نہ کرو(مباشرت پر اپنی جان وعقل کو قربان نہ کرو)۔

۱۷۔اپنا بار عورتوں پر نہ ڈالو! (جہاں تک ہو سکے اپنا کام خود انجام دو) جہاں تک ممکن ہو ان سے بے نیاز رہو کیونکہ یہ زیادہ احسان جتاتی ہیں اور احسان کا انکار کرتی ہیں،

يُكْثِرْنَ الإمْتِنانَ، وَ يَكْفُرْنَ الإحْسانَ/ ١٠٤١٥.

١٨ـ اَلمَرْأَةُ شَرٌّ كُلُّها وَ شَرٌّ مِنْها أَنَّهُ لابُدَّ مِنْها / ١٨٨٧.

١٩ـ اَلْمَرْأَةُ عَقْرَبٌ حُلْوَةُ اللَّسْعَةِ (اللَّسبَةِ)/ ١٤٢٤.

٢٠ـ إنَّما الْمَرأَةُ لُعْبَةٌ فَمَنِ اتَّخَذَها فَلْيُغَطِّها / ٣٨٨٠.

٢١ـ صِيانَةُ الْمَرأَةِ أَنْعَمُ لِحالِها وَ أَدْوَمُ لِجَمالِها / ٥٨٢٠.

٢٢ـ لاتُمَلِّكِ الْمَرْأَةَ ما جاوَزَ نَفْسَها ، فَإنَّ المَرْأَةَ رَيْحانَةٌ ، وَ لَيْسَتْ بِقَهْرِمانَةٍ/ ١٠٣٧٢.

۱۸۔عورتیں سرتاپا شر ہیں اوراس سے بدتر شر یہ ہے کہ اس کے بغیر چارہ نہیں ہے۔

۱۹۔عورت بچھو ہے جس کہ ڈسنے میں مزہ ملتا ہے۔

۲۰۔عورت تو بس کٹھپتلی یا ایسا موجود ہے کہ جس سے کھیلا جائے چوں کہ اسکی یہ کیفیت ہے لہذا اسے چھپا کر رکھا جائے۔

۲۱۔عورت کی حفاظت کرنا (اسے کسی اجنبی و نامحرم سے نہ ملنے دینا اور موضع طعن پر جانے سے روکنا) اس کے حق میں بہتر ہے اوراس کہ حُسن و جمال کو دوام بخشتا ہے۔

۲۲۔(یہ بھی آپؑ کی وصیت نامہ کا جز ہے) عورت کے سپرد اس کے ذاتی امقر کہ علاوہ دیگر کام نہ کرو کیونکہ وہ ایک پھول ہے اور قہرمان و حاکم نہیں ہے۔

نسيان الله

١ـ مَنْ نَسِيَ اللهَ أنْساهُ نَفْسَهُ / ٧٧٩٧.

٢ـ النِّسْيانُ ظُلْمَةٌ وَ فقْدٌ/ ٦٠٣.

٣ـ مَنْ نَسِيَ سُبْحانَهُ أنْساهُ اللهُ نَفْسَهُ وَ أعْمىٰ قَلْبَهُ / ٨٨٧٥.

النُّصْح والنصيحة

١ـ اَلنُّصْحُ يُثْمِرُ الْمَحَبَّةَ / ٦١٤.

٢ـ اَلنَّصِيحَةُ مِنْ أخْلاقِ الْكِرامِ / ١٢٩٨.

٣ـ رُبَّما نَصَحَ غَيْرُ النّاصِحِ / ٥٣٦٥.

خدا کو بھول جانا

ا۔جس نے خدا کو بھلا دیا اس نے اپنے نفس کو فراموش کر دیا (وہ کبھی بھی اپنے نفس کی اصلاح نہیں کر سکے گا)۔

۲۔خدا کو بھول جانا تاریکی میں راستہ نہ پانا ہے۔

۳۔جو خدا کو بھول جاتا ہے خدا اس کے نفس کو فراموشی کے سپرد کر دیتا ہے اور اس کے دل کو اندھا کر دیتا ہے

خلوص ونصیحت

ا۔خلوص محبت کا پھل دیتا ہے۔

۲۔خلوص (یا پند ونصیحت کرنا) نیک لوگوں کا اخلاق ہے۔

۳۔اکثر غیر مخلص بھی نصیحتیں کرتا ہے۔

٤ـ رُبَّما غَشَّ الْمُسْتَنْصَحُ / ٥٣٦٦.

٥ـ طُوبىٰ لِمَنْ أطاعَ ناصِحاً يَهْدِيهِ وَ تَجَنَّبَ غاوِياً يُرْدِيهِ / ٥٩٤٤.

٦ـ قَدْ جَهِلَ مَنِ اسْتَنْصَحَ أعْدائَهُ / ٦٦٦٣.

٧ـ قَدْ نُصِحْتُمْ فَانْتَصِحُوا وَ بُصِّرْتُمْ فَأبْصِرُوا وَ أُرْشِدْتُمْ فاسْتَرْشِدُوا/ ٦٦٨٣.

٨ـ قَدْ دُلِلْتُمْ إنِ اسْتَدْلَلْتُمْ وَوُعِظْتُمْ إنِ اتَّعَظْتُمْ وَ نُصِحْتُمْ إنِ انْتَصَحْتُمْ/ ٦٦٨٤.

٩ـ كَيْفَ يَنْتَفِعُ بِالنَّصِيحَةِ مَنْ يَلْتَذُّ بِالفَضِيحَةِ ؟!/ ٧٠٠٨.

١٠ـ مَنْ تاجَرَكَ بِالنُّصْحِ فَقَدْ أجْزَلَ لَكَ الرِّبْحَ / ٨٦٩٩.

١١ـ مَنْ تاجَرَكَ فِي النُّصْحِ كانَ شَرِيكَكَ فِي الرِّبْحِ / ٩٠٥٣.

۴۔ اکثر وہ بددیانت ہوتا ہے جس سے نصیحت طلب کی جاتی ہے۔

۵۔ خوش نصیب ہے وہ شخص جو اس نصیحت کرنے والے کی پیروی کرتا ہے جو اسکی ہدایت کرتا ہے اور اس سے بچتا ہے جو اسے ہلاکت میں ڈالتا ہے۔

۶۔ درحقیقت وہ شخص جاہل ہے جو اپنے دشمن سے خود نصیحت طلب کرتا ہے۔

۷۔ حقیقت میں تمہیں نصیحت کردی گئی ہے اب تم نصیحت پذیر ہو جاؤ اور تمہیں دکھا دیا گیا ہے اب دیکھو اور تمہاری ہدایت کردی گئی ہے اب تم سیدھے راستہ پر چلو۔

۸۔ اگر تم راستہ کی تلاش میں ہو تو تمہیں راہ دیکھا دی گئی ہے اور اگر وعظ طلب ہو تو تمہیں وعظ کر دیا گیا ہے اور اگر نصیحت لینے والے ہو تو تمہیں نصیحت کردی گئی ہے۔

۹۔ جس شخص کو ذلّت و رسوائی میں مزا ملتا ہے وہ نصیحت سے کیسے فائدہ اُٹھا سکتا ہے؟!

۱۰۔ جس نے تم سے نصیحت کے ساتھ تجارت کی اس نے تمہارا بہت بڑا فائدہ کیا۔

۱۱۔ جو نصیحت و وعظ میں تم سے تجارت کرتا ہے وہ نفع میں تمہارا شریک رہے گا۔

١٢ـ مِنْ أَحْسَنِ النَّصيحَةِ الإبانَةُ عَنِ الْقَبيحَةِ / ٩٣٠٤.

١٣ـ مِنْ أَحْسَنِ الدّينِ النُّصْحُ / ٩٣٧٨.

١٤ـ مِنْ أَفْضَلِ النُّصْحِ الإشارَةُ بِالصُّلْحِ / ٩٣٧٩.

١٥ـ مَرارَةُ النُّصْحِ أَنْفَعُ مِنْ حَلاوَةِ الغِشِّ / ٩٧٩٩.

١٦ـ مُناصِحُكَ مُشْفِقٌ عَلَيْكَ مُحْسِنٌ إِلَيْكَ ناظِرٌ في عَواقِبِكَ مُسْتَدْرِكٌ فَوارِطَكَ فَفِي طاعَتِهِ رَشادُكَ وَ في مُخالَفَتِهِ فَسادُكَ / ٩٨٣٩.

١٧ـ نُصْحُكَ بَيْنَ الْمَلاءِ تَقْرِيعٌ / ٩٩٦٦.

١٨ـ لاتَرُدَّنَّ عَلَى النَّصيحِ وَ لاتَسْتَغِشَّنَّ الْمُشِيرَ / ١٠٢٧٩.

١٩ـ لاتَنْتَصِحْ بِمَنْ فاتَهُ الْعَقْلُ وَ لاتَثِقْ بِمَنْ خانَهُ الأَصْلُ فَإِنَّ مَنْ فاتَهُ

....

۱۲۔ بہترین نصیحت برے اور قبیح افعال کو ظاہر کرنا ہے (کہ ایک ناصح خلوص کے ساتھ سامنے والے کے عیوب کو خود اسی سے بیان کرے نہ کہ غیر سے)۔

۱۳۔ بہترین دین نصیحت ہے۔

۱۴۔ خلوص آمیز موعظہ و نصیحت (ان دو آدمیوں کے درمیان) صلح کا اشارہ کرنا ہے جن میں دشمنی ہو۔

۱۵۔ خلوص و نصیحت کی تلخی بد دیانتی و خیانت کی شیرینی سے زیادہ نفع بخش ہے۔

۱۶۔ تمہیں نصیحت کرنے والا تمہارے بارے میں خوف زدہ ہے (کہ کہیں ہلاکت و ضلالت میں نہ جا پڑو!) تم پر احسان کرنے والا، تمہاری عافیت پر نظر رکھنے والا ہے، تمہاری کوتاہی کی تلافی کرنے والا، اسکی فرمانداری میں تمہاری ہدایت اور اسکی مخالفت میں تمہاری تباہی ہے۔

۱۷۔ بہت سے لوگوں کے درمیان تمہارا نصیحت کرنا، ملامت و سرزنش ہے۔

۱۸۔ نصیحت کرنے والے کی بات کو رد نہ کرو اور اشارہ و راہنمائی کرنے والے کو ہرگز بد دیانت و دھوکے باز نہ سمجھو۔

۱۹۔ جس کی عقل ضائع ہوگئی ہے اسکی نصیحت کو قبول نہ کرو اور جس کے ساتھ اسکی اصل نے خیانت کی ہے اس پر اعتماد نہ کرو کیونکہ جس کی عقل ضائع ہوگئی ہے وہ نصیحت میں دھوکا دے گا (اور خیانت کرے گا) اور جس کے ساتھ اس کی اصل نے خیانت کی ہے وہ اس جگہ تخریب کاری کرے گا جہاں اصلاح کرنا چاہیے (کیونکہ وہ بدذات ہے)۔

الْعَقْلُ يَغُشُّ مِنْ حَيْثُ يَنْصَحُ وَ مَنْ خانَهُ الأَصْلُ يُفْسِدُ مِنْ حَيْثُ يُصْلِحُ/ ١٠٣٩٩.

٢٠۔ لاإخْلاصَ كَالنُّصْحِ / ١٠٥٠٤.

٢١۔ لاواعِظَ أَبْلَغُ مِنَ النُّصْحِ / ١٠٦٢٢.

٢٢۔ لاخَيْرَ في قَوْمٍ لَيْسُوا بِناصِحينَ وَ لا يُحِبُّونَ النّاصِحينَ / ١٠٨٨٤.

٢٣۔ لا يَنْصَحُ اللَّئيمُ أَحَداً إلاّ عَنْ رَغْبَةٍ أَوْ رَهْبَةٍ فَإذا زالَتِ الرَّغْبَةُ وَ الرَّهْبَةُ عادَ إلىٰ جَوْهَرِهِ / ١٠٩١٠.

٢٤۔ يا أَيُّها النّاسُ اِقْبَلُوا النَّصيحَةَ مِمَّنْ نَصَحَكُمْ وَ تَلَقَّوْها بِالطّاعَةِ مِمَّنْ حَمَلَها إلَيْكُمْ، وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللهَ سُبْحانَهُ لَمْ يَمْدَحْ مِنَ القُلُوبِ إلاّ أَوْعاها

۲۰۔ نصیحت جیسا کوئی اخلاص نہیں ہے۔

۲۱۔ (دوستوں کی) نصیحت سے زیادہ بلیغ کوئی وعظ نہیں ہے (کیونکہ جو دوستوں کی نصیحت پر عمل نہیں کرتا ہے وہ کسی واعظ کی نصیحت پر عمل نہ کرے گا۔

۲۲۔ اس قوم میں کوئی خیر وخوبی نہیں ہے کہ جس کو کوئی نصیحت کرنے والا نہ ہو اور جو کسی نصیحت کرنے والے کو پسند نہ کرتی ہو۔

۲۳۔ لئیم وکمینہ خصلت انسان کسی کا مخلص نہیں ہوسکتا اگر ہوگا تو رغبت (احسان) یا ڈر کی وجہ سے، جب شوق وخوف ختم ہوجائیگا تو وہ پھر اپنی اصل کی طرف پلٹ جائے گا۔

۲۴۔ اے لوگوں! جو تمہیں نصیحت کتے اسکی نصیحت کو قبول کرواسے اس شخص سے طاعت کے ساتھ تسلیم کرلو کہ جس سے تمہاری طرف نقل کیا ہے! اور جان لو کہ خدا نے کسی دل کی تعریف نہیں کی مگر اس دل کی جو حکمت کو زیادہ محفوظ رکھنے والا ہے اور لوگوں میں اسکی مدح کی

لِلْحِكْمَةِ، وَ مِنَ النّاسِ إلاّ أسْرَعَهُمْ إلَى الْحَقِّ إجابَةً، وَ اعْلَمُوا أنَّ الْجِهادَ الأكْبَرَ جِهادُ النَّفْسِ، فَاشْتَغِلُوا بِجِهادِ أنْفُسِكُمْ تَسْعَدُوا، وَ ارْفَضُوا القالَ وَ القِيلَ تَسْلَمُوا، وَ أكْثِرُوا ذِكْرَ اللهِ تَغْنَمُوا ، وَكُونُوا عِبادَ اللهِ إخْواناً تَسْعَدُوا لَدَيْهِ بِالنَّعِيمِ المُقِيمِ/ ١١٠٠٥.

٢٥۔ لانُصْحَ كَالتَّحْذِيرِ/ ١٠٤٤٨.

٢٦۔ مَنْ عَصىٰ نَصِيحَهُ نَصَرَ ضِدَّهُ/ ٨٣٥٥.

٢٧۔ مَنْ أقْبَلَ عَلَى النَّصِيحِ أعْرَضَ عَنِ القَبِيحِ / ٨٦٨٣.

٢٨۔ مَنِ اسْتَغَشَّ النَّصِيحَ غَشِيَهُ القَبِيحُ / ٨٦٨٤.

٢٩۔ مَنْ أعْرَضَ عَنْ نَصِيحَةِ النّاصِحِ أُحْرِقَ بِمَكِيدَةِ الكاشِحِ / ٨٦٩٧.

ہے جو سب سے جلد حق کو قبول کرتا ہے اور جان لو کہ جہاد بالنفس ہی جہادِ اکبر ہے، پس اپنے نفسوں سے جہاد کرو تا کہ نیک بخت ہو جاؤ اور قال وقیل کرنا چھوڑ دو تو سالم ومحفوظ رہو اور خوب ذکر خدا کرو تا کہ عمدہ نفع پاؤ، خدا کے بندو ایک دوسرے کے بھائی بن جاؤ تا کہ اس کے نزدیک باقی رہنے والی نعمتوں سے سرشار ہو جاؤ۔

۲۵۔ (گناہوں سے) ڈرنے جیسی کوئی نصیحت نہیں۔

۲٦۔ جو اپنے نصیحت کرنے والے کی نافرمانی کرتا ہے وہ اپنے دشمن کی مدد کرتا ہے۔

۲۷۔ جو اپنے نصیحت کرنے والے کی طرف رغبت کرتا ہے وہ برائی سے منہ موڑتا ہے۔

۲۸۔ جو نصیحت کرنے والے کو بددیانت ودھوکے باز سمجھتا ہے اسے برائی ڈھانک لیتی ہے۔

۲۹۔ جو ناصح کی نصیحت سے روگردانی کرتا ہے وہ اس شخص کے مکر وحیلہ کی آگ میں جلتا ہے جو اپنی دشمنی کو چھپا کر رکھتا ہے۔

۳۰۔ مَنْ خالَفَ النُّصْحَ هَلَكَ / ۷۷٤۳.

۳۱۔ قَدْ يَسْتَفِيدُ الظِّنَّـةَ النّاصِحُ / ٦٦٢٢.

۳۲۔ قَدْ يَغُشُّ الْمُسْتَنْصِحُ / ٦٦٢٣.

۳۳۔ قَدْ يَنْصَحُ غَيْرُ النّاصِحِ/ ٦٦٢٤.

٣٤۔ كَيْفَ يَنْصَحُ غَيْرَهُ مَنْ يَغُشُّ نَفْسَهُ ؟! / ٦٩٩٩.

۳٥۔ لَرُبَّما خانَ النَّصِيحُ الْمُؤْتَمَنُ وَ نَصَحَ الْمُسْتَخانُ / ۷۳۹۱.

۳٦۔ مَنْ نَصَحَكَ فَقَدْ أَنْجَدَكَ / ۷۷٦۷.

۳۷۔ مَنِ اسْتَنْصَحَكَ فَلا تَغُشَّهُ/ ۷۸۲۷.

۳۸۔ مَنْ نَصَحَكَ أَشْفَقَ عَلَيْكَ / ۷۹۲۳.

۳۰۔ جو نصیحت کی مخالفت کرتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔

۳۱۔ ناصح (اور مخلص) کو بھی بدگمانی کا فائدہ ہوتا ہے(کیونکہ مدمقابل اسے غرض مند سمجھتا ہے)۔

۳۲۔ کبھی وہ بھی دھوکا دیتا ہے جس سے نصیحت طلب کی جاتی ہے۔

۳۳۔ کبھی غیر ناصح بھی مخلص ہو جاتا ہے۔

۳۴۔ وہ دوسروں کی نصیحت کر سکتا ہے کہ جس نے اپنے ہی نفس سے خیانت کی ہے؟!!

۳۵۔ اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ نصیحت کرنے والا خیانت کرتا ہے اور خیانت کار خیر خواہ بن جاتا ہے۔

۳۶۔ جو تم سے نصیحت کرتا ہے درحقیقت وہ تمہاری مدد کرتا ہے۔

۳۷۔ جو تم سے نصیحت کرنے کی درخواست کرے اس سے خیانت نہ کرو۔

۳۸۔ جو تمہیں نصیحت کرتا ہے وہ تمہارے بارے میں ڈرتا ہے اور تم سے محبت وشفقت کرتا ہے۔

٣٩ـ مَنِ اسْتَغَشَّ النَّصِيحَ اِسْتَحْسَنَ القَبِيحَ / ٨١٠٤.
٤٠ـ مَنْ قَبِلَ النَّصِيحَةَ أَمِنَ مِنَ الفَضِيحَةِ / ٨٣٤٤.
٤١ـ النَّصِيحَةُ تُثْمِرُ الْوُدَّ/ ٨٤٤.

نُصرة الحق

١ـ إنْ كُنتُمْ لامُحالَةَ مُتَعَصِّبينَ فَتَعَصَّبُوا لِنُصْرَةِ الْحَقِّ وَ إغاثَةِ الْمَلْهُوفِ/ ٣٧٣٨.
٢ـ لَوْ لَمْ تَتَخاذَلُوا عَنْ نُصْرَةِ الْحَقِّ لَمْ تَهِنُوا عَنْ تَوْهِينِ الْباطِلِ / ٧٥٩٦.

....

۳۹۔ جو نصیحت کرنے والے کو بددیانت سمجھتا ہے یا نصیحت کرنے والے سے اپنی خواہش کے مطابق نصیحت طلب کرتا ہے وہ برے کو اچھا سمجھتا ہے۔
۴۰۔ جو نصیحت کو قبول کرتا ہے وہ رسوائی سے محفوظ رہتا ہے۔
۴۱۔ نصیحت سے محبت پیدا ہوتی ہے۔

نصرتِ حق

۱۔ اگر تمہیں تعصب کرنا ہی پڑے تو نصرتِ حق اور مظلوم کی فریادرسی کیلئے تعصب کرو۔
۲۔ اگر تم نے حق کی نصرت سے پشت نہ پھری ہوتی اور باطل کی ذلت سے تم کمزور و ناتواں نہ ہوتے (تو) باطل کو کمزور کر سکتے تھے۔ (عبارت میں نقص معلوم ہوتا ہے نہج البلاغہ خطبہ ۱۶۵ میں اس طرح ہے: «أيُّها الناس لَوْ لَم تتخاذلوا عَنْ نَصرِ الحقّ وَلَمْ تَهْنُوا عَنْ تَوهينِ الباطِلِ لَمْ يَطْمَع فيكم مَنْ لَيْسَ مِثْلَكُمْ ...»
اس کا ترجمہ یہ ہوگا ''اے لوگو !اگر حق کی نصرت سے تم ایک دوسرے کو نہ روکتے اور باطل کو کمزور و پست کرنے میں سستی نہ کرتے تو جو تمہارا ہم پلہ نہیں ہے وہ تم پر دانت نہ رکھتا اور جس پر تم نے قابو پالیا ہے وہ تم پر قابو نہ پاتا)۔

٣ـ مَنْ نَصَرَ الْحَقَّ أفْلَحَ / ٧٦٩٩.

٤ـ أُنْصُرِ اللهَ بِقَلْبِكَ وَ لِسانِكَ وَ يَدِكَ فَإنَّ اللهَ سُبْحانَهُ قَدْ تَكَفَّلَ بِنُصْرَةِ مَنْ يَنْصُرُهُ / ٢٣٨٢.

٥ـ مَنْ نامَ عَنْ نُصْرَةِ وَلِيِّهِ اِنْتَبَهَ بِوَطْأَةِ عَدُوِّهِ / ٨٦٧٣.

٦ـ مَنْ أحَدَّ سِنانَ الْغَضَبِ لِلّهِ سُبْحانَهُ قَوِيَ عَلىٰ أشِدّاءِ الْباطِلِ / ٨٧٥٠.

٧ـ لَمْ يَعْدَمِ النَّصْرَ مَنِ انْتَصَرَ بِالصَّبْرِ / ٧٥٣٨.

نصرة الباطل

١ـ مَنْ نَصَرَ الباطِلَ خَسِرَ / ٧٦٩٦.

۳۔ جوحق کی نصرت کرتا ہے وہ کامیابی اور فلاح پاتا ہے۔

۴۔ تم اپنے قلب، زبان اور ہاتھ سے خدا کی مدد کرو کیونکہ اللہ سبحانہ نے اسکی نصرت کی ضمانت لی ہے جو اسکی نصرت کرتا ہے۔

۵۔ جو اپنے ولی (خدا اور رسولؐ اور امام) کی نصرت کرنے سے غافل رہتا ہے وہ اپنے دشمن کے ذریعہ کچلنے سے بیدار ہوگا۔

۶۔ جو اپنے نیزۂ غضب کو خدا کی خاطر تیز کرتا ہے وہ باطل کی قوتوں پر قوی ہو جاتا ہے (نہج البلاغہ کے کلمہ حکمت ۱۴۰ میں اس طرح ہے۔ «قَوِيَ عَلىٰ قَتْلِ أشِدّاءِ الباطل» وہ باطل کے سورماؤں کو قتل پر قوی ہو جاتا ہے)

۷۔ جس نے صبر سے مدد طلب کی اس نے نصرت وغلبہ کو نہیں گنوایا ہے۔

باطل کی مدد

۱۔ جس نے باطل کی مدد کی وہ گھاٹے میں رہا۔

الاِنْتصار

١ـ مَنِ انْتَصَرَ بِأعْداءِ اللهِ اِسْتَحَقَّ الْخِذْلانَ / ٨٥٨٠.

٢ـ مَنِ انْتَصَرَ بِاللهِ عَزَّ نَصْرُهُ / ٨٧٠٧.

من كان الله نصيره

١ـ مَنْ يَكُنِ اللهُ نَصِيرَهُ يَغْلِبُ خَصْمَهُ وَ يَكُنْ لَهُ حِزْباً / ٨٨١٨.

الاِنتصاف

١ـ لا يَنْتَصِفُ الْبَرُّ مِنَ الفاجِرِ / ١٠٧٣٢.

....

مدد چاہنا

۱۔ جس نے خدا کے دشمنوں سے مدد چاہی وہ ذلت ورسوائی کا مستحق ہوگیا۔

۲۔ جس نے خدا سے مدد طلب کی اس کی مدد غالب رہے گی (یعنی خدا اسکی مدد کریگا)

خدامددگار

۱۔ جس کا مددگار ہے وہ اپنے دشمن پر فتحیاب ہوگا اور اسکی ایک جماعت وفوج ہوگی۔

انتقام

۱۔ نیک آدمی بدکار وفاسق سے انتقام نہیں لے گا (ممکن ہے کہ اس کی وجہ برتری ہو)

٢ـ لا يَنْتَصِفُ عالِمٌ مِنْ جاهِلٍ / ١٠٧٣٣ .
٣ـ لا يَنْتَصِفُ الكَرِيمُ مِنَ اللَّئِيمِ / ١٠٧٣٥ .
٤ـ لا يُنْتَصَفُ مِنْ سَفِيهٍ قَطُّ إلاّ بِالحِلْمِ عَنْهُ / ١٠٨٧٩ .

الإنصاف

١ـ اَلإنْصافُ راحَةٌ ، اَلشَّرُّ وَقاحَةٌ/ ١٦ .
٢ـ اَلإنْصافُ عُنْوانُ النُّبْلِ / ٢٦٤ .
٣ـ اَلإنْصافُ شيمَةُ الأشْرافِ / ٥٧٠ .
٤ـ اَلإنْصافُ أفْضَلُ الْفَضائِلِ / ٨٠٥ .
٥ ـ اَلإنْصافُ يَرْفَعُ الخِلافَ وَ يُوجِبُ الِايتلافَ / ١٧٠٢ .
٦ـ اَلإنْصافُ مِنَ النَّفْسِ كَالْعَدْلِ فِي الإمْـرَةِ / ١٩٥١ .

۲۔ عالم جاہل سے انتقام نہیں لیتا۔
۳۔ کریم لئیم سے انتقام نہیں لیتا۔
۴۔ بیوقوف سے حق نہیں لیا جاتا ہے مگر اس سے بردباری کے ساتھ۔

انصاف

۱۔ عدل وانصاف راحت وآرام ہےاور بدی بے حیائی ہے۔
۲۔ عدل شرافت وفضیلت کا عنوان ہے۔
۳۔ انصاف شرفاء کی عادت ہے۔
۴۔ انصاف سب سے بڑی فضیلت ہے۔
۵۔ انصاف مخالفت کو برطرف کرتا ہےاور باعثِ الفت ہوتی ہے۔
۶۔ نفس سے انصاف کرنا ایسا ہی ہے جیسے حکومت میں عدل سے کام لینا۔

۷ـ إنَّ أعْظَمَ المَثُوبَةِ مَثُوبَةُ الإنْصافِ / ٣٣٨٧.

٨ـ اَلإنْصافُ أفْضَلُ الشِّيَمِ / ٩٧١.

٩ـ اَلإنْصافُ يَسْتَدِيمُ الْمَحَبَّةَ / ١٠٧٦.

١٠ـ اَلإنْصافُ يَألِفُ (يُؤَلِّفُ) القُلُوبَ / ١١٣٠.

١١ـ إنَّكَ إنْ أنْصَفْتَ مِنْ نَفْسِكَ أزْلَفَكَ اللهُ / ٣٨٠٣.

١٢ـ بِالنَّصَفَةِ تَدُومُ الْوُصْلَةُ / ٤١٩٠.

١٣ـ ثَلاثَةٌ لا يَنْتَصِفُونَ مِنْ ثَلاثَةٍ أبَداً : اَلْعاقِلُ مِنَ الأحْمَقِ ، وَ الْبَرُّ مِنَ الْفاجِرِ ، وَ الْكَرِيمُ مِنَ اللَّئِيمِ / ٤٦٧٤.

١٤ـ عَلَى الإنْصافِ تَرْسُخُ الْمَوَدَّةُ / ٦١٩٠.

١٥ـ عامِلْ سائِرَ النّاسِ بِالإنْصافِ وَ عامِلِ الْمُؤْمِنِينَ بِالإيثارِ / ٦٣٤٢.

۷ـ بیشک عظیم ترین ثواب وجزا، انصاف کی جزا ہے۔

۸ـ انصاف بہترین خصلت ہے۔

۹ـ انصاف محبت کو پائیدار بناتا ہے۔

۱۰ـ یقیناً انصاف دلوں میں الفت پیدا کرتا ہے۔

۱۱ـ اگر تم اپنے نفس سے انصاف کرو گے تو خدا تمہیں اپنا مقرب بنائے گا۔

۱۲ـ عدل وانصاف سے رشتہ داری قائم رہتی ہے۔

۱۳ـ تین آدمی ایسے ہیں جو تین آدمیوں سے کبھی عدل نہیں پاتے ہیں: عاقل احمق سے، نیک منش بدکار سے اور کریم لئیم سے۔

۱۴ـ عدل وانصاف کی بنیاد پر محبت قائم وثابت رہتی ہے۔

۱۵ـ تمام لوگوں کے ساتھ انصاف کرو اور مومنوں کے ساتھ ایثار کرو (یعنی انہیں اپنے اوپر ترجیح دو)

١٦ـ غايَةُ الإنْصافِ أنْ يُنْصِفَ الْمَرْءُ نَفْسَهُ / ٦٣٦٧.
١٧ـ مَنْ أنْصَفَ أُنْصِفَ / ٧٦٩٢.
١٨ـ مَنْ عُدِمَ إنْصافُهُ لَمْ يُصْحَبْ / ٨١١٤.
١٩ـ مَنْ مَنَعَ الإنْصافَ سَلَبَهُ اللهُ الإمْكانَ / ٨٣٩٤.
٢٠ـ مَنْ كَثُرَ إنْصافُهُ تَشاهَدَتِ النُّفُوسُ بِتَعْدِيلِهِ / ٨٤٠٨.
٢١ـ مَنْ تَحَلّىٰ بِالإنْصافِ بَلَغَ مَراتِبَ الإشْرافِ / ٨٧٣٤.
٢٢ـ مَنْ لَمْ يُنْصِفْكَ مِنْهُ حَياؤُهُ لَمْ يُنْصِفْكَ مِنْهُ دِينُهُ / ٩٠٠٤.
٢٣ـ مَعَ الإنْصافِ تَدُومُ الأُخُوَّةُ / ٩٧٣٦.

۱۶۔ انصاف کی انتہا یہ ہے کہ مرد اپنے نفس کیلئے منصف ہو (اس میں شک نہیں ہے کہ نفس کے ساتھ انصاف کرنے میں دوسروں کے ساتھ بھی انصاف ہے کیونکہ جب انسان اپنے نفس کے ساتھ انصاف کرے گا تو وہ دوسروں کے حقوق کا بھی خیال کرے گا)۔

۱۷۔ جس نے انصاف کیا اس کے ساتھ انصاف کیا گیا۔

۱۸۔ جس کے پاس انصاف نہیں ہوتا ہے اسکا کوئی مصاحب نہیں ہوتا ہے۔

۱۹۔ جو انصاف نہیں کرتا ہے خدا ان سے ارکان کو چھین لیتا ہے۔

۲۰۔ جس کا انصاف زیادہ ہوتا ہے اس کے عدل کی سبھی گواہی دیتے ہیں۔

۲۱۔ جو انصاف سے زینت پاتا ہے وہ بلند مراتب پر پہنچتا ہے۔

۲۲۔ جس کی شرم وحیاء تمہارے حق انصاف کا باعث نہ ہو اس کا دین بھی تمہارے ساتھ انصاف نہیں کرے گا۔ (یعنی اکثر اوقات حیا انصاف کا سبب ہوتی ہے نہ کہ دین)

۲۳۔ انصاف سے اخوت پائیدار ہوتی ہے۔

٢٤ـ اَلإنْصافُ زَيْنُ الإمْرَةِ / ٩٢٣.

اَلمُنْصِفُ

١ـ اَلمُنْصِفُ كَثِيرُ الأوْلِياءِ وَ الأوِدّاءِ / ٢١١٦.
٢ـ أنْصَفُ النّاسِ مَنْ أنْصَفَ مِنْ نَفْسِهِ مِنْ غَيْرِ حاكِمٍ عَلَيْهِ / ٣٣٤٥.
٣ـ إنَّ مِنْ فَضْلِ الرَّجُلِ أنْ يُنْصِفَ مِنْ نَفْسِهِ ، وَ يُحْسِنَ إلىٰ مَنْ أساءَ إلَيْهِ/ ٣٤٨١.
٤ـ اَلمُنْصِفُ كَرِيمٌ ، اَلظّالِمُ لَئِيمٌ / ٥٤.

المَنظر

١ـ لاخَيْرَ فِي المَنْظَرِ إلاّ مَعَ حُسْنِ المَخْبَرِ / ١٠٨٩٦.

۲۴۔ انصاف حکومت کی زینت ہے۔

منصف

۱۔ منصف کے بہت سے دوست۔۔اور محبّ۔ہوتے ہیں۔
۲۔ سب سے بڑا انصاف ور وہ شخص ہے جو حاکم کے بغیر اپنے نفس کے ساتھ انصاف کرے (یعنی خود حق و انصاف کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے دوسرے۔ کے۔ کہنے۔ کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔)
۳۔ مرد کی فضیلت اس میں ہے کہ اپنے نفس کے ساتھ انصاف کرے، اور جو اس کے ساتھ بدی کرے اس کے ساتھ نیکی کرے۔
۴۔ منصف وعدل کرنے والا کریم وشریف اور ظالم لئیم و پست ہے۔

شکل وصورت

۱۔ شکل وصورت میں کوئی بھلائی نہیں ہے مگر یہ نیکی کی غماز ہو۔

النَّظمُ في العمل

١ـ اِجْعَلْ لِكُلِّ إنْسانٍ مِنْ خَدَمِكَ عَمَلاً تَأْخُذُهُ بِهِ فَإنَّ ذٰلِكَ أحْرىٰ أنْ لا يَتَواكَلُوا في خِدْمَتِكَ / ٢٤٣٢ .

النِّعْمَة

١ـ اَلنِّعْمَةُ مَوْصُولَةٌ بِالشُّكْرِ ، وَ الشُّكْرُ مَوْصُولٌ بِالْمَزِيدِ ، وَ هُما مَقْرُونانِ في قَرَنٍ ، فَلَنْ يَنْقَطِعَ المَزِيدُ مِنَ اللهِ سُبْحانَهُ حَتّىٰ يَنْقَطِعَ الشُّكْرُ مِنَ الشّاكِرِ/ ٢٠٩١ .

٢ـ اِسْتَصْلِحْ كُلَّ نِعْمَةٍ أنْعَمَها اللهُ عَلَيْكَ ، وَلاتُضِعْ نِعْمَةً مِنْ نِعَمِ اللهِ عِنْدَكَ/ ٢٤١٢ .

نظم ونسق

۱۔ اپنے خدمت گاروں میں سے ہر شخص کیلئے ایک کام معین کردو کہ اس سے سکا جواب طلب کرسکو۔ کہ اس طریقہء کار سے وہ تمہارے کاموں کو ایک دوسرے پر نہیں ٹالیں گے۔

نعمت

۱۔ نعمت، شکر سے متصل ہے اور شکر افزائش مزید سے ملا ہوا ہے اور یہ دونوں ایک شاخ پر ہمراہ ہیں خدائے پاک کی طرف سے زیادہ نعمتوں کا سلسلہ منقطع نہیں ہوگا جب تک شکر گزار کے شکر کا سلسلہ منقطع نہیں ہوتا ہے۔ (یہ روایت اس آیت ''لئن شکرتم لازیدنکم'' کی طرف اشارہ ہے)

۲۔ ہر وہ نعمت کہ جس سے خدا نے تمہیں سے نوازا ہے اسکی اصلاح چاہو اسے اپنے استعمال میں لاؤ اور خدا کی جو نعمتیں تمہارے پاس ہے انہیں ضائع نہ کرو، یا خدا کی نعمتوں میں سے جو نعمت تمہارے پاس ہے وہ ضائع نہ ہو۔

٣ـ وَ لْـيُرَ عَلَيْكَ أثَرُ ما أنْعَمَ اللهُ سُبْحانَهُ بِهِ عَلَيْكَ / ٢٤١٣ .

٤ـ اِسْتَتِمُّـوا نِعَمَ اللهِ عَلَيْكُـمْ بِالصَّبْرِ عَلـىٰ طاعَتِهِ ، وَ الْمُحـافَظَةِ عَلـىٰ مَا اسْتَحْفَظَكُمْ مِنْ كتابِهِ / ٢٥٢٠ .

٥ ـ اِحْذَرُوا نِفارَ النِّعَمِ فَما كُلُّ شارِدٍ بِمَرْدُودٍ / ٢٦١٧ .

٦ـ ألا وَ إنَّ مِنَ النِّعَمِ سَعَةُ الْمالِ ، وَ أفْضَلُ مِنْ سَعَةِ المالِ صِحَّةُ الْبَدَنِ ، وَ أفْضَلُ مِنْ صِحَّةِ الْبَدَنِ تَقْوَى الْقَلْبِ / ٢٧٧٦ .

٧ـ أفْضَـلُ ما مَنَّ اللهُ سُبْحـانَهُ بِهِ عَلـىٰ عِبادِهِ : عِلْمٌ ، وَ عَقْـلٌ ، وَ مُلْكٌ وَ عَدْلٌ / ٢٢٠٥ .

٨ـ أحْسَـنُ النّاسِ حالاً فِي النِّعَـمِ مَنِ اسْتَدامَ حـاضِرَها بِالشُّكْـرِ وَ ارْتَجَعَ

....

٣ـ جس چیز کے ذریعہ خدا نے تمہیں انعام سے نوازا ہے اسکی نشانی وعلامت تمہارے اندر دکھائی دینا چاہئے (تا کہ لوگ خدا کی نعمتوں کو اسکے بندوں میں مشاہدہ کریں اور خالق کی محبت کو محسوس کریں)۔

٤ـ خدا کی طاعت پر صبر اور اس چیز کی حفاظت کے ذریعہ کہ جس کا اس نے اپنی کتاب میں تم سے مطالبہ کیا ہے اس کی نعمتوں کو تمام کرو۔

٥ـ (گناہوں کے سبب) نعمتوں کے لَوٹنے سے بچو کیونکہ ہر بھاگا ہوا نہیں لوٹتا ہے۔

٦ـ جان لو کہ مال و دولت کی وسعت وفراوانی بھی ایک نعمت ہے اور مال کی وسعت سے زیادہ تندرستی اور تندرستی سے بڑھکر دل کا تقویٰ ہے۔

٧ـ بہترین چیز، کہ جس کے ذریعہ خدا نے اپنے بندوں پر احسان کیا ہے، علم وعقل اور سلطنت وعدالت ہے۔

٨ـ نعمتوں میں بہترین حال اس شخص کا ہے کہ جو اس موجودہ نعمت کو شکر کے ذریعہ

فائِتَها بِالصَّبْرِ / ٣٢٨٢ .

٩ـ أقَلُّ ما يَلْزَمُكُمْ لِلّهِ تَعالىٰ أنْ لاتَسْتَعِينُوا بِنِعَمِهِ عَلىٰ مَعاصِيهِ / ٣٣٣٠ .

١٠ـ إنَّ لِلّـهِ سُبْحانَهُ عِباداً يَخْتَصُّهُمْ بِالنِّعَـمِ لِمَنافِعِ الْعِبادِ ، يُقِرُّ هـا فِي أيْدِيهِمْ ما بَذَلُوها فَإذا مَنَعُوها نَزَعَها مِنْهُمْ وَ حَوَّلَها إلىٰ غَيْرِهِمْ / ٣٤٦٩ .

١١ـ إنَّ لِلّهِ تَعـالـىٰ فِي السَّـرّاءِ نِعْمَةَ الإفْضـالِ ، وَ فِـي الضَّـرّاءِ نِعْمَـةَ التَّطْهِيرِ / ٣٥٢٩ .

١٢ـ اَلنِّعَمُ تَدُومُ بِالشُّكْرِ / ١٠٨٨ .

١٣ـ إنِ اسْتَطَعْتَ أنْ لا يَكُونَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ اللهِ ذُو نِعْمَةٍ فَافْعَلْ / ٣٧١٨ .

پائیدار بنائے اور چھن جانے والی نعمتوں کو صبر کے وسیلہ سے واپس پلٹالے (اس روایت سے یہ معلوم ہوتا ہے سلب ہوجانے والی نعمتوں کو صبر کے ذریعہ پلٹایا جاسکتا ہے بندے کو صبر سے کام لینا چاہئے)۔

۹۔ معمولی چیز جو تم پر خدا کیلئے لازم ہے وہ یہ ہے کہ تم خدا کی نعمتوں سے اس کی نافرمانی میں مدد نہ لو (یعنی اسکی نعمتوں کو گناہوں میں صرف نہ کرو بلکہ انھیں خدا کی طاعت میں خرچ کرو)

۱۰۔ بیشک خدا کے کچھ ایسے بندے بھی ہیں کہ جن کو بندوں کی فیض رسانی کیلئے نعمت سے نوازا گیا ہے اور وہ نعمت اس وقت تک ان کے ہاتھ میں رہے گی جب تک وہ عطاو بخشش کرتے رہیں گے او جب بھی بخشش دست کش ہو جائیں گے اسی وقت ان سے لے لی جائیگی اور ان کے غیر کو دیدی جائے گی۔

۱۱۔ بیشک خوشی و مسرت میں خدا کی نعمت احسان ہے اور سختی و تنگی میں گناہوں سے پاک کرنے کی نعمت ہے (یعنی انسان ہر وقت خدا کی نعمت سے سرشار رہے، یہ خیال ہرگز نہیں ہونا چاہئے کہ صرف خوش حالی میں ہی خدا کی نعمت و رحمت شامل حال ہوتی

۱۲۔ شکر سے ہمیشہ نعمت رہتی ہے۔

۱۳۔ اگر تم یہ چاہتے ہو کہ تمہارے اور خدا کے درمیان کوئی ولی نعمت نہ ہو تو اسے انجام دو (لیکن یہ ہونے والا نہیں ہے)۔

١٤ـ إنَّما يُعْرَفُ قَدْرُ النِّعَمِ بِمُقاساةِ ضِدِّها / ٣٨٧٩ .

١٥ـ إذا رَأَيْتَ اللهَ سُبْحانَهُ يُتابِعُ عَلَيْكَ النِّعَمَ مَعَ المَعاصي فَهُوَ اسْتِدْراجٌ لَكَ / ٤٠٤٧ .

١٦ـ إذا نَزَلَتْ بِكَ النِّعْمَةُ فَاجْعَلْ قِراهَا الشُّكْرَ / ٤٠٦٥ .

١٧ـ إذا رَأَيْتَ رَبَّكَ يُتابِعُ عَلَيْكَ النِّعَمَ فَاحْذَرْهُ / ٤٠٨٢ .

١٨ـ بِعَوارِضِ الآفاتِ تَتَكَدَّرُ النِّعَمُ / ٤٢٥٢ .

١٩ـ رُبَّ مُنْعَمٍ عَلَيْهِ مُسْتَدْرَجٍ بِالنُّعْمىٰ / ٥٣١٨ .

۱۴۔ بیشک نعمتوں کی قدران کی۔ضد۔سے دو چار ہونے سے پہچانی جاتی ہے (یعنی جب تک انسان سے نعمت چھن نہیں جاتی اور وہ فقدانِ نعمت سے دو چار نہیں ہوتا اس وقت تک وہ نعمت کی قدر نہیں سمجھ سکتا)

۱۵۔ جب تم یہ دیکھو کہ معاصی کے باوجود خدا تم پر پے در پے نعمت نازل کر رہا ہے تو یہ تمہارے لئے استدراج ہے (یعنی نعمت دینا اور غضب کی وجہ سے چھین لینا) (یعنی خدا نے تم سے نظر لطف ہٹالی ہے دیکھو کب تم سے نعمتوں کو چھینتا ہے اور گناہ کے سبب کب تمہیں سزا دیتا ہے ایسا کام غرور سبب نہیں ہونا چاہئے)

۱۶۔ جب تم پر کوئی نعمت نازل ہو تو شکر کے ذریعہ اسکی ضیافت کرو (یعنی نعمت پر خدا کا شکر ادا کر کے اسکی ضیافت کرو)۔

۱۷۔ جب تم یہ دیکھو کہ خدا تم پر پے در پے نعمت نازل کر رہا ہے تو ڈرو! ممکن ہے کہ یہ سزا و عقوبت ہو۔

۱۸۔ آفتوں کے پڑنے سے نعمتیں مکدر ہو جاتی ہیں (یعنی انسان کو ایسی نعمت تلاش کرنا چاہئے کہ جس کو کوئی چیز مکدر نہ کر سکے)۔

۱۹۔ بہت سے نعمت یافتہ ایسے ہیں کہ جن کیلئے اکثر نعمت عقوبت۔۔بن گئی ہے (یعنی اس طرح خدا اسے عذاب دینا چاہتا ہے)۔

۲۰ـ زَكاةُ النِّعَمِ اِصْطِناعُ الْمَعْرُوفِ / ٥٤٥٧.
۲۱ـ زَيْنُ النِّعَمِ صِلَةُ الرَّحِمِ / ٥٤٦٤.
۲۲ـ زَوالُ النِّعَمِ بِمَنْعِ حُقُوقِ اللهِ مِنْها وَ التَّقْصِيرِ في شُكْرِها / ٥٤٧٥.
۲۳ـ سَبَبُ زَوالِ النِّعْمَةِ اَلْكُفْرانُ / ٥٥١٧.
۲٤ـ في كُلِّ نِعْمَةٍ أجْرٌ / ٦٥٠٨.
۲٥ـ كُلُّ نَعِيمِ الدُّنْيا بُورٌ / ٦٨٦٧.
۲٦ـ كُلُّ نِعْمَةٍ أُنِيلَ مِنْها المَعْرُوفُ فَإنَّها مَأْمُونَةُ السَّلْبِ مُحَصَّنَةٌ مِنَ الغِيَرِ / ٦٩١٤.
۲۷ـ كُلَّما حَسُنَتْ نِعْمَةُ الجاهِلِ إزْدادَ قُبْحاً فيها / ٧١٩٨.

۲۰۔ نعمتوں کی زکوٰۃ احسان اور نیکی کرنا ہے۔
۲۱۔ نعمتوں کی ـ زینت ـ صلہ رحمی ہے۔
۲۲۔ خدا کے حقوق (زکوٰۃ وخمس) ادا نہ کرنا اور خدا کی نعمتوں کا شکر ادا نہ کرنا ان کے زوال کا سبب ہے۔
۲۳۔ نعمت کے زوال کا سبب کفرانِ نعمت ہے۔
۲۴۔ ہر نعمت میں اجر ہے (خواہ وہ خدا کی طرف سے ہو یا مخلوق کی طرف سے)
۲۵۔ دنیا کی ہر نعمت ہلاکت (یا ہلاکت کا باعث) ہے۔
۲۶۔ جس نعمت سے دوسروں کے ساتھ احسان کیا جائے وہ چھن جانے اور زائل ہونے سے مامون اور تبدیلی سے محفوظ ہے۔
۲۷۔ جاہل کی نعمت جتنی اچھی ہوتی ہے اس نعمت کے لئے اتنی ہی اس کی قباحت و برائی بڑھتی ہے (کیونکہ وہ اس کا شکر ادا نہیں کرے گا)

۲۸ـ لِيُرَ عَلَيْكَ أثَرُ ما أنْعَمَ اللهُ بِهِ عَلَيْكَ / ۷۳۵۸ .

۲۹ـ لَنْ يَقْدِرَ أحَدٌ أنْ يَسْتَدِيمَ النِّعَمَ بِمِثْلِ شُكْرِها وَ لا يَزِينَها بِمِثْلِ بَذْلِها/ ۷٤٤۳ .

۳۰ـ مَنْ عَدَّدَ نِعَمَهُ مَحَقَ كَرَمَهُ / ۷۹۵۸ .

۳۱ـ مَنِ اسْتَعانَ بِالنِّعْمَةِ عَلَى المَعْصِيَةِ فَهُوَ الكَفُورُ / ۸٤۵۵ .

۳۲ـ مَنْ كَثُرَتْ نِعَمُ اللهِ عَلَيْهِ كَثُرَتْ حَوائِجُ النّاسِ إلَيْهِ(فَإنْ قامَ فيها بِما أوْجَبَ اللهُ سُبْحانَهُ عَلَيْهِ فَقَدْ عَرَّضَها لِلدَّوامِ وَ إنْ مَنَعَ ما أوْجَبَ اللهُ سُبْحانَهُ فيها فَقَدْ عَرَّضَها لِلزَّوالِ)/ ۸۷۵۲/ ۸۶۰۰ .

....

۲۸ـ تم میں ہر اس چیز کا نشان پایا جانا چاہئے کہ جس کے ذریعہ خدا نے تم پر احسان کیا ہے (یعنی جو نعمت و دولت خدا نے تمہیں عطا کی ہے اسے تم اپنے، اپنے اہل و عیال پر اور دوسرے لوگوں پر صرف کرو)۔

۲۹ـ کسی شخص میں نعمت کو روک لینے یا اسے محفوظ رکھنے کی شکر جیسی طاقت ہرگز نہیں ہے اور انھیں زینت دینے کیلئے انفاق و بخشش جیسے کوئی چیز نہیں ہے۔

۳۰ـ جو اس (خدا) کی نعمتوں کو گنتا ہے وہ اس کے کرم کو باطل کر دیتا ہے (یعنی خدا کے کریم ہونے کا معتقد نہیں ہے کیونکہ خدا کی نعمتیں ایسی نہیں ہیں کہ جن کو شمار کیا جائے ارشاد ہے، اِن تَعُدُّوا نِعمَۃَ اللّٰہِ لاتُحصُوھا مرحوم علامہ خوانساری فرماتے ہیں: جو اپنی نعمتوں کو شمار کرتا ہے اس نے اپنے کرم کو باطل کر لیا ہے۔

۳۱ـ جس نے نعمت کے ذریعہ معصیت میں مدد لی وہ بہت بڑا کفران کرنے والا ہے۔

۳۲ـ جس پر خدا کی نعمتوں کی فراوانی ہو جاتی ہے اس سے لوگوں کی بہت سی حاجتیں وابستہ ہو جاتی ہیں (لہٰذا ان کی حاجت روائی میں کوشش کرنا چاہئے) پھر اگر وہ ان چیزوں کو ادا کر دیتا ہے جو خدا نے اس پر واجب کی ہیں (جیسے شکر اور واجب حقوق کا ادا کرنا) تو وہ انھیں دوام بخش دیتا ہے اور اگر انھیں ادا نہیں کرتا ہے تو انھیں معرض زوال میں قرار دیتا ہے۔

٣٣ـ مَنْ بَسَطَ يَدَهُ بِالإنْعامِ حَصَّنَ نِعْمَتَهُ مِنَ الإنْصِرام / ٨٦٥٩ .
٣٤ـ مَنْ أوْسَعَ اللهُ عَلَيْهِ نِعْمَةً (نِعَمَهُ) وَجَبَ عَلَيْهِ أنْ يُوَسِّعَ النّاسَ إنعاماً/ ٩١١١ .
٣٥ـ مِنَ النِّعَمِ اَلصَّدِيقُ الصَّدُوقُ/ ٩٢٤٧ .
٣٦ـ مِنْ كَمالِ النِّعْمَةِ التَّحَلِّي بِالسَّخاءِ وَ التَّعَفُّفِ / ٩٣١٦ .
٣٧ـ ما حُصِّنَتِ النِّعَمُ بِمِثْلِ الإنْعامِ بِها / ٩٥٤٦
٣٨ـ ما حُرِسَتِ النِّعَمُ بِمِثْلِ الشُّكْرِ / ٩٥٤٨ .
٣٩ـ ما أعْظَمَ نِعَمَ اللهِ سُبْحانَهُ فِي الدُّنيا وَ ما أصْغَرَها في نِعَمِ الآخِرَةِ/ ٩٥٩٤ .

۳۳۔ جو کھلے ہاتھ احسان کرتا اور نعمت دیتا ہے اس نے اپنی نعمتوں کو قطع ہونے سے بچالیا ہے۔

۳۴۔ جس کیلئے خدا نے اپنی نعمتوں کو وسیع کر دیا ہے اس پر واجب ہے کہ وہ لوگوں پر احسان کو وسعت دے۔

۳۵۔ راست گو اور سچا دوست بھی ایک نعمت ہے۔

۳۶۔ سخاوت و عفت سے زینت پانا کمالِ نعمت ہے۔

۳۷۔ نعمتوں کو تقسیم کرنے کی مانند نعمتیں کسی اور چیز سے محفوظ نہیں رہتی ہیں۔

۳۸۔ شکر کی مانند نعمتوں کی کسی چیز سے حفاظت نہیں ہوتی ہے۔

۳۹۔ خدا کی نعمتوں کو دنیا میں کس چیز نے عظیم بنایا ہے اور آخرت کی نعمتوں کے مقابلہ میں انھیں کس چیز نے چھوٹا کر دیا ہے (دنیا کی نعمتیں خواہ کتنی ہی بڑی ہوں آخرت کی نعمتوں سے ان کا مقابلہ نہیں کیا جا سکتا کہ وہ ہر عیب و نقص سے محفوظ ہیں)

٤٠ـ ما أقْرَبَ النَّعِيمَ مِنَ البُؤْسِ / ٩٦٢٣ .

٤١ـ ما أنْعَمَ اللهُ عَلىٰ عَبْدٍ نِعْمَةً فَظَلَمَ فِيها إلاّ كانَ حَقِيقاً أنْ يُزِيلَها عَنْهُ/ ٩٧١٠ .

٤٢ ـ نِعَمُ الجُهّالِ كَرَوْضَةٍ عَلىٰ مَزْبَلَةٍ / ٩٩٥٦ .

٤٣ـ نِعْمَةٌ لاتُشْكَرُ كَسَيِّئَةٍ لاتُغْفَرُ / ٩٩٥٩ .

٤٤ـ نِعَمُ اللهِ سُبْحانَهُ أكْثَرُ مِنْ أنْ تُشْكَرَ إلاّ ما أعانَ اللهُ عَلَيْهِ وَ ذُنُوبُ ابْنِ آدَمَ أكْثَرُ مِنْ أنْ تُغْفَرَ إلاّ ما عَفَا اللهُ عَنْهُ / ٩٩٧٨ .

٤٥ـ نَسْأَلُ اللهَ سُبْحانَهُ لِمِنَّتِهِ تَماماً وَ بِحَبْلِهِ اِعْتِصاماً / ٩٩٧٩ .

٤٦ـ لاتُضِعْ نِعْمَةً مِنْ نِعَمِ اللهِ سُبْحانَهُ عِنْدَكَ وَ لْيُرَ عَلَيْكَ أثَرَ ما أنْعَمَ اللهُ بِهِ

۴۰ـ نعمت سختی اور شدید ضرورت سے کتنی قریب ہے (لہذا فریب نہیں کھانا چاہئے)۔

۴۱ـ خدا نے کسی بندے کو کسی ایسی نعمت سے نہیں نوازا ہے کہ وہ اس میں ظلم کرے (خود پر یا دوسروں پر) اور اگر ایسا کرے گا تو خدا کو حق ہے کہ اس سے چھین لے۔

۴۲ـ جاہلوں کی نعمت تو ایسی ہی ہے جیسے گھور و مزبلہ کے اطراف میں باغ (اگر چہ اس میں پھل اور ہریالی ہے لیکن بد بو سے خالی نہیں ہے)۔

۴۳ـ جس نعمت کا شکریہ نہیں ادا کیا جاتا ہو وہ ایسی ہی ہے جیسا نا قابل معافی گناہ۔

۴۴ـ خدا کی نعمتیں اس سے کہیں زیادہ ہیں کہ ان کا شکر ادا کیا جائے مگر جسکی خدا مدد کرے اور فرزند آدم کے گناہ اس سے کہیں زیادہ ہیں کہ بخش دیئے جائیں مگر جس کو خدا معاف کر دے۔

۴۵ـ ہم اللہ سبحانہ سے اس کی نعمتوں کو پایہ تکمیل تک پہنچنے کی دعا اور اس کی رسّی سے وابستہ رہنے کا سوال کرتے ہیں (یہ کلام نہج البلاغہ کے خطبہ ۱۸۷ کا جز ہے جو آپ نے منافقوں کے بارے میں دیا تھا)۔

۴۶ـ خدا کی جو نعمتیں تمہارے پاس ہیں ان میں سے کسی کو بھی ضائع نہ کرو اور تمہارے

عَلَيْكَ / ١٠٣٥٧ .

٤٧۔ لاتُحاطُ النِّعَمُ إلاّ بِالشُّكْرِ / ١٠٦٠٨ .

٤٨ ۔ يَا ابْنَ آدَمَ إذا رَأَيْتَ اللهَ سُبْحانَهُ يُتابِعُ عَلَيْكَ نِعَمَهُ فَاحْذَرْهُ وَ حَصِّنِ النِّعَمَ بِشُكْرِها / ١٠٩٩٧ .

٤٩۔ أقَلُّ ما يَجِبُ لِلْمُنْعِمِ أنْ لا يُعْصىٰ بِنِعْمَتِهِ / ٣٢٦٨ .

٥٠۔ إنَّ مِنَ النِّعْمَةِ تَعَذُّرُ المَعاصِي / ٣٣٩٥ .

التنغيص

١ ـ بِقَدْرِ السُّرُورِ اَلتَّنْغيصُ / ٤٢٥٥ .

٢ ـ لالَذَّةَ بِتَنْغيصٍ / ١٤٩٨ .

اوپراس چیز کااثر ہونا چاہیئے جس سے خدا نے تمہیں نوازا ہے۔

۴۷۔ نعمتیں محفوظ نہیں کی جاسکتیں مگر شکر کے ساتھ۔

۴۸۔ فرزند آدم جب تم یہ دیکھو کہ اللہ سبحانہ تم پر پے در پے نعمت نازل کر رہا ہے تو اس سے ڈرو! اور شکر کے ساتھ اس کی نعمتوں کی حفاظت کرو۔

۴۹۔ نعمت دینے والے کیلئے کم سے کم جو چیز واجب ہے وہ یہ ہے کہ اسکی نعمت کے ذریعہ گناہ نہ کیا جائے یا اس کی نعمت کے ہوتے ہوئے نافرمانی نہیں کرنا چاہیئے۔

۵۰۔ بیشک گناہوں سے معذور رہنا بھی ایک نعمت ہے۔

بدمزا و مکدّر کرنا

۱۔ جتنی مسرت وشادمانی ہوتی ہے اتنی ہی بدمزگی ہوتی ہے۔

۲۔ بدمزگی (پیدا کرنے کے ساتھ) کوئی لذت نہیں ہے۔

النفرة

١ـ كُلُّ شَيْءٍ يَنْفُرُ مِنْ ضِدِّهِ / ٦٨٦٥ .

٢ـ عَرِّجُوا عَنْ طَرِيقِ المُنافَرَةِ وَ ضَعُوا تِيجانَ الْمُفاخَرَةِ / ٦٣١١ .

النفس ومحاسبتها

١ـ اَلنَّفْسُ الْكَرِيمَةُ لاتُؤَثِّرُ فِيهَا النَّكِباتُ / ١٥٥٥ .

٢ـ اَلنَّفْسُ الشَّرِيفَةُ لاتَثْقُلُ عَلَيْهَا المَؤُناتُ / ١٥٥٦ .

٣ـ اَلنَّفْسُ الدَّنِيَّةُ لاتَنْفَكُّ عَنِ الدَّنائاتِ / ١٥٥٧ .

٤ـ إِزْراءُ الرَّجُلِ عَلىٰ نَفْسِهِ بُرْهانُ رَزانَةِ عَقْلِهِ وَ عُنْوانُ وُفُورِ فَضْلِهِ/ ٢٠٠٦ .

نفرت وجدائی

۱۔ ہر چیز اپنی ضد (اور اپنے دشمن) سے نفرت کرتی ہے (چنانچہ عالم جاہل سے اور جاہل عالم سے نفرت کرتا ہے)۔

۲۔ اختلاف و جدائی کے ساتھ انحراف کرو اور فخر و مباہات کے تاج اتار دو (یعنی فخر و مباہات نہ کرو)

نفس اور اس کا محاسبہ

۱۔ شریف نفس پر مصیبتیں اثر انداز نہیں ہوتی ہیں۔

۲۔ شریف نفس کیلئے مال و پیسہ خرچ کرنا گراں نہیں ہے۔

۳۔ پست نفس رکیک و پست کاموں کو نہیں چھوڑ سکتا۔

۴۔ مرد کا اپنے نفس پر ملامت کرنا اس کی عقل کے صحیح و بجا ہونے اور اس کے فضل کی فراوانی کی دلیل ہے۔

٥ـ اَلنُّفُوسُ طَلِقَةٌ لٰكِنْ أيْدِى العُقُولِ تُمْسِكُ أعِنَّتَها عَنِ النُّحُوسِ/ ٢٠٤٨ .

٦ـ اَلرّاضِي عَنْ نَفْسِهِ مَغْبُونٌ وَ الواثِقُ بِها مَفْتُونٌ / ١٩٠٢ .

٧ـ اَلرّاضِي عَنْ نَفْسِهِ مَسْتُورٌ عَنْهُ عَيْبُهُ، وَ لَوْ عَرَفَ فَضْلَ غَيْرِهِ كَساهُ (لَساءَهُ) ما بِهِ مِنَ النَّقْصِ وَ الخُسْرانِ / ٢٠٨٨ .

٨ـ اَلنَّفْسُ الأمّارَةُ المُسَوِّلَةُ تَتَمَلَّقُ تَمَلُّقَ الْمُنافِقِ، وَ تَتَصَنَّعُ بِشِيمَةِ الصَّدِيقِ المُوافِقِ، حَتّىٰ إذا خَدَعَتْ وَ تَمَكَّنَتْ تَسَلَّطَتْ تَسَلُّطَ العَدُوِّ، وَ تَحَكَّمَتْ تَحَكُّمَ الْعُتُوِّ، فَأَوْرَدَتْ مَوارِدَ السُّوءِ / ٢١٠٦ .

٩ـ أكْرِمْ نَفْسَكَ ما أعانَتْكَ عَلىٰ طاعَةِ اللهِ / ٢٣٢٢ .

١٠ـ أهِنْ نَفْسَكَ ما جَمَحَتْ بِكَ إلىٰ مَعاصِي اللهِ / ٢٣٢٣ .

۵۔ نفس آزاد شدہ ہیں لیکن عقل کے ہاتھوں نے ان کی زمام وعنان کو بدبختی ضلالت و گمراہی) سے بچا رکھا ہے۔

۶۔ اپنے نفس سے راضی انسان مغبون ہے اور اس پر اعتماد کرنے والا مفتون ہے۔

۷۔ جو اپنے نفس سے راضی ہوتا ہے اس سے اس کا عیب پوشیدہ رہتا ہے اگر وہ دوسرے کی فضیلت کو سمجھ لیتا ہے تو وہ اپنے اندر کے نقص و کمی کو چھپاتا ہے (یا اس کے اندر جو کمی اور خسارہ وہ اسے غمگین کرتا ہے

۸۔ سنوارنے والا نفس امارہ چاپلوس منافق کی نانند چاپلوسی کرتے ہے اور موافق دوست کی عادت کی طرح احسان کرتا ہے یہاں تک جب وہ دھوکا دیدتا ہے اور تسلط پا جاتا ہے تو دشمن کی طرح مسلط ہو جاتا ہے اور متکبر کی طرح حکم کرتا ہے اور اپنے حامل کو بہت بری جگہ پہنچا دیتا ہے۔

۹۔ اپنے نفس کی اس وقت تک عزّت کرو جب تک وہ خدا کی طاعت میں تمہاری مدد کرتا ہے۔

۱۰۔ اپنے نفس کو اس وقت تک ذلیل سمجھو جب تک کہ وہ تمہیں خدا کی معاصی کی طرف لے جاتا ہے۔

١١ـ اِتَّقِ اللهَ في نَفْسِكَ، وَنازِعِ الشَّيْطانَ قِيادَكَ، وَاصْرِفْ إلَى الآخِرَةِ وَجْهَكَ، وَ اجْعَلْ لِلّهِ جِدَّكَ / ٢٤٠٧.

١٢ـ أكْرِمْ نَفْسَكَ عَنْ كُلِّ دَنِيَّةٍ وَإنْ ساقَتْكَ إلىٰ الرَّغائِبِ فَإنَّكَ لَنْ تَعْتاضَ عَمّا تَبْذُلُ مِنْ نَفْسِكَ عِوَضاً/ ٢٤٢٨.

١٣ـ اِجْعَلْ مِنْ نَفْسِكَ عَلىٰ نَفْسِكَ رَقِيباً وَ اجْعَلْ لآخِرَتِكَ مِنْ دُنْياكَ نَصِيْباً/ ٢٤٢٩.

١٤ـ أقْبِلْ عَلىٰ نَفْسِكَ بِالإدْبارِ عَنْها (أعْنِي أنْ تُقْبِلَ عَلىٰ نَفْسِكَ الفاضِلَةِ المُقْتَبَسَةِ مِنْ نُورِ عَقْلِكَ الْحائِلَةِ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ دَواعِي طَبْعِكَ، وَ أعْنِي بِالإدْبارِ اَلإدْبارَ عَنْ نَفْسِكَ الأمّارَةِ بِالسُّوءِ اَلمُصافِحَةِ بِيَدِ الْعُتُوِّ)/ ٢٤٣٤.

۱۱۔ اپنے نفس کے بارے میں خدا سے ڈرو! اور شیطان کے ہاتھ سے زمام چھین لو، اور اپنے چہروں کو آخرت کی طرف موڑ لو اور ساری کوشش خدا (کی خوشنودی کے حصول) کیلئے قرار دو۔

۱۲۔ اپنے نفس کو ہر پست صفت سے بلند رکھو خواہ وہ تمہیں بہت سی عطا و بخشش کی طرف لے جائے کیونکہ اپنے نفس میں سے جس کو تم داؤ پر لگاؤ گے اس کا عوض تمہیں ہرگز نہیں ملیگا (جب پست صفت کی وجہ سے انسان بے آبرو ہو جاتا ہے تو پھر کس چیز کے ذریعہ اپنی عزّت رفتہ کو حاصل کرسکتا ہے؟)

۱۳۔ اپنے نفس پر اپنے ہی نفس کو نگہبان قرار دو اور اپنی دنیا سے اپنی آخرت کیلئے حصہ مقرر کرو۔

۱۴۔ اپنے نفس سے روگردانی کے ساتھ اس کا استقبال کرو، میرا مطلب یہ ہے کہ تم اپنے نفسِ فاضلہ کی طرف توجہ دو جو کہ تمہارے نور عقل سے روشنی لینے والا تمہارے اور تمہاری خواہشوں کے درمیان حائل ہے اور روگردانی سے میری مراد یہ ہے کہ تم اپنے نفسِ امارۂ جو کہ برائی کا حکم دینے والا ہے اور حد سے آگے بڑھنے والا ہے سے روگردانی کرو۔

١٥ـ اِمْنَعْ نَفْسَكَ مِنَ الشَّهَواتِ تَسْلَمْ مِنَ الآفاتِ / ٢٤٤٠ .

١٦ـ أَنْصِفْ مِنْ نَفْسِكَ قَبْلَ أَنْ يُنْتَصَفَ مِنْكَ ، فَإِنَّ ذٰلِكَ أَجَلُّ لِقَدْرِكَ ، وَ أَجْدَرُ بِرِضا رَبِّكَ / ٢٤٥٦ .

١٧ـ اِمْلِكُوا أَنْفُسَكُمْ بِدَوامِ جِهادِها / ٢٤٨٩ .

١٨ـ اِشْغَلُوا أَنْفُسَكُمْ بِالطّاعَةِ ، وَ أَلْسِنَتَكُمْ بِالذِّكْرِ ، وَ قُلُوبَكُمْ بِالرِّضا فِيما أَحْبَبْتُمْ وَ كَرِهْتُمْ / ٢٤٩٨ .

١٩ـ اِقْمَعُوا هٰذِهِ النُّفُوسَ ، فَإِنَّها طُلَعَةٌ إِنْ تُطِيعُوها تَزِغْ بِكُمْ إِلىٰ شَرِّ غايَةٍ / ٢٥٥٩ .

٢٠ـ اَلمَعْرِفَةُ بِالنَّفْسِ أَنْفَعُ المَعْرِفَتَيْنِ / ١٦٧٥ .

٢١ـ إِيّاكَ أَنْ تَرْضىٰ عَنْ نَفْسِكَ فَيَكْثُرَ السّاخِطُ عَلَيْكَ / ٢٦٤٢ .

۱۵۔ اپنے نفس کو شہوتوں سے باز رکھو تا کہ آفتوں سے محفوظ رہ سکو۔

۱۶۔ قبل اس کے کہ تم سے انصاف طلب کیا جائے تم اپنے نفس کے ساتھ انصاف کرو (اگر تمہارے اوپر کسی کا حق ہے تو اسے دنیا یا آخرت میں حکومت عدل کے لینے سے پہلے ہی ادا کر دو) کہ یہی تمہارے شایان شان اور تمہارے پروردگار کی رضا کیلئے لائق ہے۔

۱۷۔ مستقل جنگ کے ذریعہ اپنے نفسوں کے مالک بن جاؤ (یعنی ان سے ہمیشہ برسر پیکار رہو اور انھیں قابو میں رکھو)

۱۸۔ اپنے نفسوں کو طاعت میں اپنی زبانوں کو ذکر میں اور اپنے دلوں اس کی خوشنودی میں مشغول رکھو جس کو تم پسند کرتے ہو یا پسند نہیں کرتے۔

۱۹۔ ان نفسوں کو کچل ڈالو کہ یہ نگہبان ہیں اگر تم ان کی پیروی کرو گے تو تمہیں بدترین انجام تک پہنچا دیں گے۔

۲۰۔ معرفتِ نفس، دو معرفتوں میں سے نفع بخش ترین معرفت ہے۔

۲۱۔ خبردار اپنے نفس سے راضی نہ رہنا کہ وہ تم پر زیادہ غضبناک ہوگا۔

۲۲ـ إيّاكَ وَ الثِّقَةَ بِنَفْسِكَ فَإنَّ ذٰلِكَ مِنْ أكْبَرِ مَصائِدِ الشَّيْطانِ / ٦٦٧٨ .
۲۳ـ ألا إنَّهُ لَيْسَ لأنْفُسِكُمْ ثَمَنٌ إلاّ الْجَنَّةُ ، فَلاتَبِيعُوها إلاّ بِها / ٢٧٦٤ .
۲٤ـ أكْبَرُ الْبَلاءِ فَقْرُ النَّفْسِ / ٢٩٦٥ .
۲۵ـ أزْرىٰ بِنَفْسِهِ مَنْ مَلَكَتْهُ الشَّهْوَةُ ، وَ اسْتَعْبَدَتْهُ المَطامِعُ / ٣١٧٦ .
۲٦ـ أقْوَى النّاسِ أعْظَمُهُمْ سُلْطاناً عَلىٰ نَفْسِهِ/ ٣١٨٧ .
۲۷ـ أعْجَزُ النّاسِ مَن عَجَزَ عَنْ إصْلاحِ نَفْسِهِ / ٣١٨٩ .
۲۸ـ أعْظَمُ النّاسِ سُلْطاناً عَلىٰ نَفْسِهِ مَنْ قَمَعَ غَضَبَهُ وَ أماتَ شَهْوَتَهُ/ ٣٢٥٩ .
۲۹ـ إنَّ النُّفُوسَ إذا تَناسَبَتْ اِيتَلَفَتْ / ٣٣٩٣ .

۲۲۔ خبردار اپنے نفس پر اعتماد نہ کرنا کہ یہ شیطان کے جالوں میں سے ایک بڑا جال ہے۔

۲۳۔ آگاہ ہو جاؤ کہ تمہارے نفسوں کی قیمت صرف جنّت ہے اس کے علاوہ کسی اور چیز کے عوض انھیں فروخت نہ کرو۔

۲۴۔ سب سے بڑی بلا نفس کا (صالح اعمال اور اخروی ذخائر سے) تہی۔دست و خالی ہونے ہے۔

۲۵۔ خواہش جس کی مالک ہوگئی اس نے اپنے نفس پر عیب لگایا اور طمع نے اسے غلام بنا لیا۔

۲۶۔ سب سے زیادہ طاقتور وہ ہے کہ جو اپنے نفس پر سب سے زیادہ مسلّط ہے۔

۲۷۔ سب سے زیادہ ناتواں وہ ہے جو اپنے نفس کی اصلاح سے عاجز آجائے (یعنی اپنے نفس کی اصلاح کی کوشش کرنا چاہیئے ورنہ عاجز ہونا ثابت ہو جائیگا)۔

۲۸۔ اپنے نفس پر تسلط کے لحاظ سے عظیم ترین انسان وہ ہے جو اپنے غصہ کو دبا دے اور اپنی۔شہوتوں۔کا گلا گھونٹ دے۔

۲۹ جب نفسوں میں ہم آہنگی تناسب پیدا ہو جاتا ہے تو وہ ایک دوسرے سے الفت کرنے لگتے ہیں۔

۳۰ـ إنَّ لأنْفُسِكُمْ أثْماناً، فَلا تَبيعُوها إلاّ بِالْجَنَّةِ / ٣٤٧٣.

۳۱ـ إنَّ مَنْ باعَ نَفْسَهُ بِغَيْرِ الْجَنَّةِ، فَقَدْ عَظُمَتْ عَلَيْهِ الْمِحْنَةُ / ٣٤٧٤.

۳۲ـ إنَّ هٰذِهِ النُّفُوسَ طُلَعَةٌ، إنْ تُطيعُوها تَنْزِعْ بِكُمْ إلىٰ شَرِّ غايَةٍ/ ٣٤٨٥.

۳۳ـ إنَّ طاعَةَ النَّفْسِ وَ مُتابَعَةَ أهْوِيَتِها أُسُّ كُلِّ مِحْنَةٍ وَ رَأْسُ كُلِّ غَوايَةٍ/ ٣٤٨٦.

۳٤ـ إنَّ النَّفْسَ أبْعَدُ شَيْءٍ مَنْزَعاً، وَ إنَّها لاتَزالُ تَنْزِعُ إلىٰ مَعْصِيَةٍ في هَوىً/ ٣٤٨٧.

۳۵ـ إنَّ هٰذِهِ النَّفْسَ لأمّارَةٌ بِالسُّوْءِ فَمَنْ أهْمَلَها جَمَحَتْ بِهِ إلَى الْمَآثِمِ/ ٣٤٨٩.

۳۰۔ بیشک تمہارے نفسوں کی قیمتیں ہیں لیکن انھیں جنّت کے علاوہ اور کسی چیز کے عوض فروخت نہ کرو۔

۳۱۔ بیشک جس شخص نے اپنے نفس کو جنّت کے بغیر فروخت کردیا وہ سخت ترین رنج ومحن میں مبتلا ہوا۔ (ظاہر ہے کہ وہ جہنم میں جائیگا اور جہنم کا عذاب سخت ترین عزاب ہے)

۳۲۔ یقیناً یہ نفس نگہبان ہیں اگر تم ان کی پیروی کروگے تو وہ تمھیں بدترین انجام کی طرف ڈھکیل دیں گے۔ (تمھیں تمہاری جگہ سے اکھاڑ کر بدترین کاموں میں مشغول کردیں گے)

۳۳۔ بیشک نفس کی پیروی اور اسکی خواہش کی متابعت رنج والم کی جڑ اور گمراہی کا سر ہے۔

۳۴۔ یقیناً نفس کو اکھاڑنا اور اس کو اسکی جگہ سے ہٹانا بہت بعید ہے جبکہ وہ انسان کو ہمیشہ معصیت کا شوق دلاتا ہے (یا کسی خواہش کے بارے میں نافرمانی کرتا ہے)۔

۳۵۔ بیشک یہ نفس برائی اور بدی کا حکم دینے والا ہے پھر جس نے اسے چھوڑ دیا (اس سے جنگ نہ کی) اس نے خود اسی پر غلبہ کیا اور اسکو گناہوں کی طرف لے گیا)۔

٣٦ـ إنَّ نَفْسَكَ لَخَدُوعٌ، إنْ تَثِقْ بِها يَقْتَدْكَ الشَّيْطانُ إلَى ارْتِكابِ المَحارِمِ/ ٣٤٩٠.

٣٧ـ إنَّ النَّفْسَ لأمّارَةٌ بِالسُّوءِ وَ الفَحْشاءِ، فَمَنِ ائْتَمَنَها خانَتْهُ، وَ مَنِ اسْتَنامَ إلَيْها أهْلَكَتْهُ، وَ مَنْ رَضِيَ عَنْها أوْرَدَتْهُ شَرَّ المَوارِدِ/ ٣٤٩١.

٣٨ـ إنَّ المُؤْمِنَ لا يُمْسي وَ لا يُصْبِحُ إلاّ وَ نَفْسُهُ ظَنُونٌ عِنْدَهُ، فَلايَزالُ زارِياً عَلَيْها، وَ مُسْتَزِيداً لَها/ ٣٤٩٣.

٣٩ـ إنَّ النَّفْسَ لَجَوْهَرَةٌ ثَمِينَةٌ مَنْ صانَها رَفَعَها وَ مَنِ ابْتَذَلَها وَضَعَها/ ٣٤٩٤.

٤٠ـ إنَّ النَّفْسَ الَّتي تَطْلُبُ الرَّغائِبَ الفانِيَةَ لَتَهْلِكُ في طَلَبِها، وَ تَشْقىٰ في مُنْقَلَبِها/ ٣٥٢٧.

٣٦ـ یقیناً تمہارانفس فریب کار ہے اگر تم اس پر اعتماد کرو گے تو شیطان حرام کاموں کی طرف کھینچ لے جائے گا۔

٣٧ـ بیشک نفس بدی اور برے کاموں کا حکم دینے والا ہے پھر جو اس کو امانتدار سمجھتا ہے یہ اس سے خیانت کرتا ہے اور جس نے آرام حاصل کرنا چاہا اس نے اسے نابود کر دیا اور جو اس سے خوش ہوا اس نے اسکو بدترین جگہ پہنچادیا۔

٣٨ـ بیشک مومن نے شام سے صبح اور صبح سے شام نہیں کی مگر اس کا نفس اس کے نزدیک متہم رہا اور ہمیشہ اس پر عیب لگا تا رہا اور اس سلسلہ میں آگے ہی بڑھتا رہا۔

٣٩ـ بیشک نفس گراں بہا (بڑا قیمتی) گوہر ہے جو اسکی حفاظت کرتا ہے (اور اسے فضائل کے حصول کا عادی بنا دیتا ہے) وہ اسے بلند کر دیتا ہے اور جو اسے رکیک و پست چیزوں کا عادی بنا دیتا ہے وہ اسے پست (قیمت) بنا دیتا ہے۔

٤٠ـ بیشک جو نفس فانی عطا و بخشش کو طلب کرتا ہے ان کی جستجو میں وہ ہلاکت تک پہنچ جاتا ہے۔ اور اپنی بازگشت میں بدبخت ہو جاتا ہے۔

٤١ـ إنَّ النَّفْسَ الَّتي تَجْهَدُ فِي اقْتِناءِ الرَّغائِبِ الْباقِيَةِ لَتُدْرِكُ طَلَبَها، وَ تَسْعَدُ في مُنْقَلَبِها / ٣٥٢٨.

٤٢ـ إنَّ النَّفْسَ حَمِضَةٌ، وَ الأُذُنَ مَجّاجَةٌ، فَلا تَجُبَّ فَهْمَكَ بِالإلْحاحِ عَلىٰ قَلْبِكَ، فَإنَّ لِكُلِّ عُضْوٍ مِنَ البَدَنِ اِسْتِراحَةً / ٣٦٠٣.

٤٣ـ إنَّ نَفْسَكَ مَطِيَّتُكَ، إنْ أجْهَدْتَها قَتَلْتَها، وَ إنْ رَفَقْتَ بِها أبْقَيْتَها/ ٣٦٤٣.

٤٤ـ إنَّكَ إنْ أخْلَلْتَها بِشَيْءٍ مِنْ هٰذا التَّقْسِيمِ فَلا تَقُومُ نَوافِلُ تَكْتَسِبُها

۴۱۔ بیشک جو نفس باقی رہنے والے عطایا کو جمع کرنے کی کوشش کرتا ہے یقیناً اس نے اپنا مقصد حاصل کرلیا اور اپنی بازگشت (آخرت) میں کامیاب و نیک بخت ہوگیا۔

۴۲۔ بیشک نفس چرندہ ہے (جس طرح اونٹ کھٹی اور تلخ گھاس چرنا جانتا ہے اسی طرح نفس مختلف خواہشوں کو پورا کرنے کا مشتاق ہوتا ہے) اور جب ملول و خستہ ہو جاتا ہے تو پھر) کان قبول نہیں کرتے لہٰذا تم اپنے فہم کو اصرار کے وسیلہ سے اپنے قلب سے قطع نہ کرو، یا اسے قبول نہ کرو، کیونکہ بدن کے ہر عضو کو آرام کی ضرورت ہے (یعنی تفکر و تعلّم کے لئے نفس کو زیادہ زحمت نہیں دینا چاہئے کہ تھک جائیگا نتیجہ میں کان قبول نہیں کریں گے بنابراین جب تک نفس مائل ہے اور دل کو آرام کی ضرورت نہیں ہے کام انجام دیا جائے بصورت دیگر انسان کا مطالعہ وغیرہ سے مفید ثابت نہیں ہوگا

۴۳۔ یقیناً تمہارا نفس تمہاری سواری ہے اگر اس پر اسکی طاقت سے زیادہ بار لادو گے تو اسے مار ڈالو گے اور اگر اسے پچکار کے کام لو گے تو اسے باقی رکھو گے (مختصر یہ کہ اس سے اسکی طاقت کے مطابق کام لو)۔

۴۴۔ بیشک اگر تم اس تقسیم میں کسی بھی چیز کے ذریعہ خلل ڈالو گے تو تم اپنے کسب کئے ہوئے اِن نوافل (واضافات) کو اُن واجبات کے برابر کیسے کرو گے جن کو تم ضائع کر رہے ہو؟ (یعنی طاقت سے زیادہ مستحبات پر عمل کرنے سے واجبات چھوٹ جاتے ہیں اور اس میں شک نہیں ہے کہ انجام پائے ہوئے نوافل ضائع ہو جانے والے واجبات کے مساوی نہیں ہو سکتے)۔

بِفرائِضَ تُضَيِّعُها / ٣٦٤٤ .

٤٥۔ اَلِاشْتِغالُ بِتَهْذيبِ النَّفْسِ أَصْلَحُ / ١٣١٩ .

٤٦۔ اَلثِّقَةُ بِالنَّفْسِ مِنْ أَوْثَقِ فُرَصِ الشَّيْطانِ/ ١٤٦٦ .

٤٧۔ اِسْتِدْراكُ فَسادِ النَّفْسِ مِنْ أَنْفَعِ التَّحْقيقِ / ١٤٨٠ .

٤٨۔ اِشْتِغالُكَ بِمَعائِبِ نَفْسِكَ يَكْفِيكَ العارُ / ١٤٨٣ .

٤٩ ۔ إِنْ لَمْ تَـرْدَعْ نَفْسَكَ عَنْ كَثيرٍ مِمّا تُحِـبُّ مَخافَةَ مَكْرُوهِـهِ سَمَتْ بِكَ الأَهْواءُ إِلىٰ كَثيرٍ مِنَ الضَّرَرِ / ٣٧٢٢ .

٥٠۔ إِنَّكَ إِنْ مَلَّكْـتَ نَفْسَكَ قِيادَكَ ، أَفْسَدْتَ مَعـادَكَ ، وَ أَوْرَدَتْكَ بَلاءً لا

۴۵۔ نفس کوسنوارنا اور اسے پاکیزہ کرنے میں مشغول ہونا اور برے افعال وصفات سے اسے پاک کرنا ہی زیادہ بہتر ہے۔

۴۶۔ نفس پر اعتماد کرنا شیطان کی محکم فرصتوں میں سے ہے (یعنی اگر نفس پر اعتماد کیا تو شیطان اسی موقعہ پر اپنے جال میں گرفتار کرے گا)۔

۴۷۔ نفس کی تباہی اور اسکی خرابی کی تلافی کرنا (اور اسے سنوار دینا ہی) فائدہ بخش ترین تحقیق ہے۔

۴۸۔ تمہارا اپنے نفس کی طرف متوجہ ہونا (یعنی دوسرے لوگوں کی برائی کرنے سے شرم کرنا یا بدی کرنے سے باز رہنا) ننگ وعار سے بچانے کیلئے کافی ہے۔

۴۹۔ اگر تم اپنے نفس کو ان بہت سی چیزوں سے کہ جو تمھیں پسند ہیں ان کی ناشائستگی کے خوف سے باز نہیں رکھو گے تو خواہشیں تمھیں بہت سے نقصانات پر ابھاریں گی اور بہت سے خساروں میں مبتلا کریں گی۔

۵۰۔ بیشک اگر تم نے اپنی زمام نفس کے ہاتھ میں دیدی تو تم نے اپنی معاد وآخرت کو تباہ کر دیا اور وہ تمھیں ایسی بلا میں مبتلا کر دے گا کہ جس کی انتہا نہیں ہے اور ختم نہ ہونے والی بدبختی وہلاکت میں گرا دیگا۔

يَنْـتَهي، وَ شَقاءٌ لايَنْقَضي/ ٣٧٩١.

٥١ـ إنَّكُمْ إنْ أطَعْتُمْ أنْفُسَكُمْ نَزَعَتْ بِكُمْ إلىٰ شَرِّ غايَةٍ / ٣٨٥٠.

٥٢ـ إنَّما أنْتَ كَالطّاعِنِ نَفْسَهُ لِيَقْتُلَ رِدْفَهُ / ٣٨٦٧.

٥٣ـ إذا أخَـذْتَ نَفْسَكَ بِطاعَـةِ اللهِ أكْرَمْتَها ، وَ إنِ ابْتَـذَلْتَها (بَذَلْتَهـا) في مَعاصيهِ أهَنْتَـها / ٤٠٨٥.

٥٤ـ إذا صَعُبَتْ عَلَيْكَ نَفْسُـكَ فَاصْعُبْ لَها تَذِلُّ لَكَ وَ خـادِعْ نَفْسَكَ عَنْ نَفْسِكَ تَنْقَدْ لَكَ / ٤١٠٧.

٥٥ـ إذا رَغِبْـتَ فـي صَـلاحِ نَفْسِـكَ فَعَلَيْـكَ بِـالاِقْتِصـادِ، وَ القُنُـوعِ ، وَالتَّقَلُّلِ/ ٤١٧٢.

۵۱۔ اگر تم نے اپنے نفسوں کی پیروی کی تو وہ تمھیں بدترین انجام وعاقبت کی طرف ڈھکیل دیگا۔

۵۲۔ تم تو اس شخص جیسے ہو جو اپنے نفس اپنا ہم خیال کرنے کے لیئے مارڈالتا ہے۔

۵۳۔ جب تم اپنے نفس کو طاعت خدا میں مشغول کروگے تو اسے معزز کروگے اور اگر اس کو خدا کی نافرمانی میں لگادوگے تو اسے ذلیل کروگے۔

۵۴۔ اگر تمہارا نفس تمہارے مقابلہ میں تم سے سرکشی کرنے لگے تو تم بھی اس کے مقابلہ میں سرکشی کرو اس سے وہ تمہارا مطیع ہو جائے گا اور اپنے نفس کو اپنے نفس کے ذریعہ دھوکا دو تا کہ وہ تمہارا اطاعت گزار بن جائے۔

۵۵۔ جب تم اپنے نفس کی بھلائی کی طرف راغب ہو تو تمہارے لئے ضروری ہے کہ میانہ روی اختیار کرو اور اپنے نصیب پر راضی رہو اور خرچ کم کرو۔

۵۶ـ بِالْمُجاهَدَةِ صَلاحُ النَّفْسِ / ۴۳۱۹ .

۵۷ ـ تَوَلَّوْا مِنْ أَنْفُسِكُمْ تَأْدِيبَها وَ اعْدِلُوا بِها عَنْ ضَرارَةِ عاداتِها / ۴۵۲۲ .

۵۸ـــ تَقاضَ نَفْسَكَ بِما يَجِبُ عَلَيْها تَأْمَنْ تَقاضِيَ غَيْرِكَ لَكَ، وَ اسْتَقْصِ عَلَيْها تَغْنَ عَنِ اسْتِقْصاءِ غَيْرِكَ / ۴۵۲۶ .

۵۹ـ وَ قالَ في حَقِّ مَنْ ذَمَّهُ: تَغْلِبُهُ نَفْسُهُ عَلىٰ ما يَظُنُّ، وَ لا يَغْلِبُها عَلىٰ ما يَسْتَيْقِنُ، قَدْ جَعَلَ هَواهُ أَميرَهُ، وَ أَطاعَهُ فِي سائِرِ أُمُورِهِ / ۴۵۵۰ .

۶۰ـ جَرِّبْ نَفْسَكَ في طاعَةِ اللهِ بِالصَّبْرِ عَلىٰ أَداءِ الفَرائِضِ وَ الدُّؤُبِ فِي إِقامَةِ النَّوافِلِ وَ الوَظائِفِ / ۴۷۳۱ .

۵۶۔ اپنے نفس کو (نفس اور دشمن سے جہاد کے ذریعہ نیک بناؤ (کہ جہاد کے سبب انسان خدا کا فرمانبردار ہوجاتا ہے اور جب وہ خدا کا مطیع ہوجاتا ہے تو اسکا نفس نیک ہوجاتا ہے)۔

۵۷۔ اپنے نفسوں کی تربیت کی ذمہداری قبول کرو اور انھیں ان کی عادتوں سے روکو (اور انھیں اچھی چیز کا عادی بناؤ)۔

۵۸۔ اپنے نفس سے اس چیز کا تقاضا کرو جو اس پر واجب ہے (یعنی اگر کوئی واجب چھوٹ جائے تو اس سے سوال کرو) تا کہ تم دوسرے سوال اور باز پرس سے محفوظ ہو جاؤ اور اس سے سخت حساب لو تا کہ غیر کے حساب سے بے نیاز ہو جاؤ۔

۵۹۔ جس کی آپ نے مذمت کی تھی اس کے بارے میں فرمایا: اس کا نفس اس پر اس چیز میں غلبہ کرتا ہے جو وہ گمان کرتا ہے اور اس چیز میں اس پر غلبہ نہیں کرتا ہے جس کا اسے یقین ہوتا ہے در حقیقت اس نے اپنے نفس کو اپنا امیر بنالیا ہے تمام امور میں یہ اسی کی پیروی کرتا ہے۔

۶۰۔ طاعتِ خدا میں واجبات کی ادائیگی پر صبر کرنے اور نوافل و فرائض کو قائم کرنے میں اپنے نفس کو آزماؤ۔

٦١ـ حاسِبُوا أَنْفُسَكُمْ تَأْمَنُوا مِنَ اللهِ الرَّهَبَ، وَ تُدْرِكُوا عِنْدَهُ الرَّغَبَ/ ٤٨٩٤ .

٦٢ـ حاسِبْ نَفْسَكَ لِنَفْسِكَ فَإِنَّ غَيْرَها مِنَ الأَنْفُسِ لَها حَسيبٌ غَيْرُكَ/٤٩٢٦ .

٦٣ـ حاسِبُوا أَنْفُسَكُمْ قَبْلَ أَنْ تُحاسَبُوا وَ وازِنُوها قَبْلَ أَنْ تُوازَنُوا / ٤٩٣٣ .

٦٤ـ حاسِبُوا أَنْفُسَكُمْ بِأَعْمالِها، وَ طالِبُوها بِأَداءِ الْمَفْرُوضِ عَلَيْها، وَالأَخْذِ مِنْ فَنائِها لِبَقائِها، وَ تَزَوَّدُوا وَ تَأَهَّبُوا قَبْلَ أَنْ تُبْعَثُوا / ٤٩٣٤ .

٦٥ـ حَلُّوا أَنْفُسَكُمْ بِالْعَفافِ، وَ تَجَنَّبُوا التَّبْذيرَ وَالإِسْرافَ / ٤٩٤٦ .

٦٦ـ خَيْرُ النُّفُوسِ أَزْكاها / ٤٩٨٠ .

۶۱ـ اپنے نفسوں کا حساب کرتے رہو تا کہ (عذاب) خدا کے خوف سے محفوظ رہو اور اس کے پاس اپنی پسندیدہ (جنت کی نعمتوں) چیزوں کو حاصل کرسکو۔

۶۲ـ اپنے نفس کا اپنے نفس کیلئے حساب کرو کیونکہ نفسوں میں سے اس کا غیر اس کا حساب لیگا اور وہ تمہارا غیر ہے۔

۶۳ـ اپنے نفسوں سے حساب لو (اپنے نفسوں کا ماسبہ کرو) قبل اس کے کہ تمہارا حساب لیا جائے اور انھیں تول پرکھ لو قبل اسکے کہ انھیں تولا جائے۔

۶۴ـ اپنے نفسوں کا حساب ان کے اعمال کے زریعہ لو اور ان سے ان چیزوں کا مطالبہ کرو جو ان پر واجب کی گئی ہیں اور ان کے دار فانی سے ان کے دار باقی کیلئے کچھ لے لو اور اٹھائے جانے سے قبل زاد راہ فراہم کر کے تیار ہو جاؤ۔

۶۵ـ عفت و پاکدامنی کے ذریعہ اپنے نفسوں کو زینت دو اور اسراف و تبذیر ـ سے پرہیز کرو۔

۶۶ـ نفسوں میں سب سے بہترین وہ ہے جو سب سے زیادہ پاک ہے۔

٦٧ ـ خُذْ مِنْ نَفْسِكَ لِنَفْسِكَ، وَتَزَوَّدْ مِنْ يَوْمِكَ لِغَدِكَ، وَ اغْتَنِمْ غفوَ (عَفْوَ) الزَّمانِ، وَ انْتَهِزْ فُرْصَةَ الإمْكانِ / ٥٠٤٦.

٦٨ـ خادِعْ نَفْسَكَ عَنِ الْعِبادَةِ، وَ ارْفُقْ بِها (وَلاتَقْهَرْها)، وَخُذْ عَفْوَها، وَنشاطَها، إلاّ ماكانَ مَكْتُوباً مِنَ الْفَرِيضَةِ، فَإنَّهُ لابُدَّ مِنْ أدائِها / ٥٠٦٤.

٦٩ـ خُذُوا مِنْ أجْسادِكُمْ تَجُودُوا بِها عَلىٰ أنْفُسِكُمْ وَ اسْعَوْا في فِكاكِ رِقابِكُمْ قَبْلَ أنْ تُغْلَقَ رَهائِنُها / ٥٠٦٥.

٦٧ـ اپنے نفس سے اپنے نفس (اور اپنی آخرت) کیلئے (نیک اعمال کا ذخیرہ) لے لو اور اپنے آج کے دن سے کل کیلئے زادِ راہ فراہم کرلو اور زمانہ کی نیند غنودگی (گویا زمانہ محوِ خواب تھا یا اس پر غنودگی طاری تھی اسنے تمہیں چھوڑ دیا ورنہ تمہارا قصہ پاک کر دیتا) یا زمانہ کے معاف کرنے کو غنیمت سمجھو اور نیک کام کے موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دو

٦٨ـ عبادت کے بارے میں نفس کو فریب دو (ایسا کام کرو کہ وہ عبادت کی طرف مائل ہو جائے) اس کے ساتھ نرم برتاؤ کرو (اسے مجبور نہ کرو) اس کے نشاط و درگزر کرنے کے منتظر رہو (سستی و تھکن کے وقت اس کو عبادت میں مشغول نہ کرو) مگر یہ کہ واجب فریضہ ہو کہ جس کو انجام دینا جروری ہے (جیسے نماز کہ اسے سستی کے وقت بھی انجام دینا ضروری ہے)۔

٦٩ـ اپنے جسموں سے لیکر اپنے نفسوں کو بخش دو (یعنی اپنے بدن کو طاعت وعبادت کی ریاضت میں پگھلا دو اور اس سے اپنی روح کو قوی بناؤ) اور اپنی گردنوں کو چھڑانے کیلئے دوڑو قبل اس کے کہ ان کے رہن کے مستحق ہو جاؤ (یعنی جس کے پاس گردنیں رہن ہیں اس کے سامنے جانے سے پہلے انھیں چھڑا لو، کہنا یہ چاہتے ہیں کہ خدا نے ہم سے عمل کا مطالبہ کیا ہے اگر ہم نے نیک اعمال انجام دیئے تو ہم اس چیز کے مالک ہو جائیں گے جو ہم نے رہن رکھی ہے ورنہ خدا اس کا مالک ہو جائے گا۔ اگر وعذاب کرنا چاہے گا تو کرے گا کیونکہ اس نے حجت تمام کردی ہے)۔

۷۰ـ خالِفْ نَفْسَكَ تَسْتَقِمْ وَ خالِطِ الْعُلَماءَ تَعْلَمْ / ۵۰۹۰.

۷۱ـ خِدْمَةُ النَّفْسِ صِيانَتُها عَنِ اللَّذّاتِ، وَ الْمُقْتَنَياتِ، وَ رِياضَتُها بِالْعُلُومِ وَ الْحِكَمِ، وَ اجْتِهادُها (إجْهادُها) بِالْعِباداتِ وَ الطّاعاتِ، وَفِي ذٰلِكَ نَجاةُ النَّفْسِ / ۵۰۹۸.

۷۲ـ دَواءُ النَّفْسِ الصَّوْمُ عَنِ الْهَوىٰ وَ الْحِمْيَةُ عَنْ لَذّاتِ الدُّنيا / ۵۱۵۳.

۷۳ـ ذِرْوَةُ الغاياتِ لا يَنالُها إلاّ ذَوُو التَّهْذِيبِ وَ الْمُجاهِداتِ / ۵۱۹۰.

۷۴ـ ذِلَّ في نَفْسِكَ وَ عِزَّ في دِينِكَ وَ صُنْ آخِرَتَكَ وَ ابْذُلْ دُنْياكَ/ ۵۱۹۲.

۷۵ـ ذَلِّلُوا أنْفُسَكُمْ بِتَرْكِ العاداتِ، وَ قُودُوها إلىٰ فِعْلِ الطّاعاتِ، وَ حَمِّلُوها أعْباءَ الْمَغارِمِ، وَ حَلُّوها بِفِعْلِ الْمَكارِمِ، وَ صُونُوها عَنْ دَنَسِ

۷۰۔ اپنے نفس کی مخالفت کروتا کہ سیدھے اور مستقیم بن جاؤ۔

۷۱۔ نفس کو لذتوں اور ذخیروں سے بچانا اور اس کا علوم وحکمت کی ریاضت کرنا اور عبادات وطاعات میں سخت جانفشانی کرنا۔نفس کی خدمت ہے اور اس عمل میں نفس کی نجات ہے۔

۷۲۔ خواہشوں سے باز رہنا اور دنیا کی لذتوں سے پرہیز کرنا ہی نفس کی دوا ہے۔

۷۳۔ مقاصد وغایات کی انتہا تک کوئی نہیں پہنچ سکے گا مگر جنہوں نے نفسوں کو سنوار لیا اور جہاد کیا (یعنی مقصد کی بلندی پر وہی لوگ پہنچتے ہیں جنہوں نے اپنے نفسوں کو سنوارا اور ان سے جہاد کیا)۔

۷۴۔ اپنے نفس میں ذلیل رہو (یعنی خدا کی بارگاہ میں اپنے نفس کو ذلیل سمجھو) اور اپنے دین میں باعزت رہو اور اپنی آخرت کی حفاظت کرو اور اپنی دنیا کو وار دو (یعنی اس کو اہمیت نہ دو)

۷۵۔ عادات کو چھوڑ کر اپنے نفسوں کو مطیع بنالو اور انھیں طاعات کی انجام دہی پر مجبور کرو اور لوگوں کے قرضوں کا جو بار تمہارے اوپر ہے اسے ادا کرو اور نیک کام کرکے انھیں آراستہ کرو اور گناہوں کی پلیدگی سے بچاؤ۔

الْمَآثِمِ/ ٥١٩٩ .

٧٦ـ ذَلِّلْ نَفْسَكَ بِالطّاعَةِ، و حَلِّها بِالقَناعَةِ، وَخَفِّضْ فِي الطَّلَبِ، وَ أَجْمِلْ فِي الْمُكْتَسَبِ / ٥١٢٠١ .

٧٧ـ رَحِمَ اللهُ امْرَءاً اَلْجَمَ نَفْسَهُ عَنْ مَعاصِي اللهِ بِلِجامِها، وَ قادَها إلىٰ طاعَةِ اللهِ بِزِمامِها / ٥٢١٨ .

٧٨ـ رَحِمَ اللهُ امْرَءاً قَمَعَ نَوازِعَ نَفْسِهِ إلَى الهَوىٰ فَصانَها، وَ قادَها إلىٰ طاعَةِ اللهِ بِعِنانِها / ٥٢١٩ .

٧٩ـ رَدْعُ النَّفْسِ عَنِ الهَوىٰ اَلْجِهادُ الأَكْبَرُ / ٥٣٩٣ .

٨٠ـ رَدْعُ النَّفْسِ عَنِ الهَوىٰ هُوَ الْجِهادُ النّافِعُ / ٥٣٩٥ .

٨١ـ رَدْعُ النَّفْسِ عَنْ زَخارِفِ الدُّنْيا ثَمَرَةُ الْعَقْلِ / ٥٣٩٩ .

٨٢ـ رَدْعُ النَّفْسِ عَنْ تَسْوِيلِ الْهَوىٰ ثَمَرَةُ النُّبْلِ / ٥٤٠٠ .

۷۶۔ خدا کی طاعت کے ذریعہ اپنے نفس کو مطیع بناؤ اور اسے تاعت سے زینت دو، طلب دنیا میں سہل انگاری کرو اور کسب و کمائی میں سکون و وقار اور دیر سے کام لو۔

۷۷۔ خدا رحم کرے اس شخص پر کہ جس نے اپنے نفس کو خدا کی معصیتوں سے روکنے کیلئے اس کو مناسب لگام چڑھا دیا ہے اور مناسب مہار کے ذریعہ اسے خدا کی طاعت کی طرف لے گیا ہے۔

۷۸۔ خدا رحم کرے اس شخص پر کہ جس نے ہوا و ہوس کی طرف مائل ہونے والے اپنے نفس کو مغلوب کرلیا اور اس کی حفاظت کی اور اسکی مناسب زمام کے ساتھ اسے طاعتِ خدا کی طرف لے گیا۔

۷۹۔ نفس کو ہوا و ہوس سے باز رکھنا بہت بڑا جہاد ہے۔

۸۰۔ نفس کو ہوا و ہوس سے باز رکھنا نفع بخش جہاد ہے۔

۸۱۔ نفس کو دنیا کی زینتوں سے باز رکھنا عقل کا ثمرہ ہے۔

۸۲۔ نفس کو خواہشوں کو زینت دینے سے باز رکھنا ذکاوت و شرافت کا۔۔ پھل ہے۔

۸۳ـ رُدَّ عَنْ نَفْسِكَ عِنْدَ الشَّهَواتِ وَ أَقِمْها عَلىٰ كِتابِ اللهِ عِنْدَ الشُّبَهاتِ/ ٥٤٠٦.

٨٤ـ رَدْعُ النَّفْسِ وَ جِهادُها عَنْ أَهْوِيَتِها يَرْفَعُ الدَّرَجاتِ وَ يُضاعِفُ الْحَسَناتِ/ ٥٤٠٧.

۸۵ـ رِضاكَ عَنْ نَفْسِكَ مِنْ فَسادِ عَقْلِكَ / ٥٤١٢.

۸۶ـ رِضَا العَبْدِ عَنْ نَفْسِهِ مَقْرُونٌ بِسَخَطِ رَبِّهِ / ٨٥٤٤٠

۸۷ـ رِضَا الْمَرْءِ عَنْ نَفْسِهِ بُرْهانُ سَخافَةِ عَقْلِهِ / ٥٤٤١.

۸۸ـ سَبَبُ صَلاحِ النَّفْسِ الْعُزُوفُ عَنِ الدُّنيا / ٥٥٢٨.

۸۹ـ سِياسَةُ النَّفْسِ أَفْضَلُ سِياسَةٍ وَ رِياسَةُ الْعِلْمِ أَشْرَفُ رِياسَةٍ / ٥٥٨٩.

۸۳ـ خواہشوں کے وقت اپنے نفس سے (عذاب وعقاب کو) ہٹاؤ اور شبہات کے وقت نفس کو کتابِ خدا (کے حکم) کے مطابق قائم رکھو۔

۸۴ـ نفس کو روکے رکھنا او خواہشوں کے بارے میں اس سے جہاد کرنا درجات کو بلند کرتا ہے اور حسنات میں اضافہ کرتا ہے (علاّمہ خوانساری مرحوم فرماتے ہیں: اس کے معنی یہ ہیں نفس کو اس کی خواہشوں سے باز رکھنا، اس سے جہاد کرنا درجات کو بلند کرتا ہے اور حسنات میں اضافہ کرتا ہے)۔

۸۵ـ تمہارا اپنے نفس سے خوش ہونا تمہاری عقل کی خرابی کی وجہ سے ہے (یہ محض خود بینی ہے)۔

۸۶ـ بندے کے اپنے نفس سے خوش ہونے کے ساتھ اس کے پروردگار کی ناراضگی ہے۔

۸۷ـ آدمی کا اپنے نفس سے خوش ہونا اسکی کم عقلی کی دلیل ہے۔

۸۸ـ دنیا سے بے رغبتی نفس کی اصلاح وشائستگی کا سبب ہے۔

۸۹ـ نفس کی تربیت کرنا اور اس کو سنوارنا بہترین سیاست اور علم کی ریاست وسربراہی ہے جو بلند ترین ریاست ہے

۹۰ـ شَرُّ الْفَقْرِ فَقْرُ النَّفْسِ / ٥٧٢٢.

۹۱ـ شَرُّ الْأُمُورِ الرِّضا عَنِ النَّفْسِ / ٥٧٢٣.

۹۲ـ صَلاحُ النَّفْسِ قِلَّةُ الطَّمَعِ / ٥٧٩٧.

۹۳ـ صَلاحُ النَّفْسِ مُجاهَدَةُ الْهَوىٰ / ٥٨٠٥.

۹٤ـ ضَلالُ النُّفُوسِ بَيْنَ دَواعِي الشَّهْوَةِ وَ الغَضَبِ / ٥٩١٠.

۹٥ـ ثَمَرَةُ الْمُحاسَبَةِ صَلاحُ النَّفْسِ / ٤٦٥٦.

٩٦ـ زِنُوا أنْفُسَكُمْ قَبْلَ أنْ تُوازَنُوا (تُوزَنُوا) وَحاسِبُوها قَبْلَ أنْ تُحاسَبُوا، وَ تَنَفَّسُوا مِنْ (قَبْلَ) ضِيقِ الخَناقِ (وانْقادُوا) قَبْلَ عُنْفِ السِّياقِ / ٥٥٠٩.

۹۰ـ بدترین فقر وناداری نفس کا فقر ہے۔

۹۱ـ بدترین کام نفس سے راضی ہونا ہے۔

۹۲ـ نفس کی اصلاح وبھلائی کم طمع میں ہے۔

۹۳ـ نفس کی اصلاح وبھلائی ہواوہوس سے جنگ کرنے میں ہے۔

۹۴ـ نفس کی گمراہی خواہش وغضب کے تقاضے ہیں (یعنی۔ شہوت۔یا غضب اسے کسی کام پر اکسائے)

۹۵ـ نفس کے محاسبہ کا پھل نفس کی اصلاح ہے۔

۹۶ـ اپنے نفسوں کو تول پرکھ لو قبل اس کے کہ تمہیں تولا جائے اور انکا محاسبہ کئے جانے سے پہلے اپنا محاسبہ کرلو اور گلے کا پھندہ تنگ ہونے سے پہلے سانس لے لو اور سختی کے ساتھ ہنکائے جانے سے پہلے فرمانبردار بن جاؤ (یعنی مرنے سے پہلے اپنی اصلاح کرلو نہج البلاغہ کے خطبہ ۸۹ میں اس طرح ہے: وتنفسوا قبل ضیق الخناق وانقادوا قبل

۹۷۔ قَيِّدُوا أنْفُسَكُمْ بِالْمُحاسَبَةِ وَ امْلِكُوها بِالْمُخالَفَةِ / ٦٧٩٤ .

۹۸۔ مَنْ حاسَبَ نَفْسَهُ رَبِحَ / ٧٨٠٨ .

۹۹۔ مَنْ حاسَبَ نَفْسَهُ سَعِدَ / ٧٨٨٧ .

۱۰۰۔ مَنْ تَعاهَدَ نَفْسَهُ بِالْمُحاسَبَةِ أمِنَ فِيها الْمُداهَنَةَ / ٨٠٨٠ .

۱۰۱۔ مَنْ حاسَبَ نَفْسَهُ وَقَفَ عَلىٰ عُيُوبِهِ وَ أحاطَ بِذُنُوبِهِ وَ اسْتَقالَ الذُّنُوبَ وَ أصْلَحَ العُيُوبَ / ٨٩٢٧ .

۱۰۲۔ طُوبىٰ لِمَنْ كان لَهُ مِنْ نَفْسِهِ شُغْلٌ شاغِلٌ عَنِ النّاسِ / ٥٩٥٠ .

۱۰۳۔ طُوبىٰ لِمَنْ سَعىٰ في فَكاكِ نَفْسِهِ قَبْلَ ضِيقِ الأنْفاسِ وَ شِدَّةِ الإبْلاسِ / ٥٩٥١ .

۱۰۴۔ طُوبىٰ لِمَنْ ذَلَّ في نَفْسِهِ وَ عَزَّ بِطاعَتِهِ وَ غَنِيَ بِقَناعَتِهِ / ٥٩٦٦ .

۹۷۔ اپنے نفسوں کو محاسبہ کے ذریعہ قید کرو اور مخالفت کے وسیلہ سے ان پر قابو پاؤ۔

۹۸۔ جس نے اپنے نفس کا محاسبہ کرلیا اس نے منافع پایا۔

۹۹۔ جس نے اپنے نفس کا حساب کرلیا وہ کامیاب و نیک بخت بن گیا۔

۱۰۰۔ جو محاسبہ کے ذریعہ اپنے نفس سے سوال کرتا ہے وہ اس میں کاہلی و سستی سے محفوظ رہتا ہے۔

۱۰۱۔ جو اپنے نفس کا حساب کرتا ہے وہ اس کے عیوب سے واقف ہو جاتا ہے اور اس کے گناہوں کا احاطہ کرلیتا ہے اور خدا سے گناھوں کی بخشش اور عیوب کی اصلاح کی دعا کرتا ہے۔

۱۰۲۔ خوش نصیب ہے وہ شخص کہ جس کے پاس اس کے نفس کی طرف سے کوئی کام ہوتا ہے اور وہ اسے لوگوں سے باز رکھتا ہے (یعنی اپنے نفس کی اصلاح میں اتنا منہمک ہے کہ دوسروں کے بارے میں سوچ بھی نہیں پاتا ہے)۔

۱۰۳۔ خوش نصیب ہے وہ شخص جو اپنے نفس کو دم گھٹنے اور موت کی سختی سے پہلے آزاد کر دیتا ہے۔

۱۰۴۔ خوش نصیب ہے وہ شخص جو اپنے نفس کی نظر میں ذلیل اور اپنی طاعت کی وجہ سے باعزت اور اپنی قناعت کے ذریعہ غنی ہے۔

۱۰۵ـ طُوبىٰ لِمَنْ كانَ لَهُ مِنْ نَفْسِهِ شُغْلٌ شاغِلٌ، وَ النّاسُ مِنْهُ في راحَةٍ، وَ عَمِلَ بِطاعَةِ اللهِ سُبْحانَهُ / ۵۹۷۸.

۱۰۶ـ طُوبىٰ لِنَفْسٍ أَدَّتْ إِلىٰ رَبِّها فَرْضَها / ۵۹۸۱.

۱۰۷ـ طَهِّرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ دَنَسِ الشَّهَواتِ تُدْرِكُوا رَفِيعَ الدَّرَجاتِ/ ۶۰۲۰.

۱۰۸ـ ظَلَمَ نَفْسَهُ مَنْ عَصَى اللهَ وَ أَطاعَ الشَّيْطانَ/ ۶۰۵۷.

۱۰۹ـ ظَلَمَ نَفْسَهُ مَنْ رَضِيَ بِدارِ الْفَناءِ عِوَضاً عَنْ دارِ الْبَقاءِ / ۶۰۶۴.

۱۱۰ـ عَوِّدْ نَفْسَكَ الْجَميلَ فَإِنَّهُ يُجْمِلُ عَنْكَ الأُحْدُوثَةَ وَ يُجْزِلُ لَكَ الْمَثُوبَةَ/ ۶۲۲۹.

۱۰۵ـ خوش نصیب ہے وہ شخص کہ جس کے پاس اس کے نفس کی طرف سے کوئی مشغولیت ہے کہ جو اسے لوگوں سے باز رکھے ہوئے ہے اور لوگ اس کی طرف سے آرام میں ہیں اور وہ طاعتِ خدا کے مطابق عمل کرتا ہے۔

۱۰۶ـ خوش نصیب ہے وہ نفس جو اپنے واجب کو اپنے پروردگار کی رضا کیلئے انجام دیتا ہے۔

۱۰۷ـ اپنے نفسوں کو خواہشوں کی آلودگیوں سے پاک کرو تا کہ رفیع و بلند درجات پر فائز ہو سکو۔

۱۰۸ـ جس نے خدا کی نافرمانی کی اس نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور شیطان کی پیروی کی۔

۱۰۹ـ جو دارِ بقا کے عوض دارِ فنا سے راضی ہو گیا اس نے اپنے نفس پر ظلم کیا۔

۱۱۰ـ اپنے نفس کو اچھی چیز کا عادی بناؤ کہ یہ اس چیز کو خوبصورت بناتا ہے جس کو تم سے نقل کرتے ہیں (یعنی یہ اس بات کا باعث ہوتا ہے کہ لوگ تمھیں نیکی سے یاد کریں) اور یہ تمہارے اجر کو زیادہ کرتا ہے۔

۱۱۱ـ عَوِّدْ نَفْسَكَ الِاسْتِهْتارَ بِالذِّكْرِ وَالِاسْتِغْفارِ فَإِنَّهُ يَمْحُو عَنْكَ الْحَوْبَةَ وَيُعَظِّمُ لَكَ الْمَثُوبَةَ / ٦٢٣٠ .

۱۱۲ـ عَوِّدْ نَفْسَكَ فِعْلَ الْمَكارِمِ وَ تَحَمُّلَ أَعْباءِ الْمَغارِمِ تَشْرُفْ نَفْسُكَ وَتُعْمَرْ آخِرَتُكَ وَ يَكْثُرْ حامِدُوكَ / ٦٢٣٢ .

۱۱۳ـ عَوِّدْ نَفْسَكَ حُسْنَ النِّيَّةِ وَ جَمِيلَ الْمَقْصَدِ تُدْرِكْ فِي مَباغِيكَ (مَساعِيكَ) النَّجاحَ / ٦٢٣٦ .

١١٤ـ عَوِّدْنَفْسَكَ السَّماحَ وَ تَجَنُّبَ الإِلْحاحِ يَلْزَمْكَ الصَّلاحُ / ٦٢٣٥ .

١١٥ـ عَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ كَيْفَ يَأْنَسُ بِدارِ الْفَناءِ / ٦٢٦٤ .

١١٦ـ عَجِبْتُ لِمَنْ يَنْشُدُ ضالَّتَهُ وَ قَدْ أَضَلَّ نَفْسَهُ فَلا يَطْلُبُها / ٦٢٦٦ .

۱۱۱۔ اپنے نفس کو یادِ خدا اور استغفار کرنے کا حریص بناؤ کہ یہ تمہارے گناہ کو معاف کر دے گا اور تمہارے اجر کو عظیم کرے گا۔

۱۱۲۔ اپنے نفس کو نیک کاموں کی انجام دہی کا اور لوگوں کے قرض دینے کا عادی بناؤ تا کہ تمہارا نفس بلند مرتبہ اور تمہاری آخرت آباد ہو جائے اور تمہاری تعریف کرنے والوں کی تعداد بڑھ جائے۔

۱۱۳۔ اپنے نفس کو حسنِ نیت اور نیک مقصد و ارادہ کا عادی بناؤ تا کہ تم اپنے مطالب یا اپنی کوششوں میں کامیاب ہو جاؤ۔

۱۱۴۔ اپنے نفس کو جود و بخشش کرنے اور اصرار و سختی نہ کرنے کا عادی بناؤ تا کہ تم سے اصلاح و بھلائی کا دامن نہ چھوٹنے پائے۔

۱۱۵۔ مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے کہ جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا کہ وہ دارِ فانی سے کیسے مانوس ہو جاتا ہے۔

۱۱۶۔ مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے جو اپنی گمشدہ چیز کو ڈھونڈ رہا ہے جبکہ اس نے اپنے نفس کو گم کر دیا ہے اور اسے اسکی تلاش نہیں ہے

۱۱۷ـ عَجِبْتُ لِمَنْ يَظْلِمُ نَفْسَهُ كَيْفَ يُنْصِفُ غَيْرَهُ / ۶۲۶۹.

۱۱۸ـ عَجِبْتُ لِمَنْ يَجْهَلُ نَفْسَهُ كَيْفَ يَعْرِفُ رَبَّهُ / ۶۲۷۰.

۱۱۹ـ غـالِبُوا أَنْفُسَكُمْ عَلـىٰ تَرْكِ المَعاصِي تَسْهُـلْ عَلَيْكُمْ مَقادَتُهـا عَلَى الطّاعاتِ / ۶٤۱۰.

۱۲۰ـ غـالِبُوا أَنْفُسَكُـمْ عَلىٰ تَـرْكِ العاداتِ تَغْلِبُـوها وَ جـاهِدُوا أَهْـوائَكُمْ تَمْلِكُوها / ٦٤١٨.

۱۱۷۔ مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے جو اپنے نفس پر ظلم کرتا ہے کہ وہ اپنے غیر کے ساتھ کیسے انصاف کرتا ہے۔

۱۱۸۔ مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے کہ اپنے نفس کو نہیں پہچانتا ہے وہ اپنے رب کو کیسے پہچانتا ہے (یہ روایت رسولؐ کی حدیث: "مَن عَرَفَ نفسہ فقد عرف ربہ" جیسی ہے اس میں چند احتمال ہیں

۱۔ جس طرح نفس بدن کا محرّک ہے خدا پوری کائنات کا محرّک ہے۔ ۲۔ جس طرح نفس پر بدن کے حالات پوشیدہ نہیں ہیں اسی طرح خدا پر خلق کے حالات پوشیدہ نہیں ہے۔ ۳۔ جس طرح نفس ایک ہے اسی طرح خدا بھی ایک ہے ان کے متعدد ہونے سے فساد لازم آتا ہے۔ ۴۔ جس طرح نفس اس وقت بھی موجود تھا جب بدن نہیں اسی طرح خدا اس وقت بھی موجود تھا جب کچھ نہ تھا۔ ۵۔ جس طرح نفس کی حقیقت نہیں پہچانی جا سکتی اس طرح کہ خدا کو بھی نہیں پہچانا جا سکتا۔ ۶۔ جس طرح نفس دکھائی نہیں دیتا ہے اسی طرح خدا کو بھی نہیں دیکھا جا سکتا ہے اور حواس ظاہری سے اس کا ادراک نہیں کیا جا سکتا۔ ۷۔ جس طرح بدن نفس کا محتاج ہے اسی طرح کائنات خدا کی محتاج ہے اس کے علاوہ بھی احتمال دیئے گئے ہیں)

۱۱۹۔ ترکِ گناہ کے ذریعہ اپنے نفسوں پر غالب آؤ کہ انھیں طاعت کی طرف لانا تمہارے لئے آسان ہو جائے۔

۱۲۰۔ ترکِ عادات کے ذریعہ اپنے نفسوں پر غلبہ پیدا کرو اور اپنی خواہشوں سے جنگ کرو تا کہ ان کے مالک بن سکو۔

١٢١ـ في مُجاهَدَةِ النَّفْسِ كَمالُ الصَّلاحِ / ٦٤٤٩.

١٢٢ـ في خِلافِ النَّفْسِ رُشْدُها / ٦٥١٥.

١٢٣ـ في طاعَةِ النَّفْسِ غَيُّها / ٦٥١٦.

١٢٤ـ فَسادُ النَّفْسِ الْهَوىٰ / ٦٥٥٣.

١٢٥ـ قُدْرَتُكَ عَلىٰ نَفْسِكَ أَفْضَلُ القُدْرَةِ وَ إمْرَتُكَ عَلَيْها خَيْرُ الإمْرَةِ/ ٦٧٨٠.

١٢٦ـ كَيْفَ يَسْتَطيعُ صَلاحَ نَفْسِهِ مَنْ لايَقْنَعُ بِالقَليلِ؟! / ٦٩٧٩.

١٢٧ـ كَفىٰ بِالمَرْءِ شُغْلاً بِنَفْسِهِ عَنِ النّاسِ / ٧٠٥٦.

١٢٨ـ كُنْ أَوْثَقَ ما تَكُونُ بِنَفْسِكَ أَحْذَرَ (أَخْوَفَ) ما تَكُونُ مِنْ خِداعِها/ ٧١٧٠.

۱۲۱۔ جہاد بالنفس میں اصلاح وشائستگی کا کمال ہے۔

۱۲۲۔ صحیح راستہ مخالفِ نفس ہے۔

۱۲۳۔ نفس کی طاعت وپیروی میں گمراہی ہے۔

۱۲۴۔ ہواوہوس میں نفس کی تباہی وبربادی ہے۔

۱۲۵۔ تمہارا اپنے نفس پر قادر ہونا بہترین قدرت ہے اور اس پر تمہاری حکمرانی بہترین فرمانروائی ہے۔

۱۲۶۔ جو تھوڑے پر قناعت نہیں کرتا ہے وہ کیسے اپنے نفس کی اصلاح کرسکتا ہے؟

۱۲۷۔ مرد کیلئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ لوگوں کو چھوڑ کر اپنے نفس کی طرف متوجہ ہوجائے اور اسکی اصلاح میں مشغول ہوجائے۔

۱۲۸۔ جس وقت تمہارے نفس پر تمہارا زیادہ اعتماد ہو تو اس وقت اس کے فریب سے زیادہ دُور رہو۔

١٢٩ـ كُنْ وَصِيَّ نَفْسِكَ وَ افْعَلْ في مالِكَ ما تُحِبُّ أنْ يَفْعَلَهُ فيهِ غَيْرُكَ / ٧١٧١.

١٣٠ـ كُنْ مُؤاخِذاً نَفْسَكَ مُغالِباً سُوءَ طَبْعِكَ وَ إيّاكَ أنْ تَحْمِلَ ذُنُوبَكَ عَلىٰ رَبِّكَ / ٧١٧٢.

١٣١ـ كُنْ لِنَفْسِكَ مانِعاً رادِعاً وَ لِثَرْوَتِكَ (وَلِنَزْوَتِكَ) عِنْدَ الحَمِيَّةِ (الحَفِيظَةِ) واقِماً قامِعاً / ٧١٨٠.

١٣٢ـ لِلنُّفُوسِ طَبايِعُ سُوءٍ وَ الحِكْمَةُ تَنْهىٰ عَنْها / ٧٣٤١.

١٣٣ـ لَيْسَ لأنْفُسِكُمْ ثَمَنٌ إلاّ الجَنَّةُ فَلاتَبيعُوها إلاّ بِها / ٧٤٩٢.

۱۲۹۔ تم اپنے نفس کے وصی بن جاؤ اور اپنے مال میں تم وہ کرو جس کو تم غیر سے کرانا چاہتے ہو (یعنی اپنی زندگی میں جو کرنا ہے کر گزرو دوسروں پر نہ چھوڑ دو)

۱۳۰۔ اپنے نفس سے باز پرس کرنے والے اور اپنی بدخصلت پر غلبہ پانے والے بن جاؤ اور خدا کے پاس گناہ لے جانے سے پرہیز کرو۔

۱۳۱۔ یہ کلام نہج البلاغہ کے مکتوب ۵۶ سے ماخوذ ہے جو کہ آپؑ نے شریح ابن ہانی کو اس وقت لکھا تھا جب اسے اپنے لشکر کا سالار بنایا تھا چند جملوں کے بعد تحریر فرماتے ہیں: اپنے نفس کو روکتے ٹوکتے اور غصہ کے وقت اپنی جست وخیز کو دباتے کچلتے رہنا (اور ایسے موقعہ پر مال کو عزیز نہ سمجھنا)

۱۳۲۔ نفس کی بہت سی بری طبیعتیں ہیں (مثلاً بخل، حسد، سوئے ظن اور ظلم وغیرہ) حکمت ان سے روکتی ہے۔

۱۳۳۔ تمہارے نفسوں کی قیمت جنت کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے لہذا انھیں جنت کے علاوہ کسی اور چیز کے عوض فروخت نہ کرو۔

١٣٤ـ لَيْسَ مَنْ أساءَ إلىٰ نَفْسِهِ بِذي مَأْمُولٍ/ ٧٥١٤.

١٣٥ـ لَيْسَ عَلىٰ وَجْهِ الأَرْضِ أكْرَمُ عَلَى اللهِ سُبْحانَهُ مِنَ النَّفْسِ المُطِيعَةِ لأمْرِهِ/ ٧٥٣٠.

١٣٦ـ مَنْ تَكَبَّرَ بِنَفْسِهِ قَلَّ / ٧٦٦٣.

١٣٧ـ مَنْ حَقَّرَ نَفْسَهُ عُظِّمَ / ٧٦٨٩.

١٣٨ـ مَنْ أصْلَحَ نَفْسَهُ مَلَكَها / ٧٧٨١.

١٣٩ـ مَنْ أهْمَلَ نَفْسَهُ أهْلَكَها / ٧٧٨٢.

١٤٠ـ مَنْ أكْرَمَ نَفْسَهُ أهانَتْهُ / ٧٧٨٣.

١٤١ـ مَنْ وَثِقَ بِنَفْسِهِ خانَتْهُ / ٧٧٨٤.

١٤٢ـ مَنْ أهْمَلَ نَفْسَهُ خَسِرَ / ٧٨٠١.

۱۳۴۔ جو اپنے نفس کے ساتھ برائی کرتا ہے اس سے کسی نیکی کی توقع نہیں ہے۔

۱۳۵۔ روئے زمین پر خدا کے نزدیک اس نفس سے زیادہ معزز و مکرم نہیں ہے جو اس کا امر کا مطیع ہے۔

۱۳۶۔ جو اپنے نفس کو زیادہ (بڑا) سمجھتا ہے وہ کم (حقیر) ہو جاتا ہے۔

۱۳۷۔ جو اپنے نفس کو حقیر سمجھتا ہے وہ (لوگوں کی نظر میں) بڑا ہو جاتا ہے۔

۱۳۸۔ جو اپنے نفس کی اصلاح کرتا ہے وہ اس کا مالک ہو جاتا ہے۔

۱۳۹۔ جو اپنے نفس سے بے پروا ہو جاتا ہے وہ اسے ہلاک کر دیتا ہے۔

۱۴۰۔ جو اپنے نفس کی عزت کرتا ہے تو نفس اسے ذلیل کر دیتا ہے۔

۱۴۱۔ جو اپنے نفس پر اعتماد کرتا ہے نفس اس سے خیانت کرتا ہے۔

۱۴۲۔ جو اپنے نفس سے بے پروا ہو جاتا ہے وہ خسارہ میں رہتا ہے۔

١٤٣ـ مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ تَجَرَّدَ / ٧٨٣٠ .

١٤٤ـ مَنْ أطاعَ نَفْسَهُ قَتَلَها / ٧٨٥٣ .

١٤٥ـ مَنْ عَصىٰ نَفْسَهُ وَصَلَها / ٧٨٥٤ .

١٤٦ـ مَنْ جَهِلَ نَفْسَهُ أهْمَلَها / ٧٨٥٦ .

١٤٧ـ مَنْ عَظَّمَ نَفْسَهُ حُقِّرَ / ٧٨٥٧ .

١٤٨ـ مَنْ صانَ نَفْسَهُ وُقِّرَ / ٧٨٥٨ .

١٤٩ـ مَنْ مَلَكَ نَفْسَهُ عَلاٰ أمْرُهُ / ٧٨٧٠ .

١٥٠ـ مَنْ مَلَكَتْهُ نَفْسُهُ ذَلَّ قَدْرُهُ / ٧٨٧١ .

١٥١ـ مَنْ مَقَتَ نَفْسَهُ أحَبَّهُ اللهُ / ٧٨٩٧ .

١٥٢ـ مَنْ أهانَ نَفْسَهُ أكْرَمَهُ اللهُ / ٧٨٩٨ .

۱۴۳۔ جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا (وہ تمام تعلقات سے) بری ہو گیا

۱۴۴۔ جو اپنے نفس کی طاعت کرتا ہے وہ اسے قتل کرتا ہے۔

۱۴۵۔ جو اپنے نفس کی نافرمانی کرتا ہے وہ اس پر احسان کرتا ہے۔

۱۴۶۔ جو اپنے نفس کی معرفت نہیں رکھتا ہے وہ اسے آزاد چھوڑ دیتا ہے۔

۱۴۷۔ جو اپنے نفس کو بڑا سمجھتا ہے وہ حقیر و چھوٹا ہو جاتا ہے۔

۱۴۸۔ جو اپنے نفس کو (معاصی اور ناپسندیدہ صفات سے) بچاتا ہے اس کا احترام کیا جاتا ہے۔

۱۴۹۔ جو اپنے نفس کا مالک ہو جاتا ہے اس کا مرتبہ بلند ہو جاتا ہے۔

۱۵۰۔ جس کا نفس اس کا مالک ہو جاتا ہے اس کی قدر و منزلت گھٹ جاتی ہے۔

۱۵۱۔ جو اپنے نفس سے دشمنی کرتا ہے خدا اس سے محبت کرتا ہے۔

۱۵۲۔ جو اپنے نفس کو ذلیل سمجھتا ہے اسے خدا اکرم کرتا ہے۔

١٥٣ـ مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ عَرَفَ رَبَّهُ / ٧٩٤٦ .
١٥٤ـ مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ جَلَّ أَمْرُهُ / ٨٠٠٧ .
١٥٥ـ مَنْ غَشَّ نَفْسَهُ لَمْ يَنْصَحْ غَيْرَهُ / ٨٠٠٨ .
١٥٦ـ مَنْ ساسَ نَفْسَهُ أَدْرَكَ السِّياسَةَ / ٨٠١٣ .
١٥٧ـ مَنْ تَعاهَدَ نَفْسَهُ بِالحَذَرِ أَمِنَ / ٨٠١٧ .
١٥٨ـ مَنْ أَشْفَقَ عَلىٰ نَفْسِهِ لَمْ يَظْلِمْ غَيْرَهُ / ٨١١٩ .
١٥٩ـ مَنْ أَساءَ إِلىٰ نَفْسِهِ لَمْ يُتَوَقَّعْ مِنْهُ جَمِيلٌ / ٨١٣٣ .
١٦٠ـ مَنْ صانَ نَفْسَهُ عَنِ المَسائِلِ جَلَّ / ٨١٥٥ .

۱۵۳۔ جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا اس نے خدا، اپنے رب کو پہچان لیا (اس کے معانی کے احتمالات حدیث ۱۱۸ میں بیان ہو چکے مرحوم علامہ شبرؒ نے تقریباً اس کے بارہ ۱۲ معنی لکھے ہیں اور اس حدیث کو رسولؐ کی طرف منسوب کیا ہے شائقین مصابیح الانوار (۲۰۴ صہ جلا حظہ فرمائیں)

۱۵۴۔ جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا اس کا مرتبہ بڑھ گیا۔

۱۵۵۔ جس نے اپنے نفس کو دھوکا دیا وہ غیر کا خیر خواہ کیسے ہو سکتا ہے؟

۱۵۶۔ جو اپنے نفس کی تربیت کرتا ہے وہ سیاست و تربیت (کی حقیقت) کو سمجھ لیتا ہے (اور رعیت کو سنبھال سکتا ہے)۔

۱۵۷۔ جو اپنے نفس کو (مضر چیزوں سے) بچاتا ہے وہ محفوظ رہتا ہے۔

۱۵۸۔ جو اپنے نفس کے بارے میں ڈرتا ہے وہ غیر پر ظلم نہیں کرتا ہے۔

۱۵۹۔ جو اپنے نفس کے ساتھ برا سلوک کرتا ہے اس سے نیکی کی توقع نہیں رکھی جا سکتی

۱۶۰۔ جو اپنے نفس کو سوال سے محفوظ رکھتا ہے وہ جلیل القدر ہو جاتا ہے۔

١٦١ـ مَنْ شَرُفَتْ نَفْسُهُ كَثُرَتْ عَواطِفُهُ / ٨١٦٣ .

١٦٢ـ مَنْ لَمْ يَسُسْ نَفْسَهُ أضاعَها / ٨١٩٣ .

١٦٣ـ مَنْ سَخِطَ عَلىٰ نَفْسِهِ أرْضىٰ رَبَّهُ / ٨٢١٩ .

١٦٤ـ مَنْ رَضِيَ عَنْ نَفْسِهِ أسْخَطَ رَبَّهُ / ٨٢٢٠ .

١٦٥ـ مَنْ قَوِيَ عَلىٰ نَفْسِهِ تَناهىٰ فِي القُوَّةِ / ٨٢٢٣ .

١٦٦ـ مَنْ أجْهَدَ نَفْسَهُ في إصْلاحِها سَعِدَ / ٨٢٤٦ .

١٦٧ـ مَنْ أهْمَلَ نَفْسَهُ في لَذّاتِها شَقِيَ وَ بَعُدَ / ٨٢٤٧ .

١٦٨ـ مَنْ لَمْ يُجْهِدْ نَفْسَهُ في صِغَرِهِ لَمْ يَنْبُلْ في كِبَرِهِ / ٨٢٧٢ .

١٦٩ـ مَنِ اسْتَدامَ رِياضَةَ نَفْسِهِ اِنْتَفَعَ / ٨٣٠٥ .

۱۶۱۔ جس کا نفس شریف ہوتا ہے اس کے لطف (واحسان) زیادہ ہوتے ہیں۔

۱۶۲۔ جو اپنے نفس کو نیکی کا حکم نہیں دیتا اور برائی سے نہیں روکتا ہے (اور خواہش نفس کے مطابق کام کرتا ہے) وہ اسے ضائع کرتا ہے۔

۱۶۳۔ جو اپنے نفس پر غضبناک رہتا ہے وہ اپنے رب کو خوش کرتا ہے۔

۱۶۴۔ جو اپنے نفس سے خوش رہتا ہے وہ اپنے رب کو غضبناک کرتا ہے۔

۱۶۵۔ جو اپنے نفس پر قابو رکھتا ہے (اور اسے مطیع بنالیتا ہے) وہ قوت کی انتہا پر پہنچ جاتا ہے۔

۱۶۶۔ جو اپنے نفس کی اصلاح کیلئے اس کو تکلیف دیتا ہے وہ نیک بخت و کامیاب ہو جاتا ہے۔

۱۶۷۔ جو اپنے نفس کو اسکی لذتوں کیلئے آزاد چھوڑ دیتا ہے وہ بد بخت ہو کر (خدا سے) دور ہو جاتا ہے۔

۱۶۸۔ جس نے اپنے نفس کو اپنی کم سنی کے زمانہ میں زحمت میں مبتلا نہ کیا وہ اپنی بزرگی کے زمانہ میں بلند مرتبہ پر نہیں پہنچا

۱۶۹۔ جو اپنے نفس کی ریاضت کو مستقل طور پر جاری رکھتا ہے وہ نفع اٹھاتا ہے۔

۱۷۰ـ مَنْ رَضِيَ عَنْ نَفْسِهِ كَثُرَ السّاخِطُ عَلَيْهِ / ٨٤٩١ .

۱۷۱ـ مَنْ سامَحَ نَفْسَهُ فيما تُحِبُّ طالَ شَقاؤُها فيما لاتُحِبُّ / ٨٥٢٧ .

۱۷۲ـ مَنْ شَغَلَ نَفْسَهُ بِما لا يَجِبُ ضَيَّعَ مِنْ أمْرِهِ ما يَجِبُ / ٨٥٢٨ .

۱۷۳ـ مَنْ واخَذَ نَفْسَهُ صانَ قَدْرَهُ وَ حُمِدَ عَواقِبُ أمْرِهِ / ٨٥٥٣ .

۱۷٤ـ مَنْ أهْمَلَ نَفْسَهُ أفْسَدَ أمْرَهُ / ٨٥٥٤ .

۱۷٥ـ مَنْ أمَرَكَ بِإصْلاحِ نَفْسِكَ فَهُوَ أحَقُّ مَنْ تُطيعُهُ / ٨٥٦٦ .

۱۷٦ـ مَنِ اسْتَقْصىٰ عَلىٰ نَفْسِهِ أمِنَ اسْتِقْصاءَ غَيْرِهِ عَلَيْهِ / ٨٥٨٥ .

۱۷۷ـ مَنْ ظَلَمَ نَفْسَهُ كانَ لِغَيْرِهِ أظْلَمَ / ٨٦٠٦ .

۱۷۰۔ جو اپنے نفس سے راضی ہوتا ہے اس پر بہت سے غضبناک ہوتے ہیں (خدا بھی اس پر غضبناک ہوتا ہے اور مخلوق بھی)۔

۱۷۱۔ جو اپنے نفس کو اس کی محبوب و مرغوب چیز کیلئے ڈھیل دیتا ہے تو وہ اس چیز کی بدبختی میں مبتلا ہوتا ہے جو اسے پسند نہیں ہوتی۔

۱۷۲۔ جو اپنے نفس کو غیر واجب و غیر ضروری کام میں مشغول کرتا ہے وہ اپنے واجب کام کو ضائع کر دیتا ہے (یعنی انسان کو چاہئے کہ وہ اپنے واجبی امور کو انجام دے کیونکہ وقت کم ہے)۔

۱۷۳۔ جو اپنے نفس سے بداعمالی پر باز پرس کرتا ہے وہ اپنی قدر و منزلت کو محفوظ رکھتا ہے اور اس کے کام کا انجام قابل ستائش ہوتے ہے۔

۱۷۴۔ جو اپنے نفس کو آزاد چھوڑ دیتا ہے وہ خود کو تباہ کرتا ہے۔

۱۷۵۔ جو تمہیں تمہارے نفس کی اصلاح کا حکم دیتا ہے وہ سب سے زیادہ مستحق ہے کہ اس کی فرمانبرداری کی جائے۔

۱۷۶۔ جو اپنے نفس سے چھوٹی چھوٹی بات پر ٹوکتا ہے وہ اپنے اوپر دوسروں کی انگلی اٹھنے سے محفوظ رہتا ہے (کیونکہ جب وہ اپنے عیوب کو برطرف کرے گا تو پھر غیر کیلئے کوئی راہ باقی نہ رہے گی)۔

۱۷۷۔ جو اپنے نفس پر ظلم کرتا ہے وہ غیر کیلئے بڑا ظالم ہے۔

١٧٨ـ مَنْ كانَ عِنْدَ نَفْسِهِ عَظِيماً كانَ عِنْدَ اللهِ حَقِيراً/ ٨٦٠٩ .

١٧٩ـ مَنْ جَهِلَ نَفْسَهُ كانَ بِغَيْرِ نَفْسِهِ أجْهَلَ / ٨٦٢٤ .

١٨٠ـ مَنْ بَخِلَ عَلىٰ نَفْسِهِ كانَ عَلىٰ غَيرِهِ أبْخَلَ / ٨٦٢٥ .

١٨١ـ مَنْ شَرُفَتْ نَفْسُهُ نَزَّهَها عَنْ دَناءَةِ الْمَطالِبِ / ٨٦٢٧ .

١٨٢ـ مَنْ عَرَفَ قَدْرَ نَفْسِهِ لَمْ يُهِنْها بِالفانِياتِ / ٨٦٢٨ .

١٨٣ـ مَنْ أتْعَبَ نَفْسَهُ فيما لايَنْفَعُهُ وَقَعَ فيما يَضُرُّهُ / ٨٦٣٠ .

١٨٤ـ مَنْ قَنِعَتْ نَفْسُهُ أعانَتْهُ عَلَى النَّزاهَةِ وَ العَفافِ / ٨٦٦٣ .

١٨٥ـ مَنْ كَرُمَتْ نَفْسُهُ اِسْتَهانَ بِالبَذْلِ وَ الإسْعافِ / ٨٦٦٤ .

١٨٦ـ مَنْ كَرُمَتْ عَلَيْهِ نَفْسُهُ لَمْ يُهِنْها بِالمَعْصِيَةِ / ٨٧٣٠ .

....

۱۷۸۔ جو اپنے نفس کی نظر میں عظیم المرتبت ہوتا ہے وہ خدا کی نظر میں حقیر ہوتا ہے۔

۱۷۹۔ جو اپنے نفس کو نہیں پہچانتا ہے وہ اپنے نفس کے غیر سے زیادہ جاہل ہوتا ہے۔

۱۸۰۔ جو اپنے نفس کیلئے بخیل ہوتا ہے وہ اپنے غیر کیلئے زیادہ بخیل ہوتا ہے۔

۱۸۱۔ جس کا نفس شریف ہوتا ہے وہ اسے طلب وسوال کی پستی سے محفوظ رکھتا ہے۔

۱۸۲۔ جو اپنے نفس کی قدر جانتا ہے وہ اسے فنا ہونے والی چیزوں میں ذلیل نہیں کرتا ہے۔

۱۸۳۔ جو اپنے نفس کو ان چیزوں میں تھکائے گا جو اس کو نفع نہ پہنچائیں تو وہ اس چیز میں مبتلا ہوگا جو اسے نقصان پہنچائے گی۔

۱۸۴۔ جس کا نفس قانع ہوتا ہے اس کا نفس پارسائی و پاک دامنی میں اسکی مدد کرتا ہے۔

۱۸۵۔ جس کا نفس معزز ہوتا ہے وہ مال خرچ کرنے اور لوگوں کی حاجت روائی کو سہل و آسان سمجھتا ہے۔

۱۸۶۔ جس کا نفس اس کیلئے معزز ہوتا ہے وہ اسے معصیت کے ذریعہ ذلیل نہیں کرتا ہے۔

۱۸۷۔ مَنْ كانَ لَهُ مِنْ نَفسِهِ يَقْظَةٌ كانَ عَلَيْهِ مِنَ اللهِ حَفَظَةٌ / ٨٧٤٧ .

۱۸۸۔ مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ فَهُوَ لِغَيْرِهِ أعْرَفُ/ ٨٧٥٨ .

۱۸۹۔ مَنْ كَرُمَتْ عَلَيْهِ نَفْسُهُ هانَتْ عَلَيْهِ شَهْوَتُهُ / ٨٧٧١ .

۱۹۰۔ مَنْ سامَحَ نَفْسَهُ فيما يُحِبُّ أتْعَبَهُ فيما يَكْرَهُ / ٨٧٨٢ .

۱۹۱۔ مَنِ اتَّهَمَ نَفْسَهُ فَقَدْ غالَبَ الشَّيْطانَ / ٨٧٨٨ .

۱۹۲۔ مَنْ خالَفَ نَفْسَهُ فَقَد غَلَبَ الشَّيْطانَ / ٨٧٨٩ .

۱۹۳۔ مَنْ أطاعَ نَفْسَهُ في شَهَواتِها فَقَدْ أعانَها عَلىٰ هُلْكِها / ٨٧٩٤ .

۱۹٤۔ مَنْ رَضِيَ عَنْ نَفْسِهِ ظَهَرَتْ عَلَيْهِ المَعائِبُ / ٨٨١٣ .

۱۸۷۔ جس کیلئے اس کے نفس ہی کی طرف سے بیداری ہو اس پر خدا کی طرف سے نگہبان مقرر ہوتا ہے

۱۸۸۔ جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا وہ اپنے غیر کو زیادہ پہچاننے والا ہے (یعنی معرفتِ نفس دوسروں کو پہچاننے کا وسیلہ ہوگا)۔

۱۸۹۔ جس کیلئے اس کا نفس معزز ہوگا اس کی شہرت اس کیلئے ذلیل وحقیر ہوگی۔

۱۹۰۔ جو اپنے نفس کو اس کی پسندیدہ چیز کیلئے ڈھیل دے گا وہ اسے ایسی چیز کے رنج میں ڈال دیگا جو اسے پسند نہیں ہے۔

۱۹۱۔ جو اپنے نفس کو متہم کرتا ہے درحقیقت وہ شیطان پر فتح پاتا ہے۔

۱۹۲۔ جو اپنے نفس کی مخالفت کرتا ہے درحقیقت وہ شیطان پر غالب آ گیا ہے۔

۱۹۳۔ جو اپنے نفس کی، اسکی شہوتوں اور خواہشوں، میں پیروی کرتا ہے درحقیقت وہ اسکی ہلاکت میں اس کی مدد کرتا ہے۔

۱۹۴۔ جو اپنے نفس سے راضی ہوتا ہے اس پر اس کے عیوب ظاہر ہو جاتے ہیں (یعنی لوگ کھلم کھلا اسکے عیب دیکھتے ہیں)

۱۹۵ـ مَنْ وَبَّخَ نَفْسَهُ عَلَى العُيُوبِ اِرْتَعَدَتْ عَنْ كَثيرِ الذُّنُوبِ / ۸۹۲۶ .

۱۹۶ـ مَنْ كانَ لَهُ مِنْ نَفْسِهِ زاجِرٌ كانَ عَلَيْهِ مِنَ اللهِ حافِظٌ / ۸۹٤٤ .

۱۹۷ـ مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ فَقَدِ انْتَهىٰ إلىٰ غايَةِ كُلِّ مَعْرِفَةٍ وَ عِلْمٍ / ۸۹٤۹ .

۱۹۸ـ مَنْ لَمْ يُهَذِّبْ نَفْسَهُ لَمْ يَنْتَفِعْ بِالعَقْلِ / ۸۹۷۲ .

۱۹۹ـ مَنْ لَمْ يَنْتَفِعْ بِنَفْسِهِ لَمْ يَنْتَفِعْ بِهِ النّاسُ / ۸۹۸۸ .

۲۰۰ـ مَنْ لَمْ يَتَّضِعْ عِنْدَ نَفْسِهِ لَمْ يَرْتَفِعْ عِنْدَ غَيْرِهِ / ۸۹۸۹ .

۲۰۱ـ مَنْ لَمْ يُصْلِحْ نَفْسَهُ لَمْ يُصْلِحْ غَيْرَهُ / ۸۹۹۰ .

۲۰۲ـ مَنْ لَمْ يُعِنْهُ اللهُ عَلىٰ نَفْسِهِ لَمْ يَنْتَفِعْ بِمَوْعِظَةِ واعِظٍ / ۹۰۱۰ .

۱۹۵ـ جو اپنے نفس کو اس کے عیوب پر سرزنش کرتا ہے وہ بہت سے گناہوں سے کانپ جاتا ہے۔

۱۹۶ـ جس کا نفس ہی اسے لعنت ملامت۔ کرتا ہے اس پر خدا کی طرف سے ایک نگہبان ہوتا ہے۔

۱۹۷ـ جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا درحقیقت وہ ہر معرفت وعلم کی انتہا تک پہنچ گیا (کیونکہ معرفتِ نفس ۔۔مبدا ومعاد کی معرفت کا سرچشمہ ہے)۔

۱۹۸ـ جس نے اپنے نفس کو نہیں سنوارا اور اسے پاکیزہ نہ کیا اس نے عقل سے کوئی فائدہ حاصل نہ کیا۔

۱۹۹ـ جو اپنے نفس سے فائدہ نہ اٹھا سکے اس سے کسی کو کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔

۲۰۰ـ جو اپنے نفس کی نظر میں پست نہیں ہوتا وہ دوسروں کی نظر میں بلند نہیں ہوتا۔

۲۰۱ـ جو اپنے نفس کی اصلاح نہیں کرتا ہے وہ غیر کی بھی اصلاح نہیں کرتا ہے۔

۲۰۲ـ جس نفس کے خلاف خدا اس کی مدد نہ کرے وہ کسی واعظ کے وعظ ونصیحت سے مستفید نہیں ہوسکتا

۲۰۳ـ مَنْ رَخَّصَ لِنَفْسِهِ ذَهَبَتْ بِهِ فِي مَذاهِبِ الظُّلْمَةِ / ۹۰۲۱ .

۲۰۴ـ مَنْ داهَنَ نَفْسَهُ هَجَمَتْ بِهِ عَلَى المَعاصِي المُحَرَّمَةِ / ۹۰۲۲ .

۲۰۵ـ مَنْ لَمْ يَتَدارَكْ نَفْسَهُ بِإصْلاحِها أعْضَلَ داؤُهُ وَ أعْيىٰ شِفاؤُهُ وَ عَدِمَ الطَّبِيبَ / ۹۰۲۵ .

۲۰۶ـ مَنْ طالَ حُزْنُهُ عَلىٰ نَفْسِهِ فِي الدُّنيا أقَرَّ اللهُ عَيْنَهُ يَوْمَ القِيامَةِ وَ أحَلَّهُ دارَ المُقامَةِ / ۹۰۲۷ .

۲۰۷ـ مَنْ شَغَلَ نَفْسَهُ بِغَيْرِ نَفْسِهِ تَحَيَّرَ فِي الظُّلُماتِ وَ ارْتَبَكَ فِي الهَلَكاتِ / ۹۰۳۳ .

۲۰۸ـ مَنْ لَمْ يَعْرِفْ نَفْسَهُ بَعُدَ عَنْ سَبِيلِ النَّجاةِ وَ خَبَطَ فِي الضَّلالِ وَالجَهالاتِ / ۹۰۳۴ .

۲۰۳ـ جو اپنے نفس کو (اس کی خواہش کے پورا کرنے کی) اجازت دیدیتا ہے وہ اسے تاریک راستوں پر ڈال دیتا ہے۔

۲۰۴ـ جو اپنے نفس کے بارے میں۔ سہل انگاری سے کام لیتا ہے وہ اسے حرام شدہ معاصی میں ڈھکیل دیتا ہے۔

۲۰۵ـ جو اپنے نفس کی اصلاح کے ذریعہ اسکی تلافی نہیں کرتا ہے اس کا مرض شدید ہو جائے گا اور (طبیب اسے) شفا دینے سے عاجز ہو جائینگے اور علاج کیلئے اسے کوئی طبیب نہیں ملیگا۔

۲۰۶ـ جو دنیا کیلئے اپنے نفس کو زیادہ غم و اندوہ میں ڈالتا ہے روز قیامت خدا اسکی آنکھوں کو ٹھنڈا کریگا اور اسے اقامت گاہ (بہشت میں) جگہ مرحمت کرے گا۔

۲۰۷ـ جو اپنے نفس کو اپنے نفس کے علاوہ دوسری چیز میں مشغول کرتا ہے وہ تاریکی میں بھٹکتا ہے اور ہلاکت میں گر پڑتا ہے۔

۲۰۸ـ جس نے اپنے نفس کو نہیں پہچانا وہ راہِ نجات سے دور ہو گیا اور گمراہی و نادانی میں گر پڑا یا خود کو گرا دیتا ہے۔

٢٠٩ـ مَنْ نَصَحَ نَفْسَهُ كانَ جَديراً بِنُصْحِ غَيْرِهِ / ٩٠٤٤ .

٢١٠ـ مَنْ غَشَّ نَفْسَهُ كانَ أغَشَّ لِغَيْرِهِ / ٩٠٤٥ .

٢١١ـ مَنْ كَرُمَتْ نَفْسُهُ قَلَّ شِقاقُهُ وَ خِلافُهُ / ٩٠٥١ .

٢١٢ـ مَنْ ذَمَّ نَفْسَهُ أصْلَحَها / ٩١٠٣ .

٢١٣ـ مَنْ مَدَحَ نَفْسَها ذَبَحَها / ٩١٠٤ .

٢١٤ـ مَنْ كَرُمَتْ نَفْسُهُ صَغُرَتِ الدُّنيا في عَيْنِهِ / ٩١٣٠ .

٢١٥ـ مَنْ باعَ نَفْسَهُ بِغَيْرِ نَعِيم الجَنَّةِ فَقَدْ ظَلَمَها / ٩١٦٤ .

٢١٦ـ مَنْ لَمْ يُهَذِّبْ نَفْسَهُ فَضَحَهُ سُوءُ العادَةِ / ٩١٧٠ .

٢١٧ـ مَنْ ظَنَّ بِنَفْسِهِ خَيْراً فَقَدْ أوْسَعَها ضَيْراً/ ٩١٩٤ .

٢١٨ـ مِنْ كَرَمِ النَّفْسِ العَمَلُ بِالطَّاعَةِ / ٩٣٥٨ .

۲۰۹۔ جو اپنے نفس کو نصیحت کرتا ہے (یا اپنے نفس کا مخلص ہوتا ہے) وہ دوسروں کو نصیحت کرنے کا زیادہ مستحق ہے۔

۲۱۰۔ جو اپنے نفس سے خیانت کرتا ہے وہ دوسروں کے ساتھ زیادہ خیانت کریگا۔

۲۱۱۔ جس کا نفس معزز ہوتا ہے اس کی عداوت ومخالفت کم ہوتی ہے۔

۲۱۲۔ جو اپنے نفس کی مذمت کرتا ہے وہ اسکی اصلاح کرتا ہے۔

۲۱۳۔ جو اپنے نفس کی تعریف کرتا ہے وہ اسے ذبح کرتا ہے۔

۲۱۴۔ جس کا نفس معزز ومکرم ہوتا ہے اسکی آنکھوں میں دنیا حقیر ہو جاتی ہے۔

۲۱۵۔ جو اپنے نفس کو جنّت کی نعمتوں کے علاوہ کسی چیز کے عوض فروخت کرتا ہے درحقیقت وہ اس پر ظلم کرتا ہے۔

۲۱۶۔ جو اپنے نفس کو مہذب نہیں بناتا ہے اسے بری عادت رسوا کردیتی ہے۔

۲۱۷۔ جو اپنے نفس کو نیک سمجھتا ہے تو وہ اس کے لئے ضرر کو وسعت دیتا ہے (یعنی اسے بہت زیادہ نقصان پہنچاتا ہے)۔

۲۱۸۔ طاعت پر عمل کرنا بھی نفس کے محترم ومعزز ہونے کی دلیل ہے۔

۲۱۹ـ مِنْ تَقْوَى النَّفْسِ العَمَلُ بِالطّاعَةِ / ٩٤٣٤ .

۲۲۰ـ مِنْ فَضِيلَةِ النَّفْسِ المُسارَعَةُ إلَى الطّاعَةِ / ٩٤٥١ .

۲۲۱ـ مِنْ عِزِّ النَّفْسِ لُزُومُ القَناعَةِ/ ٩٤٥٢ .

۲۲۲ـ ما حَقَّرَ نَفْسَهُ إلاّ عاقِلٌ / ٩٤٦٩ .

۲۲۳ـ ما نَقَّصَ نَفْسَهُ إلاّ كامِلٌ / ٩٤٧٠ .

۲۲٤ـ ما أغَشَّ نَفْسَهُ مَنْ يَنْصَحُ غَيْرَهُ / ٩٦٠١ .

۲۲٥ـ ما أعْمَى النَّفْسَ الطّامِعَةَ عَنِ العُقْبَى الفاجِعَةِ / ٩٦٤٣ .

۲۲٦ـ ما آنَسَكَ أيُّها الإنسانُ بِهَلَكَةِ نَفْسِكَ أمَا مِنْ دائِكَ بُلُولٌ أمْ لَيْسَ لَكَ مِنْ نَوْمَتِكَ يَقَظَةٌ أما تَرْحَمُ مِنْ نَفْسِكَ ما تُرْحَمُ مِنْ غَيْرِكَ / ٩٦٨١ .

۲۱۹ـ طاعت پر عمل کرنا بھی نفس کا تقویٰ ہے۔

۲۲۰ـ طاعت کی طرف سبقت کرنا بھی نفس کی فضیلت ہے۔

۲۲۱ـ قناعت کو شعار بنالینا بھی عزتِ نفس ہے۔

۲۲۲ـ کسی نے اپنے نفس کو حقیر نہیں سمجھا مگر عاقل نے۔

۲۲۳ـ کسی نے اپنے نفس کو ناقص نہیں سمجھا مگر کامل نے (کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اس میں کتنا نقص ہے)۔

۲۲٤ـ جس نے غیر کو نصیحت کی اس نے اپنے نفس کے ساتھ خیانت نہیں کی (ظاہر ہے کہ جو دوسروں کا خیال رکھتا ہے وہ اپنا خیال بدرجہ اولیٰ رکھے گا)۔

۲۲٥ـ طمع پرور نفس کو عاقبت یا المناک دارِ عقبیٰ (آخرت) سے کس چیز نے اندھا بنادیا ہے (یا طمع پرور نفس المناک دارِ عقبیٰ سے کتنا اندھا ہے)

۲۲٦ اے انسان تمھیں تمہارے نفس کی ہلاکت سے کس چیز نے مانوس کر دیا، کیا تمہارے مرض کا علاج نہیں ہے یا تمہاری نیند کیلئے بیداری نہیں ہے کیا تم اپنے نفس پر اس طرح رحم نہیں کروگے کہ جس طرح غیروں پر رحم کرتے ہو؟ (یعنی تمھیں اپنی فکر کیوں نہیں ہے یہ کلام خطبہ ۲۱٤ سے ماخوذ ہے)

٢٢٧ـ ما كَرُمَتْ عَلىٰ عَبْدٍ نَفْسُهُ إلاّ هانَتِ الدُّنيا في عَيْنِهِ / ٩٧١١ .

٢٢٨ـ مَعْرِفَةُ النَّفْسِ أنْفَعُ المَعارِفِ / ٩٨٦٥ .

٢٢٩ـ نَفْسُكَ أقْرَبُ أعْدائِكَ إلَيْكَ / ٩٩٥٧ .

٢٣٠ـ نَزِّهْ نَفْسَكَ عَنْ كُلِّ دَنِيَّةٍ ، وَ إنْ ساقَتْكَ إلَى الرَّغائِبِ / ٩٩٦٢ .

٢٣١ـ نَظَرُ النَّفْسِ لِلنَّفْسِ العِنايَةُ بِصَلاحِ النَّفْسِ / ٩٩٦٤ .

٢٣٢ـ نالَ الفَوْزَ الأكْبَرَ مَنْ ظَفِرَ بِمَعْرِفَةِ النَّفْسِ / ٩٩٦٥ .

٢٣٣ـ نَزِّهُوا أنْفُسَكُمْ عَنْ دَنَسِ اللَّذّاتِ وَ تَبِعاتِ الشَّهَواتِ / ٩٩٧٠ .

....

۲۲۷ـ کسی بھی بندے کی نظر میں اس کا نفس مکرم ومحترم نہ ہوگا مگر یہ کہ اس کی نظر میں دنیا ذلیل وحقیر ہو جائے گی۔

۲۲۸ـ معرفتِ نفس نفع بخش ترین معارف ہے۔

۲۲۹ـ تمہارا نفس تمہارے نزدیک ترین دشمنوں میں سے ایک ہے۔

۲۳۰ـ اپنے نفس کو ہر پست صفت سے پاک کرلو اگرچہ وہ تمہیں بڑی عطا ہی کی طرف ـــــ ہنکائے

۲۳۱ـ نفس پہ نظر کرنا (یعنی آدمی اسکو زیرنظر رکھے اور اس سے غافل نہ رہے) اصلاح نفس کی ـــ انتہا۔ ہے۔

۲۳۲ـ جو نفس کی معرفت حاصل کرنے میں کامیاب ہوگیا اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔

۲۳۳ـ اپنے نفسوں کو لذتوں اور شہوتوں کی تھکان سے پاک کرو۔

۲۳٤ـــ نَفْسُكَ عَــدُوٌّ مُحـارِبٌ ، وَ ضِـدٌّ مُـواثِـبٌ إنْ غَفَلْـتَ عَنْهـا قَتَلَتْكَ/ ۹۹۸٤ .

٥ ۲۳ـ نَزِّلْ نَفْسَك دُونَ مَنْزِلَتِها تُنَزِّلْكَ النّاسُ فَوْقَ مَنْزِلَتِكَ / ۹۹۸٥ .

۳۳٦ـ نُفُوسُ الأبْرارِ نافِرَةٌ مِنْ نُفُوسِ الأشْرارِ / ۱۰۰۰۸ .

۲۳۷ـ نَزِّهْ عَنْ كُلِّ دَنِيَّةٍ نَفْسَكَ، وَ ابْذُلْ فِي المَكارِمِ جُهْدَكَ، تَخْلُصْ مِنَ المَـآثِمِ ، وَ تُحْرِزِ المَكارِمَ / ۹۹۸۹ .

۲۳۸ـ نُفُوسُ الأبْرارِ تَأْبىٰ أفْعالَ الفُجّارِ / ۱۰۰۰۹ .

۲۳۹ـ هَلَكَ مَنْ رَضِيَ عَنْ نَفْسِهِ، وَ وَثِقَ بِما تُسَوِّلُهُ لَهُ / ۱۰۰۲۷ .

٤٠ ۲ـ وُلُوعُ النَّفْسِ بِاللَّذّاتِ يُغْوِي وَ يُرْدي / ۱۰۰۷۸ .

٤١ ۲ـ وَقِّرُوا أنْفُسَكُمْ عَنِ الفُكاهـاتِ، وَ مَضاحِكِ الحِكايـاتِ، وَمَحالِ التُّرَّهاتِ/ ۱۰۰۹۷ .

....

۲۳۴۔ تمہارا نفس جنگجو دشمن ہے اور جست لگانے والا دشمن ہے اگر تم اس سے غافل رہو گے تو وہ تمہیں قتل کر دیگا۔

۲۳۵۔ اپنے نفس کو اگر اسکی منزل و مرتبہ سے نیچ رکھو گے تو لوگ تمہیں تمہارے مرتبہ سے بلند مرتبہ دیں گے۔

۲۳۶۔ نیک لوگوں کے نفس بدکاروں سے متنفر۔۔۔۔اوران سے گریزاں رہتے ہیں۔

۲۳۷۔ اپنے نفس کو ہر پستی سے پاک کرو اور بلند اخلاق و افعال کے حصول کے لئے پوری طاقت کے ساتھ کوشش کرو تا کہ گناہوں سے خالص ہو جاؤ اور بلندیاں حاصل کرسکو۔

۲۳۸۔ نیک لوگوں کے نفس فاجر و بدکار لوگوں سے نفرت کرتے ہیں۔

۲۳۹۔ جو اپنے نفس سے راضی ہو گیا اور جس نے اسکی آرائش پر اعتماد کیا وہ ہلاک ہو گیا۔

۲۴۰۔ لذتوں کا حریص نفس گمراہ کرتا ہے اور ہلاکت میں ڈال دیتا ہے۔

۲۴۱۔ اپنے نفسوں کو مزاح و مذاق ہنسنے، ہنسانے والی حکایتوں اور باطل جگہوں سے بلند کرو۔

٢٤٢ـ وَقِّ نَفْسَكَ ناراً وَقُودُهَا النّاسُ وَ الحِجارَةُ بِمُبادَرَتِكَ إلىٰ طاعَةِ اللهِ، وَ تَجَنُّبِكَ مَعاصِيَهُ، وَ تَوَخّيكَ رِضاهُ/ ١٠١٠٤.

٢٤٣ـ لاتَسْتَحْسِنْ مِنْ نَفْسِكَ مامِنْ غَيْرِكَ تَسْتَنْكِرُهُ/ ١٠١٧٠.

٢٤٤ـ لاتُرَخِّصْ لِنَفْسِكَ في شَيْءٍ مِنْ سَيِّءِ الأقْوالِ وَ الأفْعالِ/ ١٠١٩٠.

٢٤٥ـ لا تَخافُوا ظُلْمَ رَبِّكُمْ وَ لٰكِنْ خافُوا ظُلْمَ أنْفُسِكُمْ/ ١٠٢٣٤.

٢٤٦ـ لاتَحْلُمْ عَنْ نَفْسِكَ إذا هِيَ أغْوَتْكَ/ ١٠٢٥٥.

٢٤٧ـ لاتَعْصِ نَفْسَكَ إذا هِيَ أرْشَدَتْكَ/ ١٠٢٥٦.

٢٤٨ـ لاتُخْلِ نَفْسَكَ مِنْ فِكْرَةٍ تَزِيدُكَ حِكْمَةً وَ عِبْرَةٍ تُفيدُكَ عِصْمَةً/ ١٠٣٠٧.

۲۴۲۔ طاعتِ خدا کی طرف سبقت اور اسکی نافرمانی سے اجتناب اور اسکی رضا کے طلب کرنے سے اپنے نفس کو اُس آگ سے بچاؤ کہ جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں۔

۲۴۳۔ اپنے نفس کے اس فعل وصفت نیک نہ سمجھو جس کو غیر کے لئے اچھا نہیں سمجھتے

۲۴۴۔ برے افعال واقوال میں سے کسی ایک کی بھی اپنے نفس کو اجازت نہ دو۔

۲۴۵۔ تم خدا کے ظلم سے نہ ڈرو! (وہ کسی پر ذرہ برابر ظلم نہیں کرتا ہے) ہاں اس ظلم سے ڈرو جو تم نے اپنے نفسوں پر کیا ہے۔

۲۴۶۔ جب تمہارا نفس تمہیں گمراہ کرے تو اس کے بارے میں بردباری سے کام نہ لو۔

۲۴۷۔ اپنے نفس کی اس وقت نافرمانی نہ کرو جب وہ تمہاری ہدایت کرے۔

۲۴۸۔ اپنے نفس کو ایسی فکر سے خالی نہ کرو جو تمہاری حکمت میں اضافہ کرے۔ تم اسے عبرت سے نوازو وہ تمہیں عصمت بخشے۔

٢٤٩ـ لاتَطْلُبَنَّ طاعَةَ غَيْرِكَ وَ طاعَةُ نَفْسِكَ عَلَيْكَ مُمْتَنِعَةٌ / ١٠٣٢٦ .

٢٥٠ـ لاتَجْهَلْ نَفْسَكَ فَإِنَّ الجاهِلَ مَعْرِفَةَ نَفْسِهِ جاهِلٌ بِكُلِّ شَيْءٍ/ ١٠٣٣٧ .

٢٥١ـ لاتَتْرُكِ الإجْتِهادَ في إصْلاحِ نَفْسِكَ فَإِنَّهُ لايُعْينُكَ إلاّ الجِدُّ/ ١٠٣٦٥ .

٢٥٢ـ لاتَنْصِبَنَّ نَفْسَكَ لِحَرْبِ اللهِ فَلايَدَ لَكَ بِنَقْمَتِهِ وَ لاغِنىٰ بِكَ عَنْ رَحْمَتِهِ / ١٠٣٧٤ .

٢٥٣ـ لاتُرَخِّصْ لِنَفْسِكَ في مُطاوَعَةِ الهَوىٰ وَ إيثارِ لَذّاتِ الدُّنيا فَيَفْسُدَ دينُكَ وَ لايَصْلُحَ وَ تَخْسَرَ نَفْسُكَ وَ لا تَرْبَحَ / ١٠٤٠٠ .

---

۲۴۹ جب تمہارا نفس تمہارا مطیع نہ ہو اس وقت دوسروں سے اپنی فرمانبرداری کی خواہش نہ کرو۔

۲۵۰۔ اپنے نفس سے جاہل نہ رہو کیونکہ جو معرفتِ نفس سے جاہل رہتا ہے وہ ہر چیز سے جاہل رہتا ہے (کیونکہ معرفت ہی اصل معارف ہے جس نے نفس کو نہیں پہچانا اسنے کسی چیز کو نہیں پہچانا)۔

۲۵۱۔ اپنے نفس کی اصلاح کرنے کی کوشش نہ چھوڑو کیونکہ (کامیابی کے حصول میں سوائے کوشش کے کوئی چیز تمہاری مدد نہیں کرے گی۔

۲۵۲۔ اپنے نفس کو خدا سے جنگ کیلئے ہرگز قائم نہ کرو کیونکہ اس کے انتقام کو روکنے کی تم میں طاقت نہیں ہے اور تم اس کی رحمت سے بے نیاز نہیں ہو سکتے۔

۲۵۳۔ اپنے نفس کو خواہشوں کی پیروی اور دنیا کی لذتوں کو اختیار کرنے کی اجازت نہ دو کہ اس سے تمہارا دین فاسد ہو جائیگا اور اس کی اصلاح نہیں ہو گی تمہارا نفس نقصان اٹھائے گا اور نفع نہیں پائیگا۔

٢٥٤ـ لاتُمَلِّكْ نَفسَكَ بِغُرُورِ الطَّمَعِ وَ لاتُجِبْ دَواعِيَ الشَّرَهِ فَإنَّهُما يَكْسِبانِكَ الشَّقاءَ وَ الذُّلَّ/ ١٠٤١٧ .

٢٥٥ـ لايَسْلَمُ عَلَى اللهِ مَنْ لايَمْلِكُ نَفْسَهُ/ ١٠٧٥٩ .

٢٥٦ـ لاعَدُوَّ أعْدىٰ عَلَى المَرْءِ مِنْ نَفْسِهِ/ ١٠٧٦٠ .

٢٥٧ـ لاتَخلُو النَّفْسُ مِنَ الأمَلِ حَتّىٰ تَدْخُلَ فِي الأجَلِ/ ١٠٨٤٤ .

٢٥٨ـ لاقَوِيَ أقْوىٰ مِمَّنْ قَوِيَ عَلىٰ نَفْسِهِ فَمَلَكَها/ ١٠٩١٧ .

٢٥٩ـ لاعاجِزَ أعْجَزُ مِمَّنْ أهْمَلَ نَفْسَهُ فَأهْلَكَها/ ١٠٩١٨ .

٢٦٠ـ يَنْبَغي لِمَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ أنْ يَلْزَمَ القَناعَةَ وَ العِفَّةَ/ ١٠٩٢٧ .

٢٦١ـ يَنْبَغي لِمَنْ عَلِمَ شَرَفَ نَفْسِهِ أنْ يُنَزِّهَها عَنْ دَنائَةِ الدُّنيا/ ١٠٩٣٠ .

۲۵۴۔ اپنے نفس کو طمع کے فریب میں (اپنا) مالک نہ بناؤ (اور خود اس کے غلام نہ بنو اور شر کے محرکات کے مطابق عمل نہ کرو کہ یہ دونوں تمہیں بدبختی وذلّت ہی دیں گے۔

۲۵۵۔ جو اپنے نفس کا مالک نہیں ہوتا ہے وہ (عذاب) خدا سے محفوظ نہیں رہتا ہے۔

۲۵۶۔ مرد پر اس کے نفس سے زیادہ ظلم کرنے والا کوئی دشمن نہیں ہے۔

۲۵۷۔ نفس امید وآرزو سے خالی نہیں رہتا ہے یہاں تک کہ اجل میں داخل ہو جاتا ہے (یعنی مرتے دم تک امید رکھتا ہے)۔

۲۵۸۔ اس شخص سے قوی کوئی طاقت نہیں ہے کہ جو اپنے نفس پر قوی ہے اور اس پر غلبہ رکھتا ہے اور اسکا مالک ہو جاتا ہے۔

۲۵۹۔ اس شخص سے زیادہ ناتواں کوئی نہیں ہے جو اپنے نفس کو آزاد چھوڑ دیتا ہے اور اسے ہلاک کر دیتا ہے۔

۲۶۰۔ جو اپنے نفس کی معرفت رکھتا ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ قناعت وعفت کا ساتھ نہ چھوڑے۔

۲۶۱۔ جو اپنے نفس کے شرف کو جانتا ہے اس کیلئے ضروری ہے کہ اسے دنیا کی پستی سے پاک کرے۔

٢٦٢ـ يَنْبَغي لِمَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ أنْ يُفارِقَهُ الحُزْنُ وَ الحَذَرُ / ١٠٩٣٧ .

٢٦٣ـ يَنْبَغي أنْ يَكُونَ الرَّجُلُ مُهَيْمِناً عَلىٰ نَفْسِهِ ، مُراقِباً قَلْبَهُ حافِظاً لِسانَهُ/ ١٠٩٤٧ .

٢٦٤ـ يَنْبَغي لِمَنْ أرادَ صَلاحَ نَفْسِهِ وَ إحْرازَ دينِهِ أنْ يَجْتَنِبَ مُخالَطَةَ أبْناءِالدُّنْيا/ ١٠٩٥١ .

٢٦٥ـ يَنْبَغي لِمَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ أنْ لايُفارِقَهُ الحَذَرُ وَالنَّدَمُ خَوْفاً أنْ تَزِلَّ بِهِ القَدَمُ/ ١٠٩٥٢ .

٢٦٦ـ ما أحَقَّ الإنْسانَ أنْ تَكُونَ لَهُ ساعَةٌ لايَشْغَلُهُ عَنْها شاغِلٌ يُحاسِبُ فيها نَفْسَهُ فَيَنْظُرَ فيمَا اكْتَسَبَ لَها وَ عَلَيْها في لَيْلِها وَ نَهارِها / ٩٦٨٤ .

٢٦٧ـ مَا المَغْبُوطُ إلاّ مَنْ كانَتْ هِمَّتُهُ نَفْسَهُ لايُغِبُّها عَنْ مُحاسَبَتِها

۲۶۲۔ جو اپنے نفس کو پہچانتا ہے اس کیلئے ضروری ہے کہ وہ حزن و احتیاط کا دامن نہ چھوڑے۔

۲۶۳۔ مرد کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے نفس پر گواہ اپنے دل کا نگہبان اور اپنی زبان کا محافظ ہو۔

۲۶۴۔ جو اپنے نفس کی اصلاح اور اپنے دین کو فراہم واستوار کرنا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ دنیا داروں سے پرہیز کرے۔

۲۶۵۔ جو اپنے نفس کو پہچانتا ہے اس کیلئے ضروری ہے کہ وہ لغزش قدم کے خوف سے احتیاط و پشیمانی سے جدا نہ ہو۔

۲۶۶۔ انسان کیلئے کتنی اچھی بات ہے کہ اس کے پاس ایک گھنٹہ ایسا (یک ساعت ایسی) ہو کہ جس میں وہ کسی بھی چیز میں مشغول نہ ہو اور اس وقت وہ اپنے نفس کا محاسبہ کرے اس میں یہ دیکھے کہ اس نے روز و شب میں نفس کے حق میں اور اس کے خلاف کیا کیا ہے؟

۲۶۷۔ قابل رشک تو بس وہی ہے کہ جس کی ہمت ہی اس کا نفس ہو اور دن بھر کیلئے بھی اس سے حساب مطالبہ اور جنگ نہ چھوڑے (بلکہ ہر روز اس سے باز پرس کرے اور اس سے دو ٹوک حساب کرے)۔

وَ مُطالَبَتِها وَ مُجاهَدَتِها / ۹٦۸۵ .

۲٦۸ـ إزْراءُ الرَّجُلِ عَلىٰ نَفْسِهِ بُرهانُ رَزانَةِ عَقْلِهِ ، وَ عُنْوانُ وُفُورِ فَضْلِهِ/ ۲۰۰٦ .

۲٦۹ـ أعْظَمُ مِلْكٍ مِلْكُ النَّفْسِ / ۲۹٦٦ .

۲۷۰ـ اِمْلِكْ حَمِيَّةَ نَفْسِكَ ، وَ سَوْرَةَ غَضَبِكَ ، وَسَطْوَةَ يَدِكَ ، وَ غَرْبَ لِسانِكَ ، وَ احْتَرِسْ في ذٰلِكَ كُلِّهِ بِتَأخِيرِ البادِرَةِ ، وَ كَفِّ السَّطْوَةِ ، حَتّىٰ يَسْكُنَ غَضَبُكَ ، وَ يَثُوبَ إلَيْكَ عَقْلُكَ / ۲٤۱٤ .

۲۷۱ـ اِمْلِكْ عَلَيْكَ هَواكَ وَ شَجىٰ نَفْسِكَ ، فَإنَّ شَجَى النَّفْسِ اَلإنْصافُ مِنْها فيما أحَبَّتْ وَ كَرِهَتْ / ۲٤۲٤ .

۲٦۸۔ مرد (انسان) کا اپنے نفس پر عیب لگانا اس کی عقل کے ٹھکانے ہونے اور اس کے فضل کی فراوانی کی دلیل ہے۔

۲٦۹۔ عظیم ترین ملک اپنے نفس کا مالک ہوتا ہے۔

۲۷۰۔ اپنے نفس کے ننگ و طار اپنے غصہ کی تیزی، اپنی دست درازی، اور اپنی زبان کی تندی کے مالک ہو جاؤ اور ان تمام چیزوں میں عجلت نہ کرو اور دست درازی سے باز رہو یہاں تک کہ تمہارا غصہ ٹھنڈا ہو جائے اور تمہاری عقل ٹھکانہ پر آجائے۔

۲۷۱۔ اپنی خواہش اور غصہ کے مالک ہو جاؤ کیونکہ غصہ پر قابو رکھنا، نفس کے ساتھ اس چیز میں عدل و انصاف کرنے جس وہ پسند کرتے ہے اور جس سے وہ نفرت کرتا ہے (بنابراین انسان کو چاہیئے کہ اپنے نفس کی زمام وہ اپنے ہاتھ میں لے اور نفس کے تقاجوں کی پیروی نہ کرے بلکہ جو چیز کدا کی خوشنودی کا باعث اس کے حصول کی کوشش کرے اور نفس کی خواہشوں کے پورا نہ ہونے کے سبب نفس کی نارضگی کو خاطر میں نہ لائے)۔

٢٧٢ـ ضابِطُ نَفْسِهِ عَنْ دَواعِي اللَّذّاتِ مالِكٌ وَمُهْمِلُها هالِكٌ / ٥٩٣٠ .

٢٧٣ـ ضَبْطُ النَّفْسِ عِنْدَ حادِثِ الغَضَبِ يُؤْمِنُ مَواقِعَ العَطَبِ / ٥٩٣١ .

٢٧٤ـ ضَبْطُ النَّفْسِ عِنْدَ الرَّغَبِ وَ الرَّهَبِ مِنْ أَفْضَلِ الأَدَبِ / ٥٩٣٢ .

٢٧٥ـ كُلُّ مُعْتَمَدٍ عَلىٰ نَفْسِهِ مُلْقىً/ ٦٨٣٦ .

٢٧٦ـ مَنِ اغْتَرَّ بِنَفْسِهِ أَسْلَمَتْهُ إِلَى المَعاطِبِ / ٨٨١٣ .

الإنْفاق والإمساك

١ـ إيّاكَ وَ الإمْساكَ فَإنَّ ما أمْسَكْتَهُ فَوْقَ قُوتِ يَوْمِكَ كُنْتَ فيهِ خازِناً لِغَيْرِكَ / ٢٧١٢ .

۲۷۲ـ اپنے نفس کو لذتوں کے محرکات سے باز رکھنے والا مالک ہونے والا ہے اور اسے آزاد چھوڑنے والا ہلاک ہونے والا ہے۔

۲۷۳ـ غصہ کے وقت نفس پر قابو رکھنے سے خود کو ہلاکت سے بچاتا ہے۔

۲۷۴ـ خوف وخواہش کے وقت نفس کو بچائے رکھنا بہترین ادب ہے (یعنی جہاں بھی خوف وخواہش مذموم ہو وہاں نفس کی حفاظت کرنا چاہئے اور خدا نے جو اس پر فرض عائد کیا ہے اسے مدنظر رکھنا چاہئے)۔

۲۷۵ جس نے بھی اپنے نفس پر کرنے والا، ہلاکت میں گر گیا ہے۔

۲۷۶ـ جو اپنے نفس کے فریب میں آتا ہے نفس اسے ہلاکت کے حوالے کر دیتا ہے۔

انفاق ونگہداری

۱ـ خبردار انفاق کرنے سے دستکش نہ ہونا کیونکہ اپنے دن کی جس روزی ورزق کو تم بچا رہے ہو اس میں تم غیر کے خازن ہو (یہ تنبیہ افضلیت کی بنا پر ہے نہ روکنا اور بچانا حرام ہے کیونکہ اگر حرام ہوتا تو بزرگان دین کل کیلئے بھی کوئی چیز باقی نہ رکھتے)

٢ـ إنْ تَبْذُلُوا أَمْوالَكُمْ في جَنْبِ اللهِ فَإنَّ اللهَ مُسْرِعُ الخَلَفِ / ٣٧١٠ .

٣ـ إذا رُزِقْتَ فَأَنْفِقْ / ٣٩٩١ .

٤ـ إذا رُزِقْتَ فَأَوْسِعْ / ٤٠٠٢ .

٥ـ ثِيابُكَ عَلىٰ غَيْرِكَ أَبْقىٰ لَكَ مِنْها عَلَيْكَ / ٤٦٨٩ .

٦ ـ دِرْهَمٌ يَنْفَعُ خَيْرٌ مِنْ دينارٍ يَصْرَعُ / ٥١٢٠ .

٧ـ دِرْهَمُ الفَقيرِ أَزْكىٰ عِنْدَ اللهِ مِنْ دينارِ الغَنِيِّ / ٥١٢٢ .

٨ـ رُبَّ يَسيرٍ أَنْمىٰ مِنْ كَثيرٍ / ٥٣٤٧ .

٩ـ قَلِيلٌ لَكَ خَيْرٌ مِنْ كَثيرٍ لِغَيْرِكَ / ٦٧٣٦ .

۲۔ اگر تم اپنا مال راہِ خدا میں خرچ کرو تو بیشک خدا بہت جلد عوض دینے والا ہے۔

۳۔ جب تمہیں رزق و روزی دی جائے تو تم انفاق کرو۔

۴۔ جب تمہیں رزق و روزی دی جائے تو تم (اپنے اہل و عیال کی خوشحالی میں) وسعت دو۔

۵۔ غیر کے اوپر تمہارا لباس (وہ لباس جو تم لوگوں کو عطا کر دیتے ہو) اس سے زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ (اگر تم خود پہنو گے تو تھوڑے ہی عرصہ میں وہ پرانا ہو جائے گا اور اگر بخش دو گے تو اس کا ثواب دائمی ہوگا)۔

۶۔ نفع بخش درہم (جو حلال طریقہ سے حاصل ہو اور نیک کام میں خرچ ہو) اس دینار سے بہتر ہے جو آدمی کو ہلاکت میں ڈال دے۔

۷۔ خدا کے نزدیک نادار و مفلس کا درہم خدا کے مالدار کے دینار سے زیادہ پاک ہے۔

۸۔ اکثر تھوڑا حلال (مال) خدا کیلئے بہت سے (حرام مال سے) زیادہ نمو پانے والا ہوتا ہے۔

۹۔ جو تھوڑا (مال) اپنے لئے ہوتا ہے وہ اس زیادہ (مال) سے بہتر ہے جو غیر کیلئے ہے (یعنی تھوڑا مال تم اپنی زندگی میں خرچ کرتے ہو وہ اس کثیر مال سے بہتر ہے جو دوسروں کیلئے چھوڑتے ہو)

۱۰ـ لَيْسَ لأَحَدٍ مِنْ دُنْياهُ إلاّ ما أنْفَقَهُ عَلىٰ أُخْراهُ / ٧٥١٦ .

١١ـ مَنْ يُعْطِ بِاليَدِ القَصيرَةِ يُعْطَ بِاليَدِ الطَّويلَةِ / ٨٠٨١ .

١٢ـ إنَّكُمْ إلىٰ إنْفاقِ مَا اكْتَسَبْتُمْ أحْوَجُ مِنْكُمْ إلى اكْتِسابِ ما تَجْمَعُونَ/ ٣٨٢٧ .

النِّفاق

١ـ إيّاكَ وَ النِّفاقَ فَإنَّ ذَا الوَجْهَيْنِ لايَكُونُ وَجيهاً عِنْدَ اللهِ / ٢٤٩٤ .

٢ـ اَلنِّفاقُ أخُوالشِّرْكِ/ ٤٨٣ .

٣ـ اَلنِّفاقُ شَيْنُ الأخْلاقِ / ٧٣٥.

۱۰۔ کسی کو اس کی دنیا کی کوئی چیز فائدہ نہیں پہنچاتی مگر جو اس نے اپنی آخرت کیلئے خرچ کیا ہے۔

۱۱۔ جو چھوٹے ہاتھ سے دیتا ہے اسے بلند ہاتھ (دستِ قدرت) سے دیا جاتا ہے۔

۱۲۔ بیشک تم جمع کئے ہونے کے کسب کرنے اور کسب کیئے ہوئے کے خرچ کرنے کے زیادہ محتاج ہو۔

نفاق

۱۔ خبردار نفاق کے پاس نہ جانا کیونکہ دو رخی چال والا خدا کے یہاں سرخ رو نہیں ہو سکتا۔

۲۔ نفاق شرک کا بھائی ہے۔

۳۔ نفاق، اخلاق کا عیب ہے (اخلاق کے لئے دھبہ ہے)۔

٤ـ اَلنِّفاقُ تَوْأَمُ الكُفْرِ / ٧٣٩ .

٥ـ اَلنِّفاقُ يُفْسِدُ الإيمانَ / ٧٤١ .

٦ـ اَلنِّفاقُ مِنْ أثافِي الذُّلِّ/ ١١٩٦ .

٧ـ اَلنِّفاقُ مَبْنِيٌّ عَلَى المَيْنِ / ١١٥٦ .

٨ـ ما أقْبَحَ بِالإنْسانِ باطِناً عَليلاً وَ ظاهِراً جَميلاً/ ٩٦٦١ .

المنافق

١ـ اَلْمُنافِقُ لِسانُهُ يَسُرُّ وَ قَلْبُهُ يَضُرُّ / ١٥٧٦ .

٢ـ اَلْمُنافِقُ قَوْلُهُ جَميلٌ وَ فِعْلُهُ الدّاءُ الدّخيلُ / ١٥٧٨ .

٣ـ اَلْمُنافِقُ وَقِحٌ غَبِيٌّ مُتَمَلِّقٌ شَقِيٌّ / ١٨٥٣ .

٤ـ اَلْمُنافِقُ لِنَفْسِهِ مُداهِنٌ وَعَلَى النّاسِ طاعِنٌ/ ٢٠٠٨ .

۴ـ نفاق، کفر کے توام ہے (جیسے جڑواں بھائی)۔

۵ـ نفاق ایمان کو برباد کر دیتا ہے۔

۶ـ نفاق ذلت کی بنیاد و پایہ۔۔۔۔(اثافی بالتعدید۔۔۔بغیر تشدید کے ان کے معنی ان پالوں کے ہیں جن پر دیگ رکھی جاتی ہے۔

۷ـ نفاق کی بنیاد جھوٹ پر رکھی گئی ہے۔

۸ـ انسان کیلئے کتنی بری بات ہے کہ وہ باطن میں بیماری۔۔ظاہر میں خوشنمائی رکھتا ہو

منافق

۱ـ مانفق کی زبان سے کوش کرتی ہے اور رش کا دل نقصان پہنچا تا ہے۔

۲ـ منافق کی بات بھلی اور بھی لگتی ہے اور رس کا کردار لگنے والی بیماری ہے۔

۳ـ منافق بےشرم کند ذہن، چاپلوش اور بدبکت ہوتا ہے۔

۴ـ منافق اپنے نفس کو فریب والا اور لوگوں پر طعن وتشع کرنے والا ہے۔

٥ـ أظْهَرُ النّاسِ نِفاقاً مَنْ أمَرَ بِالطّاعَةِ وَ لَمْ يَعْمَلْ بِها ، وَ نَهىٰ عَنِ المَعْصِيَةِ وَ لَمْ يَنْتَهِ عَنْها / ٣٢١٤ .

٦ ـ اِحْذَرُوا أهْلَ النِّفاقِ ، فَإنَّهُمُ الضّالُّونَ المُضِلُّونَ ، الزّالُّونَ المُزِلُّونَ ، قُلُوبُهُمْ دَوِيَّةٌ ، وَصِحافُهُمْ نَقِيَّةٌ / ٢٦٢٧ .

٧ـ اَلْمُنافِقُ مُرِيبٌ / ١٥٤ .

٨ـ اَلْمُنافِقُ مَكُورٌ مُضِرٌّ ، مُرْتابٌ / ١٢٨٩ .

٩ـ إنّي أخافُ عَلَيْكُمْ كُلَّ عَليمِ اللِّسانِ مُنافِقِ الجِنانِ ، يَقُولُ ماتَعْلَمُونَ وَيَفْعَلُ ما تُنْكِرونَ / ٣٧٨٣ .

١٠ـ وَ قالَ ـ عَلَيْهِ السّلامُ ـ في وَصْفِ المنافِقينَ : حَسَدُ الرَّخاءِ وَ مُؤَكِّدُوا البَلاءِ ، وَ مُقْنِطُوا الرَّجاءِ ، لَهُمْ بِكُلِّ طَريقٍ صَريعٌ ، وَ إلىٰ كُلِّ قَلْبٍ شَفيعٌ ،

٥ـ اس شخص کا نفاق سب سے زیادہ آشکار ہے جو طاعت کا حکم دے اور خود اس پر عمل نہ کرے اور نافرمانی سے روکے لیکن خود اس سے باز نہ رہے۔

٦ـ اہل نفاق (منافقوں) سے ہوشیار رہو، یہ گمراہ ہیں اور گمراہ کر دیتے ہیں، خود بہکے ہوئے ہیں اور بہکا دیتے ہیں۔ان کے دل مریض اور ان کے چہرے صاف ستھرے ہیں۔

٧ـ منافق بے چینی و اضطرابی کی زندگی گزارتا ہے (یا لوگوں کو شک میں ڈالتا ہے)

٨ـ منافق حیلہ باز، ضرر رساں اور بدگمان ہوتا ہے۔

٩ـ میں تمہارے بارے میں ہر زبان داں منافق دل سے ڈرتا ہوں وہ تم سے وہی کہتا ہے جو تم جانتے ہو اور ایسا کام کرتا ہے جو تمھیں ناپسند ہو۔

١٠ـ منافقین کے بارے میں فرمایا دوسروں کی خوشحالی پر جلنے والے اور مصیبتوں میں مبتلا کرنے کیلئے وجد و جہد کرنے والے ہیں۔اور انھیں امیدوں سے مایوس کرنے والے ہیں ہر

وَلِكُلِّ شَجْوٍ دُمُوعٌ/ ٤٩٤٢.

١١ـ عادَةُ المُنافِقِينَ تَهْزِيعُ الأَخْلاقِ / ٦٢٤٤.

١٢ـ وَ قالَ ـعليه السلامـ في ذِكْرِ المُنافِقِينَ : قَدْ أَعَدُّوا لِكُلِّ حَقٍّ باطِلاً وَ لِكُلِّ قائِمٍ مائِلاً وَ لِكُلِّ حَيٍّ قاتِلاً وَ لِكُلِّ بابٍ مِفْتاحاً وَ لِكُلِّ لَيْلٍ صَباحاً/ ٦٦٩٥.

١٣ـ كُلُّ مُنافِقٍ مُرِيبٌ / ٦٨٥٥.

١٤ـ مَنْ كَثُرَ نِفاقُهُ لَمْ يُعْرَفْ وِفاقُهُ / ٨١٣٦.

١٥ـ ما أَقْبَحَ بِالإِنْسانِ ظاهِراً مُوافِقاً وَ باطِناً مُنافِقاً/ ٩٥٥٩.

راہ گزر پر انکا ایک گماشتہ موجود ہے اوران کے پاس ہر دل میں گھر کرنے کا وسیلہ ہے اور ہر غم کیلئے ان کی آنکھوں میں آنسو ہیں۔

۱۱۔ اخلاق وعادات بدلنا منافقوں کی علامت ہے (کبھی من کے اور کبھی تو لے کے اپنے مفاد و مقصد کے لحاظ سے بدلتے رہتے ہیں)

۱۲۔ منافقین کے بارے میں فرمایا: انہوں نے ہر حق کے مقابلہ میں ایک باطل اور ہر قائم و راست کے مقابلہ میں کج اور ہر زندہ کے مقابلہ میں ایک قاتل اور ہر در کیلئے کلید اور ہر رات کیلئے چراغ مہیا کر رکھا ہے۔

۱۳۔ ہر منافق شک میں ڈالنے والا (یا بے چین و پریشان رہتا) ہے۔

۱۴۔ جس کا نفاق بڑھ جاتا ہے اس کی موافقت نہیں پہچانی جاسکتی۔

۱۵۔ انسان کے اندر یہ کتنی بری بات ہے کہ اس کا ظاہر موافق اور اس کا باطن منافق ہو۔

١٦ـ ما أقْبَحَ بِالإنسانِ أنْ يَكُونَ ذا وَجْهَيْنِ / ٩٦٦٣ .

١٧ـ مَثَلُ المُنافِقِ كَالحَنْظَلَةِ الخَضِرَةِ أوْراقُها اَلمُرِّ مَذاقُها / ٩٨٧٨ .

١٨ـ نِفاقُ المَرْءِ مِنْ ذُلٍّ يَجِدُهُ في نَفْسِهِ / ٩٩٨٨ .

١٩ـ فـي ذِكْرِ المُنافِقيـنَ : هُمْ لُمَّةُ الشَّيْطـانِ وَ حُمَّةُ النِّيرانِ أُولٰئِـكَ حِزْبُ الشَّيْطانِ اَلا إنَّ حِزْبَ الشَّيْطانِ هُمُ الخاسِرُونَ / ١٠٠٢٢ .

٢٠ـ يَمْشُـونَ الخِفاءَ وَ يَدُبُّـونَ الضَّراءَ قَوْلُهُـمُ الدَّواءُ وَ فِعْلُهُمُ الـدّاءُ العَياءُ يَتَقارَضُـونَ الثَّناءَ وَ يَتَقـارَبُونَ (يتـراقبون) الجَـزاءَ يَتَوَصَّلُـونَ إلَى الطَّمَـعِ بِاليَـأْسِ

....

۱۶ـ کتنی بری بات ہے کہ انسان دورخا ہو (یعنی اس کا ظاہر و باطن ایک نہ ہو)

۱۷ـ منافق کی مثال حنظل واندرائن کی سی ہے کہ جس کے پتے ہرے بھرے اور مزہ کڑوا ہوتا ہے (یعنی اس کی صورت تو اچھی اور سیرت بہت خراب ہوتی ہے)۔

۱۸ـ مرد کے نفاق کا سرچشمہ وہ ذلت ہے جس کو وہ اپنے نفس کے اندر محسوس کرتا ہے (ورنہ اگر نفس شریف ہوتا ہے تو اس کے اندر نفاق نہیں پایا جا سکتا)۔

۱۹ـ (یہ کلام آپ کے اس خطبہ کا جز ہے جو آپ نے منافقین کے بارے میں دیا تھا فرماتے ہیں) وہ شیطان کے چیلے اور آگ کا شعلہ ہیں اور شیطان کا گروہ ہیں آگاہ ہو جاؤ کہ شیطان کا گروہ ہی نقصان اٹھانے والا ہے۔

۲۰ـ (یہ کلام نہج البلاغہ کے خطبہ ۱۴۵ کا جز ہے جو کہ منافقین کے صفات کے بارے میں دیا گیا تھا: وہ اندر ہی اندر چال چلتے ہیں (یا چھپ کر چلتے ہیں پر بار درختوں کے میان چلتے ہیں کہ جہاں چلنے والا دکھائی نہ دے) اس طرح رینگتے ہوئے بڑھتے ہیں جس طرح مرض چپکے سے سرایت کرتا ہے ان کی باتیں دوا اور ان کے کرتوت لاعلاج مرض ہیں۔ وہ قرض کے طور پر ایک دوسرے کی مدح وستائش کرتے ہیں اور اس کے عوض کی آس لگائے رکھتے ہیں۔ یا جزا کے سبب ایک دوسرے سے نزدیک ہوتے ہیں وہ بے آسی میں آس پیدا کر لیتے ہیں۔ غلط بات کو صحیح کے پیرائے میں کہتے ہیں اور باطل کو حق کے رنگ میں پیش کرتے ہیں۔ وہ اپنی باتوں میں نفاق سے کام لیتے ہیں وہ وہم میں ڈالتے ہیں یا کہتے ہیں اور چھپ جاتے ہیں۔

وَيَقُولُونَ فَيُشَبِّهُونَ يُنافِقُونَ فِي المَقالِ وَ يَقُولُونَ فَيُوهِمُونَ (فَيُمَوِّهُونَ) / ١١٠٤٢ .

٢١ـ أَشَدُّ النّاسِ نِفاقاً مَنْ أَمَرَ بِالطّاعَةِ وَ لَمْ يَعْمَلْ بِها ، وَ نَهىٰ عَنِ المَعْصِيَةِ وَ لَمْ يَنْتَهِ عَنْها/ ٣٣٠٩ .

المنقصة

١ـ كَفىٰ بِالْمَرْءِ مَنْقَصَةً أَنْ يُعَظِّمَ نَفْسَهُ / ٧٠٥٠ .

المنقوص

١ـ اَلمَنْقُوصُ مَسْتُورٌ عَنْهُ عَيْبُهُ / ١٠٥٢ .

٢١ـ سب سے بڑا منافق وہ ہے جو طاعت کا حکم دیتا ہے لیکن خود طاعت سے الگ رہتا ہے اور معصیت سے روکتا ہے اور خود اس سے باز نہیں رہتا ہے۔

نقص

١ـ مرد کے نقص وعیب کیلئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ خود کو بڑا سمجھے۔

گھٹایا گیا

١ـ منقوص ...اور کم شدہ شخص وہ ہے کہ جس کا عیب اس سے پوشیدہ ہو (یعنی جو شخص پنے اپنے عیب کی طرف متوجہ نہ ہو وہ نہ مکمل ہے

الِانتقام

١۔ أَلْمُبادَرَةُ إِلَى الِانْتِقامِ مِنْ شِيَمِ اللِّئام / ١٥٦٧ .
٢۔ أَقْبَحُ أَفعالِ المُقْتَدِرِ الِانْتِقامُ / ٣٠٠٣ .
٣۔ سُوءُ العُقُوبَةِ مِنْ لُؤْمِ الظَّفَرِ / ٥٦٥٢ .
٤۔ مَنْ عاقَبَ المُذْنِبَ فَسَدَ فَضْلُهُ / ٨٠١٦ .
٥۔ مَنِ انْتَقَمَ مِنَ الجاني أَبْطَلَ فَضْلَهُ فِي الدُّنْيا وَ فاتَهُ ثَوابُ الآخِرَةِ/ ٨٨٦٣ .
٦۔ مُعاجَلَةُ الِانْتِقامِ مِنْ شِيَمِ اللِّئامِ / ٩٨٧٠ .

النّقم

١۔ كَيْفَ لايُوقِظُكَ بَياتُ نِقَمِ اللهِ وَ قَدْ تَوَرَّطْتَ بِمَعاصِيهِ مَدارِجَ

انتقام

انتقام لینے میں عجلت سے کام لینا پست و ادنیٰ لوگوں کی خصلت ہے۔
۲۔ مقدر و طاقتور انسان کا بدترین فعل انتقام لینا ہے۔
۳۔ بری عقوبت بدترین کامیابی ہے۔ (یعنی اندازہ سے زیادہ انتقام لینا بدترین کامیابی ہے کہ اگر یہ کامیابی نہ ہوتی تر بہتر ہوتا ہے۔
۴۔ جو شخص کسی گناہگار کو (قابل عفو تھا) سزا دیتا ہے (جو معافی قابل تھا) وہ اپنی فضیلت کو برباد کرتا ہے۔
۵۔ جو گناہگار سے انتقام لیتا ہے وہ دنیا میں اپنی فضیلت کو باطل کرتا ہے اور آخرت کے ثواب کو گنوا دیتا ہے۔
۶۔ انتقام لینے میں جلد کرنا پست لوگوں کی خصلت ہے۔

خدائی انتقام

۱۔ خدا کے انتقام انھیں کیسے بیدار نہیں کرتے ہیں جبکہ تم اسکی نافرمانی کے سبب اس کے

سَطَواتِهِ؟!/ ۷۰۰۹.

۲ـ ما أقْرَبَ النَّقِمَةَ مِنْ أَهْلِ البَغْيِ (الظُّلْم) وَ العُدْوانِ / ۹۷۱۲.

الناكثون والقاسطون والمارقون

۱ــ اَلاٰ وَ قَدْ أَمَرَنِيَ اللهُ بِقِتالِ أَهْلِ النَّكْثِ، وَ البَغْيِ، وَ الفَسادِ فِي الأرْضِ، فَأَمَّا النّاكِثُونَ فَقَدْ قاتَلْتُ، وَ أَمَّا القاسِطُونَ فَقَدْ جاهَدْتُ، وَ أَمَّا المارِقَةُ فَقَدْ دَوَّخْتُ، وَ أَمّا شَيْطانُ الرَّدْهَةِ فَإنّي كُفيتُهُ بِصَعْقَةٍ سَمِعْتُ لَها وَجيبَ قَلْبِهِ،

....

قہر کے گردابوں میں گر پڑے ہو؟

۲۔ خدا کا عذاب ظلم و زیادتی کرنے والوں سے کتنا نزدیک ہے۔

ناکثین، قاسطین، مارقین

۱۔ آگاہ ہو جاؤ کہ خدا نے ناکثین (بیعت توڑنے والوں) ظالموں یا حق سے عدول کرنے والوں اور زمین پر فساد پھیلانے والوں سے جنگ کرنے کا حکم دیا ہے۔ ناکثین۔ سے تو میں جنگ کر چکا ہوں (طلحہ و زبیر نے آپ کے دست مبارک پر بیعت کی اور تھوڑے ہی دنوں کے بعد توڑ ڈالی اور عائشہ کے پاس جا کر انھیں اپنا ہمخیال بنا لیا پھر ایک گروہ بنا لیا اور بصرہ کی طرف روانہ ہو گئے تا کہ آپؑ سے جنگ کریں، آپؑ نے بھی ان کا تعاقب کیا ان سے جنگ کی، طلحہ و زبیر مارے گئے، اس جنگ کو جنگ جمل کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس جنگ میں عائشہ ایک اونٹ پر سوار ہو کر آئی تھیں رہے حق سے عدول کرنے والے تو ان سے بھی جنگ کر چکا ہوں (یہ معاویہ اور اس کے طرف دار تھے یہ جنگ فرات کے کنارے ہوئی اور جنگ صفین کے نام سے مشہور ہے) لیکن جو لوگ دین سے خارج ہو گئے ہیں اور زمین پر فساد برپا کر رہے ہیں انھیں میں نے ذلیل کیا ہے (یہ خوارج کا گروہ ہے جو جنگ صفین کے بعد آپ

وَرَجَّةَ صَدْرِهِ / ۲۷۹۰.

المناکح

۱۔ مَنْ أَكْثَرَ المَنَاكِحَ غَشِيَتْهُ الفَضَائِحُ / ۹۰۵۲.

....

سے منحرف ہو گیا تھا آپ نے ان سے جنگ کی اس جنگ میں وہ نو افراد کے علاوہ سبھی مارے گئے جبکہ آپ کے اصحاب میں سے صرف نو کام آئے تھے رسولؐ خدا نے ان تینوں گروہوں کی خبر دی تھی۔ مشہور ہے کہ آپؐ نے حضرت علیؑ سے فرمایا: اے علی! میرے بعد تم ناکثین و قاسطین اور مارقین سے جنگ کرو گے رہا شیطان کا ردھہ پہاڑ یا چٹان کے دامن کا وہ گڑھا جس میں پانی جمع ہو جاتا ہے اس کی طرف سے میری کفایت کی گئی ہے میں نے اس کے لیئے دل کے اضطراب اور سینہ کی حرکت کے سبب ایک آواز سنی ہے، اس سے مراد ذوالثدیہ ہے جو خوارج کا رئیس تھا اس کا ایک ہاتھ عورتوں کے پستان کی مانند تھا اسی لئے اس کو ذوالثدیہ کہا جاتا تھا بعض کہتے ہیں اس سے مراد معاویہ ہے جس دن اس کی فوج پسپا ہوئی تو اس نے جبلہ سے کام لیا، نیزہ پر قرآن بلند کیا اور لوگوں کو حکم قرآن کی طرف دعوت دی، اسے ذوالثدیہ کہتے ہیں کہ اس کے پستان میں دودھ تھا، اس سلسلہ میں دیگر احتمال بھی دئے گئے ہیں مثلا یہ کہ شیطان، سرکشوں کا مذھب تھا کہ جس کو آپ نے ردھہ میں مار ڈالا یا یہ کہ شیطان ردھہ جناتوں میں سے تھا جب پیغمبر اسلام جحفہ میں نزول فرمایا تو حضرت علیؑ نے اس سے جنگ کر کے اسے قتل کر دیا تھا لیکن بظاہر ایسا لگتا ہے کہ شیطان ردھہ صاعقہ اور آسمانی چیخ سے مارا گیا ہے اس لئے اس کا شیطان یا جن ہونے کا احتمال زیادہ قوی ہے۔

نکاح

۱۔ جو زیادہ نکاح کرتا ہے (مرحوم علامہ خوانساری فرماتے ہیں: وہ عورتیں ہیں جو نکاح و وطی کیلئے ہوئی ہیں خواہ دائمی عقد میں ہو یا متعہ و کنیزی میں ہو) اسے رسوائی گھیر لیتی ہے۔

النميمة

١ـ إيّاكَ وَ النَّمِيمَةَ ، فَإنَّها تَزْرَعُ الضَّغِينَةَ ، وَ تُبَعِّدُ عَنِ اللهِ وَالنّاسِ/ ٢٦٦٣ .

٢ـ أسْرَءُ الصِّدْقِ النَّمِيمَةُ / ٢٩٣٩ .

٣ـ اَلنَّمِيمَةُ شيمَةُ المارِقِ / ٩٠٠ .

٤ـ اَلنَّمِيمَةُ ذَنْبٌ لايُنْسىٰ / ١٣٨٠ .

٥ـ بِئْسَ الشّيمَةُ النَّميمَةُ / ٤٣٨٧ .

٦ـ مَنْ سَعىٰ بِالنَّميمَةِ حارَبَهُ القَريبُ وَ مَقَتَهُ البَعيدُ / ٨٧٨١ .

سخن چینی

۱۔ خبردار سخن چینی نہ کرنا کہ وہ کینہ کا بیج بوتی ہے اور خدا اور لوگوں سے دور کر دیتی ہے (یعنی اس سے سینہ کینہ کا کھیت بن جاتا ہے اور لوگ اس سے بچنے لگتے ہیں)

۲۔ بدترین سچا کلام سخن چینی ہے (یعنی سخن چیں سچی بات کو ہی نقل کرتا ہے)۔

۳۔ سخن چینی ایسی عادت ہے جس کا دین سے کوئی تعلق نہیں ہے

۴۔ سخن چینی ایسا گناہ ہے نظرانداز یا فراموش نہیں کیا جاسکتا ہے۔ (ممکن ہے یہ مراد ہو کہ اگر سخن چیں توبہ نہیں کرتا اور اپنے نفس کی اصلاح کی کوشش نہیں کرتا ہے تو سخن چینی اسکی عادت ہو جاتی ہے پھر وہ اسے فراموش نہیں کرسکتا ہے یا لوگ اسکی سخن چینی کو فراموش نہیں کرتے ہیں)

۵۔ بدترین عادت سخن چینی ہے۔

۶۔ جو سخن چینی میں کوشش کرتا ہے اس سے اپنے عزیز بھی لڑتے ہیں اور بیگانے اس کے دشمن ہو جاتے ہیں۔ (یعنی ہر آدمی اس کا دشمن اور اس سے جنگ کرنے کیلئے تیار ہو جاتا ہے

٧ـ مَنْ نَقَلَ إِلَيْكَ نَقَلَ عَنْكَ / ٩١٣٣ .

٨ـ لاتَعْجِلَنَّ إِلىٰ تَصْديقِ واشٍ وَ إِنْ تَشَبَّهَ بِالنّاصِحينَ فَإِنَّ السّاعِيَ ظالِمٌ لِمَنْ سَعىٰ بِهِ غاشٌّ لِمَنْ سَعىٰ إِلَيْهِ / ١٠٣٢٧ .

٩ـ لاتَكُونُوا مَسابيحَ وَ لامَذاييعَ / ١٠٤٢٤ .

١٠ـ لاتَجْتَمِعُ أمانَةٌ وَ نَميمَةٌ / ١٠٥٨١ .

١١ـ أَكْذِبِ السِّعايَةَ وَ النَّميمَةَ باطِلَةً كانَتْ أَوْ صَحيحَةً/ ٢٤٤٢ .

١٢ـ اَلسّاعي كاذِبٌ لِمَنْ سَعىٰ إِلَيْهِ ظالِمٌ لِمَنْ سَعىٰ عَلَيْهِ / ١٨٣٣ .

النّاس

١ـ اَلنّاسُ كَصُوَرٍ فِي الصَّحِيفَةِ(صَحيفَةٍ) كُلَّما طُوِيَ بَعْضُها نُشِرَ

۷۔ جوتم سے (دوسروں کی باتیں بتاتا ہے) وہ تمہاری باتیں (دوسروں سے) بتاتا ہے۔

۸۔ سخن چیں کی بات کی تصدیق کرنے میں جلدی نہ کرو خواہ وہ نصیحت کرنے والوں یا خیر خواہوں جیسا بن جائے کیونکہ سخن چینی کرنے والا اس کے حق میں ظالم ہے کہ جس کی سخن چینی کر رہا ہے اور جس سے کر رہا ہے اس کے حق میں بد دیانت و بدخواہ ہے۔

۹۔ زمین پر سخن چینی کیلئے چلنے والے اور فساد پھیلانے والے نہ بنو اور نہ راز فاش کرنے والے بنو۔

۱۰۔ سخن چینی اور امانت داری جمع نہیں ہو سکتی۔

۱۱۔ چغلخوری اور سخن چینی (کرنے والے) کو جھٹلاؤ خواہ باطل ہو یا صحیح (یعنی خواہ در واقع جھوٹ ہو یا صحیح اسکی طرف توجہ نہ کرو اور اس پر عمل نہ کرو)۔

۱۲۔ چغلخوری کرنے والا اس شخص کے حق میں جھوٹا ہے جس سے بیان کر رہا ہے اور جس کی بات بیان کر رہا ہے اس کے حق میں ظالم ہے۔

لوگ

۱۔ لوگوں کی مثال ایسی ہی ہے جیسے کتاب وطومار میں تصویریں کہ ایک کو بند کر دیا جاتا

بَعْضُها/ ١٨٨٢

٢ـ اَلنّاسُ أَبْناءُ الدُّنيا وَ الوَلَدُ مَطْبُوعٌ عَلىٰ حُبِّ أُمِّهِ / ١٨٥٠.

٣ـ اَلنّاسُ طالِبانِ : طالِبٌ وَ مَطْلُوبٌ ، فَمَنْ طَلَبَ الدُّنيا طَلَبَهُ الْمَوْتُ حَتّىٰ يُخْرِجَهُ عَنْها ، وَ مَنْ طَلَبَ الآخِرَةَ طَلَبَتْهُ الدُّنيا حَتّىٰ يَسْتَوْفِيَ رِزْقَهُ مِنْها/ ٢٠٨٢.

٤ـ اَلنّاسُ ثَلاثَةٌ : فَعالِمٌ رَبّانِيٌّ ، وَ مُتَعَلِّمٌ عَلىٰ سَبِيلِ نَجاةٍ ، وَ هَمَجٌ رِعاعٌ أَتْباعُ كُلِّ ناعِقٍ ، لَمْ يَسْتَضِيئُوا بِنُورِ العِلْمِ، وَ لَمْ يَلْجَئُوا إلىٰ رُكْنٍ وَثِيقٍ / ٢٠٨٧.

٥ـ اَلنّاسُ كَالشَّجَرِ شَرابُهُ واحِدٌ، وَ ثَمَرُهُ مُخْتَلِفٌ / ٢٠٩٧.

٦ـ اَلنّاسُ مَنْقُوصُونَ مَدْخُولُونَ إلاّ مَنْ عَصَمَ اللهُ سُبْحانَهُ ، سائِلُهُمْ مُتَعَنِّتٌ ، وَ مُجِيبُهُمْ مُتَكَلِّفٌ ، يَكادُ أَفْضَلُهُمْ رَأْياً أَنْ يَرُدَّهُ عَنْ فَضْلِ رَأْيِهِ الرِّضىٰ

....

ہے تو دوسری سامنے آجاتی ہے۔

٢ـ لوگ دنیا کے فرزند ہیں اور بیٹا اپنی ماں کی محبت پر پیدا ہوا ہے۔

٣ـ لوگ ۔متلاشی ۔۔ ہیں طالب و مطلوب پس جو دنیا طلب کرتا ہے اس کو موت تلاش کرتی ہے یا اس کو دنیا سے باہر نکال دے اور جو آخرت کو طلب کرتا ہے اسے دنیا تلاش کرتی ہے تا کہ وہ دنیا سے اپنی پوری روزی حاصل کرے۔

٤ـ لوگوں کی تین قسمیں ہیں: ایک عالم ربّانی دوسرا متعلم جو نجات کی راہ پر گامزن ہے تیسرا عوام الناس۔ کا وہ پست گروہ ہے جو ہر آواز دینے والے کے پیچھے چل دیتا ہے اور ہر ہوا کے رخ پر مڑ تا ہے نہ انہوں نے علم سے روشنی پائی اور نہ کسی مضبوط سہارے کی پناہ لی۔

٥ـ لوگ درخت کی مانند ہیں کہ ان کا پانی ایک اور پھل مختلف ہیں۔

٦ـ لوگ کم عقل ہو گئے ہیں ان کی عقلیں بیمار ہو گئی ہیں مگر یہ کہ جس کو اللہ سبحانہ محفوظ رکھے اور ان میں سے سوال کرنے والا معلومات حاصل کرنے کیلئے سوال نہیں کرتا ہے بلکہ

وَالسَّخَطُ ، وَ يَكادُ أَصْلَبُهُمْ عُوداً تَنْكَأُهُ اللَّحظَةُ وَ تَسْتَحِيلُهُ الكَلِمَةُ الْواحِدَةُ/ ٢١٣٩.

٧ـ اَلنّاسُ فِي الدُّنيا عاملانِ : عامِلٌ فِي الدُّنيا لِلدُّنيا ، قَدْ شَغَلَتْهُ دُنْياهُ عَنْ آخِرَتِهِ ، يَخْشىٰ عَلىٰ مَنْ يُخَلِّفُ الْفَقْرَ ، وَ يَأْمَنُهُ عَلىٰ نَفْسِهِ ، فَيُفْنِي عُمْرَهُ في مَنْفَعةِ غَيْرِهِ وَ عامِلٌ فِي الدُّنيا لِما بَعْدَها ، فَجائَهُ الَّذي لَهُ بِغَيْرِ عمَلٍ ، فَأحْرَزَ الْحَظَّيْنِ مَعاً ، وَ مَلَكَ الدّارَيْنِ جَميعاً / ٢١٣٩.

٨ـ اَلنّاسُ مِنْ خَوْفِ الذُّلِّ مُتَعَجِّلُوا الذُّلِّ / ٢١٧٢.

دوسرے کو بہکانے کیلئے کرتا ہے اوران میں سے جواب دینے والا مد مقابل کو حیران وششدر کرنے والا ہے قریب ہے کہ دوسرے کے بارے میں اس کا غصہ وخوشنودی اس کی بلند رائے وفکر سے پلٹا دے اور قریب ہے جوان میں سب سے مضبوط ہے اور کاموں میں سب سے زیادہ سخت ہے، اسکی استقامت سب سے زیادہ ہے اسے ایک ہی نگاہ اس کے مقصد سے ہٹا دے اور اسے ایک بات منقلب کر دے

۷۔ لوگ دنیا میں دو کام کرنے والوں کی مانند ہیں: دنیا میں دنیا کیلئے کام کرنے والے کو در حقیقت دنیا نے آخرت سے غافل کر دیا ہے۔اور وہ اس شخص کے بارے میں ڈر رہا ہے جس نے فقر و ناداری کو بہت پیچھے چھوڑ دیا ہے لیکن خود کو محفوظ سمجھ رہا ہے گویا وہ غیر کے نفع کیلئے اپنی عمر کو تباہ کر رہا ہے دوسرا دنیا میں اسکے بعد کیلئے کام کر رہا ہے پس جو چیز اس کے لئے ہے وہ اسے عمل کے بغیر مل جائیگی اور وہ دنیا وآخرت دونوں کو جمع کر لے گا اور دنیا وآخرت دونوں گھروں کا مالک بن جائیگا۔

۸۔ لوگ ذلّت کے ڈر کے مارے ذلّت کو جلد بلانے والے ہیں۔

٩۔ أفضَلُ النّاسِ أنفَعُهُمْ لِلنّاسِ / ٢٩٨٩.

١٠۔ أسْعَدُ النّاسِ اَلعاقِلُ المُؤمِنُ / ٢٩٩٠.

١١۔ أفضَلُ النّاسِ اَلسَّخِيُّ المُوقِنُ / ٢٩٩١.

١٢۔ أحْسَنُ النّاسِ ذِماماً أحْسَنُهُمْ إسْلاماً / ٣٠٣٣.

١٣۔ أجَلُّ النّاسِ مَنْ وَضَعَ نَفْسَهُ / ٣٠٣٦.

١٤۔ أقْوَى النّاسِ مَنْ قَوِيَ عَلىٰ نَفْسِهِ / ٣٠٣٧.

١٥۔ أقْوَى النّاسِ مَنْ غَلَبَ هَواهُ / ٣٠٧٤.

١٦۔ أكْيَسُ النّاسِ مَنْ رَفَضَ دُنْياهُ / ٣٠٧٥.

١٧۔ أرْبَحُ النّاسِ مَنِ اشْتَرىٰ بِالدُّنيا اَلآخِرَةَ/ ٣٠٧٦.

١٨۔ أخْسَرُ النّاسِ مَنْ رَضِيَ الدُّنيا عِوَضاً عَنِ الآخِرَةِ / ٣٠٧٧.

١٩۔ أفضَلُ النّاسِ مَنْ شَغَلَتْهُ مَعايِبُهُ عَنْ عُيُوبِ النّاسِ / ٣٠٩٠.

۹۔ سب سے افضل انسان وہ ہے جو لوگوں کو زیادہ نفع و فائدہ پہنچانے والا ہے۔

۱۰۔ زیادہ عقلمند مومن سب سے بڑا کامیاب ہے۔

۱۱۔ سب سے افضل صاحب یقین سخی ہے۔

۱۲۔ حق و حرمت کے لحاظ سے سب سے بہترین انسان وہ ہے جس کا اسلام سب سے بہتر ہو۔

۱۳۔ سب سے زیادہ جلیل القدر انسان وہ ہے جو فروتنی و خاکساری اختیار کرتا ہے۔

۱۴۔ سب سے قوی و طاقتور انسان وہ ہے جو اپنے نفس پر مسلط ہوتا ہے۔

۱۵۔ سب سے طاقتور اور قوی انسان وہ ہے جو اپنی خواہش پر غالب آجاتے ہیں۔

۱۶۔ سب سے زیرک و ذہین انسان وہ ہے جو اپنی دنیا کو چھوڑ دیتا ہے (یعنی دنیا کا حریص نہ ہو

۱۷ سب سے زیادہ نفع میں وہ ہے جسنے دنیا کے بدلے آخرت خرید لی۔

۱۸۔ سب سے گھاٹے میں وہ ہے جو آخرت کے بدلے دنیا ہی سے خوش ہو گیا۔

۱۹۔ سب سے افضل وہ ہے جس کے عیوب اسے دوسروں کے عیوب سے باز رکھیں (یعنی صرف اپنے عیوب پر نظر رکھتا ہے لوگوں کے عیب کی ٹوہ میں نہیں رہتا ہے)۔

۲۰۔ أعْظَمُ النّاسِ سَعادَةً أكْثَرُهُمْ زَهادَةً / ۳۱۰۰.

۲۱۔ أفْضَلُ النّاسِ مَنْ تَنَزَّهَتْ نَفْسُهُ وَ زَهَدَ عَنْ غُنْيَةٍ / ۳۱۰۳.

۲۲ ۔ أغْبَطُ النّاسِ الْمُسارِعُ إلَى الْخَيْراتِ / ۳۱۲۲.

۲۳۔ أحَقُّ النّاسِ بِالرَّحْمَةِ عالِمٌ يَجْرِي عَلَيْهِ حُكْمُ جاهِلٍ ، وَ كَرِيمٌ يَسْتَوْلِي عَلَيْهِ لَئِيمٌ ، وَ بَرٌّ تَسَلَّطَ عَلَيْهِ فاجِرٌ / ۳۱۵۹.

۲٤۔ أفْضَلُ النّاسِ فِي الدُّنيا اَلأسْخِياءُ ، وَ فِي الآخِرَةِ اَلأتْقِياءُ / ۳۲۱۰.

۲۵۔ أسْوَءُ النّاسِ حالاً مَنِ انْقَطَعَتْ مادَّتُهُ وَ بَقِيَتْ عادَتُهُ / ۳۲۱۱.

۲٦ ۔ أتْعَبُ النّاسِ قَلْباً مَنْ عَلَتْ هِمَّتُهُ وَ كَثُرَتْ مُرُوَّتُهُ وَقَلَّتْ مَقْدُرَتُهُ/ ۳۲۱۲.

۲۰۔ سب سے زیادہ کامیاب و نیک بخت وہ ہے جو سب سے زیادہ دنیا سے بے رغبت ہے۔

۲۱۔ سب سے افضل وہ ہے کہ جس کا نفس (بداخلاقی اور پست صفات سے) پاک ہو گیا اور ثروت مندی کے لحاظ سے دنیا سے بے رغبت ہو (یا اس نے فقر و ناداری سے بنالی ہے اب مال کی پروا نہیں ہے)۔

۲۲۔ قابل رشک یا سب سے نیک آدمی وہ ہے جو نیک کاموں کی طرف سرعت و سبقت کرے۔

۲۳۔ سب سے زیادہ قابلِ رحم وہ عالم ہے جس پر جاہل کا حکم ہو اور وہ کریم ہے جس کا فرمانروا لئیم ہو اور نیک منش آدمی ہے جس پر بدکار مسلط ہو۔

۲۴۔ دنیا میں سب سے افضل سخاوت کرنے والے اور آخرت میں (سب سے افضل) پرہیزگار ہیں۔

۲۵۔ سب سے بدحال وہ انسان ہے جس کی آمدنی کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہو اور ایسے اخراجات باقی ہوں جن کی عادت ہو گئی ہو۔

۲۶۔ دل کے لحاظ سے سب سے زیادہ تھکا ماندہ انسان وہ ہے کہ جس کی ہمت بلند مروت زیادہ اور توانائی یا بے نیازی کم ہو۔

٢٧ـ أضيَقُ النّاسِ حالاً مَن كَثُرَتْ شَهوَتُهُ وَ كَبُرَتْ هِمَّتُهُ وَ زادَتْ مَؤُنَتُهُ وَ قَلَّتْ مَعُونَتُهُ / ٣٢٣٥.

٢٨ـ أفضَلُ النّاسِ مَنْ عَصىٰ هَواهُ وَ أفضَلُ مِنهُ مَنْ رَفَضَ دُنْياهُ/ ٣٢٣٦.

٢٩ـ أشقَى النّاسِ مَنْ غَلَبَهُ هَواهُ فَمَلَكَتْهُ دُنْياهُ وَ أفسَدَ أُخْراهُ / ٣٢٣٧.

٣٠ـ إنَّما النّاسُ عالِمٌ وَ مُتَعَلِّمٌ وَماسِواهُما فَهَمَجٌ / ٣٩٠٥.

٣١ـ إنَّما سَراةُ النّاسِ أُولُوا الأحْلامِ الرَّغِيبَةِ وَ الهِمَمِ الشَّرِيفَةِ وَ ذَوُو النُّبْلِ / ٣٩١٤.

٣٢ـ لِيَكُنْ أحظَى النّاسِ مِنكَ أحْوطُهُمْ عَلَى الضُّعَفاءِ ، وَ أعْمَلُهُمْ

٢٧ـ سب سے تنگ حال وہ انسان ہے کہ جس کی خواہشیں زیادہ، ہمت بلند اخراجات زیادہ اور اس کی مدد و مساعدت کم ہو۔

٢٨ـ تمام لوگوں کے درمیان وہ افضل ہے جس نے اپنی خواہش کی نافرمانی کی اور اس سے افضل وہ ہے کہ جس نے اپنی دنیا کو ٹھکرا دیا (یعنی اپنی دنیا کی حرص نہ کی اور اس سے صرف ضرورت بھر لیا)۔

٢٩ـ سب سے زیادہ بد بخت وہ ہے جس کو اسکی خواہشوں نے مغلوب کر دیا ہو اور دنیا اس کی مالک ہوگئی ہو اور اس نے اپنی آخرت کو تباہ کر لیا ہو۔

٣٠ـ لوگ یا عالم ہیں یا متعلم ان کے علاوہ وہ لوگ ہیں جو ہر آواز کے پیچھے چل دیتے ہیں اور ہر ہوا کے رخ پر مڑ جاتے ہیں۔

٣١ـ لوگوں کے سربراہ تو بس کامل عقل رکھنے والے بلند ہمت اور شرافت کی بلندی رکھنے والے ہی ہیں۔

٣٢ـ تمہاری ذات سے تم سے اس شخص کو زیادہ فائدہ پہنچنا چاہیئے جو کمزوروں کا زیادہ خیال رکھتا ہے اور حق پر زیادہ عمل کرتا ہے۔

بِالْحَقِّ/ ۷۳۸۳.

۳۳۔ خَيْرُ النَّاسِ مَنْ إنْ أُغْضِبَ حَلُمَ وَ إنْ ظُلِمَ غَفَرَ وَ إنْ أُسِيءَ إلَيْهِ أحْسَنَ/ ۵۰۰۰.

۳٤۔ خَيْرُ النَّاسِ مَنْ نَفَعَ النَّاسَ / ۵۰۰۱.

۳۵۔ خَيْرُ النَّاسِ مَنْ تَحَمَّلَ مَؤُنَةَ النَّاسِ / ۵۰۰۲.

۳٦۔ خَيْرُالنَّاسِ أوْرَعُهُمْ وَ شَرُّهُمْ أفْجَرُهُمْ / ۵۰۱۵.

۳۷۔ خَيْرُ النَّاسِ مَنْ إذا أُعْطِيَ شَكَرَ وَإذَا ابْتُلِيَ صَبَرَ وَ إذا ظُلِمَ غَفَرَ/ ۵۰۲۰.

۳۸۔ خَيْرُ النَّاسِ مَنْ أخْرَجَ الحِرْصَ مِنْ قَلْبِهِ ، وَ عَصىٰ هَوَاهُ فِي طاعَةِ رَبِّهِ/ ۵۰۲۵.

۳۹۔ خَيْرُالنَّاسِ مَنْ طَهَّرَ مِنَ الشَّهَواتِ نَفْسَهُ وَ قَمَعَ غَضَبَهُ وَ أرْضىٰ رَبَّهُ/ ۵۰۲٦.

....

۳۳۔ سب سے زیادہ نیک آدمی وہ ہے کہ اگر اس کو غصہ دیلائیں تو وہ تحمل سے کام لیتا ہے اور اگر اس پر ظلم ہوتا ہے تو وہ درگزر کرتا ہے اور اگر اس کے ساتھ بدی کی جائے تو وہ نیکی کرتا ہے۔

۳۴۔ سب سے بہترین آدمی وہ ہے جو لوگوں کو فائدہ پہنچائے۔

۳۵۔ بہترین آدمی وہ ہے جو لوگوں کے اخراجات برداشت کرے۔

۳۶۔ لوگوں کے درمیان سب سے بہترین آدمی وہ ہے جو سب سے زیادہ پارسا ۔۔۔ ہے اور ان کے درمیان بدترین وہ ہے جو سب سے زیادہ گناہگار ہے۔

۳۷۔ سب سے زیادہ نیک آدمی وہ ہے کہ اگر اس کو کچھ دیا جاتا ہے تو شکریہ ادا کرتا ہے اور کسی مصیبت مین مبتلا ہوتا ہے تو صبر کرتا ہے اور اگر اس پر ظلم کیا جاتا ہے تو درگزر کرتا ہے۔

۳۸۔ بہترین آدمی وہ ہے کہ جس نے حرص کو اپنے دل سے نکال کر پھینک دیا ہو اور اپنے رب کی اطاعت میں اپنی خواہشوں کی نافرمانی کرتا ہو۔

۳۹۔ بہترین آدمی وہ ہے کہ جس نے اپنے نفس کو شہوتوں سے پاک کرلیا غصہ کو برداشت

٤٠ـ خَيْرُ النّاسِ مَنْ كانَ في يُسْرِهِ سَخِيّاً شَكُورا ٥٠٢٧.

٤١ـ خَيْرُ النّاسِ مَنْ كانَ في عُسْرِهِ مُؤْثِراً صَبُوراً/ ٥٠٢٨.

٤٢ـ خَيْرُ النّاسِ مَنْ زَهَدَتْ نَفْسُهُ ، وَقَلَّتْ رَغْبَتُهُ ، وماتَتْ شَهْوَتُهُ وَ خَلَصَ إيمانُهُ وَ صَدَقَ إيقانُهُ/ ٥٠٣١.

٤٣ـ خَوْضُ النّاسِ فِي الشَّـيْءِ مُقَدَّمَةُ الْكائِنِ / ٥٠٦٧.

٤٤ـ شرُّ النّاسِ مَنْ يَغُشُّ النّاسَ / ٥٦٧٧.

٤٥ـ شَرُّ النّاسِ مَنْ يَظْلِمُ النّاسَ / ٥٦٧٦.

٤٦ـ شَـرُّ النّاسِ مَنْ لا يَقْبَلُ العُذْرَ وَلا يُقيلُ الذَّنْبَ / ٥٦٨٥.

٤٧ـ شَـرُّ النّاسِ مَنْ يَرىٰ أَنَّهُ خَيْـرُهُمْ / ٥٧٠١.

کیااور اپنے پروردگار کوخوش کیا ہے۔

۴۰۔ بہترین آدمی وہ ہے جو اپنی ثروت مندی میں شکرگزار سخی ہو۔

۴۱۔ بہترین آدمی وہ ہے جو اپنی تنگ دستی کے زمانہ میں ایثارگر اور صابر ہو۔

۴۲۔ بہترین آدمی وہ ہے کہ جس کا نفس دنیا سے بے رغبت جس کا میلان کم ہے جس کی شہوت مرچکی ، اس کا ایمان خالص اوراس کا یقین استوار ہو۔

۴۳۔ لوگوں کا کسی چیز کی جستجو میں مشغول ہونا (یا کسی چیز میں مستغرق ہونا اس کے ہونے کا مقدمہ ہے

۴۴۔ بدترین آدمی وہ ہے جو لوگوں کے حق میں مخلص نہ ہو۔

۴۵۔ بدترین آدمی وہ ہے جو لوگوں پر ظلم کرتا ہے۔

۴۶۔ بدترین آدمی وہ ہے جو نہ عذر کو قبول کرے اور نہ گناہ سے درگزر کرے۔

۴۷۔ بدترین آدمی وہ ہے جو خود کو سب سے بہتر سمجھتا ہے۔

٤٨ـ شَرُّ النّاسِ مَنْ لا يُبالي أنْ يَراهُ النّاسُ مُسِيئاً / ٥٧٠٢.
٤٩ـ شَرُّ النّاسِ مَنْ لا يَشْكُرُ النِّعْمَةَ وَلا يَرْعَى الحُرْمَةَ / ٥٧٠٥.
٥٠ـ شَرُّ النّاسِ مَنْ سَعىٰ بِالإخْوانِ وَ نَسِيَ الإحْسانَ / ٥٧١٣.
٥١ـ شَرُّ النّاسِ مَنْ لا يُرْجىٰ خَيْرُهُ وَلا يُؤْمَنُ شَرُّهُ / ٥٧٣٢.
٥٢ـ شَرُّ النّاسِ مَنْ لا يَعْتَقِدُ الأمانَةَ وَلا يَجْتَنِبُ الخِيانَةَ / ٥٧٣٤.
٥٣ـ شَرُّ النّاسِ مَنْ لا يَعْفُو عَنِ الزَّلَّةِ وَ لا يَسْتُرُ العَوْرَةَ / ٥٧٣٥.
٥٤ـ شَرُّ النّاسِ مَنْ يُعِينُ عَلَى المَظْلُومِ / ٥٧٣٦.
٥٥ـ شَرُّ النّاسِ مَنِ ادَّرَعَ اللُّؤْمَ وَ نَصَرَ الظَّلُومَ / ٥٧٣٧.
٥٦ـ شَرُّ النّاسِ مَنْ كانَ مُتَتَبِّعاً لِعُيُوبِ النّاسِ عَمِيّاً لِمَعائِبِهِ(عَنْ

۴۸۔ بدترین آدمی وہ ہے کہ جو اس بات کی پروانہ کرے کہ لوگ اسے گناہگار دیکھیں۔
۴۹۔ بدترین آدمی وہ ہے جو نعمت کا شکر نہ کرے حرمت کا پاس ولحاظ نہ کرے۔
۵۰۔ بدترین آدمی وہ ہے جو دوستوں (اور بھائیوں) کی چغلی کھائے اور اس احسان کو فراموش کردے جو اس پر کیا گیا ہے۔
۵۱۔ بدترین آدمی وہ ہے کہ جس سے کسی نیکی کی امید نہ کی جائے اور اس کے شر سے امان نہ ہو۔
۵۲۔ بدترین آدمی وہ ہے جو امانت کا پاس لحاظ نہ رکھتا ہو اور خیانت سے پرہیز نہ کرتا ہو۔
۵۳۔ بدترین آدمی وہ ہے لغزش سے درگزر نہ کرے اور عیب کو نہ چھپائے۔
۵۴۔ بدترین آدمی وہ ہے جو مظلوم کے خلاف (ظالم کی) مدد کرتا ہے۔
۵۵۔ بدترین آدمی وہ ہے کہ جس نے کمینگی کی زرہ پہن لی ہو اور ظالم کی مدد کرتا ہو۔
۵۶۔ بدترین آدمی وہ ہے جو لوگوں کے عیوب کی ٹوہ میں رہتا ہو لیکن اپنے عیوب سے اندھا ہو (یعنی اپنے عیوب کی پروا نہ کرتا ہو)

مَعائِبِهِ)۵۷۳۹.

۵۷ـ شَرُّ النّاسِ مَنْ يَخْشَى النّاسَ في رَبِّهِ وَ لا يَخْشىٰ رَبَّهُ فِي النّاسِ/ ۵۷٤۰.

۵۸ـ شَرُّ النّاسِ مَنْ يَبْتَغِي الْغَوائِلَ لِلنّاسِ / ۵۷٤۱.

۵۹ـ شَرُّ النّاسِ مَنْ لا يَثِقُ بِأحَدٍ لِسُوءِ ظَنِّهِ وَ لا يَثِقُ بِهِ أحَدٌ لِسُوءِ فِعْلِهِ/ ۵۷٤۸.

٦۰ـ شَرُّ النّاسِ مَنْ يَتَّقِيهِ النّاسُ مَخافَةَ شَرِّهِ / ۵۷٤۹.

٦۱ـ شَرُّ النّاسِ مَنْ كافىٰ عَلَى الجَمِيلِ بالقَبِيحِ وَ خَيْرُ النّاسِ مَنْ كافىٰ عَلَى القَبِيحِ بِالجَمِيلِ / ۵۷۵۰.

٦۲ـ شَرُّ النّاسِ اَلطَّويلُ الأمَلِ، اَلسَّيِّئُ العَمَلِ / ۵۷۵۱.

٦۳ـ مَنْ عَرَفَ النّاسَ تَفَرَّدَ / ۷۸۳۲.

۵۷ـ بدترین آدمی وہ ہے کہ جو اپنے رب کے بارے میں لوگوں سے ڈرے لیکن لوگوں کے بارے میں اپنے رب سے نہ ڈرے (یعنی ہمیشہ لوگوں سے ڈرتا ہو)

۵۸ـ بدترین آدمی وہ ہے جو لوگوں مصیبتوں میں مبتلا دیکھنا چاہتا ہو۔

۵۹ بدترین آدمی وہ ہے جو اپنے سوئے ظن کی بنا پر کسی پر اعتماد نہ کرے اور اسکی بدکرداری کی بنا پر نہ اس پر اعتماد کرے۔

۶۰ـ بدترین آدمی وہ ہے کہ جس سے لوگ اس کے شر کی بنا پر پرہیز کریں (یا ڈریں)

۶۱ـ بدترین آدمی وہ ہے جو نیکی کا بدلہ بدی سے دیتا ہے اور بہترین آدمی وہ ہے جو بدی کا بدل نیکی سے دیتا ہے۔

۶۲ـ بدترین آدمی لمبی امید والا اور بدکردار ہے۔

۶۳ـ جو لوگوں کو پہچان لیتا ہے وہ گوشہ نشین ہو جاتا ہے۔

٦٤ـ مَنْ طَلَبَ لِلنّاسِ الغَوائِلَ لَمْ يَأْمَنِ البَلاءَ / ٨٠٥٣.

٦٥ـ مَنْ عَرَفَ النّاسَ لَمْ يَعْتَمِدْ عَلَيْهِمْ / ٨٢٣٢.

٦٦ـ مَنْ جَهِلَ النّاسَ اِسْتَنامَ (استأمَنَ) إلَيْهِمْ/ ٨٢٣٣.

٦٧ـ مَنْ عامَلَ النّاسَ بِالْجَميلِ كافَؤُوهُ بِهِ / ٨٧١٦.

٦٨ـ أفْضَلُ النّاسِ أعْمَلُهُمْ بِالرِّفْقِ وَ أكْيَسُهُمْ أصْبَرُهُمْ عَلَى الْحَقِّ/ ٣٣٢٦.

٦٩ـ أرْجَى النّاسِ صَلاحاً مَنْ إذا وَقَفَ عَلىٰ مَساوِيهِ سارَعَ إلَى التَّحَوُّلِ عَنْها/ ٣٣٤٤.

٧٠ـ أشْفَقُ النّاسِ عَلَيْكَ أعْوَنُهُمْ لَكَ عَلىٰ صَلاحِ نَفْسِكَ وَ أنْصَحُهُمْ لَكَ في دِينِكَ / ٣٣٧٣.

٧١ـ إنَّ أفْضَلَ النّاسِ عِنْدَاللهِ مَنْ أحْيا عَقْلَهُ، وَ أماتَ شَهْوَتَهُ وَ أتْعَبَ نَفْسَهُ

۶۴۔ جو لوگوں کو مصیبت میں دیکھنا چاہتا ہے وہ بلا سے محفوظ نہیں رہتا۔

۶۵۔ جو لوگوں کو پہچان لیتا ہے وہ ان پر اعتماد نہیں کرتا ہے۔

۶۶۔ جو لوگوں کو نہیں پہچانتا ہے وہ ان پر اعتماد کرتا ہے۔

۶۷۔ جو لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرتا ہے وہ اسے نیک ۔۔۔ جزا دیتے ہیں۔

۶۸۔ بلند ترین آدمی وہ ہے جو لوگوں کے ساتھ زیادہ نرمی و مہربانی سے پیش آتا ہے ان سے زیادہ زیرک و ہوشیار ہو اور ان سے زیادہ حق پر صبر کرتا ہو۔

۶۹۔ خیر و اصلاح کے لحاظ سے سب سے بڑا امیدوار وہ ہے کہ جو اپنی برائیوں سے واقف ہو جاتا ہے تو ان سے پلٹنے میں جلدی کرتا ہے۔

۷۰۔ تم پر مہربان ترین آدمی وہ ہے کہ جو تمہارے نفس کی اصلاح میں سب سے زیادہ مددگار اور تمہارے دین کے بارے میں سب سے زیادہ خیر خواہ ہو۔

۷۱۔ بیشک خدا کے نزدیک سب سے افضل آدمی وہ ہے جو اپنی عقل کو زندہ کرتا ہے (یعنی علوم و معارف کو حاصل کرتا ہے اور خدا کے حکم پر عمل کرتا ہے) اور اپنی خواہشوں کو مار ڈالتا ہے اور اپنی آخرت کی بھلائی

لِصَلاحِ آخِرَتِهِ / ۳۵۷۹.

۷۲۔ اَلنّاسُ رجُلانِ طالبٌ لايَجِدُ وَ واجِدٌ لا يَكْتَفِي / ۱۵۳۱.

۷۳۔ اَلنّاسُ رَجُلانِ جَوادٌ لايَجِدُ، وَ واجِدٌ لا يُسْعِفُ / ۱۵۳۲.

۷٤۔ إنَّما النّاسُ رَجُلانِ مُتَّبِعُ شِرْعَةٍ وَمُبْتَدِعُ بِدْعَةٍ / ۳۸٦۱.

۷٥۔ يَنْبَغِي لِمَنْ عَرَفَ النّاسَ أنْ يَزْهَدَ فِيما في أيْدِيهِمْ / ۱۰۹۳۹.

۷٦۔ اَلنّاسُ بِخَيْرٍ ما تَفاوَتُوا / ۲۸۹.

۷۷۔ أغْنَى النّاسِ فِي الآخِرَةِ أفْقَرُهُمْ فِي الدُّنيا / ۳۲۲۱.

۷۸۔ وَجِيهُ النّاسِ مَنْ تَواضَعَ مَعَ رِفْعَةٍ، وَ ذَلَّ مَعَ مَنَعَةٍ/ ۱۰۰۸٦.

....

کے لیے اپنے نفس کو زحمت میں ڈالتا ہے۔

۷۲۔ لوگوں کی دو قسمیں ہیں: ایک وہ ڈھونڈنے والا جو نہیں پاتا ہے، وہ پانے والا جو اکتفا نہیں کرتا ہے۔

۷۳۔ لوگ دو طرح کے ہیں: وہ عطا کرنے والا جو نہیں پاتا ہے اور وہ پانے والا جو لوگوں کی حاجت روائی نہیں کرتا ہے۔

۷۴۔ لوگ بس دو ہی طرح کے ہوتے ہیں: سیدھے سچے مذہب کے ماننے والے اور بدعت ایجاد کرنے والے۔

۷۵۔ جس نے لوگوں کو پہچان لیا اس کے لیئے ضروری ہے کہ ان کی چیزوں کی طرف رغبت نہ کرے۔

۷۶۔ جب تک لوگوں کے درمیان فرق ہے وہ عافیت میں ہیں (واضح ہے کہ جب وہ مساوی ہو جائیں گے تو نظام میں خلل واقع ہو جائے گا پھر ہر ایک اپنا اپنا کام چھوڑ دے گا)

۷۷۔ آخرت میں سب سے زیادہ غنی وہ ہوگا جو دنیا میں سب سے زیادہ نادار ہوگا۔

۷۸۔ سب سے باعظمت وہ ہے کہ جو بلند مرتبہ ہونے کے باوجود خاکساری وفروتنی کرے اور باعزت ہونے کے باوجود نرمی کرے۔

النوم

١ـ اَلنَّوْمُ راحَةٌ مِنْ اَلَم وَ مُلائِمُهُ المَوْتُ / ١٤٦١ .
٢ـ بِئْسَ الغَريمُ النَّوْمُ يُفْني قَصيرَ العُمْرِ وَ يُفَوِّتُ كَثيرَ الأَجْرِ / ٤٤١٦ .
٣ـ مَنْ كَثُرَ في لَيْلِهِ نَوْمُهُ فاتَهُ مِنَ العَمَلِ ما لايَسْتَدْرِكُهُ في يَوْمِهِ / ٨٨٢٧ .
٤ـ ما أَنْقَضَ النَّوْمَ لِعَزائِمِ اليَوْمِ / ٩٥١٩ .
٥ـ اَلمُسْتَثْقِلُ النّائِمُ تُكَذِّبُهُ أَحْلامُهُ / ١٣٧١

نیند

۱۔ نیند، رنج والم سے آرام ہے اوراسی سے ملتی جلتی موت ہے (یعنی وہ بھی نیند ہی ہے لیکن نیک لوگوں کے لیے)
۲۔ نیند بہت ہی بڑا قرض خواہ ہے یہ چھوٹی عمر کوفنا کر دیتی ہے اوراجر جزیل سے محروم کر دیتی ہے۔
۳۔ جس کے رات میں نیند زیادہ ہو جاتی ہے اس سے بعض ایسے کام چھوٹ جاتے ہیں کہ جن کی تلافی وہ دن میں نہیں کر سکے گا۔
۴۔ آج کے عزم وارادہ کے لیئے کس چیز نے نیند کواچاٹ کر دیا ہے۔
۵۔ جو گہری نیند سو جاتا ہے اسے اس کی نیند ہی جھٹلاتی ہے۔

٦ـ وَيْحَ النّائِمِ ما أَخْسَرَهُ قَصُرَ عَمَلُهُ وَ قَلَّ أَجْرُهُ / ١٠٠٩١ .

النيابة

١ـ إذا اسْتُنِبتَ فاعْزِمْ / ٣٩٩٥ .

النَّيل

١ـ مَنْ نالَ اسْتَطالَ / ٧٦٦٨ .

اَلنيَّةُ

١ـ اَلنيَّةُ الصّالِحَةُ أَحَدُ العَمَلَين / ١٦٢٤ .

٢ـ أفْضَلُ الذَّخائِرِ حُسْنُ الضَّمائِرِ / ٣٢٥٤ .

٣ـ أقْرَبُ النِّيّاتِ بِالنَّجاحِ أعْوَدُها بِالصَّلاحِ / ٣٢٨٩ .

....

۶۔ وائے ہو! سونے والے پراس کے کوتاہ عمل نے اسے کتنا نقصان پہنچایا ہے اور اس کا اجر کم ہوگیا ہے (کیونکہ یہ کوئی کام انجام نہیں دیتا ہے، صرف سوتا ہے)

نیابت

۱۔ جب تم نائب قرار پاؤ تو خوب جدوجہد کرو (کیونکہ نیابت سے تمہارے اوپر ذمہ داری عائد ہو جاتی ہے اس سے عہدہ برآ ہونے کی کوشش کرو)

رسائی

۱۔ جو بھی (کسی جاہ و منصب یا حکومت وغیرہ تک) رسائی پاتا ہے وہ سر بلند کرتا ہے یا سرکشی کرتا ہے۔

نیت

۱۔ نیک نیت دو عملوں میں سے ایک ہے۔

۲۔ بہترین ذخیرہ نیک نیت اور صفات و ملکات ہیں۔

۳۔ کامیابی سے نزدیک ترین افکار، ان کو درستی کی طرف پلٹانے والے ہیں (یعنی جتنی نیت صحیح ہوگی

٤ ـ أبْلَغُ ما تُسْتَدَرُّ بِهِ الرَّحْمَةُ أنْ تُضْمَرَ لِجَميعِ النّاسِ الرَّحْمَةُ / ٣٣٥٣ .

٥ـ إنَّ اللهَ سُبْحانَهُ عِنْدَ إضْمارِ كُلِّ مُضْمِرٍ ، وَ قَوْلِ كُلِّ قائِلٍ ، وَ عَمَلِ كُلِّ عامِلٍ / ٣٤٤٧ .

٦ـ إنَّ تَخْليصَ النِّيَّةِ مِنَ الفَسادِ أشَدُّ مِنَ العامِلينَ مِنْ طُولِ الاِجْتِهادِ/ ٣٥٢٥ .

٧ـ إنَّ اللهَ سُبْحانَهُ يُحِبُّ أنْ تَكُونَ نِيَّةُ الإنْسانِ لِلنّاسِ جَميلَةً ، كَما يُحِبُّ أنْ تَكُونَ نِيَّتُهُ في طاعَتِهِ قَوِيَّةً غَيْرَ مَدْخُولَةٍ / ٣٧٠٣ .

....

کامیابی اتنی ہی نزدیک ہوگی)

۴ـ بلیغ ترین چیز کہ جس کے ذریعہ رحمت نازل ہوتی ہے ـ تمام لوگوں کے لیئے دل میں رحم ومہربانی (کا پرخلوص جذبہ) ہے ـ (منقول ہے کہ ایک بادشاہ ایک آدمی کے پاس گیا جو گائے کا دودھ دوہ رہا تھا اس سے پوچھا: کیسے حالات ہیں؟ اس نے کہا: میرا خیال ہے کہ رعیت کے حق میں بادشاہ کی رائے بدل گئی ہے ـ بادشاہ نے کہا: یہ تمہیں کہاں سے معلوم ہوا کہ بادشاہ کی رائے بدل گئی ہے؟ اس نے کہا: میری گائے بہت زیادہ دودھ دیتی تھی، اور جب بھی بادشاہ کی نیت خراب ہوتی ہے، ہم سے نعمتیں چھین لی جاتی ہیں ـ)

۵ـ بیشک اللہ سبحانہ ہر صاحب نیت کی نیت کے پاس اور ہر کہنے والے کے قول کے پاس اور ہر عمل کرنے والے کے عمل کے پاس ہے ـ (یعنی خداوند عالم ہر حال سے ہر وقت باخبر رہتا ہے)

٦ـ بیشک نیت کو فساد وخراب کاری سے صاف کرنا عمل کرنے والوں کے لیئے سخت کوشش کرنے سے بھی زیادہ سخت ہے ـ (روایت ہے کہ مومن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہوتی ہے کیونکہ اہم چیز خلوص ہے اور اگر خلوص پیدا ہو گیا تو سب سے افضل عمل وہ ہے جو زیادہ تلخ ہے جس میں زیادہ زحمت ہوتی ہے)

۷ـ بیشک خدا اس بات کو پسند کرتا ہے کہ لوگوں کے حق میں آدمی کی نیت نیک ہو اسی طرح سے اسے یہ بھی پسند ہے کہ آدمی کی نیت طاعتِ خدا میں قوی اور خالص ہو (یعنی شک وریاء سے پاک ہو)

٨۔ اَلأعْمالُ ثِمارُ النِّيّاتِ / ٩١٩ .

٩۔ اَلنِيَّةُ أساسُ العَمَلِ / ١٠٤٠ .

١٠۔ إحْسانُ النِّيَّةِ يُوجِبُ المَثُوبَةَ / ١٢٦٥ .

١١۔ إذا فَسَدَتِ النِّيَّةُ وَقَعَتِ البَلِيَّةُ / ٤٠٢١ .

١٢۔ بِحُسْنِ النِّيّاتِ تُنْجَحُ المَطالِبُ / ٤٣٤٩ .

١٣۔ تَقَرُّبُ العَبْدِ إلَى اللهِ سُبْحانَهُ بِإخْلاصِ نِيَّتِهِ / ٤٤٧٧ .

١٤۔ تَخْلِيصُ النِّيَّةِ مِنَ الفَسادِ أشَدُّ عَلَى العامِلينَ مِنْ طُولِ الجِهادِ/ ٤٥٣٣ .

١٥۔ جَمِيلُ المَقْصَدِ يَدُلُّ عَلىٰ طَهارَةِ المَوْلِدِ / ٤٧٥٨ .

٨۔ اعمال نیتوں ہی کا پھل ہیں۔(ممکن ہے ظاہراً عمل اچھا ہولیکن نیت صحیح نہ ہوتو عمل بھی صحیح نہیں ہوگا)

٩۔ نیت عمل کی بنیاد ہے۔

١٠۔ نیت کو نیک بنانا ثواب کا باعث ہوتا ہے۔

١١۔ جب نیت خراب ہو جاتی ہے تو بلا نازل ہوتی ہے۔

١٢۔ نیک نیتوں کے ذریعہ مقاصد حاصل ہوتے ہیں۔

١٣۔ بندے کا اللہ سبحانہ سے نزدیک ہونا نیت کو خالص کرنے کے سبب ہوتا ہے۔

١٤۔ نیت کو فساد و غلط اندیشی سے خالص کرنا عمل کرنے والوں کے لیئے طویل ترین کوشش سے بھی زیادہ دشوار ہے (یعنی پے در پے عمل کرنے میں بہت زیادہ زحمت ہوتی ہے۔لیکن اصل نیت ہے جب غیر خدا کے لیئے کام انجام پاتا ہے تو اس کی کوئی قیمت نہیں ہوتی ہے)

١٥۔ نیک قصد و نیت مولا کی طہارت کی طرف راہنمائی کرتی ہے (جس کی نیت نیک ہوتی ہے اس کی نیک نیتی ہی اس کے حلال زادہ ہونے کی علامت ہے۔

١٦ـ جَمِيلُ النِّيَّةِ سَبَبٌ لِبُلُوغِ الْأُمْنِيَّةِ / ٤٧٦٦ .
١٧ـ حُسْنُ النِّيَّةِ جَمالُ السَّرائِرِ / ٤٨٠٦ .
١٨ـ حُسْنُ النِّيَّةِ مِنْ سَلامَةِ الطَّوِيَّةِ / ٤٨١٧ .
١٩ـ رُبَّ نِيَّةٍ أَنْفَعُ مِنْ عَمَلٍ / ٥٢٩٧ .
٢٠ـ سُوءُ النِّيَّةِ داءٌ دَفِينٌ / ٥٥٦٨ .
٢١ـ عَلىٰ قَدْرِ قُوَّةِ الدِّينِ يَكُونُ خُلُوصُ النِّيَّةِ / ٦١٩٢ .
٢٢ـ عِنْدَ فَسادِ النِّيَّةِ تَرْتَفِعُ الْبَرَكَةُ/ ٦٢٢٨ .
٢٣ـ فِي إِخْلاصِ النِّيّاتِ نَجاحُ الْأُمُورِ / ٦٥١٠ .

۱۶۔ نیت کا نیک ہونا مراد کو پانا ہے۔
۱۷۔ حسن نیت باطنوں کا جمال ہے۔
۱۸۔ حسن نیت کا سرچشمہ باطنی سلامتی ہے۔(یعنی حسنِ نیت، حسنِ باطن کی علامت ہے)
۱۹۔ بہت سی نیتیں عمل سے زیادہ نفع بخش ہوتی ہیں (ممکن ہے کہ عمل میں ریا بھی ہو لیکن دلی ارادہ و نیت میں ریا کی گنجائش نہیں ہوتی ہے۔رسولؐ سے منقول ہے: ''نية المومن خير من عمله ونية الكافر شر من عمله وكلّ يعمل على نيته ''یعنی مومن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے اور کافر کی نیت اس کے عمل سے بدتر ہے اور ہر شخص اپنی اپنی نیت کے مطابق عمل کرتا ہے۔علماء نے اس حدیث کے بہت سے معنی لکھے ہیں، شائقین، کتاب، مصابیح الانوار، ج ۲ ص ۵۷ ملاحظہ فرمائیں)
۲۰۔ بری نیت، پنہاں بیماری ہے۔
۲۱۔ جتنا دین قوی ہوتا ہے اتنی ہی نیت بلند ہوتی ہے۔
۲۲۔ جب نیت خراب ہوتی ہے تو برکت اٹھ جاتی ہے۔
۲۳۔ نیتوں کو خالص کرنا امور میں کامیابی ہے۔

٢٤ـ لَوْ خَلَصَتِ النِّيّاتُ لَزَكَتِ الأعْمالُ / ٧٥٧٨ .

٢٥ـ مَنْ أساءَ النِّيَّةَ مُنِعَ الأُمْنِيَّةَ / ٨٣١١ .

٢٦ـ مَنْ أخْلَصَ النِّيَّةَ تَنَزَّهَ عَنِ الدَّنِيَّةِ / ٨٤٤٧ .

٢٧ـ مَنْ حَسُنَتْ نِيَّتُهُ كَثُرَتْ مَثُوبَتُهُ وَ طابَتْ عيشَتُهُ وَ وَجَبَتْ مَوَدَّتُهُ/ ٩٠٩٤ .

٢٨ـ مَنْ حَسُنَتْ نِيَّتُهُ أمَدَّهُ التَّوفيقُ / ٩١٨٦ .

٢٩ـ وُصُولُ المَرْءِ إلىٰ كُلِّ ما يَبْتَغيهِ مِنْ طيبِ عَيْشِهِ وَ أمْنِ سِرْبِهِ وَ سَعَةِ رِزْقِهِ بِحُسْنِ نِيَّتِهِ وَ سَعَةِ خُلْقِهِ / ١٠١٤١ .

٣٠ـ لاعَمَلَ لِمَنْ لانِيَّةَ لَهُ / ١٠٧٧١ .

٣١ـ لانِيَّةَ لِمَنْ لاعِلْمَ لَهُ / ١٠٧٧٢ .

٣٢ـ مَنْ ساءَ عَقْدُهُ سَرَّ فَقْدُهُ / ٨٣١٤ .

۲۴۔ اگرنیتیں خالص ہو جائیں تو اعمال پاک ہو جائیں۔

۲۵۔ جو اپنی نیت کو خراب کر لیتا ہے اس کی امید پوری نہیں ہوتی۔

۲۶۔ جس نے اپنی نیت کو خالص کر لیا وہ پستی سے پاک وصاف ہو گیا۔

۲۷۔ جس کی نیت نیک ہوتی ہے اس کا ثواب زیادہ، زندگی سرفہ حال اور اس کی محبت واجب ہوتی ہے۔

۲۸۔ جس کی نیت نیک ہوتی ہے توفیق اس کی مدد کرتی ہے۔

۲۹۔ آدمی اپنی پسندیدہ زندگی، راستہ کی حفاظت اور رزق کی کشادگی تک حسن نیت اور خوش خلقی ہی سے پہنچ سکتا ہے۔

۳۰۔ جس کی نیت نہیں ہے اس کا عمل نہیں ہے۔

۳۱۔ اور جس کے پاس علم نہیں ہے اس کی کوئی نیت نہیں ہے۔

۳۲۔ جس کا قصد وارادہ غلط ہوتا ہے اس کا نایاب ہونا (اس کا مرنا) لوگوں کو خوش کرتا ہے۔

﴿ باب الواو ﴾

الوثوق بالله

١ـ مَن وَثِقَ بِاللهِ غَنِيَ/ ٧٨٠٦.
٢ـ مَنْ وَثِقَ بِاللهِ تَوَكَّلَ / ٨٠٦٩.
٣ـ مَنْ وَثِقَ بِاللهِ صانَ يَقينَهُ / ٨٢٦٤.
٤ـ مَنْ وَثِقَ بِأنَّ ما قَدَرَ اللهُ لَهُ لَنْ يَفُوتَهُ اسْتَراحَ قَلْبُهُ / ٨٧٦٣.
٥ـ رُبَّ واثِقٍ خَجِلٍ/ ٥٢٦٨.

الوجدانُ

١ـ الوِجْدانُ سُلْوانٌ / ٧٦.

....

خدا پر اعتماد

۱۔ جس نے خدا پر اعتماد کیا وہ بے نیاز ہوگیا۔
۲۔ جو خدا پر اعتماد کرتا ہے وہ توکل کرتا ہے۔
۳۔ جو خدا پر اعتماد کرتا ہے وہ اپنے یقین کی حفاظت کرتا ہے۔
۴۔ جو اس بات کے پر اعتماد کرتا ہے کہ اس کے لیئے خدا نے جو مقدر کیا ہے وہ اسے ضرور ملے گا، تو اس کا دل آرام پاتا ہے۔
۵۔ (کسی چیز پر) اعتماد کرنے والا اکثر شرمند ہوتا ہے۔

پانا

۱۔ مراد پانا، ایک تسلی ہے۔

الوجع

١ـ مَنْ كَتَمَ وَجَعاً أصابَهُ ثَلاثَةَ أيّامٍ ، وَ شَكىٰ إلَى اللهِ سُبْحانَهُ كانَ اللهُ سُبْحانَهُ مُعافِيَهُ / ٨٢٧٤.

الودّ والتودد والمودّة

١ـ أكْرِمْ وُدَّكَ ، وَ احْفَظْ عَهْدَكَ / ٢٢٦٨.

٢ـ اَلتَّوَدُّدُ (التُّؤَدَةُ) يُمْنٌ / ٥٩.

٣ـ إذا أحْبَبْتَ فَلا تُكْثِرْ / ٣٩٧٩.

٤ـ إذا ثَبَتَ الوُدُّ وَجَبَ التَّرافُدُ وَ التَّعاضُدُ / ٤١٣٢.

٥ـ بِالتَّوَدُّدِ تَكُونُ المَحَبَّةُ / ٤١٩٤.

درد

۱۔ جو اپنے درد کو تین روز تک چھپاتا ہے اور خدا سے اس کی شکایت کرتا ہے تو خدا ہی اس کو شفا دینے والا ہے۔

محبت

۱۔ اپنی محبت ودوستی کا اکرام واحترام کرو اور اپنے عہد وپیمان کا پاس ولحاظ رکھو۔

۲۔ محبت (یا کام میں جلد بازی نہ کرنا اور غور وفکر کرنا) برکت (کا باعث) ہے۔

۳۔ جب بھی محبت کرو تو اس میں حد سے زیادہ آگے نہ بڑھو۔

۴۔ جب دوستی استوار ہو جاتی ہے تو ایک دوسرے پر صلہ دینا اور مدد کرنا لازم ہو جاتا ہے۔

۵۔ دوستی کرنے سے، محبت ہو جاتی ہے (دوستی احسان وبخشش کا سبب ہوتی ہے چنانچہ روایت میں ہے "بـالبخل تكثر المسبه" یعنی جب تک انسان کسی سے دوستی نہیں کرتا ہے اس وقت تک رفاقت نہیں ہوتی ہے اور اگر رفاقت ہو جاتی ہے تو اس میں دوام نہیں ہوتا ہے)

٦ـ أفضَلُ النّاسِ مِنَّةً مَنْ بَدأَ بِالمَوَدَّةِ / ٣١١١.

٧ـ أسْرَعُ المَوَدّاتِ اِنقِطاعاً مَوَدّاتُ الأشْرارِ / ٣١٢٤.

٨ـ إنَّ المَوَدَّةَ يُعَبِّرُ عَنْهَا اللِّسانُ ، وَعَنِ المَحَبَّةِ العَيْنانِ (العَيانُ)/ ٣٤٧١.

٩ـ اَلْمَوَدَّةُ رَحِمٌ / ١٠.

١٠ـ اَلْمَوَدَّةُ نَسَبٌ/ ٨١.

١١ـ اَلْمَوَدَّةُ أقْرَبُ نَسَبٍ / ٢٨٥.

١٢ـ اَلْمَوَدَّةُ أقْرَبُ رَحِمٍ / ٣٨٤.

۶۔ احسان کے لحاظ سے سب سے افضل وہ ہے کہ جو دوستی ومحبت کی ابتدا کرتا ہے اور دوستی کو برقرار کرتا ہے۔

۷۔ جلد ختم ہو جانے والی محبت ودوستی برے لوگوں کی دوستی ہے۔

۸۔ بیشک محبت ایسی چیز ہے کہ جس کا زبان سے اظہار ہوتا ہے اور حقیقی محبت کا اظہار آنکھیں بھی کرتی ہیں۔(بعض مفسرین کا قول ہے: محبت یہ میلان کا نام ہے اور اسے ''حبّ'' سے مشتق جانا ہے اور اس سے حب دل کو مراد لیا ہے یعنی دل کا تل اور پھر ''حبّ'' سے مشتق کیا ہے کہ وہ حبّ دل میں پہنچ کر ٹھہر گیا ہے)

۹۔ محبت، مہربانی اور صلہ رحمی ہے۔

۱۰۔ محبت نسب ہے(مشہور ہے کہ ''القریب من تقرب لامن تنسب ''یعنی رشتہ داری اس سے ہوتی ہے جو قریب آتا ہے نہ کہ اس سے جو صرف نسبت رکھتا ہے)

۱۱۔ محبت نزدیک ترین نسب ہے۔

۱۲۔ محبت قریب ترین عزیز داری ہے۔

۱۳ـ اَلْمَوَدَّةُ نَسَبٌ مُسْتَفادٌ / ٦٤٧.
۱٤ـ اَلتَّوَدُّدُ إلَى النّاسِ رَأسُ العَقْلِ / ١٣٤٥.
١٥ـ اَلْمَوَدَّةُ فِي اللهِ أقْرَبُ نَسَبٍ / ١٤٠٢.
١٦ـ اَلْمَوَدَّةُ فِي اللهِ آكَدُ مِنْ وَشيجِ الرَّحِمِ / ١٥٣٨.
١٧ـ بِالتَّوَدُّدِ تَتَأكَّدُ المَحَبَّةُ / ٤٣٤١.
١٨ـ ثَلاثَةٌ يُوجِبْنَ المَحَبَّةَ : الدّينُ ، وَ التَّواضُعُ ، وَ السَّخاءُ / ٤٦٧٨.
١٩ـ ثَلاثٌ يُوجِبْنَ المَحَبَّةَ : حُسْنُ الخُلْقِ ، وَ حُسْنُ الرِّفْقِ ، وَالتَّواضُعُ/ ٤٦٨٤.
٢٠ـ خَيْرُ الاِخْتِيارِ مُوادَّةُ الأخْيارِ / ٤٩٨٢.
٢١ـ رَأسُ العَقْلِ التَّوَدُّدُ إلَى النّاسِ / ٥٢٤٦.

۱۳۔ محبت کسب کیا ہوا نسب ہے۔
۱۴۔ لوگوں سے محبت کرنا عقل کا سر ہے (کہ اس سے دنیا و آخرت کے بہت سے امور حل ہوتے ہیں)
۱۵۔ راہِ خدا میں محبت کرنا، نزدیک ترین رشتہ داری ہے۔
۱۶۔ راہِ خدا میں محبت کرنا صلہ رحم سے بھی زیادہ محکم رشتہ ہے۔
۱۷۔ محبت و دوستی حاصل کرنے سے رشتۂ محبت میں استحکام پیدا ہوتا ہے۔
۱۸۔ تین چیزیں، دین داری، فروتنی و خاکساری اور سخاوت، محبت کا سبب ہوتی ہیں۔
۱۹۔ تین چیزیں، حسن خلق، بہترین نرمی اور فروتنی، باعث محبت ہوتی ہیں۔
۲۰۔ بہترین انتخاب نیک لوگوں سے دوستی کرنا ہے۔
۲۱۔ عقل کا سر لوگوں سے محبت کرنا ہے۔

۲۲۔ رُبَّ مُتَوَدِّدٍ مُتَصَنِّعٍ / ٥٢٧٧.

۲۳۔ سَلُوا القُلُوبَ عَنِ المَوَدّاتِ: فَإنَّها شَواهِدُ لاتَقْبَلُ الرُّشا / ٥٦٤١.

۲٤۔ صِحَّةُ الوُدِّمِنْ كَرَمِ العَهْدِ / ٥٨١٥.

۲٥۔ فِي الضِّيقِ وَالشِّدَّةِ يَظْهَرُ حُسْنُ المَوَدَّةِ / ٦٥١١.

۲٦۔ كُلُّ مَوَدَّةٍ مَبْنِيَّةٍ عَلىٰ غَيْرِ ذاتِ اللهِ ضَلالٌ وَ الاِعْتِمادُ عَلَيْها مُحالٌ/ ٦٩١٥.

۲۷۔ كُنْ لِلْوُدِّ حافِظاً وَ إنْ لَمْ تَجِدْ مُحافِظاً/ ٧١٥٧.

۲۸۔ مَنْ خَلُصَتْ مَوَدَّتُهُ أُحْتُمِلَتْ دالَّتُهُ / ٨٠٠٣.

۲۹۔ مَنْ وادَّ السَّخيفَ أعْرَبَ عَنْ سَخَفِهِ / ٨٢٢٩.

۳۰۔ مَنْ وادَّكَ لأمْرٍ وَلّىٰ عِنْدَ اِنْقِضائِهِ / ٨٥٥٢.

۲۲۔ بہت سے محبت و دوستی کرنے والے تصنع کرنے والے ہوتے ہیں (یعنی ان کی دوستی و محبت میں استحکام نہیں ہوتا ہے)

۲۳۔ محبت کے بارے میں دلوں سے سوال کرو کیونکہ یہ ایسے گواہ ہیں جو رشوت قبول نہیں کرتے ہیں۔

۲۴۔ محبت کی درستی اور اس کے صحیح ہونے کا تعلق عہد کے محترم ہونے سے ہے۔

۲۵۔ حسن محبت تو تنگی اور سختی ہی میں آشکار ہوتا ہے۔

۲۶۔ جو محبت غیر خدا کیلئے کی جاتی ہے وہ گمراہی اور اس پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا ہے۔

۲۷۔ محبت کی حفاظت کرنے والے بنو خواہ تمہیں اسکی حفاظت کرنے والا نہ ہے۔

۲۸۔ جس کی محبت بیلاگ ہوتی ہے اس کا ناز اٹھایا جاتا ہے۔

۲۹۔ جو بیوقوف سے دوستی کرتا ہے وہ اپنی کم عقلی کو ظاہر کرتا ہے۔

۳۰۔ جو تم سے کسی کام یا چیز کے لئے دوستی کرتا ہے (نہ کہ خدا کے لئے) تو مطلب نکلنے کے بعد منہ موڑ لیگا۔

۳۱ـ مَا اسْتُجْلِبَتِ المَحَبَّةُ بِمِثْلِ السَّخاءِ، وَ الرِّفْقِ، وَ حُسْنِ الخُلْقِ/ ۹۵٦۱.

۳۲ـ ما أخْلَصَ المَوَدَّةَ مَنْ لَمْ يَنْصَحْ / ۹۵۸۰.

۳۳ـ مَوَدَّةُ ذَوِى الدّينِ بَطيئَةُ الإنْقطاعِ، دائِمَةُ الثَّباتِ وَ البَقاءِ / ۹۸۰٦.

۳٤ـ مَوَدَّةُ الأحْمَقِ كَشَجَرَةِالنّارِ ، يَأْكُلُ بَعْضُها بَعْضاً / ۹۸۲۷.

۳۵ـ مَوَدَّةُ الحَمْقىٰ تَزُولُ كَما يَزُولُ السَّرابُ ، وَ تُقْشِعُ كَما يُقْشِعُ الضَّبابُ/ ۹۸۲۸.

۳٦ـ مَوَدَّةُ الجُهّالِ مُتَغَيِّرَةُ الأحْوالِ وَ شيكَةُ الإنْتِقالِ / ۹۸۳۳.

....

۳۱۔ سخاوت رفق اور حسن خلق کی مانند کوئی چیز محبت کو جلد نہیں کرتی ہے۔

۳۲۔ اس نے محبت کو خالص نہیں کیا ہے کہ جس نے وقتِ ضرورت نصیحت نہ کی۔

۳۳۔ دین داروں کی محبت جلد ختم نہیں ہوتی ہے وہ ہمیشہ ثابت و باقی رہتی ہے۔

۳۴۔ احمق کی محبت، آگ کے درخت کی سی ہے کہ جس کی ایک شاخ دوسری کو جلاتی ہے (احمق ایسا کام کرتا ہے کہ جس سے اس کا ساتھی جلتا ہے۔

۳۵۔ احمقوں کی محبت دوستی ایسے ہی ناپید ہوتی ہے جیسے سراب ناپید ہو جاتا ہے۔

۳٦۔ جہالوں کی محبت (پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا کیونکہ اس) کے حالات بدلتے رہتے ہیں اور وہ جلد منتقل ہو جاتی ہے۔

۳۷۔ مَوَدَّةُ العَوامِّ تَنْقَطِعُ كَانْقِطاعِ السَّحابِ، وَ تَنْقَشِعُ كَما يَنْقَشِعُ السَّرابُ/ ٩٨٧٢.

٣٨۔ وُدُّ أَبْناءِ الدُّنْيا يَنْقَطِعُ لانْقِطاعِ أَسْبابِهِ / ١٠١١٧.

٣٩۔ وُدُّ أَبْناءِ الآخِرَةِ يَدُومُ لِدَوامِ سَبَبِهِ / ١٠١١٨.

٤٠۔ وادُّوا مَنْ تُوادُّونَهُ فِي اللهِ، وَ أَبْغِضُوا مَنْ تُبْغِضُونَهُ فِي اللهِ سُبْحانَهُ/ ١٠١١٩.

٤١۔ لاتَمْنَحَنَّ وُدَّكَ مَنْ لاوَفاءَ لَهُ/ ١٠١٦٤.

٤٢۔ لاتَرْغَبَنَّ في مَوَدَّةِ مَنْ لَمْ تَكْشِفْهُ / ١٠١٦٧.

٤٣۔ لاتُوادُّوا الكافِرَ، وَ لاتُصاحِبُوا الجاهِلَ / ١٠٢٣٨.

۳۷۔ عوام کی محبت ایسے بن چھنٹ جاتی ہے جیسے بادل چھنٹ جاتے ہیں اور ایسے ہی ناپید ہوجاتی ہے جس طرح سراب ناپید ہوجاتا ہے۔

۳۸۔ دنیاداروں کی محبت، اس کے اسباب کے منقطع ہوجانے کی ساتھ ہی منقطع ہوجاتی ہے۔

۳۹۔ آخرت کے شیدائیوں کی محبت باقی رہتی ہے جب تک بھی اس کا سبب باقی رہتا ہے۔(اور وہ خدا ہے)

۴۰۔ جس سے بھی محبت کرو، خدا کیلئے کرو اور جس سے بغض رکھو خدا کیلئے رکھو(جس سے بھی دشمنی کرو خدا کیلئے کرو)

۴۱۔ اپنی محبت اس پر قربان نہ کرو جو وفادار نہیں ہے(اپنی محبت کو بے وفا پر قربان نہ کرو)

۴۲۔ اس شخص کی دوستی کی طرف ہرگز رغبت نہ کرو کہ جس کے باطن کو تم نے نہیں سمجھا

۴۳۔ کافر سے دوستی نہ کرو اور جاہل کے ساتھ نہ رہو۔

٤٤ـ لاتَعْتَمِدْ عَلىٰ مَوَدَّةِ مَنْ لايُوفي بِعَهدِهِ / ١٠٢٦٠.

٤٥ـ لاتَبْذُلَنَّ وُدَّكَ إذا لَمْ تَجِدْ مَوْضِعاً / ١٠٢٧٥.

٤٦ـ لاشَفيقَ كَالوَدُودِ النّاصِحِ / ١٠٥٤٦.

٤٧ـ لايُوادُّ الأشْرارُ إلاّ أشْباهُهُمْ / ١٠٦٠٢.

٤٨ـ لايُغْتَبَطُ بِمَوَدَّةِ مَنْ لادينَ لَهُ / ١٠٨٠٣.

٤٩ـ لايَنْتَقِلُ الوَدُودُ الوَفِيُّ عَنْ حِفاظِهِ وَ إنْ أُقْصيَ / ١٠٨٢٥.

٥٠ـ لاتَدُومُ عَلىٰ عَدَمِ الإنْصافِ المَوَدَّةُ / ١٠٨٢٧.

٥١ـ يَنْبَغي أنْ يُهانَ مُغْتَنِمُ مَوَدَّةِ الحَمْقىٰ / ١٠٩٥٠.

۴۴۔ جو اپنا عہد پورا نہیں کرتا ہے اسکی دوستی پر اعتماد نہ کرو۔

۴۵۔ جب تمہیں اپنی محبت کی کوئی مناسب جگہ (اہل) نہ ملے تو اسے (نا اہل) کو عطا نہ کرنا۔ (یعنی اہل ہی سے دوستی کرنا اور بس)

۴۶۔ خیر خواہ اور نصیحت کرنے والے دوست جیسا کوئی شفیق نہیں ہے۔

۴۷۔ شریر لوگ اپنے ہی جیسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں (یا برے لوگوں سے انہیں جیسے دوستی کرتے ہیں)

۴۸۔ اس کی محبت پر رشک نہیں کیا جا سکتا ہے کہ جو دین دار نہ ہوں (یا بے دین کی دوستی پر خوش نہیں ہونا چاہئے)۔

۴۹۔ وفادار دوست اپنی حفاظت سے (ان چیزوں سے اپنی حفاظت کرنے سے) غافل نہیں ہوتا ہے (جو کہ دوستی کے منافی ہیں) خواہ دور ہی ہو جائے۔ (خواہ لوگ اس سے بیزاری ہو جائے)۔

۵۰۔ انصاف نہ ہونے کی صورت میں دوستی باقی نہیں رہتی ہے۔

۵۱۔ بہتر یہ ہے کہ احمقوں کی دوستی کو غنیمت سمجھنے والے کی اہانت کی جائے (اور اسے ذلیل کیا جائے)

۵۲۔ أنْفَعُ الكُنُوزِ مَحَبَّةُ القُلُوبِ / ۲۹۷۳.
۵۳۔ اَلْمَوَدَّةُ إِحْدَى القِرابَتَيْنِ / ۱٦۲۷.
۵٤۔ اَلْمَوَدَّةُ فِي اللهِ أكْمَلُ النَّسَبَيْنِ / ۱٦٤۹.
۵۵۔ اَلْمَوَدَّةُ تَعاطُفُ القُلُوبِ في (وَ) ايتِلافِ الأرْواحِ / ۲۰۵۷.
۵٦۔ أقْرَبُ القُرْبِ مَوَدّاتُ القُلُوبِ / ۳۰۲۹.

۵۲۔ نفع بخش ترین خزانے دلوں کی دوستی ہے (یعنی دل انسان کو دوسرے رکھتے ہوں اس لحاظ سے کہ وہ اس کے ایمان، اور عمل صالح کا حامل ہے جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے ان الذین آمنوا و عملوا الصالحات سیجعل لھم الرحمن ودا بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے رحمان عنقریب ان کی محبت دلوں میں ڈال دے گا۔ امام جعفر صادقؑ سے روایت کی گئی ہے کہ اس آیت کا شان نزول یہ ہے کہ حضرت علیؑ رسولؐ کے پاس تشریف فرمان تھے کہ رسولؐ نے فرمایا: اے علی؛ یہ کہو: ''اللھم اجعل لی فی قلوب المومنین ودا'' بارِالٰہا: مومنوں کو دلوں میں میری محبت ڈال دے تو خدا نے یہ آیت نازل فرمائی شرح غرر ج ۲ صفا ۳۹۴ علامہ خوانساری)۔

۵۳۔ محبت دو عزیز داریوں میں سے ایک ہے۔

۵۴۔ راہِ خدا میں دوستی و محبت کرنا دو کامل ترین رشتہ داریوں میں سے ایک ہے۔

۵۵۔ دوستی و محبت دلوں کا ارواح کی الفت میں ایک دوسرے کی طرف مائل ہونا ہے (یعنی دوستی و محبت یہ ہے کہ دو اشخاص کے درمیان قلبی و روحی لگاؤ ہو، نہ محض ظاہری رابطہ شاید یہ رسولؐ کے اس قول: ''الا رواح جنو دمجندۃ فما تعارف منھا ائتلف وما تنا کر منھا اختلف'' روح ایسی ہی تربیت دیئے ہوئے لشکر ہیں پھر ان میں سے جو ایک دوسرے سے آشنا ہیں اور ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اور جو ایک دوسرے کو نہیں پہچانتے ہیں ان میں اختلاف رہتا ہے)۔

۵٦۔ قریب ترین قربت دلوں کی محبت و دوستی ہے۔

۵۷ـ أبْعَدُ البُعْدِ تَنائِي القُلُوبِ / ۳۰۳۱.

۵۸ـ إيّاكَ أنْ تُحِبَّ أعْداءَ اللهِ، أوْ تُصْفِيَ وُدَّكَ لِغَيْرِ أوْلِياءِ اللهِ، فَإنَّ مَنْ أحَبَّ قَوْماً حُشِرَ مَعَهُمْ / ۲۷۰۳.

۵۹ـ تَحَبَّبْ إلَى اللهِ سُبْحانَهُ بِالرَّغْبَةِ فيما لَدَيْهِ / ۴۵۰۳.

۶۰ـ تَحَبَّبْ إلَى النّاسِ بِالزُّهْدِ فيما أيْديهِمْ، تَفُزْ بِالمَحَبَّةِ مِنْهُمْ / ۴۵۰۶.

۶۱ـ كَيْفَ يَدَّعي حُبَّ اللهِ مَنْ سَكَنَ قَلْبَهُ حُبُّ الدُّنْيا ؟!/ ۷۰۰۲.

۶۲ـ لاتَصْفُو الخُلَّةُ مَعَ غَيْرِ أديبٍ / ۱۰۵۹۹.

الوَرَع

۱ـ اَلْوَرَعُ يُصْلِحُ الدّينَ، وَ يَصُونُ النَّفْسَ، وَ يَزينُ المُرُوءَةَ / ۱۸۶۷.

....

۵۷ـ سب سے زیادہ فاصلہ دلوں کے درمیان کا فاصلہ ہے (العبد البعد ، دلوں کا دور ہونا ہے)۔

۵۸ـ خبردار خدا کے دشمنوں سے محبت و دوستی نہ کرنا اور نہ خدا کے اولیاء کے علاوہ کسی کیلئے اپنی دوستی کو خالص کرنا کیونکہ جو جس جماعت سے محبت کرے گا وہ اسی کے ساتھ محشور ہو گا۔

۵۹ـ خدا کیلئے ان چیزوں کی طرف رغبت کے ذریعہ محبت کرو جو اس کے پاس (اجر وثواب) ہے۔

۶۰ـ لوگوں سے ان چیزوں سے بے رغبتی کے ذریعہ محبت کرو جو ان کے پاس ہیں تا کہ ان کی محبت حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاؤ (چونکہ تمہیں ان سے کوئی غرض نہیں ہے لہذا وہ تم سے محبت کریں گے)

۶۱ـ وہ شخص کیسے خدا کی محبت کا دعویٰ کر سکتا ہے کہ جس کے دل میں دنیا کی محبت بیٹھ گئی ہے۔

۶۲ـ بے ادب کے ساتھ خالص دوستی نہیں ہوتی ہے۔

ورع

۱ـ ورع و پارسائی دین کی اصلاح کرتی ہے اور نفس کی حفاظت کرتی ہے اور مروت کو زینت بخشتی ہے۔

٢۔ اَلِانْقِباضُ عَنِ المَحارِمِ مِنْ شِيَمِ العُقَلاءِ، وَسَجِيَّةُ الأكارِمِ / ٢٠٠١.
٣۔ أفضَلُ مِنْ طَلَبِ التَّوْبَةِ تَرْكُ الذَّنْبِ / ٢٨٥٦.
٤۔ أمْلَكُ شَيْءٍ اَلوَرَعُ / ٢٨٨٠.
٥۔ أنْفَعُ شَيْءٍ اَلوَرَعُ / ٢٨٨٩.
٦۔ أحْسَنُ اللِّباسِ الوَرَعُ / ٢٨٩٥.
٧۔ اَلْوَرَعُ مَنْ نَزِهَتْ نَفْسُهُ وَ شَرُفَتْ خِلالُهُ / ١٧١٢.
٨۔ اَلْوَرَعُ الوُقُوفُ عِنْدَ الشُّبْهَةِ / ٢١٦١.

۲۔ خود کو حرام چیزوں سے باز رکھنا، عقلمندوں کی خصلت اور بلند مرتبہ لوگوں کی عادت ہے۔

۳۔ توبہ کرنے سے افضل گناہ چھوڑنا ہے۔

۴۔ سب سے بڑی ملکیت (یا باعظیم سلطنت) ورع و پارسائی ہے۔ (کہ پارسا دنیا و آخرت کا بادشاہ ہوتا ہے۔

۵۔ نفع بخش ترین چیز پرہیز گاری ہے

۶۔ بہترین لباس ورع و پارسائی ہے (کیونکہ لباس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ وہ سردی و گرمی سے بچاتا ہے اور انسان کیلئے مختصر مدت کیلئے زینت ہے اور اس کے عیوب چھپاتا ہے لیکن کچھ مدت کے بعد میلا اور پرانا ہو جاتا ہے لیکن ورع دنیا و آخرت کی زینت ہے اور ولی پس کبھی میلا و پرانا نہیں ہوگا بلکہ اپنے حامل کو زیادہ سے زیادہ زینت دیگا)۔ ست که در دنیا وآخرت

۷۔ پرہیز گار تو بس وہی ہے جس کا نفس پاک ہو اور اسکی خصلت بلند ہو۔

۸۔ ورع شبہ کے وقت ٹھہر جاتا ہے (یعنی صاحبِ ورع یقینی حرام ہی سے پرہیز نہیں کرتا ہے بلکہ مشتبہ چیز سے بھی پرہیز کرتے ہے)

۹۔اِحْذَرُوا مِنَ اللهِ كُنْهَ ما حَذَّرَكُمْ مِنْ نَفْسِهِ وَاخْشَوْهُمْ خَشْيَةً تَحْجُزُكُمْ عَمّا يُسْخِطُهُ/ ۲۶۲۲.

۱۰۔إيّاكَ وَ الوُقُوعَ فِي الشُّبَهاتِ، وَ الوُلُوعَ بِالشَّهَواتِ، فَإنَّهُما يَقْتادانِكَ إلَى الوُقُوعِ فِي الْحَرامِ وَ رُكُوبِ كَثيرٍ مِنَ الآثامِ / ۲۷۲۳.

۱۱۔أحْسَنُ شَيْءٍ اَلْوَرَعُ / ۲۹۹٤.

۱۲۔أفْضَلُ الوَرَعِ حُسْنُ الظَّنِّ/ ۳۰۲۷.

۱۳۔ أفْضَلُ مِنِ اكْتِسابِ الحَسَناتِ اِجْتِنابُ السَّيِّئاتِ / ۳۰۵۱.

۱٤۔أصْلُ الوَرَعِ تَجَنُّبُ الآثامِ، وَ التَّنَزُّهُ عَنِ الحَرامِ/ ۳۰۹۷.

۱۵۔أفْضَلُ الوَرَعِ تَجَنُّبُ الشَّهَواتِ / ۳۱۳٤.

۱٦۔أفْسَدَ دينَهُ مَنْ تَعَرّىٰ عَنِ الوَرَعِ / ۳۱۳۷.

۹۔ خدا سے اس حقیقت کے بارے میں ڈرو! کہ جس سے اسنے تمہیں خبردار کردیا ہے اور اس سے ایسے ہی ڈرو جیسے ڈرنے کا حق ہے وہ اس چیز سے منع کرتا ہے جو اسے غضبناک کرتی ہے۔

۱۰۔ خبردار شبہات میں نہ پڑنا اور خواہشوں کا حریص نہ ہونا کیونکہ یہ دونوں تمہیں حرام اور بہت سے گناہوں میں مبتلا کردیں گے۔

۱۱۔ سب سے بہترین و حسین چیز ورع ہے۔

۱۲۔ اعلیٰ ترین ورع حُسنِ ظن ہے۔

۱۳۔ حسنات ونیکیاں کسب کرنے سے افضل سیات وگناہوں سے پرہیز کرنا ہے۔

۱۴۔ ورع کی جڑ گناہوں سے بچنا اور حرام سے پاک رہنا ہے۔

۱۵۔ بہترین ورع شہوتوں سے اجتناب کرنا ہے۔

۱۶۔ جو ورع سے عاری ہوگیا اس نے اپنے دین کو برباد کرلیا۔

۱۷ـ أحْسَنُ اللِّباسِ اَلْوَرَعُ ، وَ خَيْرُ الذُّخْرِ التَّقْوىٰ / ۳۲۴۰.

۱۸ـ أوْرَعُ النّاسِ أنْزَهُهُمْ عَنِ المَطالِبِ / ۳۳۶۸.

۱۹ـ إنَّ أزْيَنَ الأخْلاقِ اَلْوَرَعُ، وَ العَفافُ / ۳۳۸۸.

۲۰ـ اَلْوَرَعُ اِجْتِنابٌ / ۸۶.

۲۱ـ اَلْوَرَعُ جُنَّةٌ / ۱۱۹.

۲۲ـ اَلْوَرَعُ أفْضَلُ لِباسٍ / ۴۷۶.

۲۳ـ اَلْوَرَعُ خَيْرُ قَرينٍ / ۴۹۳.

۲۴ـ إنَّما الوَرَعُ اَلتَّطَهُّرُ عَنِ المَعاصي / ۳۸۷۱.

۲۵ـ إنَّما الوَرَعُ اَلتَّحَرّي فِي المَكاسِبِ، وَ الكَفُّ عَنِ المَطالِبِ / ۳۸۸۸.

۲۶ـ آفَةُ الوَرَعِ قِلَّةُ القَناعَةِ / ۳۹۳۵.

۲۷ـ بِالوَرَعِ يَكُونُ التَّنَزُّهُ مِنَ الدَّنايا/ ۴۲۸۰.

۱۷ـ بہترین لباس پارسائی اور بہترین ذخیرہ تقویٰ ہے۔

۱۸ـ لوگوں میں سب سے بڑا پارساوہ ہے جوان میں سوال کرنے سے زیادہ پاک ہے۔

۱۹ـ یقیناً سب سے حسین وجمیل خصلت ورع اور پاک دامنی ہے۔

۲۰ـ ورع (گناہوں سے) اجتناب کرنا ہے۔

۲۱ـ ورع بہترین لباس ہے۔

۲۲ـ ورع بہترین ہمنشیں ہے۔

۲۳ـ ورع تو بس گناہوں سے پاک ہونا ہے۔

۲۴ـ ورع تو بس مناسب (حرام وشبہہ سے پاک) کمائی کی تلاش میں جانا اور سوال وطلب سے باز رہنا ہے۔

۲۵ـ ورع کی آفت والمیہ قناعت کی قلّت ہے۔

۲۶ـ ورع کے ذریعہ پست صفات سے پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔

۲۷ـ ورع و پرہیز گاری کی صدق سے دین محفوظ ہو جاتا ہے۔

۲۸۔ بِصِدْقِ الوَرَعِ يُحْصَنُ الدّينُ / ٤٢٨٣.

۲۹۔ بِالوَرَعِ يَتَزَكّى المُؤْمِنُ / ٤٣٣٤.

۳۰۔ ثَمَرَةُ الوَرَعِ صَلاحُ النَّفْسِ وَ الدّينِ / ٤٦٣٥.

۳۱۔ ثَمَرَةُ التَوَرُّعِ اَلنَّزاهَةُ / ٤٦٣٨.

۳۲۔ دَليلُ وَرَعِ الرَّجُلِ نَزاهَتُهُ / ٥١٠٥.

۳۳۔ دَلالَةُ حُسْنِ الوَرَعِ عُزُوفُ النَّفْسِ عَنْ مَذَلَّةِ الطَّمَعِ / ٥١٢١.

٣٤۔ رَحِمَ اللهُ امْرَءاً تَوَرَّعَ عَنِ المَحارِمِ، وَ تَحَمَّلَ المَغارِمَ، وَنافَسَ في مُبادَرَةِ جَزيلِ المَغانِمِ / ٥٢٢١.

۳۵۔ رَأْسُ الوَرَعِ غَضُّ الطَّرْفِ / ٥٢٤١.

۳٦۔ سَبَبُ صَلاحِ الدّينِ اَلْوَرَعُ / ٥٥١٢.

۲۸۔ ورع کے ذریعہ مومن پاک ہوجاتا ہے۔

۲۹۔ ورع کے پھل نفس اور دین کی اصلاح ہے۔

۳۰۔ پرہیز گاری کا میوہ گناہوں سے پاکیزگی ہے۔

۳۱۔ مرد کی پاکیزگی اور ورع کی نشانی، (حرام چیزوں سے) پاک رہنا ہے۔

۳۲۔ حسنِ ورع کی دلیل نفس کا طمع کی ذلت سے منھ موڑنا ہے۔

۳۳۔ خدا رحم کرے اس شخص پر کہ جس نے حرام سے پرہیز کیا اور لوگوں کے قرض کو برداشت کیا ہے اور عظیم غنیمتوں کی طرف پوری رغبت کے ساتھ بڑھا اور گوئے سبقت لے گیا۔

۳۴۔ نظروں کو جھکالینا ہی عظیم ورع ہے۔

۳۵۔ دین کی اصلاح کا سبب ورع ہے۔

۳٦۔ نفس کی اصلاح کا سبب ورع ہے۔

۳۷۔ سَبَبُ صَلاحِ النَّفْسِ اَلْوَرَعُ / ٥٥٤٧.

۳۸۔ شَيْئانِ لا يُوازِنُهُما عَمَلٌ: حُسْنُ الوَرَعِ، وَ الإحْسانُ إلَى المُؤْمِنينَ/ ٥٧٧١.

۳۹۔ عَلَيْكَ بِالوَرَعِ فَإِنَّهُ خَيْرُ صِيانَةٍ / ٦١٠٨.

٤٠۔ عَلَيْكَ بِالوَرَعِ فَإِنَّهُ عَوْنُ الدِّينِ، وَ شيمَةُ المُخْلِصينَ / ٦١٣٣.

٤١۔ عَلَيْكَ بِالوَرَعِ، وَ إِيّاكَ وَ غُرُورَ الطَّمَعِ، فَإِنَّهُ وَخيمُ المَرْتَعِ / ٦١٤٣.

٤٢۔ عِنْدَ حُضُورِ الشَّهَواتِ وَ اللَّذَّاتِ يَتَبَيَّنُ وَرَعُ الأتْقِياءِ / ٦٢٢٤.

٤٣۔ قُرِنَ الوَرَعُ بِالتُّقىٰ / ٦٧٢٠.

٤٤۔ كَيْفَ يَمْلِكُ الوَرَعَ مَنْ يَمْلِكُهُ الطَّمَعُ / ٦٩٧٤.

٤٥۔ لِيَصْدُقْ وَرَعُكَ، وَ يَشْتَدَّ تَحَرّيكَ، وَ تَخْلُصْ نِيَّتُكَ فِي الأمانَةِ

۳۷۔ دو چیزیں ایسی ہیں کہ جن کا ہم وزن کوئی عمل نہیں ہوسکتا ہے حسن ورع اور مومنوں پر احسان کرنا۔

۳۸۔ تمہارے لیئے ضروری ہے کہ تقویٰ اختیار کرو کہ وہ (محرمات اور عقوبتوں سے) بہترین حفاظت ہے۔

۳۹۔ تمہارے لئے پارسائی ضروری ہے کہ یہ دین کا مددگار اور مخلص بندوں کی عادت ہے۔

۴۰۔ تمہارے لئے ضروری ہے کہ ورع اختیار کرو اور خبردار طمع کے فریب میں نہ آنا کہ وہ گھاس کی چراگاہ ہے (جہاں فائدہ کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا ہے)

۴۱۔ جب خواہشیں منہ اٹھاتی ہیں اور لذتیں سامنے آتی ہیں اس وقت پرہیزگاروں کی پارسائی ظاہر ہوتی ہے۔

۴۲۔ ورع کو تقوے کے ساتھ کردیا گیا ہے۔

۴۳۔ جو طمع کا مالک ہے وہ کیسے ورع کا مالک ہوسکتا ہے۔

۴۴۔ تمہاری پارسائی کو (تمہارے گناہوں سے باز رہنے میں) سچا ہونا چاہئے اور تمہاری احتیاط کو (اس چیز میں کہ جس کی طلب مناسب ہو) سخت ہونا چاہیئے اور امانت میں تمہاری نیت خالص ہونا چاہیئے۔

۴۵۔ ورع جس کی اصلاح نہ کر سکے طمع اسے برباد وخراب کردیتی ہے۔

وَاليَمينِ / ۷۳۹۳.

٤٦ـ مَنْ لَمْ يُصْلِحْهُ الوَرَعُ أَفْسَدَهُ الطَّمَعُ / ٨١٩٦.

٤٧ـ مَنْ صَدَّقَ وَرَعَهُ اِجْتَنَبَ المُحَرَّماتِ / ٨٢٢٧.

٤٨ـ مَنْ تَوَرَّعَ عَنِ الشَّهواتِ صانَ نَفْسَهُ / ٨٢٩٠.

٤٩ـ مَنْ قَلَّ وَرَعُهُ ماتَ قَلْبُهُ / ٨٣٠١.

٥٠ـ مَنْ زادَ وَرَعُهُ نَقَصَ إِثْمُهُ / ٨٣٣١.

٥١ـ مَنْ تَوَرَّعَ حَسُنَتْ عِبادَتُهُ / ٨٤٦٤.

٥٢ـ مَنْ تَعَرّىٰ عَنِ الوَرَعِ اِدَّرَعَ جِلْبابَ العارِ / ٨٥١٩.

٥٣ـ مِنْ لَوازِمِ الوَرَعِ التَّنَزُّهُ عَنِ الآثامِ / ٩٣٣٨.

٥٤ـ مِنْ أَفْضَلِ الوَرَعِ أَنْ لاتُبْدِيَ في خَلْوَتِكَ ما تَسْتَحْيي مِنْ إِظْهارِهِ في

۴۶۔ جس نے اپنے ورع کی تصدیق کی، اس نے گناہوں سے اجتناب کیا۔

۴۷۔ جوخواہشوں سے پرہیز کرتا ہے (ان میں پارسائی سے کام لیتا ہے) وہ اپنے نفس کو (بدبختی وگھاٹے سے) محفوظ رکھتا ہے۔

۴۸۔ جس کا ورع کم ہوتا ہے اس کا دل مردہ ہوجاتا ہے۔

۴۹۔ جس کا ورع زیادہ ہوتا ہے اس کے گناہ کم ہوجاتے ہیں۔

۵۰۔ جو پارسا ہوتا ہے اس کی عبادت سنور جاتی ہے اور اس میں حُسن پیدا ہوجاتا ہے۔

۵۱۔ جو ورع سے عاری ہوجاتا ہے وہ ذلت ورسوائی کا لباس پہنتا ہے۔

۵۲۔ ورع کا لازمہ گناہوں سے پاک رہنا ہے۔

۵۳۔ بہترین ورع یہ ہے کہ جس چیز کو تم ظاہر وآشکار کرنے میں شرم محسوس کرتے ہو اس سے اپنی خلوت میں بھی حیا کرو۔

۵۴۔ بہترین ورع محرمات سے پرہیز کرنا ہے۔

عَلانِيَتِكَ / ٩٣٤٣.

٥٥ـ مِنْ أفضَلِ الوَرَعِ اِجْتِنابُ المُحَرَّماتِ / ٩٣٧٥.

٥٦ـ ما أصْلَحَ الدِّينَ كَالوَرَعِ / ٩٤٩٨.

٥٧ـ مِلاكُ الوَرَعِ اَلكَفُّ عَنِ المَحارِمِ / ٩٧٢٨.

٥٨ـ مَعَ الوَرَعِ يُثْمِرُ العَمَلُ / ٩٧٣٩.

٥٩ـ نِعْمَ الرَّفيقُ الوَرَعُ ، وَ بِئْسَ القَرينُ الطَّمَعُ / ٩٩٣٠.

٦٠ـ وَرَعُ الرَّجُلِ عَلىٰ قَدْرِ دينِهِ / ١٠٠٦٧.

٦١ـ كُنْ وَرِعاً تَكُنْ زَكِيّاً / ٧١٣٦.

٦٢ـ وَرَعٌ يُنْجِي خَيْرٌ مِنْ طَمَعٍ يُرْدي / ١٠٠٧٧.

٦٣ـ وَرَعٌ يُعِزُّ خَيْرٌ مِنْ طَمَعٍ يُذِلُّ / ١٠٠٧٩.

۵۵۔ ورع کی طرح کسی چیز نے دین کی اصلاح نہیں کی۔

۵۶۔ ورع کا معیار حرام چیزوں سے پرہیز کرنا ہے۔

۵۷۔ ورع کے ساتھ ہی عمل ثمر بخش ہوتا ہے (اس کے علاوہ عمل کی کوئی حیثیت نہیں ہے)

۵۸۔ ورع بہترین رفیق ہے اور طمع بدترین ساتھی ہے۔

۵۹۔ مرد کا ورع اس کے دین کی مقدار کے برابر ہوتا ہے۔

۶۰۔ پارسا ہو جاؤ پاک ہو جاؤ گے۔

۶۱۔ جو ورع نجات دلاتا ہے وہ اس طمع سے کہیں بہتر ہے جو ہلاکت میں ڈال دیتی ہے۔

۶۲۔ جو ورع نجات بخشتا ہے وہ ذلیل کرنے والی طمع سے کہیں بہتر ہے۔

۶۳۔ مرد کا ورع اسے ہر پستی سے پاک کردیتا ہے۔

٦٤ـ وَرَعُ المَرْءِ يُنَزِّهُهُ عَنْ كُلِّ دَنيَّةٍ / ١٠٠٨١.

٦٥ـ وَرَعُ المُؤْمِنِ يَظْهَرُ في عَمَلِهِ / ١٠١٢٩.

٦٦ـ وَرَعُ المُنافِقِ لا يَظْهَرُ إلاّ عَلىٰ لِسانِهِ / ١٠١٣٠.

٦٧ـ لاوَرَعَ كَغَلَبَةِ الشَّهْوَةِ / ١٠٤٦٨.

٦٨ـ لانَزاهَةَ كَالتَّوَرُّعِ / ١٠٤٩٢.

٦٩ـ لاوَرَعَ كَتَجَنُّبِ الآثامِ / ١٠٥٤٨.

٧٠ـ لايُصْلِحُ الدّينَ كَالوَرَعِ / ١٠٥٥٨.

٧١ـ لايَجْتَمِعُ الوَرَعُ وَالطَّمَعُ / ١٠٥٧٨.

٧٢ـ لامَعْقِلَ أحْرَزُ مِنَ الوَرَعِ / ١٠٦٤٤.

٧٣ـ لاصِيانَةَ لِمَنْ لاوَرَعَ لَهُ / ١٠٧٨٢.

٧٤ـ لاوَرَعَ أنْفَعُ مِنْ تَجَنُّبِ المَحارِمِ / ١٠٨٤٠.

۶۴۔ مومن کا ورع اس کے عمل میں ظاہر ہوتا ہے۔

۶۵۔ منافق کا ورع صرف اسکی زبان سے ظاہر ہوتا ہے۔

۶۶۔ شہوت پر غلبہ پانے کی مانند کوئی ورع نہیں ہے۔

۶۷۔ پارسائی اور ورع کی مانند کوئی پاکیزگی نہیں ہے۔

۶۸۔ گناہوں سے اجتناب کرنے جیسا کوئی ورع نہیں۔

۶۹۔ ورع کی مانند کسی اور چیز سے دین کی اصلاح نہیں ہوسکتی۔

۷۰۔ ورع اور طمع ایک ساتھ جمع نہیں ہوسکتی۔

۷۱۔ ورع و پارسائی سے زیادہ مضبوط کوئی پناہ گاہ نہیں ہے۔

۷۲۔ جس کے پاس ورع نہیں ہے اس کے لئے کوئی پناہ گاہ نہیں ہے

۷۳۔ حرام چیزوں سے بچنے جیسا نفع بخش کوئی ورع نہیں ہے۔

۷۴۔ حرام چیزوں کو ترک کرنے جیسا نفع بخش اور گناہ سے پرہیز جیسا کوئی ورع و پارسائی نہیں ہے۔

٧٥ـ لاوَرَعَ أنفعُ مِنْ تَرْكِ المَحارِمِ وَ تَجَنُّبِ الْمَآثِمِ/ ١٠٨٥٤.
٧٦ـ لاعَمَلَ أفْضَلُ مِنَ الـوَرَعِ / ١٠٩٠٥.
٧٧ـ يُعْجِبُنـي أنْ يَكُونَ الـرَّجُلُ حَسَـنَ الوَرَعِ، مُتَنَـزِّهاً عَـنِ الطَّمَعِ، كَثيـرَ الإحْسانِ ، قَليلَ الإمْتِنانِ / ١١٠٣٤.
٧٨ـ مِنْ لَوازِمِ الوَرَعِ اَلتَّنَزُّهُ عَنِ الآثامِ / ٩٣٣٨.
٧٩ـ اَلْوَرَعُ شِعارُ الأتْقِياءِ / ٥٩٢.
٨٠ـ اَلْوَرَعُ جُنَّةٌ مِنَ السَّيِّئاتِ / ٧٢١.
٨١ـ اَلْوَرَعُ مِصْباحُ نَجاحٍ / ٧٥٠.
٨٢ـ اَلْوَرَعُ مُجِلٌّ / ١٩٠.
٨٣ـ اَلْوَرَعُ ثَمَرَةُ العَفافِ / ٩٩٠.
٨٤ـ اَلْوَرَعُ شيمَةُ الفَقيهِ / ٩٩٥.

۷۵۔ ورع سے افضل کوئی عمل نہیں ہے۔
۷۶۔ مجھے اچھے ورع، طمع سے پاک، بہت زیادہ احسان کرنے والا اور احسان نہ جتانے والا بہت بھلا لگتا ہے۔
۷۷۔ ورع و پارسائی کے لوازم میں سے گناہوں سے پرہیز کرنا ہے
۷۸۔ ورع پرہیز گاروں کا شعار ہے۔
۷۹۔ ورع گناہوں سے بچنے کیلئے سپر ہے۔
۸۰۔ ورع کامیابی کا چراغ ہے۔
۸۱۔ ورع بزرگی دینے والا ہے۔
۸۲۔ ورع پاکدامنی کا پھل ہے۔
۸۳۔ ورع فقیہ کا شیوہ ہے۔
۸۴۔ پارسائی تقوے کی بنیاد ہے۔

۸۵۔ اَلْوَرَعُ أساسُ التَّقْوىٰ / ۱۱۰۷.

۸۶۔ اَلْوَرَعُ يَحْجُزُ عَنِ ارْتِكابِ المَحارِمِ / ۱۴۳۶.

۸۷۔ اَلْوَرَعُ خَيْرٌ مِنْ ذُلِّ الطَّمَعِ / ۱۴۴۶.

۸۸۔ إنَّكَ إنْ تَوَرَّعْتَ تَنَزَّهْتَ عَنْ دَنَسِ السَّيِّئاتِ / ۳۸۰۵.

المواسات

۱۔ إنَّ مُواساةَ الرِّفاقِ مِنْ كَرَمِ الأعْراقِ / ۳۴۰۵.

۲۔ اَلْمُواساةُ أفْضَلُ الأعْمالِ / ۱۳۱۲.

۳۔ ما حُفِظَتِ الأُخُوَّةُ بِمِثْلِ المُواساةِ / ۹۵۷۸.

۸۵۔ ورع حرام کاموں کے ارتکاب سے روکتا ہے۔

۸۶۔ ورع، طمع کی ذلّت سے کہیں بہتر ہے۔

۸۷۔ بیشک اگر تم ورع اختیار کرلو تو خود کو گناہوں کی آلودگیوں سے پاک کرلو گے

۸۸۔ اگر تم ورع کو اختیار کرلو گے تو یقیناً گناہوں سے پاک ہو جاؤ گے۔

مواسات و برابری

۱۔ رفیقوں کو اپنے برابر رکھنا بلند اور اونچی نسل ہونے کی دلیل ہے۔

۲۔ دوسروں کو اپنے برابر سمجھنا بلند ترین اعمال ہیں (لیکن یہ کہ نسبی برتری وافضیلت مراد ہو یا وہ مخاطب ہو جس کیلئے بیان کیا ہو۔ یا درحقیقت برتر ہو جا ممکن ہے نماز و حج و عمرہ ہے افضل قرار دیا ہو کہ ان اعمال کو بھی انجام دیتے ہیں لیکن اپنے دوسرے کو اپنے برابر سمجھنا آسان نہیں ہے)۔

۳۔ مواسات کی مانند اخوت کی کسی چیز نے حفاظت نہیں کی۔

الواشي

١ـ مَنْ صَدَّقَ الواشِيَ أفْسَدَ الصَّديقَ / ٨٤٧٩.

الوصول إلى الله

١ـ لَنْ تَتَّصِلَ بِالخالِقِ حَتّىٰ تَنْقَطِعَ عَنِ الخَلْقِ / ٧٤٢٩.
٢ـ الوُصْلَةُ بِاللهِ فِي الاِنْقِطاعِ عَنِ النّاسِ / ١٧٥٠.

الواصل و التواصل

١ ـ عَلَيْكُمْ بِالتَّواصُلِ وَ المُوافَقَةِ، وَ إيّاكُم وَ المُقاطَعَةِ وَالمُهاجَرَةِ/ ٦١٥٢.

٢ـ كُنْ لِمَنْ قَطَعَكَ واصِلاً، وَلِمَنْ سَأَلَكَ مُعْطِياً، وَ لِمَنْ سَكَتَ عَنْ

سخن چیں

۱۔ جوسخن چیں کی (باتوں کی) تصدیق کرتا ہے وہ دوست کوگنوا دیتا ہے (اس کی مستقل ہی کوشش رہتی ہے کہ دو دوستوں میں جدائی ڈال دے۔)

خدا تک رسائی

۱۔ جب تک مخلوق سے رشتہ نہ توڑو گے اس وقت تک خدا تک نہیں پہنچ سکتے

۲۔ لوگوں سے قطعِ تعلقی کے ذریعہ ہی خدا تک پہنچا جاسکتا ہے۔

میل جول

۱۔ تمہارے لیئے ضروری ہے کہ ایک دوسرے سے ملاقات کرتے اور ملتے رہو اور خبردار ایک دوسرے سے قطعِ تعلقی نہ کرنا۔ اور ایک دوسرے کو نہ چھوڑنا۔

۲۔ جس نے تم سے تعلق توڑا ہو تم اس سے اتصال پیدا کرو، اور جس نے تم سے سوال کیا ہے اس کو عطا کرو اور جو تمہارے سوال پر خاموش رہے (اس کیلئے عطا) کرنے میں پہل کرو۔

مَسْأَلَتِكَ مُبْتَدِئاً / ٧١٧٣.

٣ـ مَنْ وَصَلَكَ وَ هُوَ مُعْدِمٌ خَيْرٌ لَكَ مِمَّنْ جَفاكَ وَ هُوَ مُكْثِرٌ / ٩١٧٦.

٤ـ مَنْ مَتَّ إلَيْكَ بِحُرْمَةِ الإسْلام فَقَدْ مَتَّ بِأَوْثَقِ الأسْبابِ / ٩٢٢٣.

٥ـ مُواصَلَةُ الأفاضِلِ تُوجِبُ السُّمُوَّ / ٩٧٧٣.

٦ـ واصِلُوا مَنْ تُواصِلُونَهُ فِي اللهِ، وَ اهْجُرُوا مَنْ تَهْجُرُونَهُ فِي اللهِ سُبْحانَهُ/ ١٠١٢٠.

٧ـ وَصُولٌ مُعْدِمٌ خَيْرٌ مِنْ جافٍ مُكْثِرٍ / ١٠٠٨٣.

٨ـ وَصُولُ النّاسِ مَنْ وَصَلَ مَنْ قَطَعَهُ / ١٠٠٨٥.

٩ـ لايَكُونَنَّ أخُوكَ عَلىٰ قَطيعَتِكَ أقْوىٰ مِنْكَ عَلىٰ صِلَتِهِ / ١٠٣٦٩.

۳۔ جوتم سے خالی ہاتھ آ ملے وہ تمہارے اس مالدار سے بہتر ہے جو تم سے تعلقات قطع کرے

۴۔ جو تم سے رسم کی حرمت کیلئے ملتا ہے بیشک اس نے مضبوط ترین وسیلہ سے توسّل کیا ہے۔

۵۔ افاضل لوگوں کی ایک دوسرے پاس نشست و برخاست (ومعاشرت) سر بلندی کا باعث ہے۔

۶۔ جس سے بھی ملو یا متصل ہو راہ خدا میں ملو ہو اور جس سے قطع تعلق کرو اس سے راہ خدا میں قطع تعلق کرو۔

۷۔ روابط رکھنے والا اور میل جول برقرار کرنے والا قطع روربط کرنے والے مالدار سے بہتر ہے۔

۸۔ لوگوں سے میل جول برقرار کرنے والا (اوران پر احسان کرنے والا) تو وہی ہے کہ جو قطع روابط کرنے والے سے بھی ملتا ہے

۹۔ قطع روابط کرنے میں تمہارے بھائی کو تمہارے ملنے سے زیادہ قوی نہیں ہونا چاہیئے (بلکہ تمہارے ملنے کے جذبہ کو قوی ہونا چاہیئے)

التواضع

١ـ اَلتَّواضُعُ أفضَلُ الشَّرَفَيْنِ / ١٦٤٣.
٢ـ اَلتَّواضُعُ مَعَ الرِّفْعَةِ كَالعَفوِ مَعَ القُدْرَةِ / ١٩٥٢.
٣ـ اَلتَّواضُعُ رَأْسُ العَقْلِ، وَ التَّكَبُّرُ رَأْسُ الجَهْلِ / ٢١٤٤.
٤ـ اِتَّضِعْ تَرْتَفِعْ / ٢٢٥٠.
٥ـ أعْظَمُ النّاسِ رِفْعَةً مَنْ وَضَعَ نَفْسَهُ / ٣١٧٩.
٦ـ أشْرَفُ الخَلائِقِ التَّواضُعُ وَ الحِلْمُ، وَ لينُ الجانِبِ / ٣٢٢٣.
٧ـ اَلتَّواضُعُ يَرْفَعُ، اَلتَّكَبُّرُ يَضَعُ / ١١.
٨ـ اَلتَّواضُعُ ثَمَرَةُ العِلْمِ / ٣٠١.
٩ـ اَلتَّواضُعُ يَرْفَعُ الوَضيعَ / ٣١٠.

فروتنی وخاکساری

۱۔ فروتنی دوشرفوں میں سے افضل ترین (شرف) ہے۔
۲۔ بلند مرتبہ ہونے کے ساتھ فروتنی کرنا ایسا ہی ہے جیسے طاقت وتسلط رکھتے ہوئے معاف کردینا۔
۳۔ فروتنی عقل کا سر ہے اور تکبر جہالت کا سر ہے۔
۴۔ خاکساری کروتا کہ بلندی پہ پہنچ جاؤ۔
۵۔ رفعتُ بلندی میں عظیم ترین انسان وہ ہے کہ جس نے اپنے نفس کو کچل دیا ہو۔
۶۔ بلندترین خصلت خاکساری بردباری اور نرم مزاجی ہے۔
۷۔ خاکساری وتواضع بلند کرتی ہے اور تکبر پست کرتا ہے۔
۸۔ فروتنی علم کا نتیجہ ہے۔
۹۔ فروتنی، پست درجہ کے انسان کو بلند کر دیتی ہے

١٠ـ اَلتَّواضُعُ عُنْوانُ النُّبْلِ / ٤١٥.
١١ـ اَلتَّواضُعُ يَنْشُرُ الفَضيلَةَ / ٥٢٢.
١٢ـ اَلتَّواضُعُ زَكاةُ الشَّرَفِ / ٩٣٩.
١٣ـ اَلتَّواضُعُ أشْرَفُ السُّؤْدَدِ / ٩٨٤.
١٤ـ اَلتَّواضُعُ سُلَّمُ الشَّرَفِ / ١٠٥١.
١٥ـ اَلتَّواضُعُ مِنْ مَصائِدِ الشَّرَفِ / ١٥٠٥.
١٦ـ إنَّكَ إنْ تَواضَعْتَ رَفَعَكَ اللهُ / ٣٨٠٠.
١٧ـ بِالتَّواضُعِ تَكُونُ الرِّفْعَةُ / ٤١٨٠.
١٨ـ بِالتَّواضُعِ تُزانُ الرِّفْعَةُ / ٤١٩٣.
١٩ـ بِكَثْرَةِ التَّواضُعِ يَتَكامَلُ الشَّرَفُ / ٤٢٨٧.

۱۰۔ خاکساری شرافت ونجابت کی دلیل ہے۔

۱۱۔ فروتنی، فضیلت کو منتشر کرتی ہے۔

۱۲۔ خاکساری شرف وفضیلت کی زکواۃ ہے۔

۱۳۔ فروتنی شریف ترین سیادت وسرداری ہے۔

۱۴۔ فروتنی، شرف کا زینہ ہے (یعنی جو بامِ شرف پر پہنچنا چاہتا ہے اسے خاکساری وفروتنی اختیار کرنا چاہیئے)۔

۱۵۔ فروتنی شرف کو شکار کرنے کا جال ہے۔

۱۶۔ بیشک اگر تم فروتنی کروگے تو خدا تمہیں بلندی عطا کرے گا۔

۱۷۔ فروتنی کے ذریعہ بلندی حاصل ہوتی ہے۔

۱۸۔ فروتنی کے وسیلہ سے بلندی کو زینت دی جاتی ہے۔

۱۹۔ کثیر فروتنی کے ذریعہ شرف وبزرگی کامل ہوتی ہے۔

۲۰۔ تَواضَعْ لِلّٰهِ يَرْفَعْكَ / ٤٤٦٧.

۲۱۔ تَواضُعُ المَرْءِ يَرْفَعُهُ / ٤٤٧٥.

۲۲۔ تَمامُ الشَّرَفِ اَلتَّواضُعُ / ٤٤٨٠.

۲۳۔ تَواضُعُ الشَّرِيفِ يَدْعُو إِلىٰ كَرامَتِهِ / ٤٥٨٢.

۲٤۔ ثَمَرَةُ التَّواضُعِ اَلمَحَبَّةُ / ٤٦١٣.

۲٥۔ حاصِلُ التَّواضُعِ الشَّرَفُ / ٤٩١٤.

۲٦۔ كَفىٰ بِالتَّواضُعِ شَرَفاً/ ٧٠٢٣.

۲۷۔ كَفىٰ بِالتَّواضُعِ رِفْعَةً/ ٧٠٤٥.

۲۸۔ كَما تَتَواضَعُ تَعْظَمُ / ٧٢١٠.

۲۹۔ مَنْ تَواضَعَ رُفِعَ / ٧٦٧٦.

۳۰۔ مَنْ كانَ مُتَواضِعاً لَمْ يَعْدَمِ الشَّرَفَ / ٨١٣١.

۲۰۔ خدا کیلئے فروتنی کرو تا کہ تم کو بلند کرے۔

۲۱۔ مرد کی فروتنی اسے بلندی پر پہنچا دیتی ہے۔

۲۲۔ فروتنی مکمل و تمام شرف ہے۔

۲۳۔ بلند مرتبہ انسان کا فروتنی کرنا لوگوں کو اس کے احترام کی دعوت دیتا ہے۔

۲۴۔ فروتنی کا پھل محبت ہے۔

۲۵۔ فروتنی کا ماحصل شرف و بلندی ہے۔

۲۶۔ فروتنی کیلئے شرف و بلندی کافی ہے۔

۲۷۔ خاکساری کیلئے رفعت و بلندی ہی کافی ہے

۲۸۔ جس انداز سے فروتنی کرو گے اسی انداز سے بلند ہو گے۔

۲۹۔ جو فروتنی کرتا ہے بلند ہوتا ہے۔

۳۰۔ جو خاکسار ہوتا ہے وہ بلند مرتبہ کو نہیں گنواتا ہے

۳۱۔ مَنْ تَواضَعَ عَظَّمَهُ اللهُ وَ رَفَعَهُ / ۸٤۷۲.

۳۲۔ ما تَواضَعَ إلاّ رَفيعٌ / ۹٤٦۸.

۳۳۔ مَا اکْتُسِبَ الشَّرَفُ بِمِثْلِ التَّواضُعِ / ۹٤۹۷.

۳٤۔ ما تَواضَعَ أحَدٌ إلاّ زادَهُ اللهُ تَعالىٰ جَلالَةً / ۹٥۹۳.

۳٥۔ ما أحْسَنَ تَواضُعَ الأغْنياءِ لِلْفُقَراءِ طَلَباً لِما عِنْدَ اللهِ سُبْحانَهُ، وَ ما أحْسَنَ تِيْهَ الفُقَراءِ عَلَى الأغْنِياءِ اِتّكالاً عَلَى اللهِ سُبْحانَهُ / ۹٦۷۳.

۳٦۔ لاشَرَفَ كَالتَّواضُعِ / ۱۰٤۹۳.

۳۷۔ بِخَفْضِ الجُناحِ تَنْتَظِمُ الأُمُورُ / ٤۳۰۲.

الوطن

۱۔ مِنْ ضيقِ العَطَنِ لُزُومُ الوَطَنِ / ۹۲۷٦.

۳۱۔ جوفروتنی کرتا ہے خدا اسکو عظمت ورفعت عطا کرتا ہے۔

۳۲۔ کوئی فروتنی نہیں کرتا مگر بلند مرتبہ (یعنی بلند مرتبہ ہی فروتنی کرتا ہے۔)

۳۳۔ فروتنی کی مانند کوئی شرف حاصل نہیں ہوا ہے (یعنی فروتنی بلندترین شرف ہے)

۳۴۔ کسی نے فروتنی نہیں کی مگر یہ کہ خدا نے اس کے مرتبہ میں اضافہ کردیا۔

۳۵۔ مالداروں کا فقیروں کیلئے اس چیز کی طلب میں فروتنی کرنا کتنا اچھا ہے کہ جو خدا کے پاس (اجر وثواب) ہے۔ اور خدا پر اعتماد کے ساتھ فقیروں کو مالداروں کے مقابلہ میں تکبر کرنا کتنی اچھی بات ہے۔

۳۶۔ فروتنی جیسا کوئی شرف نہیں ہے۔

۳۷۔ شانوں کو جھکانے سے امور منظم ہوتے ہیں۔

وطن

۱۔ وطن ہی میں رہنا (اس سے باہر نہ نکلنا، کم ہمتی ہے۔

٢ـ اَلاِغْتِرابُ أحَدُ الشَّتاتَيْنِ / ١٦١٧.

الواعظ والموعظة

١ـ اِستَضْبِحُوا مِنْ شُعْلَةِ واعِظٍ مُتَّعِظٍ، وَ اقْبَلُوا نَصيحَةَ ناصِحٍ مُتَيَقِّظٍ، وَقِفُوا عِنْدَ ما أفادَكُمْ مِنَ التَّعْليمِ / ٢٥٤٥.

٢ـ اَلا إنَّ أسْمَعَ الأسماعِ مَنْ وَعَي التَّذْكيرَ وَ قَبِلَهُ / ٢٧٥٨.

٣ـ أنْفَعُ المَواعِظِ ما رَدَعَ / ٢٩٩٦.

٤ـ أبْلَغُ العِظاتِ اَلاِعْتِبارُ بِمَصارِعِ الأمْواتِ / ٣١٢٣.

٥ـ أبْلَغُ العِظاتِ اَلنَّظَرُ إلىٰ مَصارِعِ الأمْواتِ، وَ الاِعْتِبارُ بِمَصائِرِ الآباءِ

۲ـ وطن سے نکلنا، دو پراگندگیوں میں سے ایک ہے۔

وعظ وموعظ

۱ـ جس واعظ نے خود نصیحت حاصل کرلی ہے اس کے پرتوے نور سے ایک چراغ روشن کرواور بیدار ناصح کی نصیحت کو قبول کرواور وہ تمہیں جو تعلیم دے اس کے نزدیک ٹھہر جاؤ (یعنی اس کی تعلیم کے مطابق عمل کرو)۔

۲ـ آگاہ ہو جاؤ، زیادہ سننے والے کان اس شخص کے ہیں کہ جو نصیحت و یاد دہانی کو محفوظ رکھے، اور اسے قبول کرے۔

۳ـ سب سے نفع بخش مواعظ باز رکھنے والے ہیں (مگر یہ اسی وقت وجود پزیر ہوئے ہیں کہ جب پہلے مرحلہ میں خود واعظ ان پر عمل پیرا ہو۔ دوسرے واعظ یہ غور کرے کہ اگر محبت و نرم انداز سے اثر انداز ہو سکتے ہیں تو اسی رستہ کو اختیار کرے اور اگر سختی و تند لہجہ مفید ہے تو اسی کو اختیار کرو، اور صرف خدا کے لیئے وعظ کرو)

۴ـ بلیغ ترین مواعظ، مرنے والوں کے گرنے کی جگہوں سے عبرت لینا ہے۔

۵ـ بلیغ رتین مواعظ مرنے والوں کے گرنے کی جگہ (قبرستان) میں غور کرنا اور ماں باپ کی جائے بازگشت سے عبرت لینا ہے۔

وَالأُمَّهاتِ ٣٣٦١.

٦ـ أَبْلَغُ ناصِحٍ لَكَ الدُّنْيا ، لَوِ انْتَصَحْتَ بِما تُرِيكَ مِنْ تَغايُرِ الحالاتِ ، وَتُؤْذِنُكَ بِهِ مِنَ البَيْنِ وَ الشَّتاتِ / ٣٣٦٢.

٧ـ إِنَّ في كُلِّ شَيْءٍ مَوْعِظَةً وَ عِبْرَةً لِذَوِي اللُّبِّ وَالِاعْتِبارِ / ٣٤٦٠.

٨ـ إِنَّ أَنْصَحَ النّاسِ أَنْصَحُهُمْ لِنَفْسِهِ ، وَ أَطْوَعُهُمْ لِرَبِّهِ / ٣٥١٥.

٩ـ إِنَّ الوَعْظَ الَّذي لايَمُجُّهُ سَمْعٌ، وَ لايَعْدِلُهُ نَفْعٌ، ما سَكَتَ عَنْهُ لِسانُ القَوْلِ، وَ نَطَقَ بِهِ لِسانُ الفِعْلِ / ٣٥٣٨.

١٠ـ اَلِاتِّعاظُ اِعْتِبارٌ / ١٧٥.

١١ـ اَلْمَواعِظُ حَياةُ القُلُوبِ / ٣٢١.

٦ـ تمہارے لیلئے بلیغ ترین ناصح دنیا ہے اگر وہ تمہیں حالات کی تبدیلی کا مشاہدہ کراتی ہے تو تمہیں دوری و پراگندگی سے خبردار کرتی ہے۔

٧ـ بیشک صاحبانِ عقل کیلئے ہر چیز میں نصیحت و عبرت ہے۔

٨ـ بیشک سب سے بڑا ناصح (سب سے بڑا مخلص) وہ ہے جو اپنے نفس کو سب سے زیادہ نصیحت کرنے والا ہے اور اپنے رب کی سب سے زیادہ اطاعت کرنے والا ہے۔

٩ـ بیشک جس نصیحت کو کوئی کان باہر نہیں پھینک سکتا اور جس کے برابر کوئی نفع نہیں ہو سکتا وہ ہے کہ جسکو بولنے والی زبان بیان نہ کرے اور زبانِ کردار جس سے خاموش نہ رہے (یعنی بہترین نصیحت نیک کردار ہے نہ کہ کردار کے بغیر زبانی جمع خرچ)

١٠ـ نصیحت لینا عبرت لینا ہے (یعنی موعظہ کا کوئی نتیجہ نکالنا چاہئے اور اس پر عمل کرنا چاہئے سننا اور دیکھنا کوئی نہیں ہے)۔

١١ـ مواعظ دلوں کی حیات ہیں۔

۱۲۔ اَلنَّصیحَةُ تُثْمِرُ الوُدَّ/ ٨٤٤.

۱۳۔ اَلْمَوْعِظَةُ نَصیحَةٌ شافِیَةٌ / ٩٢٥.

۱٤۔ اَلْمَواعِظُ کَهْفٌ لِمَنْ وَعاها (دَعاها،رَعاها)/ ١١٢٦.

۱٥۔ اَلْمَواعِظُ شِفاءٌ لِمَنْ عَمِلَ بِها / ١١٦٩.

١٦۔ اَلْوَعْظُ النّافِعُ ما رَدَعَ / ١٢١٦.

١٧۔ اَلْمَواعِظُ صِقالُ النُّفُوسِ وَ جَلاءُ القُلُوبِ / ١٣٥٤.

١٨۔ بِالمَواعِظِ تَنْجَلِي الغَفْلَةُ / ٤١٩١.

١٩۔ بَیْنَکُمْ وَ بَیْنَ المَوْعِظَةِ حِجابٌ مِنَ الغَفْلَةِ وَ الغِرَّةِ / ٤٤٥٠.

٢٠۔ ثَمَرَةُ الوَعْظِ الاِنْتِباهُ / ٤٥٨٨.

٢١۔ خَیْرُ المَواعِظِ ما رَدَعَ / ٤٩٥٢.

۱۲۔ نصیحت محبت کو وجود دیتی ہے۔

۱۳۔ وعظ کرنا شفا دینے والی نصیحت ہے۔

۱۴۔ مواعظ اس کیلئے پناہگاہ ہیں یاد رکھتا ہے (یا ان کی رعایت کرتا ہے یا ان کی طرف دعوت دیتا ہے)۔

۱۵۔ مواعظ اس کے لیئے شفا ہیں جو ان پر عمل کرتا ہے۔

۱۶۔ مفید موعظہ وہ ہے جو (سننے والے کو بدعملی سے) باز رکھے۔

۱۷۔ مواعظ نفسوں کی صیقل اور دلوں کی جلا ہیں۔

۱۸۔ موعظہ کے ذریعہ بے خبری وغفلت زائل ہوتی ہے۔

۱۹۔ غفلت وفریفتگی تمہارے اور مواعظ کے درمیان پردہ ہیں (یعنی غفلت اور تمہارا اپنی دنیا پر فریفتہ ہونا تمہیں مواعظ سے مستفید نہیں ہونے دے گا)

۲۰۔ وعظ کا پھل بیداری ہے۔

۲۱۔ بہترین مواعظ وہ ہیں جو (بدعملی سے) باز رکھیں۔

۲۲ـ رَحِمَ اللهُ امْرَءاً اِتَّعَظَ وَ ازْدَجَرَ، وَ انْتَفَعَ بِالعِبَرِ / ۵۲۰۷.
۲۳ـ رُبَّ آمِرٍ غَيْرُ مُؤْتَمِرٍ / ۵۳۵۹.
۲۴ـ رُبَّ زاجِرٍ غَيْرُ مُزْدَجِرٍ / ۵۳۶۰.
۲۵ـ رُبَّ واعِظٍ غَيْرُ مُرْتَدِعٍ/ ۵۳۶۱.
۲۶ـ سَمْعُ الأُذُنِ لايَنْفَعُ مَعَ غَفْلَةِ القَلْبِ / ۵۶۱۸.
۲۷ ـ فِي المَواعِظِ جَلاءُ الصُّدُورِ / ۶۵۰۹.
۲۸ـ فِطْنَةُ المَواعِظِ تَدْعُو إلى الحَذَرِ، فَاتَّعِظُوا بِالعِبَرِ، وَ اعْتَبِرُوا بِالغِيَرِ، وَ انْتَفِعُوا بِالنُّذُرِ / ۶۵۶۵.
۲۹ـ كَفىٰ عِظَةً لِذَوِي الألْبابِ ما جَرَّبُوا / ۷۰۵۹.
۳۰ـ لَمْ يَعْقِلْ مَواعِظَ الزَّمانِ مَنْ سَكَنَ إلىٰ حُسْنِ الظَّنِّ بِالأيّامِ / ۷۵۴۹.

۲۲ـ خدا رحم کرے اس شخص پر جو عبرت لے اور (حرام سے) باز رہے اور عبتوں سے مستفید ہو۔

۲۳ـ بہت سے وعظ کرنے والے اور حکم دینے والے اس پر خود عمل نہیں کرتے ہیں۔

۲۴ـ بہت سے باز رکھنے والے خود باز نہیں رہتے ہیں۔

۲۵ـ بہت سے وعظ و نصیحت کرنے والے خود باز نہیں رہتے ہیں۔

۲۶ـ جب دل غافل ہو تو کانوں سے سننا بیکار ہے۔ (نصیحت سننے کیلئے دل کو بیدار ہونا چاہئے تا کہ اس سے مستفید ہو سکے)۔

۲۷ـ مواعظ و نصائح میں سینوں (دلوں) کی جلاء و ضیاء ہے۔

۲۸ـ نصیحتوں کو سمجھنا اور ان کا ادراک کرنا (انسان کو) اس چیز سے دور رہنے کی دعوت دیتا ہے جو نقصان و خسارہ کا سبب ہوتی ہے) پس عبرتوں سے نصیحت حاصل کرو اور ڈرانے سے فائدہ و نفع حاصل کرو۔

۲۹ـ صاحبان عقل کی پند گیری کیلئے ان کے تجربات ہی کافی ہیں۔

۳۰ـ جو ایام کے بارے میں حسن ظن رکھتا ہے وہ زمانہ کے مواعظ سے نصیحت حاصل نہیں کر سکتا (بلکہ ان سے وہی نصیحت حاصل کرتا ہے جو مصائب و نوائب کو ہمیشہ اپنی آنکھوں کے سامنے رکھتا ہے)۔

۳۱۔ مَنْ وَعَظَكَ فَلا تُوحِشْهُ / ۷۸۲۸.

۳۲۔ مَنْ وَعَظَكَ أحْسَنَ إلَيْكَ / ۷۹۲٤.

۳۳۔ مَنْ لَمْ يَتَّعِظْ بِالنّاسِ وَعَظَ اللهُ النّاسَ بِهِ / ۸۹۳۱.

۳٤۔ مَنْ فَهِمَ مَواعِظَ الزَّمانِ لَمْ يَسْكُنْ إلىٰ حُسْنِ الظَّنِّ بِالأيّامِ / ۸۹۳۸.

۳۵۔ نِعْمَ الهَدِيَّةُ الْمَوعِظَةُ / ۹۸۸٤.

۳٦۔ وَ قالَ في ذِكْرِ مَنْ ذَمَّهُ: هُوَ بِالقَوْلِ مُدِلٌّ، وَ مِنَ العَمَلِ مُقِلٌّ، وَعَلى النّاسِ طاعِنٌ، وَ لِنَفْسِهِ مُداهِنٌ، هُوَ في مُهْلَةٍ مِنَ اللهِ يَهْوِي مَعَ الْغافِلينَ، وَ يَغْدُو

۳۱۔ جو تمہیں نصیحت کرے اس سے نہ بھاگو یا اسے رنجیدہ نہ کرو۔

۳۲۔ جس نے تمہیں نصیحت کی اس نے تم پر احسان کیا۔

۳۳۔ جو لوگوں سے عبرت حاصل کرتا ہے خدا اس کو لوگوں کیلئے عبرت بنا دیتا ہے (یعنی دوسروں کیلئے عبرت بن جاتا ہے)۔

۳۴۔ جو زمانہ کی نصیحتوں اور عبرتوں کو سمجھ جاتا ہے وہ ایام کے حسنِ ظن سے مطمئن نہیں ہوتا ہے۔

۳۵۔ بہترین ہدایت موعظہ و ہدایت ہے۔

۳٦۔ (مرحوم آمدی نے اس روایت کو اس شخص کے بارے میں نقل کیا ہے کہ جس کی آپؑ نے مذمت کی تھی لیکن نہج البلاغہ کے کلمہ حکمت ۱۴۲ سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ ایک شخص نے آپ سے موعظہ کی درخواست کی تو آپ نے فرمایا ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ کہ جو عمل نہیں کرتے ہیں اور آخرت میں کامیابی کی امید رکھتے ہیں۔ یہاں تک کہ فرماتے ہیں) وہ بات کرنے میں دلیر اور عمل میں تہی دست ہے۔ لوگوں پر طعن و تشنیع کرتا ہے اور اپنے نفس کے بارے میں سہل انگار و بے حس ہے اس نے خدا کی طرف سے ملی ہوئی مہلت میں بے خبر لوگوں کے ساتھ زندگی گزاری اس نے گناہ گاروں کے ساتھ نہ صراط مستقیم پر نہ قائد امام کے ساتھ نہ کھلے علم کے ساتھ نہ استوار دین کے ساتھ، صبح کرنے میں وہ موت سے ڈرتے ہیں لیکن فرصت کا موقع نکلنے سے پہلے اعمال کے لئے جلدی نہیں کرتے۔

مَعَ المُذْنِبينَ بِلا سَبيلٍ قاصِدٍ، وَ لا إمامٍ قائِدٍ وَ لاعِلْمٍ مُبينٍ، وَ لادينٍ مَتينٍ، هُوَ يَخْشَي المَوْتَ وَ لايَخافُ الفَوْتَ / ۱۰۰۵۵.

۳۷ـ لاتَكُونَنَّ مِمَّنْ لاتَنْفَعُهُ المَوْعِظَةُ إلاّ إذا بالَغْتَ في إيلامِهِ ، فَإنَّ العَاقِلَ يَتَّعِظُ بِالأدَبِ ، وَ البَهائِمَ لاتَرْتَدِعُ إلاّ بِالضَّرْبِ / ۱۰۳۵۲.

۳۸ـ يا أيُّهَا النّاسُ إلىٰ كَمْ تُوعَظُونَ وَ لاتَتَّعِظُونَ ؟! فَكَمْ قَدْ وَعَظَكُمُ الواعِظُونَ، وَ حَذَّرَكُمُ المُحَذِّرُونَ، وَ زَجَرَكُمُ الزّاجِرُونَ، وَ بَلَّغَكُمُ العالِمُونَ، وَعَلىٰ سَبيلِ النَّجاةِ دَلَّكُمُ الأنْبياءُ وَ المُرْسَلُونَ، وَ أقامُوا عَلَيْكُمُ الحُجَّةَ، وَ أوْضَحُوا لَكُمُ المَحَجَّةَ، فَبادِرُوا العَمَلَ، وَ اغْتَنِمُوا المَهَلَ، فَإنَّ اليَوْمَ عَمَلٌ وَ لاحِسابٌ، وَ غَداً حِسابٌ وَ لاعَمَلٌ، وَ سَيَعْلَمُ الَّذينَ ظَلَمُوا أيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ/ ۱۱۰۰۰.

۳۷ـ ان لوگوں میں سے نہ ہونا کہ جن کو وعظ ونصیحت کوئی فائدہ نہیں پہنچاتی ہے مگر اس وقت کہ جب تکلیف پہنچانے اور اس کے آثار میں مبالغہ کرو گے کیونکہ عاقل ہی نصیحت قبول کرتے ہیں اور پائے مارے بغیر باز نہیں آتے ہیں۔

۳۸ـ اے لوگو! تمہیں کتنی نصیحت کی جاتی ہے لیکن تم نصیحت نہیں حاصل کرتے ہو؟ حقیقت یہ ہے کہ تمہیں کتنے ہی نصیحت کرنے والوں نے نصیحت کی کتنے ہی ڈرانے والوں نے تمہیں ڈرایا، اور کتنے ہی منع کرنے والوں نے تمہیں منع کیا اور علما نے تمہیں (مواعظ و معارف سے) آگاہ کیا انبیا اور مرسلین راہِ نجات کی طرف تمہاری راہنمائی کی اور تمہارے اوپر حجت قائم کی اور راستہ کو تم پر واضح کیا اب تمہیں عمل کی طرف بڑھنا چاہیئے اور مہلت کو غنیمت سمجھنا چاہیئے آج عمل (کا دن) ہے روزِ حساب نہیں اور کل (قیامت کے روز) حساب ہے عمل نہیں اور جن لوگوں نے ظلم کیا ہے وہ عنقریب جان لیں گے کہ وہ کتنی سخت (عذاب والی) جائے بازگشت کی طرف بازگشت کریں گے۔

۳۹۔ يُحِبُّ أَنْ يُطاعَ وَ يَعْصي، وَ يَسْتَوْفيَ وَ لا يُوفيَ، يُحِبُّ أَنْ يُوصَفَ بِالسَّخاءِ وَ لا يُعْطىٰ، وَ يَقْتَضي وَ لا يُقْتَضىٰ / ۱۱۰۱۳.

۴۰۔ يَقُولُ فِي الدُّنيا بِقَوْلِ الزّاهِدينَ، وَ يَعْمَلُ فيها بِعَمَلِ الرّاغِبينَ/ ۱۱۰۴۰.

۴۱۔ يُظْهِرُ شيمَةَ المُحْسِنينَ، وَ يُبْطِنُ عَمَلَ المُسيئينَ، يَكْرَهُ المَوْتَ لِكَثْرَةِ ذُنُوبِهِ، وَ لا يَتْرُكُها في حَياتِهِ، يُسْلِفُ الذَّنْبَ وَ يُسَوِّفُ بِالتَّوْبَةِ، يُحِبُّ الصّالِحينَ، وَ لا يَعْمَلُ أعْمالَهُمْ، وَ يُبْغِضُ المُسيئينَ وَ هُوَ مِنْهُمْ، يَقُولُ لِمَ أعْمَلُ فَأَتْعَنىٰ، بَلْ أجْلِسُ فَأَتَمَنّىٰ، يُبادِرُ دائِباً ما يَفْنىٰ، وَ يَدَعُ ما يَبْقىٰ، يَعْجِزُ عَنْ شُكْرِ ما أُوتِيَ،

۳۹۔ (یہ جملہ بھی نہج البلاغہ کے کلمہ حکمت ۴۲ کا جز ہے) وہ یہ جانتے ہے کہ ان کے حکم کی تعمیل کی جائے لیکن خود کبھی تعمیل نہیں کرتے ہیں وہ پورا پورا حق وصول کرتے ہیں مگر خود اسے ادا نہیں کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ انھیں سخاوت سے متصف کیا جائے حالانکہ کچھ نہیں دیتے ہیں لوگوں سے اپنے حقوق کا مطالبہ کرتے ہیں لیکن ان سے کوئی تقاضا نہیں کرتا ہے۔

۴۰۔ وہ دنیا کے بارے میں زاہدوں کی سی بات کہتا ہے مگر ان کے اعمال دنیا طلب لوگوں کے ہیں۔

۴۱۔ (یہ جملہ بھی نہج البلاغہ کے کلمہ حکمت ۱۴۲ میں مختصر فرق کے ساتھ موجود ہے فرماتے ہیں: ان لوگوں میں سے نہ ہونا کہ) جو نیک گولوں کے اخلاق وعادت کا اظہار کرتے ہیں اور بہ باطن گناہگاروں کیسا عمل کرتے ہیں اور کثرت گناہ کے سبب موت سے کراہت کرتے ہیں اور گناہوں کو اپنی زندگی میں ترک نہیں کرتے ہیں، انہوں نے گناہوں کو آگے بھیج دیا ہے اور توبہ کو پس پشت ڈال دیا ہے، وہ نیک لوگوں سے محبت کرتا ہے لیکن ان کی مانند عمل نہیں کرتا ہے وہ گناہگاروں کو دشمن، سمجھتا ہے حالانکہ خود بھی انھیں میں سے ہے کہتا ہے: میں کیوں عمل کروں تھک جاؤنگا، میں۔ بیٹھکر تمنا کرتا ہوں، ہمیشہ فنا ہونے والی چیزوں میں جان کھپاتا ہے اور باقی رہنے والی چیزوں کو چھوڑ دیتا ہے، جو اس کو دیا گیا ہے اس کا شکر ادا کرنے سے عاجز ہو گیا ہے، جو باقی ہے اس میں افزائش چاہتا ہے، غیر کو صحیح راستہ کی ہدایت کرتا ہے اور اپنے نفس کو ہکاتا ہے اور لوگوں کو اس بات کی زحمت دیتا ہے جس کا حکم نہیں ہوا ہے اور خود اس کو ضائع کر دیتا ہے جو زیادہ ہے،

وَيَبْتَغِي الزِّيادَةَ فيما بَقِيَ يُرشِدُ غَيْرَهُ وَ يُغْوِي نَفْسَهُ، وَيَنْهَى النّاسَ بِما لايَنْتَهي، و يَأمُرُهُمْ بِما لا يَأتِي يَتَكَلَّفُ مِنَ النّاسِ ما لَم يُؤْمَرْ وَ يُضَيِّعُ مِنْ نَفْسِهِ ما هُوَ أكْثَرُ يَأمُرُ النّاسَ وَ لايَأْتَمِرُ، وَ يُحَذِّرُهُمْ وَ لايَحذَرُ، يَرْجُو ثَوابَ ما لَمْ يَعْمَلْ وَ يَأمَنُ عِقابَ جُرْمٍ مُتَيَقَّنٍ، يَسْتَميلُ وُجُوهَ النّاسِ بِتَدَيُّنِهِ وَ يُبْطِنُ ضِدَّ ما يُعْلِنُ يَعْرِفُ لِنَفْسِهِ عَلىٰ غَيْرِه، وَ لايَعْرِفُ عَلَيْها لِغَيْرِهِ، يَخافُ عَلىٰ غَيْرِهِ بِأكْثَرَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَيَرْجُو لِنَفْسِهِ أكْثَرَ مِنْ عَمَلِهِ، يَرْجُوا اللهَ فِي الكَبيرِ، وَ يَرْجُو العِبادَ فِي الصَّغيرِ، فَيُعْطِيَ العَبْدَ ما لايُعْطِي الرَبَّ، يَخافُ العَبيدَ فِي الرَّبِّ، وَ لايَخافُ فِي العَبيدِ

لوگوں کو حکم دیتا ہے اور خود حکم قبول نہیں کرتا ہے لوگوں کو پرہیز کرنے کا حکم دیتا ہے لیکن خود اجتناب نہیں کرتا ہے اور جو عمل انجام نہیں دیا ہے اس کے ثواب کی امید رکھتا ہے اور جس گناہ کا عقاب یقینی ہے اس سے وہ مطمئن ہے اپنی (ظاہری) دین داری لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے اور باطن میں ظاہر کے برخلاف عمل کرتا ہے (یہ کلمات نہج البلاہ کے خطبہ ۱۵۹ اور کلمہ حکمت ۱۴۲ میں مختصر فرق کے ساتھ بیان ہوئے ہیں دوسروں پر جو اس کے حقوق ہیں انھیں بخوبی جانتا ہے لیکن اس پر جو دوسروں کے حقوق ہیں انھیں نہیں پہچانتا غیر کیلئے اپنے گناہ سے بھی زیادہ ڈرتا ہے (یعنی غیر کے گناہ کو بہت بڑا سمجھتا ہے) اور اپنے لئے اپنے عمل سے زیادہ کی توقع رکھتا ہے خدا سے (جنت کی) عظیم نعمتوں کا امیدوار ہے اور بندوں کے لئے (دنیا کی) چھوٹی چیزوں کو کافی سمجھتا ہے پس یہ بندہ کو چیز عطا کرتا ہے جو پروردگار اسے عطا نہیں کرتا ہے (یعنی مادی فائدہ کیلئے اس کی فرمابرداری کرتا ہے) جب طاعتِ خدا میں مخلوق کو اس کی رضا کے خلاف دیکھتا ہے تو ڈرتا ہے اور بندوں کے بارے میں خدا سے نہیں ڈرتا ہے۔

الرَّبِّ/ ١١٠٤١.

٤٢۔ قَدْ تَيَقَّظَ مَنِ اتَّعَظَ / ٦٦٦٩.

التوفيق

١۔ اَلتَّوْفِيقُ أَشْرَفُ الحَظَّيْنِ / ١٦٤٢.

٢۔ اَلتَّوفِيقُ وَ الخِذْلانُ يَتَجاذِبانِ النَّفْسَ فَأَيُّهُما غَلَبَ كانَتْ في حَيِّزِهِ/ ١٧٨١.

٣۔ إنَّ اللهَ سُبْحانَهُ إذا أرادَ بِعَبْدٍ خَيْراً، وَفَّقَهُ لإنْفاذِ أجَلِهِ، في أحْسَنِ عَمَلِهِ وَ رَزَقَهُ مُبادَرَةَ مَهَلِهِ في طاعَتِهِ قَبْلَ الفَوْتِ / ٣٥٨٧.

٤۔ اَلتَّوْفِيقُ عِنايَةٌ / ٧٣.

۴۲۔ جس نے نصیحت حاصل کی وہ یقیناً بیدار ہوگیا۔

توفیق

۱۔ توفیق (یعنی خدا کی طرف سے اسبابِ خیر کا فراہم ہونا) دوحصوں میں سے بالاترین (حصہ) ہے (عمل کا فائدہ اور عمل کی توفیق)۔

۲۔ توفیق و رسوائی دونوں ہی نفس کو کھینچتے ہیں ان میں سے جو بھی غالب آ جاتا ہے وہی اسے اپنی طرف کھینچتا ہے۔

۳۔ بیشک جب اللہ سبحانہ کسی بندہ کو خیرہ سے نوازنا چاہتا ہے تو اسے یہ توفیق عطا کرتا ہے کہ وہ اپنی عمر کو نیک ترین عمل میں بسر کرے اور اسے اس چیز کی بھی توفیق مرحمت فرماتا ہے کہ وہ مرنے سے پہلے موقع ہاتھ سے نکلنے سے قبل کی مہلت میں خدا کی طاعت کی طرف سبقت کرے۔

۴۔ توفیق خدا کی ایک عنایت ہے۔

٥ـ اَلتَّوْفِيقُ رَحْمَةٌ / ١٦٢.

٦ـ اَلتَّوْفِيقُ إقْبالٌ / ٢٣٨.

٧ـ اَلتَّوْفِيقُ (الرِّفْقُ) مِفْتاحُ الرِّفْقِ / ٢٧٣.

٨ـ اَلتَّوْفِيقُ قائِدُ الصَّلاحِ / ٢٩٥.

٩ـ اَلتَّوْفِيقُ مِنْ جَذَباتِ الرَّبِّ / ٥٣٩.

١٠ـ اَلتَّوْفِيقُ أوَّلُ النِّعْمَةِ / ٥٤٥.

١١ـ اَلتَّوْفِيقُ مُمِدُّ العَقْلِ / ٧١٨.

١٢ـ اَلتَّوْفِيقُ رَأْسُ السَّعادَةِ / ٨٥٨.

١٣ـ اَلتَّوْفِيقُ رَأْسُ النَّجاحِ / ٩٤٢.

١٤ـ اَلتَّوْفِيقُ عِنايَةُ الرَّحْمٰنِ / ٩٥٢.

۵۔ توفیق رحمتِ (خدا) ہے۔

۶۔ توفیق اقبال (قسمت کا یاوری کرنا) ہے۔

۷۔ توفیق نرمی واوج کی کنجی ہے (یا لوگوں کے ساتھ نیک برتاؤ اس کیلئے رحمتِ خدا ہے)۔

۸۔ توفیق خیر و صلاح کو کھینچنے والی ہے۔

۹۔ توفیق خدا کی بخششوں میں سے ایک ہے (کہ انسان اپنے تقرب کی طرف کھینچتا ہے)۔

۱۰۔ توفیق سرنامہ نعمت ہے (ہر نیک کام سے پہلے خدا کی طرف سے اس کے اسباب کا مہیا ہونا ضروری ہے۔

۱۱۔ توفیق عقل کی مددگار ہے۔

۱۲۔ توفیق و سعادت مند کی نیک بختی کا سر ہے۔

۱۳۔ توفیق کامیابی کا سرنامہ ہے۔

۱۴۔ توفیق رحمان کی عنایت ہے۔

۱۵۔ اَلتَّوْفِيقُ أفْضَلُ مَنْقَبَةٍ / ٩٦٢.

١٦۔ بِالتَّوْفِيقِ تَكُونُ السَّعادَةُ / ٤١٩٦.

١٧۔ حُسْنُ التَّوْفِيقِ خَيْرُ قائِدٍ / ٤٨٢٥.

١٨۔ حُسْنُ التَّوْفِيقِ خَيْرُ مُعينٍ، وَ حُسْنُ العَمَلِ خَيْرُ قَرينٍ / ٤٨٤١.

١٩۔ لامَعُونَةَ كَالتَّوْفِيقِ / ١٠٤٨٢.

٢٠۔ لانِعْمَةَ أفْضَلُ مِنَ التَّوفيقِ / ١٠٦٣٧.

٢١۔ لَمْ يُوَفَّقْ مَنِ اسْتَحْسَنَ القَبيحَ، وَ أعْرَضَ عَنْ قَوْلِ النَّصيحِ / ٧٥٦٣.

٢٢۔ مَنْ وُفِّقَ أحْسَنَ / ٧٧١٣.

٢٣۔ مَنْ أمَدَّهُ التَّوْفِيقُ أحْسَنَ العَمَلَ / ٨٤٧٠.

٢٤۔ مَنْ لَمْ يُمِدَّهُ التَّوْفِيقُ لَمْ يُنِبْ إلَى الحَقِّ / ٩٢٤٦.

۱۵۔ توفیق بہترین ـــــ ہے۔

۱۶۔ توفیق کے ساتھ نیک بختی ہے۔

۱۷۔ توفیق کا حُسن بہترین قائد ہے (کہ انسان کو سعادت و نیک بختی کی طرف لے جاتا ہے۔

۱۸۔ حسنِ توفیق بہترین مددگار اور حسنِ عمل بہترین رفیق و ساتھی ہے۔

۱۹۔ توفیق (خدا جیسا) کوئی مددگار نہیں ہے۔

۲۰۔ توفیق سے افضل کوئی نہیں ہے۔

۲۱۔ اس شخص کو کبھی توفیق نہیں مل سکتی کہ جو برائی کو اچھا سمجھتا ہے اور نصیحت کرنے والے کے قول سے روگردانی کرتا ہے۔

۲۲۔ جس کو (خدا کی طرف سے) توفیق مل گئی اس نے نیک کام انجام دیئے۔

۲۳۔ توفیق جس کی مدد کرتی ہے وہ نیک عمل کرتا ہے۔

۲۴۔ توفیق جس کی مدد نہیں کرتی ہے وہ حق کی طرف نہیں بڑھتا ہے۔

۲۵۔ مِنْ أكْبَرِ التَّوْفِيقِ الأَخْذُ بِالنَّصيحَةِ / ۹۳۰۵.

۲۶۔ مِنْ تَوْفِيقِ الحُرِّ (المَرءِ) اِكْتِسابُهُ المالَ مِنْ حِلِّهِ / ۹۳۹۳.

۲۷۔ مِنْ تَوْفِيقِ الرَّجُلِ وَضْعُ سِرِّهِ عِنْدَ مَنْ يَسْتُرُهُ وَإحْسانُهُ عِنْدَ مَنْ يَنْشُرُهُ/ ۹٤٤۸.

۲۸۔ نَحْمَدُ اللهَ سُبْحانَهُ عَلىٰ ما وَفَّقَ لَهُ مِنَ الطّاعَةِ، وَ ذادَ عَنْهُ مِنَ المَعْصِيَةِ / ۹۹۷۷.

۲۹۔ مَنْ تَأَيَّدَ فِي الأُمُورِ ظَفِرَ بِبُغْيَتِهِ / ۸۵۳٤.

۳۰۔ مَنِ اسْتَنْصَحَ اللهَ حازَ التَّوْفِيقَ / ۸٤۷۷.

الوفاق

۱۔ كَثْرَةُ الوِفاقِ نِفاقٌ / ۷۰۸۳.

....

۲۵۔ سب سے بڑی توفیق نصیحت حاصل کرنا ہے۔

۲۶۔ آزاد (یا مرد) کی توفیق میں سے اس کا حلال طریقہ سے مال حاصل کرنا ہے۔

۲۷۔ مرد کی توفیق میں سے اس کا ایسے شخص کو راز دار بنانا ہے جو اسے چھپائے اور ایسے شخص پر احسان کرنا ہے جو اس کا شکر گزار رہو۔

۲۸۔ ہم اللہ سبحانہ کی حمد کرتے ہیں کہ جس نے اطاعت کی توفیق بخشی اور معصیت سے روک کر رکھا (یہ جملہ آپ کے اس خطبہ کا پہلا جملہ ہے جو منافقین کے بارے میں دیا تھا)

۲۹۔ مقصد کے حصول میں وہی کامیاب ہوتا ہے جس کے ہر کام میں خدا کی تائید ہوتی ہے۔

۳۰۔ جو کدا کو ناصح سمجھتا ہے وہ توفیق پاتا ہے۔

موافقت

۱۔ زیادہ موافقت (کہ کسی بھی بات میں مخالفت نہ کی جائے) منافقت ہے۔

الوقاح والوقاحة

١ـ بِئْسَ الوَجْهُ الْوَقاحُ / ٤٣٩٦.

٢ـ ما أَوْقَحَ الجاهِلَ / ٩٥٨٦.

٣ـ وَقاحَةُ الرَّجُلِ تَشينُهُ / ١٠٠٧٥.

القحة

١ـ إيّاكَ وَ الْقِحَةَ، فَإنَّها تَحْدُوكَ عَلىٰ رُكُوبِ القَبائِحِ، وَ التَّهَجُّمِ عَلَى السَّيِّئاتِ / ٢٧١٨.

٢ـ اَلقِحَةُ عُنْوانُ الشَّرِّ / ٣٤١.

٣ـ رَأْسُ كُلِّ شَرٍّ اَلقِحَةُ / ٥٣٣١.

بے شرمی

۱۔ بدترین چہرہ بے حیائی ہے

۲۔ جاہل کوکس چیز نے بے حیا بنادیا ہے (یا جاہل کتنا بے حیا ہے)

۳۔ آدمی کی بے شرمی اس پر عیب لگاتی ہے۔

بیحیائی

۱۔ بے شرمی سے بچو کہ وہ تمہیں بدیوں پر سوار کردے گی اور گناہوں کے ارتکاب کی طرف ہانک دے گی۔

۲۔ بے حیائی، شر کا نقطۂ آغاز ہے (کیونکہ جو خدا وخلق سے شرم نہیں کرتا ہے وہ گناہوں کے میدان میں اتر جاتا ہے)

۳۔ بے حیائی ہر بدی کا سرچشمہ ہے۔

التوقير

١ـ وَقِّرُوا اللهَ سُبْحانَهُ، وَ اجْتَنِبُوا مَحارِمَهُ، وَ أَحِبُّوا أَحِبّائَهُ / ١٠١٠٣.

٢ـ وَقِّرُوا كِبارَكُمْ، يُوَقِّرْكُمْ صِغارُكُمْ / ١٠٠٦٩.

التقيّة

١ـ عَلَيْكَ بِالتَّقِيَّةِ فَإِنَّها شيمَةُ الأفاضِلِ / ٦١٣٧.

٢ـ لادينَ لِمَنْ لاتَقِيَّةَ لَهُ / ١٠٧٩٠.

٣ـ اَلتَّقِيَّةُ دِيانَةٌ / ١١٥.

التقویٰ

١ـ اَلتَّقْویٰ حِصْنٌ حَصينٌ لِمَنْ لَجَأَ إِلَيْهِ / ١٥٥٨.

توقیر

۱۔ اللہ سبحانہ کو عظیم سمجھو اور اس کی حرام کی ہوئی چیزوں سے پرہیز کرو اور اس کے دوستوں کو دوست سمجھو۔

۲۔ اپنے بزرگوں کی تعظیم کرو تاکہ تمہارے چھوٹے تمہاری تعظیم کریں

تقیہ

۱۔ تمہارے لئے ضروری ہے کہ تقیہ کرو کہ یہ افاضل لوگوں کی عادت ہے (جیسے علما کہ تقیہ کی حقیقت کو جانتے ہیں، تقیہ یہ ہے کہ انسان احکام یا کسی عقیدہ کے بارے میں دشمن سے جان بچانے کی غرض سے ان کے منشا کے مطابق اظہار کرے۔

۲۔ جس کے پاس تقیہ نہیں ہے اس کے پاس دین نہیں ہے۔

۳۔ دین کو اس کے مناسب محل پر پوشیدہ رکھنا دین داری ہے۔

تقویٰ

۱۔ تقویٰ اس شخص کیلئے مضبوط پناہگاہ ہے جو اسکی پناہ لیتا ہے۔

۲ـ اَلتَّقْوىٰ جِمّاعُ التَّنَزُّهِ وَ العَفافِ / ۱۷۰۳.

۳ـ اَلتَّقْوىٰ ثَمَرَةُ الدّينِ وَ أمارَةُ اليَقينِ / ۱۷۱٤.

٤ـ اَلتَّقْوىٰ ظاهِرُهُ شَرَفُ الدُّنْيا ، وَ باطِنُهُ شَرَفُ الآخِرَةِ / ۱۹۹۰.

٥ـ اَلتَّقْـوىٰ آكَدُ سَبَبٍ بَيْنَـكَ وَ بَيْنَ اللهِ إنْ أخَـذْتَ بِهِ وَ جُنَّـةٌ مِـنْ عَذابٍ أليمٍ / ۲۰۷۹.

٦ـ اَلتَّقْوىٰ لاعِوَضَ وَ لا خَلَفَ فيهِ / ۲۱٥٤.

۷ـ اَلتَّقْوىٰ أنْ يَتَّقِيَ المَرْءُ كُلَّما يُؤْثِمُهُ / ۲۱٦۲.

۸ـ اِتَّقِ تَفُزْ / ۲۲٥۹.

۹ـ أشْعِرْ قَلْبَكَ التَّقْوىٰ ، وَ خالِفِ الهَوىٰ تَغْلِبِ الشَّيْطانَ / ۲۳٥٦.

۲ـ تقویٰ پاکیزگی و پاک دامنی کو فراہم و جمع کرنے والا ہے۔

۳ـ تقویٰ دین کا پھل اور یقین کی علامت ہے۔

۴ـ تقوے کا ظاہر دنیا کا شرف و بلندی اور اس کا باطن آخرت کی سرفرازی ہے۔

۵ـ تقویٰ تمہارے اور خدا کے درمیان مضبوط ترین وسیلہ ہے اگر تم اسے حاصل کرلو اور دردناک عذاب (سے بچانے کیلئے) سپر ہے۔

۶ـ نہ تقوے کا عوض ہے نہ جانشین (یعنی فضیلت کے اعتبار سے نہ اس کا عوض ہے اور نہ بدل و قائم مقام)۔

۷ـ تقویٰ یہ ہے کہ انسان ہر اس چیز سے پرہیز کرے جو اس کو گناہگار بنائے۔

۸ـ تقویٰ اختیار کرو تا کہ کامیاب ہو جاؤ۔

۹ـ اگر اپنے دل کو تقوے سے زینت دو اور خواہشوں کی مخالفت کرو، دشمن پر غالب آ جاؤ گے۔

۱۰ـ اِتَّقِ اللهَ بَعْضَ التُّقىٰ وَ إِنْ قَلَّ، وَ اجْعَلْ بَيْنَكَ وَ بَيْنَهُ سِتْراً وَ إِنْ رَقَّ/ ۲۳۵۹.

۱۱ـ اِتَّقِ اللهَ بِطاعَتِهِ، وَ أَطِعِ اللهَ بِتَقْواهُ / ۲۳۷۲.

۱۲ـ اِتَّقِ اللهَ الَّذي لابُدَّ لَكَ مِنْ لِقائِهِ ، وَ لامُنْتَهىٰ لَكَ دُونَهُ / ۲۳۹٤.

۱۳ـ اِتَّقُوا اللهَ جِهَةَ ما خَلَقَكُمْ لَهُ / ۲٤۸۳.

۱٤ـ اِتَّقُوا اللهَ الَّذي إِنْ قُلْتُمْ سَمِعَ ، وَ إِنْ أَضْمَرْتُمْ عَلِمَ / ۲۵۰۷.

۱۵ـ اِتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقاتِهِ ، وَ اسْعَوْا في مَرْضاتِهِ، وَ احْذَرُوا ما حَذَّرَكُمْ مِنْ أَليمِ عَذابِهِ / ۲۵۵۱.

۱٦ـ اِتَّقُوا اللهَ تَقِيَّةَ مَنْ سَمِعَ فَخَشَعَ ، وَ اقْتَرَفَ فَاعْتَرَفَ ، وَ عَلِمَ فَوَجِلَ ، وَ

۱۰۔ خدا سے ڈرانے کی طرح ڈروخواہ کم ڈرواور اپنے اوراس کے درمیان ایک پردہ قرار دو خواہ وہ نازک وباریک ہی ہو۔

۱۱۔ خدا سے اس کی فرمانبرداری کے سبب ڈرو اور اس کے خوف کی وجہ سے اسکی اطاعت کرو۔

۱۲۔ اس خدا سے ڈرو کہ جس سے ملاقات کے علاوہ چارہ نہیں ہے اور نہ اس کے علاوہ تمہارا منتہٰی ہے۔

۱۳۔ خدا سے اس لحاظ سے ڈرو! کہ اس نے تمہیں پیدا کیا ہے (یہاں عبادت مراد ہے جیسا کہ سورۂ الذاریات آیت ۵٦ میں ارشاد ہے "ماخلقت الجن والانس الالیعبدون"۔

۱۴۔ اس خدا سے ڈرو! کہ اگر تم کہو تو وہ سنے اور اگر دل میں سوچو تو وہ جان لے۔

۱۵۔ خدا سے اس طرح ڈرو! جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے (کہ جو اس کی فرمابرداری کا باعث اور اسکی نافرمانی میں مانع ہو)۔ اس کی خوشنودی (کے حصول کی کوشش کرو اور جس دردناک عذاب سے تمہیں ڈرایا ہے اس سے ڈرو۔

۱٦۔ خدا سے اس شخص کی مانند ڈرو! کہ جس نے سنا تو خشوع کیا، گناہ کیا تو اس کا اعتراف کیا، جان گیا تو ڈرا اور ڈرا تو سبقت کی اور عمل کیا تو نیکی کی۔

حاذَرَ فَبادَرَ، وَ عَمِلَ فَأحْسَنَ / ٢٥٤٧.

١٧ـ اِلْجَـأُوا إلَى التَّقْوىٰ فَإنَّـهُ جُنَّةٌ مَنيعَـةٌ، مَنْ لَجَـأَ إلَيْها حَصَّنَتْـهُ، وَمَنِ اعْتَصَمَ بِها عَصَمَتْهُ / ٢٥٥٣.

١٨ـ اِعْتَصِمُوا بِتَقْـوَى اللهِ، فَـإنَّ لَهـا حَبْلاً وَثيقـاً عُـرْوَتُـهُ، وَ مَعْقِلاً مَنيعـاً ذُرْوَتُهُ/ ٢٥٥٤.

١٩ـ اَلا وَ إنَّ التَّقْوىٰ مَطـايـا ذُلُلٍ حُمِـلَ عَلَيْهـا اَهْلُهـا ،وَ أُعْطُوا أزِمَّتَهـا فَأوْرَدَتْهُمُ الْجَنَّـةَ / ٢٧٦٩.

٢٠ـ أوْقىٰ جُنَّةٍ اَلتَّقْوىٰ / ٢٨٩٢.

٢١ـ أمْنَعُ حُصُونِ الدّينِ اَلتَّقْوىٰ/ ٢٩٥٢.

٢٢ـ إنَّ التَّقْوىٰ عِصْمَةٌ لَكَ في حَياتِكَ، وَ زُلْفىٰ لَكَ بَعْدَ مَماتِكَ/ ٣٤٦٦.

۱۷۔ تقوے کی پناہ لو کہ وہ روکنے والی سپر ہے اور جو اس میں پناہ لیتا ہے وہ اسکی حفاظت کرتا ہے اور جو اس سے وابستہ ہو جاتا ہے وہ اسے بچاتا ہے۔

۱۸۔ اللہ کے تقوے سے وابستہ ہو جاؤ کہ اسکی مضبوط رسی ہے کہ جس کی گرہ مضبوط اور بلند ترین پناہگاہ ہے۔

۱۹۔ آگاہ ہو جاؤ کہ تقویٰ و پرہیزگاری سدھی سدھائی سواری ہے کہ جن پر پرہیزگار سوار ہیں اور ان کی مہار ہاتھوں میں دیدی گئی ہے اب وہ انھیں جنت ہی میں آتاریں گی۔

۲۰۔ سب سے زیادہ حفاظت کرنے والی سپر تقویٰ ہے۔

۲۱۔ دین کا محفوظ ترین قلعہ تقویٰ ہے۔

۲۲۔ بیشک تقویٰ تمہاری زندگی میں تمہارا محافظ اور مرنے کے بعد خدا کے قرب کا سبب ہے۔

۲۳۔ إنَّ اللهَ تَعالىٰ أوْصـاكُمْ بِالتَّقْوىٰ، وَ جَعَلَها رِضاهُ مِـنْ خَلْقِهِ، فَاتَّقُوا اللهَ الَّذى أنْتُمْ بِعَيْنِهِ، وَ نَواصيكُمْ بِيَدِهِ/ ۳٦۱۰.

۲٤۔ إنَّ تَقْوَى اللهِ حَمَتْ أوْلياءَهُ مَحارِمَهُ ، وَ ألْزَمَتْ قُلُوبَهُـمْ مَخافَتَهُ ، حَتّىٰ أسْهَـرَتْ لَيالِيَهُـمْ ، وَ أظْمَـأَتْ هَواجِـرَهُمْ ، فَـأخَـذُوا الرّاحَـةَ بِـالتَّعَبِ ، وَ الـرَّيَّ بِالظَّمَإِ/ ۳٦۱۲.

۲٥۔ إنَّ تَقْوَى اللهِ هِـيَ الزّادُ وَ المَعادُ، زادٌ مُبَلِّغٌ، وَ مَعادٌ مُنْجِـحٌ، دَعا إلَيْها أسْمَعُ داعٍ، وَ وَعاها خَيْرُ واعٍ ، فاسْمَعَ داعِيها، وَ فازَ واعيها / ۳٦۱٦.

۲۳۔ بیشک خدائے متعال نے تمہیں تقوے کا حکم دیا ہے اور اسے مخلوق کے درمیان اپنی رضا کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ بس اس خدا سے ڈرو! کہ تم جس کی نظروں کے سامنے ہو اور جس کے ہاتھ میں تمہاری پیشانیاں (باگ ڈور) ہیں۔

۲۴۔ بیشک اللہ کا تقویٰ اس کے دوستوں کو اس کی حرام کردہ چیزوں سے روکتا ہے اور ان کے دلوں کو مستقل طور پر اس طرح ڈرائے رکھتا ہے کہ وہ اپنی راتوں کو جاگ کر اور دنوں کو تشنگی (روزہ کی) عالت میں گزارتے ہیں پس وہ رنج وتعب کے ذریعہ آرام پاتے اور تشنگی کے ذریعہ سیراب ہوتے ہیں۔

۲۵۔ بیشک تقویٰ زادِراہ ہے اور یہی پالینے کا توشہ ہے اور یہی زاد (منزل مقصود تک) پہنچانے والا ہے اور یہ پالینا کامیاب پلٹنا ہے اور اس کی طرف سب سے زیادہ سنانے والے نے دعوت دی ہے اور بہترین سننے والے نے سن کر اسے محفوظ کر لیا چنانچہ سنانے والے نے سنا دیا اور ماننے والا بہرہ اندوز ہوگیا۔

۲٦۔ إنَّ التَّقْـوىٰ حَقُّ اللهِ سُبْحـانَهُ عَلَيْكُـمْ، وَ المُوجِبَـةُ عَلَى اللهِ حَقَّكُـمْ، فَاسْتَعِينُوا بِاللهِ عَلَيْها، وَ تَوَسَّلُوا إلَى اللهِ بِها / ۳٦۱۷.

۲۷۔ إنَّ تَقْوَى اللهِ لَمْ تَزَلْ عارِضَةً نَفْسَها عَلَى الأُمَمِ الماضينَ وَ الغابِرينَ، لِحاجَتِهِمْ إلَيْها غَداً إذا أعادَ اللهُ ما أبْدَأَ وَ أخَذَ ما أعْطىٰ، فَما أقَلَّ مَنْ حَمَلَها حَقَّ حَمْلِها / ۳٦۱۸.

۲۸۔ إنَّ لِتَقْوَى اللهِ حَبْلاً وَثيقاً عُرْوَتُهُ، وَمَعْقِلاً مَنيعاً ذُرْوَتُهُ / ۳٦۱۹.

۲۹۔ إنَّ التَّقْوىٰ مُنْتَهىٰ رِضَى اللهِ مِنْ عِبادِهِ، وَ حاجَتِهِ مِنْ خَلْقِهِ، فَاتَّقُوا اللهَ

۲٦۔ بیشک تقویٰ تم پر خدا کا حق ہے تمہارے حق کو خدا پر ثابت کرنے والا ہے بس تقوے کیلئے اس کی اطاعت چاہو اور خدا تک پہنچنے کیلئے اسی کو وسیلہ بناؤ۔

۲۷۔ بیشک یہ تقویٰ اپنے آپ کو گزر جانے والی اور پیچھے رہ جانے والی امتوں کے سامنے ہمیشہ پیش کرتا رہا ہے۔ کیونکہ ان سب کو کل قیامت میں اس کی حاجت ہوگی، جب خداوند عالم اپنی مخلوق کو دوبارہ پلٹائے گا اور جو اسے دے رکھا ہے اسے واپس لے گا تو اسے قبول کرنے والے اور اس کا پورا پورا حق ادا کرنے والے بہت ہی کم نکلیں گے (مختصر یہ کہ مرتے دم آخرت میں ہر امت اور ہر شخص کو تقوے کی ضرورت ہوگی)۔

۲۸۔ بیشک خوف خدا کی رسی کے بندھن مضبوط اور اس کی پناہ کی بلندی ہر طرح محفوظ ہے (یعنی جو اس پر پہنچ جائے گا اس پر کوئی آفت نہ آئے گی)۔

۲۹۔ بیشک تقویٰ بندوں سے خدا خوشنود ہونے کی انتہا ہے اور یہی اس نے اپنے بندوں سے چاہا ہے پس اس خدا سے ڈرو کہ اگر چھپاؤ تو وہ جان لے اور اگر آشکار کرو تو وہ لکھے۔

الَّذي إنْ أسْرَرْتُمْ عَلِمَهُ، وَ إنْ أعْلَنْتُمْ كَتَبَهُ / ۳٦۲۰.

۳۰۔ إنَّ التَّقْوىٰ دارُ حِصْنٍ عَزيْزٍ لِمَنْ لَجَأَ إلَيْهِ، وَ الفُجُورُ دارُ حِصْنٍ ذَليلٍ لايُحْرِزُ أهْلَهُ وَ لايَمْنَعُ مَنْ لَجَأَ إلَيْهِ / ۳٦۲۱.

۳۱۔ إنَّ التَّقْوىٰ فِي اليَوْمِ الحِرْزُ وَ الْجُنَّةُ، وَ في غَدٍ اَلطَّريقُ إلَى الجَنَّةِ، مَسْلَكُها واضِحٌ وَ سالِكُها رابِحٌ / ۳٦۲۲.

۳۲۔ إنَّ تَقْوَى اللهِ عِمارَةُ الدّينِ، وَعِمادُ اليَقينِ، وَ إنَّها لَمِفْتاحُ صَلاحٍ، وَ مِصْباحُ نَجاحٍ / ۳٦۲۳.

۳۳۔ إنَّ مَنْ صَرَّحَتْ لَهُ العِبَرُ عَمّا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ المَثُلاتِ حَجَزَهُ التَّقْوىٰ عَنْ تَقَحُّمِ الشُّبُهاتِ / ۳٦۲٤.

۳۰۔ بیشک تقویٰ اس شخص کیلئے مضبوط پناہگاہ ہے جس میں پناہ لے اور فجور و بدکاری ایا ذلیل گر ہے جو اپنے رہنے والوں کی حفاظت نہیں کرتا ہے اور جو اس کی پناہ لیتا ہے اسے آفتوں سے نہیں بچاتا ہے۔

۳۱۔ بیشک آج (دنیا میں) تقویٰ پناہ و سپر ہے اور ۔ جنت کی راہ ہے اس کا راستہ واضح اور اس پر چلنے والا نفع میں ہے۔

۳۲۔ بیشک اللہ کا تقویٰ دین کو آباد کرنا اور یقین کا ستون ہے، بیشک یہ خیر و صلاح کی کلید اور کامیابی کا چراغ ہے۔

۳۳۔ بیشک خوف خدا ہدایت کی کلید اور آخرت کا ذخیرہ ہے اور ہر غلامی سے آزادی اور ہر تباہی سے رہائی کا باعث ہے اسی کے ذریعہ بھاگنے والا نجات پاتا ہے اور طلبگار منزل مقصود تک پہنچتا ہے اور مطلوبہ چیزوں تک رسائی پاتا ہے۔

٣٤ـ إنَّ مَن فـارَقَ التَّقْوىٰ أُغْـريَ بِاللَّـذّاتِ وَ الشَّهَواتِ، وَ وَقَـعَ فِي تيـهِ السَّيِّئاتِ، وَ لَزِمَهُ كَبيرُ (كَثيرُ) التَّبِعاتِ / ٣٦٢٥.

٣٥ـ إنَّ تَقْـوَى اللهِ مِفْتاحُ سَـدادٍ، وَ ذَخيرَةُ مَعـادٍ، وَ عِتْقٌ مِـنْ كُلِّ مَلَكَـةٍ، وَنَجـاةٌ مِـنْ كُـلِّ هَلَكَـةٍ، بِهـا يَنْجُـو الهـارِبُ، وَ تُنْجَـحُ المَطـالِـبُ، وَتُنـالُ الرَّغائِبُ/ ٣٦٢٦.

٣٦ـ اَلتَّقْوىٰ تُعِزُّ، اَلْفُجُورُ يُذِلُّ / ١١٦.

٣٧ـ اَلتَّقْوىٰ اِجْتِنابٌ / ١٨٨.

٣٨ـ اَلتَّقْوىٰ خَيْرُ زادٍ / ٤٩٠.

٣٩ـ اَلتَّقْوىٰ أزْكىٰ زِراعَةٍ/ ٦١٣.

٤٠ـ اَلتَّقْوىٰ رَأْسُ الحَسَناتِ / ٧٢٢.

۳۴۔ تقویٰ عزت دیتا ہے اور فجور وبدکاری ذلیل کر دیتی ہے۔

۳۵۔ تقویٰ (گناہوں سے) اجتناب ہے۔

۳۶۔ تقویٰ بہترین زادِراہ ہے۔

۳۷۔ تقویٰ پاکیزہ ترین کھیتی ہے۔

۳۸۔ تقویٰ حسنات اور نیکیوں کا سر ہے۔

۳۹۔ تقویٰ اخلاق کا سردار ہے۔

۴۰۔ تقویٰ مضبوط قلعہ ہے (جو انسان کو دنیوی واخروی آفات سے محفوظ رکھتا ہے)۔

٤١ـ اَلتَّقْوىٰ رَئِيسُ الأخْلاقِ / ٧٥١.

٤٢ـ اَلتَّقْوىٰ حِصْنٌ حَصِيْنٌ / ٧٥٤.

٤٣ـ اَلتَّقْوىٰ ذَخِيرَةُ مَعادٍ / ٧٩٦.

٤٤ـ اَلتَّقْوىٰ أقْوىٰ أساسٍ / ٨٢٢.

٤٥ـ اَلتَّقْوىٰ مِفْتاحُ الصَّلاحِ / ٩٤١.

٤٦ـ اَلتَّقْوىٰ حِصْنُ المُؤْمِنِ / ١٠٤٦.

٤٧ـ اَلتَّقْوىٰ حِرْزٌ لِمَنْ عَمِلَ بِها / ١١٢٨.

٤٨ـ اَلتَّقْوىٰ أوْفَقُ حِصْنٍ وَ أوْقىٰ (أوْفىٰ) حِرْزٍ / ١٣٣٠.

٤٩ـ اِنِ اتَّقَيْتَ اللهَ وَقاكَ / ٣٧٥٢.

٥٠ـ إنَّكُمْ إلىٰ أزْوادِالتَّقْوىٰ أحْوَجُ مِنكُمْ إلىٰ أزْوادِ الدُّنْيا / ٣٨٣١.

۴۱۔ تقویٰ آخرت کا ذخیرہ ہے۔

۴۲۔ تقویٰ مضبوط ترین بنیاد ہے۔

۴۳۔ تقویٰ کامیابی کی کلید ہے۔

۴۴۔ تقویٰ مومن کا قلعہ ہے۔

۴۵۔ تقویٰ اس شخص کیلئے قلعہ ہے جو اس پر عمل کرے۔

۴۶۔ تقویٰ مضبوط ترین اور محفوظ ترین پناہ گاہ ہے۔

۴۷۔ اگر تم اللہ سے ڈرو! اور اس کا تقویٰ اختیار کرو تو وہ تمہیں (دنیوی و اخروی آفات سے) محفوظ رکھے گا۔

۴۸۔ بیشک تم دنیا کے توشہ سے زیادہ (آخرت کے) توشوں کے محتاج ہو۔

۴۹۔ جب تم ڈرو! تو خدا کی حرام کردہ چیزوں سے ڈرو۔

۵۰۔ تقوے کے ذریعہ گناہوں کی حدت و شدت ختم کی جاتی ہے۔

٥١ـ إذَا اتَّقَيْتَ فَاتَّقِ مَحارِمَ اللهِ / ٤٠٧٧.
٥٢ـ بِالتَّقْوىٰ تُقْطَعُ حُمَةُ (حُمَّةُ) الخَطايا / ٤٢٧٩.
٥٣ـ بِالتَّقْوىٰ قُرِنَتِ العِصْمَةُ / ٤٣١٦.
٥٤ـ بِالتَّقْوىٰ تَزْكُوا الأعْمالُ / ٤٣٢٧.
٥٥ـ ثَوْبُ التُّقىٰ أشْرَفُ المَلابِسِ / ٤٦٨٦.
٥٦ـ داوُوا بِالتَّقْوىَ الأسْقامَ، وَ بادِروا بِها الحِمامَ، وَ اعْتَبِرُوا بِمَنْ أضاعَها، وَ لايَعْتَبِرَنَّ بِكُمْ مَنْ أطاعَها / ٥١٥٤.
٥٧ـ رَأسُ التَّقْوىٰ تَرْكُ الشَّهْوَةِ / ٥٢٣٦.
٥٨ـ سَبَبُ صَلاحِ الإيمانِ التَّقْوىٰ / ٥٥١٤.
٥٩ـ صَلاحُ التَّقْوىٰ تَجَنُّبُ الرِّيَبِ / ٥٨٠٠.

۵۱ـ تقوے کے ذریعہ (آدمی کے ساتھ) ہمت (گناہوں سے بچنے کی طاقت) کردی گئی ہے۔

۵۲ـ تقوے کے وسیلہ سے اعمال پاک ہوتے ہے۔

۵۳ـ تقوے کا لباس شریفانہ اور بہترین لباس ہے جیسا کہ خداوند عالم کا ارشاد ہے: ''ولباس التقوی ذالک خیر''

۵۴ـ تقوے کے ذریعہ (اپنی روحانی) بیماریوں کا علاج کرو اور موت کی طرف بڑھو اور جس نے اس کو ضائع کردیا ہے اس سے عبرت لو اور جس نے اس کی اطاعت کی اس سے ہرگز عبرت نہ لو۔

۵۵ـ ترک شہوت ہی تقوے کا سر ہے (تقوے انتہا ہے)۔

۵۶ـ تقویٰ ایمان کی درستی واصلاح کا سبب ہے۔

۵۷ـ شک وشبہ سے اجتناب کرنا تقوے کی درستی واصلاح کا باعث ہے۔

۵۸ـ خوش نصیب ہے وہ جس نے تقوے کو اپنے دل کا شعار بنالیا ہے۔

۵۹ـ تمہارے لئے ضروری ہے کہ تقویٰ اختیار کرو کہ یہ انبیا کا اخلاق ہے۔

٦٠ـ طُوبىٰ لِمَنْ أَشْعَرَ التَّقْوىٰ قَلْبَهُ / ٥٩٣٩.

٦١ـ عَلَيْكَ بِالتُّقىٰ فَإِنَّهُ خُلُقُ الأَنْبِياءِ / ٦٠٨٦.

٦٢ـ عَلَيْكَ بِالتَّقْوىٰ فَإِنَّهُ أَشْرَفُ نَسَبٍ / ٦٠٩٧.

٦٣ـ عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللهِ فِي الغَيْبِ وَ الشَّهادَةِ، وَ لُزُومِ الحَقِّ فِي الغَضَبِ وَ الرِّضا / ٦١٢٩.

٦٤ـ عَلَيْكُمْ بِالتَّقْوىٰ فَإِنَّهُ خَيْرُ زادٍ ،وَ أَحْرَزُ عَتادٍ / ٦١٦٥.

٦٥ـ فَاتَّقُوا اللهَ تَقِيَّةَ مَنْ سَمِعَ فَخَشَعَ، وَ اقْتَرَفَ فَاعْتَرَفَ، وَ وَجِلَ فَعَمِلَ وَ حاذَرَ فَبادَرَ / ٦٥٩٣.

٦٦ـ فَاتَّقُوا اللهَ تَقِيَّةَ مَنْ أَيْقَنَ فَأَحْسَنَ ، وَ عُبِّرَ فَاعْتَبَرَ، وَ حُذِّرَ فَازْدَجَرَ، وَبُصِّرَ فَاسْتَبْصَرَ ، وَ خافَ العِقابَ وَ عَمِلَ لِيَوْمِ الحِسابِ / ٦٥٩٨.

۶۰۔ تمہارے لئے ضروری ہے کہ تقویٰ اختیار کرو کہ یہ بلند ترین نسب ہے۔

۶۱۔ تمہارے لئے ضروری ہے کے ظاہر و باطن میں اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور راضی و ناراضگی میں حق و انصاف کا دامن نہ چھوڑو۔

۶۲۔ تمہارے لئے تقویٰ لازمی ہے کہ بہترین زادراہ اور بہترین محافظ وبچاؤ شدہ ہے۔

۶۳۔ خدا سے اس شخص کی مانند ڈرو کہ جس نے سنا تو خاکساری کی اور گناہ کیا تو اس کا اعتراف کیا اور ڈرا تو عمل کیا خوف کیا تو نیکیوں کی طرف بڑھا (یہ جملہ نہج البلاغہ کے خطبہ غرّا کا جز ہے۔

۶۴۔ خدا سے اس شخص کی مانند ڈرو کہ جس نے قیامت کا یقین کیا تو نیک اعمال بجالایا، عبرتیں دلائی تو عبرتیں حاصل کیں خوف دلایا گیا تو برائیوں سے رک گیا اور اسے دکھایا گیا تو وہ بینا ہو گیا اور عقاب سے ڈرا تو روزِ حساب کیلئے اعمال بجالایا (یہ خطبہ بھی مذکورہ خطبہ ہی کا جز ہے)۔

۶۵۔ اللہ کے بندو اس شخص کی مانند اللہ سے ڈرو کہ جس نے فکر کے ذریعہ اپنے دل کو (آخرت کی) فکر کے ذریعہ مشغول کرلیا ہے (چنانچہ) ذکر الٰہی میں اسکی زبان برقوت حرکت میں رہتی ہے اور خطبوں سے پہلے ہی وہ خوف زدہ رہتا ہے۔

٦٧ــ فَاتَّقُوا اللهَ عِبادَ اللهِ تَقِيَّةَ مَنْ شَغَلَ بِالفِكْرِ قَلْبَهُ، وَ أَوْجَفَ الذِّكْرُ بِلِسانِهِ، وَ قَدَّمَ الخَوْفَ لأَمانِهِ / ٦٦٠٠.

٦٨ـ فَاتَّقُوا اللهَ جِهَةَ ما خَلَقَكُمْ لَهُ وَ احْذَرُوا مِنْهُ كُنْهَ ما حَذَّرَكُمْ مِنْ نَفْسِهِ، وَ اسْتَحِقُّوا مِنْهُ ما أَعَدَّ لَكُمْ بِالتَّنَجُّزِ لِصِدْقِ ميعادِهِ، وَ الحَذَرِ مِنْ هَوْلِ مَعادِهِ/ ٦٦٠١.

٦٩ـ فَاتَّقُوا اللهَ عِبادَ اللهِ تَقِيَّةَ مَنْ شَمَّرَ تَجْريراً، وَ جَدَّ تَشْميراً، وَ أَكْمَشَ في مَهَلٍ، وَ بادَرَ عَنْ وَجَلٍ / ٦٦٠٢.

٧٠ـ فَاتَّقُوا اللهَ تَقِيَّةَ مَنْ نَظَرَ في كَرَّةِ المَوْئِلِ، وَ عاقِبَةِ المَصْدَرِ، وَ مَغَبَّةِ

اور اس سے اس کے سچے وعدہ کا ایفا چاہتے ہوئے اور ہولِ قیامت سے ڈرتے ہوان چیزوں کا استحقاق پیدا کرو جو اس نے تمہارے لئے مہیا کر رکھی ہیں۔

٦٧ـ اللہ کے بندو! خدا سے اس شخص کی مانند ڈرو کہ جس نے (طاعتِ خدا کی خاطر) کمر باندھ لی ہے اور بھرپور طریقہ سے کوشش کی اور مہلت کے زمانہ میں عجلت کی اور خوف کے مارے سبقت کی ہے۔

٦٨ـ خدا سے اس شخص کی طرح ڈرو! کہ جس نے پلٹنے کی جگہ کے لوٹنے کی عاقبت وانجام کے بارے میں اور بازگشت کی انتہا کے بارے میں غور کیا اور لغزش کے بعد گزشتہ امور کی تلافی کی اور بہت زیادہ نیک اعمال بجالایا۔

٦٩ـ تقوے کی کثرت پارسائی وورع کی فراوانی کی نشانی ہے (علامہ خوانساری مرحوم فرماتے ہیں۔ ظاہراً یہاں ورع سے مراد خدا سے ڈرنا اور تقوے سے مراد پرہیزگاری ہے)۔

٧٠ـ جو آخرت کی کامیابی کو دوست رکھتا (وہ آخرت میں کامیاب ہو جاتا ہے) اسکے لئے تقویٰ ضروری ہے۔

المَرْجَعِ فَتَدارَكْ فارِطَ الزَّلَلِ، وَ اسْتَكْثَرَ مِنْ صالِحِ العَمَلِ / ٦٦٠٤.

٧١ـ كَثْرَةُ التُّقىٰ عُنْوانُ وُفُورِ الوَرَعِ / ٧٠٩٦.

٧٢ـ مَنْ أَحَبَّ فَوْزَ الآخِرَةِ فَعَلَيْهِ بِالتَّقْوىٰ / ٨٩٠٦.

٧٣ـ مَنْ تَعَرّىٰ عَنْ لِباسِ التَّقْوىٰ لَمْ يَسْتَتِرْ بِشَيْءٍ مِنْ أَلْبابِ (أَسْبابِ) الدُّنْيا / ٨٩٤٦.

٧٤ـ مَنْ تَسَرْبَلَ أَثْوابَ التُّقىٰ لَمْ يَبْلُ سِرْبالُهُ / ٩٠١٩.

٧٥ـ ما أَصْلَحَ الدّينَ كَالتَّقْوىٰ / ٩٤٧٤.

٧٦ـ مِلاكُ التُّقىٰ رَفْضُ الدُّنْيا / ٩٧٢١.

٧٧ـ هُدِيَ مَنْ أَشْعَرَ التَّقْوىٰ قَلْبَهُ / ١٠١١.

٧٨ـ وَ اتَّقُوا اللهَ الَّذي أَعْذَرَ (بِما أَنْذَرَ)، وَ احْتَجَّ بِما نَهَجَ، وَ حَذَّرَكُمْ

۷۱۔ جو لباس تقویٰ سے برہنہ ہوگا وہ کسی بھی چیز سے نہ چھپ سکے گا (یعنی اس کے عیوب نمایاں ہو جائیں گے)

۷۲۔ جو لباسِ تقویٰ کو اپنا پیراہن بنالے گا اس کا پیراہن کبھی پرانا نہ ہوگا۔

۷۳۔ تقوے کی مانند کسی چیز نے دین کی اصلاح نہیں کی ہے۔

۷۴۔ تقوے کا معیار دنیا کو ٹھکرا دینا ہے۔

۷۵۔ جس نے تقوے کو اپنے دل کا شعار بنالیا وہ ہدایت پا گیا۔

۷۶۔ اس خدا سے ڈرو کہ جس نے ڈرا کر عذر کو برطرف کر دیا اور راستہ کو واضح کر کے حجت قائم کر دی اور تمہیں اس دشمن سے ڈرایا ہے کہ جو چپکے چپکے سینوں میں نفوذ کر جاتا ہے اور کانوں میں سننے والے کے راز کو پھونک دیتا ہے۔

۷۷۔ (بے سوچے سمجھے کسی بھی کام کا) اقدام نہ کرو اور رکو نہیں مگر تقوائے خدا اور اسکی طاعت کیلئے (یعنی تقوائے الٰہی کے لئے اقدام کرو طاعت خدا میں مشغول رہو) تا کہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤ اور راہِ راست پا جاؤ۔

۷۸۔ تقوے جیسا کہ کوئی کرم نہیں۔

عَدُوّاً نَفَذَ فِي الصُّدُورِ خَفِيّاً، وَ نَفَثَ فِي الآذانِ نَجِيّاً / ١٠١٤٦.

٧٩ـ لاتُقْدِمْ وَ لاتُحْجِمْ إلاّ عَلىٰ تَقْوَى اللهِ وَ طاعَتِهِ تَظْفَرْ بِالنُّجْحِ وَالنَّهْجِ القَوِيمِ / ١٠٣٥٠.

٨٠ـ لاكَرَمَ كَالتَّقْوىٰ / ١٠٤٦٤.

٨١ـ لازادَ كَالتَّقْوىٰ/ ١٠٤٨٦.

٨٢ـ لاتَقْوىٰ كَالْكَفِّ عَنِ المَحارِمِ / ١٠٦١١.

٨٣ـ لاحِصْنَ أمْنَعُ مِنَ التَّقْوىٰ / ١٠٦٤٦.

٨٤ـ لايَهْلِكُ عَلَى التَّقْوىٰ سِنْخُ أصْلٍ، وَ لايَظْمَأُ عَلَيْها زَرْعٌ/ ١٠٨٥٦.

٨٥ـ لاشَرَفَ أعْلىٰ مِنَ التَّقْوىٰ / ١٠٩٠٣.

٨٦ـ أبَرُّكُمْ أتْقاكُمْ / ٢٨٣٦.

۷۹۔ تقوے جیسا کوئی زادِ راہ نہیں۔

۸۰۔ حرام چیزوں سے باز رہنے جیسی کوئی پرہیز گاری نہیں ہے۔

۸۱۔ تقوے سے بڑا نگہبان کوئی قلعہ نہیں۔

۸۲۔ تقوے کی بنا پر کوئی بھی اعتقادی اصل (یا عمل) باطل نہیں ہوئی اور جو دانہ بویا گیا وہ تشنہ نہیں رہا۔

۸۳۔ تقوے سے بڑا کوئی شرف نہیں ہے۔

۸۴۔ تم میں سب سے بڑا نیک (نفس) وہ ہے جو تم میں زیادہ متقی و پرہیز گار ہے۔

۸۵۔ جس کو تقوے نے بلند کیا ہوا سے تم پست (کرنے کی کوشش) نہ کرو۔

۸۶۔ خدا سے اس شخص کی طرح ڈرو کہ جس کو دعوت دی گئی تو اس نے عبرت حاصل کی اور خوف کھایا تو محفوظ رہا۔

۸۷۔ لاتَضَعْ مَنْ رَفَعَتْهُ التَّقْوىٰ / ۱۰۲۲۸.

۸۸۔ اِتَّقُوا اللهَ تَقِيَّةَ مَنْ دُعِيَ فَأجابَ وَ تابَ فَأنابَ وَ حُذِّرَ فَحَذِرَ وَ عَبَرَ فَاعْتَبَرَ وَخافَ فَأمِنَ / ۲۵٤۸.

الأتقياء والمتّقون

۱۔ اَلْمُتَّقي مَنِ اتَّقَى الذُّنُوبَ، وَ المُتَنَزِّهُ مَنْ تَنَزَّهَ عَنِ العُيُوبِ / ۱۸۷۱.

۲۔ اَلْمُتَّقُونَ أنْفُسُهُمْ عَفِيفَةٌ، وَ حاجاتُهُمْ خَفِيفَةٌ، و خَيْراتُهُمْ مَأمُولَةٌ، وَ شُرُورُهُمْ مَأمُونَةٌ / ۱۹۳۱.

۳۔ اَلْمُتَّقُونَ أنْفُسُهُمْ قانِعَةٌ، وَشَهَواتُهُمْ مَيِّتَةٌ، وَ وُجُوهُهُمْ مُسْتَبْشِرَةٌ، وَ قُلُوبُهُمْ مَحْزُونَةٌ / ۱۹۳۲.

۸۷۔ جس کو تقوے نے بلند کیا ہے اسے پست نہ سمجھو یا اسے نہ گراؤ۔

۸۸۔ خدا سے اس شخص کی طرح ڈرو کہ جس کو بلایا گیا تو وہ آ گیا اور توبہ کی تو خدا کی طرف لوٹ آیا اور گناہوں سے ڈرایا گیا تو ڈر گیا (اور کہیں عبرت کی جگہ سے گذرا تو) عبرت حاصل کی اور سہم گیا (نتیجہ میں خدا کے عذاب سے) محفوظ ہو گیا۔

متقین اور پرہیزگار

۱۔ متقی وہ ہے جو گناہوں سے پرہیز کرتا ہے اور پاک وہ ہے جو عیوب سے بری ہے۔

۲۔ پرہیزگار وہ ہے کہ جس کا نفس پاک وصاف اور ضروریات بہت کم ہیں ان سے ہر نیکی کی امید رکھی گئی ہے اور ان سے کسی بدرئی کا اندیشہ نہیں ہے۔

۳۔ پرہیزگاروں کے نفس قانع ومطمئن ان کی خواہش کم اور ان کے چہرے شگفتہ اور ان کے دل غمگین ورنجیدہ ہیں۔

٤ـ اَلْمُتَّقُونَ أَعْمالُهُمْ زاكِيَةٌ، وَ أَعْيُنُهُمْ باكِيَةٌ، وَ قُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ / ١٩٦٥.

٥ـ اَلْمُتَّقي مَيْتَةٌ شَهْوَتُهُ، مَكْظُومٌ غَيْظُهُ، فِي الرَّخاءِ شَكُورٌ، وفِي المَكارِهِ صَبُورٌ / ١٩٩٨.

٦ـ إنَّ الأَتْقِياءَ كُلُّ سَخِيٍّ، مُتَعَفِّفٍ مُحْسِنٍ / ٣٤٠١.

٧ـ إنَّ المُتَّقِينَ ذَهَبُوا بِعاجِلِ الدُّنْيا وَ الآخِرَةِ، شارَكُوا أَهْلَ الدُّنْيا في دُنْياهُمْ، وَ لَمْ يُشارِكْهُمْ أَهْلُ الدُّنْيا في آخِرَتِهِمْ / ٣٦١٥.

٨ـ اَلْمُتَّقُونَ قُلُوبُهُمْ مَحْزُونَةٌ، وَ شُرُورُهُمْ مَأْمُونَةٌ / ١٣٤٨.

٩ـ اَلْمُتَّقي قانِعٌ، مُتَنَزِّهٌ، مُتَعَفِّفٌ / ١٤٣٣.

١٠ـ شيمَةُ الأَتْقياءِ اِغْتِنامُ الْمُهْلَةِ، وَ التَّزَوُّدُ لِلرِّحْلَةِ / ٥٧٧٧.

۴۔ پرہیزگاروں کے اعمال پاک ان کی آنکھیں گریاں اوران کے دل خوف زدہ ہیں۔

۵۔ متقی کی خواہشیں مردہ اس کا غصہ ناپید وہ خوش حالی میں شکر گزار اور سختی و تنگی میں صابر ہے۔

۶۔ بیشک پرہیزگاروں میں سے ہر ایک سخی، حرام سے اجتناب کرنے والا اوراحسان و نیکی کرنے والا ہے۔

۷۔ متقین اور پرہیزگاروں نے دنیا و آخرت دونوں کو حاصل کر لیا ہے وہ دنیا میں دنیاداروں کے شریک رہے اور حالانکہ آخرت میں دنیاداران کے شریک نہیں ہونگے۔

۸۔ متقین کے دل۔ غمگین، اور رنجیدہ ہیں اوران سے کسی تکلیف کا اندیشہ نہیں ہوتا ہے (لوگ ان کی برائی واذیت رسائی سے محفوظ ہیں)

۹۔ متقی و پرہیزگار، قانع حرام چیزوں سے الگ اور پاک دامن ہے۔

۱۰۔ مہلتوں کو غنیمت سمجھنا اور سفر کیلئے توشہ فراہم کرنا پرہیزگاروں کی خصلت ہے۔

١١ـ قَدْ أفْلَحَ التَّقيُّ الصَّمُوتُ/ ٦٦٧٠.

١٢ـ لِلْمُتَّقـي هُدىً في رَشـادٍ، وَ تَحَرُّجٌ عَـنْ فَسادٍ، وَ حِرْصٌ فـي إصْلاحِ مَعادٍ/ ٧٣٥٧.

١٣ـ لِلْمُتَّقـي ثَلاثُ عَلاماتٍ : إخْـلاصُ العَمَلِ، وَ قَصْرُ الأمَـلِ، وَ اغْتِنامُ المَهَلِ/ ٧٣٧٠.

١٤ـ لَوْ أنَّ السَّماواتِ وَ الأرْضَ كانَتا عَلىٰ عَبْدٍ رَتْقاً ثُمَّ اتَّقَى اللهَ لَجَعَلَ اللهُ لَهُ مِنْهُما مَخْرَجاً وَ رَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لايَحْتَسِبُ/ ٧٥٩٩.

١٥ـ مَنْ تَوَقّىٰ سَلِمَ/ ٧٦٦١.

١٦ـ مَنِ اتَّقىٰ أصْلَحَ/ ٧٧٠٧.

١٧ـ مَنِ اتَّقَى اللهَ وَقاهُ/ ٧٨٢٤.

۱۱۔ حقیقت یہ ہے کہ زیادہ خاموش رہنے والا پرہیزگار و متقی کامیاب ہے۔

۱۲۔ متقی و پرہیزگار کیلئے راہ راست میں راہنمائی اور فساد سے ممانعت اور اصلاحِ معاد کی حرص ہے۔

۱۳۔ پرہیزگار و متقی کی تین علامتیں ہیں؛ اخلاصِ عمل، مختصر امید اور مہلت کو غنیمت سمجھنا۔

۱۴۔ اگر کسی بندے پر زمین و آسمان کے (سارے) راستے بند ہوں (اور اس کیلئے نکلنے کا کوئی راستہ نہ ہو) اور وہ اس وقت خدا سے ڈرا (خدا کا تقویٰ اختیار کرے) تو ان دونوں میں اس کے نکلنے کیلئے راستہ بنا دیگا اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا کرے گا جہاں سے وہ گمان بھی نہیں کر سکتا تھا۔

۱۵۔ جو تقویٰ اختیار کرتا ہے وہ محفوظ رہتا ہے۔

۱۶۔ جو تقویٰ اختیار کرتا وہ اپنی اصلاح کرتا ہے۔

۱۷۔ جو اللہ کا تقویٰ اختیار کرتا ہے خدا اسے محفوظ رکھتا ہے۔

۱۸۔ مَنِ اتَّقیٰ قَلْبُہُ لَمْ یُدْخِلْہُ الحَسَدُ / ۸۰۰۲.

۱۹۔ مَنِ اتَّقیٰ رَبَّہُ کانَ کَریماً / ۸۲۸۳.

۲۰۔ مَنِ اتَّقَی اللهَ فازَ وَ غَنِيَ / ۸٤۱۵.

۲۱۔ مَنْ أشْعَرَ قَلْبَہُ التَّقْویٰ فازَ عَمَلُہُ / ۸۵۹٤.

۲۲۔ مَنِ اتَّقَی اللهَ سُبْحانَہُ جعَلَ لَہُ مِنْ کُلِّ هَمٍّ فَرَجاً وَ مِنْ کُلِّ ضیقٍ مَخْرَجاً / ۸۸٤۷.

۲۳۔ مَنِ اتَّقَی اللهَ وَقاہُ / ۹۰۹۷.

۲٤۔ مَا اتَّقیٰ أحَدٌ إلاّ سَهَّلَ اللهُ مَخْرَجَہُ / ۹۵٦۵.

۲۵۔ مُتَّقِي الْمَعْصِیَةِ کَفاعِلِ البِرِّ / ۹۷۹۰.

۱۸۔ جس کا دل خوف زدہ رہتا ہے (یعنی تقوائے الٰہی سے سرشار رہتا ہے) اس میں حسد داخل نہیں ہوسکتا ہے (یا جو اپنے دل کے بارے میں خوف زدہ رہتا ہے اس میں حسد داخل نہیں وہ سکتا ہے)۔

۱۹۔ جو اپنے رب سے ڈرتا ہے وہ کریم وشریف ہے۔

۲۰۔ جو خدا سے ڈرتا ہے وہ کامیاب اور مالدار ہو جاتا ہے۔

۲۱۔ جس نے تقوے کو اپنے دل کا شعار بنالیا اس کا عمل کامیاب ہو گیا۔

۲۲۔ جو اللہ سبحانہ سے ڈرتا ہے خدا اس کیلئے ہر اندوہ سے کشائش اور ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ پیدا کر دیتا ہے۔

۲۳۔ جو اللہ سے ڈرتا ہے (یا اس کا تقویٰ اختیار کرتا ہے خدا اسے محفوظ رکھتا ہے۔

۲۴۔ خدا سے کوئی نہیں ڈرا مگر یہ کہ خدا نے اس کے نکلنے کا راستہ بنا دیا۔

۲۵۔ معصیت سے بچنے والا ایسا ہی ہے جیسا نیکی کرنے والا۔

۲۶ـ مُلُوكُ الجَنَّةِ الأَتْقِياءُ وَ المُخْلِصُونَ / ۹۸۱۷.

۲۷ـ وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الجَنَّةِ زُمَراً قَدْ أُمِنَ العِقَابُ، وَ انْقَطَعَ العِتَابُ، وَ زُحْزِحُوا عَنِ النَّارِ، وَ اطْمَأَنَّتْ بِهِمُ الدَّارُ، وَ رَضُوا الْمَثْوىٰ وَالقَرارَ/ ۱۰۱٤۸.

التَّوكل

۱ـ اَلتَّوَكُّلُ كِفايَةٌ شَرِيفَةٌ لِمَنِ اعْتَمَدَ عَلَيْهِ / ۱۵۵۹.

۲ـ اَلتَّوَكُّلُ اَلتَّبَرّي مِنَ الحَوْلِ وَ القُوَّةِ وَ انْتِظارُ ما يَأتي بِهِ القَدَرُ / ۱۹۱٦.

۳ـ إِيّاكَ أنْ تَتَخَيَّرَ لِنَفْسِكَ ، فَإِنَّ أَكْثَرَ النُّجْحِ فيما لايُحْتَسَبُ / ۲٦۹۱.

۲۶ـ متقین اور مخلصین (پرہیزگار اور مخلص افراد) جنت کے بادشاہ ہے۔

۲۷ـ جولوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں انھیں دستہ دستہ جنت کی طرف لے جایا جائیگا درحقیقت وہ عقاب سے محفوظ ہوگئے ہیں اور ان سے، ملامت روکا گیا ہے اور انھیں جہنم کی آگ سے دور رکھا گیا ہے اور اس منزل میں آرام بخشا گیا ہے اور وہ اپنی اقامت گاہ میں خوش و خرم ہونگے۔

توکّل

۱ـ جو شخص خدا پر اعتمد کرتا ہے اس کا اس پر توکل کرنا ایک عظیم وشریف کفایت ہے۔

۲ـ توکل، حول وقوت سے بیزاری اختیار کرنا اور خدا کے مقدر کیے ہوے کی آمد کا انتظار کرنا ہے۔

۳ـ خبردار اس چیز پر اعتاد نہ کرنا جس کو تم نے اپنے نفس کیلئے انتخاب کیا ہے کہ اکثر کامیابی اس خدا پر توکل کرنے میں ہے اپنے نفس کے انتخاب پر نہیں)۔

٤ـ أَصْلُ قُوَّةِ القَلْبِ اَلتَّوَكُّلُ عَلَى اللهِ/ ٣٠٨٢.
٥ـ إِنَّ حُسْنَ التَّوَكُّلِ لَمِنْ صِدْقِ الإِيقانِ/ ٣٣٨٠.
٦ـ اَلتَّوَكُّلُ كِفايَةٌ / ٧٢.
٧ـ اَلتَّوَكُّلُ بِضاعَةٌ / ٢٤٩.
٨ـ اَلتَّوَكُّلُ خَيْرُ عِمادٍ / ٤٩٢.
٩ـ اَلتَّوَكُّلُ حِصْنُ الحِكْمَةِ / ٥٤٤.
١٠ـ اَلتَّوَكُّلُ أَفْضَلُ عَمَلٍ / ٦٠٤.
١١ـ اَلتَّوَكُّلُ مِنْ قُوَّةِ اليَقينِ / ٦٩٩.
١٢ـ بِحُسْنِ التَّوَكُّلِ يُسْتَدَلُّ عَلىٰ حُسْنِ الإِيقانِ / ٤٢٨٦.
١٣ـ تَوَكَّلْ عَلَى اللهِ سُبْحانَهُ فَإِنَّهُ قَدْ تَكَفَّلَ بِكِفايَةِ المُتَوَكِّلينَ عَلَيْهِ/ ٤٥٠٤.

۴۔ دل کی قوت کا سرچشمہ خدا پر توکل کرنے میں ہے۔
۵۔ حسنِ توکل تو بس یقین کی صداقت ہی سے ہے۔
۶۔ خدا پر توکل تمام امور کیلئے کفایت کناں ہے۔
۷۔ خدا پر توکل سرمایہ ہے۔
۸۔ خدا پر توکل بہترین ستون (سہارا) ہے۔
۹۔ توکل حکمت کا حصار ہے۔
۱۰۔ توکل (خدا پر تکیہ کرنا) بلندترین عمل ہے۔
۱۱۔ قوی یقین سے (خدا پر) توکل ہوتا ہے۔
۱۲۔ حُسنِ توکل سے حُسنِ یقین پر استدلال کیا جاتا ہے (یعنی اچھا اور مستحسن توکل بہترین یقین کی دلیل ہے۔)
۱۳۔ اللہ سبحانہ پر توکل کرو کہ وہ ان لوگوں کے امور کا ضامن ہے جو اس پر توکل کرتے ہیں (جیسا کہ ارشاد ہے "وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللهِ فَهُوَ حَسْبُهُ") جو خدا پر توکل کرتا ہے خدا اسکی کفایت کرتا ہے)

١٤ـ حُسْنُ تَوَكُّلِ العَبْدِ عَلَى اللهِ عَلىٰ قَدْرِ ثِقَتِهِ بِهِ / ٤٨٣٢.

١٥ـ حَسْبُكَ مِنْ تَوَكُّلِكَ أنْ لاتَرىٰ لِرِزْقِكَ مُجْرِياً إلاّ اللهُ سُبْحانَهُ/ ٤٨٩٥.

١٦ـ فِي التَّوَكُّلِ حَقيقَةُ الإيقانِ / ٦٤٨٤.

١٧ـ مَنْ تَوَكَّلَ كُفِيَ / ٧٦٨٢.

١٨ـ مَنْ تَوَكَّلَ لَمْ يَهْتَمَّ / ٧٧٧٢.

١٩ـ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللهِ كُفِيَ / ٧٨٠٧.

٢٠ـ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللهِ كَفاهُ / ٧٨٢٥.

٢١ـ لاتَجْعَلَنَّ لِنَفْسِكَ تَوَكُّلاً إلاّ عَلَى اللهِ، وَ لايَكُنْ لَكَ رَجاءٌ إلاّ اللهُ/ ١٠٢٨٥.

٢٢ـ كُلُّ مُتَوَكِّلٍ مَكْفِيٌّ / ٦٨٣١.

۱۴۔ بندہ کا جتنا خدا پر اعتماد ہوگا اتنا ہی خدا پر اس کا توکل مستحسن ہوگا۔

۱۵۔ تمہارے توکل سے تمہارے لیئے اتنا ہی کافی ہے کہ تم صرف خدا کو روزی جاری کرنے والا سمجھو (اسی کو روزی رساں سمجھو)۔

۱۶۔ یقین کی حقیقت توکل میں (مضمر) ہے۔

۱۷۔ جس نے توکل کیا اس کی کفایت کی گئی۔

۱۸۔ جو توکل کرتا ہے وہ غمگین نہیں ہوتا ہے۔

۱۹۔ جو خدا پر توکل کرتا ہے اسکی کفایت کی جاتی ہے۔

۲۰۔ جو خدا پر توکل کرتا ہے خدا کی کفایت کرتا ہے۔

۲۱۔ اپنے نفس کیلئے کسی کو توکل کے لائق نہ سمجھو مگر خدا کو اور کسی سے امید نہ رکھو سوائے خدا کے۔

۲۲۔ ہر توکل کرنے والے کی کفایت کی گئی ہے (یعنی خدا اس کی مدد و کفایت کرے گا۔)

۲۳۔ كُنْ مُتَوَكِّلاً تكُنْ مَكْفِيّاً / ۷۱۳۲.

٢٤۔ لَيْسَ لِمُتَوَكِّلٍ عَناءٌ / ٧٤٥١.

٢٥۔ مَنْ كانَ مُتَوَكِّلاً لَمْ يَعْدَمِ الإعانَةَ / ٨١٢٨.

٢٦۔ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللهِ غَنِيَ عَنْ عِبادِهِ / ٨٢٥٤.

٢٧۔ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللهِ كُفِيَ وَ اسْتَغْنىٰ / ٨٤٢٣.

٢٨۔ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللهِ تَسَهَّلَتْ لَهُ الصِّعابُ / ٨٩٢٠.

٢٩۔ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللهِ أضاءَتْ لَهُ الشُّبَهاتُ، وَ كُفِيَ المَؤُناتُ، وَ أمِنَ التَّبِعاتِ / ٨٩٨٥.

٣٠۔ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللهِ ذَلَّتْ لَهُ الصِّعابُ ، وَ تَسَهَّلَتْ لَهُ الأسْبابُ ، وَ تَبَوَّءَ الخَفْضَ وَ الكَرامَةَ / ٩٠٢٨.

۲۳۔ (خدا پر) توکل کرنے والے ہو جاؤ تا کہ تمہاری کفایت کی جائے)۔

۲۴۔ توکل کرنے والے کیلئے رنج نہیں ہے (کیونکہ وہ اپنے امور کو خدا کے سپرد کر دیتا ہے۔)

۲۵۔ جو (خدا پر) توکل کرتا ہے وہ (خدا کی) مدد کو نہیں کھوتا ہے۔

۲۶۔ جو خدا پر توکل کرتا ہے وہ اس کے بندوں سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔

۲۷۔ جو خدا پر توکل کرتا ہے اسکی کفایت کی جاتی ہے اور وہ بے نیاز ہو جاتا ہے۔

۲۸۔ جو خدا پر توکل کرتا ہے اس کی مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں۔

۲۹۔ جو خدا پر توکل کرتا ہے اس کے شبہات روشن ہو جاتے ہیں اور اس کے اخراجات پورے ہوتے ہیں اور وہ رنج وکوفت سے محفوظ رہتا ہے۔

۳۰۔ جو خدا پر توکل کرتا ہے اس کی مشکلیں حل ہو جاتی ہیں اور اسباب آسان ہو جاتے ہیں اور وہ وسعت کی منزل میں داخل ہو جاتا ہے

الولد

١ـ اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ أجْمَلُ الذِّكْرَيْنِ / ١٦٦٥.
٢ـ اَلْوَلَدُ أحَدُ العَدُوَّيْنِ / ١٦٦٨.
٣ـ شَرُّ الأوْلادِ اَلْعاقُّ / ٥٦٨٨.
٤ـ فَقْدُ الوَلَدِ مُحْرِقُ الكَبِدِ / ٦٥٤٢.
٥ـ مَوْتُ الوَلَدِ صَدْعٌ فِي الكَبِدِ / ٩٨٢٢.
٦ـ وَلَدُ السُّوءِ يَهْدِمُ الشَّرَفَ، وَ يَشينُ السَّلَفَ / ١٠٠٦٥.
٧ـ وَلَدُ السُّوءِ يَعُرُّ السَّلَفَ، وَ يُفْسِدُ الخَلَفَ / ١٠٠٦٦.
٨ـ وَلَدٌ عَقُوقٌ مِحْنَةٌ وَ شُؤْمٌ / ١٠٠٧٢.

بیٹا

۱۔ نیک وصالح بیٹا دوبہترین یادوں میں سے (ایک خود انسان کی یاد اور دوسرے بیٹے کے وسیلہ سے) ایک ہے

۲۔ بیٹا دو دشمنوں میں سے ایک ہے (ایک وہ دشمن جو جانا پہچانا ہے دوسرے بیٹا)۔

۳۔ بدترین اولاد وہ ہے جو والدین کے ساتھ بدسلوکی کرے۔

۴۔ بیٹے کی موت جگر کو کباب کر دیتی ہے۔

۵۔ بیٹے کی موت جگر کو برباد دیتی ہے

۶۔ بری اولاد شرف وبلندی برباد کر دیتی ہے اور بزرگوں کی بدنامی کا باعث ہوتی ہے۔

۷۔ برا بیٹا اسلاف (بڑے بزرگوں) کے نام پر دھبہ لگا دیتا ہے اور آنے والی نسل کو برباد کر دیتا ہے۔

۸۔ نافرمان بیٹا رنج وغم اور شوم ہے۔

أولياء الله وأحبائه

١ـ إن اوْلِيـاءَ اللهِ تَعالىٰ كُلُّ مُسْتَقْـرِبٍ أجَلَهُ ، مُكَذِّبٍ أمَلَهُ ، كَثـرٍ عَمَلُهُ ، قَليلٍ زَلَلُهُ / ٣٥٥٢.

٢ـ إنَّ أوْلِياءَ اللهِ لأكْثَرُ النّاسِ لَهُ ذِكْراً، وَ أدْوَمُهُمْ لَهُ شُكْراً، وَ أعْظَمُهُمْ عَلىٰ بَلائِهِ صَبْراً/ ٣٥٧١.

٣ـ إنَّ مِنْ أحَـبِّ العِبادِ إلَى اللهِ عَبْداً أعـانَهُ عَلىٰ نَفْسِهِ فَـاسْتَشْعَرَ الحُزْنَ، وَتَجَلْبَبَ الخَـوْفَ، فَزَهَـرَ مِصْباحُ الهُـدىٰ في قَلْبِـهِ،وَ أعَدَّ القِـرىٰ لِيَوْمِـهِ النّازِلِ بِهِ/ ٣٥٧٧.

اولیاء اللہ اور اس کے دوست

۱۔ بیشک اولیاء اللہ میں سے ہر فرد اپنی اجل کو نزدیک سمجھتا ہے (بندہ طاعتِ خدا اور ہر نازیبا فعل سے باز رہنے میں بہت زیادہ اہتمام کرتا ہے) اپنی امید کو جھٹلاتا ہے۔ اس کا عمل بہت زیادہ اور اسکی لغزش بہت کم ہوتی ہے۔

۲۔ بیشک اولیاءِ خدا وہی ہیں جو تمام لوگوں سے زیادہ خدا کو یاد کرتے ہیں اور اس کا شکر ادا کرنے میں مستقل ہیں اور اسکی بلاء پر صبر کرنے میں سب سے زیادہ عظیم ہے۔

۳۔ بیشک خدا کے نزدیک محبوب ترین بندوں میں سے وہ بھی ہے کہ جس نے خدا کی مدد سے اپنے نفس پر قابو پایا ہو اور اس نے خوف کو اپنا شعار بنالیا ہو کہ جس کے نتیجہ میں اس کے قلب کے اندر ہدایت کا چراغ روشن ہوگیا اور اس کے پاس پہنچنے کے لئے اس نے خود کو آمادہ کر لیا ہے۔

التواني

١ـ اَلتَّواني فِي الدُّنْيا إضاعَةٌ ، وَ فِي الآخِرَةِ حَسْرَةٌ / ١٧٦٠ .
٢ـ اَلتَّواني إضاعَةٌ / ٩ .
٣ـ اَلتَّواني فَوْتٌ / ٤٨ .
٤ـ اَلتَّواني سَجِيَّةُ النَّوْكیٰ / ٤٣٦ .
٥ـ بِالتَّواني يَكُونُ الفَوْتُ / ٤٢٤٧ .
٦ـ ضادُّوا التَّوانِيَ بِالعَزْمِ / ٥٩٢٧ .
٧ـ مَنْ أطاعَ التَّوانِيَ ضَيَّعَ الحُقُوقَ / ٨٤٧٨ .
٨ـ مَنْ أطاعَ التَّوانِيَ أحاطَتْ بِهِ النَّدامَةُ / ٩٠٩٦ .
٩ـ مِنَ التَّوانِي يَتَوَلَّدُ الكَسَلُ / ٩٢٨٤ .

سستی

۱۔ دنیا میں سستی وکاہلی (عمر) کوتباہ کرنا اور آخرت میں پشیمانی ہے۔
۲۔ سستی عمر وہدائت کوضائع کرنا ہے۔
۳۔ سستی کام کے چھوٹ جانے کا سبب ہوتی ہے۔
۴۔ سستی کم عقل لوگوں کی عادت ہے۔
۵۔ سستی کی وجہ سے (کمال وسعادت ہاتھ نہیں آتی ہے اور مآلِ کار ہاتھ سے نکل جاتا ہے۔(یعنی جو چیز بھی ہاتھ سے نکل جاتی ہے اس کا سبب سستی ہی ہوتی ہے۔)
۶۔ عذمِ محکم کے ساتھ سستی سے جنگ و مابلہ کرو (عزم بالجزم کے ساتھ سستی کو بر طرف کردو)۔
۷۔ جوبھی کاہلی وکسالت کی پیروی کرتا ہے وہ حقوق کوضائع کرتا ہے۔
۸۔ جوسستی کی پیروی کرتا ہے پشیمانی اس کا احاطہ کرلیتی ہے۔
۹۔ کاموں کواہمیت نہ دینے سے سستی وکسالت پیدا ہوتی ہے۔

الموهبة

١ـ رُبَّ مَوْهِبَةٍ خَيرٌ مِنْهَا الفَجيعَةُ / ٥٣٤٣.

الوهم

١ـ لَيْسَ الوَهْمُ كَالْفَهْمِ / ٧٤٧٧.

التُّهْمة

١ـ مَنْ عَرَّضَ نَفْسَهُ لِلتُّهْمَةِ فَلا يَلُومَنَّ مَنْ أساءَ الظَّنَّ بِهِ / ٨٨٨٩.

بخشش

ا۔ بہت سی بخششوں سے مصیبت بہتر ہوتی ہے (کیونکہ ممکن ہے کہ بخشش کرنے والا لئیم واحسان جتانے والا ہو)۔

گمان

ا۔ وہم وگمان فہم کی مانند نہیں ہوتا ہے (یعنی انسان کو ہر کام میں فہم وشعور کے کام لینا چاہیئے نہ کہ خیال بافی سے)

تہمت

ا۔ جو اپنے نفس کو معرض تہمت میں لاتا ہے تو اسے اس شخص پر ملامت نہیں کرنا چاہیئے کہ جو اس سے بدگمان ہوتا ہے۔

﴿ باب الهاء ﴾

الهدى وهدى الله

١ـ أفْضَلُ الذُّخرِ اَلهُدىٰ / ٢٨٩١.

٢ـ بِالهُدىٰ يَكْثُرُ الِاسْتِبْصارُ / ٤١٨٦.

٣ـ ضَلَّ مَنِ اهْتَدىٰ بِغَيْرِ هُدَى اللهِ / ٥٩٠٦.

٤ـ طُوبىٰ لِمَنْ بادَرَ الهُدىٰ قَبْلَ أنْ تُغْلَقَ أبْوابُهُ / ٥٩٦٠.

٥ـ طاعَةُ الهُدىٰ تُنْجي / ٥٩٩٩.

٦ـ فازَ مَنِ اسْتَصْبَحَ بِنُورِ الهُدىٰ، وَخالَفَ دَواعِيَ الهَوىٰ، وَ جَعَلَ الإيمانَ

....

ھدایت پانا

۱۔ بہترین ذخیرہ ہدایت پانا یا حق تک پہنچنا ہے۔

۲۔ ہدایت کے سبب (صحیح راستہ پا جانے سے) بصارت و بینائی میں اضافہ ہوتا ہے۔

۳۔ گمراہ ہو گیا وہ شخص جس نے خدا کی ہدایت کے بغیر راہ پائی ہے۔

۴۔ خوش قسمت ہے وہ شخص جس نے راہِ راست کی طرف اس کے دروازے بند ہونے سے قبل سبقت کی۔

۵۔ ہدایت کی پیروی ہی نجات بخشتی ہے۔

۶۔ جس نے نور ہدایت سے روشنی لی اور خواہشات کی مخالفت کی اور ایمان کو واپسی کے دن کیلئے ذخیرہ کیا اور تقوے کو توشہ و زادراہ قرار دیا وہ کامیاب ہو گیا

عُدَّةَ مَعادِهِ، وَ التَّقْویٰ ذُخْرَہُ وَ زادَہُ/ ٦٦٠٢.

٧ـ كَيْفَ يَهْتَدِي الضَّليلُ مَعَ غَفْلَةِ الدَّليلِ ؟!/ ٦٩٧٨.

٨ـ كَيْفَ يَهْدي غَيْرَهُ مَنْ يُضِلُّ نَفْسَهُ ؟! / ٦٩٩٧.

٩ـ كَيْفَ يَسْتَطيعُ الهُدیٰ مَنْ يَغْلِبُهُ الهَوىٰ ؟!/ ٧٠٠١.

١٠ـ لِيَكُنْ شِعارُكَ الهُدیٰ/ ٧٣٨٨.

١١ـ مَنِ اهْتَدیٰ نَجا / ٧٧٣٦.

١٢ـ مَنِ اهْتَدیٰ بِهُدَى اللهِ أرْشَدَهُ/ ٨٠٧١.

١٣ـ مَنِ اهْتَدیٰ بِغَيْرِ هُدَى اللهَ سُبْحانَهُ ضَلَّ/ ٨١٧٦.

١٤ـ مَنِ اهْتَدیٰ بِهُدَى اللهِ فارَقَ الأضْدادَ / ٨٣٧٠.

۷۔ غافل راہنما کے ساتھ گمراہ کیسے ہدایت ہے؟!(یا گمراہ کیسے ہدایت پا سکتا ہے جبکہ راہنما گمراہ ہو)۔

۸۔ وہ شخص غیر کو کیسے ہدایت کر سکتا ہے کہ جس کا نفس گمراہ ہو؟!

۹۔ وہ شخص کیسے ہدایت پا سکتا ہے کہ جس پر اسکی خواہشوں کا غلبہ ہو؟!

۱۰۔ تمہارا شعار راہِ راست پر چلنا ہونا چاہیئے

۱۱۔ جو ہدایت پا گیا وہ نجات پا گیا۔

۱۲۔ جو خدا کی ہدایتوں سے ہدایت چاہتا ہے خدا اسکی ہدایت کرتا ہے۔

۱۳۔ جو خدائی رہنما کے علاوہ کسی اور سے ہدایت طلب کرتا ہے وہ گمراہ ہوتا ہے۔

۱۴۔ جو خدائی راہنما کے ذریعہ ہدایت پاتا ہے وہ اضداد--- سے الگ ہو جاتا ہے۔ (یعنی افراط وتفریط سے اور مذہب میں غلو و تقصیر سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

١٥ـ مَنْ يَطْلُبِ الْهِدايَةَ مِنْ غَيْرِ أَهْلِها يَضِلُّ / ٨٥٠١.

١٦ـ مَنِ اسْتَهْدَى الغاوِيَ عَمِيَ عَنْ نَهْجِ الهُدىٰ / ٨٥٦٩.

١٧ـ هُدَى اللهِ أَحْسَنُ الهُدىٰ / ١٠٠١٠.

١٨ـ لاضِلالَ مَعَ هُدىً/ ١٠٥٤٠.

١٩ـ لادَليلَ أَرْشَدُ مِنَ الهُدىٰ / ١٠٦٤٧.

٢٠ـ لاهِدايَةَ لِمَنْ لاعِلْمَ لَهُ / ١٠٧٨٥.

الهَدِيَّة

١ـ اَلْهَدِيَّةُ تَجْلِبُ المَحَبَّةَ / ٣١٦.

٢ـ مَا اسْتُعْطِفَ السُّلْطانُ، وَ لَااسْتُسِلَّ سَخيمَةُالغَضْبانِ، وَلاَ اسْتُميلَ

۱۵۔ جو نااہل سے ہدایت طلب کرتا ہے وہ گمراہ ہو جاتا ہے۔

۱۶۔ جو بھی گمراہ راہنما سے ہدایت طلب کرتا ہے اور واضح راستہ کو بھی نہیں دیکھ پاتا ہے۔

۱۷۔ اللہ کی ہدایت (جو کہ انبیاء وائمہ ذریعہ ہمیں ملی ہے وہی) بہترین ہدایت ہے۔

۱۸۔ ہدایت کے ساتھ کوئی گمراہی نہیں ہے۔

۱۹۔ ہدایت یابی سے سچا کوئی راہنما نہیں۔

۲۰۔ جس کے پاس علم نہیں ہے اس کیلئے کوئی ہدایت نہیں ہے۔

ہدیہ وتحفہ

۱۔ ہدیہ وتحفہ محبت کو کھینچتا ہے (کیونکہ احسان کا بندہ ہے)

۲۔ بادشاہ نے کسی پر مہربانی نہیں کی اور غضبناک کا کینہ نہیں نکلا اور روگردان مائل نہیں ہوا اور کاموں کی مشکلیں حل نہیں ہوئیں اور شر و برائی دفع نہیں ہوئی مگر ہدیہ وتحفہ سے (یعنی ہدیہ کی مانند کسی اور چیز سے مزکورہ ما مور انجام پزیر نہیں ہوئے)۔

المَهْجُورُ، وَ لاَ اسْتُنْجِحَتْ صِعابُ الأُمُورِ، وَ لاَ اسْتُدْفِعَتِ الشُّرُورُ بِمِثْلِ الهَدِيَّةِ/ ٩٦٩٥.

الهَذَر

١ـ اِجْتَنِبِ الهَذَرَ، فَأَيْسَرُ جنايَتِهِ المَلامَةُ / ٢٣١٥.
٢ـ إيّاكَ وَالهَذَرَ، فَمَنْ كَثُرَ كَلامُهُ كَثُرَتْ آثامُهُ / ٢٦٣٧.
٣ـ اَلْهَذَرُ مُقَرِّبٌ مِنَ الغِيَرِ / ١٢٦٩.
٤ـ اَلْهَذَرُ يَأْتي عَلَى المُهْجَةِ / ١٢٦٩.
٥ـ كَثْرَةُ الْهَذَرِ تُكْسِبُ العارَ / ٧٠٨٦.

یاوہ گوئی

۱۔ یاوہ گوئی سے بچو کہ اس کا معمولی نقصان ملامت ہے۔
۲۔ خبردار یاوہ گوئی کے پاس نہ جانا کہ جو زیادہ باتیں کرنے لگتا ہے اس کے گناہ بڑھ جاتے ہیں (کیونکہ زیادہ یاوہ گو غیبت و دروغ گوئی سے محفوظ نہیں رہتا ہے۔
۳۔ یاوہ گوئی نقصان دہ حوادث سے نزدیک ہے
۴۔ یاوہ گوئی سے خون یا روح پر بنتی ہے (یعنی یہ قتل وخونریزی کا سبب ہوتی ہے)۔
۵۔ زیادہ فضول گفتگو لعنت و ملامت کو کسب کرتی ہے۔

الهزل

١ـ كَثْرَةُ الهَزْلِ آيَةُ الجَهْلِ / ٧١٢٩.

٢ـ مَنْ كَثُرَ هَزْلُهُ اُسْتُجْهِلَ / ٧٩٧٢.

٣ـ مَنْ كَثُرَ هَزْلُهُ بَطَلَ جِدُّهُ / ٨٣٥٦.

٤ـ مَنْ غَلَبَ عَلَيْهِ الهَزْلُ فَسَدَ عَقْلُهُ / ٨٤٢٩.

المهلكات والموبقات والمحرقات

١ـ ثَلاثٌ مُهْلِكاتٌ: طاعَةُ النِّساءِ، وَ طاعَةُ الغَضَبِ، وَ طاعَةُ الشَّهْوَةِ/ ٤٦٦٥.

٢ـ ثَلاثَةٌ مُهْلِكَةٌ: اَلجُرْأَةُ عَلَى السُّلْطانِ، وَ ائْتِمانُ الخَوّانِ، وَ شُرْبُ السَّمِّ لِلتَّجْرِبَةِ/ ٤٦٨٠.

ہزل و مذاق

۱۔ زیادہ مذاق کرنا اور سنجیدہ نہ ہونا جہالت کی نشانی ہے۔

۲۔ جس کا ہزل و تمسخر زیادہ ہو جاتا ہے اسے جاہل سمجھا جاتا ہے۔

۳۔ جس کا مذاق زیادہ ہو جاتا ہے اس کی کوشش باطل و ناکام ہو جاتی ہے۔

۴۔ جس پر مذاق و ہزل غالب آجاتا ہے اس کی عقل خراب ہو جاتی ہے۔

ھلاک کرنے والے

۱۔ تین چیزیں: عورت کی فرمانبرداری، غصہ کی پیروی اور شہوت کی طاعت ہلاک کرنے والی ہیں۔

۲۔ تین چیزیں بادشاہ کے خلاف جرآت کرنا، خیانت کار کو امانتدار سمجھنا اور آزمانے کے لئے زہر خوری ہلاک کرنے والی ہے۔

٣ـ ثَلاثٌ هُنَّ المُحْرِقاتُ المُوبِقاتُ: فَقْرٌ بَعْدَ غِنىً، وَ ذُلٌّ بَعْدَ عِزٍّ، وَ فَقْدُ الأحِبَّةِ/ ٤٦٨٢.

٤ـ ثَلاثٌ يَهُدُونَ القُوىٰ: فَقْدُ الأحِبَّةِ، وَ الفَقْرُ فِي الغُرْبَةِ، وَ دَوامُ الشِّدَّةِ/ ٤٦٨٢.

الهمّاز

١ـ اَلْهَمّازُ مَذمُومٌ مَجرُوحٌ / ٣٧٣.

الهِمَم

١ـ أبْعَدُ الهِمَمِ أقْرَبُها مِنَ الكَرَم / ٢٩٦٢.

٢ـ بِقَدْرِ الهِمَمِ تَكُونُ الهُمُومُ / ٤٢٧٧.

٣ـ خَيْرُ الهِمَمِ أعْلاها / ٤٩٧٧.

....

۳۔ تین چیزیں ثروت مندی و مالداری کے بعد ناداری وغربت، عزت وسرفرازی کے بعد ذلت ورسوائی اور دوستوں کی جدائی جلانے والی اور ہلاک کرنے والی ہے۔

۴۔ تین چیزیں دوستوں کی جدائی غربت وسفر میں مفلسی وناداری اور دائمی سختی قوی کوست کر دیتی ہے۔

اشارہ سے غیبت کرنا

۱۔ عیب بیان کرنے والا (یا اشارہ سے غیبت کرنے والا مذموم ومطعون ہے

ہمتیں

۱۔ بلندترین اور دورترین مقاصد جود وبخشش سے زیادہ نزدیک ہیں۔

۲۔ جتنی انسان کی ہمت ہوتی ہے اتنے ہی اسکے رنج ومحن ہوتے ہیں (بلند اور زیادہ ہے توغم واندوہ زیادہ اور کم ہے تو رنج والم کم ہونگے)۔

۳۔ بہترین ہمتیں وہی ہیں جو بلند ہیں۔

٤ـ كُنْ بَعيدَ الهِمَمِ إذا طَلَبْتَ ، كَريمَ الظَّفَرِ إذا غَلَبْتَ / ٧١٦١.
٥ـ مَنْ كَبُرَ هِمَّتُهُ كَبُرَ اهْتِمامُهُ / ٧٨٥٠.
٦ـ مَنْ صَغُرَتْ هِمَّتُهُ بَطَلَتْ فَضيلَتُهُ / ٨٠١٩.
٧ـ مَنْ شَرُفَتْ هِمَّتُهُ عَظُمَتْ قيمَتُهُ / ٨٣٢٠.
٨ـ مَنْ كَبُـرَتْ هِمَّتُهُ عَزَّ مَرامُهُ / ٨٤٠٦.
٩ـ اِقْصِرْ هِمَّتَكَ عَلىٰ ما يَلْزِمُكَ، وَ لاتَخُضْ فيما لايَعْنيكَ / ٢٣٠٣.
١٠ـ مَنْ رَقِيٰ دَرَجاتِ الهِمَمِ عَظَّمَتْهُ الأُمَمُ / ٨٥٢٦.
١١ـ مَنْ لَمْ يَكُنْ هَمُّهُ ما عِنْدَاللهِ سُبْحانَهُ لَمْ يُدْرِكْ مُناهُ / ٨٩٧٠.
١٢ـ لاتَهْتِمَنَّ إلاّ فيما يُكْسِبُكَ أجْراً وَ لاتَسْعَ إلاّ فِي اغْتِنامِ

۴۔ جب (کوئی چیز) طلب کروتو بلند ہمت ہو جاؤ (جب کوئی چیز طلب کروتو بلند طلب کرو) اور جب غلبہ پا جاؤ تو کریم الظفر بنو (یعنی جب کامیاب ہو جاؤ تو دشمن سے انتقام نہ لو)
۵۔ جس کی ہمت بڑی ہوگئی اس کا عزم عظیم ہو گیا
۶۔ جس کی ہمّت کم و چھوٹی ہو جاتی ہے اس کی فضیلت باطل ہو جاتی ہے۔ (یعنی کوئی فردی واجتماعی بڑا کام انجام نہیں دے سکتا ہے)۔
۷۔ جس کی ہمت بلند ہوتی ہے اس کی قدر و قیمت بڑھ جاتی ہے۔
۸۔ جس کی ہمت ومقصد بلند و بذرگ ہوتا ہے اس کا مقصد کمیاب ہوتا ہے۔
۹۔ اپنی پوری طاقت وہمت کو اس کام میں صرف کرو جو تمہارے اوپر لازم ہے اور جو تمہارے لئے اہم نہیں ہے اس میں ہاتھ نہ ڈالو۔
۱۰۔ جو ہمتوں کے بلند درجات پر فائز ہوتا ہے اسے امتیں بڑا سمجھتی ہیں۔
۱۱۔ جس کا مقصد وہ چیز نہ ہو جو خدا کے پاس ہے وہ اپنی مراد کو نہیں پا سکتا۔
۱۲۔ صرف اسی کام کو اہمیت دو جو تمہیں اجر و ثواب دلائے اور صرف ثواب کی غنیمت حاصل کرنے کیلئے کوشش کرو۔

مَثُوبَةٍ/ ١٠٣٢٠.

١٣ـ عَلىٰ قَدْرِ الهِمَّةِ تَكُونُ الحَمِيَّةُ / ٦٧٤١.

١٤ـ قَدْرُ الرَّجُلِ عَلىٰ قَدْرِهِمَّتِهِ، وَ عَمَلُهُ عَلىٰ قَدْرِ نِيَّتِهِ / ٦٧٤٣.

١٥ـ ما رَفَعَ امْرَءً كَهِمَّتِهِ، وَ لاوَضَعَهُ كَشَهْوَتِهِ / ٩٧٠٧.

١٦ـ هُمُومُ الرَّجُلِ عَلىٰ قَدْرِ هِمَّتِهِ، وَ غَيْرَتُهُ عَلىٰ قَدْرِ حَمِيَّتِهِ / ١٠٠٥٩.

١٧ـ لاتَجْعَلْ أَكْبَرَ هَمِّكَ بِأَهْلِكَ وَ وَلَدِكَ، فَإِنَّهُمْ إِنْ يَكُونُوا أَوْلِياءَ اللهِ سُبْحانَهُ فَإِنَّ اللهَ لايُضَيِّعُ وَلِيَّهُ، وَ إِنْ يَكُونُوا أَعْداءَ اللهِ فَما هَمُّكَ بِأَعْداءِ اللهِ/ ١٠٣٩٢.

١٨ـ لاتُشْعِرْ قَلْبَكَ الْهَمَّ عَلىٰ ما فاتَ، فَيَشْغَلَكَ عَمّا هُوَ آتٍ / ١٠٤٣٤.

۱۳۔ حمیت (ناموس سے دفاع کرنا) اتنی ہی ہوتی ہے جتنی ہمت ہوتی ہے۔

۱۴۔ مرد کی قدر و قیمت یا جواں مردی اتنی ہی ہوتی ہے جتنی اس کی ہمت ہوتی ہے اور اس کا عمل اس کی نیت کے برابر ہوتا ہے۔

۱۵۔ مرد کو اس کی ہمت کے مانند کسی چیز نے بلند نہیں کیا اور اسکی شہوت کی مانند کسی چیز نے پست نہیں کیا۔

۱۶۔ مرد کے اندوہ غم اس کی ہمت کے برابر ہوتے ہیں اور اسکی غیرت اس کے ننگ و عار کے برابر ہوتی ہے۔

۱۷۔ اپنے اہم اور عظیم اندوہ کو اپنے اہل و عیال پر نہ چھوڑو کیونکہ اگر وہ اللہ سبحانہ کے دوست ہیں تو خدا اپنے دوستوں کو ضائع نہیں کرے گا اور اگر خدا کے دشمن ہیں تو تمہارا غم خدا کے دشمنوں کیلئے کیوں ہے؟

۱۸۔ ہاتھ سے نکل جانے والی چیز پر اپنے دل کو رنجیدہ نہ کرو کہ تمہیں آنے والی چیز مشغول کرلے گی۔

التهوّر

١ـ مَنْ تَهَوَّرَ نَدِمَ / ٧٦٦٤.

الأهوال

١ـ مَنْ رَكِبَ الأهْوالَ اِكْتَسَبَ الأمْوالَ / ٨٥٤٣.

الإسْتهانة

١ـ مَنِ اسْتَهانَ بِالرِّجالِ قَلَّ / ٧٩١٩.

الهوى

١ـ اِغْلِبُوا أهْوائَكُمْ، وَ حارِبُوها، فَإنَّها إنْ تُقَيِّدْكُمْ تُورِدْكُمْ مِنَ الهَلَكَةِ أبْعَدَ غايَةٍ / ٢٥٦٠.

بے باکی

۱۔ جو اپنے کو ہلاکتوں میں ڈالتا ہے وہ پشیمان ہوتا ہے۔

خوف وڈر

۱۔ جو ڈر اور خوف پر سوار ہو جاتا ہے وہ مال کسب کرتا ہے (مال حاصل کرنے کیلئے انسان نقصان کو سے نہیں ڈرنا چاہئے)

اہانت کرنا

۱۔ جو بڑے آدمیوں کی اہانت کرتا ہے (اور انھیں رسوا کرتا ہے) اس کی قدر و منزلت گھٹ جاتی ہے۔

خواہش

۱۔ اپنی خواہشوں پر غلبہ حاصل کرو اور ان سے جنگ کرو (یا ان کی پیروی نہ کرو) کیونکہ اگر وہ تمہیں جکڑ لیں گی تو دور ترین ہلاکتوں میں ڈال دیں گی۔

۲۔ إيّاكُمْ وَ تَمَكُّنَ الهَوىٰ مِنكُمْ، فَإنَّ أوَّلَهُ فِتنَةٌ ، وَ آخِرَهُ مِحْنَةٌ / ۲۷٤٥.

۳۔ اَلاٰ وَ إنَّ أخْوَفَ ما أخافُ عَلَيْكُمْ اِتّباعُ الهَوىٰ، وَ طُولُ الأمَلِ/ ۲۷٦٦.

٤۔ اَلْهَوىٰ يُرْدي / ۲۸.

٥۔ اَلْهَوىٰ صَبْوَةٌ / ۱٤۲.

٦۔ اَلْهَوىٰ عَدُوُّ العَقْلِ / ۲٦٦.

۷۔ اَلْهَوىٰ آفَةُ الألْبابِ / ۳۱٤.

۸۔ اَلْهَوىٰ عَدُوٌّ مَتبُوعٌ / ۳۲٥.

۹۔ إنَّكَ إنْ أطَعْتَ هَواكَ أصَمَّكَ وَ أعْماكَ وَ أفسَدَ مُنْقَلَبَكَ وَ أرْداكَ/ ۳۸۰۷.

۲۔ خبردار خواہشوں کی فرمانبرداری نہ کرنا کہ اس کی ابتدا فتنہ اور اس کی انتہا رنج ومحن ہے۔

۳۔ آگاہ ہو جاؤ خوف خطرناک چیز کہ جس سے میں تمہارے بارے میں ڈرتا ہوں وہ خواہشوں کی پیروی کرنا اور لمبی امیدیں ہیں۔

۴۔ خواہش ہلاک کر دیتی ہے۔

۵۔ خواہش ۔۔۔۔۔۔۔۔حرکت ہے۔

۶۔ خواہش عقل کی دشمن ہے (کیونکہ وہ جس چیز کا تقاضا کرتی ہے اسے عقل و شرع مذموم سمجھتی ہے)

۷۔ خواہش عقلوں کا المیہ اور ان کی آفت ہے۔

۸۔ خواہش ایسا دشمن ہے جس کی پیروی کی گئی ہے (آخرت اس کے پیچھے جاتی ہے جبکہ عقل اس سے بچتی ہے۔

۹۔ اگر تم اپنی خواہش کے مطابق چلو گے تو وہ تمہیں بہرا اور اندھا بنا دے گی اور تمہاری عقل کو خراب کر دیگی اور تمہیں ہلاکت میں ڈال دے گی۔

١٠ـ إنَّكُمْ إنْ أمَّرْتُمْ عَلَيْكُمُ الهَوىٰ أصَمَّكُمْ، وَ أعْماكُمْ، وأرْداكُمْ/ ٣٨٤٩.
١١ـ آفَةُ العَقْلِ اَلْهَوىٰ/ ٣٩٢٥.
١٢ـ إذا غَلَبَتْ عَلَيْكُمْ أهْوائُكُمْ أوْرَدَتْكُمْ مَوارِدَ الهَلَكَةِ / ٤٠٢٠.
١٣ـ خالِفِ الهَوىٰ تَسْلَمْ، وَ أعْرِضْ عَنِ الدُّنْيا تَغْنَمْ / ٥٠٦١.
١٤ـ رَحِمَ اللهُ امْرَءاً غالَبَ الهَوىٰ وَ أفْلَتَ مِنْ حَبائِلِ الدُّنْيا / ٥٢١٢.
١٥ـ رَأْسُ الدّينِ مُخالَفَةُ الهَوىٰ / ٥٢٢٧.
١٦ـ رَأْسُ العَقْلِ مُجاهَدَةُ الهَوىٰ / ٥٢٦٣.
١٧ـ رَدْعُ الهَوىٰ شيمَةُ العُقَلاءِ / ٥٤٠٢.
١٨ـ سَبَبُ فَسادِ العَقْلِ اَلْهَوىٰ / ٥٥١٥.

۱۰۔ اگر تم اپنی خواہش کو اپنا حاکم بناؤ گے تو وہ تمہیں بہرا اور اندھا کر کے ہلاک کر دے گی۔
۱۱۔ عقل کی آفت و مصیبت خواہش ہے۔
۱۲۔ جب تم پر تمہاری خواہشیں غالب آ جائیں گی وہ تمہیں ہلاکتوں کے گھاٹ اتار دیں گی۔
۱۳۔ خواہش کی مخالفت کرو تا کہ محفوظ رہو اور دنیا سے اعراض کرو تا کہ غنیمت پاؤ۔
۱۴۔ خدا رحم کرے اس شخص پر کہ جس نے خواہش پر غلبہ پالیا اور دنیا کے جال سے نکل گیا۔
۱۵۔ خواہش کی مخالفت دین کا سر ہے۔
۱۶۔ خواہش سے جنگ کرنا عقل کا سر ہے۔
۱۷۔ (نفس کو) ہوا و ہوس سے باز رکھنا عقلمندوں کی عادت ہے۔
۱۸۔ (غلط) خواہش عقل کی تباہی کا باعث ہوتی ہے۔

١٩۔ سَبَبُ فَسادِ الدّینِ اَلْهَویٰ/ ٥٥٤٢.

٢٠۔ ضادُّوا الهَویٰ بِالعَقْلِ / ٥٩٢٢.

٢١۔ طُوبیٰ لِمَنْ کابَدَ هَواهُ، وَ کَذَّبَ مُناهُ، وَرَمیٰ غَرَضاً، وَ أَحْرَزَ عِوَضاً/ ٥٩٧١.

٢٢۔ طاعَةُ الهَویٰ تُفْسِدُ العَقْلَ / ٥٩٨٣.

٢٣۔ طاعَةُ الهَویٰ تُرْدي / ٦٠٠٠.

٢٤۔ ظَفِرَ الهَویٰ بِمَنِ انْقادَ لِشَهْوَتِهِ / ٦٠٥٠.

٢٥۔ ظَفِرَ بِجَنَّةِ المَأْویٰ مَنْ غَلَبَ الهَویٰ / ٦٠٥٣.

٢٦۔ غُرُورُ الهَویٰ یَخْدَعُ / ٦٣٨٨.

٢٧۔ غَلَبَةُ الهَویٰ تُفْسِدُ الدّینَ وَالعَقْلَ / ٦٤١٤.

٢٨۔ غالِبِ الهَویٰ مُغالَبَةَ الخَصْمِ خَصْمَهُ، وَ حارِبْهُ مُحارَبَةَ العَدُوِّ عَدُوَّهُ

۱۹۔ خواہش دین کی تباہی کا سبب ہے۔

۲۰۔ خواہش کو عقل کے ذریعہ کچل کو۔

۲۱۔ خوش نصیب ہے وہ شخص جس نے اپنی خواہش (کے پورا نہ ہونے) کا غم اٹھایا اور اپنی امید کو جھٹلایا اور اسے باطل سمجھا اور اپنی غرض سے چشم پوشی کی اور اس کے عوض ایک چیز حاصل کی (یعنی نفس کی غرض چھوڑ کر ایسی غرض کو حاصل کیا)۔

۲۲۔ ہواوہوس کی فرمانبرداری عقل کو خراب کر دیتی ہے۔

۲۳۔ ہواوہوس کی فرمانبرداری ہلاکت مین دال دیتی ہے۔

۲۴۔ خواہش (ہوا و ہوس) اس شخص پر تسلط پانے سے کامیاب ہوتی ہے جو اسکی فرمانبرداری کرتا ہے۔

۲۵۔ جو ہواوہوس پر غالب آ گیا وہ جنت الماویٰ کے حصول میں کامیاب ہو گیا۔

۲۶۔ خواہش کا غرور فریب دیتا ہے۔

۲۷۔ خواہش کا غالب ہونا دین وعقل کو خراب کر دیتا ہے۔

۲۸۔ اپنی خواہش پر اسی طرح غلبہ پاؤ جس طرح دشمن اپنے دشمن پر تسلط پاتا ہے یا اس

لَعَلَّكَ تَمْلِكُهُ / ٦٤٢١.

٢٩ـ في طاعَةِ الهَوىٰ كُلُّ الغَوايَةِ / ٦٥١٨.

٣٠ـ فازَ مَنْ غَلَبَ هَواهُ، وَ مَلَكَ دَواعِيَ نَفْسِهِ / ٦٥٤١.

٣١ـ قَدْ ضَلَّ مَنِ انْخَدَعَ لِدَواعِي الهَوىٰ / ٦٦٧٢.

٣٢ـ قاتِلْ هَواكَ بِعَقْلِكَ، تَمْلِكْ رُشْدَكَ / ٦٧٣٧.

٣٣ـ قاتِلْ هَواكَ بِعِلْمِكَ، وَ غَضَبَكَ بِحِلْمِكَ / ٦٧٩٩.

٣٤ـ كُنْ لِهَواكَ غالِباً، وَ لِنَجاتِكَ طالِباً / ٧١٥٤.

٣٥ـ لَوِ ارْتَفَعَ الهَوىٰ لأَنِفَ غَيْرُ المُخْلِصِ مِنْ عَمَلِهِ / ٧٥٧٦.

٣٦ـ مَنْ مَلَكَهُ هَواهُ ضَلَّ / ٧٦٥٢.

سے اس طرح جنگ کرو جس طرح دشمن اپنے دشمن سے جنگ کرتا ہے ہوسکتا ہے اس طرح تم اس کے مالک بن جاؤ۔

۲۹۔ ساری ضلالت وگمراہی خواہش کا اتباع کرنے میں ہے۔

۳۰۔ جو اپنی خواہش پر غالب آ گیا وہ کامیاب ہو گیا اور اپنے نفس کی خواہشوں کا مالک ہو گیا (اُس نے اپنے حکم کے تابع کرلیا)

۳۱۔ جس شخص نے خواہشوں سے فریب کھایا وہ گمراہ ہو گیا۔

۳۲۔ اپنی خواہش سے اپنی عقل کے ذریعہ جنگ کرو تا کہ اپنی سیدھی اور صحیح راہ کے مالک بن جاؤ۔

۳۳۔ اپنی ہوا و ہوس سے علم کے ذریعہ اور اپنے غضب سے حلم کے وسیلہ سے جنگ کرو۔

۳۴۔ اپنی خواہش پر غلبہ کرنے والے اور اپنی راہ نجات تلاش کرنے والے بنو۔

۳۵۔ اگر ہوا و ہوس ختم ہو جاتی تو غیر مخلص اپنے عمل کو ننگ و عار و سمجھتے (کیونکہ ان کا عمل انکی خواہش کے مطابق ہوتا ہے)۔

۳۶۔ جس کی مالک خواہش ہو جاتی ہے وہ گمراہ ہو جاتا ہے۔

۳۷۔ مَنْ أطاعَ هَواهُ هَلَكَ / ۷۷۰۱.
۳۸۔ مَنْ يَغْلِبْ هَواهُ يَعِزَّ / ۷۷۰۳.
۳۹۔ مَنْ مَلَكَ هَواهُ مَلَكَ النُّهیٰ / ۷۷۵۲.
۴۰۔ مَنْ وافَقَ هَواهُ خالَفَ رُشْدَهُ / ۷۹۵۷.
۴۱۔ مَنْ قَوِيَ هَواهُ ضَعُفَ عَزْمُهُ / ۷۹۵۹.
۴۲۔ مَنْ رَكِبَ هَواهُ زَلَّ / ۷۹۷۸.
۴۳۔ مَنِ اتَّبَعَ هَواهُ أرْدیٰ نَفْسَهُ / ۸۰۰۶.
۴۴۔ مَنْ خالَفَ هَواهُ أطاعَ الْعِلْمَ / ۸۱۷۹.
۴۵۔ مَنْ جَریٰ مَعَ الهَویٰ عَثَرَ بِالرَّدیٰ / ۸۳۵۰.
۴۶۔ لاعَقْلَ مَعَ هَویً/ ۱۰۵۴۱.
۴۷۔ مَنْ رَكِبَ الهَویٰ أدْرَكَ العَمیٰ / ۸۳۵۲.

۳۷۔ جواپنی خواہش کی فرمانبرداری کرتا ہے وہ ہلاک ہوجاتا ہے۔
۳۸۔ جواپنی خواہش پر غالب آجاتا ہے وہ عزت پاتا ہے۔
۳۹۔ جواپنی خواہش کا مالک ہوجاتا ہے وہ اپنی عقل کا مالک ہوجاتا ہے۔
۴۰۔ جواپنی خواہش کی موافقت کرتا ہے وہ اپنی ہدایت کی مخالفت کرتا ہے۔
۴۱۔ جس کی خواہش قوی ہوجاتی ہے اس کا عزم وارادہ کمزور وضعیف ہوجاتا ہے۔
۴۲۔ جواپنی خواہش پر سوار ہوجاتا ہے وہ لغزش کرتا ہے۔
۴۳۔ جواپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے وہ اپنے نفس کو ہلاک کرتا ہے۔
۴۴۔ خواہش کی مخالفت کرتا ہے وہ علم کا اتباع کرتا ہے۔
۴۵۔ جوخواہش کے پیچھے پیچھے چلتا ہے وہ ہلاک ہوتا ہے۔
۴۶۔ خواہش کے ساتھ عقل نہیں ہوتی ہے۔
۴۷۔ جوخواہش کی مخالفت کرتا ہے وہ عدم بصارت کو سمجھ لیتا ہے۔

٤٨ـ لادينَ مَعَ هَوىً/ ١٠٤٣١.

٤٩ـ مَنْ أطاعَ هَواهُ باعَ آخِرَتَهُ بِدُنْياهُ/ ٨٣٥٤.

٥٠ـ مَنْ غَلَبَ هَواهُ عَلىٰ عَقْلِهِ ظَهَرَتْ عَلَيْهِ الفَضائحُ/ ٨٦٩٨.

٥١ـ مَنْ أحَبَّ نَيْلَ الدَّرَجاتِ العُلىٰ فَلْيَغْلِبِ الهَوىٰ/ ٨٩٠٧.

٥٢ـ مَنْ مَلَكَهُ الهَوىٰ لَمْ يَقْبَلْ مِنْ نَصُوحٍ نُصْحاً/ ٨٩٥١.

٥٣ـ مَنْ عَرِيَ عَنِ الهَوىٰ عَمَلُهُ، حَسُنَ أثَرُهُ في كُلِّ أمْرٍ/ ٩٠٤٩.

٥٤ـ مَنِ اتَّبَعَ هَواهُ أعْماهُ، وَ أصَمَّهُ، وَ أذَلَّهُ، وَ أضَلَّهُ/ ٩١٦٨.

٥٥ـ مَنِ اسْتَقادَهُ هَواهُ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِ الشَّيْطانُ/ ٩١٩٧.

٥٦ـ مَنْ نَظَرَ بِعَيْنِ هَواهُ اِفْتَتَنَ وَ جارَ، وَ عَنْ نَهْجِ السَّبيلِ زاغَ وَ حارَ/ ٩٢٢٢.

۴۸۔ خواہش کے ساتھ دین نہیں ہے (یعنی دین وخواہش ایک ساتھ جمع نہیں ہوتے ہیں۔)

۴۹۔ جو اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے وہ اپنی آخرت کو دنیا کے عوض فروخت کر دیتا ہے۔

۵۰۔ جس کی خواہش اسکی عقل پر غالب آجائے اس پر رسوائیاں چھا جاتی ہے

۵۱۔ جو بلند درجات پر فائز ہونا چاہتا ہے اسے ہوا وہوس پر غلبہ پانا چاہیئے۔

۵۲۔ ہوا وہوس جس کی مالک ہو جاتی ہے وہ کسی نصیحت کرنے والے کی نصیحت قبول نہیں کرتا ہے۔

۵۳۔ جس کا عمل ہوا وہوس سے خالی ہوتا ہے اس کا نیک اثر ہر کام میں ظاہر ہوتا ہے

۵۴۔ جو خواہش کی پیروی کرتا ہے وہ اسے اندھا، بہرا، ذلیل اور گمراہ کر دیتی ہے۔

۵۵۔ جس کو اس کی خواہش لے کر چلتی ہے اس پر شیطان غالب آجاتا ہے۔

۵۶۔ جو اپنی خواہش کی آنکھ سے دیکھتا ہے (نہ کہ بصیرت وحقیقت کی نگاہ) وہ فتنہ میں مبتلا ہوتا ہے اور ظلم کرتا ہے اور واضح راستہ سے ہٹ جاتا ہے اور ہلاک ہو جاتا ہے۔

٥٧ـ ما ضادَّ العَقْلَ كَالهَوىٰ / ٩٤٧٥.

٥٨ـ ما أهْلَكَ الدّينَ كَالهَوىٰ / ٩٥٦٤.

٥٩ـ مَرْكَبُ الهَوىٰ مَرْكَبٌ مُرْدٍ / ٩٧٦٢.

٦٠ـ مُخالَفَةُ الهَوىٰ شِفاءُ العَقْلِ / ٩٧٩١.

٦١ـ مَغْلُوبُ الهَوىٰ دائِمُ الشَّقاءِ مُؤَبَّدُ الرِّقِّ / ٩٨٣٧.

٦٢ـ ماتِحاً في غَرْبِ هَواهُ كادِحاً سَعْياً لِدُنْياهُ / ٩٨٥٣.

٦٣ـ نِعْمَ عَوْنُ الشَّيْطانِ اِتِّباعُ الهَوىٰ / ٩٩١٠.

۵۷۔ ہوا و ہوس کی مانند کسی چیز نے عقل سے جنگ نہیں کی ہے۔(یا خواہش جیسا کوئی عقل کا دشمن نہیں ہے)۔

۵۸۔ خواہش کی مانند کسی چیز نے دین کو برباد نہیں کیا ہے۔

۵۹۔ خواہش کی سواری، ہلاک کرنے والی ہے۔

۶۰۔ خواہش کی مخالفت (میں) عقل کی شفاء ہے۔

۶۱۔ خواہش سے مغلوب ہونے والا ہمیشہ اس کا غلام رہے گا۔

۶۲۔ یہ جملہ نہج البلاغہ کے خطبۂ غرا کا جز ہے جو آپؑ نے خلقتِ انسان کے بارے میں دیا تھا کہ خدا نے اسے تین تاریکیوں میں نطفہ اور جمے ہوئے ناقص خون سے پیدا کیا ہے، پھر شیر خوار گی کے زمانہ کو بیان کیا اس کے بعد اسے نگہداشت کرنے والا دل و دماغ اور بولنے والی زبان عطا کی...... یہاں تک فرماتے ہیں اور اس کا قد و قامت اپنے کمال کی منزل پر پہنچ گیا تو غرور و سرمستی میں آ کر (ہدایت سے بھٹک گیا) کے ڈول بھر بھر کے کھینچ رہا تھا اور نشاط و طرب کی کیفیتوں او ہوس رانیوں کی تمناؤں کو پورا کرنے کیلئے پوری جانفشانی میں بڑ گیا۔

۶۳۔ شیطان کا بہترین مددگار خواہش کا اتباع کرنا ہے۔

٦٤ــ هَلَكَ مَنْ أَضَلَّهُ الهَوىٰ، وَ اسْتَقادَهُ الشَّيْطانُ إلىٰ سَبيلِ العَمىٰ/ ١٠٠٢٦.

٦٥ـ هَواكَ أعْدىٰ عَلَيْكَ مِنْ كُلِّ عَدُوٍّ فَاغْلِبْهُ وَ إلاّ أهْلَكَكَ / ١٠٠٥٨.

٦٦ـ لايُبْعِدَنَّ هَواكَ عِلْمَكَ / ١٠٢٢٣.

٦٧ـ لاتَتَّبِعِ الهَوىٰ، فَمَنْ تَبِعَ هَواهُ اِرْتَبَكَ / ١٠٣١٢.

٦٨ـ لاتَرْكَنُوا إلىٰ جُهّالِكُمْ (جِهالَتِكُمْ) وَ لاتَنْقادُوا لأهْوائِكُمْ، فَإنَّ النّازِلَ بِهٰذا المَنْزِلِ عَلىٰ شَفا جُرُفٍ هارٍ / ١٠٣٩٠.

٦٩ـ اَلْهَوىٰ أعْظَمُ العَدُوَّيْنِ / ١٦٧٨.

۶۴ـ جس کو خواہش نے گمراہ کر دیا ہے وہ ہلاک ہو گیا ہے اور شیطان اسے اندھیاروں میں کھینچ لے گیا ہے۔

۶۵ـ تمہاری ہوا و ہوس تم پر ہر دشمن سے زیادہ ظلم کرنے والا ہے پس اس پر غلبہ حاصل کرو ورنہ وہ تمہیں ہلاک کر دے گی۔

۶۶ـ تمہاری خواہش تمہارے علم کو دور نہ کرے (کہ تم علم پر عمل نہ کر سکو گویا اس پر تمہاری دسترس نہیں ہے)

۶۷ـ خواہش کی پیروی نہ کرو کیونکہ جو خواہش کی پیروی کرتا ہے وہ ذلت میں پھنس جاتا ہے

۶۸ـ (یہ کلمہ نہج البلاغہ کے خطبہ ۱۰۴ کا جز ہے فرماتے ہیں اللہ کے بندو!) جہالت و نادانی یا اپنے نادانوں کی طرف نہ مڑو اور نہ اپنی خواہشوں کے تابع ہو جاؤ کیونکہ خواہشوں کی منزل میں اترنے والا ایسا ہی ہے جسے کوئی ایسی زمین پر کھڑا ہو جس کو نیچے سے سیلاب نے کاٹ ڈالا ہو اور وہ نیچے گرنا ہی چاہتی ہو۔

۶۹ـ خواہش دو بڑے دشمنوں میں سے ایک ہے۔

۷۰۔ اَلْهَوىٰ إلٰهٌ مَعْبُودٌ / ۲۲۱۷.

۷۱۔ اَلنّاجُونَ مِنَ النّارِ قَلِيلٌ لِغَلَبَةِ الهَوىٰ وَ الضَّلالِ / ۱۷۲۰.

۷۲۔ اِمْلِكْ عَلَيْكَ هَواكَ، وَ شُحَّ بِنَفْسِكَ عَمّا لايَحِلُّ لَكَ فَإنَّ الشُّحَّ بِالنَّفْسِ حَقيقَةُ الكَرَمِ / ۲۳٦٦.

۷۳۔ اِحْذَرُوا هَوىً، هَوىٰ بِالأَنْفُسِ هُوِيّاً، وَ أبْعَدَها عَنْهُ قَرارَةَ الفَوْزِ قَصِيّاً/ ۲٦۲٤.

۷٤۔ يَسيرُ الهَوىٰ يُفْسِدُ العَقْلَ / ۱۰۹۸٥.

۷٥۔ لاتَلَفَ أعْظَمُ مِنَ الهَوىٰ / ۱۰۹۰٤.

۷٦۔ أهْلَكُ شَيْءٍ الهَوىٰ / ۲۸٥۳.

۷۷۔ إيّاكَ وَ طاعَةَ الهَوىٰ، فَإنَّهُ يَقُودُ إلىٰ كُلِّ مِحْنَةٍ / ۲٦۷۱.

۷۰۔ ہواو ہوس اور لذت معبود ہے(یعنی اسکی پوجا کی جاتی ہے)۔

۷۱۔ ہواو ہوس اور گراہی پر غلبہ پانے کے سبب جہنم کی آگ سے نجات پانے والے کم ہیں۔

۷۲۔ اپنی خواہش کو قابو میں رکھواور جو چیز تمہارے لئے حلال نہیں ہے اس میں اپنے نفس کیلئے کنجوسی کرو کیونکہ نفس کیلئے بخیلی کرنا ہی درحقیقت سخاوت ہے۔

۷۳۔ جوخواہش نفسوں کو بلندی سے پستی میں گرانے کی مانند گرادیتی ہیں اورانھیں کامیابی کی منزل سے بہت دور کردیتی ہیں ان سے بچو۔

۷۴۔ ہواو ہوس تھوڑی بھی عقل کوخراب کردیتی ہے۔

۷۵۔ ہواو ہوس سے بڑا کوئی تلف نہیں ہے۔

۷۶۔ سب سے بڑا ہلاک کرنے والا خواہش (نفس) ہے۔

۷۷۔ خبردار خواہش کے تابع نہ ہونا کہ وہ ہر رنج والم کی طرف ہنکالے جائے گی۔

۷۸۔ أفضَلُ النّاسِ مَنْ جاهَدَهَواهُ / ۳۰۹۱.

۷۹۔ أوّلُ الهَویٰ فِتنَةٌ وَ آخِرُهُ مِحْنَةٌ / ۳۲۷۰.

۸۰۔ اَلْهَویٰ شَريكُ العَمیٰ / ۵۸۰.

۸۱۔ اَلْهَویٰ داءٌ دَفينٌ / ٦۰۱.

۸۲۔ اَلْهَویٰ آفَةُ الألْبابِ / ٦۷۱.

۸۳۔ اَلْهَویٰ قَرينٌ مُهْلِكٌ / ۹۵۷.

۸٤۔ اَلْهَویٰ ضِدُّ العَقْلِ / ۱۰۲۹.

۸۵۔ اَلْهَویٰ أُسُّ المِحَنِ / ۱۰٤۸.

۸٦۔ اَلْهَویٰ مَطِيَّةُ الفِتَنِ / ۱۰٦۱.

۸۷۔ اَلْهَویٰ هَوِيٌّ إلیٰ أسْفَلِ سافِلينَ / ۱۳۲٦.

۷۸۔ بہترین بافضیلت آدمی وہ ہے جو اپنی خواہش سے جنگ کرتا ہے۔

۷۹۔ ہواوہوس کی ابتداء فتنہ اور اسکی انتہا رنج ومحن ہے۔

۸۰۔ ہواو ہوس، اندھے پن میں شریک ہے (گویا وہ اسے نظر نہیں آتا ہے کیونکہ اس پر ہوس غالب ہے)۔

۸۱۔ خواہش وہوس پوشیدہ بیماری ہے (پس غور وفکر کے ذریعہ اسے پہچاننا چاہیئے۔

۸۲۔ ہواوہوس عقلوں کی آفت ومصیبت ہے۔

۸۳۔ خواہش ہلاک کرنے والا دوست ہے۔

۸۴۔ ہوس علم کی ضد ہے۔

۸۵۔ خواہش رنج والم کی اساس ہے۔

۸۶۔ خواہش فتنوں کی سواری ہے۔

۸۷۔ ہوا و ہوس اپنے حامل کو پستیوں (جہنم کے سب سے نچلے طبقہ) میں گرا دیتی ہے۔

۸۸ـ لاتكُونُوا عَبيدَ الأهْواءِ وَ المَطامِعِ / ۱۰٤۲۳.

۸۹ـ لاعَدُوَّ كَالهَوىٰ / ۱۰٤٦٥.

۹۰ـ اَلْهَوىٰ مَطِيَّةُ الْفِتْنَةِ / ۱۰۹۸.

الهيبة

۱ـ اَلْهَيْبَةُ خَيْبَةٌ / ۱٦۷.

۲ـ اَلْهَيْبَةُ مَقْرُونَةٌ بِالخَيْبَةِ / ۳٤۹.

۳ـ آفَةُ الهَيْبَةِ المَزاحُ / ۳۹٤۳.

٤ـ قُرِنَتِ الهَيْبَةُ بِالخَيْبَةِ / ٦۷۱۳.

۸۸ـ خواہشوں اورطمعوں کے غلام نہ بنو۔

۸۹ـ خواہش جیسا کوئی دشمن نہیں ہے۔

۹۰ـ خواہش فتنہ کی سواری ہے۔

ہیبت

۱ـ ہیبت (یعنی ایسا طریقہ اختیار کرنا جس سے لوگ اس سے ڈریں) یاس وخسارہ ہے۔
(یعنی خدا کی بارگاہ سے ناامیدی! لوگوں کا اس سے ناامید ہونا ہے کیونکہ وہ اس سے رابطہ بھی قائم نہیں کرسکیں گے)

۲ـ ہیبت ناامیدی سے ملی ہوئی ہے۔

۳ـ مزاح شکوہ کی آفت ومصیبت ہے۔

۴ـ ہیبت ناامیدی کے ساتھ ہے (خواہ دوسرے اس سے ڈریں یا یہ دوسروں سے ڈرے)۔

﴿ باب الياء ﴾

اليأْس

١ـ اَلْيَأسُ أحَدُ النُّجْحَيْنِ / ١٦٠٦.

٢ـ أَصْلُ الإخلاصِ اَلْيَأسُ مِمّا في أَيْدِي النّاسِ / ٣٠٨٨.

٣ـ إنَّ أكْـرَمَ النّاسِ مَـنِ اقْتَنَى الْيَـأْسَ، وَ لَزِمَ القُنُـوعَ وَ الوَرَعَ، وَ بَـرِئَ مِنَ الحِرْصِ وَ الطَّمَعِ، فَإنَّ الطَّمَعَ وَ الحِرْصَ اَلْفَقْـرُ الحاضِرُ، وَ إنَّ الْيَأسَ وَ القَناعَةَ الغِنىَ الظّاهِرُ / ٣٦٥٣.

٤ـ اَلْيَأسُ حُرٌّ / ٥٢.

٥ـ اَلْيَأسُ عِتْقٌ / ١٢٧.

ناامیدی

۱۔ دنیا سے ناامید و مایوس ہونا دو کامیابیوں میں سے ایک ہے۔

۲۔ اخلاص کا لبّ لباب دنیا والوں کی چیزوں سے ناامید ہونے میں ہے (کیونکہ جب مخلوق سے انسان مایوس ہو جائیگا تو مخلصانہ طور پر خدا سے لو لگاؤ)

۳۔ مخلوق سے کوئی توقع نہ رکھنا بہترین آزادی یا بہترین چیز ہے۔

۴۔ بہترین یا عظیم المرتبت انسان وہ ہے جس نے لوگوں سے بے نیاز رہنے یا ان سے توقع نہ رکھنے کو پسند کیا ہے اور قناعت و پاک دامنی کو اپنا شعار بنالیا ہے اور حرص و طمع سے بری ہو گیا ہے کیونکہ حرص و طمع ہر وقت کا فقر ہے اور یاس و قناعت کھلی ہوئی ثروت مندی ہے۔

۵۔ (لوگوں سے ناامیدی خود کو غلامی سے چھڑاتا ہے۔

٦ـ اَلْيَأسُ مَسْلاةٌ / ١٨٧.
٧ـ اَلْيَأسُ غِناءٌ حاضِرٌ / ٣٠٩.
٨ـ اَلْعِزُّ مَعَ اليَأسِ / ٤٤٣.
٩ـ اَلْيَأسُ يُرِيحُ النَّفْسَ / ٦٣٦.
١٠ـ اَلْيَأسُ عِتْقٌ مُجَدَّدٌ / ٧٥٦
١١ـ اَلْيَأسُ عِتْقٌ مُرِيحٌ / ٩٣١.
١٢ ـ اَلْيَأسُ يُعِزُّ الأسيرَ / ١٠٩١.
١٣ـ اَلْيَأسُ خَيْرٌ مِنَ التَّضَرُّعِ إلَى النّاسِ / ١٤١٥.
١٤ـ بِالْيَأسِ يَكُونُ الغَناءُ / ٤٢٥٠.
١٥ـ تَحَلَّ بِالْيَأسِ مِمّا في أيْدِي النّاسِ، تَسْلَمْ مِنْ غَوائِلِهِمْ، وَ تُحْرِزِ

۶۔ ناامیدی تسلی ہے (کیونکہ جب کسی چیز کی طمع ہوتی ہے تو بے چینی بڑھ جاتی ہے کہ یہ کام ہوگا یا نہیں لیکن ناامیدی سے بے چینی واضطراب ختم ہوجاتا ہے۔

۷۔ ناامیدی، موجود ثروت مندی ہے۔

۸۔ عزت ناامیدی کے ساتھ ہے۔

۹۔ ناامیدی روح ونفس کو آرام دیتی ہے۔

۱۰۔ ناامیدی مجدّد آزادی ہے (یعنی جو شخص طمع رکھتا ہے گویا وہ غلام تھا اور جب ناامید ہوا تو آزاد ہوگیا)۔

۱۱۔ (لوگوں سے) مایوس ہونا آرام بخش آزادی ہے۔

۱۲۔ ناامیدی اسیر (طمع) کو عزت بخشتی ہے۔

۱۳۔ ناامیدی لوگوں کے سامنے تضرع وزاری کرنے سے بہتر ہے۔

۱۴۔ (لوگوں اوران سے توقع نہ رکھنے) ناامیدی کے ذریعہ ثروت حاصل ہوتی ہے۔

۱۵۔ لوگوں کی چیزوں سے ناامیدی کے ذریعہ خود کو آراستہ کرو تا کہ ان کی آفتوں محفوظ رہو اور ان کی محبت حاصل کرسکو۔

المَوَدَّةَ مِنْهُمْ / ٤٥٠٧.

١٦ـ تَعْجيلُ اليَأسِ أحَدُ الظَّفَرَيْنِ / ٤٥٧٧.

١٧ ـ حُسْنُ اليَأسِ أجْمَلُ مِنْ ذُلِّ الطَّلَبِ / ٤٨٥٤.

١٨ـ قَدْ يَكُونُ اليَأسُ إدْراكاً إذا كانَ الطَّمَعُ هَلاكاً / ٦٦٧٨.

١٩ـ مَنْ أيِسَ مِنْ شَيْءٍ سَلا عَنْهُ / ٩١٥٣.

٢٠ـ مَرارَةُ اليَأسِ خَيْرٌ مِنَ التَّضَرُّعِ إلَى النّاسِ / ٩٧٩٥.

٢١ـ أوَّلُ الإخْلاصِ اَلْيَأسُ مِمّا في أيْدِي النّاسِ / ٣٢٩١.

الأيتام

١ـ بَرُّوا أيْتامَكُمْ، وَ واسَوْا فُقَرائَكُمْ، وَ ارْفُقُوا بِضُعَفائِكُمْ / ٤٤٤٩.

١٦۔ ناامید ہونے میں جلدی کرنا دو کامیابیوں میں سے ایک ہے (یعنی اگر یہی طے ہے کہ حاجت مند کی حاجت روائی نہیں کرتا ہے تو جتنی جلد ہو سکے اسے ناامید کر دے تاکہ حاجت مند کو آرام مل جائے اس کے برعکس توقع میں وہ ناآرام رہے گا)۔

١٧ حسن یاس یہ ہے کہ آدمی لوگوں سے مایوس ہو جائے اور یہ طلب کی ذلت قبول کرنے سے بہتر ہے۔

١٨۔ جب طمع ہلاک کرنے والی ہوتی ہے تو امیدی مطلوب حاصل کرنا ہوتی ہے۔

١٩۔ جو کسی چیز سے مایوس ہو جاتا ہے تو اسے فراموش کر دیتا ہے (پھر اس کا تعاقب نہیں کرتا ہے)۔

٢٠۔ لوگوں کے سامنے تضرع وزاری کرنے سے ناامیدی کی تلخی بہتر ہے۔

٢١۔ ان چیزوں سے ناامیدی جو لوگوں کے پاس ہیں اخلاص کا سرنامہ ہے۔

ایتام

١۔ اپنے یتیموں کے ساتھ نیکی کرو اور اپنے ناداروں کے ساتھ مساوات کرو اور کمزوروں کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ۔

۲۔ مَنْ ظَلَمَ يَتيماً عَقَّ أوْلادَهُ / ٧٨١٤.
۳۔ مَنْ رَعَى الأَيْتامَ رُعِيَ في بَنيهِ / ٨١٧٤.
٤۔ كافِلُ اليَتيمِ وَ المِسْكينِ عِنْدَ اللهِ مِنَ المُكْرَمينَ / ٧٢٥١.
٥۔ كافِلُ اليَتيمِ اَثيرٌ عِنْدَ اللهِ / ٧٢٥٦.

اليقظة والتيقّظ في الدين

١۔ اَلتَّيَقُّظُ فِي الدّينِ نِعْمَةٌ عَلىٰ مَنْ رُزِقَهُ / ٢٠٥٨.
٢۔ اَلْيَقْظَةُ نُورٌ اَلْغَفْلَةُ غُرُورٌ / ١٠٤.
٣۔ اَلْيَقْظَةُ اِسْتِبْصارٌ / ١٧٦.
٤۔ قَدْ يُقِّظْتُمْ فَتَـيَقَّظُوا، وَ هُديتُمْ فَاهْتَدُوا / ٦٦٨٢.

۲۔ جو کسی یتیم پر ظلم کرتا ہے وہ اپنی اولاد پر ظلم کرتا ہے (یعنی خدا کی طرف سے ایسے اسباب ہو جائے گے کہ دوسرے اسکی اولاد کا خیال دکھیں گے)۔
۳۔ جو یتیموں کا خیال رکھتا ہے اسکی اولاد کا خیال رکھا جائیگا (یعنی خدا کی طرف سے ایسے اسباب ہو جائے گے کہ دوسرے اسکی اسولاد کا خیال رکھیں گے)۔
۴۔ یتیم ومسکین کی کفالت کرنے والا خدا کے نزدیک معزز ومکرم ہے۔
۵۔ یتیم کی کفالت کرنے والا خدا کے نزدیک برگزیدہ ومنتخب ہے۔

بیداری اور دینی بیداری

۱۔ دین بیداری اور دین سے آ گاہی اس شخص کے لئے نعمت ہے کہ جس میں بیداری پیدا ہوئی ہے۔
۲۔ بیداری نور ہے گفلت فریب ہے۔
۳۔ بیداری بینا ہونا (اور تمام امور سے واقف ہونا ہے۔
۴۔ یقیناً تمہیں (ان چیزوں کے ذریعہ بیدار کر دیا گیا ہے کہ جس کے ذریعہ بیدار کرنا چاہئے) سوتم بیدار ہو گئے اور تمہاری راہنمائی کر دی گئی تو تم راہ پہ آ گئے ہو۔

٥ـ مَنْ لَمْ يَسْتَظْهِرْ بِاليَقْظَةِ لَمْ يَنْتَفِعْ بِالحَفَظَةِ / ٨٩٩١.

٦ـ اَلْيَقْظَةُ كَرَبٌ / ٢٢٢.

٧ـ أفِـقْ أَيُّهـا السّـامِعُ مِـنْ سَكْـرَتِـكَ، وَ اسْتَيْقِـظْ مِـنْ غَفْلَتِـكَ، وَاخْتَصِرْ(اخْتَصِرْ) مِنْ عَجَلَتِكَ / ٢٤٠٤.

٨ـ اَلاٰ مُسْتَيْقِظٌ مِنْ غَفْلَتِهِ قَبْلَ نَفادِ مُدَّتِهِ / ٢٧٥٢.

اليقين

١ـ أيْقِنْ (أتْقِنْ) تُفْلِحْ / ٢٢٤٢.

٢ـ أفْضَلُ الدّينِ اليَقينُ / ٢٨٦٨.

٣ـ أصْلُ الصَّبْرِ حُسْنُ اليَقينِ بِاللهِ / ٣٠٨٤.

۵۔ بیداری کے ذریعہ جس کی پشت پناہی نہ ہو سکے وہ نگہبانوں کے ذریعہ بھی فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔

۶۔ بیداری (وآ گاہی) رنج والم کا سبب ہے۔

۷۔ اسے سننے والے اپنی مستی سے ہوش میں آ اور اپنی غفلت سے بیدار ہو جا اور (معصیت وطلب دنیا میں) کم عجلت کر (یاان سے) باز آ

۸۔ کیاتم اپنی غفلت سے زندگی کی مدت ختم ہونے سے پہلے بیدار نہ ہوگے؟

یقین

۱۔ (جوکام کرو) مضبوط ومحکم کرو (یا یقین حاصل کرو) تاکہ کامیاب ہوجاؤ۔

۲۔ بہترین دین (مبداومعاداور معارف دین کا) یقین رکھنا ہے۔

۳۔ صبر کی اصل واساس، خدا کے بارے میں حسن یقین رکھنا (کیونکہ جب انسان یہ سمجھ جائیگا کہ مصائب ومشکلات خدا کی امشیت ہے اور اسے اس کا یقین ہو جائیگا تو اس کیلئے صبر کرنا آسان ہو جائے گا)

٤ـ أصلُ الزُّهدِ اَلْيَقينُ، وَ ثَمَرَتُهُ السَّعادَةُ / ٣٠٩٩.

٥ـ اَلْيَقينُ عِبادَةٌ / ٣١.

٦ـ اَلْيَقينُ نُورٌ / ٦٨.

٧ـ اَلْيَقينُ عُنْوانُ الإيمانِ / ٣٥١.

٨ـ اَلْيَقينُ أفضَلُ الزَّهادَةِ / ٣٩١.

٩ـ اَلْيَقينُ عِمادُ الإيمانِ / ٣٩٨.

١٠ـ اَلْيَقينُ جِلْبابُ الأكْياسِ / ٥٩٦.

١١ـ اَلْيَقينُ يَرْفَعُ الشَّكَّ / ٨٢٦.

١٢ـ اَلْيَقينُ يُثْمِرُ الزُّهْدَ / ٨٤٣.

۴۔ زہد کی اصل یقین ہے اور اس کا پھل نیک بختی ہے۔

۵۔ یقین عبادت ہے۔

۶۔ یقین نور ہے۔

۷۔ یقین ایمان کا عنوان ہے ر اصول عقائد کے بارے میں یقین محکم ہی سے ایمان کامل ہوتا ہے اس کے بغیر کامل و صحیح نہ ہوگا)۔

۸۔ یقن بہترین زاہد بنا ہے (کیونکہ دنیا سے بے رغبتی کا باعث یقین ہی ہوتا ہے اور جو زہد یقین کے ہمراہ ہوتا ہے وہ بہت قیمتی ہوتا ہے)۔

۹۔ یقین ایمان کا ستون ہے۔

۱۰۔ یقین اور علم قطعی ذہین و زیرک لوگوں کا لباس ہے (جو ان سے ہرگز جدا نہ ہوگا)۔

۱۱۔ یقین شک کو رفع کر دیتا ہے (شک و تردید کو وہی یقین ور۔۔۔۔۔رع کر سکتا ہے جو دلیل و برہان سے حاصل ہوتا ہے۔

۱۲۔ یقین زہد کو وجود بخشتا ہے۔

١٣ـ اَلْيَقينُ رَأْسُ الدّينِ / ٨٥٢.

١٤ـ اَلْيَقينُ أفْضَلُ عِبادَةٍ / ٨٥٦.

١٥ـ إنّي لَعَلىٰ يَقينٍ مِنْ رَبّي، وَ غَيْرِ شُبْهَةٍ في ديني / ٣٧٧٣.

١٦ـ بِاليَقينِ تَتِمُّ العِبادَةُ / ٤١٩٩.

١٧ـ ثَمَرَةُ اليَقينِ الزَّهادَةُ / ٤٦٠١.

١٨ـ رَأْسُ الدّينِ صِدْقُ اليَقينِ / ٥٢٢٨.

١٩ـ سَبَبُ الإخْلاصِ اَلْيَقينُ / ٥٥٣٨.

٢٠ـ عَلَيْكَ بِلُزُومِ اليَقينِ، وَتَجَنُّبِ الشَّكِّ، فَلَيْسَ لِلْمَرْءِ شَيْءٌ أهْلَكَ لِدينِهِ مِنْ غَلَبَةِ الشَّكِّ عَلىٰ يَقينِهِ / ٦١٤٦.

۱۳۔ یقین دین کا سر ہے۔

۱۴۔ یقین بہترین عبادت ہے۔

۱۵۔ بیشک میں اپنے رب کی طرف سے یقین پر ہوں اور اپنے دین میں مجھے کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔

۱۶۔ یقین ہی سے عبادت مکمل ہوتی ہے (یقین کے بغیر عبادت کا کوئی فائدہ نہیں ہے)

۱۷۔ یقین کا پھل دنیا سے بے رغبتی ہے۔

۱۸۔ دین کا سر صدقِ یقین ہے۔

۱۹۔ یقین اخلاص کا سبب ہے۔

۲۰۔ تمہارے لئے ضروری ہے کہ یقین کے ساتھ رہو اس سے جدا نہ ہو اور شک سے دور رہو کیونکہ مرد کے دین کو سب سے زیادہ ہلاک کرنے والی چیز اس کے یقین پر شک کا غالب آنا ہے (خواہ اعتقادات میں آئے یا تمام احکام میں انسان کو حتی الامکان یقین حاصل کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے کہ شک بہت بری چیز ہے)

۲۱ـ عَلَيْكُمْ بِلُزُومِ اليَقِينِ وَ التَّقْوىٰ، فَإنَّهُما يُبَلِّغانِكُمْ جَنَّةَ المَأوىٰ/ ٦١٦٣.

۲۲ـ عَلىٰ قَدْرِ الدّينِ تَكُونُ قُوَّةُ اليَقِينِ / ٦١٨٤.

۲۳ـ غايَةُ اليَقِينِ الإخْلاصُ / ٦٣٤٧.

۲٤ـ كَفىٰ بِاليَقِينِ عِبادَةً/ ٧٠٤٢.

۲٥ـ لَمْ يَصْدُقْ يَقِينُ مَنْ أسْرَفَ فِي الطَّلَبِ، وَ أجْهَدَ نَفْسَهُ فِي المُكْتَسَبِ/ ٧٥٦٧.

۲٦ـ لَوْ صَحَّ يَقِينُكَ لَما اسْتَبْدَلْتَ الفانِيَ بِالباقِي، وَ لا بِعْتَ السَّنِيَّ بِالدَّنِيِّ/ ٧٥٨٨.

۲۷ـ مَنْ أيْقَنَ أفْلَحَ / ٧٧٠٦.

۲۱۔ تمہارے لئے ضروری ہے کہ تم یقین وتقوے سے وابستہ رہو کہ یہ دونوں تمہیں جنت الماویٰ میں پہنچادیں گے۔

۲۲۔ جتنا دین قوی ہوتا ہے اتنا ہی یقین حاصل ہوتا ہے (یعنی جتنا انسان دینی معاملات میں سنجیدہ ہوتا ہے اتنا ہی اس کا یقین قوی ہوتا ہے)

۲۳۔ یقین کی غرض وانتہا اخلاص (یعنی عمل کو خدا کے لیئے خالص کرنا) ہے۔

۲۴۔ یقین کیلئے اتنا ہی کافی ہے کہ یہ عبادت ہے (اس کے لوازم واعمال سے قطع نظر خود یقین عبادت ہے)۔

۲۵۔ جو طلب میں اسراف کرتا ہے اور کسب وکمائی میں خود کو مشقت میں ڈالتا ہے اس کا یقین سچا نہیں ہے۔

۲۶۔ اگر تمہارا یقین صحیح ہوتا تو تم فانی (دنیا) کو باقی (آخرت) سے کیوں بدلتے اور بہترین چیز کو خراب چیز کے عوض کیوں فروخت کرتے۔

۲۷۔ جو (مبدا ومعاد کا) یقین کرتا ہے وہ نجات پاتا ہے۔

۲۸ـ مَنْ أيْقَنَ يَنْجُ / ۷۷۲۰.

۲۹ـ مَنْ حَسُنَ يَقينُهُ يَرْجُ / ۷۷۲۱.

۳۰ـ مَنْ يَسْتَيْقِنْ يَعْمَلْ جاهِداً / ۷۹۸۷.

۳۱ـ مَنْ أيْقَنَ بِالجَزاءِ أحْسَنَ / ۸۰۱۸.

۳۲ـ مَنْ قَوِيَ يَقينُهُ لَمْ يَرْتَبْ/ ۸۱۱۳.

۳۳ـ مَنْ أيْقَنَ بِالآخِرَةِ لَمْ يَحْرِصْ عَلَى الدُّنْيا / ۸۲۵۶.

۳٤ـ مَنْ حَسُنَ يَقينُهُ حَسُنَتْ عِبادَتُهُ / ۸٤۳٦.

۳٥ـ مَنْ صَدَقَ يَقينُهُ لَمْ يَرْتَبْ / ۸٤٥۲

۳٦ـ مَنْ صَحَّ يَقينُهُ زَهِدَ فِي المِراءِ / ۸۷۰۹.

۲۸ـ جو یقین کرتا ہے وہ نجات پاتا ہے۔

۲۹ جس کا یقین نیک ومحکم ہوتا ہے وہ امیدوار ہوتا ہے (یعنی خدا کے فضل وکرم کی امید کا تعلق مبدا ومعاد کے یقین سے ہے)۔

۳۰ـ جو یقین کرتا ہے وہ کام میں جدوجہد کرتا ہے۔

۳۱ـ جس کو جزا کا یقین ہوتا ہے وہ احسان کرتا ہے (یا نیک کام انجام دیتا ہے)۔

۳۲ـ جس کا یقین قوی ہوتا ہے وہ (مصائب ومشکلات میں مضطرب نہیں ہوتا ہے۔

۳۳ـ جو آخرت پر یقین رکھتا ہے وہ دنیا کا حریص نہیں ہوتا ہے۔

۳۴ـ جس کا یقین بہترین ہوتا ہے اسکی عبادت بہترین ہوتی ہے۔

۳۵ـ جس کا یقین سچا ہوتا ہے وہ (بلا ومصائب اور احکام ومعارف میں مضطرب نہیں ہوتا ہے۔

۳۶ـ جس کا یقین درست اور صحیح ہوتا ہے وہ جدال و بحث سے رغبت نہیں رکھتا ہے (کیونکہ جانتا ہے کہ یہ کام عقلی وشرعی لحاظ سے ناپسند ہے)۔

۳۷۔ مَنْ لَمْ يُوقِنْ قَلْبُهُ لَمْ يُطِعْهُ عَمَلُهُ / ۸۹۹۳.

۳۸۔ مَنْ أَيْقَنَ رَجا / ۹۲۰۵.

۳۹۔ ما أَعْظَمَ سَعادَةَ مَنْ بُوشِرَ قَلْبُهُ بِبَرْدِ اليَقينِ / ۹۵۵٦.

٤٠۔ نِعْمَ الطّارِدُ لِلشَّكِّ اَلْيَقينُ/ ۹۸۹۳.

٤١۔ نَوْمٌ عَلىٰ يَقينٍ خَيْرٌ مِنْ صَلاةٍ في شَكٍّ / ۹۹۵۸.

٤٢۔ هَلَكَ مَنْ باعَ اليَقينَ بِالشَّكِّ، وَ الحَقَّ بِالباطِلِ، وَ الآجِلَ بِالعاجِلِ/ ۱۰۰۳۰.

٤٣۔ لاتَجْعَلُوا يَقينَكُمْ شَكّاً، وَ لا عِلْمَكُمْ جَهْلاً / ۱۰۳۳٦.

٤٤۔ لاإيمانَ لِمَنْ لايَقينَ لَهُ / ۱۰۷۸۱

۳۷۔ جس کے دل میں یقین نہیں ہوتا ہے اس کا عمل اسکی پیروی نہیں کرتا ہے (عمل کا تعلق یقین سے ہے)۔

۳۸۔ جو یقین رکھتا ہے وہ امیدوار ہوتا ہے۔

۳۹۔ اس شخص کا یقین کتنا عظیم ہے کہ جس کے دل تک یقین کی سردی پہنچی ہے (کہ جس کے دل میں معارف الٰہی کا مستقل یقین ہے)۔

۴۰۔ شک کو رفع کرنے کیلئے یقین کتنا اچھا ہے (جس کو یقین حاصل ہو جاتا ہے اسے شک نہیں ہوتا ہے)۔

۴۱۔ یقین کے ساتھ سونا شک کے ساتھ نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

۴۲۔ ہلاک ہو گیا وہ شخص کہ جس نے یقین کو شک کے حق و باطل کے اور آخرت کو دنیا کے عوض فروخت کر دیا۔

۴۳۔ جس کے پاس یقین نہیں ہے اس کے پاس ایمان نہیں ہے۔

۴۴۔ امید کی کمی، اخلاص عمل اور دنیا سے بے رغبتی کے ذریعہ یقین پر استدلال کیا جاتا ہے۔

٤٥ـ يُسْتَدَلُّ عَلَى اليَقيـنِ :بِقَصْرِ الأمَـلِ ، وَ إخْلاصِ العَمَلِ ،وَ الزُّهْدِ فِي الدُّنيا/ ١٠٩٧٠ .

٤٦ـ يُفْسِدُ اليَقينَ الشَّكُّ، وَغَلَبَةُ الهَوىٰ / ١١٠١١ .

٤٧ـ سِلاحُ المُوقِنِ: اَلصَّبْرُ عَلَى البَلاءِ، وَ الشُّكْرُ فِي الرَّخاءِ / ٥٥٦٠

٤٨ـ كُنْ مُوْقِناً تَكُنْ قَوِيّاً / ٧١٣٥ .

٤٩ـ مَنْ أيْقَنَ أحْسَنَ / ٧٦٤٠ .

٥٠ـ اَلْمُوقِنُونَ، وَ الْمُخْلِصُونَ، وَ المُؤْثِرُونَ مِنْ رِجالِ الأعْرافِ / ١٩٧٥ .

۴۵۔ یقین پر استدلال امید کے کوتاہ ہونے عمل میں خلوص اور دنیا میں پرہیز گاری سے کیا جاتا ہے۔

۴۶۔ (اصول عقائد میں) شک کرنا اور ہوا و ہوس کا غلبہ یقین کو برباد کر دیتا ہے۔

۴۷۔ یقین رکھنے والے کا اسلحہ، بلا و مصیبت پر صبر اور وسعت و فراخی (کی زندگی) میں شکر ادا کرنا ہے۔

۴۸۔ یقین رکھو کامیاب ہو جاؤ گے۔

۴۹۔ جو (مبدا و معاد کا) یقین رکھتا ہے وہ احسان کرتا ہے۔

۵۰۔ صاحبان یقین، مخلصین (جن لوگوں نے اپنے اعمال کو خالص کر لیا ہے) اور ایثار کرنے والے دوسروں کو خود پر مقدم کرنے والے اعراف والے ہیں (اعراف، عرف کی جمع ہے یعنی بلند جگہ اس آیت ''وعلیٰ الاعراف رجال یعرفون کلا بسیماھم'' اعراف آیت ۴۶ کی تفسیر میں لکھا ہے اعراف حجابوں کی بلندیاں اور ایک حصار ہے جو جنت و جہنم کے درمیان واقع ہے جنت و جہنم والوں کو وہ نشانیوں سے پہچان لیں گے ان کے بارے میں دو احتمال دیئے گئے ہیں: ایک یہ کہ اعراف والے انبیاء برگزیدہ اور شہدا کی مانند بلند مرتبہ افراد ہیں یہی روایات میں بیان ہوا ہے دوسرا یہ کہ یہ مسلمانوں کا ایک گروہ ہے کہ جس نے عمل میں کوتاہی کی ہے لہٰذا خدا نے انھیں اس وقت تک کیلئے قید کر دیا جب تک کہ ان کے بارے میں حق کے ساتھ فیصلہ نہیں ہو جاتا)۔

۵۱۔ اَلْمُوقِنُ أَشَدُّ النّاسِ حُزْناً عَلىٰ نَفْسِهِ / ۱۰۱۲.

۵۲۔ أَيْنَ الْمُوقِنُونَ، الَّذِيْنَ خَلَعُوا سَرابِيلَ الْهَوىٰ، وَ قَطَعُوا عَنْهُمْ عَلائِقَ الدُّنْيا / ۲۸۲۳.

۵۱۔ صاحب یقین اپنے نفس پر سب سے زیادہ محزون ہوتا ہے۔

۵۲۔ کہاں ہیں، اہل یقین کہ جنہوں نے خواہشوں کے لباس کو اتار پھینکا اور دنیا کے تعلق اور رشتوں کو توڑ ڈالا؟